مخزن الادویہ اکبری

(یا)

میٹیریا میڈیکا با تصویر

[illegible]

جلد اول

[illegible]

حسب اعلان مفت نذر

ایک کی بجائے دو نہایت ضروری و مفید ضمیمے

یعنی (۱) ضمیمہ علاج مصلی اور (۲) ضمیمہ علاج عضوی

چونکہ اکمل بکٹیریالوجی یعنی علم الجراثیم اسنے بابت اسباب امراض میں [illegible] ضمیمہ پہونچا [illegible] علاج مصلی اسنے علاج الامراض میں بہت کچھ تغیر پیدا کر دیا ہے [illegible] یہ مضمون پہونچا [illegible] بغیر یہ کتاب مکمل نہ ہوتی لہذا میں نے یہ مناسب سمجھا [illegible] ان مضامین مفیدہ [illegible] کتاب میں اضافہ کر کے اس کو مکمل بنایا جاوے [illegible] مضمون پہونچا [illegible] کے [illegible] بکٹیریالوجی کا جاننا ضروری ہے [illegible] شائع نہیں ہوئی اس لئے بکٹیریالوجی [illegible] علاج عضوی کے متعلق اس کتاب میں دو ضمیمے [illegible] ہیں کہ علم دوست حضرات ان [illegible] مستفید ہونگے یہ مضامین صفحہ ۱۲۲ سے شروع [illegible]

پہلے میرا خیال ضمیمہ علاج الامراض کو شائع کرنے کا [illegible] بڑھتی [illegible] دوسرے یہ دونوں ضمیمے [illegible] ضروری اور مفید [illegible] ضمیمہ علاج الامراض کی بجائے آخر کتاب میں ان کا اضافہ کر [illegible] مکمل کتاب کے [illegible] دو سو صفحات کے [illegible] کا اعلان کیا گیا تھا لیکن اس کتاب کی جلد دوم [illegible] کا اضافہ ہو گیا ہے اب وہ اس ضمیمہ علاج الامراض [illegible] مفت نذر کیا جاتا ہے جس میں چار سو [illegible] ۲۴۳ صفحات میں پیشکش کر کے آپ سے [illegible] کتاب کی اشاعت میں سعی فرمائیں جس میں آپ کا [illegible] سب کا مشترکہ فائدہ ہے۔ والسلام

مولف

بسم اللہ

مٹیریا میڈیکا باتصویر جلد اول

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

دیباچہ

[illegible] انگریزی دوائیں روز بروز زیادہ استعمال کرتے ہیں اسلئے
[illegible] مفردات ادویہ کی ماہیت و صفت
[illegible] معلوم [illegible]
[illegible] استعمال کرتے ہیں [illegible]
[illegible] افعال و خواص کی نسبت جدید علمی تحقیقات کرکے اون
[illegible] خواص [illegible]
[illegible] مفردات [illegible] کی دریافت کیا
[illegible] مفید اضافہ کیا ہے [illegible] بخلاف [illegible] انگریزی
[illegible] بہت تدبیر [illegible]
[illegible] جیسا کہ [illegible] دیباچہ [illegible]
[illegible] ڈاکٹروں کو علم ادویہ کے متعلق
[illegible] ایک دوسرے کی علمی اصطلاحات

ناواقف ہونے کے سبب اُن میں جو بے ربطی و بے تعلقی ہے اسکو بھی کسی حد تک رفع کرنے [illegible] اکثر معزز اصحاب اہل فن کی خواہش و اصرار پر جیسا نے بہت سی ڈاکٹری کتب [illegible] وغیرہ جن میں سے بعض کا مختصر بیان [illegible] ہے [illegible] کی متواتر محنت شاقہ سے اس کتاب کو تالیف کیا ہے [illegible] ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کے لئے نہایت ہی کار آمد [illegible] ہوگی ۔

علاوہ ازیں چونکہ آجکل اکثر لوگوں سے یہ شکایت سننے میں آتی ہے کہ آیورویدک اور طب یونانی بہت پرانی طبیں ہو گئی ہیں [illegible] روش کے مطابق نہیں ہیں اس کا کیا سبب ہے ۔

اس کا ایک سبب یہ بھی ہے [illegible] کم مقدار خوش نما اور زود اثر ہوتی ہیں [illegible] وہاں بھی بنائی ہوتی ہیں کہ نہایت [illegible] اور طب یونانی کی اکثر ادویہ نا خوشنما [illegible] دیر سے ہوتی ہیں پس آج کل کی معاشرت [illegible] اطبا و ویدصاحبان نہایت [illegible] حالت کے لحاظ سے طب یونانی اور وید ک کی [illegible] دونوں قدیم طبوں کی [illegible] اس مقصد کے حصول کے لئے [illegible] تدبیر سوجھی کہ ڈاکٹروں نے گذشتہ صدیوں سے [illegible] ہوتی ہیں [illegible] کے سامنے پیش کروں تاکہ [illegible] پوری کامیابی حاصل کر سکیں ۔

[illegible] مفید و مقبول بیں ڈاکٹروں [illegible] کی تمام خواص و ترکیب [illegible] کے مفصل بیان کے علاوہ [illegible] حیثیت ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے ۔

ہر ایک دوا کے شروع میں پہلے جلی حرفوں میں دوا کے لاطینی و عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں اور دوسرے یونانی یا حیوانی ہے تو اس کا پھول [illegible] اور اسکی تصویر دی گئی ہے اور [illegible] دوا [illegible] کے ڈلے کی شبیہ [illegible] ہندوستانی نام [illegible] ہے [illegible] [illegible] دوا [illegible] ترکیب سے [illegible] گئے ہیں ساتھ ہی کسی [illegible] کہ اس دوا کی ذاتی و صفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں بیان کر دی گئی ہے پھر [illegible] مقام پیدائش [illegible] کی صفات جیسی کیمیاوی تاریخ استعمال یعنی وہ [illegible] کب [illegible] استعمال کی گئی [illegible] اسکے ضمن میں بہت سے محققانہ نوٹ لکھے گئے ہیں جو [illegible] باہمی اشتباہات کو رفع کرتے ہیں پھر اسکے افعال و اثر [illegible] استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے بعدہٗ اسکے [illegible] ایک مرکب دوا کے بنانے کی ترکیب [illegible] اور [illegible] آفیشل [illegible] دوا [illegible] مرکب کی اکثر بہ حیثیت ادویہ کا مع ان کی [illegible] دوا کی [illegible] کا [illegible] مفصل اور آسان طریق پر بیان کیا گیا ہے چنانچہ [illegible] کے ساتھ ہی [illegible] میں اس کی مقدار [illegible] تحریر کر دی گئی ہے [illegible] کتاب [illegible] ہے [illegible] استعمال دوا کے بیان کے بعد بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں [illegible] ادویہ کی [illegible] بیان [illegible] ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخہ جات [illegible] نامی گرامی ڈاکٹروں کے اور بعض خود [illegible]

[illegible] کا بیان

[illegible] سنسکرت و ہندی [illegible] کی [illegible] تاریخ [illegible] [illegible] ترکیب [illegible] استعمال وغیرہ کے بیان [illegible] جائے [illegible] [illegible]

موجود نہیں تو بے مبالغہ ہوگا۔ پھر تمام مفردات و مرکب [illegible] کے [illegible] عربی اور انگریزی
وغیرہ مترادف ناموں نیز علم الادویہ جسم [illegible] کی [illegible]
کی باہم مطابقت کے اعتبارات [illegible] لغات
طبی [illegible] ہے۔ علاوہ [illegible] یورپ و امریکہ [illegible]
اس میں [illegible] بیان ہے [illegible] کی تاثیرات [illegible]
میں [illegible] مفصل [illegible] کے آخر میں [illegible]
[illegible] علاج عضوی کے [illegible]
نہایت ہی ضروری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کتاب کی ایک [illegible]
کہ [illegible] اور اس کی [illegible] ہے۔

میں نے اس کتاب کو [illegible] شک ہے
اس کا صحیح اندازہ تو تمام کتاب کو بخوبی مطالعہ کرنے سے ہی ہو سکتا ہے [illegible]
کے [illegible] ان کے [illegible]
[illegible] نے تحقیقی نوٹ لکھے [illegible]
کہ میری [illegible]
دیکھیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
چند [illegible] ہیں۔

نوٹ [illegible]
نام [illegible]

کرنے میں اس ... خوبی کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ تمام علمی زبانوں میں معمول ہے۔
چنانچہ ان چند مثالوں سے آپ ... خوبی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ہر ایک ڈاکٹر
... جانتا ہے کہ ... متعدد ... لکھا ہے۔ انگریزی ... (ہیپرٹینسیون)
... وغیرہ ... ہائپر ...
... شاگرد اس ... متعلقہ ...
... اسی طرح ... تلفظ ... ہیں ...
... صحیح ... ہیں ... ان ادویہ کے اصلی ناموں کی مناسبت
سے وضع کئے گئے ہیں اسی طرح سے ... ادویہ کے علمی نام تجویز کرنے میں
اس خوبی کو مدنظر رکھا ہے چنانچہ ... مثال سے آپ کو بخوبی معلوم ہوسکتا ہے۔
... نام ... ہے اور ساتھ ہی اس کے جوہر کا نام ...
ہے۔ ... اس ... ساتھ ہی اس کے جوہر ... نام
ہے ... اسی طرح ... اس کے جوہر کا نام ایشوپین وضع کیا گیا
ہے۔ ... اس کے جوہر کا نام ... تجویز کیا
ہے ... ایک ...
... اختیار ... سے ...
ہیں جن ... کا ... ہے ... ناموں کی خوبی کو بخوبی سمجھ کر امید ہے
... ہونگے اور میری محنت کی قدر کریں گے۔

میں امید کرتا ہوں کہ ... یعنی ڈاکٹری و طبابت پیشہ حضرات اس
کتاب کو ہمیشہ زیر مطالعہ رکھ کر اس سے کما حقہ مستفید و مستفیض ہونگے۔ بلکہ اس
... کو ... سمجھیں گے نیز اس کی اشاعت میں سعی فرما کر مجھے
... ممنون فرمائیں گے۔
نوٹ۔ ... مفید ... سے آیندہ مصنفین و مؤلفین کی بھی حوصلہ افزائی
ہوتی ہے۔ ... کی کتب مفیدہ کی کثرت اشاعت کا یہی ایک اہم راز ہے۔

والسلام (مؤلف)

شکریہ

بموجب حدیث شریف "مَن لَّمْ یَشْکُرِ الْمَخْلُوقَ لَمْ یَشْکُرِ الْخَالِقَ"

یعنی جو کوئی مخلوق کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا

سب سے پہلے میں

اُن مصنفین و مؤلفین کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی تصنیفات و تالیفات سے فائدہ اُٹھا کر میں نے اس کتاب کو تالیف کیا ہے چنانچہ میں نے ڈاکٹری و طبی اور ویدک کتب سے بھی بڑے فائدہ اٹھایا ہے ان کی فہرست حسب ذیل ہے

نوٹ:- چونکہ میں نے اپنی کتاب میں مختلف مقامات پر ان سب کتب [illegible] ہیں اس لئے میں نہایت مختصر الفاظ میں ان [illegible]

آپ کو بھی ان کی کچھ قدر و منزلت معلوم ہو جائے۔

ڈاکٹری کتب انگریزی

(۱) برٹش فارماکوپیا فراہادین برطانیہ [illegible]
اس کتاب کو برطانیہ کی جنرل میڈیکل کونسل [illegible]
تمام ممالک برطانیہ عظمیٰ کی برٹش فارماکوپیا [illegible]
ادویہ کا اس کتاب میں مفصل بیان کیا ہے۔ The British [illegible]

(۲) برٹش فارماکوپیا انڈین اینڈ کلونیل ایڈیشن [illegible]
برٹش فارماکوپیا کا ضمیمہ ادویہ ہندوستان و آبادیہا [illegible]
قیمت [illegible] اس کتاب میں ان تمام ادویہ کا بیان [illegible]
آبادیوں میں [illegible]

(۳) فارماکوپیا اور اٹس اینڈ مینری [illegible]
[illegible] برٹش فارماکوپیا کی [illegible]
[illegible]

(۴) سکواٹرز کمپینین ٹو دی برٹش فارماکوپیا [illegible] Companion to the [illegible] Pharmacopoeia
[illegible]

[illegible]

[illegible] کے سبب [illegible] کئے ہوتے ہیں چنانچہ اس کتاب میں انہیں مرکبات کے نسخہ جات درج ہیں [illegible] کتاب کے [illegible] اپنی کتاب میں درج کئے ہیں۔

(The Extra Pharmacopoeia Martindale and Westcott) [illegible] قیمت [illegible] [illegible] کتاب [illegible] مرکبات [illegible] [illegible] پیا میں تو درج نہیں لیکن یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ وغیرہ [illegible] ان کے تجربات میں مفید ثابت ہوئی ہیں [illegible] [illegible] نقل ہیں۔

(The Pharmacopoeia of India (Waring)) [illegible] فارما کوپیا آف انڈیا [illegible] [illegible] ہندوستان [illegible] [illegible] کی تحقیق و تطبیق کے لئے ہیں سے اس کتاب کو بھی [illegible] کی ہے۔

(Materia Medica Hale White) [illegible] قیمت [illegible] ۱۱ ۔ ۵ [illegible] کتاب ہے اس میں آفیشل [illegible] [illegible] ہے لیکن فن دوا سازی کا بہت مختصر بیان ہے۔

(Materia Medica and Therapeutics Bruce) [illegible] قیمت [illegible] [illegible] اچھی کتاب ہے۔

(Pharmacy, Materia Medica and Therapeutics Whitla) [illegible] [illegible] قیمت [illegible] [illegible] بیان ہے اور [illegible] [illegible] بیان کیا ہے۔

(A Treatise on Materia Medica (Ghosh)) [illegible] گھوش [illegible] قیمت [illegible] [illegible]

(Southall's Organic Materia Medica Barclay) [illegible] قیمت [illegible] [illegible] وغیرہ [illegible] بیان ہے۔

(Materia Medica (Greenish)) [illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔

(Hindu Materia Medica U. C. Dutt) [illegible] [illegible] [illegible]

ادویہ ہندیہ کا ایک عمدہ ذخیرہ بھی ہے ۔

(۱۵) فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (کشنی) قیمت ... Pharmacology and Therapeutics (Cushny)
افعال الادویہ اور علم العلاج پر ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے جس سے اس کتاب کے مطالعے سے بہت فائدہ اٹھایا ہے ۔

(۱۶) لیکچرس آن دی ایکشن آف میڈیسنز (برنٹن) Lectures on the Action of Medicines (Brunton)
افعال الادویہ پر بھی ایک بہت اچھی کتاب ہے قیمت ۰۰–۱۱

(۱۷) پریکٹیکل فارمیسی (لیوکاس) قیمت ... Practical Pharmacy (Lucas)
دواسازی پر ایک جامع کتاب ہے جس سے دواسازی کے باب میں اس کتاب سے مدد لی ہے ۔

(۱۸) دی بک آف پریسکرپشنز (بیوکاس) The Book of Prescriptions (Beasley)
قیمت ... اس کتاب میں ڈاکٹروں کے بہت سے مجربات ہیں چنانچہ میں نے بعض مجرب نسخہ جات اس کتاب سے بھی لئے ہیں ۔

(۱۹) پاکٹ میڈیکل فارمولری (ساؤنڈرس) Pocket Medical Formulary (Saunders)
قیمت ... یہ بھی اسی قسم کی کتاب ہے ڈاکٹرز امریکہ کے مجربات اس میں ہیں ... [illegible]

(۲۰) فارماکوگرافیا (فلکی جراینڈ ہنبری) قیمت ... Pharmacographia (Flückiger and Hanbury)
ادویہ پر ایک نہایت جامع کتاب ہے ... [illegible]

(۲۱) فارماکوگرافیا انڈیکا (ڈیموک) قیمت ... Pharmacographia Indica (Dymock)
ہندوستانی ادویہ کی تاریخ پر بھی ایک نہایت جامع کتاب ہے ... [illegible]

(۲۲) اے ڈکشنری آف دی اکانومک پراڈکٹس آف انڈیا (واٹ) Dictionary of the Economic Products of India (Watt)
ہندوستان کی پیداوار پر ایک نہایت ... [illegible]

... [illegible]

طبی کتب عربی و فارسی

(۱) تحفۃ المحتاج فی علم الادویۃ والعلاج ... [illegible]

... [illegible]

فرانسیسی زبان کی ڈاکٹری کتب کے وسیع مطالعہ کے بعد نہایت قابلیت سے لکھا ہے۔ چونکہ یہ کتاب ۱۹۰۲ء کی چھپی ہوئی ہے اور اس وقت سے اب تک علم العلاج میں بہت ترقی ہو چکی ہے اس لئے میں نے اس کتاب میں سے صرف بعض ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور اُن کے ڈاکٹری و علمی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اٹھایا ہے۔

(۲) الکتاب الجامع لابن البیطار (عربی) مفردات طب پر ایک نہایت مستند و مفید اور جامع کتاب ہے جس میں کہ ۱۴۰۰ ادویہ مفردہ کا ذکر ہے۔ اکثر انگریزی مفردات کی کتابوں میں اس کتاب کا ذکر ملتا ہے۔

(۳) تذکرۃ الشیخ داؤد الضریر الانطاکی (عربی) یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب کا آخذ حکیم ابن بیطار کی کتاب الجامع اور حکیم یوسف بغدادی کی کتاب الایسر ہے۔

(۴) مفردات القانون للشیخ الرئیس ابی علی حسین ابن سینا مفردات پر یہ بھی ایک معتبر و مستند کتاب ہے۔

(۵) چہل نامہ۔ مطبوعہ طہران ۔۔۔۔ ۱۳۰۰ء از تصنیف جناب ناظم الاطباء میرزا علی اکبر خان حکیم باشی سابق طبیب مخصوص ہمایوں شہنشاہ ایران۔ جدید فارسی زبان میں بیشر یا سیڈیکا یا علم الادویۃ والعلاج پر ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے اس کتاب کا آخذ بھی فرانسیسی زبان کی کتب علم الادویۃ ہیں۔ میں نے اس کتاب سے بھی صرف بعض ادویہ کی تحقیق و تاریخ اور اُن کے ڈاکٹری و علمی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اٹھایا ہے۔

(۶) تحفۃ المومنین از حکیم محمد مومن۔ مفردات طب میں یہ بھی ایک قابل قدر و مشہور کتاب ہے۔

(۷) مخزن الادویہ مولفہ حکیم سید محمد حسین صاحب علوی۔ یہ بھی اپنے وقت کی ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے۔ لیکن اس کو لکھے ہوئے چونکہ ۱۳۵ سال کا زمانہ گذر گیا ہے اور اس کے یونانی نام کتابت میں غلط در غلط ہو کر کچھ کے کچھ بن گئے ہیں۔ اس لئے یہ کتاب اب اصلاح کی بہت محتاج ہے۔

(۸) محیط اعظم مولفہ حکیم محمد اعظم خان المخاطب بہ ناظم جہاں۔ مطبوعہ مطبع نظامی ہند ۱۳۱۳ھ (فارسی زبان) کتب ادویہ میں عمدہ و مفید و مستند کتب میں یہ بھی اپنے وقت کی نہایت عمدہ کتاب ہے۔ اس میں چند ایک انگریزی مفردات و ادویہ کا بھی بیان ہے لیکن افسوس کہ ان میں سے بعض کے نام۔ ان کے افعال و خواص اور ان کی تعداد خوراک اس میں صحت سے درج نہیں۔ مخزن الادویہ کی طرح اکثر ادویہ کے یونانی نام اس میں بھی غلط درج ہیں پس یہ بھی تصحیح کی محتاج ہے۔

اُن کے علاوہ میں نے اور بھی چند طبی کتب ادویہ سے استفادہ کیا ہے جن کے حوالے آپ مختلف مقامات پر پائیں گے۔

سنسکرت کی کتب ویدک

(۱) راج نگھنٹو۔ آیورویدک میں یہ ایک نہایت قدیم اور مستند نگھنٹو ہے جس میں تمام ادویہ کے سنسکرت نام اور ان کے افعال و خواص کا مفصل بیان ہے۔ ایک بعد جلد اور نگھنٹو بنے ہیں۔ राजनिघण्टु, श्री धन्वन्तरी महाराज काशी राज

शालिग्राम निघण्टु भूषण,
* शालिग्राम श्री वैश्य
मुरादाबाद

ان سب میں اس بات [illegible] کی ہے ۔
(۲) شالگ رام نگھنٹو بھوشن [illegible]
مصنفہ لالہ شالگ رام [illegible] مرادآباد [illegible] کتاب [illegible]
چھپ کے تمام آیوروید [illegible]
جامع کتاب ہے اس میں [illegible]

भाव प्रकाश,
श्री भाव मिश्र

(۳) بھاؤ پرکاش مصنفہ شری بھاؤ مشر [illegible]
نہایت مستند و معتبر کتاب ہے اس میں ادویہ [illegible]
ادویہ کا بھی ذکر ہے ۔

अनुभूत चिकित्सा सागर,
[illegible] प्रसाद वाजपेयी त्रिपाठी
[illegible]

(۴) انوبھوت چکتسا ساگر یعنی [illegible]
[illegible]
مفردات [illegible] تصنیف [illegible]
[illegible]

[illegible] आयुर्वेद
[illegible]
[illegible] विद्यापीठ
[illegible]

(۵) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
نوٹ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نوٹ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وما علینا الا البلاغ
نوٹ [illegible]
[illegible]

(مؤلف)

تاریخ علم الادویہ

نوٹ - ہمارے اس مضمون اور تاریخ طب کے مضمون کا ماخذ مندرجہ ذیل کتب ہیں:

(۱) [illegible] پیڈیا برٹانیکا جلد [illegible] (۲) نیو انٹرنیشنل انسائیکلوپیڈیا جلد ۱۰و۱۳

(۳) [illegible] جلد اوّل (۴) ہسٹری آف میڈیسن مصنفہ [illegible]

(۵) [illegible] جلد سوم

(۶) [illegible] مصنفہ [illegible] صاحب

(۷) [illegible] مصنفہ [illegible]

(۸) [illegible] مصنفہ [illegible] ایم۔ ڈی

(۹) [illegible] (۱۰) طبقات الاطبا لابن اصیبعہ (عربی)

(۱۱) [illegible] (۱۲) دیباچہ چرک سنگھتا (سنسکرت)

(۱۳) دیباچہ [illegible]

علم الادویہ اگرچہ بحیثیت ایک علم کے تو بہت پرانا علم نہیں لیکن بحیثیت ایک فن کے یہ بہت پرانا ہے کیونکہ جڑی بوٹیوں وغیرہ سے علاج معالجہ کرنا نہایت قدیم زمانہ سے معلوم ہے چنانچہ آیوروید (ہندی طب) کی پرانی کتابوں میں بہت سی دواؤں کا ذکر ہے لیکن دھن ونتری وید نے دھن ونتری گھنٹو یا کرت راج گھنٹو کے نام سے علم الادویہ پر جو ایک مستقل کتاب لکھی اس میں معدنی ادویہ کے علاوہ [illegible] جڑی بوٹیوں کا معہ ان کے افعال و خواص کے مفصل بیان ہے۔

قدیم مصری [illegible] سے [illegible] پیپرس [illegible] مذکورہ [illegible] ۳۳ [illegible] جو کہ حضرت مسیح سے سولہ سو (۱۶۰۰) [illegible] ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قدیم زمانہ کے مصری اطبا بھی بہت سی ادویہ مثلاً [illegible] کا گوند [illegible] بول [illegible] (لوبان) کے [illegible]
[illegible]

وغیرہ وغیرہ سے واقف تھے۔ نیز وہ مراہم۔ حبوب اور لزوقات و پلاسٹر وغیرہ مرکب
ادویہ بھی بنانا جانتے تھے۔ اور بڑے بڑے طویل نسخے لکھا کرتے تھے۔

یونان میں **بقراط** Hippocrates نے جو کہ حضرت مسیح سے ۴۶۰ سال قبل
ہوا علم طب کو مدوّن کیا اور اس نے علاج میں سینکڑوں ادویہ کا استعمال بتایا ہے
ارسطو کے شاگرد رشید حکیم **تاؤفرسطس** Theophrastus نے جو کہ حضرت مسیح
سے ۳۷۰ سال قبل ہوا نباتی ادویہ پر ایک نہایت جامع کتاب لکھی جس میں ۵۰۰ جڑی بوٹیوں
کا بیان ہے۔ اس نے کئی ایک مشتبہ ادویہ کی شناخت اور بعض کے باہمی فرق بتائے
پھر جب اسکندر اعظم نے حضرت مسیح سے ۳۳۵ تا ۳۲۲ سال قبل ایران۔ ہندوستان
اور افریقہ پر چڑھائی کی تو ان ممالک کی فتوحات سے بے شمار نئے جواہر کے علاوہ بہت
سی ادویہ یونان میں پہنچیں چنانچہ اسی عہد میں ہندوستان کی بہت سی ادویہ کا
یونانیوں کو علم ہوا۔

اسکندر اعظم کی وفات کے بعد سلطنت روما کو عروج ہوا چنانچہ اسی زمانہ میں
حکیم **دیسقوریدوس** Dioscorides (نوٹ بعض اس نام کا تلفظ دیسقوریدس
اور بعض دیسقوریدیس بھی کرتے ہیں) نے جو کہ یونانی النسل تھا۔ افریقہ۔ یورپ۔
اطالیہ اور ملک شام میں سفر کر کے سینکڑوں نباتات اور ادویہ کا علم حاصل کیا چنانچہ اس
نے اپنے مشاہدات و معلومات کو قلمبند کر کے ایک نہایت ضخیم کتاب لکھی جو عرصہ دراز تک
یورپ میں صدیوں تک مستند مانی جاتی رہی۔ اس کتاب میں بہت سی نباتی حیوانی
اور معدنی ادویہ کا ترتیب وار مفصل بیان ہے چنانچہ اس میں ۶۰۰ جڑی بوٹیوں
کا ذکر ہے۔

حکیم دیسقوریدوس کو ہی اس بات کا فخر حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے
علم العلاج سے علم الادویہ کو علیحدہ کیا۔

دیسقوریدوس کا ہمعصر حکیم **پلانی** Pliny بھی محققین طب میں شمار
کیا جاتا ہے کیونکہ اس کی نادر تاریخ طبیعیات میں علاوہ علم الحیوان علم نجوم
علم حوادث فلکی وغیرہ وغیرہ کے ایک حصہ نباتات کا بیان ہے۔

ان کے بعد حکیم **جالینوس** Galen نے جس کا نام نامی شہرت ...

سال قبل از مسیح مانا جاتا ہے ترکیب الادویہ پر ایک بہت بڑی قرابادین لکھی۔ چنانچہ جالینوس کو مرکبات قرابادین کا موجد مانا جاتا ہے اور برٹش فارما کوپیا کے مرکبات کو آج تک بعض اوقات اسی کے نام سے نامزد کر کے مرکبات جالینوسی کہتے ہیں (دیکھو کتاب کا صفحہ ۳)

جب سلطنت روما کو زوال آیا تو اس کے ساتھ ہی تمام علمی ترقیات کو بھی زوال آیا لیکن اس کے بعد عربوں کی سلطنت کو عروج ہوا اور بغداد و قرطبہ وغیرہ میں بڑے بڑے دار العلوم بن گئے۔ جیسا کہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہے۔

شاہیر اطباءِ اسلام نے علم طب کو جو کچھ فروغ دیا وہ تمام دنیا پر روشن ہے۔ علم الادویہ خصوصاً ادویہ مفردہ پر اسلامی اطباء نے بیسیوں کتابیں لکھیں چنانچہ بعض مصنفین کے نام حسب ذیل ہیں:-

(۱) محمد بن محمد بن زکریا رازی مصنف حاوی کبیر وغیرہ (۲) شیخ الرئیس بوعلی بن سینا مصنف قانون وغیرہ (۳) یحییٰ ابن جزلہ مؤلف منہاج البیان (۴) ابن تلمیذ مؤلف مغنی (۵) ابو ریحان بیرونی مؤلف تذکرہ سویدی (۶) ابو محمد عبد اللہ احمد المالقی اندلسی معروف بہ ابن البیطار مؤلف کتاب الجامع و کتاب المغنی وغیرہ (۷) حاجی زین عطار مؤلف اختیارات بدیعی (۸) شیخ یوسف بغدادی مؤلف جامع بغدادی (۹) شیخ داود انطاکی مؤلف تذکرہ اولو الالباب (۱۰) محمد مومن مؤلف تحفۃ المومنین (۱۱) سید محمد حسین مؤلف مخزن الادویہ (۱۲) محمد اعظم خاں مؤلف محیط اعظم وغیرہ وغیرہ۔

لہ طبقات الاطباء میں اس کا نام یحییٰ بن عیسیٰ بن علی بن جزلہ لکھا ہے لیکن [illegible] جیس نے ابو علی یحییٰ بن عیسیٰ بن جزلہ معروف بہ [illegible] ([illegible]) لکھا ہے۔ یہ موحد مذہب [illegible] تھا جب [illegible] تو اس نے بغداد میں تعلیم حاصل کی اور آخر میں سکونت اختیار کی [illegible] مقتدی بامر اللہ کے دربار میں شاہی طبیب تھا۔ اس نے ۴۹۳ھ میں وفات پائی۔ لکھ ابن بیطار [illegible] میں پیدا ہوا اور [illegible] میں اس نے دمشق میں وفات پائی ۶۳۳ھ سے [illegible] تک [illegible] شاہی طبیب رہا۔ اس نے ہسپانیہ سے مشرق کی طرف سفر کیا اور مفردات طب پر [illegible] کتاب الجامع لکھی جس میں تقریباً دو ہزار ادویہ کا بیان ہے جن میں سے ۱۴۰۰ نباتی ادویہ ہیں۔ اس نے حکیم دیسقوریدوس کی کتاب الادویہ پر بھی ایک شرح لکھی اور کئی ایک دیگر کتابیں لکھیں۔

پھر بارھویں صدی عیسوی میں [illegible] کی [illegible] پڑی جس میں کہ پندرھویں صدی عیسوی تک [illegible] کو کچھ ترقی نہیں ہوئی لیکن تراز [illegible] انہیں وسطی یورپ کی [illegible] باقی [illegible] کی جاتی تھی ٭

سولھویں صدی عیسوی کے آغاز میں [illegible] جزائر غرب الہند [illegible] ہندوستان کے معلوم ہو جانے سے [illegible] ایک نیا باب کھل گیا چنانچہ [illegible] اولس [illegible] Mx [illegible] کی کتاب الادویہ [illegible] جس [illegible] تصاویر [illegible] ٭

اس کے بعد [illegible] [illegible] یورپ میں [illegible] [illegible] اودیہ [illegible] کلوسی اوس [illegible] [illegible] الادویہ کی تصاویر [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوئی ٭

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس زمانہ کے بعد کچھ عرصہ تک علم الادویہ میں برائے نام اضافہ ہوا لیکن ۱۶۹۴ء میں فرانس کے ڈاکٹر پومٹ (Pomet) نے تاریخ ادویہ کے نام سے ایک کتاب شائع کی جس کے تھوڑے عرصہ بعد یعنی ۱۶۹۷ء میں ڈاکٹر لیمری (Lemery) نے لغت ادویہ مفردہ کے نام سے ایک کتاب شائع کی اور پھر جی اوفرائی (Geoffroy) نے پیرس میں ۱۷۴۱ء میں میٹیریا میڈیکا پر ایک مطول کتاب شائع کی۔

یعنی جدید علم الادویہ مفردہ کا زمانہ فرانسیسی ڈاکٹر گیبرٹ (Guibourt) کی کتاب تاریخ الادویہ مفردہ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۸۲۰ء میں پیرس میں شائع ہوئی اور پھر کئی مرتبہ طبع ہوئی۔ اس کے بعد انگلستان جرمنی اور یورپ کے دیگر ممالک میں اس علم کو نہایت فروغ ہوا اور آج یورپ کو علم الادویہ کے اس شعبہ میں کمال کرنے کا فخر حاصل ہے۔ چنانچہ گذشتہ دو سو سال سے یورپ میں علم طب کے ہر شعبہ میں عموماً اور علم الادویہ و دوا سازی میں خصوصاً جو ترقیات ہوئی ہیں وہ نہایت قابل قدر ہیں۔ انہوں نے ہر ایک دوا کا تجزیہ کر کے معلوم کر لیا ہے کہ اس میں کیا کیا اجزا ہیں اور وسیع علمی تجربات سے انہوں نے اکثر ادویہ کے افعال کو صحیح طور پر معلوم کر کے اور بہت سی نباتی ادویہ میں سے جواہر مفیدہ نکال کر اور نئی نئی کیمیائی ادویہ بنا کر اس علم کو بہت ترقی دی ہے۔

نوٹ: یورپ کے ڈاکٹروں کی مصنفہ کتب کے جو اردو میں نام ترجمہ کیے گئے ہیں وہ ان کے فرانسیسی یا لاطینی ناموں کے صحیح ترجمے ہیں۔

سے اس علم کو سیکھ کر اس کی پرچار کریں۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا یعنی [illegible] مہاراج اندر سے آیورویدک علم سیکھ کر باقی سب رشیوں کو سکھلایا۔ ان میں سے آتریہ رشی نے پھر آگے اپنے چھ شاگردوں اگنی ویش، بھیل، جتوکرن، پراشر، ہاریت، کشار پانی کو یہ علم سکھلایا۔ چنانچہ ان سب نے [illegible] ایک ایک کتاب لکھی جن [illegible] اس ملک [illegible] مدت تک پرچار رہا۔

لیکن پھر کچھ مدت بعد جب [illegible] چرک [illegible] جنہوں نے [illegible] سے [illegible] بنائی جو اس علم کی ایک نہایت [illegible]

چرک کے بعد [illegible]

سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

نام سے علم ویدک پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی ۔

[illegible] کے بعد حضرت مسیح سے تقریباً دو سو برس پہلے واگ بھٹ ہوا جو کہ [illegible] تھا اس نے واگ بھٹ (جس کو اشٹانگ ہردے بھی کہتے ہیں) [illegible] نہایت عمدہ کتاب لکھی ۔

[illegible] صدی عیسوی میں [illegible] مادھو اچاریہ پیدا ہوا اس نے مختلف علوم [illegible] پر کتابیں لکھنے کے علاوہ علم ویدک پر مادھو ندان کتاب لکھی جو آج تک ایک نہایت [illegible] کتاب مانی جاتی ہے ۔

[illegible] میں چکر دت مشہور ہوا جس نے بھاؤ پرکاش کتاب لکھی [illegible] کا بھی ذکر ہے ۔

[illegible] ہوئے جنہوں نے علم الادویہ پر شارنگ دھر نامی [illegible] سارنگ دھر [illegible] نے چودھویں صدی [illegible] نہایت [illegible] کتاب لکھی جس کا بعض [illegible] اور اب اس زمانہ میں [illegible] ایک عمدہ کتابیں موجود ہیں ۔

[illegible] ہندی طب [illegible] مانا جاتا رہا ہے ۔ خصوصاً ان کا [illegible] انہوں نے جڑی بوٹیوں کے افعال و خواص دریافت کرنے میں [illegible] ترقی کی تھی ۔ اور [illegible] کا دوا استعمال کرنا تو [illegible] نہیں کیا جاتا ہے ۔

چینی طب

چینی طب [illegible] روایتوں اور داستانوں سے شروع ہوتی ہے ۔ اہل چین کے

[illegible] فارسی میں ترجمہ ہوا [illegible]
[illegible] عربی میں ترجمہ ہوا تھا ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کیا جاتا تھا ۔

خیال میں ادویہ کے استعمال کو رواج دینے والا پہلا شخص شہنشاہ ہوانگ تی ہوا ہے جس کا زمانۂ سلطنت حضرت مسیح سے ۲۸۰۰ سال قبل تھا۔ اس سے دیگر شہنشاہوں نے اس علم کو حاصل کرکے اور آگے ترقی دے کر خاص خاص قواعد تشخیص اور اصول علاج اختراع کئے۔

قدیم چینی اطبا نبض شناسی اور تشخیص الامراض میں خاص واقفیت رکھتے تھے لیکن علم تشریح و جراحی سے وہ ناواقف تھے۔ البتہ علم الادویہ سے اُن کو خاص واقفیت تھی۔ چنانچہ علاوہ نباتی ادویہ کے وہ حیوانی اور جمادی ادویہ کا استعمال بھی کرتے تھے مگر علم طب کو بحیثیت مجموعی ملک چین میں پوری ترقی نصیب نہیں ہوئی۔

بابلی طب

بعض مورخین کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اہل بابل نے علم طب کی بنیاد رکھی تھی۔ چنانچہ بابل[1] اور نینوا کے کھنڈرات سے جو زمانہ قدیم کی خشتی کتابیں ملی ہیں اُن سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدا میں تو وہاں پر بھی علاج کا طریق جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ تک ہی محدود تھا لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر یہ رواج پڑ گیا کہ مریض کو کسی چوراہے پر لا بٹھاتے تھے اور جو لوگ وہاں سے گزرتے تھے اُن سے مریض کا حال کہہ کر علاج پوچھا جاتا تھا۔ پس ان کو اگر کوئی علاج معلوم ہوتا تھا تو وہ بتا دیتے تھے۔ پس اس طرح سے جو جو مؤثر دوائیں یا علاج ان کو معلوم ہوتے تھے وہ ان کو تانبے یا چاندی کی تختیوں پر لکھ کر انہیں ایک طبی دیوتا کے معبد میں لٹکا دیتے تھے۔

اس زمانہ میں طبیب وہ ہوتا تھا جس کو بعض تجارب معلوم ہوتے تھے اور ایک طبیب سوائے ایک مرض کے دوسرے مرض کا علاج نہیں جانتا تھا۔

پھر ان تجارب صحیحہ کے ساتھ انہوں نے گنڈے تعویذ اور جادو وغیرہ بہت سی باطل باتوں کو مخلوط کر دیا لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر علم طب کو ترقی ہوئی یہاں تک کہ پھر مختلف شہروں میں بڑے بڑے مطب اور طبی درسگاہیں قائم ہوگئیں۔

[1] بابل اور نینوا زمین پر پہلا شہر تھا جو کہ طوفان حضرت نوح کے بعد آباد ہوا تھا۔

لندن کے عجائب خانہ میں جو آسوریہ کی ایک خشتی کتاب ناکمل حالت میں موجود ہے اور جو حضرت مسیح سے سات سو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے وہ ایک قدیم اور مستند کتاب کی نقل ہے جسے تو آب کے طبی مدرسے کے بعض اساتذہ نے مرتب کیا تھا اس کتاب میں اکثر طویل نسخہ جات اور ایک ایک مرض کے کئی کئی نسخے لکھے ہوئے ہیں۔

نوٹ :- اکثر مؤرخین کا خیال ہے کہ قدیم مصریوں نے قدیم بابلیوں سے علم طب کو سیکھا تھا۔

عبرانیوں اور بنی اسرائیل میں حضرت داؤدؑ کا بیٹا حضرت سلیمانؑ جو ۱۰۱۴ سال قبل از مسیح تخت پر بیٹھا وہ پہلا شخص مانا جاتا ہے جس نے کہ خواص نباتات و حیوانات کا بیان کیا۔

پھر ایشیا میں حضرت مسیح سے دو سو سال قبل ایک گروہ علم طب کی تعلیم و تعلم میں مشغول تھا جس نے کہ بعض نباتی و جمادی ادویہ کا بیان کیا۔

مصری طب

مصر میں بعض قدیم شہروں کے دبے ہوئے کھنڈرات کو کھودنے سے ایسے ایسے کتبات و تحریرات برآمد ہوئی ہیں جن سے کہ قدیم مصریوں کے تمدن و معاشرت اور علمی ترقیات پر کافی روشنی پڑتی ہے چنانچہ قدیم مصری پے پی رس[1] (بردی کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب) ان میں سے ایک ایبرس پے پی رس (Ebers Papyrus) جو کہ حضرت مسیح سے ایک ہزار چھ سو برس پہلے کی لکھی ہوئی ایک نہایت اہم اور مکمل تحریر ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک قدیم مصری بادشاہ آتھوسس نے جس کو کرنا نہ جیت حضرت مسیح سے چھ ہزار سال قبل کا ہے علم طب پر ایک کتاب لکھی تھی لیکن اس تحریر سے یہ بھی منکشف ہوتا ہے کہ ان قدیم الایام میں ملک مصر میں

[1] پے پی رس (Papyrus) جسے عربی میں قصب البردی اور ہندی میں گوندل کہتے ہیں وہ ایک قسم کا نرسل ہے جس سے کہ زمانہ قدیم میں کاغذ بنایا کرتے تھے چنانچہ بردی کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں بھی اس کا بیان ہے۔

طب محض ایک علم تسخیر یا جادوگری تھا۔ اس لئے طب کے لغوی معنی ہیں جادو یا جادو کرنا۔

قدیم مصریوں کا یہ عام عقیدہ تھا کہ مرض اور موت قدرتی واقعات نہیں۔ وہ خیال کرتے تھے کہ زندگی کا دور جب ایک دفعہ شروع ہو جائے تو اسے کبھی ختم نہیں ہونا چاہئے جب تک کہ اُسے کوئی حادثہ یا مانع پیش نہ آئے۔ اس لئے ان کا یہ عقیدہ تھا کہ کوئی شخص خود نہیں مرتا بلکہ اُسے کوئی اور شخص یا شئے ہلاک کر دیتی ہے۔ وہ امراض کو جن یا بھوت پریت کا سایہ سمجھتے تھے۔ اس لئے وہ جنتر منتر یا جھاڑ پھونک سے اُن کا علاج و معالجہ کیا کرتے اور جہالت و وہم پرستی کے سبب جہاں دیگر حاجات کی بجا آوری کے لئے انہوں نے مختلف دیوتا مقرر کر رکھے تھے وہاں طب کا بھی ایک دیوتا متعین کر رکھا تھا جس کا نام ایمحوطب [1] ...... یعنی رب الشفا تھا وہ اسکی صورت کی مورت بنا کر اس کی پرستش کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ملک مصر کے بہت سے شہروں میں اس دیوتا کے مناور بنے ہوئے تھے جہاں پر اس کی پرستش کی جاتی تھی لیکن شہر ممفس کا مندر دیگر سب مناور سے بڑا تھا۔ وہاں کے پجاری لوگ مریضوں کا علاج معالجہ کرنے میں درجہ امتیاز حاصل تھا چنانچہ وہاں پر ہر [illegible] کے بعض بعض علاج آتے تھے جن میں سے بعض کا علاج تو جنتر منتر سے کیا جاتا تھا اور بعض کا جڑی بوٹیوں وغیرہ سے۔

اگرچہ ملک مصر میں علم طب کی ابتدا تو محض وہم پرستی سے شروع ہوئی تھی لیکن امتداد زمانہ سے اس میں رفتہ رفتہ ترقی ہوتی گئی چنانچہ مصریوں نے تعلیم و تہذیب کی ترقیات کے ساتھ ساتھ لوگوں کے توہمات بھی کم ہوتے گئے اور دیگر علوم و فنون کی

[1] ایمحوطب درحقیقت ایک عام [illegible] حکیم تھا لیکن قدیم مصریوں کا [illegible] وہ دیوتاؤں اور بنی نوع انسان [illegible] رب الشفا [illegible] دیوتا [illegible] کی [illegible] تھا۔ وہ تمام علوم [illegible] کے علاوہ علم [illegible] وغیرہ [illegible] طبیبات [illegible] بعد [illegible] فضیلت [illegible] کتابیں [illegible] خیال کئے جاتے تھے۔ اگرچہ [illegible] کے بعض [illegible] میں [illegible] قدر [illegible] کی [illegible] ہندوستان [illegible] فضیلت علمی کے [illegible] ہے۔

طرح علم طب کو بھی فروغ ہوا۔ رفتہ رفتہ علماء اور روساء نے ان کی سرپرستی کی اور نامور اطباء نے اس کو مدون کر دیا چنانچہ پھر اس علم کو وہاں پر ایسی ترقی ہوئی کہ شیخ المورخین یعنی ہیروڈوٹس یونانی جس نے حضرت مسیح سے چار سو سال قبل ایشیائے کوچک۔ یونان۔ شام اور مصر کا بہت بڑا سفر اختیار کیا تھا وہ مصریوں کے اس وقت کے نظام طب کی بہت تعریف کرتا ہے وہ لکھتا ہے کہ میں نے مصر میں سینکڑوں طبیب دیکھے جن میں سے بعض خاص خاص امراض کے علاج میں ممتاز تھے۔ مثلاً کسی کو امراض دماغ کے علاج میں شہرت تھی۔ کوئی امراض چشم میں کامل تھا اور کوئی امراض دندان میں ماہر تھا۔ وغیرہ وغیرہ

یونانی طب

ملک یونان میں بھی طب کی ابتداء ویسے ہی ہوئی جیسے کہ ملک مصر میں چنانچہ قدیم یونانیوں کا رب الشفا یعنی طبی دیوتا اسقلیپیوس (Aesculapius) تھا جس کے مجسمات یعنی مورتوں کی اکثر منادر میں پرستش کی جاتی تھی۔ ان منادر کے پجاری مریضوں کا علاج و معالجہ اس طرح سے کیا کرتے تھے کہ مندر کے بڑے کمرے میں مریض کو سلا دیا جاتا تھا جہاں پر وہ حالت خواب میں دیوتا کی زیارت سے مشرف

ے اسقلیپیوس بھی بقراط کی طرح اپنے وقت کا ایک مشہور حکیم تھا جس کو کہ قدیم یونانی موجد طب اور رب الشفا مانتے تھے۔ اس کی وفات کے بعد یونانیوں نے اس کی صورت کی مورت بنا کر بطور رب الشفا اس کی پرستش شروع کر دی چنانچہ اس وقت ملک یونان میں تقریباً دو سو منادر میں اس دیوتا کی مورتی کی پوجا کی جاتی تھی۔ لیکن اس کا سب سے بڑا مندر اپی ڈارس میں واقع تھا۔ اس مندر میں زرد رنگ کے بہت سے بے ضرر سانپ پالے جاتے تھے جن کو ایسا سدھایا گیا تھا کہ مریض کے مقام مرض کو اپنی زبان سے چاٹا کرتے تھے۔ یہی سبب ہے کہ اسقلیپیوس کے مجسمات یا تصاویر میں اس کے ایک ہاتھ میں ایک لکڑی پر سانپ لپٹا ہوا دکھایا جاتا ہے۔

حکایت۔ کہتے ہیں کہ اسقلیپیوس مرض ذوسیطس یعنی استسقاء کے علاج میں بھی نہایت کامل تھا چنانچہ وہ اپنے مریض کی گردن کاٹ کر اس کو اوندھا کر کے اس کے جسم میں سے جمع شدہ پانی نکال دیتا تھا اور پھر اس کی گردن جوڑ دیتا تھا۔ نوٹ۔ تعجب ہے کہ یورپ کے ڈاکٹروں نے اس آسان آپریشن کو کیوں اب تک اختیار نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک کوئی ایسا باحوصلہ مریض نہیں ملتا۔ شاید یہی سبب ہے کہ وہ بجائے اس کے استسقاء کے مریضوں کے پیٹ کے نیچے سوراخ کر کے پانی نکالتے ہیں۔

اسقلیپیوس کے دو بیٹے بھی تھے جن میں سے ایک کا نام مچاؤن تھا اور دوسرے کا نام پوڈالیریس جس نے کسی [illegible] میں طب کا رواج جاری کیا تھا۔

ہوتا تھا اور اسی حالت میں وہ خود دیوتا سے اپنے درد دکھ کا حال بیان کرکے اپنے لئے دوا تجویز کرا لیتا تھا لیکن مریضوں کو علاج کے متعلق جو خواب آتے تھے وہ نہایت پیچیدہ ہوتے تھے جن کی تعبیر صرف مندر کے پجاری ہی کر سکتے تھے۔ اور یہی پجاری مریضوں کے علاج و معالجہ کے ذمہ دار بھی ہوتے تھے۔

جب مریض تندرست ہو جاتا تھا تو وہ اپنے مرض کا کل حال ایک چاندی یا سونے کی تختی پر لکھ کر اسے مندر میں رکھ دیتا تھا اور دیوتا کو نذرانہ پیش کرکے رخصت ہو جاتا تھا۔ اس طرح سے پجاریوں کو مختلف امراض کی کیفیت اور ان کے علاج کا طریق معلوم ہوتا رہا اور بعد میں مندر کے کمرے میں [illegible] گیا۔ ورنہ پجاریوں نے باقاعدہ طبی علاج کرنا شروع کر دیا تھا۔

اگرچہ **فیثاغورث**[1] (Pythagoras) نے علم طب کو یونانیوں [illegible] لیکن اس کی باقاعدہ تدوین بقراط کے زمانہ سے قبل نہیں ہوئی۔ بقراط[2] (Hippocrates) نے اول ہی اول دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی یکجا مدون کیا۔ اس کے بعد یونان میں ایک اور نامور حکیم ہوا جس کا نام **ارسطاطالیس**[3] (Aristotle) ہے جس کی علمی تحقیقات اور کوششوں سے علم طب میں بہت کچھ اضافہ ہوا۔ اس کے بعد

[1] فیثاغورث ساکن ساموس حضرت مسیح سے [illegible] قبل ہوا [illegible] ممالک میں سفر کرکے مختلف علوم حکمت، ہندسہ، ہیئت وغیرہ کی تحصیل کی [illegible] واپس آن کر [illegible] مختلف علوم [illegible] [illegible] جسم سے [illegible] علم الہیات کی تعلیم [illegible] بانی و محسن ہوا [illegible]

[2] بقراط [illegible] سال [illegible] قبل مسیح [illegible] [illegible] [illegible]

[3] ارسطو [illegible] پیدا ہوا [illegible] [illegible] [illegible]

حکیم جالینوس[1] {Galinus / Galen} نے اور سکندریہ کے بعض نامور اطبا نے درحقیقت علم طب پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

حکیم تاؤفرسطس (Theophrastus) یونانی اور حکیم دیسقوریدوس (Dioscorides) یونانی نے علم الادویہ پر نہایت ہی قابل قدر کتابیں لکھی ہیں بلکہ دیسقوریدوس کو تو ادویہ مفردہ کی تحقیقات کا موجد اور بانی کہا جاتا ہے۔ جو درحقیقت صحیح ہے۔

رومی طب

ابتدا میں تو اہل روما بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ سے ہی امراض کا علاج کرتے تھے لیکن جب وہاں پر تہذیب میں ترقی ہوئی تو انہوں نے یونانیوں سے علم طب کو سیکھا چنانچہ حضرت مسیح سے ۲۱۹ سال قبل حکیم ارخیغ طوس یونانی طب کی تعلیم دینے روم میں جا بسا تھا جس کے بعد اور بھی کئی ایک یونانی طبیب وہاں جا آباد ہوئے۔ لیکن سب سے پہلا رومی حکیم کلسوس (Celsus) ہے جو ایک نہایت فاضل شخص تھا اور جس نے علم طب کی تاریخ لکھی تھی۔ اس نے مختلف طبی اصول و قیاسات کا بڑی قابلیت سے مقابلہ کیا ہے ان کے عیب و ثواب پر نقادانہ نظر ڈالی ہے۔ اور بقراطی و اسکندری اطبا کے طبی لٹریچر پر نہایت خوبی سے بحث کی ہے۔

کلسوس کے بعد دوسری صدی مسیحی میں ایک اور نامور رومی حکیم سرنوس ہوا ہے جس نے امراض النسا پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی تھی اور آلہ سپیکولم سے جانچنے کا

---

[1] حکیم جالینوس ایک یونانی حکیم تھا جو پرگامس (Pergamos) میں ۱۳۱ء میں پیدا ہوا اور بعد میں سکندریہ میں تعلیم پائی علم تشریح جو کہ علم طب کی بنیاد ہے جالینوس نے نہایت محنت سے تقریباً مکمل کیا اور اس نے بہت سے غلط مسائل تشریح کی تصحیح کی۔

اور مفردات پر اس نے ایک عمدہ کتاب لکھی جس میں کہ نباتی معدنی اور حیوانی سب قسم کی دواؤں کا مفصل بیان ہے لیکن فن دواسازی یعنی ترکیب الادویہ کا تو جالینوس موجد مانا جاتا ہے چنانچہ انگلستان کی مشہور فارماکوپیا نے افیشل مرکبات بعض اوقات کے لئے اس کے نام سے یعنی جالینوسی مرکبات کہلاتے ہیں۔

یہی حکیم موجد ہے ٭

سرنوس کا ہمعصر اور ایک خاص فرقۂ طب کا بانی حکیم اتھی نوس بھی پہلی صدی عیسوی کا ایک نامور مشہور طبیب ہوا ہے۔ اس فرقہ کا عقیدہ تھا کہ تمام جسمانی حرکات وسکنات روح بسیط کے اثرات سے ہوتی ہیں وغیرہ۔ [illegible] پہلو سے لیکر اس میں بقراطی اصول کو غلط ملط کرنے کی کوشش کی تھی۔ چنانچہ اس زمانہ میں طبی فرقوں کی کچھ ایسی افراط رہتا ت ہوئی [illegible] اطبا نے مل کر سب مسائل کا خلاصہ نکال لیا یعنی اچھی اچھی باتیں چھانٹ کر کے ایک نئے فرقۂ منتخبین کی بنیاد ڈال دی چنانچہ اس فرقہ میں روفس [illegible] جیسے نامور اطبا گزرے ہیں جن کا ذکر مشہور مسعودی شاعر جو قبل نے اپنی کتاب میں کیا ہے ٭

لیکن تاریخ طب میں حکیم پالینی[1] ([illegible]) رومی کا نام [illegible] طب کی [illegible] [illegible] نیچرل ہسٹری یعنی تاریخ طبیعیات کے نام سے ایک ایسی عمدہ کتاب لکھی جو اپنی خوبی کے سبب شہرۂ آفاق ہوئی اور جس کے تمام یورپ کی زبانوں میں ترجمے چھپ چکے ہیں اور اکثر مصنفین ڈاکٹری علم الادویہ کے تاریخی بیان میں اس کتاب کے حوالے آتے ہیں۔ اس طبیب کا زمانۂ حیات [illegible] ء سے [illegible] ء تک ہے

اسلامی طب

مسلمانوں کے عروج اور ترقیات کے زمانہ میں طب کو بہت ترقی ہوئی چنانچہ جہاں جہاں اسلامی حکومت کے مرکز تھے وہاں وہاں پر دیگر علوم کے ساتھ طب کا بھی مطالعہ ہونے لگا چنانچہ دمشق میں [illegible] کی ترقی تعلیم میں بڑی کوشش ہونے لگی۔ بغداد میں خلیفہ [illegible] جانشینوں کی سرپرستی میں ایک بڑا دارالعلوم [illegible]

لے حکیم پالینی [illegible]

کی حالت میں رہا۔ وہاں پر اکثر یونانی طبی کتب کے نیز چند ہندی کتب کے عربی میں تراجم ہوئے یحییٰ ابن ماسویہ (۸۵۷ء) جو علم الادویہ میں نہایت مشہور تھا اور حنین بن اسحٰق جس نے حکیم دیسقوریدوس یونانی کی مشہور کتاب علم الادویہ کے عربی ترجمہ کی نہایت خوبی سے اصلاح کی تھی اور جس نے بقراط اور جالینوس کی کتب طبیہ پر بڑی بڑی عالمانہ و محققانہ شرحیں لکھی تھیں وہ اسی عہد کی یادگار تھے۔ چنانچہ ان کی کتابیں قرون وسطیٰ میں زبان لاطینی میں ترجمہ ہو کر شائع ہوئیں۔

ہسپانیہ کے سلاطین بھی علوم و فنون کی ترقی میں اپنے مشرقی اسلامی بھائیوں سے پیچھے نہیں رہے چنانچہ ہسپانیہ میں دسویں سے تیرھویں صدی عیسوی کے درمیان اسلامی طب کو ترقی ہوئی۔

اسلامی طب کی روح ابوبکر محمد ابن زکریا الرازی (Rhazes) زمانہ حیات [illegible] سے مشہور ہوا ہے جس نے بغداد میں تحصیل علوم کی اور علم طب کو حکیم ابوالحسن علی بن ربن طبری صاحب فردوس الحکمت سے تحصیل کیا۔ رازی کی تصنیفات کوئی سو سے زیادہ ہیں لیکن علم طب میں اس کی حاوی کبیر ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے جس کی شہرت آج تک بھی قائم ہے اور قائم رہے گی۔

اہرون نامی ایک یونانی طبیب نے سب سے پہلے مرض چیچک کا بیان کیا تھا۔ رازی نے چیچک اور خسرہ میں تفریق و تشخیص کی۔

کہتے ہیں کہ علم طب معدوم تھا بقراط نے اس کو ایجاد کیا۔ مردہ تھا جالینوس نے اس کو زندہ کیا۔ متفرق تھا رازی نے اس کو جمع کیا۔ ناقص تھا شیخ الرئیس نے اس کو مکمل کیا۔

رازی کے بعد شیخ الرئیس ابو علی حسین بن علی بن سینا (Avicenna) ۹۸۰ء میں بخارا میں پیدا ہوئے اور بوعلی حکیم کے نام نامی سے تقریباً ساری دنیا واقف ہے انہوں نے مختلف علوم پر بہت سی کتابیں لکھیں اور ان کی تصانیف کے سامنے بقراط و جالینوس کی شہرت بھی ماند پڑ گئی چنانچہ ان کی طبی تصانیف میں سے قانون ایک ایسی جامع کتاب ہے جس کی نظیر نہیں۔

نوٹ۔ یہ اصل کتاب پہلی مرتبہ ۱۵۹۳ء میں روما میں شائع ہوئی اور پھر ۱۵۹۵ء میں اس کا لاطینی ترجمہ شائع ہوا اور پھر فرانسیسی اور انگریزی میں بھی اس کے تراجم ہوئے۔

دسویں صدی عیسوی میں ایک اور بہت بڑا طبیب ہوا جس کا نام [illegible]
دمشقی ہے۔ (دیکھو صفحہ ۱۱۲) اسکی کتاب علم الادویہ بیشتر [illegible] اور سولہویں صدی تک یورپ
میں مستند شمار ہوتی رہی چنانچہ پندرھویں سولھویں صدی تک یہ کتاب [illegible] چھپتی
رہی اور جیمس اول شاہ انگلستان کے زمانہ میں [illegible] لندن کے شاہی
طبی دار السلطنت کی طرف سے شائع ہوئی تھی وہ [illegible] تصنیف کی کتاب تھی۔

ہسپانیہ کے مسلمان اطباء میں سے بھی کئی ایک نہایت [illegible] ہوئے ہیں چنانچہ ہو گیا
گیارھویں صدی عیسوی میں ابوالقاسم زہراوی جو کہ مقام الزہرہ [illegible] قرطبہ کے قریب
کا باشندہ تھا ایک نہایت ہی مشہور طبیب گزرا ہے اس نے التصریف [illegible]
ایک طبی قاموس لکھی تھی جس کا بارھویں صدی عیسوی میں لاطینی زبان میں ترجمہ ہوا
تھا۔ اس کتاب کے ایک حصے میں انہوں نے فن جراحی کا خاص طور پر ذکر کیا ہے جو
مدت تک یورپ میں بہت مستند شمار ہوتا رہا۔

نوٹ:۔ ان کی یہ کتاب [illegible] گذشتہ سال لکھنؤ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے جو صاحب
چاہیں اسے منگا کر دیکھ سکتے ہیں۔

ہسپانیہ کے مسلمان اطباء میں سے ابو مروان عبد الملک بھی ایک نہایت حاذق
اور مشہور حکیم گزرا ہے اس کا زمانہ حیات و وفات [illegible] تک ہے جس کی سب سے
بڑی کتاب التیسیر ہے جس کا لاطینی زبان میں ترجمہ ہو کر شائع ہوا اور بعد میں اس کی
دیگر طبی تصانیف کا بھی لاطینی میں ترجمہ ہوا۔

اس کی اختراعات طبیہ کا یورپ کے نظام طب پر بہت اثر تھا کیونکہ اس نے اپنی
کتابوں میں طب کے عملی پہلو پر زیادہ زور دیا ہے۔

اس کے بعد اس کا شاگرد ابو الولید محمد بن احمد ابن رشد۔ ابن قرطبہ پیدا ہوا
جس کا زمانہ حیات و وفات [illegible] تک ہے ایک [illegible] مشہور طبیب
ہو گزرا ہے وہ لاطینی زبان کا بھی بڑا عالم تھا اس نے فلسفہ اور طب پر [illegible] کتب
لکھیں چنانچہ اسلامی فلسفہ کو اس کے نام سے [illegible] تعلق ہے

ان کے علاوہ اور سینکڑوں نامی گرامی مسلمان اطباء ہو گزرے ہیں مثلاً ابن بیطار
داؤد انطاکی۔ ابو علی بن عیسے۔ ریلاقی۔ علی بن عباس۔ قرشی۔ سمرقندی۔

ازرانی، مومن اور محمد حسین وغیرہ جنہوں نے علم طب پر بہت بہت ایجادات کئے ہیں۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ عربوں یا مسلمانوں نے اگرچہ علم طب یونانیوں سے لیا تھا لیکن انہوں نے اس پر نہایت مفید اضافے کئے ہیں جس کا یورپ اب تک معترف و متشکر ہے ۔

یورپی طب یا ڈاکٹری

یورپ کے زمانہ جاہلیت میں جو کہ پانچویں صدی سے دسویں صدی تک شمار ہوتا ہے علم طب کے مطالعہ اور اس کی تحقیقات کے مراکز صرف خانقاہیں ہی تھیں۔ اس علمی تاریکی کے زمانہ میں یورپ میں بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ کا خوب چرچا تھا لیکن چھٹی صدی میں [illegible] طبقے کے پادریوں نے طب کے مطالعہ پر توجہ کی اور ان کے ایک سردار کی [illegible] سے بقراط اور جالینوس کی شہرہ آفاق تصانیف و مخطوطات شروع ہوا اور مونٹ کیسینوں میں جو سب خانقاہوں کا مرکز تھا طب کا مطالعہ خصوصیت سے ہونے لگا کیونکہ اس کا تعلق سلرنو کے مدرسہ طبیہ سے تھا جو مدرسہ کہ [illegible] تک بھی تعلیمات و تحقیقات کے لئے مشہور رہا۔ نویں صدی میں سلرنو کے مدرسہ طبیہ کی شہرت دور دراز تک پھیل گئی اور تیرہویں صدی تک اسکی خوب علمی دھوم رہی مگر اس زمانہ میں عربوں کی علمی ترقیات سے اُسے نقصان پہنچا اور اس کا زوال شروع ہو گیا چنانچہ سنہ ۱۸۱۱ء میں اس کا عدم و وجود برابر ہو گیا۔

اس مدرسہ کے مشاہیر اساتذہ کی اکثر کتابیں جو لاطینی میں تھیں ان میں سے بعض شائع ہو چکی ہیں جن میں سے ایک کتاب مرکبات طبی پر اور دوسری نبض و قارورہ پر بھی نہایت مستند مانی جاتی ہیں۔

گیارہویں صدی میں کئی کتابیں عربی طبی کتب سے لاطینی زبان میں ترجمہ کئے گئے تب سے عربی طب یورپ میں پہنچا اور تیرہویں صدی میں عربی نظام

---

۱ سلرنو [illegible] سے ۳۰ میل جانب جنوب مشرق واقع تھا یہ مقام قدیم زمانے میں اپنی [illegible] کی وجہ سے بہت مشہور تھا۔

۲ [illegible] طب میں [illegible] کا مرہون ہے جس کے واسطے بقراط و جالینوس [illegible] اور دمشق و بغداد میں عربی لباس پہن کر [illegible] سرزمین فرنگستان تک پہنچے۔

طب کا یورپ بھر میں ڈنکا بجا۔ لیکن سلرنو کے مدرسہ طبیہ کے زوال سے قبل یعنی تیرھویں صدی کے آخر میں یورپ کے مختلف ممالک اٹلی پیرس و انگلستان وغیرہ میں طبی درس گاہیں بن گئیں اور ابن رشد کی وفات کے بعد اٹلی و فرانس کے دارالعلوم میں خوب ترقی ہوئی۔ اس زمانہ میں کئی ایک طبی کتابیں لکھی گئیں گو وہ بقراط جالینوس اور شیخ الرئیس کی تصانیف کی صرف تفاسیر تھیں اسی زمانہ میں چند انگریزی اطبا نے بھی کئی ایک عمدہ طبی کتابیں لکھیں جن سے فرانسیسی اور عبرانی میں ترجمے کئے گئے پھر اٹلی اور فرانس میں فن جراحی کو خوب ترقی ہوئی۔

پندرھویں صدی میں یورپ والوں کو یونانی طب کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوا چنانچہ بقراط اور جالینوس کی مستندات کا اصل یونانی زبان میں مطالعہ ہونے لگا پھر کلسوس کی لاطانی تصانیف کے پڑھنے اور ان کے معانی سمجھنے کی طرف لوگوں کی توجہ منعطف ہوئی جس سے محققین کے اشتیاق تجسس کو نئی تحریک پہنچی وہ ظن و تخمین سے قطع نظر کر کے حقائق کی جستجو کرنے لگے جس سے اختراعات و انکشافات کے نئے نئے اصول وضع ہوئے جو بتدریج بڑھتے بڑھتے موجودہ صورت تک پہنچ گئے۔

جالینوس کی مستند تصانیف پڑھنے سے انہیں تشریح کا از سر نو خیال پیدا ہوا نیز دیگر حکمائے سلف کی کتابوں نے جڑی بوٹیوں کے خواص و فوائد دریافت کرنے کی ترغیب دی وسلیس بذا تشریح کی تحقیقات کی بدولت بھی اسی زمانہ کا مسئلہ ہاروی کا دوران خون کے متعلق وجود میں آیا اور علم الادویہ کے ماہرین نے ادویہ کی ماہیت و خواص اور فوائد کے بالتحقیق معلوم کرنے کی طرف بڑی توجہ دلائی علاوہ ازیں براعظم امریکہ کے دریافت ہونے اور مغرب و مشرق کے ربط سے بیسیوں نئے نئے نباتات ان میں پہنچے جن کی وجہ سے علم نباتات اور فن دواسازی میں بہت کچھ اضافہ ہوا اور علم کیمسٹری کی ترقی سے ادویہ کے تجزیہ کرنے میں اور ترکیبی ادویات بنانے میں بیحد کامیابی ہوئی۔

اور اب تو تمام علوم طبیہ میں اہل یورپ و امریکہ نے اس قدر ترقی کی ہے کہ ناقابل دادرسی پہنچ گئی ہے خصوصاً اس صدی یعنی بیسویں صدی میں جس قدر عجیب ترقیات و اختراعات یورپ و امریکہ میں ہوئی ہیں ان کے بیان کرنے کے لئے ایک دفتر کی ضرورت

ہے لیکن جن لوگوں نے ہسٹری آف میڈیسن (تاریخ طب) کا مطالعہ کیا ہے یا جو لوگ ان علوم کی ترقیات کے متعلق ائر بکس (Year Books) یعنی سالیانہ ترقیات کی کتابیں دیکھتے رہتے ہیں وہ اُن سے بخوبی آگاہ ہیں۔ مگر افسوس کہ یہاں پر اتنی گنجائش نہیں کہ اُن کا ذکر کیا جائے۔

ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طبّ کی ضرورت ہے؟

جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے ہندوستان کے قدیم زمانہ عروج میں یہاں پر دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی بہت فروغ ہوا لیکن جب اہل ہند زمانہ کی رفتار کے ساتھ نہ چل سکے تو اس کا لازمی نتیجہ ہوا کہ وہ تیز رو اقوام دنیا سے علوم و فنون میں پیچھے رہ گئے اور پھر رفتہ رفتہ اُن کو ایسا زوال آیا کہ اب ان کے پاس علوم و فنون کی بجائے ان کی صرف حکایات و فسانے باقی رہ گئے ہیں۔ بقول کسے

جن مکانوں میں فرش مخمل تھا   اب وہاں نقش بوریا دیکھا

علمی زوال کے اگرچہ بہت سے اسباب ہوا کرتے ہیں لیکن اس کا بڑا بھاری سبب یہ ہوتا ہے کہ جب کسی علم و فن کو بالکل مکمل خیال کر لیا جاتا ہے تو اس غلطی کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس علم و فن کی آئندہ نہ صرف ترقی رک جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ اس کو زوال آنے لگ جاتا ہے۔ نیز علم کو اگر کسی خاص فرقہ یا قوم یا مذہب یا ملک سے منسوب و مخصوص سمجھ کر تعلیم و تعلم میں بخل و تعصب کو روا رکھا جائے تو یہ بھی ایک سخت غلطی ہوتی ہے کیونکہ

"علم کسی کا نہیں اور سب کا ہے"

جب ہم تاریخ پر نظر ڈال کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص یا قوم نے مذکورہ بالا سنہری اصول کو مدنظر رکھا ہے اس نے تحصیل علوم و فنون میں ضرور ترقی کی ہے مثلاً دیکھئے ہندوستان کے ایک مشہور وید بھاؤ مشر نے اپنی کتاب بھاؤ پرکاش میں بعض نئے امراض جیسے آتشک کا جو کہ اس وقت ہندوستان میں موجود نہیں تھے نیز ممالک غیر کی بعض ادویہ کا بیان کر کے اپنی کتاب کو ایسا مفید مستند بنایا کہ وہ اب تک مقبول خاص و عام ہے۔

اور جیسا کہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہوا جب عربوں نے اس علم میں ترقی کرنی چاہی تو انہوں نے سب سے پہلے یونان، روم، ایران اور ہندوستان سے علم طب کی بہت سی عمدہ عمدہ کتابیں جمع کر کے ان کے عربی زبان میں ترجمے کرائے اور پھر خود ان میں رفتہ رفتہ تالیف و تصنیف کا چرچا ہوا اور بالآخر ان میں سے بعض بعض ایسے قابل مصنفین و مؤلفین پیدا ہوئے کہ جن کے احسان سے فن طب کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا۔

اسی طرح سے یورپ والوں نے بھی تحصیل و تکمیل علم طب کے لئے وہی طریقہ [illegible] اختیار کئے جو کہ عربوں نے کئے تھے یعنی انہوں نے بھی پہلے عربی و یونانی [illegible] کتب طبیہ کے تراجم کرائے اور پھر رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے آج اس اعلیٰ [illegible] منزل پر جا پہنچے ہیں۔

لیکن گذشتہ دو تین سو سال سے یورپ میں علم طب کے ہر شعبے میں [illegible] [illegible] ہوئے ہیں ان کو جو [illegible] [illegible] ہندوستانی [illegible] [illegible] نسبی وطن کے لوگوں کا اس علم و فن کی ترقیات سے محروم رہنا ایک نہایت ہی قابل افسوس بات ہے اور اس تقصیر کے ذمہ دار ایک تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو [illegible] ہم وطن اور ہم پیشہ بھائیوں کی علمی خدمت تو کر سکتے ہیں لیکن وہ اس طرف توجہ [illegible] نہیں کرتے چنانچہ یہی سبب ہے کہ باوجودیکہ یورپی طب میں ڈاکٹری کی [illegible] سیکڑوں مستند کتابیں موجود ہیں اور ہزاروں ہندوستانیوں نے ڈاکٹری کی تعلیم [illegible] کی ہے لیکن اردو یا ہندی میں سوائے چند معمولی ترجموں کے [illegible] کے کوئی معقول و مستند کتاب نہیں پائی جاتی۔

اور دوسرے اس تقصیر کے ذمہ دار وہ لوگ ہوتے ہیں [illegible] جہالت کے سبب ان علمی ترقیات سے غفلت [illegible]

مجھے اس بات سے نہایت تعجب؟ [illegible] اب [illegible] و جملہ؟ میں [illegible] [illegible] کیفیت؟ معلوم ہو [illegible]

بلکہ ان دونوں کے فوائد ان میں غرضیکہ اور تو وہ ہر قسم کی ترقیات کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان سے پورا فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن علم طب میں وہ نہایت ہی قابل افسوس معلوم ہوتی رہی ہے چنانچہ آج کل ہندوستان میں جن نالائق اشخاص کو دنیا میں اور کوئی [illegible] نہیں ملتا وہ فوراً خود بخود وید یا حکیم یا ڈاکٹر بن جاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد [illegible] جھوٹی ڈگریاں [illegible] اپنے نام کے ساتھ طرہ لگا لیتے ہیں۔ چونکہ بعض تو ان میں سے ایسے لائق بن بیٹھتے ہیں کہ ایک ہی دوا سے تمام امراض کا علاج کر بیٹھتے ہیں اور ان میں سے بعض تو بازاروں میں لیکچر دے کر اور بعض اخباروں میں اشتہار چھپوا کر مخلوق خدا کو بجائے فائدہ کے سخت نقصان پہنچا رہے ہیں اور اپنا الو سیدھا کر رہے ہیں۔

اب میں ایک نہایت عجیب حکایت لکھ کر پھر آپ کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کو اب کس قسم کے طبیب کی ضرورت ہے۔

حکایت [illegible] بغداد میں [illegible] ہوئے کچھ دن گزرے تھے کہ ایک روز وہ بازار میں سیر کر رہا تھا [illegible] دیکھا کہ ایک عطائی دوا فروش اپنی چادر بچھائے اور اس پر بہت سی جڑی بوٹیاں بچھائے دوا فروخت کر رہا ہے۔ اس وقت وہ شخص ایک معجون کا مرتبان ہاتھ میں لئے ہوئے اس کے فوائد بیان کر رہا تھا اور کہتا تھا یہ دوا تپ، سر درد، دو جاری، تیجاری، چوتھیا، تپ دائمی [illegible] درد شکم، درد پشت، درد کمر، نفخ شکم، بواسیر، ذیابیطس، فالج [illegible] وغیرہ وغیرہ غرضیکہ تمام امراض میں جو کہ انسان کو لاحق ہوتے ہیں مفید ہے [illegible] دوا فروش کا بیان ملک خود تو سمجھ نہ سکا لیکن اپنے ساتھیوں سے اس کا مفہوم معلوم [illegible] شخص نے عجیب [illegible] حاصل کر لیا ہے کہ عرب کا بادشاہ چاہتا ہے [illegible] کیوں نہ ملک نے کہا اس نے کہ اس نے ایسے ہمدان لائق حکیم کے اپنے یہاں موجود ہوتے ہوئے خواہ مخواہ بہت سا روپیہ خرچ کر کے اپنے علاج کیلئے مجھے بلوایا [illegible] سال [illegible] دوست احباب سے بچھڑ گئے اور اب ہزاروں روپے میری تنخواہ [illegible] کر رہا ہے اس نے کیوں نہ اس فاضل حکیم کا علاج کیا جو کہ ایک ہی دوا سے تمام دنیا

[illegible] ہندوستان [illegible] علاج [illegible] اور [illegible] علاج و معالجہ [illegible] سنسکرت و فارسی دونوں کا ادیب و ماہر تھا۔

کے امراض دور کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے !!! اور اگر یہ جھوٹا ہے تو بادشاہ کی بیوقوفی کا نتیجہ یوں ملتا ہے کہ وہ اس کو قتل کر کے ہزاروں بندگانِ خدا کی جانیں یوں نہیں بچاتا جو کہ اُس کے جال میں پھنس کر ہلاک ہوتے ہیں۔ بجائیکہ اس کا قتل کرنا اگر گناہ بھی ہو تو صرف ایک خون ہوگا اور اس کی زندگی ہزاروں کا خون کر چکی اور کر رہی ہے اور آیندہ بھی کرے گی۔ اس سے بڑھ کر دین اور حکومت میں خرابی اور کیا ہو سکتی ہے/کیا نقص ہو سکتا ہے۔ (طبقات الاطباء)

ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے!

چونکہ زمانۂ قدیم میں ہندوستان میں صرف ہمارے ہندو بھائی ہی آباد تھے اس لئے اس وقت آیورویدک (جو کہ ہر طرح سے تقریباً مکمل تھا) بالکل کافی تھا۔ لیکن گزشتہ چند صدیوں سے جب کہ مسلمانوں نے بھی ہندوستان جنت نشان کو اپنا مسکن بنا لیا تو پھر ہندی اور اسلامی طبیں بھی آپس میں مل گئیں اور پھر ۱۶۰۰ء میں جب کہ باعث موجودہ حکمران بغرض تجارت ہندوستان میں آئے تو وہ اپنے ساتھ ترقی یافتہ طب یورپ کو بھی لائے چنانچہ جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے انگریزی تجارت کو ہندوستان میں ڈاکٹری کی بدولت ہی نہایت کامیابی حاصل ہوئی کیونکہ ۱۶۳۶ء میں شاہجہان بادشاہ نے اپنی بیٹی کے علاج کے لئے انگریزی ڈاکٹر باٹن کو سورت سے دہلی بلایا اور ڈاکٹر موصوف نے اس کے ہاتھ سے شہزادی کو شفا بخشی جس کے صلے میں بادشاہ نے ڈاکٹر باٹن کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے بڑے بڑے تجارتی حقوق عطا کئے۔ پھر ڈاکٹر موصوف نے صوبہ دار بنگال کو حذاقت دکھا کر اس سے بھی ایسی ہی مراعات حاصل کیں۔

پس اب چونکہ ہندوستان میں ہندو مسلمان و دیگر آباد ہیں اور ہندی و اسلامی اور انگریزی طبیں بھی مروج ہیں اس لئے موجودہ صورت میں ہندوستان کو بھی نئے نظام طب کی ضرورت ہے۔ لہٰذا یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری ہے کہ خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل کر کے آیورویدک (طب ہندی) طب یونانی (طب اسلامی) اور ڈاکٹری (طب یورپ) کو باہم ملا کر ایک نیا نظام طب بنایا جائے جو کہ ہر طرح سے مکمل ہو۔

اس قسم کا نظام طب ہندوستان کیلئے یقیناً نہایت مفید ثابت ہوگا

بعد ہذا البلاغ باشد و بس   جیلانی

سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ

تعریفِ میٹریا میڈیکا

میٹریا میڈیکا (Materia Medica) جس کے لغوی معنی مادۂ طبیہ اور اصطلاحی معنے ہیں علم الادویہ۔ ایک نہایت وسیع علم ہے جس میں کہ ان تمام قدرتی یا مصنوعی ادویات یا اشیاء کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ بطور علاج و دفعیہ امراض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

سہولت بیان کی خاطر اس علم کو مندرجۂ ذیل شعب یا فروع میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) میٹریا میڈیکا پراپر (یا) فارماکوگ نوسی { Materia Medica Proper or Pharmacognosy } یعنی مادۂ طبیہ خصوصی (یا) صفات الادویہ مفردہ

صفات الادویہ۔ علم الادویہ کا وہ شعبہ ہے جس میں ادویۂ مفردہ کی تاریخ طبیعی مثلاً ہر ایک دوا کا نام اس کا مقام و طریق پیدائش، ان کی صفاتِ طبیعی (ظاہری شکل و صورت وغیرہ) اور ان کے خواص کیمیائی (اجزائے ترکیبی وغیرہ) کا بیان

کیا جاتا ہے۔

(۲) فارمیسی (Pharmacy) یعنی ترکیب الادویہ یا فن دوا سازی [illegible]
شعبہ علم الادویہ میں ادویہ کو باہم ملانے اور ان کے قابل استعمال مرکبات تیار
کرنے کی ترکیبوں وغیرہ کا بیان ہوتا ہے۔ اسکی [illegible] قسمیں ہیں

(۱) ایکس ٹیمپوری نیئس فارمیسی ([illegible] Pharmacy)
یعنی ترکیب الادویہ وقتی یا دوا سازی برمحل جس میں ڈاکٹروں کے نسخہ جات تیار
کرنے کا بیان ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ڈس پینسنگ (Dispensing) یعنی تقسیم الادویہ یا [illegible]
الادویہ اسمیں ان طریقوں کا بیان ہوتا ہے جن سے کہ ادویہ نسخوں یا [illegible]
وغیرہ میں ڈال کر اور ان پر [illegible] ترکیب استعمال [illegible]
ارسال کی جاتی ہیں۔

(ب) آفیشل فارمیسی ([illegible]) یعنی ترکیب الادویہ
مستند یا دوا سازی قانونی جس میں [illegible]
یا مستند معمولات یا تراکیب کے بموجب مرکب ادویہ [illegible] کا بیان ہوتا
ہے۔

(۳) فارماکالوجی ([illegible]) یعنی علم [illegible] بیان الادویہ
یا افعال الادویہ۔ یہ علم الادویہ کی وہ شاخ ہے [illegible] افعال و
تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے [illegible]
مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں [illegible]

(۱) فارماکوڈائنمکس ([illegible]) یعنی افعال الادویہ
بحالت صحت۔

(ب) ٹاکسی کالوجی ([illegible]) یعنی علم سموم [illegible] ادویہ کی
یا زہریلی تاثیرات کا بیان ہوتا ہے۔

نوٹ۔ فارماکالوجی [illegible]
کیونکہ جب تک یہ معلوم [illegible]

پیدا کرتی ہے۔ تب تک معلوم نہیں ہو سکتا کہ اس کا استعمال بحالت مرض مفید ہو سکتا ہے یا نہیں۔ زمانہ گزشتہ میں ادویہ کے افعال و خواص دریافت کرنے کا یہ طریق تھا کہ ان کو مختلف امراض میں استعمال کرکے یہ دیکھتے تھے کہ وہ کیا [illegible] کرتی ہیں۔ اس طریق کو ڈاکٹری میں کلینیکل میتھڈ طریق کلینیکی کہتے ہیں [illegible] فارماکولوجی یعنی علم افعال الادویات ابھی ترقی نہیں ہوئی تھی اس وقت تک [illegible] طریق کلینیکی پر ہی اکتفا کیا جاتا تھا۔ لیکن آج کل [illegible] پیدا ہوتی ہیں ان کو تندرست حیوانات پر بذریعہ [illegible] تجربہ کرنے سے ان کے فزیولاجیکل ایکشنس (Physiological Actions) بخوبی معلوم کر لیتے ہیں۔ اگرچہ یہ طریق تجربات [illegible] مکمل نہیں ہوا لیکن [illegible] کہ اس میں ترقی ہو رہی ہے اس [illegible] تجربات کو علم العلاج [illegible]

(۳) تھیراپیوٹکس (Therapeutics) یعنی علم العلاج - اس میں ان تمام افعال و تدابیر کا بیان ہوتا ہے جو تخفیف یا ازالہ مرض کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(ا) ریشنل تھیراپیوٹکس (Rational Therapeutics) یعنی علاج باقاعدہ یا علاج عقلی۔ یہ وہ طریق علاج ہے کہ جس میں معالج کو ماہیت مرض [illegible] افعال و خواص دوا کا پورا پورا علم ہوتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ فلاں دوا فلاں [illegible] سے فائدہ کرتی ہے۔ مثلاً مرض [illegible] - چاندی [illegible] سے کیونکر فائدہ ہوتا ہے [illegible] کس طرح [illegible] کے باعث [illegible] سے خون کا [illegible] واپس چلے جانا اس میں فائدہ کرتا ہے۔

(ب) امپریکل تھیراپیوٹکس (Empirical Therapeutics) یعنی علاج بے قاعدہ یا علاج تجربی :- یہ وہ طریق علاج ہے جو صرف تجربہ سے مفید ہو گیا ہے۔ مگر وہ کسی قانون علمی پر مبنی نہیں - اس طریق علاج میں معالج

کو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ فلاں دوا فلاں مرض میں کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرکری (سیماب) مرض آتشک میں مفید ضرور ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے فائدہ کرتا ہے۔ یہ طریق علاج حکیم یا طبیب کے واسطے اس قدر قابل قدر نہیں جیسا کہ علاج حکیمانہ یا علاج باقاعدہ ۔

جنرل تھیراپیوٹکس General Therapeutics یعنی علاج عمومی

(۱)

ایکسپیکٹنٹ تھیراپیوٹکس Expectant Therapeutics یا طریق [illegible]

یہ وہ طریق علاج ہے کہ جس میں تخفیف یا ازالہ مرض کے لئے ادویہ کا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ صرف تبدیل آب و ہوا۔ ترتیب غذا۔ تنظیم لباس۔ [illegible] غسل اور مالش وغیرہ سے علاج کیا جاتا ہے ۔

نوٹ۔ تھیراپیوٹکس [illegible] ہم [illegible] بیان کرتے ہیں ۔

فارماکوپیا Pharmacopeia یعنی قرابادین یا [illegible] یا کتاب الادویہ یا قانون عمل الادویہ ۔

نوٹ۔ لفظ فارماکوپیا مشتق ہے ایک یونانی لفظ سے [illegible] ایک [illegible] جس کے معنی دوا [illegible] اور [illegible] کے معنی ہیں کتاب [illegible] لفظ کا اطلاق [illegible] کتاب الادویہ [illegible] بیان ہوتا ہے ۔

زمانہ قدیم سے آج تک جس قدر دوائیں کہ مستعمل ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اور بعض ان میں سے ایسی ہیں جو ہمیشہ مفید ثابت ہوتی رہی ہیں لیکن بعض ایسی بھی ہیں جو کہ غیر مفید ثابت ہوتی ہیں اور ہم نئی نئی دوائیں جو ہمیشہ معرض ایجاد ہوتی رہتی ہیں [illegible] تجربات ان کے افعال و خواص کی پوری واقفیت نہ ہونے [illegible] ان سے متعلق ہیں [illegible] ہوتا ہے کہ جو کچھ ان کی نسبت [illegible] شاید وہ [illegible] قبول [illegible]

رفع کرنے کے لئے تمام ممالک متمدنہ میں یہ صورت اختیار کی گئی ہے کہ ہر ایک ملک کی گورنمنٹ اپنے ملک کے بعض لائق ڈاکٹروں یعنی مستند اطبائے وقت کی ایک جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیہ عمومی) مقرر کردیتی ہے جو باتفاق ایک ایسی کتاب الادویہ کو مرتب کرکے شائع کرتی ہے جس میں کہ تمام مفید و کارآمد مفرد و مرکب ادویہ کا مفصل بیان ہوتا ہے۔ ایسی کتاب الادویہ کو انگریزی زبان میں فارماکوپیا اور عربی زبان میں قرابادین یا اقرابادین کہتے ہیں ۔

ہر ایک ملک کا فارماکوپیا دوسرے ملک کے فارماکوپیا سے مختلف ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ بعض دوائیں جو ایک میں درج ہوتی ہیں وہ دوسرے میں درج نہیں ہوتیں۔ نیز ترکیب الادویہ و مقدار خوراک ادویہ وغیرہ میں بھی کچھ جزوی اختلافات ہوا کرتے ہیں ۔

نوٹ ۔ بعض شفاخانوں کے فارماکوپیا بھی (جن میں صرف نسخہ جات ہوتے ہیں) مخصوص اور ایک دوسرے سے مختلف ہوا کرتے ہیں۔ جیسے لندن کے ہسپتالوں کے فارماکوپیاس وغیرہ جو ایک کتاب کی شکل میں چھپے ہوئے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا (British Pharmacopoeia) یعنی قرابادین برطانیہ۔ یہ کتاب تمام مملکت برطانیہ عظمےٰ کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے اور جو مفرد یا مرکب دوا اس میں مندرج ہے اس کو آفیشل (مستند۔ قانونی یا رسمی) کہتے ہیں اور جو دوا اس میں درج نہیں اس کو نان آفیشل یا نان آفیشل (غیر مستند یا غیر رسمی) دوا کہتے ہیں ۔

برٹش فارماکوپیا پہلی مرتبہ سنہ ۱۸۶۴ء میں طبع ہوئی اور پھر تین بار طبع ہونے کے بعد پانچویں مرتبہ سنہ ۱۹۱۴ء میں طبع ہوئی جو اب تک مستند و مروج ہے ۔

نوٹ ۔ چونکہ ہمیشہ نئی نئی دوائیں معرض ایجاد ہوتی رہتی ہیں اور بعض پرانی دوائیں بعد تجربہ درست ویسی مفید ثابت نہیں ہوتیں جیسا کہ پہلے ان کی نسبت خیال کیا جاتا تھا۔ اس لئے ہر ملک کے فارماکوپیا میں ایسا ہی برٹش فارماکوپیا میں بھی کبھی ترمیم و تنسیخ ہوتی رہتی ہے ۔

ایکسٹرا فارماکوپیا (Extra Pharmacopoeia) یعنی قرابادین زائد۔ ایسے فارماکوپیا میں ممالک یورپ و امریکہ وغیرہ کے مختلف فارماکوپیاؤں (قرابادینوں) کی مختلف مفید دواؤں کا نام مفرد و مرکب ادویہ کے درج ہونے کے علاوہ وہ نئی دوائیں بھی مندرج ہوتی ہیں جو کہ ہر ملک کے ڈاکٹروں کی سرکاری کمیٹی (جنرل میڈیکل کونسل) کے سوا دیگر لائق ڈاکٹروں (معتبر اطباء) کے تجربات سے مفید ثابت ہوتی ہیں۔ چنانچہ انگریزی زبان میں مارٹنڈیل کا ایکسٹرا فارماکوپیا جو کہ سنہ ۱۹۱۵ء میں [illegible] طبع ہوا ہے اور جس سے ہم نے بھی اس کتاب کی تالیف و تجدید میں فائدہ اٹھایا ہے۔ اسی قسم کی جامع و مفید کتاب ہے۔

مٹیریا میڈیکا پراپر یعنی مادہ طبیہ خصوصی

ادویہ

اگرچہ ہر ایک دوا کے متعلق جو ضروری باتیں ہیں وہ اس کے ساتھ بیان کر دی گئی ہیں تاہم یہاں پر بھی چند ایک باتوں کا ذکر کر دیا جاتا ہے۔

(۱) **سورس** (Source) یعنی طریق حصول یا منبع ادویہ۔ چنانچہ ادویہ باعتبار طریق حصول مندرجہ ذیل چار جماعتوں پر منقسم ہو سکتی ہیں۔

(ا) **ان آرگینک** (Inorganic) یعنی جمادی مثلاً گندھک، [illegible] آیوڈین وغیرہ۔

(ب) **میٹلک** (Metallic) یعنی معدنی مثلاً سونا، چاندی، تانبا، لوہا وغیرہ۔

(ج) **آرگینک** (Organic) یعنی نباتی یا حیوانی مثلاً افیون و جوہر افیون وغیرہ نباتی ادویہ ہیں اور بعض روغن یا انکی چربی وغیرہ حیوانی ادویہ ہیں۔

(د) **سنتھیٹک** (Synthetic) یعنی [illegible] ترکیب [illegible] سے پیدا [illegible] سے تیار کی جاتی ہیں۔ مثلاً کلورل [illegible] وغیرہ۔

(۲) **ہیبی ٹیٹ** (Habitat) یعنی منبت [illegible] مسکن یا مقام پیدائش۔

اس سے مراد ہے ہر ایک نباتی یا حیوانی دوا کا قدرتی مسکن یا وہ ملک ہے کہ جہاں پر وہ پیدا ہوتی اور جہاں سے لائی جاتی ہے چنانچہ اکثر دواؤں کے ناموں میں اُنکا قدرتی مسکن یا منبت بھی شامل ہوتا ہے۔ مثلاً ایلوسوکوٹرانا (صبر سقوطری) ایلو باربے ڈنسس (صبر بدی) کینابس انڈیکا (قنب ہندی۔ بھنگ ہندی) سینّا الیکزنڈرینا (سنائے اسکندری۔ سنائے مکی) گم اَرابک (صمغ عربی) ٹمرنڈس (تمر ہندی - املی) اور مشک تبتی وغیرہ +

(۲) کالیکشن (Collection) یعنی جمع کرنا۔ نباتی ادویہ کی قوت و تاثیر کا انحصار زیادہ تر ان کے مقام پیدائش اور ان کے جمع کرنے کے طریق و موسم پر ہوتا ہے۔ مثلاً ریوند کا درخت جب تک چھ سال کا نہ ہو تب تک وہ بطور دوا استعمال کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ نیز ریوند چینی و ریوند ترکی ریوند ہندی کی نسبت قوی العمل ہوتی ہیں۔ خصوصاً ریوند چینی۔ ایسا ہی سنکونا (برک) کا درخت جس قدر پرانا ہو اس میں اسی قدر زیادہ کونین ہوتی ہے +

دواؤں کے کاٹنے اور ان کے جمع کرنے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:-

(۱) برگ یا پتیاں۔ پتیاں جب پک جائیں لیکن ان کا رنگ بدلنے سے پہلے ان کو جمع کرنا چاہئے +

(۲) گل یا پھول جب تین یا چار تختے کھل گئے ہوں تب انہیں توڑ کر جمع کرنا چاہئے +

(۳) ثمر و تخم یعنی پھل اور بیج جب پک جائیں تب جمع کرنے چاہئیں۔ سوائے پیپر (فلفل سیاہ) اور پائپر لانگم (فلفل دراز) کے +

(۴) قشر۔ پوست یا چھال۔ درختوں کی چھال تو موسم بہار میں لیکن جھاڑیوں کی چھال موسم خزاں میں اتار کر جمع کرنی چاہئے +

(۵) بیخ۔ جڑیں۔ جیسے موسم سرما میں اور پھول آنے سے قبل کاٹ کر خشک کرنی چاہئیں +

شناخت اَدْوِیہ

علم الادویہ کا یہ حصہ نہایت ہی مفید ہے لیکن طالب علموں کے لئے چنداں دلچسپ نہیں۔ ادویہ کی شناخت کے لئے کتاب میں سے اُن کی صفات کا پڑھ کر یاد کر لینا بے سود ہوتا ہے کیونکہ وہ جلد بھول جاتی ہیں۔ پس اُن کی شناخت کے لئے اُن کا دیکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے کیونکہ بغیر دیکھنے کے ادویہ کی شناخت ناممکن ہے لہٰذا طلبا کو چاہئے کہ ادویہ کے نمونے دیکھتے وقت مفصلہ ذیل باتوں کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

(۱) **ظاہری شکل و صورت** دوا۔ آیا دوا ٹھوس ہے یا سیّال یا [illegible]۔ اگر وہ جامد ہے تو پھر اس کی شکل گول، مثلث ہے۔ اور [illegible] کی کیا صورت ہے۔ اگر وہ [illegible] ہے تو کیا وہ [illegible] یعنی بلا ہیئت مخصوص ہے یا کرسٹلائین یعنی قلمدار ہے۔ اور اگر قلمدار ہے تو اسکی قلمیں یا ذرات کس قسم کے ہیں۔

(۲) **رنگ دوا**۔ اکثر دوائیں اپنے رنگ کے ذریعے شناخت کی جا سکتی ہیں پس دوا کے رنگ کے متعلق اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہئے کہ آیا اس کا رنگ مثل [illegible] کے [illegible] ہے یا مثل [illegible] کے سفید ہے۔ یا مثل مرکیوریک آیوڈائڈ کے سرخ ہے یا مثل [illegible] سیاہ ہے یا مثل [illegible] کے زرد ہے یا مثل [illegible] کے نیلا ہے یا مثل [illegible] سبز ہے یا مثل ایتھر کے بے رنگ ہے وغیرہ۔

(۳) **وزن دوا**۔ جامد و سیّال دونوں قسم کی دواؤں میں سے اکثر دوائیں بھاری ہوا کرتی ہیں اور اکثر ہلکی مثلاً [illegible] اور مرکری [illegible] بھاری ہیں۔ اور [illegible] نے [illegible] میگنیشیا اور [illegible] ہلکی ہیں۔

نوٹ۔ یہاں ادویہ کے متعلق اُن کی [illegible] مخصوص [illegible] کا یاد رکھنا بھی ضروری ہے جن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ [illegible]

ہیں یا لطیف ۔

(۴) بوئے دوا - دوا کی بو کا بیان کرنا ایک بہت مشکل بات ہے چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اسکے بیان کرنے کے متعلق بہت سی تشبیہی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً ایروسے ٹک (Aromatic) عطر یا خوشبو مثلاً بوئے زیرہ یا بوئے الائچی خرد وغیرہ - فے ٹڈ (Fetid) یعنی متعفن، نتن یا بدبو مثلاً بوئے حلتیت (ہینگ) وغیرہ - ایگری ایبل (Agreeable) یعنی مطبوع یا مرغوب مثلاً بوئے مرہ (مر) - بول (؟) - ڈس ایگری ایبل (Disagreeable) یعنی نامرغوب مثلاً بوئے ایوا (؟) - پنجینٹ (Pungent) یعنی تند مثلاً بوئے ایمونیا - کیریکٹرسٹک (Characteristic) یعنی خاص یا وصفی جب کہ اس کی تعریف نہ کی جاسکے یا اس کی تشبیہ نہ دی جاسکے مثلاً بوئے افیون وغیرہ۔

نوٹ - بہت سی دوائیں ایسی ہیں جو اپنی خاص بو کے ذریعے باسانی شناخت ہوسکتی ہیں مثلاً مشک ۔ افیون ۔ سنبل الطیب ۔ ایمونیا ۔ ایتھر ۔ کلوروفارم ۔ کاربالک ، صندل وغیرہ۔

(۵) ذائقہ دوا - مختلف ادویہ کا ذائقہ مختلف ہوا کرتا ہے چنانچہ بعض ادویہ تلخ مزہ ہوتی ہیں بعض شیریں بعض نمکین ہوتی ہیں بعض کھاری ۔ بعض ترش ہوتی ہیں بعض کسیلی اور بعض بے مزہ ہوتی ہیں اس لئے ہر دوا کے ساتھ اسکا ذائقہ بیان ہونا ضروری ہے ۔

(۶) سالیوبیلیٹی (Solubility) یعنی انحلال یا ذوبان یا دوا کا پانی میں حل ہونا - انحلال ادویہ کا علم ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کے لئے نہایت ضروری ہے جس کے بغیر کوئی نسخہ صحیح اور خالی از نقص نہیں بن سکتا کیونکہ ممکن ہے کہ ایک دوا سرد پانی میں حل ہوتی ہو یا سرد پانی میں حل نہ ہوتی ہو بلکہ گرم پانی میں حل ہوتی ہو یا پانی میں بالکل حل ہی نہ ہوتی ہو بلکہ کلوروفارم یا ایتھر یا روغن یا گلیسرین وغیرہ میں حل ہوتی ہو اس لئے ذوبان ادویہ کے متعلق کوئی خاص قاعدہ نہیں ہوسکتا - البتہ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تقریباً تمام ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات) اور بعض نیوٹرل سالٹس (معدنی نمکیات) مثلاً نائٹریٹس

کلوریٹس اور نیوٹرل ایسیٹیٹس بآسانی پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ ذرا سی دیر ہوا میں کھلی پڑی رہیں تو وہ ہوا میں سے پانی کے اجزات کو جذب کر کے پگھل جاتی ہیں ایسی دوا کو انگریزی میں ڈیلی کوئس سینٹ (Deliquescent) یعنی مستفیض الماء یا پانی کو جذب کرنے والی دوا کہتے ہیں۔ اور برخلاف اس کے بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے اُن کا آبی جز اجزات میں تبدیل ہو کر وہ بالکل خشک ہو جاتی ہیں اور اپنی شکل و صورت بدل دیتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ایف لوریسینٹ (Efflorescent) یعنی مزہر یا خشک ہو جانے والی دوا کہتے ہیں۔

(۷) تاثیر حرارت۔ بعض ادویہ پر حرارت کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بعض ادویہ ایسی ہیں جو فوراً جل اٹھتی ہیں مثلاً فاسفورس کہ جس کو پانی میں رکھتے ہیں کیونکہ ہوا میں رکھنے سے وہ جل اٹھتی ہے۔ بعض ادویہ ایسی ہیں جن کے اجزات میں تبدیل ہو جاتی ہیں مثلاً آیوڈین کہ جب اس کو حرارت پہنچائی جائے یا گرم رکھا جائے تو وہ بنفشی بخارات میں اڑنے لگتی ہے۔ بعض ادویہ تاثیر حرارت سے پگھل جاتی ہیں جیسے موم یا گندھک وغیرہ۔

(۸) امتحان کیمیاوی۔ طالب علم کو چاہئے کہ وہ سادہ [illegible] ایسڈس و نمونہ جات۔ تیزاب اور خاص مرکبات کے کیمیاوی امتحان کرنے سے واقف ہو اور بعض نباتی جوہر مثلاً اسٹرکنین جوہر کچلہ و مارفین جوہر افیون وغیرہ کی مخصوص کیفیات کو بھی [illegible] کرنا چاہئے اور چونکہ اکثر ادویہ میں آمیزش ہوتی ہے اس لئے ان کو جانچنے کے طریقوں سے واقفیت ہونی چاہئے کہ جو بعض قیمتی ادویہ کی ساخت کے متعلق ہیں۔

ماہیت ادویہ یا ترکیب ادویہ

چونکہ جمادی یا معدنی ادویہ بعض تو مرکب ہوتی ہیں اور [illegible]

ہیں کہ جن کی ترکیب محدود ہوتی ہے۔ اس لئے اُن کی ماہیت کے بیان کے لئے ان کے نام اور مقررہ کیمیاوی اصطلاحات ہی کافی ہوتی ہیں جن کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں۔ لیکن برخلاف ازیں نباتی یا حیوانی ادویہ کی ترکیب ایسی پیچیدہ ہوتی ہے کہ اُن کی ماہیت دریافت کرنے کے لئے یا ان کے اجزائے فعال معلوم کرنے کے لئے بہت سے کیمیاوی طریقوں کا جاننا ضروری ہے جن کا مفصل بیان کیمسٹری یعنی علم کیمیا کے رسائل میں درج ہے۔

نباتات کی ساخت میں جو مختلف اجزا پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض کا مختصر بیان حسب ذیل ہے۔

(۱) ایلکلائیڈز (Alkaloids) یعنی کھاری جوہر جو اکثر نباتات خاص کر درختوں کی جڑوں اور بیجوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ آرگینک ادویہ کے نہایت قوی اور بڑے موثرہ ہوتے ہیں۔ ان کی کیفیت کھاری ہوتی ہے۔ اور یہ کاربن۔ ہائیڈروجن نائٹروجن اور آکسیجن سے مرکب ہوتے ہیں۔ اکثر ایلکلائیڈز تو بے رنگ قلمی ذرات کی شکل میں پائے جاتے ہیں جیسے ایکونائٹین (جوہر اقونیطون یا جوہر بچھناگ) ایٹروپین (جوہر بیدرج) کیفین (جوہر قہوہ) مارفین (جوہر افیون) کوئنین (جوہر پوست کنکنا) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ویریٹرین (خربقین یا جوہر خربق) وغیرہ۔ لیکن بعض ایلکلائیڈز سیال بھی ہوتے ہیں مثلاً کونائین (جوہر تخم شوکران) لوبیلین (جوہر لوبیلیا) نیکوٹین (جوہر تمباکو) اور پائلوکارپین وغیرہ۔

کیمیاوی ترکیب کے لحاظ سے ایلکلائیڈز درحقیقت امونیا کے مرکبات ہیں گو ان کی صورت ایسی ہے کہ ان میں امونیا کی ہائیڈروجن کی ایک یا چند ایٹمس (ذرات یا دقائق) کی بجائے مختلف ریڈیکلس موجود ہوتے ہیں۔

ایلکلائیڈز پانی میں تو بہت مشکل سے حل ہوتے ہیں لیکن ایلکحال (شراب مکرر) میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کا سولیوشن (آبی محلول) بہت تلخ ہوتا ہے۔

کل ایلکلائیڈز بآسانی جل سکتے ہیں اور ان کے جلنے کے بعد سوائے کاربن کے اور کچھ باقی نہیں

رہنا چاہئے ◆

اکثر نباتات میں تو صرف ایک ہی ایلکلائڈ ہوتا ہے لیکن بعض نباتات میں دو ایلکلائڈز ہوا کرتے ہیں ایسی صورت میں ایک ایلکلائڈ دوسرے کی نسبت زیادہ قوی ہوتا ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی نبات میں جو دو ایلکلائڈس ہوتے ہیں وہ تاثیر میں ایک دوسرے کے مخالف و متضاد ہوتے ہیں ◆

ایلکلائڈ مرکبات کے نمکیات تو آفیشل ہوتے ہیں لیکن وہ خود سوائے مندرجہ ذیل کے آفیشل نہیں ہوتے۔ ایٹروپین (جوہر بیلاڈونا)، ایکونائٹین (اقونیطین)، کیفین (قہوین)، ایمی ٹین (جوہر عرق الذہب)، کوکین (جوہر کوکا)، [illegible]، کوڈائین (جوہر افیون)، سٹرکنین (جوہر کچلہ)

نوٹ - ایلکلائڈ کے انگریزی نام کے آخر میں این (ine) ہوتا ہے اس کے بدلے لاطینی نام کے آخر میں اینا (ina) آیا کرتا ہے۔ مثلاً انگریزی کونین (Quinine) لاطینی کونینا (Quinina) انگریزی ایٹروپین (Atropine) لاطینی ایٹروپینا (Atropina) وغیرہ ◆

(۲) ایسڈز (Acids) یعنی حموضات یا ترشیات۔ یہ ہائیڈروجن کے مرکبات ہوتے ہیں۔ بہت سے آرگینک ایسڈز (نباتی یا حیوانی حموضات) نباتات میں تنہا یا بعض ان آرگینک بیسس (جمادی ارکان یا اساس) مثلاً پوٹاسیم یا کیلسیم وغیرہ کے ساتھ ملے ہوئے پائے جاتے ہیں ◆

(۳) بیسس (Bases) یہ وہ ارکان یا اساس یا اصول ہیں جو کہ حموضات کے ساتھ مل کر اور ان کی حامضی تاثیر کو دور کر کے نمکیات بناتے ہیں اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں:-

(ا) ایلیمنٹری (Elementary) یعنی ابتدائی یا اصلی جن میں دھاتیں شامل ہیں ◆

(ب) کمپونڈ (Compound) یعنی مرکب جیسے امونیا اور ایلکلائڈس ◆

(۴) گلیوکوسائڈز (Glucosides) یہ جواہر ایک قسم کے [illegible]

ہیں جو کہ نباتات میں پائے جاتے ہیں - اور جو مثل ایلکلائڈز کے اکثر سخت زہریلے ہوتے ہیں - جب پانی میں ان کے ہمراہ ایسڈز (حموضات - ترشیات) آیلکلیز (القلی یا کھار) یا چند قسم کے فرمینٹس (خمیرات) ملائے جاتے ہیں تو وہ اپنی ترکیب بدل لیتے ہیں - یعنی ان کے اجزا متفرق ہو کر گلوکوز (شکر انگوری) اور کسی دیگر شے (مثلاً ایلکحال - ایلڈی ہائڈ یا فینول وغیرہ) میں مبدل ہو جاتے ہیں۔

ان کی ترکیب میں کاربن - ہائڈروجن اور آکسیجن پائی جاتی ہیں - لیکن بعض کی ترکیب میں نائیٹروجن بھی شامل ہوتا ہے - اور ایک یا دو ایسے گلوکوسائڈز بھی ہیں جن کی ترکیب میں علاوہ عناصر مذکورہ بالا کے گندھک بھی پائی جاتی ہے۔

مختلف گلوکوسائڈز مختلف مقدار میں پانی اور ایلکحال میں حل ہوا کرتے ہیں۔

نوٹ - گلوکوسائڈ کے انگریزی نام کے آخر میں ان (In) اور اس کے لاطانی نام کے آخر میں اینم (Inum) آیا کرتا ہے - مثلاً انگریزی میں سیلی سین (Salicin) لاطانی سیلی سینم (Salicinum) وغیرہ۔

بطور مثال چند ایک گلوکوسائڈز کے نام حسب ذیل مرقوم ہیں - جیلا پین (جلاپن یا جوہر بیخ جلاپہ) کالوسن تھین (حنظلین یا جوہر حنظل) سینی گین (پولیغالین یا جوہر پولیغالی) گلائسرہائی زین (سوسن - جوہر سوسن یا جوہر بیخ ملک) وغیرہ۔

(د) نیوٹرل پرنسپلز (Neutral Principles) یعنی جواہر متعادل یا معتدل مواد - یہ بھی نباتات کے قلمدار جواہر یا اجزائے مؤثرہ ہیں - جن کی کیمیاوی ترکیب ہنوز معلوم نہیں ہوئی - افعال میں یہ ایلکلائڈس کے مشابہ ہوتے ہیں - اگرچہ عام طور پر ان کا ذائقہ تلخ نہیں ہوتا لیکن بہت سے ان میں سے تلخ مزہ بھی ہوتے ہیں جن کو کوبٹر پرنسپلز (جواہر تلخ مزہ - کڑوے جوہر) کہتے ہیں - مثلاً ایلوئن (صبرین) ایلاٹیریئن (جوہر قثاء الحمار - جوہر جنگلی کھیرا) سینٹونین

(جوہر افسنتین خراسانی) اور کواسین (جوہر خشب الفرا) وغیرہ۔

نوٹ - جس طرح گلوکوسائیڈس کے انگریزی نام این (in) پر ختم ہوتے ہیں اسی طرح سے نیوٹرل پرنسی پلز کے نام بھی ان (in) پر ہی ختم ہوتے ہیں لیکن ایلکلائیڈس کے انگریزی نام جیسا کہ مذکور ہوا این (ine) پر ختم ہوا کرتے ہیں۔

(۶) **بالسمز** (Balsams) یعنی بلسان - یہ ہر قسم کی روغن دار ایسی چیزیں ہیں جن میں بینزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) یا سنامک ایسڈ (جوہر قرفہ) یا موجود ہوتے ہیں - بینزوئن (لوبان) بالسم آف پیرو (بلسان پیرو) بالسم آف ٹولو (بلسان طلو) پری پیرڈ سٹوریکس (میعہ مصفے) برٹش فارماکوپیا کے مستعمل بالسمز ہیں۔

نوٹ - کوپیبا (بلسان کوپائی) اور کینیڈا بالسم (بلسان کینیڈی) اگرچہ بالسم بھی کہلاتے ہیں لیکن وہ اس زمرہ میں شامل نہیں ہیں یعنی درحقیقت بالسم نہیں ہیں۔

(۷) **فکسڈ آئلز** (Fixed Oils) یعنی ادہان ثابت روغنات ثقیل یا قائم رہنے والے تیل مثلاً روغن سرسوں یا روغن گندم وغیرہ - یہ اعلیٰ قسم کے حموضات شحمی کے مرکبات ہوتے ہیں جو معمولی درجہ حرارت پر سیال رہتے ہیں اکثر فکسڈ آئلز - اولی اک ایسڈ - پالمیٹک ایسڈ - سٹی اے رک ایسڈ اور گلیسرین (جو ایک بیس یا قاعدہ ہے) کے باہمی اتصال سے بنتے ہیں - اس قسم کے روغنات یا تیل درختوں کے بیجوں یا پھلوں یا حیوانی ساختوں میں سے دبا کر یا پیس کر اور یا انہیں تیل میں جوش دے کر نکالے جاتے ہیں - ان کو منجمد ہو سکتا ہے اور چونکہ یہ پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اس واسطے پانی پر ڈالنے سے یہ اس پر تیرنے لگتے ہیں - اگر ان کو کاغذ پر لگا دیں تو اس پر چکنا داغ پڑ جاتا ہے - اس قسم کے تیل پانی میں تو حل نہیں ہوتے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں - اگر ان کو کشید کیا جائے تو ان کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں - اور اگر ان کے ساتھ کاسٹک ایلکلیز یعنی کاسٹک سالٹس ملائے جائیں تو یہ صابن اور گلیسرین میں تبدیل ہو جاتے ہیں - ایسے تغیرات کو انگریزی اصطلاح میں سیپونی فی کے شن یعنی تصبین

یا صابن بنتا کہتے ہیں ◆

(۸) والے ٹائل آئلز (Volatile Oils) یعنی اڑ جانے والے تیل - روغنات لطیف۔

ایسنشل آئلز (Essential Oils) روغنات فراری یا اڑ جانے والے تیل یہ اڑ جانے والے لطیف روغنات ہیں جو کہ درختوں کے پھلوں پھولوں یا بعض نباتات سے کشید کئے جاتے ہیں۔ یہ نہایت خوشبودار ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر جب خالص ہوتے ہیں تو بے رنگ ہوتے ہیں اور بعض خفیف سبزی مائل یا نیلگوں ہوتے ہیں۔ اس قسم کے روغنات پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں۔ اور قابل اشتعال ہوتے ہیں یعنی حرارت یا شعلہ سے جل اٹھتے ہیں۔ ان کو کاغذ پر لگانے سے اس پر کوئی چکنا داغ نہیں پڑتا۔ پانی میں تو یہ نہایت کم حل ہوتے ہیں لیکن ثقیل روغنات کی طرح یہ بھی الکحال۔ ایتھر۔ کلوروفارم اور بنزول میں آسانی حل ہو جاتے ہیں۔ ان کی ترکیب پیچیدہ اور مختلف ہوا کرتی ہے چنانچہ ان کی ترکیب میں ایلڈی ہائیڈ۔ فینول۔ کیٹون۔ ایتھیریل سالٹس وغیرہ کے علاوہ جو ٹرپینیس اور سٹیروپٹین کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں مختلف قسم کے رالدار قلمی اور ترش مواد بھی ہوا کرتے ہیں۔ عرصہ تک رکھنے سے ان کی کیفیت تیزابی یا ترش ہو جایا کرتی ہے ◆

نوٹ۔ والے ٹائل آئلز یعنی روغنات فراری کو برودت یا سردی پہنچانے سے ان کے مذکورہ بالا آکسیجنائزڈ مرکبات قلمی ذرات کی شکل میں منجمد ہو جاتے ہیں پس اس منجمد حصہ کو انگریزی میں سٹیروپٹین روغن فراری کا جزو جامد کہتے ہیں۔ اور جو سیال حصہ کہ باقی رہ جاتا ہے اس کو ایلیوپٹین روغن فراری کا جزو سیال کہتے ہیں۔ جزو جامد کی بہترین مثالیں کافور۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن وغیرہ ہیں ◆

(۹) فیٹس (Fats) یعنی شحومات یا چربی۔ درحقیقت یہ ایسے ثقیل روغن ہیں جو معمولی حرارت پر منجمد رہتے ہیں۔ ان کو دبا کر نکالنے کے لئے انہیں گرم کر کے پگھلانا پڑتا ہے ◆

(۱۰) گمز (Gums) یعنی صمغیات یا گوند۔ یہ درختوں کی لیسدار رطوبات

ہیں جو عموماً ان کے تنوں یا شاخوں یا بیرونی سطح پر جم جاتی ہیں۔ ان کی کیمیاوی ترکیب نشاستہ سے مشابہ ہوتی ہے۔ مختلف قسم کے گوندوں میں مندرجہ ذیل اجزا میں سے ایک یا زیادہ اجزا موجود ہوا کرتے ہیں

(ا) ایربے بین (Arabin) یعنی عربن یا صمغین یا پانی میں حل ہو جانے والے گوند مثلاً گم ازیک (صمغ عربی - ببول کا گوند)۔

(ب) بے سورین (Basorin) یا کم حل ہونے والے گوند مثلاً ٹریگے کنتھ (صمغ کتیرا - کتیرا گوند)

نوٹ :- بے سورین کے لغوی معنی ہیں صمغ بصری۔

(ج) سیرے سین (Cerasin) یا غیر محلل گوند یعنی جو گوند کہ پانی میں حل نہیں ہوتے۔

نوٹ (۱) پیک ٹین (Pectin) یا درختوں کی جیلی (سیبوں کا جالا) جو بعض پھلوں میں پائی جاتی ہے وہ بھی گوند کے مشابہ ہوا کرتی ہے۔

نوٹ (۲) گوند کے سولیوشن (آب گوند یا لعاب) میں اگر الکحل ملا دیا جائے تو گوند تہ نشین ہو جاتا ہے۔

(۱۱) گم ریزنز (Gum-Resins) یعنی صمغ راتینجی یا رال دار گوند :- اس قسم کے گوند ہوتے ہیں کہ جن میں رال بھی ہوتی ہے۔ بعض قسم کے گوندوں میں قدرے والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) بھی شامل ہوا کرتے ہیں۔ رال دار گوند کو پانی میں حل کرنے سے گوند تو پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن جس قدر کہ اس میں رال ہوتی ہے وہ بالکل حل نہیں ہوتی اور نہ تہ نشین ہوتی ہے بلکہ اس کے ذرات پانی میں معلق رہتے ہیں۔ ذیل کی مندرجہ ذیل گم ریزنز (رال دار گوند) یہ ہیں :- ایمونیکم (اشق) ایسافیٹیڈا (حلتیت - ہینگ) میرہ (صمغ - بول) اور سکے مونی (سقمونیا)۔

(۱۲) ریزنز (Resins) یعنی راتینج یا رال :- یہ نباتات کے والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) کے آکسی ڈائز ہونے سے یعنی ان کے ساتھ آکسیجن کے ملنے سے بنتی ہے۔ رال کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چکنی اور چمکدار ہوتی ہے۔ بعض قسم

کی مالوں کے صفات ایسڈ ہوتے ہیں اور بعض کی ترکیب ایلکھال اور کمپونڈ ایتھرس کے مشابہ ہوتی ہے ۔

ایسی ہال میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن کلوروفارم ۔ بنزول ۔ ایلکھال اور والے ٹائل آئلز اور روغنات فراری ایں میں آسانی حل ہو جاتی ہیں ۔ ایلکلیز یعنی کی رسی اشیا کے ساتھ مل کر یہ ایک قسم کا صابن بناتی ہیں جسے ریزن سوپ یعنی صابن راتینجی کہتے ہیں ۔

(۱۳) اولیو ریزنس (Oleo-resins) زیت راتینجی یعنی سالدار تیل مالوں کے والے ٹائل آئلز میں حل ہونے سے اس قسم کے روغنات پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کا ذائقہ اکثر تیز اور بو خوشگوار ہوا کرتی ہے ۔

(۱۴) سالٹس (Salts) یعنی نمکیات ۔ یہ ایسڈس (حموضات) اور بیسس (ارکان بیسس یا اصول) کے مرکبات ہوتے ہیں ۔

(۱۵) ویکس (Wax) یعنی شمع یا موم ۔ یہ فیٹی ایسڈس (حموضات شحمی) اور مونو ہائیڈرک ایلکھال کا مرکب ہوتا ہے ۔

فارماسیوٹیکل پراسیسز یعنی اعمال قرابادینی

فارمیسی یعنی دوا سازی کے متعلق برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) میں جو اعمال یا تراکیب مذکور ہیں انہیں آفیشل پراسیسز (اعمال رسمی یا تراکیب مستندہ) کہتے ہیں جن میں سے یہاں پر بعض کا مختصر بیان کر دیا جاتا ہے ۔

نوٹ ۔ ان اعمال میں سے بہت سے تو فارمیسی (دوا سازی) کے متعلق ہیں اور بہت سے کیمسٹری (علم کیمیا) کے متعلق ہیں ۔

(۱) بروزنگ (Bruising) یعنی تحقیق یا رض

(یا) (or) (یا)

کنٹیوژن (Contusion) کوٹنا ۔ رگڑنا ۔ کچلنا ۔

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعہ سخت اور چوبی ۔ ملائم و لچکدار اور آبدار ادویہ نباتیہ مثلاً نباتات کے پتے ۔ پھول ۔ چھال اور جڑوں وغیرہ کو روادار شیشین یا آہنی

ہاون دستہ وغیرہ میں کوٹتے یا کچلتے ہیں تاکہ ان کا خیساندہ یا جوشاندہ بنانے کے لئے ان کو پانی وغیرہ میں بھگونے سے ان پر عمل (پانی وغیرہ) کا اثر بخوبی ہو سکے یعنی ان کے اجزائے موثرہ پانی میں بخوبی حل ہو سکیں۔

(۲) کیلسی نے شن (Calcination) تکلیس یعنی دوا کو جلا کر شکل چونہ کے بنانا

(یا) (یا)

انسنرے شن (Incineration) ترمید یا احراق یعنی دوا کو جلا کر خاک کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے ادویہ کو تیز آنچ پر رکھ کر خشک کرتے یا جلاتے ہیں چنانچہ ادویہ کو برتن میں ڈال کر اور بھٹی میں رکھ کر تیز آنچ دینے سے یہ عمل بخوبی ہو سکتا ہے۔ چنانچہ میگ نے شیا اور لائم ان کے کاربونیٹس سے اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں۔

(۳) کلیری فی کے شن (Clarification) یعنی تنقیہ یا شکل بلور کے قلمدار بنانا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نیم جامد ادویہ مثلاً شہد موم چربی وغیرہ کو پگھلا کر اور فلالین کی صافی میں چھان کر صاف کر لیتے ہیں۔ یہ طریق سیال ادویہ کے چھاننے کے مشابہ ہی ہے۔

(۴) کرسٹل لائی زے شن (Crystallization) یعنی تبلور یا شکل بلور کے قلمدار بنانا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے بعض ادویہ قلمدار شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اس کے چار طریق ہیں:-

(ا) بذریعہ ایواپورے شن (Evaporation) یعنی بذریعہ تبخیر چنانچہ ایسے سیال کو جس میں کہ وہ مادہ موجود ہو کہ جس کی قلمیں بندھنی ہیں آنچ پر رکھ کر اڑاتے ہیں۔ پس اس کا آبی حصہ بذریعہ تبخیر اڑ جاتا ہے اور باقی مادی حصہ جم کر قلمدار شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جیسا کہ پھٹکری اور کسیس کی قلمیں بندھتی ہیں۔

(ب) بذریعہ فیوزن (Fusion) یعنی بذریعہ تذویب یا حرارت پگھلا کر قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ بعض جمادی ادویہ مثلاً گندھک وغیرہ کی قلمیں بنائی جاتی ہیں۔

(ج) بذریعہ سبلی مے شن (Sublimation) یعنی بذریعہ تصعید یا جوہر اڑا کر

جیساکہ کرہ ہونیل جینٹ یعنی دار شکر کے جوہر از لئے جاتے ہیں۔

(د) بذریعہ پریسیپی ٹیشن (Precipitation) یعنی بذریعہ ترسیب یا تہ نشین کر کے تعمیں باندھنا۔ جیساکہ زنیڈ پری سیپی ٹیٹ یعنی ریڈ مرکیورک آکسائڈ (رسب الاحمر) اور وائٹ پری سیپی ٹیٹ یعنی امونی ایٹڈ مرکری (راسب الابیض) وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

(۵) کٹنگ اینڈ سلائی سنگ Cutting and Slicing یعنی قطع کرنا یا کاٹنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نباتی ادویہ کی لکڑی۔ جڑوں اور چھالوں وغیرہ کو باریک کاٹنے اور بھگونے سے پہلے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں جیسے جنشن روٹ (بیخ جنطیانہ) امنیزیمین (قشر بادیان) ساسافراس روٹ (بیخ ساسافراس) وغیرہ کو۔

(۶) ڈی کینٹے شن (Decantation) یعنی تنقیح یا تسکب یا نتھارنا۔ یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس سے کسی دوا کو پانی میں ملا کر اُسے کچھ دیر پڑا رہنے دیتے ہیں اور جب اس کے غیر حل اجزاء تہ نشین ہو جاتے ہیں تو نتھرے ہوئے پانی کو اس پر سے آہستہ آہستہ گرا دیتے ہیں۔

(۷) ڈیکاکشن (Decoction) یعنی مطبوخ یا غلی یا جوشاندہ۔ کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو پانی میں جوشا کر چھان لیتے ہیں۔

(۸) ڈی کلرے شن (Decolouration) یعنی دفع اللون یا رنگت کو دور کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی جوہروں کے رنگ کو دُور کیا جاتا ہے۔ جیساکہ ایٹروپین (جوہر دھتورہ)، جوہر لفاح، مارفین (جوہر افیون) اور ویریٹرین (خربقین) وغیرہ کے رنگوں کو دور کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی رنگین نباتی جوہر کو پانی میں حل کر کے اس میں حیوانی کوئلہ کا صاف خشک سفوف ملا دیتے ہیں اور پھر اس کو چھان لیتے ہیں اس طرح سے اس کا رنگ دور ہو جاتا ہے۔

(۹) ڈی سپیومے شن (Despumation) یعنی ازبادہ۔ ارغا۔ نزع الطفاحہ صاف کرنا۔ جھاگ اتارنا۔ میل اتارنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی

نباتی سیال کو اس قدر جوش دیتے ہیں کہ اس کی کثافتیں کف یا جھاگ کی شکل میں اس کی سطح پر آجاتی ہیں پھر ان کو کفگیر وغیرہ سے اتار کر پھینک دیتے ہیں جیسا کہ عام طور پر عطار شربت کی چاشنی کو صاف کیا کرتے ہیں برٹش فارماکوپیا کے گرین ایکسٹریکٹ یعنی سبز عصیر اسی طریق سے صاف کئے جاتے ہیں ۔

(۱۰) ڈیسی کے شن (Desiccation) یعنی تجفیف یا تنشیف

(یا)

ڈرائی انگ (Drying) خشک کرنا یا سکھانا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے نباتات کے پتے، پھول، بیج، چھال اور جڑیں وغیرہ دھوپ میں یا گرم کوٹھڑی یا تنور وغیرہ میں خشک کی جاتی ہیں۔ ایسی نباتی ادویہ کو جو عرصہ تک رکھنے سے ناقص ہو جاتی ہوں انہیں اس طریق سے خشک کر کے رکھنا چاہئے۔ فارماکوپیا کے آفیشل سالٹس (نمکیات) پری سیپی ٹیٹس (رسوبات) اور فلٹریٹس (مرشحات) کو گرم ہوائی حجرہ وغیرہ میں ہی خشک کرنے کو لکھا ہے ۔

نوٹ۔ گرم ممالک جیسے ہندوستان میں گرم خشک موسم مثلاً جون و جولائی وغیرہ میں نباتی ادویہ کو دھوپ میں خشک کر سکتے ہیں لیکن سرد ومرطوب ممالک یا موسم میں ادویہ کو گرم حجرہ یا تنور میں خشک کیا کرتے ہیں ۔

(۱۱) ڈائی جیسچن (Digestion) یعنی تعفین معتدل۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعہ سے کسی نباتی دوا کو ایک گرم جگہ میں عرصہ تک ایلکحال وغیرہ میں بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزائے موثرہ اس محلل میں بخوبی تحلیل ہو جائیں۔

(۱۲) ڈس ٹلے شن (Distillation) یعنی تقطیر، تشبید کرنا یا عرق کھینچنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے ایک سیال کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل کیا جاتا ہے اور پھر ان ابخرات کو ایک دوسرے ظرف میں پہنچا کر بذریعہ برودت ان کی تکثیف کی جاتی ہے جس سے وہ پھر پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں چنانچہ اسی معمولی طریق سے عطار بھی بذریعہ قرع انبیق وغیرہ عرق کھینچتے ہیں ۔

اس عمل کے دو اور طریق بھی ہیں ✦

(ا) ڈسٹرکٹو ڈسٹلے شن (Destructive Distillation) یعنی تقطیر مواد یا مادہ بہ حرارت
(or)
ڈرائی ڈسٹلے شن (یا)
(Dry Distillation)

یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں ایک مادہ یا جسم کو سیماب طبع محصولات یعنی اڑ جانے والے حاصلات میں (جو دراصل اس میں موجود نہیں ہوتے) متفرق کرنے کے لئے حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر ان سیماب طبع محصولات کو ایک بھبکے میں جمع کر لیا جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور روڈ ٹار (قطران چوبی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں ✦

(ب) فریکشنل ڈسٹلے شن (Fractional Distillation) یعنی تقطیر جزئی یا تقطیر تدریجی یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں بذریعہ حرارت ایک مرکب یا مخلوط کو ایسے مواد میں متفرق کیا جاتا ہے جو مختلف درجات حرارت پر بتدریج والے تال ہونے یعنی بخارات بن کر اڑ جاتے ہیں ✦

(۳) ایلے ٹیوٹری اے شن (Elutriation) یعنی تصویل یا نتھار کر صاف کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس سے کسی غیر محلل سفوف کو پانی میں ملا کر اُسے تھوڑی دیر تک ٹھیرا دیتے ہیں تاکہ اس کے موٹے ذرات اور کنکر ریت وغیرہ تہ نشین ہو جائیں۔ پھر اس کے اوپر کا پانی نتھار لیتے ہیں اور تہ نشین کنکر ریت وغیرہ کو پھینک دیتے ہیں اور اس نتھرے ہوئے پانی کو پھر کچھ دیر ٹھیرا کر اسی طرح سے مکرر سہ کرر نتھارتے ہیں اور پھر اس آخری نتھرے ہوئے پانی میں جو دوا کے نہایت باریک ذرات تہ نشین ہوتے ہیں ان پر سے پانی کو نتھار کر انہیں جمع کرکے خشک کر لیتے ہیں چنانچہ کھریا مٹی کو اسی طریق سے صاف کیا کرتے ہیں ✦

(۴) ایکس پریشن (Expression) یعنی عصر یا نچوڑنا یا دبا کر نچوڑنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس سے نباتی ادویہ کو دبا اور نچوڑ کر ان کے عصیر یعنی رس اور روغن نکالے جاتے ہیں۔ یا بھیگی ہوئی دوا کے فضلہ کو دبا کر نچوڑتے ہیں جیسا کہ بعض ٹنکچروں کے بنانے میں کیا جاتا ہے۔

(۱۵) اِیواپوریشن (Evaporation) یعنی تبخیر یا بخارات میں اڑانا
اس طریق سے کسی سیال دوا کو آنچ پر اڑا کر غلیظ کرتے ہیں لیکن اس قدر آنچ نہیں دیتے کہ اسے جوش آنے لگے۔ چنانچہ ایکسٹریکٹس (خلاصات عصارات) اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں۔

(۱۶) فلٹریشن (Filtration) یعنی ترشیح یا تصفیہ یا چھاننا یا صاف کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سیال دوا کو فلالین یا لٹھے (کپڑے) یا فلٹر پیپر میں چھان کر اس میں سے غیر محلول اجزاء علیحدہ کر لیتے ہیں۔ چنانچہ جب اس طریق سے صاف کیا ہوا یا چھانا ہوا سولیوشن (محلول) صاف شفاف ہو تو سمجھنا چاہئے کہ وہ بخوبی فلٹر ہوا اور اگر گدلا ہو تو خراب ہے جسے دوبارہ فلٹر کرنا چاہئے۔

(۱۷) فیوژن (Fusion) یعنی پگھلانا
لیکوی فیکشن (Liquefaction) تذویب
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد چیز کو بذریعہ حرارت پگھلایا جاتا ہے۔ جس چیز کو پگھلانا ہوتا ہے اُسے کسی برتن یا ظرف میں ڈال کر اسے گرم تنور پر رکھتے ہیں یا آنچ دیتے ہیں۔ چنانچہ پلاسٹرس۔ آئنٹمنٹس (مراہم) سپازیٹریز (شیاف) اور کاسٹک اسٹکس (قلمہائے کاوی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں۔

(۱۸) گرینیولیشن (Granulation) تحبیب یا حبیبات یعنی دانہ دار بنانا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سخت قلمدار نمک کا دانہ دار سفوف بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ جب دوا کا دانہ دار سفوف بنانا ہوتا ہے اس کو پانی میں حل کر کے تیز آنچ پر اڑاتے ہیں اور اڑاتے وقت اسے متواتر ہلاتے رہتے ہیں۔ سیل ایمونیک (نوشادر) اور نائٹر (شورہ) جن کو کہ سفوف کرنا بہت دشوار ہوتا ہے ان کا اسی طریق سے دانہ دار سفوف بنا لیا جاتا ہے۔ اور کاربونیٹ و سٹریٹ آف پوٹاشیم بھی اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں۔

(۱۹) انفیوژن (Infusion) نقوع یا خیساندہ۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں چند منٹ بھگو کر چھان لیتے ہیں۔

نوٹ - لیکن ان بھیگی ہوئی ادویہ کو جوش ہرگز نہیں دینا چاہئیے - ورنہ وہ شاندہ بن جائے گا ۔

(۲۰) لیوی گیشن (Levigation) سحق - دق - یعنی ترطیب مادہ تشیل حقنا - یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد دوا کو پانی میں پیستے یا رگڑتے ہیں اور جب وہ دوا پانی میں مل جاتی ہے تو اس کو آہستہ سے نتھار کر علیحدہ رکھ دیتے ہیں تاکہ وہ باریک ذرات دوا جو کہ پانی میں ملے ہوئے ہوتے ہیں تہ نشین ہو جائیں اور جو موٹے ذرات دوا نیچے رہ جاتے ہیں ان کو پھر اسی طرح سے اور پانی میں پیس کر وہی عمل کرتے ہیں - یہاں تک کہ ساری دوا نہایت باریک سفوف ہو جاتی ہے - پھر پانی کو نتھار کر پھینک دیتے ہیں اور تہ نشین دوا کو خشک کر کے (جو نہایت باریک سفوف ہوتا ہے) کام میں لاتے ہیں ۔

نوٹ - لیوی گیشن اور ایلیوٹری ایشن (تصویل - نتھارنا) میں یہ فرق ہے کہ ایلیوٹری ایشن میں جو موٹے ذرات (ریت وغیرہ) تہ نشین ہوتی ہے اسے پھینک دیتے ہیں اور لیوی گیشن میں تہ نشین موٹے ذرات کو پھینکتے نہیں بلکہ ان کو پھر پانی میں پیس کر نتھارتے ہیں ۔

(۲۱) لکسی وی ایشن (Lixiviation) اخراج القلی من الرماد یعنی راکھ میں سے کھار نکالنا - یہ وہ عمل ہے کہ جس سے ایک مرکب جامد دوا میں سے پانی میں حل ہونے والے نمک کو علیحدہ کر لیتے ہیں - پس ایسی دوا یا راکھ کو پہلے پانی میں حل کرتے ہیں تاکہ اس میں سے جو اجزا پانی میں حل ہونے والے ہوں وہ پانی میں حل ہو جائیں اور جو غیر محلل ہوں وہ تہ نشین ہو جائیں - پھر اس پانی کو نتھار کر جسے انگریزی اصطلاح میں لائی (Lye) کہتے ہیں آگ پر اڑا لیتے ہیں جس سے تہ میں انحلالی نمک حاصل ہو جاتا ہے - چنانچہ اشنان یا سجی اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں ۔

(۲۲) میسی ریشن (Maceration) نقع - تعطین - یعنی بھگو کر ملائم کرنا - یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دوا کو ایلکحال یا کسی دیگر محلل سیال میں کچھ عرصہ تک بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزائے محللہ اس میں حل

ہوجائیں۔ اس کے باقی ماندہ غیر محلل اجزا کو فرانسیسی و انگریزی میں مارک (Marc) عربی میں ثفل اور اردو میں پھوک کہتے ہیں۔

نوٹ بہت سے ٹنکچرے میسی ریشن کی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں۔

(۲۳) **پرکولیشن** (Percolation) ترشیح یعنی ٹپکانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دوا کے حل ہو جانے والے اجزا کو بذریعہ منشرہ (Menstruum) یعنی محلل سیال کے جو اس دوا میں ڈال کر ٹپکایا جاتا ہے حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ جس دوا پر یہ عمل کرنا ہوتا ہے اُس کا موٹا سفوف کرکے اس کو ایک شیشہ کے لمبے مرتبان میں جس کو انگریزی میں پرکولیٹر اور عربی میں راوق کہتے ہیں بھر دیتے ہیں۔ اس مرتبان کے نچلے سرے پر ایک سوراخ ہوتا ہے جس پر ململ کا ایک ٹکڑا باندھ دیتے ہیں۔ پھر اس محلل سیال مثلاً الکحل وغیرہ کو اس مرتبان میں ڈال دیتے ہیں چنانچہ وہ محلل سیال اس دوا کے قابل انحلال اجزا کو حل کرتا ہوا نیچے ٹپکتا آتا ہے جس کو ایک برتن میں جمع کرتے جاتے ہیں۔ بہت سے نباتی ادویہ کے ٹنکچر لیکوئڈ ایکسٹریکٹس (سیال عصارات) اور کنسنٹریٹڈ لائکر اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں۔

(۲۴) **پریسی پی ٹیشن** (Precipitation) ترسیب یعنی تہ نشین کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سولیوشن (محلول) میں سے کسی مادہ کو علیحدہ کر لیتے ہیں اس طرح کہ وہ مادہ اس سیال میں سے علیحدہ ہو کر برتن کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے۔

(۲۵) **سکے لنگ** (Scaling) تقشیر یعنی چھلکے یا پرت بنانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس سے بعض ادویہ کے چھلکے دار یا پرت دار مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ دوا کا غلیظ سولیوشن بنا کر اس کو شیشہ کی ایک سطح تشتری میں بہت باریک پھیلا دیتے ہیں۔ خشک ہونے پر اس کی ایک پپڑی بن جاتی ہے جو بآسانی ٹوٹ کر چھوٹے چھوٹے چھلکے یا پرت بن جاتے ہیں چنانچہ فیرائی ایٹ ایمونیا سٹراس اور فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں۔

(۲۶) سولیوشن (Solution) حل۔ تحلّل۔ اِنحلال۔ ذوبان یعنی حل ہونا یا گھلنا۔ یہ وہ طبیعی عمل ہے جس کے ذریعے سے کوئی جامد مادہ کسی سیال میں حل ہو جاتا ہے۔

اس سیال کو جو کہ جامد شے کو حل کرتا ہے انگریزی میں سالوینٹ (Solvent) لیکن کبھی منسٹروانم (Menstruum) اور عربی میں مُحَلِّل یا مذوب یا مُذیب کہتے ہیں اور حل ہونے والی شے کو انگریزی میں سولیوٹ (Solute) اور عربی میں مُحَلَّل یا مذاب کہتے ہیں۔ اور ان دونوں کے مرکب کو بھی سولیوشن (Solution) یعنی محلول یا مذوب ہی کہتے ہیں۔

یہ حل دو قسم کا ہوتا ہے ایک طبیعی یعنی مفرد جب کہ مادہ مُحَلّلہ سیال محلّل میں سے تقطیر یعنی پھر حاصل ہو سکے۔ دوسرے کیمیاوی یعنی کیمیاوی جب کہ مادہ مُحَلّلہ سیال محلل میں سے پھر حاصل نہ ہو سکے۔

(۲۷) سِفٹنگ (Sifting) غَربَلہ تنخل یعنی چھاننا۔ چھلنی میں چھاننا۔ یہ وہ طریق ہے جس سے کہ بذریعہ غربال یا چھلنی کسی دوا کے باریک سفوف کو اس کے موٹے سفوف سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ یہ چھلنیاں لوہے کے باریک تار گھوڑے کے بال یا ریشمی (روئی ململ) کی بنی ہوئی ہوتی ہیں جن کے چھید مختلف درجات کے باریک یا موٹے ہوا کرتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں جو کسی دوا کے ۵ یا ۱۰ یا ۲۰ یا ۴۰ نمبر کے سفوف کی نسبت ہدایت ہوتی ہے اس سے چھلنی کا درجۂ تقسیم مراد ہوتی ہے جو کہ اس کے ہر طرف آڑے پن کے ایک خطی یا سطحی انچ میں متوازی تاروں کی تعداد سے نمایاں ہوتا ہے یعنی چھلنی کے ایک انچ میں جسقدر زیادہ تار ہونگی اسی قدر اس کے چھید باریک ہونگے۔

جب کسی میوہ مثلاً انجیر۔ آلو بخارا یا تمر ہندی وغیرہ کا ملائم گودا چھلنی میں چھاننا ہوتا ہے تو اس امر کو انگریزی میں پلپنگ (گودا چھاننا) کہتے ہیں۔ چنانچہ گودے کو چھلنی پر رکھ کر زور سے نیچے کو دباتے ہیں۔

(۲۸) سٹینڈرڈائی زے شن (Standardization) یعنی خاص معینہ مقدار یا مقررہ طاقت کا بنانا۔ یہ وہ طریق ہے کہ جس کے ذریعے سے

بعض نباتی مرکبات (مثلاً ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا - ایکسٹریکٹ آف اوپیم وغیرہ) میں جو اجزائے موثرہ ہوتے ہیں ان کی طاقت مقررہ مقدار میں بالکل یکساں یا برابر رکھی جاتی ہے۔ یہ عمل کیمیاوی یا طبیعی طریقوں سے کیا جاتا ہے ۔

(۲۹) سٹرے ننگ (Straining) نتاق صفے یعنی صافی میں چھاننا یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعہ کسی سیال کو ململ وغیرہ کی صافی میں چھان کر صاف کرتے ہیں تاکہ اس میں جو کثافت ہو وہ دور ہو جائے۔ یہ عمل فلٹریشن کی نسبت جلد ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ صرف ایسی کثافتوں کے دور کرنے کے لئے کام آتا ہے جو سیال میں دکھائی دیتی ہوں ۔

(۳۰) سبلی مے شن (Sublimation) تصعید یا جوہر اڑانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی چیز دوا کو پہلے شدید حرارت سے ابخرات میں تبدیل کرتے ہیں اور پھر ان بخارات کو کثیف یا منجمد کر کے دوسرے بالائی ظرف میں جمع کر لیتے ہیں جیسا کہ عام طور پر بعض ادویہ کے جوہر اڑائے جاتے ہیں ۔

نوٹ ۔ اگر وہ ابخرات بشکل تہ مجتمع ہوں تو انہیں انگریزی میں سبلی میٹ اور اردو میں منعقد کہتے ہیں جیسے کروسیو سبلی میٹ (رس کپور)۔ لیکن اگر وہ شکل پھول کے ہوں تو انہیں انگریزی میں فلاورس اور اردو میں پھول کہتے ہیں۔

(۳۱) ٹرٹ یوریشن (Trituration) سحق یعنی سفوف کرنا یا باریک پیسنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے دوا کو سفوف کرتے ہیں چنانچہ تمام نمکیات اور قلمدار ادویہ چینی کے کھرل میں بخوبی پس سکتی ہیں لیکن نباتی ادویہ مثل جڑیں۔ چھال اور پتوں وغیرہ کے ان کو سفوف کرنے سے پہلے خوب سکھا لینا ضروری ہوتا ہے۔ وہ لوہے کے ہاون دستہ یا دواساز مشین سے بخوبی سفوف ہو سکتی ہیں ۔

اَوزان وپیمانے

برٹش فارماکوپیا میں ثقیل و خشک ادویہ کے تولنے کے لئے دو قسم کے اوزان استعمال کئے جاتے ہیں (۱) اووَرڈُو پائز ویٹس (Avoirdupois Weights) یعنی اوزان صرافی یا اوزان سوداگری (۲) میٹریکل ویٹس (Metrical Weights) یعنی اوزان معطرق یا اوزان عشری ◆

اسی طرح سیال ادویہ کو ناپنے کے لئے بھی دو قسم کے پیمانے مستعمل ہیں۔ (۱) امپیریل میژرز (Imperial Measures) یعنی شاہی پیمانے (۲) میٹریکل میژرز (Metrical Mea ures) یعنی معطرق پیمانے جو حکمائے فرانس کی ایجاد ہیں ◆

چونکہ فرانسیسی معطرق اوزان و پیمانے بہ نسبت بہتر خیال کئے جاتے ہیں اب یورپ و امریکہ وغیرہ میں زیادہ مروج ہوتے جاتے ہیں۔ اور برٹش فارماکوپیا ۱۹۱۴ء کی رو سے مستند ہیں۔ تعجب نہیں کہ آیندہ ادویہ کے ناپ تول میں صرف انہیں کا استعمال ہونے لگے اس لئے یہ نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان اوزان معطرق کی ماہیت کا مختصر ذکر کیا جائے تاکہ ان کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقت اور غلطی واقع نہ ہو ◆

(۱) اکائی جس پر نظام معطرق کا مدار و انحصار ہے وہ طول کی اکائی ہے جسے انگریزی میں میٹر (Metre) کہتے ہیں اور جس کا معرب معطر ہے ◆

میٹر کیا ہے؟ میٹر دراصل قطبین کے گرد کے کرۂ زمین کے محیط کا ایک چار کروڑواں $\frac{1}{40000000}$ حصہ ہے یعنی اگر کرہ زمین کے گرداگرد قطبین پر سے گذرتی ہوئی ایک رسّی باندھی جائے اور پھر اس رسّی کو چالیس ملین یا چار کروڑ برابر حصّوں میں تقسیم کردیا جائے تو اس کا ہر ایک حصّہ ایک میٹر کے برابر ہوتا ہے جس کو اگر انچوں سے ناپیں تو وہ ۳۹٫۳۷۰۱ انچ کے برابر یا ایک گز سے تقریباً سوا ۳ انچ کے بڑا ہوتا ہے ◆

اس میٹر سے ہی میٹرز آف کپیسٹی یعنی پیمانہ وسعت کی اکائی بنائی گئی ہے جسے انگریزی میں لیٹر (Litre) کہتے ہیں اور جو ایک میٹر کے دسویں (۱/۱۰) حصے کا مکعب ہوتا ہے۔ یعنی اگر ٹین کا ایک ایسا ڈبہ بنایا جائے جس کا طول و عرض و عمق ہر ایک ۱/۱۰ میٹر ہو تو اس ڈبہ کی وسعت ایک لیٹر کی ہوگی جس میں ۴ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا آب مقطر پورا ایک ہزار گرام ہوتا ہے اور اگر اس کو امپیریل میٹر سے ناپیں تو ۳۵،۱۹۶ فلوئیڈ اونس کے برابر ہوتا ہے۔

اور پھر اسی پیمانہ میٹر سے اوزان مطلق کی اکائی اخذ کی گئی ہے جس کو انگریزی میں گرام (Gramme) کہتے ہیں۔ اور جو ایک ملیٹر آب مقطر ۴ کی حرارت ۴ درجہ سینٹی گریڈ یا ۳۹،۲ درجہ فارن ہائٹ ہو کیونکہ اس درجہ حرارت پر پانی غایت درجہ کثیف ہوتا ہے (۱) کے وزن کا ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہوتا ہے۔ اور امپیریل ویٹ سے تولنے پر ۱۵،۴۳۲ گرین کے برابر ہوتا ہے۔

نوٹ (۱) لیکن برطانیہ میں گرام کی اب آفیشل طور پر یہ تعریف کی گئی ہے کہ ایک گرام اس سلنڈر نما مدور شکل کے اریڈیو پلاٹینم دھات کے مستند کلوگرام (یا ایک ہزار گرام) وزن کا جو مجلس تجارت کے قبضہ میں رہتا ہے ٹھیک ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہے۔

نوٹ (۲) برطانیہ کا مستند پیمانہ جو کہ ایک گز یا یارڈ ہے ایک نہایت سخت مرکب دھات کی سلاخ پر بنا ہوا ہے۔ نیز علاوہ ازیں مستند وزن ٹھوس کرہ اور جو پلاٹینم کا سلنڈر نما شکل کا بنا ہوا ایک نہایت صحیح پیمانہ ہے یہ سب برطانیہ کی مجلس تجارت کے قبضہ میں رہتے ہیں۔

امید ہے کہ اب آپ میٹر و لیٹر اور گرام کی ماہیت کو بخوبی سمجھ گئے ہوں گے اور ان تمام مطلق اوزان و پیمانوں کو جو کہ آئندہ بیان ہوں گے بآسانی سمجھ سکیں گے۔ اب دونوں قسم کے شاہی و مطلق اوزان و پیمانے ترتیب وار تحریر کئے جاتے ہیں۔

امپیریل یا انگریزی اوزان وپیمانے

اوزان

باٹ کے نام	علامت	برابر ہے
۱ گرین Grain	Gr. یا Gr.	
۱ اونس Ounce اونس یا یعنی	Oz.	= ۴۳۷٫۵ گرین
۱ پونڈ (Pound)	℔ یا lb	= ۱۶ آونس = ۷۰۰۰ گرین

ان کے علاوہ یہ دو اور باٹ ہیں جو آفیشل تو نہیں لیکن بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔

۱ سکروپل (Scruple)	℈	= ۲۰ گرین
۱ ڈرام (Drachm)	ʒ	= ۶۰ گرین

نوٹ - (۱) بہت سے پرانے نسخوں (Apothecaries Weights) یعنی اوزان عطاری جن میں ایک اونس ۸ ڈرام یا ۴۸۰ گرین کے برابر ہوتا ہے وہ آفیشل نہیں کیونکہ وہ انگلستان میں استعمال نہیں ہوتے البتہ امریکہ میں کبھی کبھی استعمال ہوتے ہیں۔

نوٹ (۲) گرین کو اردو میں حبہ (دانہ گندم) - ڈرام کو درہم - آونس کو اوقیہ اور پونڈ کو رطل کہتے ہیں۔

پیمانہائے وسعت

پیمانوں کے نام	علامت	برابر ہے
۱ منم (بوند) (Minim)	min., m	
۱ فلوئڈ ڈرام (Fluid Drachm)	fl. drm.	= ۶۰ منم
۱ فلوئڈ اونس (Fluid ounce)	fl. oz.	= ۸ فلوئڈ ڈرام
۱ پائنٹ (Pint)	O.	= ۲۰ فلوئڈ اونس
۱ گیلن (Gallon)	G.	= ۸ پائنٹ

نوٹ - (۱) امریکہ کے پیمانوں میں پائنٹ ۱۶ فلوئڈ اونس کا ہوتا ہے

پیمانہائے طول

نام پیمانہ	علامت	برابر ہے
۱ انچ (Inch)	In	
۱ فٹ (Foot)	Ft.	= ۱۲ انچ
۱ یارڈ (Yard) یعنی گز	Yd.	= ۳ فٹ = ۳۶ انچ

نسبت حجم بہ مقدار یعنی پیمانہائے وسعت کا اوزان سے مقابلہ

۱ منم ۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱ حجم ہے ۰.۹۱ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئڈ ڈرام ۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱ حجم ہے ۵۴.۶۸۷۵ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئڈ اونس ۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱ حجم ہے یک اونس یا ۴۳۷.۵ گرین وزن پانی کا

۱ پائنٹ ۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱ حجم ہے ۱.۲۵ پونڈ یا ۸۷۵۰ گرین وزن پانی کا

۱ گیلن ۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱ حجم ہے ۱۰ پونڈ یا ۷۰۰۰۰ گرین وزن پانی کا

نوٹ چونکہ ۱ گرین پانی کا حجم ۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱.۰۹۷ منم تقریباً
۱۱۰ منم ہوتا ہے اس لئے بڑی مقدار کو ناپنے میں ایک فی صدی والے سو یعنی کی بجائے تقریباً
۱۱۰ منم میں ایک گرین پانی ہوتی ہے۔

انگریزی خانگی پیمانے

۱ ٹی سپون فل	(Tea Spoonful)	یعنی چائے پینے کا ایک چمچ بھر	تقریباً ۱ فلوئڈ ڈرام
۱ ڈیزرٹ سپون فل	(Dessert Spoonful)	یعنی میوہ دیسی کھانے کا ایک چمچ بھر	تقریباً ۲ فلوئڈ ڈرام
۱ ٹیبل سپون فل	(Table Spoonful)	یعنی کھانا کھانے کا ایک چمچ بھر	تقریباً نصف فلوئڈ اونس
۱ وائن گلاس فل	(Wine Glassful)	یعنی شراب پینے کا ایک گلاس بھر	۲ سے ۳ فلوئڈ اونس
۱ ٹی کپ فل	(Tea Cupful)	یعنی چائے پینے کی ایک پیالی بھر	تقریباً ۵ فلوئڈ اونس
۱ بریک فاسٹ کپ فل	(Breakfast Cupful)	یعنی ناشتہ خوری کا ایک پیالہ بھر	تقریباً ۸ فلوئڈ اونس
۱ ٹمبلر فل	(Tumblerful)	یعنی پانی پینے کا ایک گلاس بھر	تقریباً ۱۰ فلوئڈ اونس

نوٹ: چونکہ مذکورہ بالا انگریزی خانگی پیمانے بعض اوقات مختلف ہوا کرتے ہیں اس لئے شیشیاں ور گریجوئٹس، میگلاس وغیرہ سے ناپ کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے۔

انتباہ: ایک ڈراپ (قطرہ - بوند) اگرچہ عام طور پر ایک منم کے برابر مانا جاتا ہے لیکن یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ صرف پانی اور چند ایک سیال ادویہ ہی ایسی ہیں جن کے ایک فلوئڈ ڈرام میں پورے ۶۰ قطرات آتے ہیں اور چونکہ قطرہ کا حجم اس ظرف کی شکل پر منحصر ہوتا ہے جس سے کہ وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ نیز سیال مقطرہ کے قوام پر بھی اس کا انحصار ہوتا ہے۔ لہذا اصطلاحاً قطرہ بالکل مبہم یا غیر معین ہے۔ چنانچہ ٹنکچروں، سپرٹس اور دیگر الکحلانی سیال کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱۲۰ سے ۱۵۰ قطرات تک آتے ہیں۔ برخلاف ازیں غلیظ شربتوں اور کئی ایک دیگر مائعات کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۶۰ قطرات سے بھی کم آتے ہیں۔ پس قطرہ ہمیشہ ایک برابر نہیں ہوتا لہذا قوی الاثر سیال ادویہ کو کبھی قطرات سے ناپنا چاہئے۔ اور نہ ہی بچوں کے لئے قطرات سے دوا ناپنی چاہئے۔

مطرقی اوزان و پیمانے

مطرقی پیمانہائے طول

۱۰ ملی میٹر	=	۱ سینٹی میٹر
۱۰ سینٹی میٹر	=	۱ ڈیسی میٹر
۱۰ ڈیسی میٹر	=	۱ میٹر
۱۰ میٹر	=	۱ ڈیکا میٹر
۱۰ ڈیکا میٹر	=	۱ ہیکٹو میٹر
۱۰ ہیکٹو میٹر	=	۱ کلو میٹر
۱۰ کلو میٹر	=	۱ مریا میٹر

میٹر کے مختلف مثنی یا پڑ (اضعاف) اور مختلف سب ڈویزنس (تقسیم المقسوم) کی مختصر علامات نیز ان کی میٹر سے اور انگریزی طولانی پیمانوں سے باہمی نسبت

	نام پیمانہ بجملہ انگریزی	علامت	میٹر	برابر ہے	
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مِرا میٹر	Mm. (Myriametre) =	۱۰۰۰۰ =	۶٫۲۱۳۷	میل
	۱ کلو میٹر	Km. (Kilometre) =	۱۰۰۰ =	٫۶۲۱۴	میل
	۱ ہیکٹو میٹر	Hm. (Hectometre) =	۱۰۰ =	۱۰۹٫۳۶۱	گز
	۱ ڈیکا میٹر	Dm. (Dekametre) =	۱۰ =	۳۲۸٫۰۸۴	گز
	میٹر	M. (METRE) =	۱ =	۳۹٫۳۷۰۱	انچ
سب ڈویزنس یعنی تقسیم المقسوم	۱ ڈیسی میٹر	dm. (Decimetre) =	٫۱ =	۳٫۹۳۷۰	انچ
	۱ سینٹی میٹر	cm. (Centimetre) =	٫۰۱ =	٫۳۹۳۷	انچ
	۱ ملی میٹر	mm. (Millimetre) =	٫۰۰۱ =	٫۰۳۹۴	انچ
	۱ مکرون	M. (Micron) =	٫۰۰۰۰۰۱ =	٫۰۰۰۰۳۹	انچ

نوٹ (۱) معرفی اونس، یونانی کا مثنی یعنی ڈیکا میٹر اور گرام کے مثنی

یعنی اضعاف (یا ضرب در ضرب مثلاً ۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰) اور سب ڈویزنس

یعنی تقسیم المقسوم (تقسیم در تقسیم مثلاً ۱ ÷ ۱۰ ÷ ۱۰) دس گنا یا دسواں حصہ ہو کے ذریعے

بنائے جاتے ہیں۔ اس لئے اس نظام معرفی کو ڈیسیمل سسٹم یعنی نظام اعشاریہ بھی کہتے ہیں۔

نوٹ۔ (۲) میٹر، لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (اضعاف) کے پہلے مندرجہ ذیل یونانی الفاظ لگائے

جاتے ہیں۔ ڈیکا یعنی دس، ہیکٹو یعنی سو، کلو یعنی ہزار اور میرا یعنی دس ہزار اور ان کے

سب ڈویژنس (تقسیم المقسوم) کے پہلے مندرجہ ذیل لاطینی الفاظ لگائے جاتے ہیں۔ ڈیسی

یعنی دسواں، سینٹی یعنی سوواں، ملی یعنی ہزارواں اور مکرون یعنی دس لاکھواں حصہ میٹر

نوٹ (۳) ملٹی پلز کی علامات میں پہلا حرف بڑا اور سب ڈویژنس میں چھوٹا ہوتا ہے مثلاً Dm. لیکن

سب ڈویژنس کی علامات میں دونوں حروف چھوٹے ہوتے ہیں مثلاً dm.

منطقی پیمانہائے وسعت

۱۰ ملی لیٹر	=	۱ سینٹی لیٹر
۱۰ سینٹی لیٹر	=	۱ ڈیسی لیٹر
۱۰ ڈیسی لیٹر	=	۱ لیٹر
۱۰ لیٹر	=	۱ ڈیکا لیٹر
۱۰ ڈیکا لیٹر	=	۱ ہیکٹو لیٹر
۱۰ ہیکٹو لیٹر	=	۱ کلو لیٹر
۱۰ کلو لیٹر	=	۱ مریا لیٹر

لیٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈیویژنس (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی پیمانہائے وسعت سے ان کا باہمی مقابلہ

	نام پیمانہ	بجلہ انگریزی	علامت	لیٹر	برابر ہے
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مریا لیٹر	(Myrialitre)	Ml.	= ۱۰۰۰۰	= ۲۱۹۹ر۶۷ گیلن
	۱ کلو لیٹر	(Kilolitre)	Kl.	= ۱۰۰۰	= ۲۱۹ر۹۶۷ گیلن
	۱ ہیکٹو لیٹر	(Hectolitre)	HL.	= ۱۰۰	= ۲۱ر۹۹۶ گیلن
	۱ ڈیکا لیٹر	(Decalitre)	DL	= ۱۰	= ۲ر۱۹۹۸ گیلن
	لیٹر	(LITRE)	L	= ۱	= ۳۵ر۱۹۶ فلوئڈ آونس
سب ملٹی پلز یعنی اجزاء	۱ ڈیسی لیٹر	(decilitre)	dl.	= ۱ر	= ۳ر۵۱۹۶ فلوئڈ آونس
	۱ سینٹی لیٹر	(centilitre)	cl.	= ۰۱ر	= ر۳۵۲ فلوئڈ آونس
	۱ ملی لیٹر	(millilitre)	ml.	= ۰۰۱ر	= ر۰۳۵۲ فلوئڈ آونس
	۱ ڈیسی مل	(dec.mil)	dml	= ۰۰۰۱ر	= ۱ر۶۸۹ منم
	۱ سینٹی مل	(centi.mil)	cml	= ۰۰۰۰۱ر	= ر۱۶۹ منم

نوٹ: چونکہ ایک سینٹی میٹر = ۹۹۹۸ر۴ ملی لیٹر کے اس لئے تمام معمولی حسابات میں ایک ملی لیٹر کے بجائے ایک کیوبک سینٹی میٹر جس کی علامت c.c ہے استعمال کیا جاتا ہے

منطقی اوزان

۱۰ ملی گرام	=	۱ سینٹی گرام
۱۰ سینٹی گرام	=	۱ ڈیسی گرام
۱۰ ڈیسی گرام	=	۱ گرام
۱۰ گرام	=	۱ ڈیکا گرام
۱۰ ڈیکا گرام	=	۱ ہیکٹو گرام
۱۰ ہیکٹو گرام	=	۱ کلو گرام
۱۰ کلو گرام	=	۱ میریا گرام

گرام کے مختلف کلی اجزا (اضعاف) اور مختلف جزوی اجزا (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی اوزان سے اُن کا باہمی مقابلہ

	نام اوزان	تلفظ انگریزی	علامت	گرام	
مضاعف اوزان	۱ میریا گرام	(Myriagram)	= Mgm.	= ۱۰۰۰۰	= ۱۵۴۳۲۳٫۴۹ گرین
	۱ کلو گرام	(Kilogram)	= Kgm.	= ۱۰۰۰	= ۱۵۴۳۲٫۳۴۹ گرین
	۱ ہیکٹو گرام	(Hectogram)	= Hgm.	= ۱۰۰	= ۱۵۴۳٫۲۳۴۹ گرین
	۱ ڈیکا گرام	(Decagram)	= Dgm.	= ۱۰	= ۱۵۴٫۳۲۳۴۹ گرین
	گرام	(GRAMME)	= Gm.	= ۱	= ۱۵٫۴۳۲۳۴۹ گرین
کسری اوزان	۱ ڈیسی گرام	(Decigram)	= dgm.	= ۰٫۱	= ۱٫۵۴۳۲۳ گرین
	۱ سینٹی گرام	(Centigram)	= cgm.	= ۰٫۰۱	= ۰٫۱۵۴۳۲ گرین
	۱ ملی گرام	(milligram)	= mgm.	= ۰٫۰۰۱	= ۰٫۰۱۵۴ گرین

اُن مِطرقی و اِمپیریل اوزان و پیمانوں کا جو کہ بکثرت استعمال ہوتے ہیں باہمی مقابلہ

پیمانہائے طُول

۱ ملی میٹر = $\frac{۱}{۲۵}$ انچ
۱ سینٹی میٹر = $\frac{۲}{۵}$ انچ

ایک انچ = ۲۵٫۴ ملی میٹر (یا)
ایک انچ = ۲ $\frac{۱}{۲}$ سینٹی میٹر

پیمانہائے وُسعت

۱ سینٹی لٹر = ۱۰٫ منم تقریباً
۱ ڈیسی لٹر = ۸٫ منم "
۱ کیوبک سینٹی میٹر یا ایک ملی میٹر } = ۱۶٫۹ منم
۱ لیٹر = { ۳۵٫۱۹۶ فلوئڈ اونس یا
۳۵ فلوئڈ اونس ۱ ڈرام
اور ۴۳ منم (امپیریل پیمانہ) }

۱ فلوئڈ اونس = ۲۸٫۴۲ کیوبک سینٹی میٹر
۱ پائنٹ = ۵۶۸٫۳۴ " "
۱ گیلن = ۴٫۵۴۶ لیٹر

مقابلہ اوزان

۱ ملی گرام = { ۰٫۰۱۵۴۳ گرین
یا تقریباً $\frac{۱}{۶۴}$ " }
۱ گرام = ۱۵٫۴۳۲ گرین
۱ کلوگرام = ۲ پاؤنڈ ۳ اونس (اوردی پوا)

۱ پونڈ (اوردی پوا) = ۴۵۳٫۵۹۲ گرام
۱ اونس (") = ۲۸٫۳۵ "
۱ گرین = ۰٫۰۶۴۸ گرام
یا = ۶۴٫۸ ملی گرام

مختلف میٹرک و امپیریل اوزان و پیمانوں کو ایک دوسرے میں بدلنے کے قواعد

(١) اگر گرام کو گرین میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرام کو ١٥٫۴٣٢ سے ضرب دیں

(٢) اگر گرام کو اونس (ایوائرڈو پائز) میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرام کو ٠٫٠٣٥٢٧ سے ضرب دیں

(٣) اگر کلو گرام کو پونڈ میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد کلو گرام کو ٢٫٢٠۴٦ سے ضرب دیں

(۴) اگر گرین کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرین کو ٠٫٠٦۴٨ سے ضرب دیں

(۵) اگر اونس (ایوائرڈو پائز) اونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد اونس کو ٢٨٫٣۵ سے ضرب دیں

(٦) اگر ٹرائے یا اپاتھیکری کے ٹرائے اونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد اونس کو ٣١٫١٠٣ سے ضرب دیں

(٧) اگر کیوبک سینٹی میٹر کو فلوئڈ اونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد کو ٠٫٠٣۵٢ سے ضرب دیں

(٨) اگر لیٹر کو فلوئڈ اونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد لیٹر کو ٣۵٫٢ سے ضرب دیں

(٩) اگر فلوئڈ اونس کو کیوبک سینٹی میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد اونس کو ٢٨٫۴٢ سے ضرب دیں

(١٠) اگر پائنٹ کو لیٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد پائنٹ کو ٠٫۵٦٨ سے ضرب دیں

(١١) اگر میٹر کو انچوں میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد میٹر کو ٣٩٫٣٧ سے ضرب دیں

(١٢) اگر انچوں کو میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد انچ کو ٠٫٠٢۵۴ سے ضرب دیں

ہندوستانی اوزان

اوزان صرافی و سوداگری

٣ سرسوں	=	١ جو
٢ جو	=	١ سرخی
٨ سرخی	=	١ ماشہ
١٢ ماشہ	=	١ تولہ
۵ تولہ	=	١ چھٹانک
١٦ چھٹانک	=	١ سیر
۴٠ سیر	=	١ من

اوزان سکہ جات اور انکا انگریزی اوزان سے مقابلہ

١ روپیہ = تقریباً ایک تولہ ٹھیک ٹھیک	= ١٨٠ گرین
١ اٹھنی = تقریباً ٦ ماشہ	= ٩٠ گرین
١ چونی = تقریباً ٣ ماشہ	= ۴۵ گرین
١ دونی = تقریباً ١½ ماشہ	= ٢٢٫۵ گرین
١ اکنی = تقریباً [illegible] ماشہ	= [illegible] گرین
١ پیسہ = تقریباً [illegible] ماشہ	= ١٠٠ گرین

نوٹ (١) ١ گرین = ٦۴٫٨ ملی گرام (٢) ١ گرام = [illegible] ماشہ [illegible] اونس = [illegible]

اور (٣) ١ تولہ = ١٨٠ گرین کے [illegible] تولہ وزن میں [illegible] سے تقریباً ٣ رتی [illegible] ہے

IMPERIAL WEIGHTS AND MEASURES

WITH THE METRIC EQUIVALENTS

Minims.		C.C.	Minims		C.C.	Grain		Gramme	Grains		Grammes
1	=	0·06	23	=	1·36	[illegible]	=	[illegible]	1		[illegible]
2	=	0·12	24	=	1·42	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]		[illegible]
3	=	0·18	25	=	1·5	[illegible]	=	0·000[illegible]	[illegible]		[illegible]
4	=	0·24	26	=	1·64	[illegible]	=	0·000[illegible]	4		[illegible]
5	=	0·30	27	=	1·6[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]		[illegible]
6	=	0·36	28	=	1·66	[illegible]	=	[illegible]	6		0·40
7	=	0·42	29	=	1·76	[illegible]		[illegible]	7		[illegible]
8	=	0·48	30	=	1·8[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	8		[illegible]
9	=	0·54	32	=	1·90	[illegible]	=	[illegible]	9	=	[illegible]
10	=	0·6	34	=	2·00	[illegible]	=	[illegible]	10		[illegible]
11	=	0·66	36	=	2·12	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]		[illegible]
12	=	0·72	38	=	2·24	[illegible]	=	[illegible]	12	=	[illegible]
13	=	0·78	40	=	2·3[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	13	=	0·84
14	=	0·84	45	=	2·66	[illegible]	=	[illegible]	14		[illegible]
15	=	0·9	60 or 1 fl. drm.	=	3·6	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]		[illegible]
16	=	0·96	120 or 2 fl. dram	=	7·1	[illegible]	=	[illegible]	16	=	1·04
17	=	1·0	180 or 3 fl. drm.	=	10·6	[illegible]	=	[illegible]	17		1·10
18	=	1·06	240 or 4 fl. drm.	=	14·2	[illegible]	=	[illegible]	18	=	1·17
19	=	1·12	480 or 8 fl. drm or 1 fl. oz	=	28·4	[illegible]	=	[illegible]	19	=	[illegible]
20	=	1·20				[illegible]	=	0·0216	20		[illegible]
21	=	1·25				[illegible]	=	0·032	[illegible]	=	62
23	=	1·30				[illegible]	=	0·06	[illegible]	=	2·00

آفیشنل یا فارماکوپیائی مرکبات یعنی مرکبات قرابادینی

آفیشنل مرکبات بعض اوقات گیلینیکل مرکبات یعنی جالینوسی مرکبات بھی کہلاتے ہیں لیکن اب یہ اصطلاح بالکل غیر مطابق ہے کیونکہ فی زمانہ [illegible] ترکیب کے ساتھ بہت سی ایسی ادویات لکھی ہیں جو کہ زمانہ جالینوس میں نامعلوم تھیں ۔

چونکہ بہت سی ادویہ اپنی طبعی حالت میں قابل استعمال نہیں ہوتیں چنانچہ بعض کی [illegible] خوراک بہت زیادہ ہوتی ہے بعض [illegible] اور بعض میں علاوہ مفید اجزا ہونے کے کچھ مضر اجزا بھی پائے جاتے ہیں اس لئے برٹش فارماکوپیا کی ہدایت کے مطابق بعض خاص خاص طریقوں سے قابل استعمال مرکبات تیار کیا جاتا ہے تاکہ وہ [illegible] کے تمام فصول میں وقت ضرورت [illegible] سکیں ۔

اگرچہ ہر دوا کے بیان میں اس کے آفیشنل [illegible] آفیشنل مرکبات وغیرہ کا مفصل ذکر کیا جائیگا لیکن یہاں پر برٹش فارماکوپیا کے تمام آفیشنل مرکبات کو مع ان کے بنانے ترکیب - طاقت - مقدار خوراک اور افعال وغیرہ کے ترتیب وار مختصر طور پر تحریر کیا جاتا ہے گویا برٹش فارماکوپیا کا یہ ایک نہایت عمدہ خلاصہ ہے جس سے طالب علم کو ان کی [illegible] اور ان کے نام و افعال وغیرہ بآسانی معلوم و [illegible] یاد ہو سکتے ہیں ۔

ایسی ٹا (ACETA) یعنی خلول

ڈاکٹری نام	ہندی نام
ایسی ٹم [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

تعریف - ایسی ٹا کسی نباتی دوا کا وہ محلول ہے جو کہ ایسی ٹک ایسڈ ڈائلیوٹ یا سرکہ میں حل کر کے بنایا جاتا ہے ۔

نوٹ - اس کے بنانے میں دھات کے برتن کی بجائے [illegible] استعمال ہونے چاہئیں ۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۳ ایسی ٹا آفیشل ہیں ۔

نام ... انگریزی	اجزاء ترکیب	علامت	مقدار خوراک	افعال
ایسیٹم ایسیٹک ڈی [illegible] منقول [illegible] رسکی مستعمل [illegible]	گلیشیل ایسٹک ایسڈ [illegible] ایسڈ [illegible] حصہ کشیدہ اور تیس حصہ ... ایسٹک ایسڈ میں حل کرکے فلٹر کریں	ایسیٹیا ۱	۵ تا ۱۰ منم یا ۳ تا ۱۰ ڈیسی مل	ایکسپکٹو ریٹ (منفث) ڈائیا فریٹک (مدر بول)
ایسیٹم [illegible] منقول [illegible]	[illegible] حصہ ایسٹک ایسڈ [illegible] کشیدہ ۳ حصہ [illegible] میں حل کرکے فلٹر کریں	۴ ایک ۱	۵ تا ۱۰ منم یا ۳ تا ۱۰ ڈیسی مل	ایکسپکٹو ریٹ (منفث) ڈائیافریٹک (مدر بول)
ایسیٹم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] حصہ سے شیشں [illegible] ... ہو جائے ۔		بیرونی استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ ... یا آبلہ انگیز) اس کو پلسٹر لگانے کے لئے لگایا کرتے ہیں ۔

(۱) ایسیڈم (ACIDUN) یعنی (ع) حامض

(۱) ایسڈ (ACID) (ف) تیزاب

تعریف ۔ ایسڈ ایک ہائیڈروجن کمپونڈ مرکب کہ بایہ السبتیا ہے جو کہ ایک الکلائن (القلی) کاربن یا بیس کے ساتھ خاص تناسب سے قابل اتحاد ہوتا ہے ۔

ایسڈ جب سیال حالت میں ہو تو اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے اور اگر نیلے رنگ کے لٹمس پیپر (کاغذ) پر اس کو لگائیں تو اس کا رنگ سرخ کر دیتا ہے ۔ اور اگر زرد رنگ کے ایسے لٹمس پیپر (جس کا رنگ کہ الکلی تاثیر سے بھورا ہو گیا ہو) لگائیں تو پھر وہ کاغذ اپنے اصلی زرد رنگ پر آجاتا ہے ۔

ایسڈ کی ترکیب کے لحاظ سے اس کی تعریف یوں ہو سکتی ہے کہ ایسڈ ایک

ایسا ایسڈ یعنی جسم ہے جو کہ اپنی ہائیڈروجن کو کسی میٹل یعنی دھات سے فوراً بدل سکتا
ہے۔ مختصر یہ کہ ایسڈ ایک ہائیڈروجن نمک ہوتا ہے۔

ان ایسڈوں کے نام جو کہ ایک ہی جنس سے بنے ہوئے ہوں اختتام پر یعنی نام کے
آخر میں آکسیجن شامل کی مقدار کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتے ہیں مثلاً وہ ایسڈ جن
کے نام ic پر ختم ہوتے ہیں اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں زیادہ آکسیجن
ملی ہوئی ہے اور وہ جو کہ ous پر ختم ہوتے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں
کہ ان میں کم آکسیجن ملی ہوئی ہے۔

اسی طرح سے وہ ایسڈ جن کے نام کے شروع میں ہائپر Hyper یعنی
زیادہ آتا ہے وہ اس امر کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت زیادہ مقدار میں ملی
ہوتی ہے اور جن کے شروع نام میں ہپو Hypo یعنی تحت آتا ہے وہ یہ بات ظاہر کرتے
ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت کم ملی ہوتی ہے۔

نوٹ جن ایسڈوں کے نام ic پر ختم ہوتے ہیں [illegible]
ate پر ختم ہوا کرتے ہیں اور جن ایسڈوں کے نام ous پر ختم
ہوتے ہیں ان کے نمک ite پر ختم ہوا کرتے ہیں مثلاً سلفیورک ایسڈ
Sulphuric Acid سے جو نمک بنتے ہیں وہ سلفیٹس Sulphates کہلاتے
ہیں اور سلفیورس ایسڈ Sulphurous Acid سے جو نمک بنتے ہیں سلفائٹس
Sulphites کہلاتے ہیں۔

ایسڈ اڈ ایلیوٹا [illegible] مائنشائے مخففہ

اردو نام | انگریزی نام

ڈائلیوٹ ایسڈم [illegible] [illegible] Acida [illegible] عربی میں حامض [illegible]
ڈائلیوٹ ایسڈ [illegible] Acid [illegible] [illegible]

تعریف - جب کسی [illegible] ایسڈ میں پانی ملا دیا جاتا ہے تب اس کو
الاطلاق میں ایسڈیم ڈائلیوٹم [illegible] انگریزی میں ڈائلیوٹ ایسڈ عربی میں حامض مخفف
فارسی میں تیزاب معتدل اور اردو میں پانی ملا ہوا تیزاب کہتے ہیں

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ ڈائیلیوٹڈ ایسڈس آفیشل ہیں۔

نمبر	ڈائیلیوٹڈ ایسڈ کا نام لاطینی و انگریزی	اجزاء ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایسڈم ہائیڈروبرومکم ڈائیلیوٹم ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروبرومک ایسڈ دیکھو سب سے اعلیٰ [illegible]	ہائیڈروبرومک ایسڈ ۲۷.۵ حصہ پانی اس قدر کہ کل مقدار ۱۰۰ حصہ ہو جائے۔		۱۵ سے ۶۰ منم [illegible]	ریفریجرنٹ (مسکن) [illegible] [illegible] بہ حالت [illegible] [illegible] [illegible] کیلئے مستعمل ہے
۲	ایسڈم سلفیوریکم ڈائیلیوٹم ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ دیکھو سب [illegible] [illegible]	سلفیورک ایسڈ ۱۰ حصہ پانی ۹۰ حصہ		۵ سے ۲۰ منم [illegible]	ٹانک، مسکن [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا پسینہ روکنے کیلئے مستعمل ہے
۳	ایسڈم نائٹرکم ڈائیلیوٹم ڈائیلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ دیکھو سب [illegible]	نائٹرک ایسڈ ۱۰ حصہ پانی اس قدر کہ کل ایک سو حصہ ہو جائے۔		۵ سے ۲۰ منم [illegible]	ٹانک، مسکن، ریفریجرنٹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] میں مفید ہے
۴	ایسڈم فاسفوریکم ڈائیلیوٹم ڈائیلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ دیکھو سب [illegible]	فاسفورک ایسڈ ۱۰ حصہ پانی اس قدر کہ کل ایک سو حصہ ہو جائے۔		۵ سے ۲۰ منم [illegible]	ٹانک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible]
۵	ایسڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم ڈائیلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ دیکھو سب [illegible]	نائٹرک ایسڈ ۲ حصہ ہائیڈروکلورک ۳ حصہ پانی ۲۵ حصہ		۵ سے ۲۰ منم [illegible]	ٹانک، مسکن، ریفریجرنٹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible]
۶	ایسڈم [illegible] ڈائیلیوٹم ڈائیلیوٹڈ [illegible] ایسڈ	[illegible] [illegible] فیصدی [illegible] [illegible] [illegible] ہوتا ہے۔	[illegible]	۵ سے ۲۰ منم [illegible]	[illegible] ٹانک، مسکن [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] کرنے کیلئے [illegible]
۷	ایسڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ دیکھو سب [illegible]	ہائیڈروکلورک ایسڈ ۳ حصہ پانی ۱ ایک جز [illegible] حصہ	[illegible]	۵ سے ۲۰ منم [illegible]	ریفریجرنٹ (مسکن) ٹانک، مسکن، ایسڈ [illegible] اور [illegible] [illegible] کرتے ہیں
۸	ایسڈم ہائیڈروسیانکم ڈائیلیوٹم ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ	[illegible] فیصدی [illegible] [illegible] [illegible] ہوتا ہے	زہریلا [illegible]	۲ سے ۶ منم [illegible]	[illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔

نام ایسڈ۔ لاطالی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء ترکیب	خوراک	طریق استعمال	فعل و خواص
ایسیٹم اکنڈہ آیوڈیکم	اس میں وزن کے حساب سے [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹ ڈائلیوٹ اکسڈا آیوڈک ایسڈ	وزن [illegible] ایسڈ [illegible] ہوتا ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ۔ مرتکز ایسڈ [illegible] ۲ [illegible] [illegible]

[illegible] ایسڈ [illegible] [illegible]

باقی تمام [illegible] ایسڈ [illegible] ہے۔

(۱) لاطالی ایسیٹم [illegible] (۲) عربی [illegible]

(۳) انگریزی [illegible] ایسڈ (۴) فارسی [illegible]

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک [illegible] ایسڈ آفیشل ہے

نام لاطالی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء ترکیب	خوراک	طریق استعمال	فعل و خواص
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]			
	[illegible]			

(۱) لاطالی [illegible] (Adeps) (۲) انگریزی [illegible] (Lard) (۳) عربی [illegible] (۴) فارسی [illegible]

[illegible] Lanum [illegible]

برٹش فارماکوپیا میں ان کے صرف یہ دو آفیشل مرکبات ہیں

(۱) [illegible] ہے

نوٹ [illegible] [illegible]

(۲) [illegible] آتی ہے۔

ایکوئی (AQUÆ) یعنی میاہ یا عرقیات

لاطینی نام ایکوا (Aqua) واحد ـ ایکوئی (Aquae) جمع ـ عربی ماء واحد ـ میاہ جمع
انگریزی واٹر (Water) واحد ـ واٹرس (Waters) جمع ـ اردو عرق واحد ـ عرقیات جمع

تعریف جب کسی نباتی دوا کے اڑنے والے قابل اجزا یعنی اڑ جانے والے اجزاء یا روغن کو پانی میں حل کر لیتے ہیں تو اس مرکب کو عرق کہتے ہیں۔ عام طور پر عرقیات قرع انبیق یعنی بھبکے سے کشید کئے جاتے ہیں ✦

برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ایکوئی عرقیات کی تعداد ۱۳ ہے جن میں سے مندرجہ ذیل ۸ عرقیات اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ دوا کو پانی میں شامل کر کے بذریعہ معمولی عرق کشید کر لیتے ہیں۔ (۱) ایکوا آرنشیائی فلورس (عرق بہار نارنج) (۲) ایکوا انیتھائی (عرق شبت) (۳) ایکوا انیسائی (عرق انیسون) (۴) ایکوا روزی (عرق گلاب) (۵) ایکوا سنامومائی (عرق دارچینی) (۶) ایکوا فینیکولائی (عرق بادیان) (۷) ایکوا کیروی (عرق کراویہ ـ عرق زیرہ رومی) (۸) ایکوا لاروسیرے سائی (عرق غار الفرنجی) ✦

(۹) ایکوا مینتھی پائپریٹی (عرق نعنا فلفلی) اور (۱۰) ایکوا مینتھی وِری ڈِس (عرق نعنا سبز) دونوں عرق اس طرح تیار کئے جاتے ہیں کہ آئل آف پیپرمنٹ روغن نعنا کو پانی میں ملا کر اس کا عرق کشید کر لیتے ہیں ✦

نوٹ ـ ہندوستان میں اکثر عرقیات بجائے کشید کرنے کے اس طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ اس دوا کا روغن جو نکلتا ہے وہ اس طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ اس روغن کو پانی میں ملا دیتے ہیں تاکہ روغن پانی میں پھیل جائے۔ اس مقصد کیلئے میگنیشیا کاربونیٹ بھی ملا دیتے ہیں ✦

(۱۱) ایکوا کیمفوری (عرق کافور) اور (۱۲) ایکوا کلوروفارمائی (عرق کلوروفارم) یہ دونوں عرق کشید نہیں کئے جاتے بلکہ سرد پانی میں تیار کئے جاتے ہیں ✦

(۱۳) ایکوا ڈسٹی لیٹا (آب مقطر) بھی بطریق معمول کشید کیا جاتا ہے ✦

اب ان تمام عرقیات کو مع ان کی مقدار خوراک و افعال کے ترتیب وار تحریر کیا جاتا ہے۔

نام انگریزی - لاطینی - انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	منافع و افعال	
ایکوا آرنتھیائی فلورس آب گل نارنج ... عرق بہار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
ایکوا اینیتھائی عرق شبت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
ایکوا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳
ایکوا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴
ایکوا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵
ایکوا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶
ایکوا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸
ایکوا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸
ایکوا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹
ایکوا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰

اسمائے دوا - لاطینی، انگریزی عربی و اردو	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۱ ایکوا لارو سیریسائی چیری لارل واٹر، عرق غار کرزی	چیری لارل کے تازہ پتے ۸ حصہ پانی ۲۰ حصہ اس میں ۱/۱۰ فیصدی ہائیڈرو سیانک ایسڈ ہوتا ہے	۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	سیڈیٹو، ٹرسکن، نارکاٹک (مخدر) یہ عرق زہریلا ہے اسکی مقدار خوراک ضرور یاد رکھو
۱۲ ایکوا مینتھی پائپریٹی پیپرمنٹ واٹر، عرق نعناع فلفلی	آئل آف پیپرمنٹ ۱ حصہ پانی ۱۵۰۰ حصہ ایک ہزار حصہ عرق کشید کریں	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	کارمی نیٹو، اینٹی سپازموڈک بطور ویہیکل (بدرقہ) مستعمل ہے
۱۳ ایکوا مینتھی ویریڈس سپیئرمنٹ واٹر، عرق نعناع سبز	آئل آف سپیئرمنٹ ۱ حصہ پانی ۱۵۰۰ حصہ ایک ہزار حصہ عرق کشید کریں	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	کارمی نیٹو اور اینٹی سپازموڈک

نوٹ ۱: سوائے ایکوا کلوروفارم اور ایکوا کیمفر کے باقی کے تمام عرقیات کشید کئے جاتے ہیں۔

نوٹ ۲: چونکہ ولایتی انگریزی ایکوا بہ نسبت ہندوستانی کے دو، انگریزی ایکوا سے زیادہ تیز ہوتے ہیں اس وجہ سے بجائے کشید کئے جاتے ہیں تاکہ عرصہ تک رکھنے سے خراب نہ ہوں پس ان عرقیات کو دوا میں استعمال کرتے وقت ان میں انکی مقدار کا اور چند آب مقطر ملا لینا چاہئے۔

نوٹ ۳: تمام ایکوا یعنی عرقیات کی مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ فلوئڈ آونس تک ہے سوائے ایکوا لارو سیریسائی کے جس کی مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام تک ہے کیونکہ اس میں ہائیڈرو سیانک ایسڈ ہوتا ہے جو کہ ایک نہایت سخت زہر ہے۔

COLLODIA کلوڈیا

واحد لاطینی کلوڈیم Collodium، جمع کلوڈیا Collodia
واحد انگریزی کلوڈین Collodion، جمع کلوڈینس Collodions

تعریف کسی دوا کا کلوڈین میں بنا ہوا سولیوشن یا ایتھر اور الکحل میں پائراکسی لین کا سولیوشن جو اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ ایتھر یا ایتھر و الکحل میں پائراکسی لین کو حل کر لیتے ہیں۔

اس دوا کو جب جلد پر لگاتے ہیں تو ایتھر و الکحل تو اڑ جاتے ہیں اور دوا کی پتلی سی تہ جلد پر جم جاتی ہے جو اس سطح کو محفوظ رکھتی ہے۔

برٹش فارماکوپیا میں مفصلہ ذیل ۳ کلوڈیا آفیشل ہیں

	نام کلوڈیم لاطینی و انگریزی	اجزاء و ترکیب	فوائد و استعمال
۱	کلوڈی ام کلوڈی ان	پیراکسلین ایک حصہ، ایتھر ۵۰ حصہ، ریکٹیفائیڈ اسپرٹ ۹۰ فیصدی ۲۰ حصہ، ایتھر و الکحل کو ملا کر پھر اس میں پیراکسلین حل کر کے چند روز تک پڑا رہنے دیں	[illegible]
۲	کلوڈی ام فلیکسائل فلیکسبل کلوڈی ان	کلوڈی ان ۹۶ حصے، کینیڈا بالسم ۲ حصے، کیسٹر آئل ۲ حصے [illegible]	[illegible]
۳	کلوڈی ام ویسی کینس بلسٹرنگ کلوڈی ان	پیراکسلین ۵ حصے، [illegible]	[illegible]

کن فیکشیونیز CONFECTIONES یعنی معاجین

ڈاکٹری نام

[illegible]

۱۰ لنکٹس LINCTUS

[illegible]

تعریف۔ کن فیکشیو یعنی معجون ایک ایسی مرکب دوا کو کہتے ہیں جو [illegible] گولی یا ایک جزو سا بنا کر کھا سکے۔

بنانے کی ترکیب۔ جس دوا کی معجون بنانی ہو اس کو [illegible] شہد یا شیرہ قند میں ملا کر قوام بناتے ہیں۔

نوٹ۔ [illegible]

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۴ کنفیکشیو آفیشل ہیں

برٹش فارماکوپیا کا نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
کنفیکشیو پائپرس وارڈس پیسٹ (یعنی فلفل سیاہ)	بلیک پیپر یعنی فلفل سیاہ و شہد ... کی ... حصہ، کیراوے فروٹ (کراویہ) ... حصہ مصفا ... حصہ سب کو ملا لیں	۲۰ میں ۱	۶۰ سے ۱۲۰ گرین یا ۴ سے ۸ گرام	سٹیمولینٹ (محرک) کاسر ریاح ہے ... بواسیر میں دیتے ہیں۔
کنفیکشیو روزی گیلیسائی کنفیکشن آف ریڈ روز (گلقند)	... گلاب کی تازہ پنکھڑیاں ... حصہ مصفا ... حصہ ... کو ملا کر ... سب کو ملا لیں	۳ میں ۱	-	بعض ادویہ کی گولیاں و لعوقات کے بنانے میں کام آتا ہے
کنفیکشیو سینی کنفیکشن آف سنا (یعنی سنا)	... سنا ... حصہ ... انجیر ... حصہ ... تمر ہندی ... آلو بخارا ... حصہ ... شکر ... حصہ ... سب ...	۱۰ میں ایک	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	یہ ایک عمدہ ملین (لیکسیٹو) ہے اس کو اکثر ... قبض ... میں دیا کرتے ہیں۔
کنفیکشیو سلفیورس کنفیکشن آف سلفر (یعنی گندھک)	... سلفر (گندھک) ... حصہ ... پوٹاشیم ... ٹارٹریٹ ... حصہ ... ۱۵ حصہ سیرپ ... ٹنکچر آف ... ۵ حصہ ... ۱۰۰ حصہ سب کو ملا کر کھرل کریں	۲۵ فیصدی	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	خفیف لیکسیٹو (ملین) اور آلٹریٹو (مصلح) ہے اس کو مرض بواسیر میں دیا کرتے ہیں

ڈی کاکٹا DECOCTA یعنی مُطبُوخات

ڈاکٹری نام — طبی نام

لاطینی ڈی کاکٹم Decoctum واحد ڈی کاکٹا Decocta جمع عربی (مطبوخ - واحد مطبوخات جمع

انگلیزی ڈی کاکشن Decoction واحد ڈی کاکشنز Decoctions جمع (فارسی) جوشاندہ ... جوشاندے

تعریف - ڈی کاکٹم (مطبوخ) کسی نباتی دوا یا ادویہ کے نہ اڑنے والے اجزائے موثرہ کا سیال (محلول) ہوتا ہے۔

بنانے کی ترکیب جب نباتی دوا کا ڈی کاکشن درج شدہ بنانا ہوتا ہے اسکو [illegible] کے ساتھ ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر دے ۔ منٹ تک جوش دیکر [illegible] چھان لیں

نوٹ چونکہ ڈی کاکشن جلد خراب ہو جاتا ہے اسلئے وقت ضرورت تازہ تیار کرنا چاہئے

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل سات ڈی کاکشن آفیشل ہیں جن میں سے ہر ایک کی خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس تک ہے

نمبر	نام انگریزی و اردو	اجزاء و ترکیب	[illegible]	مقدار خوراک	خواص و استعمال
۱	ڈی کاکٹم ایلوز کمپونڈ یعنی کمپونڈ ڈی کاکشن آف ایلوز درج شدہ [illegible]	ایکسٹریکٹ آف [illegible] ... [illegible] ... ایک جز حصہ میں ہو جائے	[illegible]	½ سے ۲ فلوئڈ اونس	[illegible]
۲	ڈی کاکٹم اسپیغول ڈی کاکشن آف اسپیغول درج شدہ اسپیغول	اسپیغول [illegible] حصہ پانی ایک سو حصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	ڈی کاکٹم [illegible] کا [illegible] ڈی کاکشن آف [illegible] درج شدہ [illegible]	[illegible] ایک [illegible] حصہ پانی [illegible] سو حصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	نام رسمی لاطینی و انگریزی و اردو	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	ایکسٹرکٹم [illegible] لیکوئڈم (ایکسٹرکٹ آف [illegible] لیکوئڈ) [illegible] (عصارہ [illegible])	[illegible] گرام کٹی ہوئی ۵ حصہ [illegible] ایک صد حصہ	۵ فیصدی	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۸ مل	ڈیمولسنٹ (مرطب) ڈائیوریٹک (مدر بول)
۵	انفیوژم [illegible] انفیوژن آف [illegible] (جوشاندہ [illegible])	[illegible] ۵ حصہ [illegible] ابلا ہوا پانی ایک صد حصہ	۵ فیصدی	〃	خوش رنگی کے لئے استعمال ہوتا ہے
۶	انفیوژم [illegible] انفیوژن آف [illegible] [illegible]	[illegible] ۲۰ حصہ پانی ایک صد حصہ	۲۰ فیصدی	〃	ایمینا گاگ (مدر حیض) ایکبالک (مسقط جنین)
۷	انفیوژم [illegible] انفیوژن آف [illegible] (جوشاندہ [illegible])	[illegible] حصہ [illegible] ایک صد حصہ	[illegible] ۱	[illegible]	اسٹرنجنٹ (قابض) ہے بطور [illegible] استعمال کیا جاتا ہے

ایفروسینٹ گرینیولر EFFERVESCE 'T GRANU AR یعنی جوش کھانے والا دانہ دار سفوف

یہ وہ مرکبات ہیں کہ جب پانی میں ڈالے جاتے ہیں تو جوش کھانے لگتے ہیں - اس قسم کے تمام مرکبات بشکل دانہ دار سفوف ہوتے ہیں سوائے ٹارٹریٹڈ سوڈا پوڈر کے جو کہ دانہ دار سفوف نہیں بلکہ معمولی سفوف ہوتا ہے اس لئے برٹش فارماکوپیا میں وہ پوڈرس یعنی سفوفات کے ضمن میں لکھا ہے ◆

اس قسم کے مرکبات ایسڈس (حموضات یا ترشیات) اور الکلائنس (کھاری مرہ) کو باہم ملاکر نیز ان میں شکر ملاکر یا بلا شکر ملانے کے بنائے جاتے ہیں - چنانچہ کیفین سائیٹریٹ - میگنیسیم سلفیٹ اور سوڈیم [illegible] ٹارٹریٹ کے ایسے مرکبات میں شکر شامل ہوتی ہے لیکن سوڈیم فاسفیٹ - سوڈیم سلفیٹ اور لیتھیم سٹریٹ ان مرکبات میں شکر نہیں ہوتی -

تمام جوش کھانے والے مرکبات خوش ذائقہ ہوتے ہیں ◆

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل سادا نہ دار جوش کھانے والے مرکبات ہیں:

نام مرکب	اجزاء ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایفرویسنٹ کیفینی سٹریس	سوڈیم بائیکاربونیٹ ۵۱ ، کیفین ۱ ، سٹرک ایسڈ ۲۷ ، ٹارٹرک ایسڈ [illegible]	[illegible]	[illegible]
ایفرویسنٹ لیتھیم سٹریٹ	سوڈیم بائیکاربونیٹ ۵۰ ، لیتھیم سٹریٹ ۵ ، ٹارٹرک ایسڈ [illegible] ، سٹرک ایسڈ [illegible]	[illegible]	[illegible]
ایفرویسنٹ میگنیشیم سلفیٹ	میگنیشیم سلفیٹ ، سوڈیم بائیکاربونیٹ ، ٹارٹرک ایسڈ ، سٹرک ایسڈ ، شکر	[illegible]	[illegible]
ایفرویسنٹ سوڈیم فاسفیٹ	سوڈیم بائیکاربونیٹ ، ٹارٹرک ایسڈ ، سٹرک ایسڈ ، شکر	[illegible]	[illegible]
ایفرویسنٹ سوڈیم فاسفیٹ	سوڈیم فاسفیٹ ۵۰ ، سوڈیم بائیکاربونیٹ [illegible] ، ٹارٹرک ایسڈ [illegible] ، سٹرک ایسڈ [illegible]	[illegible]	[illegible]
ایفرویسنٹ سوڈیم سلفیٹ	سوڈیم سلفیٹ ، سوڈیم بائیکاربونیٹ ، ٹارٹرک ایسڈ ، سٹرک ایسڈ	[illegible]	[illegible]
ایفرویسنٹ سوڈا ٹارٹریٹ پاؤڈر (سیڈلٹز پاؤڈر)	سوڈا ٹارٹریٹ ۱۲۰ گرین سوڈیم بائیکاربونیٹ ۴۰ گرین دونوں کو ملا کر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں پڑیہ بنائیں اور ٹارٹرک ایسڈ ۳۸ گرین کی ایک سفید کاغذ میں پڑیہ بنائیں	ایک پڑیہ ایک خوراک ہے	[illegible]

ایمپلاسٹرا (EMPLASTRA) یعنی لزوقات

انگریزی نام — عربی نام

واحد ایمپلاسٹرم (Emplastrum) جمع ایمپلاسٹرا (Emplastra) عربی واحد لزوق جمع لزوقات
انگریزی واحد پلاسٹر (Plaster) جمع پلاسٹرز (Plasters) مشتق ... ضماد جمع ضمادات

نوٹ - مشتق عربی میں موم چھادر کو کہتے ہیں چونکہ پلاسٹر میں مثل موم چھادر کے ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔ اردو میں پلاسٹر کو پلستر کہتے ہیں۔

تعریف - کپڑے یا چمڑے پر پھیلائی ہوئی چپکنے والی دوا کو پلاسٹر کہتے ہیں۔

نوٹ - پلاسٹر چپکنے والی ادویہ کے بنے ہوتے ہیں جو عام طور پر ٹھوس ہوتے ہیں چنانچہ حرارت سے نرم ہو کر ... پھیلانے کی ... چمڑی سے کپڑے یا چمڑے پر پھیلا کر پلاسٹر بنائے جاتے ہیں۔

پلاسٹر بیرونی جلد پر ہی لگائے جایا کرتے ہیں اور ان کے لگانے کی یہ غرض ہوتی ہے کہ وہ دوا جسم کے ساتھ لگی رہے اور وہ مقام ماؤف کی حفاظت کرے اور اس کا سہارا ہو۔ اور کبھی زخموں کے کناروں کو متصل کرنے کے لئے بھی پلاسٹر لگایا کرتے ہیں۔ کسی مقام ماؤف پر لگانے کے لئے جب کوئی پلاسٹر بنانا ہو تو اس کی شکل اور پیمانہ متعین ہونا چاہئے۔ اور اگر پلاسٹر کسی ایسے حصہ جسم پر لگانا ہو کہ جہاں وہ بخوبی چپک نہ سکتا ہو مثلاً پستان پر یا کان کے پیچھے وغیرہ تو اس پلاسٹر کے کناروں پر دال کا چپکنے والا پلاسٹر لگا دینا چاہئے۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۸ پلاسٹرس آفیشل ہیں

نام پلاسٹر معہ لاطینی نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
ایمپلاسٹرم بیلاڈونی بیلاڈونا پلاسٹر (لزوق بیلاڈونا)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۱۰ حصہ ریزن پلاسٹر ۱۲۰ حصہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کو ... پہلے ... گرم کریں اور ایک چوتھائی رہ جائے پھر اس میں ریزن پلاسٹر ملا دیں	۱/۴ فیصدی الکلائڈ جوہر	موضعی افعال ... مسکن درد ہیں اسی لئے درد کمر، نیورلجیا، رتھیمی درد، دردیگی درد، کارڈئیک پین ... دردناک غدود پر لگایا کرتے ہیں۔

پر آنچ دے کر فلٹر یعنی گاڑھا کر لیتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے صرف یہ دو ایکسٹریکٹس ہیں:

نام ایکسٹریکٹ ۔ نام فارماکوپیا	کس شے سے تیار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکسٹریکٹم کالوسنتھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکسٹریکٹ آف کا[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکسٹریکٹم [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکسٹریکٹ آف [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۲) الکحلی سالڈ ایکسٹریکٹس

بنانے کی ترکیب [illegible] کو [illegible] میں بھگو کر پاس کر کے اس کا [illegible] عمل [illegible] کر لیتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے مندرجہ ذیل سات ایکسٹریکٹس ہیں:

ایکسٹریکٹم [illegible] ایکسٹریکٹ آف [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکسٹریکٹم [illegible] ایکسٹریکٹ آف [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکسٹریکٹم [illegible] ایکسٹریکٹ آف [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکسٹریکٹم [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ :۔ بوتل نمبر ۱ کو پہلے ایکسٹریکٹم کلیسرائزی ریب اسوس کی کوئی مقدار خوراک نہیں دی لیکن یہ معلوم ہو کہ چند گرام دو گلاس میں ایک خانگی یعنی گھریلو دوا ہے۔

(۳) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصہ جات سیال۔ یہ دو طرح سے بنائے جاتے ہیں (۱) تیزاب نمبر ۱ اور ۲ کو اکٹھا کر غلیظ کر لیتے ہیں اور تاکہ وہ پڑا رہنے سے متعفن نہ ہو جائے اس میں قدرے الکحل ملا دیتے ہیں۔ (۲) ایکسٹریکٹ کو ڈائلیوٹڈ یکساں الکحل مختلف میں حل کر لیتے ہیں لیکن لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ادویہ میں کے جائز ایکسٹریکٹ سے بنایا جاتا ہے۔

اس قسم کے ایکسٹریکٹس جو تعداد میں ۸ ہیں حسب ذیل ہیں۔

نام ایکسٹریکٹ و نام لاطینی	کس سے بنتا ہے	الکحل کتنے درجہ کی ملائی جاتی ہے	الکحل سے کس چیز کا نکالا جاتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ... لیکوئڈم / لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ... / خلاصہ سیال ...	... کے کو اشنال ...	۹۰	...	[illegible]	...	ایس پیکیولینٹ ... ایکٹ رفتی
ایکسٹریکٹم ... لیکوئڈم / خلاصہ ... / لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ... / خلاصہ ... سیال	... ۵ ...	۹۰	...	ایس ۱	... ۱۸ ...	سیمولیٹنٹ آف ... (محرک رحم)
ایکسٹریکٹم ... لیکوئڈم / لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ... / خلاصہ ... سیال	ایکسٹریکٹ آف ... / ... / ...	۹۰	...	...	۵ سے ۳ ...	... (محرک ...) سیڈیٹو ...
ایکسٹریکٹم ... لیکوئڈم / خلاصہ ... سیال / لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ... / ...	... سے ...	۹۰	...	۱	۲ ... ۴ ... ۸ ...	... (مقوی) ڈائیوریٹک (مدربول)
ایکسٹریکٹم ... لیکوئڈم / لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ... / خلاصہ ... سیال	... سے ... / ...	۹۰	...	...	[illegible]	دیگر مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے۔

نمبر	نام ایکسٹریکٹ معہ نام انگریزی عربی فارسی	اجزاء ترکیب	[illegible]	طریق [illegible]	طاقت	خوراک	منافع مستعملہ
٦	ایکسٹریکٹم بیلی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیل خلاصہ سیال بیل ہندی یعنی بیل کا سیال آب	بیل [illegible] حصہ [illegible] حصہ	٩٠	[illegible]	١ [illegible] ١	[illegible]	[illegible]
٧	ایکسٹریکٹم کلمبی لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کلمبا کالمبا کا خلاصہ سیال	[illegible]	٩٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٨	ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا خلاصہ سنکونا سیال	[illegible]	٩٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٩	ایکسٹریکٹم فلیسس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن خلاصہ سرخس مذکر سیال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٠	[illegible]	[illegible]	٩٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١١	ایکسٹریکٹم [illegible] لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ [illegible] خلاصہ [illegible] سیال	[illegible]	٩٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٢	ایکسٹریکٹم [illegible] [illegible] لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف [illegible] [illegible]	[illegible]	٩٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٣	ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ خلاصہ [illegible] سیال	[illegible]	٩٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نام ... انگریزی / عربی فارسی	اجزاء ترکیب	[illegible]	کس طرح بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف [illegible] / [illegible] / ریوند [illegible] سیال	[illegible] ۷۵ [illegible] کا سفوف [illegible] ۵	۹۰	[illegible]	•	۱ سے ۱ ۲ فلوئڈ ڈرام	[illegible] (ملین)
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف [illegible] / [illegible] سیال	[illegible] ۲۰ [illegible] کے سفوف سے بنتا ہے	۶۰	[illegible] پرکولیشن	[illegible]	۱ سے ۵ منم	[illegible] ٹانک (مقوی اعصاب)
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف [illegible] / [illegible] سیال	[illegible] سے بنتا ہے	۶۰	پرکولیشن	۱ میں ۱	۱ تا ۲ فلوئڈ ڈرام [illegible]	[illegible] ٹانک (مقوی رحم)
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف [illegible]	[illegible] ۱۰۲ [illegible] سفوف سے بنتا ہے	۴۵	پرکولیشن	[illegible]	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) [illegible]
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف [illegible]	[illegible] کے سفوف سے بنتا ہے	۲۵	پرکولیشن	ایک میں ایک	۵ سے ۱۵ منم [illegible]	[illegible] دیتے ہیں

مذکورہ بالا جدول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام سیال خلاصات کو بنانے یا ان کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں مختلف طاقت کا الکحل پڑتا ہے۔

نوٹ ۔ ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں ایسے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو کہ جس میں الکحل ۲۰ فی صدی کی مقدار اس کے وزن کی چوتھائی سے کم ہو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس میں الکحل کی مقدار کو اس کے وزن کی چوتھائی کے برابر کر سکتے ہیں۔

(۲) ڈرائی ایکسٹریکٹس Dry Extracts یعنی خلاصات خشک ان کو بعض اوقات ایبسٹریکٹس Abstracts بھی کہتے ہیں۔

یہ ایکسٹریکٹ یا واٹری (آبی) ایکسٹریکٹس ہوتے ہیں جن میں عدیم الفعل سفوف اور دیگر [illegible] خشک کر کے سفوف کر لیتے ہیں برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے گیارہ [illegible] ایکسٹریکٹس ہیں جن میں سے ایکسٹریکٹس آف ایلوز کریبیا اوپیم اور کیسکارا سگراڈا آبی ایکسٹریکٹس ہیں اور [illegible] ایکسٹریکٹس ہیں۔

	نام انگریزی ۔ لاطینی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء ترکیب	کیسے بنتا ہے	خاصیت	مقدار	مقدار خوراک	طریق استعمال
۱	ایکسٹرکٹم اوپیائی سکّم ایکسٹرکٹ آف اوپیم خلاصہ افیون	افیون سے بنتا ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	ایکسٹرکٹم ایلوز ایکسٹرکٹ آف ایلوز خلاصہ صبر	صبر سے بنتا ہے	[illegible]	الف		[illegible]	[illegible] مسہل
۳	ایکسٹرکٹم بیلاڈونی سکّم ایکسٹرکٹ آف بیلاڈونا خلاصہ بیلاڈونا	بیلاڈونا کے پتوں سے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	ایکسٹرکٹم رمی آئی [illegible] ایکسٹرکٹ آف رہبارب	[illegible] کی جڑ کے سفوف سے بنتا ہے	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]
۵	ایکسٹرکٹم [illegible] ایکسٹرکٹ آف [illegible]	[illegible] [illegible] سفوف سے	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]
۶	[illegible] [illegible] [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]
۷	ایکسٹرکٹم [illegible] ایکسٹرکٹ آف [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]
۸	[illegible] [illegible]	[illegible] کی چھال سے سفوف سے	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]
۹	ایکسٹرکٹم [illegible] سکّم ایکسٹرکٹ آف [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نام	ترکیب	ہومیوپیتھک	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم ہائیوسائمی، ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس، ہائیوسائمس نائیجر	عصارہ [illegible]	ہائیوسائمس [illegible]	[illegible] الکحل	۱۰ فیصدی [illegible]	۲ تا ۸ گرین	اینوڈائن اینٹی اسپاسموڈک (مخدر)
ایکسٹریکٹم [illegible] لیکوئڈم، [illegible]	[illegible] گلیسرین [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] فیصدی	۵ تا ۱۵ منم	[illegible]

نوٹ: [illegible] ایکسٹریکٹس [illegible] ہیں ان کی طاقت کو معین [illegible]

نوٹ (۲): [illegible] کے مطابق مندرجہ ذیل ایکسٹریکٹس کی طاقت معین ہونی چاہئے [illegible] یا جوہر موثرہ کی معین مقدار ہونی چاہئے۔

(۱) ایکسٹریکٹ بیلاڈونا لیکوئڈ ۳/۴ فیصدی
(۲) ایکسٹریکٹ بیلاڈونا سالڈ ۱ فیصدی
(۳) ایکسٹریکٹ سنکونا لیکوئڈ ۵ فیصدی
(۴) ایکسٹریکٹ [illegible] لیکوئڈ ۲ فیصدی
(۵) ایکسٹریکٹ ایپیکاکوانہا لیکوئڈ ۲ فیصدی
(۶) ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس ۲/۱ فیصدی
(۷) ایکسٹریکٹ [illegible] لیکوئڈ ۲ فیصدی
(۸) ایکسٹریکٹ نکس وامیکا لیکوئڈ ۱/۲ فیصدی
(۹) ایکسٹریکٹ نکس وامیکا سالڈ ۵ فیصدی
(۱۰) ایکسٹریکٹ اوپیم لیکوئڈ ۳/۴ فیصدی
(۱۱) ایکسٹریکٹ اوپیم سالڈ ۲۰ فیصدی

GLYCERINA گلیسرینا

(لاطینی) گلیسرینم Glycerinum واحد - گلیسرینا Glycerin جمع

(انگریزی) گلیسرین Glycerine واحد - گلیسرینیس Glycerins جمع

تعریف - سادہ گلیسرین یا گلیسرین (پانی) میں کسی دوا کے سولیوشن (محلول) کو اس دوا کی گلیسرین کہتے ہیں۔

یہ مرکبات رقیق ہوتے ہیں لیکن گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (گلیسرین کتیرا) اور

گلیسرائی نم سے مائی لائی (گلیسرین نشاستہ) خلیطہ یا مرہم جامد ہوتی ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ گلیسرینیں آفیشل ہیں جن میں سے سوائے ان دو کے (۱) گلیسرائی نم ٹاننگ [illegible] (۲) گلیسرائی نم [illegible] باقی سب بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہیں۔

	نام گلیسرین - لاطینی - انگریزی اردو - فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک [illegible]	مقدار خوراک [illegible]	طریق استعمال
۱	گلیسرائی نم ایسڈائی بوریسائی گلیسرین آف بورک ایسڈ (گلیسرین [illegible])	بورک ایسڈ پونڈ ۔ ۲۰ حصہ گلیسرین حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ [illegible] ایک حصہ سما جائے	۲۰ [illegible] [illegible]	[illegible] ۲ [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے
۲	گلیسرائی نم ایسڈائی [illegible] گلیسرین آف [illegible] (گلیسرین [illegible])	[illegible] گلیسرین حسب ضرورت [illegible] حصہ	[illegible] [illegible]	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
۳	گلیسرائی نم ایسڈائی [illegible] گلیسرین آف [illegible] (گلیسرین [illegible])	[illegible] ایک حصہ گلیسرین [illegible] حصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
	گلیسرائی نم [illegible] گلیسرین آف [illegible] (گلیسرین [illegible])	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔

نام کیمیائی، علمی، انگریزی / ملک، فارمولا	اجزاء و ترکیب	وقت / [illegible]	طاقت / [illegible]	افعال و استعمال
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایمولی اینٹ ... سٹمولنٹ ... سوڈا ... اور ... لگاتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	... ایمولی اینٹ ... وغیرہ پر لگاتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	... ہضم ... ہیں ... ہرگز نہ دیں
[illegible]	[illegible]		[illegible]	لوکل ... مقامی ... اور ...
[illegible]	[illegible]	[illegible]		گولیاں بنانے کے کام آتا ہے۔ نوٹ - یہ ... کا بدل ہے۔

نوٹ (۱) اگرچہ نمکیات سے عادتاً سوڈیم کے نمک ہی مراد ہوتے ہیں لیکن ... ایسے نہیں ہوتے - بلکہ ان میں سے ... مرکب ہے ... کا ذہ ہے۔

(۲) ... گرم کرنے کے صرف ... سے بنتی ... ہوتی ہے۔

(۳) ... (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر نہیں بن سکتی۔ کیونکہ اس کی حرارت ... تحلیل کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ پس اس کو چینی کی تشتری میں بنانا چاہئے۔ چنانچہ تشتری اور شعلہ آتش کے درمیان لوہے کی تار کی جالی کا ... ہونا چاہئے۔ ... مرکب کو بناتے وقت ... برابر ہلاتے رہنا چاہئے ... ہو جائے۔

(۴) گلیسرائی نم بوریسس اب صرف ڈگری کر بنایا جاتا ہے بجائے ڈگری ٹو ڈ گرام کرکے بنانے کے جیسا کہ پہلے بنانے والے کی مرضی پر منحصر ہوا کرتا تھا۔

(۵) گلیسرائی نم ٹینی سائی ایسڈ سالی - ایک پچ فینٹ ترکیب ہے گلیسرین [illegible] نامی کی نقل یا اس کا بدل ہے۔ لیکن یہ اس کی نسبت کسی قدر کمزور ہوتی ہے۔

انفیوزا یعنی منقوعات

(لاطانی) انفیوزم (Infusum) واحد انفیوزا (Infusa) جمع (اردو) منقوع - منقوعات جمع

(انگریزی) انفیوژن (Infusion) واحد انفیوژنس (Infusions) جمع [illegible]

تعریف - انفیوزم یا منقوع یا خیساندہ نباتی ادویہ کے اجزائے موثرہ کا آبی محلول ہوتا ہے۔

بنانے کی ترکیب جس دوا کا خیساندہ بنانا ہوتا ہے اسکو کچل کر یا ذرا موٹا کرکے سرد یا کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر ڈھکنا دیکر ڈھکے ہوئے برتن میں ایک مقررہ وقت تک بھگو رکھتے ہیں پھر چھان لیتے ہیں۔ یہ چھنا ہوا آب دوا ہی انفیوزم منقوع یا خیساندہ ہوتا ہے۔

نوٹ - (۱) بعض ادویہ کے بنائے ہوئے انفیوژن ہیں جو سب کے سب کھولتے ہوئے آب مقطر میں بنائے جاتے ہیں اور صرف دو یعنی (۱) انفیوژن آف [illegible] (۲) انفیوژن آف کلمبا سرد پانی میں بنائے جاتے ہیں۔

(۲) تمام انفیوژن ایک ایک پنٹ کے ساتھ بنائے جاتے ہیں۔

(۳) تمام انفیوژن ۲۰ حصے کے پرنٹ الشن کے ساتھ ملا کر بنائے جاتے ہیں سوائے انفیوژن آف کریٹیا اور انفیوژن آف کلمبا کے جو سب نہیں ہوتے۔

(۴) تمام انفیوژن وقت ضرورت تازہ تیار کرنے چاہئیں۔ باسی انفیوژن استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔

(۵) طالب علم کے لئے انفیوژن آف ڈیجی ٹیلس کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے جو ایک پنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ۸ گرام برگ ڈیجی ٹیلس کے بھگو کر بنایا جاتا ہے۔ اور جس کی مقدار خوراک صرف ۲ سے ۴ ملی لٹر

ڈرام تک ہے اور باقی تمام انفیوژن کی مقدار خوراک مختلف ½ سے ۲ فلوئڈ اونس یا ۱۵ تا ۶۰ ملی لٹر تک ہوتی ہے۔

	نام انفیوژن اور اس کا اردو نام	طریقہ ترکیب	عرصہ بھگونے کا	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	انفیوژم اورنشی انفیوژن آف اورنج (خیساندہ پوست نارنج)	خشک نارنج کا چھلکا [illegible] ۵ گرام کھولتا ہوا آب مقطر ۱۰۰ ملی لٹر ۱۵ منٹ بھگو کر چھان لیں	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس یا ۱۵ تا ۳۰ ملی لٹر	ایرومیٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۲	انفیوژم اورنشی کمپوزیٹم انفیوژن آف اورنج کمپاؤنڈ (مرکب خیساندہ پوست نارنج)	خشک نارنج کا چھلکا [illegible] ۵ گرام [illegible] چھلکا [illegible] کھولتا ہوا آب مقطر [illegible]	۱۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس یا ۱۵ تا ۳۰ ملی لٹر	ایرومیٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۳	انفیوژم کیریوفائلی انفیوژن آف کلوز (خیساندہ لونگ)	[illegible] ۵ گرام کھولتا ہوا آب مقطر ۱۰۰ ملی لٹر	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ اونس یا ۱۵ تا ۶۰ ملی لٹر	کارمینیٹو اسٹیمولینٹ (محرک ہضم)
۴	انفیوژم کاسکیریلا انفیوژن آف کاسکیریلا (خیساندہ کاسکیریلا)	[illegible] کاسکیریلا ۵ گرام کھولتا ہوا آب مقطر ۱۰۰ ملی لٹر	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس یا ۱۵ تا ۳۰ ملی لٹر	اسٹرنجنٹ (قابض) ٹانک (مقوی)
۵	انفیوژم بکو انفیوژن آف بکو (خیساندہ بکو) [illegible]	بکو کی پتیاں ۵ گرام کھولتا ہوا آب مقطر ۱۰۰ ملی لٹر	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس یا ۳۰ تا ۶۰ ملی لٹر	اسٹیمولینٹ ڈائیوریٹک (مدر بول بالتحریک)
۶	انفیوژم جنشیانی کمپوزیٹم انفیوژن آف جنشین کمپاؤنڈ (مرکب خیساندہ جنطیانا)	[illegible] جنطیانا کی جڑ کے چھوٹے ٹکڑے ½ ۱ گرام خشک [illegible] کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ½ ۱ گرام [illegible] کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے [illegible] ۲۵ گرام کھولتا ہوا آب مقطر [illegible]	۱۵ منٹ	[illegible] میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس یا ۱۵ تا ۳۰ ملی لٹر	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۷	انفیوژم کواسی انفیوژن آف کواسیا (خیساندہ [illegible])	[illegible] کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا ۵ گرام ٹھنڈا آب مقطر ایک [illegible]	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس یا ۱۵ تا ۳۰ ملی لٹر	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)

نام انفیوژن و لاطینی انگریزی و عربی میں	اجزاء و ترکیب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مقدار خوراک	منافع و استعمال
۸ انفیوژن … [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹ انفیوژن … [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰ انفیوژن … [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱ انفیوژن … [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲ انفیوژن … [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳ انفیوژن … [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴ انفیوژن … [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

افعال و استعمال	مقدار خوراک	طاقت	[illegible]	اجزاء ترکیب	اسم ٹنکچر مع مترادفات انگریزی و لاطینی و فارسی	
اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہسٹیریا و دیگر امراض [illegible] میں دیتے ہیں	½ سے ١ فلوئڈ ڈرام [illegible]	١ حصہ ٥	[illegible]	[illegible]	ٹنکچر [illegible]	١٥
بیٹر ٹانک (تلخ مقوی)	½ سے ١ فلوئڈ ڈرام یا ١٥ سے ٣٠ منم	١ حصہ ١٠	[illegible]	[illegible] نوٹ [illegible]	ٹنکچر [illegible]	١٦
ایرومیٹک (خوشبودار)	½ سے ١ فلوئڈ ڈرام یا ١٥ سے ٣٠ منم	١ حصہ ٥	[illegible]	[illegible]	ٹنکچر [illegible]	١٧
ایرومیٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)	½ سے ١ فلوئڈ ڈرام یا ١٥ سے ٣٠ منم	١ حصہ ٥	[illegible]	[illegible]	ٹنکچر [illegible]	١٨
بیٹر ٹانک (تلخ مقوی)	½ سے ١ فلوئڈ ڈرام یا ١٥ سے ٣٠ منم	١ حصہ ١٠	[illegible]	[illegible]	ٹنکچر [illegible]	١٩
ٹانک و اسٹرنجنٹ (مقوی و قابض) امراض [illegible] میں مفید	½ سے ١ فلوئڈ ڈرام	١ حصہ ١٠	١٥ [illegible]	[illegible]	ٹنکچر [illegible]	٢٠

انجکشیونیز ہائپوڈرمیکی INJECTIONES HYPODERMICAE یعنی زیر الجلد پچکاریاں

ڈاکٹری نام — ہم نام

(۱) انجکشیو ہائپوڈرمیکا Injectio Hypodermica ... [illegible]

(۲) انجکشیونیز ہائپوڈرمیکی Injectiones Hypodermicae ... [illegible]

انگریزی ہائپوڈرمک انجکشن Hypodermic Injection ... [illegible]

(۳) ہائپوڈرمک انجکشنز Hypodermic Injections ... [illegible]

تعریف انجکشیو ہائپوڈرمیکا زیر جلد کسی دوا کا وہ سولیوشن ہے جو کہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے ذریعے جلد کے نیچے داخل کیا جاتا ہے۔

نوٹ۔ (۱) اگر ... پچکاری کے ... [illegible] ... ایسے ... [illegible] ... پچکاریوں کے ... [illegible] ... پانی کو جوش دے کر ... [illegible] ... کر لیا جائے۔

(۲) انجکشیو ... ہائپوڈرمیکا اور انجکشنز ... ہائپوڈرمک ... [illegible] تازہ تیار کرنے چاہئیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ہائپوڈرمک انجکشنز آفیشل ہیں

نام انجکشیو ہائپوڈرمیکا اول انگریزی میں لاطینی	وجہ ترکیب	وقت	[illegible]	افعال و خواص
انجکشیو ... ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن ... دندان ...	ایک ... [illegible] ... ٹھنڈا ... [illegible] ... جوش دے کر ... [illegible] ... آدھ ... [illegible] ... کا ... [illegible] ... وغیرہ ... [illegible]	[illegible] ... منٹ	[illegible]	[illegible] ... استعمال ... [illegible]

	اسم انجکشن انگریزی و مع اردو نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک بچکاری کے لئے	افعال و استعمال
۲	انجکشیو ہیموسٹیٹک انجکشن آف ایڈرینالین (اردو نام)	ایڈرینالین ٹارٹریٹ ایک گرام آب مقطر ایک ملی ایڈرینالین ہائیڈروکلورائیڈ ایک ملی آب مقطر ۱۰۰ ملی آب مقطر کو جوش دے کر سرد کریں اور اس میں ایڈرینالین ہائیڈروکلورائیڈ ملا دیں پھر اس میں سوڈیم کلورائیڈ ملائیں اور سرد ہونے پر اس میں حل کریں اور آب مقطر ملا کر کل سیال ۱۰۰ ملی کر لیں	۱۰۰ ملی میں ایک گرام یا ایک فیصدی	۵ سے ۱۰ ملی یا ۳ تا ۶ ڈیسی ملی	ایسٹنک (مقوی) ایکسٹرا سسٹولک کارڈیاک یہ ایک نہایت ہی مقوی دوا ہے جس کے استعمال سے صحت لوٹ آجاتی ہے۔
۳	انجکشیو سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ انجکشن آف سٹرکنین (اردو نام)	سٹرکنین ہائیڈروکلور ۰.۰۵ گرام آب مقطر ۱۰۰ ملی آب مقطر کو جوش دے کر اس میں سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ حل کریں۔ اگر ضرورت ہو تو جوش دیا ہوا آب مقطر ملا کر سیال کا حجم ۱۰۰ ملی کر لیں	۱۰۰ ملی میں ۰.۰۵ گرام یا ۱/۲۰ فیصدی	۰.۰۳۵ ملی یا ۳ تا ۶ ڈیسی ملی	کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) کارڈیک سٹیمولنٹ (محرک قلب)
۴	انجکشیو کوکین ہائیڈروکلورائیڈ انجکشن آف کوکین (اردو نام)	کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۵ گرام سوڈیم کلورائیڈ ۰.۵ گرام آب مقطر ۱۰۰ ملی آب مقطر کو جوش دے کر اس میں سوڈیم کلورائیڈ ملائیں اور سرد ہونے پر اس میں کوکین حل کریں اور اب اگر ضرورت ہو تو تازہ جوش دے کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۱۰۰ ملی ہو جائے۔	۱۰۰ ملی میں ۵ گرام یا ۵ فیصدی	۵ تا ۱۰ ملی یا ۳ تا ۶ ڈیسی ملی	سینسوری (مسکن) عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے نیز چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمال جراحی) میں استعمال کرتے ہیں

انجکشیونیز ہائپوڈرمیکی INJECTIONES HYPODERMICAE یعنی زرّاقات تحت الجلد

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) انجکشیو ہائپوڈرمیکا Injectio Hypodermica (عربی) زرّاقہ تحت الجلد

(" ") انجکشیونیز ہائپوڈرمیکی Injectiones Hypodermicae (فارسی) زرّاقات تحت الجلد

(انگریزی) ہائپوڈرمک انجکشن Hypodermic Injection (اردو) جلد کی پچکاری

(" ") ہائپوڈرمک انجکشنز Hypodermic Injections (جمع) جلد کی پچکاریاں

تعریف انجکشیو ہائپوڈرمیکا (زرّاقہ زیر جلد) کسی دوا کا وہ سولیوشن یا محلول ہے جو کہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے ذریعے جلد کے نیچے داخل کیا جاتا ہے۔

نوٹ۔ (۱) اس قسم کی پچکاری کے ساتھ ان پیپک (اینٹی سپٹک) طریقہ سے استعمال کرنے کے لئے نس (مادہ) گداز یا دوا خالص جبکہ جو چاہئے اس سے وہ مناسب ہو جب کہ اس قسم کی پچکاریوں کے لئے جس قدر پانی مطلوب ہو اس کو اس میں وہ حل کیا جائے کہ پانی کو جوش دے کر سفیدی مانند رنگ صاف کر لیا جائے۔

(۲) انجکشیو ہائپوڈرمیکا اور انجکشنز ارگاٹ ہائپوڈرمیکا ہمیشہ بوقت ضرورت تازہ تیار کرنی چاہئیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ہائپوڈرمک انجکشنز آفیشل ہیں

نام انجکشیو ہائپوڈرمیکا لاطینی، انگریزی، عربی اور فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
انجکشیو ارگاٹی ہائپوڈرمیکا — ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ — زرّاقہ شیلم زیر جلد	ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۰۰ گرین ، فینول [illegible] گرین ، آب مقطر ۱۰۰ منم ، آب مقطر میں حل کر کے بہت دیر تک جوش دے کر سرد کریں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ڈال کر خوب حل کریں اور بعد کے تیار کریں تب آب مقطر ڈال کر کل سیال ۱۰۰ منم ہو جائے	[illegible] فی صد [illegible] گرین [illegible] منیم	[illegible] منیم [illegible]	جلد کے نیچے دوران خون رحم کو سکیڑنے کے لئے سیلان خون وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں

نام انجکشن اور اس کا ...	جزو و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
انجکشن ... [illegible]	[illegible] ... آب مقطر ... [illegible]	[illegible]	۳ تا ۱ ... ڈیسی مز	ایمیٹک (مقئی)، ایکسپکٹوریٹ (مخرج بلغم) ایک نہایت ... ہے جس کے استعمال سے ... آجاتی ہے۔
انجکشن سٹرکنین ... [illegible]	... سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ... آب مقطر ... [illegible]	[illegible]	۳ تا ۱ ... ڈیسی مز	کارڈیک ٹانک (مقوی قلب)، کارڈیک سٹیمولنٹ (محرک قلب)
انجکشن کوکین ... [illegible]	کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۵ گرام، سوڈیم کلورائیڈ ... گرام، آب مقطر ... [illegible] ... ملی ہو جاتے۔	[illegible]	۳ تا ۱ ... ڈیسی مز	سیڈیٹو (مسکن)، ... دردوں کے رفع کرنے کے لئے نیز چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمال جراحی) میں استعمال کرتے ہیں

نام ... اپنے ذریعہ ... انگریزی ...	اجزاء و ترکیب	مقدار	[illegible]	فوائد استعمال
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] آف [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	اس قدر [illegible] جوش [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لے میلا (LAMELLA) یعنے صفحات رقیقہ

انگریزی نام — عربی نام

[illegible] Lamella [illegible]

تعریف - بعض ادویہ کے جواہر کو جیلٹین اور گلیسرین میں ملا کر نہایت چھوٹی اور کاغذ کی مانند باریک ٹکیاں بنا لیتے ہیں۔ ان کو [illegible] آنکھوں میں ڈالنے کے کام آتی ہیں۔ ان کا وزن [illegible] گرین [illegible] ہوتا ہے۔ برٹش فارماکوپیا میں ۴ لے میلا آفیشل ہیں

نام ... انگریزی ...	اجزاء و ترکیب	مقدار	فوائد و استعمال
۱ لے میلا ایٹروپینی / لے میلا آف ایٹروپین / (صفحات رقیقہ [illegible])	جیلٹین اور گلیسرین ... [illegible] / ایٹروپین سلفاس [illegible] گرین	[illegible] گرین	[illegible]
۲ لے میلی [illegible] / لے میلا آف [illegible]	جیلٹین اور گلیسرین [illegible] / [illegible]	[illegible] گرین	[illegible]
۳ لے میلی کوکینی / لے میلا آف کوکین	جیلٹین اور گلیسرین [illegible] / [illegible] گرین	[illegible]	[illegible]
۴ لے میلی [illegible] / لے میلا آف [illegible]	جیلٹین اور گلیسرین [illegible] / [illegible] گرین	[illegible]	[illegible]

لینی منٹا (LINIMENTA) یعنی مَرَاوِخ
ایمبروکیشنز (Embrocations) یعنی دہونات

انگریزی نام — لاطینی نام

واحد انگریزی لینی منٹ Liniment لاطینی لینی منٹا Linimenta جمع عربی مروخ۔ مراوخ۔ جمع
انگریزی لینی منٹس Liniments واحد لاطینی Liniment جمع ۔ دہن ۔ دہان ۔ دہونات جمع
ایمبروکیشنز Embrocations واحد ایمبروکیشن Embrocation یعنی روغن مالش ۔ دلنے مالش

تعریف لینی منٹ ۔ مروخ ۔ دہن ۔ مالش ایسے سیّال مرکب کو کہتے ہیں جو کسی روغن یا اسپرٹ میں بنایا جائے ۔ اس کو جلد پر ملتے ہیں۔

نوٹ ۔ (۱) ان میں سے اکثر لینی منٹس شفاف سیّال ہوتے ہیں ۔ تمام لینی منٹس یا تو الکحل ۔ روغن یا دونوں سے تیار ہوتے ہیں اور روغن والوں کی کوئی صابن پڑتا ہے۔

(۲) لینی منٹ سیّال ہوتا ہے ۔ مالش سے جلد کو گرم کرتا ہے ۔ بعض لینی منٹس زہریلے ہوتے ہیں۔

(۳) لینی منٹم بیلاڈونا اور لینی منٹم کیمفر کو زخم پر نہیں ملنا چاہئے کیونکہ زہر کا اثر خون میں جذب ہو جاتا ہے۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۵ لینی منٹس (مراوخ) آفیشل ہیں۔

لینی منٹم و دوائی انگریزی و عربی نام	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لینی منٹم ڈی پائی لینی منٹ آف ڈی پیم (مروخ ڈائیوں)	[illegible]	[illegible]	ایضاً ۔ درد وں میں اس کو عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں۔
لینی منٹم کیمفر لینی منٹ آف کیمفر (مروخ کافور)	[illegible] ۰۰ گرام کیمفر [illegible] فیصدی [illegible]	بیرونی استعمال	ایک تری لوکل ایفونٹ اور سینہ کے درد عصبی دردوں پر اس کو مالش سے لگایا کرتے ہیں۔

	نام لینی منٹم۔ لاطانی انگریزی عربی فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار	افعال و استعمال
۳	لینی منٹم ایمونی آئی لینی منٹ آف امونیا (مروغ امونیا)	سولیوشن آف امونیا ۱ حصہ تھنڈا آئل روغن بادام ۱ حصہ آلیو آئل اور روغن زیتون ۱ حصہ سب کو باہم ملا لیں۔	[illegible]	دردوں میں بطور محرک جلد استعمال [illegible] [illegible] [illegible] کے لئے لگاتے ہیں
۴	لینی منٹم بیلا ڈونی لینی منٹ آف بیلا ڈونا (مروغ بیلا ڈونا)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلا ڈونا [illegible] ۵ گرام ۔ آب مقطر [illegible] [illegible] ملا لیں	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible]
۵	لینی منٹم پوٹاسی آیوڈائیڈی کم سپونی لینی منٹ آف پوٹاشیم آیوڈائیڈ ود سوپ (مروغ آیوڈین و صابن)	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ملا لیں۔	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
۶	لینی منٹم ٹیری بین تھی نی لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن (مروغ تارپین)	آئل آف ٹرپن ٹائن [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ملا لیں	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible]
۷	لینی منٹم ٹیری بین تھی نی ایسیٹیکم لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن اینڈ ایسیٹک ایسڈ (مروغ تارپین و تیزاب سرکہ)	[illegible] [illegible] [illegible] ملا لیں	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] استعمال کی جاتی ہے
۸	لینی منٹم سیناپس لینی منٹ آف مسٹرڈ (مروغ خردل)	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سب کو ملا لیں۔	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کرتے ہیں

نام (انگریزی، عربی، فارسی)	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لینی منٹم سے پانس لینی منٹ آف سوپ (مرہم صابونی) نوٹ - بعض اس کو ... ملتے ہیں ... رنگ بھی گھلتے ہیں -	۱ اونس سوپ ۰ ... گرام کیمفر ۳ ... آئل آف روزمیری ... الکحل ... فیصدی ... ... صابن کو ... میں حل کریں اور کیمفر اور آئل آف روزمیری کو الکحل میں حل کریں پھر دونوں کو باہم ملا کر ایک ہفتہ تک چھوڑ دیں اور پھر فلٹر کریں -	بیرونی ۱	سٹیمولینٹ (محرک) چھڑ جانا یعنی موچ وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں
لینی منٹم کروٹونس لینی منٹ آف کروٹن آئل (مرہم روغن جمال گوٹہ)	کروٹن آئل روغن جمال گوٹہ ۱ حصہ آئل آف کیجوپٹ ۳ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) سب کو باہم ملائیں -	۸ میں ۱ سے ۱۲ فیصدی	رو بی فیشنٹ (محمر) پسٹیولینٹ (چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا کرنے والا) کاؤنٹر اریٹینٹ
لینی منٹم کلوروفارمائی لینی منٹ آف کلوروفارم (مرہم کلوروفارم)	کلوروفارم ۱ حصہ لینی منٹ آف کیمفر دونوں کو باہم ملائیں -	۲ میں ۱	رو بی فیشنٹ (محمر) اور اینوڈائن جیسی درد کی پر ملتے ہیں -
لینی منٹم آیوڈائی لینی منٹ آف آیوڈین (مرہم آیوڈین)	... ۱ حصہ - آیوڈین ۱ حصہ - دونوں کو کر خوب ملائیں یا حل کریں -	۲ میں ۱	ایمولینٹ اور سیڈیٹو ورمی مقام ... پر لگاتے ہیں
لینی منٹم کیمفری ... کافور لینی منٹ آف کیمفر (کیمفریٹڈ آئل)	کیمفر خالص ۱ کافور کا پھول ۱ حصہ - ... آئل ۴ حصہ - کافور کو تیل میں حل کر لیں -	۵ میں ۱	(آئل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) گرانک ... وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں -
لینی منٹم کیمفری امونیاٹم امونی ایٹڈ لینی منٹ آف کیمفر کمپاؤنڈ لینی منٹ آف کیمفر (روغن کافور مرکب)	کیمفر ۲۵ گرام - آئل آف ... ۵ منم سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۵۰ ۲ منم الکحل (۹۰ فی صدی) ۱۰۰۰ ملز بنانے میں ... -	۴ میں ۱	رو بی فیشنٹ (محمر) اور کاؤنٹر اریٹینٹ (دافع کنندہ سوزش) پھر اسے گٹھیا اور درد وغیرہ پر اسکی مالش کرتے ہیں -

افعال و استعمال	طاقت	وجہ اور ترکیب	نام لیٹن، مختصر، اردو، انگریزی، عربی، فارسی	
[illegible]	[illegible]	آئنٹمنٹ آف مرکری (مرہم سیماب) ۱ حصہ سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۱ حصہ لینیمنٹ آف کیمفر ۱ حصہ	لینیمنٹم ہائیڈرارجائی لینی منٹ آف مرکری (مرہم سیماب)	۱۵

لائیکوارز (LIQUORS) سائلات

ڈاکٹری نام — یونانی نام

رومن: لائیکر Liquor واحد، لائیکوارز Liquors جمع ۔ یونانی: سائل، سائلات جمع

انگریزی: سولیوشن Solution واحد، سولیوشنز Solutions جمع ۔ محلول، محلولات جمع

تعریف ۔ لائیکوار (سائل، محلول) نباتاتی یا حیوانی یا جمادی ادویہ کا ایک ایسا سولیوشن ہوتا ہے جو کہ آب مقطر میں تنہا یا دیگر محللات کے ہمراہ بنایا جاتا ہے ۔ برٹش فارماکوپیا میں مفصلہ ذیل کل ۱۲ لائیکوارز (سائلات) آفیشل ہیں ۔

افعال و استعمال	مقدار خوراک	طاقت	وجہ اور ترکیب	نام لائیکوار، رومن، انگریزی، یونانی، فارسی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] سولیوشن آف [illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] سولیوشن [illegible] (سائل [illegible]) (سیماب [illegible])	۲

افعال و استعمال	مقدار خوراک	طاقت	اجزاء و ترکیب	نام مع لاطینی و انگریزی نام
الٹریٹو (مصلح) آتشکی امراض و امراض جلد میں دیتے ہیں۔	۲ سے ۸ منم یا ۰.۱۲ تا ۰.۵ سینٹی میٹر	۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	آرسینس ایسڈ (سنکھیا) ۱۰ گرام، ہائیڈروکلورک ایسڈ ۲۰ ملی، آب مقطر ایک ہزار تک۔ ایک فلاسک میں آب مقطر ڈال کر اس میں سنکھیا اور تیزاب ملا کر ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ ایک صاف عرق بن جائے۔ پھر اس کو سرد کر کے اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل سیال ایک ہزار ہو جائے	لائیکر آرسینی کیلوریڈی، لائیکر آرسینیکلس ہائیڈروکلورک۔ رسائل سم الفار تیزابی۔ ۳
الٹریٹو (مصلح) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) سنکھیا کے استعمال کرنے کی یہ بہترین صورت ہے۔ جلدی امراض میں دیتے ہیں	۲ سے ۸ منم یا ۰.۱۲ تا ۰.۵ سینٹی میٹر	۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	آرسینس اینہائیڈرائڈ (سنکھیا) ۱۰ گرام، کاربونیٹ آف پوٹاش ۱۰ گرام، کمپاؤنڈ ٹنکچر آف لیونڈر ۳۰ ملی، آب مقطر ۱۰۰۰ ملی۔ ایک فلاسک میں آب مقطر بھر کر اس میں آرسینک اور پوٹاشیم کاربونیٹ ڈال کر اسے تب تک آنچ دیں جب تک کہ ایک صاف عرق حاصل ہو پھر اسے سرد کر کے اس میں ٹنکچر سے زیادہ ملا کر اور آب مقطر اس قدر ملائیں کہ کل سیال پورا ۱۰۰۰ ملی ہو جائے	لائیکر آرسینیکلس، سولیوشن آف پوٹاش، فاؤلرس سولیوشن، رسائل سم الفار، رسائل فاؤلر ۴

نمبر	نام لائیکوار - اطلاق، انگریزی، عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۵	لائیکوار اسپس پاسٹے کس بلسٹرنگ فلوئیڈ (سیال منفطہ سیال آبلہ انگیز)	کینتھرائیڈین ۲ گرام، کینتھرائل ۲۵ ملی لیٹر، ریزن ۲ گرام، ایسیٹون ۱۰۰۰ ملی لیٹر بذریعہ سلیوشن (انحلال)	۲ فی ہزار	[illegible]	بلسٹرنگ [illegible] کے لئے [illegible]
۶	لائیکوار ایتھل نائٹرائٹس سولیوشن آف ایتھل نائٹرائٹ		[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	لائیکوار ایسڈائی [illegible] سلفیٹس سولیوشن آف [illegible] (سیال جوہر [illegible])	[illegible] ۱۰۰ گرام آب مقطر ۰۰۰ ملی لیٹر، [illegible] کو آب مقطر میں حل کریں، تیار شدہ سیال ۱۰۰۰ ملی لیٹر ہو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	لائیکوار ایسڈائی کرومی سائی سولیوشن آف کرومک ایسڈ	کرومک ایسڈ ۲۵ گرام آب مقطر ۱۰۰ ملی لیٹر کرومک ایسڈ کو پانی میں حل کریں۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	لائیکوار امونی سولیوشن آف امونیا (سیال امونیا۔ سیال روح نوشادر)	سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ایک حصہ آب مقطر ۲ حصہ دونوں کو ملا لیں۔	۱۰ فیصدی	[illegible]	[illegible]
۱۰	لائیکوار امونیائی ایسی ٹے ٹس سولیوشن آف امونیم ایسیٹیٹ (سیال امونیا خلی)	امونیم بائی کاربونیٹ ۵۰ گرام، ایسیٹک ایسڈ [illegible] استعمال کرنے کے لئے حسب ضرورت آب مقطر ۰۰۰ ملی لیٹر امونیم بائی کاربونیٹ کو [illegible] آب مقطر میں حل کریں [illegible] ایسیٹک ایسڈ [illegible] کریں اور پھر اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل سیال ۱۰۰۰ ملی لیٹر ہو جائے۔	۷ فیصدی تقریباً	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام و لیکر سولیوشن انگریزی، عربی، فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۱	لیکوار امونیائی سٹریٹس۔ سولیوشن آف امونیم سٹریٹ۔ سائل امونیا ستری	امونیم کاربونیٹ ۵۰۰ گرام، سٹرک ایسڈ ۴۰۰ گرام، آب مقطر حسب ضرورت۔ سٹرک ایسڈ کو پانی کے آب مقطر میں حل کرکے امونیم کاربونیٹ سے نیوٹرل کریں۔ پھر اس میں اتنی مقدار آب مقطر ڈالیں کہ کل سیال ۱۰۰۰ ملز ہو جائے	۱۶ فیصدی تقریباً	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام یا ۸ تا ۱۶ ملز	ڈایا فوریٹک، معرق، اس کو بھی بخار وغیرہ میں دیتے ہیں۔
۱۲	لیکوار امونیائی فورٹس۔ سٹرانگ سولیوشن آف امونیا۔ قوی سائل امونیا	[illegible]	۳۲½ فیصدی (بہ لحاظ وزن) امونیا	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	کاؤنٹر ایریٹنٹ (اکال) زہریلے کیڑوں کے کاٹنے وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں۔
۱۳	لیکوار بسمتھ ایٹ امونیائی سٹریٹس۔ سولیوشن آف بسمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ۔ سائل بسمتھ و امونیا ستری	بسمتھ سٹریٹ ۵۰ گرام، سٹرک ایسڈ ۲۵ گرام، سولیوشن آف امونیا آب مقطر ۱۰۰۰ ملز بطریق سولوشن ترکیب بنائیں	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۳ گرین بسمتھ آکسائیڈ یا ۵ فیصدی	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام یا ۲ تا ۴ ملز	الیسٹرنجنٹ (قابض) و سیڈیٹو (مسکن) مرض ڈائریا (اسہال) خصوصاً مرض سل کے ڈائریا میں مفید ہے۔
۱۴	لیکوار کالی سیپس کاربونس۔ سولیوشن آف کریسول۔ سائل کریسول	ریسٹ کریسول کو دو حصے صاف کیا ہوا، گرام ۶۰ ارک یا ۹ نمبر کا ۳۰ سلفونیٹ گرام، الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ ملز وغیرہ بنائیں۔ ان دوائی جسم کے بنائیں	۵۰ میں ۱	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور اینٹی سپٹک اس کو ایگزیما اور سورائسس جلد پر لگایا کرتے ہیں
۱۵	لیکوار پلمبائی سب ایسیٹیٹس فورٹس۔ سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسیٹیٹ۔ سائل سرب قوی مخلوط حال گولارڈ	سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسیٹیٹ ۲۰ ملز، آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملز	۱۰۰ میں ۱	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	لوکل سیڈیٹو (مقامی مسکن) اور اسٹرنجنٹ (قابض) اکثر مقام سوزش پر لگایا کرتے ہیں۔

نمبر	نام دوا انگریزی اور لاطینی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۶	لائیکوار پلمباس سب ایسیٹیٹس فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسیٹیٹ گولارڈس ایکسٹریکٹ (تری سائل مرداسنگ قوی۔ خلاصہ گولارڈ)	لیڈ ایسیٹیٹ ۵۰ گرام لیڈ مانو آکسائیڈ [illegible] ۵۰ گرام آب مقطر حسب ضرورت تا ایک [illegible] دونوں کو نصف کنشیدہ [illegible] [illegible] میں [illegible] جوش دیں [illegible] [illegible] اور آب مقطر [illegible] اگر ضرورت ہو [illegible] تیار شدہ سولیوشن [illegible]	[illegible] فیصدی	صرف بیرونی [illegible]	[illegible] پانی ملا کر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جاتا ہے
۱۷	لائیکوار پوٹاشی سولیوشن آف پوٹاش (رسائل پوٹاس)	یہ ایک آبی محلول ہوتا ہے جس کے ۱۰۰ ملی میں ۵ گرام پوٹاسیم ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے۔	۵ فیصدی	[illegible] قطرے [illegible] پانی کے ساتھ [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] جاتا ہے
۱۸	لائیکوار پوٹاسی پرمینگنیٹس سولیوشن آف پوٹاشیم پرمینگنیٹ	پوٹاشیم پرمینگنیٹ ۱ گرام آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی	ایک فیصدی [illegible]	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible]
۱۹	لائیکوار پیپسینی [illegible] پیپسینی [illegible] سولیوشن (رسائل [illegible])	یہ ایک سیال مرکب ہے [illegible] [illegible] اجزاء سے [illegible] نوٹ۔ [illegible] مریض کو [illegible] [illegible]	[illegible] ۱ [illegible]	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
۲۰	لائیکوار ٹرائی نائٹرینی سولیوشن آف ٹرائی نائٹرین سولیوشن آف نائٹرو گلیسرین	ٹرائی نائٹرو گلیسرین ۱ گرام [illegible] ۹۰ فیصدی الکحل حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی [illegible] نائٹرو گلیسرین کو الکحل میں حل کریں۔	[illegible] [illegible] [illegible] ایک فیصدی	[illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے

نمبر	نام ویلائتی، لاطینی، انگریزی، عربی، فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۱	لائیکر فیرائی کلورائی ڈائی سولیوشن آف ٹنکچر فیرک کلورائیڈ رسائل فیرس [illegible]	کرسٹلائزڈ [illegible] (حجت ۱۱۰) ۱۰ گرام [illegible] آب مقطر ۱۰۰ ملی لیٹر	۴۰ فیصدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور قابض کے اور زخمی [illegible] اسکو گندے زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں
۲۲	لائیکر سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ سولیوشن آف سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ رسائل ہائیڈرو [illegible] کچلین	سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۱ گرام ریکٹیفائیڈ سپرٹ (۹۰ فی صدی) ۲۵ ملی لیٹر آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی لیٹر الکحل میں آب مقطر ملائیں کہ اس کا حجم ۱۰۰ ملی لیٹر ہو جائے پھر اس میں سٹرکنین کو حل کریں۔	۱ ملی گرام ایک ملی لیٹر میں یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم یا ۰۰۱۲ تا ۰۰۵ ملی لیٹر	نرو ٹانک، مقوی اعصاب، اعصابی کمزوری وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں
۲۳	لائیکر سوڈائی آرسی نیٹس سولیوشن آف سوڈیم آرسینیٹ رسائل سوڈا سنکھیا	سوڈیم آرسی نیٹ (ڈرائی) ۱ گرام جو ۱۰۰ درجہ پر بالکل خشک کیا گیا ہو ایک گرام آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی لیٹر سولیوشن بنالیں	۱ ملی گرام ایک ملی لیٹر میں یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم یا ۰۰۱۲ تا ۰۰۵ ملی لیٹر	الٹریٹو، مصفی، اسکو [illegible] جلدی امراض میں دیتے ہیں۔
۲۴	لائیکر سوڈا کلورینیٹی سولیوشن آف کلورینیٹڈ سوڈا رسائل سوڈا کلورینی	کلوری نیٹڈ لائم ۱۰ گرام سوڈیم کاربونیٹ ۵ گرام آب مقطر تا ۱۰۰ ملی لیٹر ۱/۲ حصہ پانی میں سوڈیم کاربونیٹ کو حل کریں اور باقی ۱/۲ حصہ پانی میں کلوری نیٹڈ لائم کو گھونٹ لیں۔ پھر دونوں محلولوں کو ملا کر فلٹر کریں	۲.۵ فی صدی کلورین	۱۰ سے ۲۰ منم یا ۰.۶ تا ۱.۲ ملی لیٹر	اینٹی سیپٹک، دافع تعفن، اس کو [illegible] اور زخموں پر لگاتے ہیں۔ [illegible] بطور غرغرہ کے [illegible]
۲۵	لائیکر فارملڈی ہائیڈائی سولیوشن آف فارملڈی ہائیڈ رقیق [illegible]	یہ فارملڈی ہائیڈ کا ۳۶ سے ۳۸ فیصدی طاقت کا آبی محلول ہے۔	۳۶ تا ۳۸ فی صدی فارملڈی ہائیڈ [illegible]	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	اینٹی سیپٹک دافع تعفن ہے

	نام لائیکر بہ اصطلاح انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۶	لائیکر امونیم ایسیڈی (؟) سیپوناٹس سولیوشن آف امونیم ایسیڈی [illegible] اینڈ سوپ	صاف سوپ [illegible] گرام [illegible] (۱۰ فیصدی) [illegible] ملی لیٹر سولیوشن آف امونیم [illegible] ملی لیٹر آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی لیٹر	[illegible]	بیرونی استعمال کے لیے	اینٹی سپٹک (دافع تعفن)
۲۷	لائیکر فیرائی پرسلفاٹس سولیوشن آف فیرک سلفیٹ (سائل فولاد کبریتی)	فیرس سلفیٹ [illegible] گرام سلفیورک ایسڈ [illegible] ملی لیٹر نائٹرک ایسڈ [illegible] ملی لیٹر آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی لیٹر	[illegible] فیصدی	۰	بعض دیگر مرکبات فولاد کے بنانے میں [illegible]
۲۸	لائیکر فیرائی پرکلورائیڈائی سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (سائل فولاد نمکی)	اسٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ [illegible] حصہ آب مقطر [illegible] حصہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹	لائیکر فیرائی پرکلورائیڈائی فورٹس اسٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (قوی سائل فولاد نمکی)	آئرن [illegible] ہائیڈروکلورک ایسڈ [illegible] ملی لیٹر نائٹرک ایسڈ [illegible] ملی لیٹر آب مقطر حسب ضرورت تا [illegible] ملی لیٹر ترکیب دیکھو فیرم کے بیان میں	[illegible]	۰	[illegible]
۳۰	لائیکر کریزول سیپوناٹس سولیوشن آف کریزول اینڈ سوپ	کریزول ۵۰ ملی لیٹر [illegible] آئل [illegible] ملی لیٹر پوٹاشیم [illegible] ہائیڈرو آکسائیڈ [illegible] گرام آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی لیٹر	[illegible]	بیرونی استعمال کے لیے	اینٹی سپٹک (دافع تعفن)
۳۱	لائیکر کیلسیس (سائل آہک) سولیوشن آف لائم لائم واٹر (چونے کا پانی)	کیلشیم ہائیڈرو آکسائیڈ [illegible] گرام آب مقطر حسب ضرورت [illegible] ملی لیٹر [illegible] پانی کے ساتھ [illegible] بوتل میں ڈال کر [illegible] اس کے بعد [illegible] گھنٹے [illegible] صاف [illegible] پانی [illegible] رنگ کی بوتل میں بھر کر [illegible] رکھیں	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام لاطینی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزا و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۲	لائیکور کیلسس سیکرے ٹس سیکریٹڈ سولیوشن آف لائم رسائل آہک شیریں۔ میٹھا پانی۔	کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ ۵۰ گرام ریفائنڈ شکر (شکر مصفا) ۱۰۰ گرام آب مقطر ۱۰۰۰ ملی۔ شکر کو آب مقطر میں حل کرکے اس میں چونا ملائیں اور بند ڈاٹ کی بوتل میں چند گھنٹے تک رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ بعد ازاں اوپر کے صاف عرق کو بذریعہ سائفن نتھار لیں۔	دو فیصدی یا تقریباً ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱ گرین	۵ سے ۱۵ ملی یا ۱ تا ۴ ملی	ایسڈ سند ہیٹ برن (تیزابیت) اور اسہال کے لئے بطور مانع تیزابیت استعمال کیا جاتا ہے نیز سفید ہے ۔۔۔ میں بھی ملا کر دیا کرتے ہیں۔
۴۳	لائیکور کیلسس کلوری نیٹی سولیوشن آف کلورینیٹڈ لائم رسائل آہک کلوری۔	کلورینیٹڈ لائم ۱۰۰ گرام کو آب مقطر ۱۰۰۰ ملی میں اچھی طرح کھرل کرکے ایک شیشے کی ڈاٹ والی بوتل میں بھر کر گھنٹے تک رکھ چھوڑیں لیکن اس عرصہ میں کئی بار ہلائیں۔ پھر اس عرق کو کپڑے میں چھان کر اور بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔	۳۰ فیصدی تقریباً کلورین ہوتی ہے	بیرونی استعمال	اس فینیکسی ٹمنٹ (دافع تعفن) پانی ملا کر خراب زخموں کو اس سے دھوتے ہیں اور اسے تر خارش پر لگاتے ہیں۔
۴۴	لائیکور ایڈرینالینی ٹارٹریٹس سولیوشن آف ایڈرینالین ٹارٹریٹ رسائل ایڈرینالین	ایڈرینالین ایسڈ ٹارٹریٹ ۰.۱۸ گرام۔ سوڈیم کلورائیڈ ۰.۸ گرام۔ کلوروبیوٹال (۹۰ فیصدی) ۰.۵ گرام۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی۔ کلوروبیوٹال میں اس کا ہموزن آب مقطر ملا کر اس میں سوڈیم کلورائیڈ ملائیں اور پھر اس مرکب میں ایسڈ ٹارٹریٹ آف ایڈرینالین کو حل کر لیں۔ بعد ازیں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل سیال کا حجم ۱۰۰ ملی ہو جائے۔	۱۰۰ ملی میں ایک گرام یا ایک فیصدی	۰.۱ سے ۰.۵ ملی یا ۲ تا ۸ منم ذیلی	تاریک ... اور سموم مثل مارفائن ... کلورائیڈ کے

	نام لائیکور - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	خاصیت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۵	لائیکر ارسنائی [illegible] سولیوشن آف ارسینیٹ [illegible] (سائل ارسینی [illegible])	ارسینی [illegible] ۹۰ [illegible] فیصدی [illegible] آب مقطر حسب ضرورت [illegible] ترکیب مثل لائیکر [illegible] سے ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	لائیکر ارسنائی [illegible] سولیوشن آف ارسینی اینڈ [illegible] (سائل ارسینی [illegible])	ارسینی [illegible] اینڈ [illegible] ۱۰ فیصدی [illegible] آب مقطر حسب ضرورت [illegible] ترکیب مثل [illegible] بالا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷	لائیکر میگنیشیائی [illegible] سولیوشن آف میگنیشیم [illegible] (سائل [illegible])	میگنیشیم [illegible] ۵ گرام [illegible] ۵۰ گرام آب مقطر حسب ضرورت [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	لائیکر [illegible] سولیوشن آف [illegible] (سائل [illegible])	[illegible] ۱۰۰۰ [illegible] میں حل کریں	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹	لائیکر [illegible] ایسی ڈس [illegible] سولیوشن آف [illegible] (سائل [illegible])	[illegible] ۱۲ گرام [illegible] ۵۰ [illegible] آب مقطر [illegible] میں [illegible] پانی [illegible] بوتل میں [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لائیکوار [illegible] — انگریزی / عربی۔ فارسی				
۱۴ لائیکوار آئیوڈی [illegible] / سولیوشن آف آئیوڈین / نوٹ۔ [illegible] کا ایک [illegible] ہے۔	آئیوڈین [illegible] [illegible] [illegible] / [illegible] ملی لیٹر [illegible] / [illegible] / [illegible] ہوتا ہے	ایک حصہ [illegible] ۱۰ [illegible]	۱ سے [illegible] / [illegible] / [illegible]	[illegible] کو صاف کرنے کے لئے / [illegible] کے لئے اور [illegible] / [illegible]
۱۵ لائیکوار [illegible] / سولیوشن آف [illegible]	[illegible] ۱۰۰ گرام / [illegible] ۲۰ فی صدی [illegible] / ۱۰۰ [illegible] / [illegible] کر لیں۔	نہیں	بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے	[illegible] (آبلہ [illegible])

نوٹ۔ مندرجہ ذیل ۱۱ لائیکوار (سولیوشنز محلولات) ایک ہی طاقت کے ہیں یعنی ان کی طاقت ۱۰ [illegible] میں ایک گرین یا ایک فی صد کی ہے۔

(۱) لائیکوار آرسینی آئی ایٹ ہائیڈرارجائی آئیوڈائی
(۲) لائیکوار آرسینی [illegible] ہائیڈرو کلوریکس
(۳) لائیکوار آرسینی [illegible]
(۴) لائیکوار ایٹروپینی سلفیٹس
(۵) لائیکوار [illegible]
(۶) لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نائی
(۷) لائیکوار سٹرکنینی ہائیڈرو کلورائیڈائی۔
(۸) لائیکوار سوڈیائی آرسینی ایٹس
(۹) لائیکوار مارفینی ایسی ٹے ٹس
(۱۰) لائیکوار مارفینی ٹارٹریٹس
(۱۱) لائیکوار مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈائی۔

لوشنونیز (LOTIONES) یعنی غسولات

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) لوشیو (Lotio) واحد - لوشیونیز (Lotiones) جمع (عربی) غسول - غسولات - جمع

(انگریزی) لوشن (Lotion) واحد لوشنز (Lotions) جمع (فارسی) غسول - غسولات - جمع

تعریف - لوشیو (لوشن) غسول کسی دوا کا سولیوشن (محلول) یا مکسچر (مزیج) ہوتا ہے جو صرف خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

برٹش فارماکوپیا میں صرف ۲ لوشنز آفیشل ہیں۔

	نام لوشیو - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	لوشیو ہائیڈرارجائی فلیوا ییلو مرکیوریل لوشن ییلو واش (غسول زرد) (زرد غسول سیماب)	مرکیورک کلورائیڈ [illegible] گرام - سولیوشن آف لائم [illegible] ۱۰۰۰ ملز دونوں کو ملالیں۔	ایک اونس میں مرکیورک [illegible] ہوتا ہے	آتشک کے زخموں پر لگایا جاتا ہے خصوصاً جب [illegible] سے فائدہ نہیں ہوتا۔
۲	لوشیو ہائیڈرارجائی نائگرا بلیک مرکیوریل لوشن بلیک واش (غسول سیاہ) (سیاہ غسول سیماب)	مرکیورس کلورائیڈ (کیلومل) [illegible] گرام گلیسرین ۵۰ ملز - سولیوشن آف لائم حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملز مرکیورس کلورائیڈ کو گلیسرین میں حل کرکے ایک بوتل میں ڈال کر اور اس میں ۲ فلوئڈ اونس لائم واٹر ڈال کر خوب ہلائیں پھر اس میں اور اس قدر لائم واٹر ملائیں کہ کل ۱۰۰۰ ملز ہو جائے۔	ایک اونس میں ۳ گرین	[illegible] آتشکی زخموں پر لگایا کرتے ہیں [illegible] کرکے زخم پر لگا دیا کرتے ہیں۔ [illegible]

(لاطینی) میل MEL (انگریزی) ہنی HONEY (عربی) عسل (فارسی۔اردو) شہد

تعریف۔ میل یعنی عسل ایک ایسا سیال مرکب ہے جو دوا کو شہد میں ملانے سے تیار ہوتا ہے۔ چونکہ اس میں زیادہ تر شہد ہی بطور بدرقہ ڈالا جاتا ہے اس لئے اسی کے نام سے موسوم کیا گیا۔

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے پانچ مرکبات ہیں۔

نام میل مع مترادف انگریزی۔عربی۔فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	طاقت	افعال و استعمال
آکسی میل (عسل تیزاب سرکہ)	شہد مصفا ۱۰ اونس ایسیٹک ایسڈ یعنی تیزاب سرکہ [illegible] آب مقطر [illegible] سب کو ملائیں	۱/۲ تا ۲ فلوئڈ ڈرام	وزن مخصوص ۱۰۲۲۰	ایکسپیکٹورنٹ (مخرج بلغم) بطور ویہیکل (بدرقہ) استعمال ہوتا ہے۔
آکسی میل اسکلی (عسل پیاز دشتی)	سرکہ عنصل یعنی پیاز دشتی کا سرکہ [illegible] ۵۰ ۔۔ شہد مصفا ۔۔ دونوں کو ملائیں۔	۱/۲ تا ۱ فلوئڈ ڈرام	وزن مخصوص ۱۰۲۹	ایکسپیکٹورنٹ (مخرج بلغم)
آکسی میل [illegible]	سرکہ کشید ۔۔ ۲۰ شہد مصفا ۔۔ دونوں کو ملائیں	۱/۲ تا ۱ فلوئڈ ڈرام	وزن مخصوص ۱۰۲۹	ایکسپیکٹورنٹ (مخرج بلغم)
میل بوریسس بورکس ہنی (عسل بورق)	بورکس ۱ اونس گلیسرین ۱/۲ اونس شہد مصفا ۸ اونس سب کو باہم ملائیں		۱ میں ۹ بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور اینٹی سپٹک اور آسٹرنجنٹ اسٹومیٹائٹس (قلاع) اور تھرش (قروح دہن) پر لگایا کرتے ہیں

نوٹ۔ میل ڈپوریٹم (Mel Depuratum) یعنی عسل مصفا جو شہد کو گرم کر کے فلالین میں چھاننے سے حاصل ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا مرکب یعنی عسل بورق وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے۔

مسچوری (MISTURAE) یعنی مزائج

ڈاکٹری نام

(لاطینی) مسچورا (Mistura) واحد مسچوری (Misturae) جمع (عربی) مزیج ، مزائج جمع

(انگریزی) مکسچر (Mixture) واحد مکسچرز (Mixtures) جمع (عربی) مزیج ممزوجات جمع

تعریف مکسچر یا مزیج ایک ایسا سیال مرکب ہوتا ہے جس میں کہ تر یا خشک دوا پانی میں حل کی ہوئی ہیں یا بذریعہ میوسلیج (لعاب) وغیرہ اس میں معلق ہوتی ہیں۔

نوٹ ۔ غیر محلول ادویہ گوند کے لعاب یا شربت یا انڈوں کی زردی کے ذریعے عموماً معلق ہوتی ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں صرف ۲ مکسچرز ہیں جن میں سے [illegible] کے اجزا پانی میں معلق ہوتے ہیں۔

ان میں سے ہر ایک کی مقدار خوراک ½ سے ایک یا ۲ فلوئڈ اونس تک ہوتی ہے

	نام مکسچر - لاطینی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	[illegible]	[illegible]	محل استعمال
۱	مسچورا اولیائی ریسائی نائی کیسٹر آئل مکسچر مزیج روغن بیدانجیر	کیسٹر آئل روغن بیدانجیر کا تیل ۴۰ ... گوند کے کیتیرا لعاب صمغ عربی ... پانی ... بیت ... [illegible] اور ... [illegible] دونوں کو ملائیں ... لعاب گوند کا ... میں ... اس میں تھوڑا تھوڑا کیسٹر آئل اسے جب تک ... [illegible] کرتے جائیں ... یہاں تک کہ مرکب تیار ہو جائے	[illegible]	[illegible]	[illegible] مسہل نوٹ - اس مسہل میں ... [illegible] ... ہے
۲	مسچورا ... آئل سائی ایمٹائم مکسچر مزیج [illegible]	[illegible] ... [illegible] ... پانی ... [illegible] ... یہاں تک کہ وہ ایک ... [illegible] ... [illegible] ... باقی ... پانی اور ... [illegible] ... مکسچر ... [illegible] ... [illegible] ... ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام ادویہ انگریزی عربی فارسی	اجزا و ترکیب	علامت ڈوزس	مقدار خوراک	افعال استعمال
۳	ٹنکچرا ایسگنٹس آسفیٹڈا کمپاؤنڈ دستیاب بادام [illegible]	کمپاؤنڈ ٹنکچر آف آسفیٹڈا (صمغ) بادام مرکب ۵۰ گرام آب مقطر تا ۱۰۰۰ ملی۔ سفوف بادام کو تھوڑے سے پانی میں ملا کر تیل سی بتی بنا لیں۔ پھر باقی ماندہ پانی اس میں آہستہ آہستہ ملا کر سب کو اس میں سے چھان لیں	ایکیا کمپاؤنڈ آنرنس ہو گلا سفوف بادام	½ سے فلوئڈ آونس ۱۵ تا ۳۰ ملی	اس کو بطور دوا ہی کم دیتے دیگر ادویہ میں ملا کر دیا کرتے ہیں
۴	ٹنکچرا سلفورک ایسڈ کمپاؤنڈ ٹنکچر آف ست بیک ڈرافٹ دھوپ [illegible] [illegible]	بیک سے شیاف سلف ۵۰ گرام کمپاؤنڈ ایکسٹریکٹ آف [illegible] ۵ ملی کمپاؤنڈ ٹنکچر آف کاربونیٹ مر ۰۰ ملی ایک سٹک سپرٹ آف بریبا ۵ ملی انفیوژن آف ستا سپ ضرورت تا ۰۰۰ ملی بیک سے ثیا سفید کو ۵ فلوئڈ آونس انفیوژن آف ستا میں حل کر لیں اور باقی ماندہ اجزا کو باہم ملا کر اس میں شامل کریں پھر اس میں قدرے انفیوژن آف ستا ملا دیں کہ کل آمیزہ ۱۰۰۰ ملی ہو جائے۔	ایکیا فلوئڈ آونس سے ہم آونس بیک سے ثیا سلفاس	½ سے ۲ فلوئڈ آونس فلوئڈ آونس تک جھوٹا ۱۵ تا ۶۰ ملی	اینڈسے کا کی کیفیت اور نمک زیر جسم ا جسم میں پانی کی طرح دست آتے ہیں
۵	ٹنکچرا انفیوژن کمپاؤنڈ کمپاؤنڈ ٹنکچر آف آرن کی تیس کمپر (مرکب آہن)	فیرس سلفیٹ ۲ گرام ۶ میگنیشیم کاربونیٹ ۸ گرام بیرہ [illegible] کم کیٹ صمغ عربی ہر ایک ۱۰ گرام سپرٹ آف نٹ میگ ۵۰ ملی روز واٹر (گلاب) تا ۱۰۰۰ ملی۔ صمغ عربی کو سفوف کر کے پہلے میگنیشیم کاربونیٹ کو اور ترنجبین کے ساتھ ملا کر اس میں تھوڑا تھوڑا روز واٹر ڈال کر پتلی سی لئی بنا لیں۔ پھر اس میں روز واٹر اور سپرٹ آف نٹ میگ دونوں ملا کر گرتے جائیں اور روز واٹر ۲ فلوئڈ آونس تک ملائیں اور فیرس سلفیٹ کو علیحدہ ۱۰ فلوئڈ آونس روز واٹر میں حل کر کے پھر دونوں عرقوں کو باہم ملا لیں۔	ایکیا فلوئڈ آونس سے ۲ فلوئڈ آونس فیرس سلفیٹ	½ سے ۱ فلوئڈ آونس تک ۱۵ تا ۳۰ ملی	بچے کی تک (مغز ی فوق) اور اینیمیا کی (تنگ جیض) ایسے نو بیا (استسقاء) میں لطف بند جیض وغیرہ میں دیا کرتے ہیں۔

نام مجوزہ - معمولی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار ادویہ کی فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
6 میوسی لیجو اکیشیا پاک کیکر (میوسیلیج اکیشیا) میوسیلیج چاک اکیشیا نوٹ - ببول بمعنی کیکر کو صمغ عربی کہتے ہیں۔	ببول کا گوند (چاک کیا ہوا) ۳۰ گرام - [illegible] [illegible] گرام - شکر مصفا ۲ گرام [illegible] ... ببول کا گوند کو کیتیرا اور شکر مصفا کے ساتھ ملا کر [illegible] اس میں اس قدر [illegible] ملائیں کہ کیکر ۱۰ فلوئڈ اونس ہو جائے۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
7 میوسی لیجو ٹریگاکینتھ [illegible] [illegible]	[illegible] ۲ گرام - شکر مصفا ۲ گرام - [illegible] گرام - [illegible] ... ٹریگاکینتھ [illegible] اور [illegible] [illegible] آہستہ آہستہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

میوسی لیجینیز (MUCILAGINES) یعنی لعابات

انگریزی نام — عربی نام

واحد میوسی لیج Mucilago — واحد لعاب

جمع میوسی لیجینیز Mucilagines — جمع لعابات

تعریف- میوسیلیج یعنی لعاب گوند کا آبی سولیوشن (محلول) ہوتا ہے۔

لعابات زیادہ تر غیر منحل اشیاء کو کیچر میں معلق رکھنے کے لئے یعنی غیر منحل اشیاء کا ایملشن بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ یا گولیاں بنانے میں اور ان کے کوٹنگ میں کام آتے ہیں۔ بطور دوا چنداں استعمال نہیں ہوتے صرف ڈیمل سینٹ (ملطف) فائدے کے لئے ان کو میوکس ممبرین یعنی غشائی سطح کی سوزش پر لگایا کرتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں تین میوسیلج آفیشل ہیں

نام میوسیلج لاطینی انگریزی و اردو	اجزاء و ترکیب	علامت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
میوسیلیگو ایکیشیا میوسیلج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی)	گوند کیکر ببول ۴۰ گرام ببول کا گوند لے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آب مقطر ۱۰۰ گرام ایک بند برتن میں گوند کو پانی میں حل کر کے چھان لیں۔	-	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام یا ۴ تا ۱۵ ملی	ڈی مل سینٹ (ملطف) بطور بھید استعمال کیا جاتا ہے
میوسیلیگو ... میوسیلج آف ... (لعاب صمغ ہندی)	صمغ ہندی ۵ گرام آب مقطر ۱۰۰ ملی ایک بند برتن میں گوند کو پانی میں حل کریں۔	-	۱ تا ۴ فلوئڈ ڈرام یا ۴ تا ۱۵ ملی	ڈی مل سینٹ (ملطف) بطور بھید استعمال ہوتا ہے
میوسیلیگو ٹراگاکانتھ میوسیلج آف ٹراگاکانتھ (لعاب صمغ کتیرا)	ٹراگاکانتھ سفوف ۲۵ گرام الکحل ۹۰ فیصدی ۲۵ ملی آب مقطر اس قدر کہ جس سے تیار شدہ سب ۱۰۰ ملی ہو جائے۔ پہلے ٹراگاکانتھ کو بوتل میں الکحل کے ساتھ ملائیں پھر اس میں ... ملی پانی ڈال کر خوب ہلائیں۔	ا	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام یا ۴ تا ۱۵ ملی	ڈی مل سینٹ (ملطف) بطور بھید استعمال کیا جاتا ہے۔

اولی ایٹا، OLEATA انگریزی اولی ایٹس (OLEATES) (عربی ...)

تعریف۔ اولی ایٹا ایسے مرکبات ہوتے ہیں جن میں بے سیس (اصل و عنصر) اولی ایسڈ کے ساتھ مرکب ہوتا ہے۔ ایسے مرکبات کا قوام جامد یا نیم جامد ہوا کرتا ہے۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا صرف ایک ہی مرکب ہے یعنی ہائیڈرارجائی اولیاس۔

اولیا (OLEA) یعنی ادہان یا روغنات

ڈاکٹری نام	عربی نام

لاطینی اولیم (Oleum) واحد۔ اولیا (Olea) جمع ۔ عربی دہن ۔ واحد ۔ ادہان جمع

[illegible] ۔ زیت ۔ لغات ۔

انگریزی آئل (Oil) واحد ۔ آئلز (Oils) جمع فارسی روغن ۔ روغنات ۔

آئلز یعنی روغنات دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) فکسڈ آئلز یعنی روغنات قائم یا روغنات ثابت یا روغنات ثقیل جو دبا کر یا نچوڑ کر نکالے جاتے ہیں ۔ (۲) والے ٹائل آئلز جن کو انگریزی میں اسنشل آئلز یا ڈسٹلڈ آئلز بھی کہتے ہیں یعنی روغنات طیارہ یا روغنات فراری یا روغنات مقطر یا روغنات لطیفہ جو بذریعہ ڈسٹلیشن مقطر یا کشید کئے جاتے ہیں ۔ سوائے لیمن آئل روغن لیموں کے جو کہ ایک والے ٹائل آئل ہے لیکن دبا کر نکالا جاتا ہے اور فاسفوریٹڈ آئل جو فاسفورس کو آمنڈ آئل روغن بادام میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ آئل آف کیڈ روغن عرعر قطران اور جیسے گرائی ڈسٹیلیشن کی ترکیب سے حاصل ہوتا ہے ۔

کیا دو فکسڈ آئلز میں سے کاڈ لور آئل روغن جگر ماہی ایک حیوانی روغن ہے جو بذریعہ ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے نکالا جاتا ہے اور باقی کے معمولی حرارت پر دبا کر نکالے جاتے ہیں ۔ آئل آف تھیوبروما روغن کوکو موسم سرما میں جامد اور موسم گرما میں نیم جامد یا سیال ہوتا ہے ۔ آئل آف کیجوپٹ کی رنگت گہری سبز ہوتی ہے ۔ آئل آف کیڈ کی تقریباً سیاہ اور آئل آف ٹرپنٹائن تقریباً بے رنگ ہوتا ہے ۔ باقی روغنات کے رنگ خفیف زرد یا زرد یا بھورے زردی مائل مختلف ہوا کرتے ہیں ۔

کروٹن آئل روغن حب السلاطین کی خوراک ۱/۲ سے ۱ منم (۱/۲ بوند ۱ بوند) فاسفوریٹڈ آئل کی خوراک ۱ سے ۵ منم تک ہے اور باقی سب فکسڈ آئلز کو بڑی خوراکوں میں لے سکتے ہیں ۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل فکسڈ آئلز (روغنات ثقیل) آفیشل ہیں۔

	نام لاطینی، اصطلاحی، انگریزی و عربی، فارسی	کس طرح یہ چیز حاصل ہوتی ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	اولیم ارے کِس آئیل آف گراؤنڈ نٹ (روغن مونگ پھلی)	مونگ پھلی کی گریوں سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ای مولی اینٹ (دہن) (ملین)
۲	اولیم آلیوی (زیت، ...) آلیو آئل (روغن زیتون)	زیتون کے پختہ پھلوں سے دبا کر یا نچوڑ کر نکالا جاتا ہے۔	۲ فلوئڈ ڈرام ... فلوئڈ اونس یا ... ۳۰ فلوئڈ	بیرونی: ایمولی اینٹ (ملین) اندرونی: لیکسیٹو (ملین) صفراوی پتھری میں مفید ہے۔
۳	اولیم امگڈلی (زیت ...) آلمنڈ آئل (روغن بادام) بادام روغن	کڑوے یا میٹھے بادام کی گریوں سے دبا کر نکالتے ہیں۔	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ڈی مل سینٹ، ایمولی اینٹ (ملطف، ملین)
۴	اولیم فاسفوریٹم (زیت فاسفوری) فاسفوریٹڈ آئل روغن فاسفوری	فاسفورس کو روغن بادام میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے	۱ سے ۵ منم یعنی ۳ تا ۳ سینٹی ...	ٹانک (مقوی) اور آلٹرے ٹو (مصلح)
۵	اولیم تھیوبروما (زبدۃ القوقو) آئل آف تھیوبروما (روغن قوقو)	(ادرلیز) بیجوں یعنی ... روغن بذریعہ شیم (بخارات) آیل یعنی ... حاصل ہوتا ہے۔	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	تمام سپازٹری یعنی فتیلے بنانے کے کام آتا ہے مثلاً گلیسرین سپازٹری کے
۶	اولیم چال موگری آئل آف چال موگرا (روغن چال موگرا)	چال موگرا کے بیجوں سے دبا کر نکالا جاتا ہے۔	۵ تا ۱۰ منم ... ۳ تا ۶ ...	آلٹرے ٹو (مصلح) [illegible]

	نام ادویہ یونانی - انگریزی عربی - فارسی	کس طرح اور کس چیز سے حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	اولیم ریسنائی ناٹی زیت الخروع کیسٹر آئل روغن بیدانجیر	بنڈی کے تازہ بیجوں سے نکالا جاتا ہے [illegible]	۱ سے ۸ ڈرام	کیونکہ مسہل ہے بچے حاملہ زچہ سب کو موافق ہے۔
۸	اولیم [illegible] روغن [illegible]	[illegible] سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے	[illegible]	[illegible]
۹	اولیم کروٹونس زیت حب السلاطین کروٹن آئل روغن حب السلاطین روغن جمال گوٹہ	کروٹن ٹگلیم یعنی جمال گوٹہ کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے	½ سے ۱ قطرہ	نہایت [illegible] مسہل [illegible]
۱۰	اولیم لائنائی زیت بزر الکتان لن سیڈ آئل روغن کتان	تخم السی سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے	بیرونی استعمال	[illegible] ملین ملطف
۱۱	اولیم مورہوئی زیت السمک کاڈ لور آئل روغن ماہی مچھلی کا تیل	کاڈ مچھلی کے تازہ جگر سے ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر نکالا جاتا ہے	۱ سے ۴ ڈرام	مغذی مقوی [illegible]

بعض فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل چار اقسام آئل روغن بھی آفیشل ہیں

	نام	کس طرح	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	اولیم اجوائن اجوائن آئل روغن اجوائن	اجوائن کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	ریاحی [illegible] دافع تشنج [illegible]
۲	اولیم [illegible] روغن [illegible] آئل [illegible] کا تیل	تخم [illegible] سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	[illegible]
۳	اولیم [illegible] روغن [illegible] آئل [illegible] روغن [illegible]	تخم [illegible] سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	[illegible]
۴	اولیم [illegible] روغن [illegible] آئل [illegible] روغن [illegible]	[illegible] سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	[illegible]

نمبر	نام دوائی لاطینی، انگریزی، عربی یا دیسی	کس چیز اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۵	اولیم منتھے ویرڈس آئل آف سپیئرمنٹ (پودینے کے تیل کو [illegible] کہتے ہیں)	سپیئرمنٹ کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	بہت کم استعمال ہوتا ہے	ریاحی، کارمینیٹو (محلل ریاح)
۶	اولیم سینامومی (روغن دارچینی) آئل آف سینامن (روغن دارچینی)	دارچینی کے [illegible] سے سینامومم [illegible] کی چھال سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible]
۷	اولیم کیریوفلی (روغن قرنفل) آئل آف کلووز (روغن لونگ)	[illegible] کی سوکھی ہوئی کلیوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	سٹیمولنٹ (محرک) کارمینیٹو (محلل ریاح)
۸	اولیم روزی (روغن گل، عطر گلاب) آٹو آف روز (روح گلاب)	گل سرخ (گلاب) کے تازہ پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے خوشبو کیلئے بعض [illegible] عرق گل ہوتا [illegible] [illegible] طور پر مستعمل ہے۔		نہایت خوشبودار ہے اس کو خوشبو کیلئے مرہم وغیرہ میں ملایا کرتے ہیں۔
۹	اولیم روزمیرینی (روغن [illegible]) آئل آف روزمیری	پھول دار شاخوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمینیٹو، سٹیمولنٹ (محرک) [illegible]
۱۰	اولیم [illegible] (روغن [illegible]) آئل آف [illegible] (روغن [illegible])	[illegible] سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	کارمینیٹو (محلل ریاح) سٹیمولنٹ [illegible]
۱۱	اولیم سینٹالی (روغن صندل) آئل آف صندل وڈ (صندل کا تیل)	سفید صندل کی لکڑی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۲۰ منم یا ۳ تا ۱ ڈیسی لٹر	ڈائیوریٹک، سٹیمولنٹ (مدر بول، محرک) سوزاک میں مفید ہے
۱۲	اولیم سیناپس والے ٹائل روغن خردل مصفیٰ والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (رائی کا اڑنے والا تیل)	کالی سرسوں یا رائی کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ (منفط) آبلہ انگیز

	نام ادویہ - لاطینی - انگریزی عربی - فارسی	کس ادویہ سے حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۳	اولیم کروٹانی (زیت الکروٹان) آئل آف کروٹا باز (روغن کروانی)	کروٹنا یعنی جمالپان کے دانوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	۵ سے ۲۰ منم	[illegible]
۱۴	اولیم کوری اینتھائی (زیت [illegible]) آئل آف کوری اینڈر (روغن کشنیز)	تخم کشنیز سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹھن دور کرنے والا، دافع تبخیر اور کار مینیٹو (کاسر ریاح)
۱۵	اولیم کیجوپٹائی (زیت [illegible]) آئل آف کیجوپٹ - (روغن کایاپٹی)	درخت میلالیوکا [illegible] کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	[illegible] اور [illegible]
۱۶	اولیم کیڈینم (روغن [illegible]) جونی پیرس [illegible] (روغن [illegible])	[illegible] کی چوب سے [illegible] سے حاصل کیا جاتا ہے	[illegible]	[illegible]
۱۷	اولیم [illegible] (روغن [illegible]) آئل آف [illegible] (روغن [illegible])	تخم [illegible] سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	[illegible] کاسر ریاح [illegible]
۱۸	اولیم [illegible] (روغن قرنفل) آئل آف کلوز (لونگ کا تیل)	قرنفل یعنی لونگ سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	کاسر ریاح [illegible] دافع تشنج
۱۹	اولیم کیوبیبی (روغن کبابہ) آئل آف کیوبیبز (روغن کباب چینی)	کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے۔	[illegible]	[illegible]
۲۰	اولیم گالتھیری ای آئل آف ونٹر گرین	[illegible] کے سبز پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	[illegible]	[illegible]
۲۱	اولیم گرے منس [illegible] آئل آف [illegible] (روغن [illegible])	[illegible] سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	[illegible] کاسر ریاح
	اولیم لائی مونس (روغن لیموں) آئل آف لیمن (لیموں کا تیل)	لیموں کے تازہ چھلکوں سے دباکر نکالا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	خوشبو کے لئے بعض دواؤں میں ملاتے ہیں۔

	نام ادویہ - لاطینی، انگریزی، عربی، فارسی	کس حصہ سے کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۳	اولیم لیونڈولی، روغن خزامی / آئل آف لیونڈر	خزامی کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	کارمی نیٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپازموڈک
۲۴	اولیم مرسٹی کی، روغن جوز بویا / آئل آف نٹ میگ، روغن جوز بوا	جوز بوا کے خشک بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	کارمی نیٹو (کاسر الریاح) اور نارکاٹک (مخدر)
۲۵	اولیم منتھی پائپریٹی، روغن نعناع فلفلی / آئل آف پپرمنٹ، روغن پودینہ فلفلی	نعناع فلفلی کے تازہ پھولدار نباتات سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک اور کارمی نیٹو۔
۲۶	اولیم منتھی ویریڈس، روغن نعناع (سبز) / آئل آف سپیرمنٹ، روغن پودینہ سبز	نعناع سبز کے تازہ پھولدار نباتات سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک۔ کارمی نیٹو
۲۷	اولیم روزی، روغن گلاب / آئل آف روز، گلاب	گلاب پھول کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	اینٹی سپٹک (روغن خوشبو)

نوٹ:- (۱) آئل آف کلوز (روغن قرنفل)، آئل آف سنیمن (روغن دارچینی) اور آئل آف سسٹرڈ (روغن خردل) پانی میں ڈوب جاتے ہیں۔

(۲) اکثر والے ٹائل آئلز کی مقدار خوراک ½ سے ۳ منم۔ ۲ سے ۸ اسپرٹس طرح تک ہے سوائے آئل آف کراویا۔ آئل آف کیجوپٹ۔ آئل آف منتھل مڈ اور آئل آف ٹرپن ٹائن کے

(۳) آئل آف مسٹرڈ ایک والےٹائل آئل ہے اور ایک قوی خراش دار زہر ہے اور جلد کی سرخی کے لیے صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(۴) برٹش فارماکوپیا کی بہت سی پریپیریشنز میں بطور کارمی نیٹو یا مختلف قسم کی گریوں کے گلیسرین جو باہم مشابہ ہوتے ہیں تفریق و امتیاز کے لیے والے ٹائل آئلز ملائے جاتے ہیں۔

(۵) ہندوستان، مشرقی افریقہ اور آسٹریلیا میں برٹش فارماکوپیا کی لنی منٹس - پلاسٹرس سالٹ منٹس اور سوپ بنانے میں آلیو آئل (روغن زیتون) کی بجائے سیسم آئل (روغن کنجد)، پیچ آئل (روغن مونگ پھلی) استعمال کر سکتے ہیں۔

پی لیولی (PILULAE) یعنی حبوب

ڈاکٹری نام　　　　طبی نام

لاطینی پی لیولا (Pilula) واحد پی لیولی (Pilulae) جمع ۔ عربی حب ۔ واحد حبوب ۔ جمع
انگریزی پل (Pill) واحد ۔ پلز (Pills) جمع ۔ اردو گولی ۔ واحد گولیاں ۔ جمع

تعریف گولی ایک دوا یا چند ادویہ کا چھوٹی سی گول شکل کا ایک جامد یا نیم جامد مرکب ہوتا ہے۔

گولی اس غرض سے بنائی جاتی ہے کہ وہ بلا چبائے بآسانی نگلی جا سکے۔ گولیاں نہ تو اس قدر سخت ہونی چاہئیں کہ وہ معدے میں حل ہی نہ ہوں اور نہ اس قدر ملائم ہوں کہ بسبب اُن کی شکل بگڑ جائے اور وہ باہم چپک جائیں۔ اس سے نیز ان کے بدذائقہ کو چھپانے کے لئے ان پر شکر یا جلاٹین وغیرہ کا کوٹ یعنی غلاف چڑھا دیا کرتے ہیں۔ یا ان پر سونے یا چاندی کے ورق لگا دیا کرتے ہیں۔

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں تغیرات موسم کے سبب گولیاں زیادہ سخت یا زیادہ نرم ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ موسم برسات میں تو اکثر گولیاں نرم ہو کر باہم چپک جایا کرتی ہیں۔ پس اس نقصان سے بچنے کے لئے ان کو عمدہ شیشہ والی بوتلوں میں ڈال کر رکھنا چاہئے۔

جن ادویہ کی گولیاں بنانی ہوں ان کو کھرل میں خوب حل کریں۔ اور خوب باہم ملا کر ان کی لگدی بنا لینی چاہئے۔ پھر اسے گولیاں بنانے کی مشین میں ڈال کر یا پلاٹس (چینی کی بنی ہوئی تختی) پر رکھ کر حسب معمول گولیاں بنا لیں۔ اور جیسا کہ قاعدہ ہے ہر ایک گولی کا وزن ۵ گرین سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے سوائے اُن خاص حالات کے جب کہ گولی کے اجزا بہت وزنی ہوں کیونکہ گولی جس قدر چھوٹی ہوتی ہے اسی قدر بہتر ہوتی ہے۔ گولی کامل گول اور مضبوط ہونی چاہئے نہ بے ڈول۔ زیادہ ملائم یا بھربھری نہیں ہونی چاہئے۔

گولیاں بنانے کے لئے سیرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور) یا گلیسرین آف ٹراگے کنتھ (جس میں ٹراگے کنتھ ایک حصہ۔ گلیسرین ۳ حصہ پانی ایک حصہ۔ سیرپ آف گلیوکوز ۲ حصہ پڑتا ہے) وغیرہ بطور بدرقہ عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ کریوزوٹ کی گولیاں بنانے میں کرڈ سوپ استعمال کیا کرتے ہیں۔ اور ایسنشل آئل کو اگر گولیوں میں ڈالنا ہو تو کرڈ سوپ میں تھوڑا سا کیلشیم فاسفیٹ اور گیہوں کا آٹا ملا لیا کرتے ہیں۔ گولیاں بنانے میں پہلے کنفیکشن آف روزیز (گلقند) بہت استعمال ہوا کرتی تھی لیکن اب اس قدر استعمال نہیں ہوتی۔ گلیسرین بھی گولیاں بنانے میں بہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے گولیاں ملائم رہتی ہیں سخت نہیں ہوتیں۔

نوٹ۔ تمام گولیاں ایسی بنائی چاہئیں جو معدہ و امعاء میں تحلیل ہو جائیں اور اگر وہ قابل تحلیل نہ ہوں تو بے فائدہ ہوتی ہیں۔ جب یہ مطلوب ہو کہ گولی معدہ میں تحلیل نہ ہو بلکہ امعاء میں تحلیل ہو تو اس پر کیراٹین (Keratin) کا غلاف چڑھا دینا چاہئے۔ تاکہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں ان پر کسی ہلکے سفوف مثلاً لائیکوپوڈیم وغیرہ میں ڈال کر رکھنا چاہئے۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۰ قسم کی گولیاں آفیشل ہیں۔

	نام پلیولا۔ پل۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء مع ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	پلیولا ایلوز کم ایسافیٹیڈا پل آف ایلوز اینڈ ایسافیٹیڈا (حب صبر [illegible] و حلتیت)	کمپونڈ پوڈر آف ایلوز ۳ حصہ [illegible] ایک حصہ [illegible] حصہ سیرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت سب کو یکجا ملا کر گولی بنائیں	[illegible]	۴ سے ۸ گرین یا ۲۵ سے ۵۰ سینٹی گرام	[illegible] اور [illegible] (محذر) [illegible] میں دیتے ہیں۔
۲	پلیولا ایلوز کم مرہ پل آف ایلوز اینڈ مرہ (حب صبر [illegible])	مندرجہ بالا میں [illegible] کی بجائے مرہ سمجھیں	〃	〃	〃

	نام پل پیولا ۔ لاطینی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	تعداد	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	پل پیولا ایلوز پل آف ایلوز (حب صبر)	ایلوز (صبر سقوطری) ۸۰ گرام۔ انڈ سوپ ۴۹ گرام۔ آئل آف کیروی ۳ مز۔ سیرپ آف گلوکوز (شربت شکر انگور) حسب ضرورت سب ادویہ کو بخوبی ملا کر گولیاں بنالیں۔	۲ ہیں ۱	۴ سے ۸ گرین ۲۵ء۰ سے ۵ء۰ دیسی گرام	کیتھارٹک (مسہل)
۴	پل پیولا ایلوز ایٹ ایسافیٹیڈی پل آف ایلوز اینڈ ایسافیٹیڈا (حب صبر و حلتیت)	ایلوز (صبر سقوطری) ایک حصہ ایسافیٹیڈا (ہینگ) ایک حصہ۔ انڈ سوپ ایک حصہ۔ سیرپ آف گلوکوز (شربت شکر انگور) حسب ضرورت	۱۰ ہیں ۳	۴ سے ۸ گرین ۲۵ء۰ دیسی گرام	کیتھارٹک (مسہل) وقتی ہسٹیریا و ونڈ (دافع تشنج)
۵	پل پیولا ایلوز ایٹ فیرائی پل آف ایلوز اینڈ آئرن (حب صبر و آہن)	ایکسی کیٹڈ فیرس سلفیٹ ۱۰ حصہ باربے ڈوز ایلوز ۲۰ حصہ۔ کمپاؤنڈ پوڈر آف سنامن ۳۰ حصہ۔ سیرپ آف گلوکوز حسب ضرورت۔	۲۰ ہیں ۱۲۰۰	۴ سے ۸ گرین ۲۵ء۰ سے ۵ء۰ دیسی گرام	کیتھارٹک مسہل اور ٹینک (مقوی)
۶	پل پیولا ایلوز ایٹ مرہی پل آف ایلوز اینڈ مرہ (حب صبر و مر)	سوکوٹرائن ایلوز ۲ حصہ مرہ ۱ حصہ سیرپ آف گلوکوز حسب ضرورت سب کو باہم ملا کر گولیاں بنالیں۔	۱۲ ہیں ۱	۴ سے ۸ گرین ۲۵ء۰ سے ۵ء۰ دیسی گرام	کیتھارٹک مسہل و ایمینا گاگ (مدر حیض)
۷	پل پیولا پلمبائی کم اوپیو پل آف لیڈ اینڈ اوپیم (حب مرداسنگ و افیون)	لیڈ ایسیٹیٹ ۶ حصہ۔ اوپیم ۱ حصہ سیرپ آف گلوکوز ۱ حصہ سب کو بخوبی ملا کر گولی بنالیں	افیون ۱ میں ۱۲	۲ سے ۴ گرین دیسی گرام	ایسٹرنجنٹ قابض اسہال کے لئے مفید
۸	پل پیولا ریہائی کمپوزیٹا کمپاؤنڈ ریوبارب پل (حب ریوند مرکب)	ریوبارب کی جڑ کا سفوف ۲۵ حصہ ایلوز ۲۰ حصہ۔ مرہ ۱۲ حصہ۔ ہارڈ سوپ ۱۲ حصہ۔ آئل آف پیپر منٹ ۱ حصہ۔ سیرپ آف گلوکوز ۲۰ حصہ حسب ضرورت۔	۲۰ ہیں ۱	۴ سے ۸ گرین ۲۵ء۰ ۵ء۰ دیسی گرام	ہلکا مسہل اور خفیف کیتھارٹک یعنی مقوی معدہ و ملین۔

	نام لاطینی، انگریزی، عربی و فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۹	پل ہیولا سِلی کمپازیٹا کمپاؤنڈ سکوئل پل (حب اسقیل مرکب)	سکوئل ۱۰ حصہ، جنجبیل (سونٹھ) ۱۰ حصہ امونیاکم (اشق) ۱۰ حصہ، ہارڈ سوپ ۱۰ حصہ، سیرپ آف گلوکوز ۵ حصہ یا حسب ضرورت۔	۴ میں ۱	۲ سے ۴ گرین یا ۱۲۵ تا ۲۵۰ سینٹی گرام	ایکسپکٹوریٹ اور ڈائیوریٹک
۱۰	پل ہیولا اپیکاک کمپازیٹا کمپاؤنڈ اپیکاک پل (حب اپیکاک مشتمل مرکب)	مثل ۹ و بالا میں سکوئل کی جگہ ڈوورز پاؤڈر سمجھیں	۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین یا ۲۵ تا ۵۰ سینٹی گرام	ایکسپکٹوریٹ اور ڈائیوریٹک
۱۱	پل ہیولا سپونس کمپازیٹا کمپاؤنڈ پل آف سوپ (حب صابون مرکب)	اوپیم ۲۰ حصہ، ہارڈ سوپ ۶۰ حصہ سیرپ آف گلوکوز ۲۰ حصہ	۵ میں ۱ اوپیم	۲ سے ۴ گرین یا ۱۲ تا ۲۵ سینٹی گرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) نارکوٹک (مخدر) مثل افیون
۱۲	پل ہیولا فاسفورسائی پل آف فاسفورس (حب فاسفورس)	فاسفورس ایک حصہ، ٹولو بیسٹ ۸۰ حصہ، آئل آف تھیوبروما ۴۰ حصہ کے اولین ۱۰ حصہ، کاربن ڈائی سلفائڈ ۴ حصہ، سفید شلفیٹ ۳۲ حصہ	۱۰۰ میں ۱	۱ سے ۴ گرین یا ۶ تا ۲۵ سینٹی گرام	ٹانک (مقوی) اور ریسٹوریٹو
۱۳	پل ہیولا فیرائی آئرن پل (حب آہن) نوٹ: بلاڈز پل کا بدل ہے۔	ایکسی کیٹڈ فیرس سلفیٹ ۱۳۰ گرام ایکسی کیٹڈ سوڈیم کاربونیٹ ۷۰ گرام گم اکیشیا ۸ گرام، ٹراگاکینتھ ۷ گرام گلیسرین (شکر انگور) ۲۱ گرام، آب مقطر ۲ قطرہ یا حسب ضرورت۔	۸ میں ۱ فیرس کاربونیٹ	۵ سے ۱۵ گرین یا ۳۰ تا ۱۰۰ سینٹی گرام	ٹانک (مقوی) اور ہیماٹینک (مولد خون)
۱۴	پل ہیولا کالوسنتھس کمپازیٹا کمپاؤنڈ پل آف کالوسنتھ (حب شحم حنظل مرکب)	کالوسنتھ پلپ (شحم حنظل) ۲۰ گرام سکیمونی ریزن ۳۵ گرام، ایلوز ۳۵ گرام، پوٹاشیم سلفیٹ ایک ۵ گرام، آئل آف کلوز آب مقطر حسب ضرورت	۵ میں ۱	۴ سے ۸ گرین یا ۲۵ تا ۵۰ سینٹی گرام	کیتھارٹک (مسہل)

نمبر	نام پل یعنی گولی لاطینی، انگریزی، عربی، فارسی	اجزاء و ترکیب	خوراک	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	پل یولا کالوسنتھی ڈس ایٹ ہیوسائمائی / پل آف کالوسنتھ اینڈ ہیوسائمس / (حب حنظل و بنج)	پل کالوسنتھ کمپونڈ ۲ حصہ اور ایکسٹریکٹ آف ہیوسائمس ایک حصہ دونوں کو باہم خوب ملا کر گولی بنالیں	۳ سے ۴	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک مسہل
۱۶	پل یولا کوئی نی سلفے ٹس / پل آف کونین سلفیٹ / (حب کونین سلفیٹ)	کونین سلفیٹ ۲۰ حصہ ٹارٹارک ایسڈ ۱ حصہ گلیسرین ۲ حصہ ترنگبین ۳ حصہ	۱ سے ۵	۱ سے ۵ گرین اور ۲ سے ۱۰ گرین بطور مقوی	ٹانک اور اینٹی پیریاڈک مسکن و رافع بخار و مقوی
۱۷	پل یولا ہائیڈرارجرائی / بلیو پل (حب آسمانی) / (حب سیماب) / (حب نیلوں)	مرکری (سیماب) ۲ حصہ کنفیکشن آف روزز ۳ حصہ لیکوریس روٹ کا سفوف ایک حصہ سیماب کو گلقند میں ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ سیماب کے ذرات نظر نہ آئیں پھر ملٹھی کا سفوف ملا کر گولی بنالیں	۳ سے ۸	۴ سے ۸ گرین بطور مسہل	الٹرنیٹو اور ... بطور مسہل آتشک میں مفید
۱۸	پل یولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپوزیٹا / پلمرس پل (حب پلمر) / (حب پلمر)	مرکیورس کلورائیڈ ۱ حصہ سلفیوریٹڈ انٹیمنی ۱ حصہ گوایکم ریزن ۲ حصہ کیسٹر آئل ۱ حصہ سب کو ملا کر گولی بنالیں	۴ سے ۸	۴ سے ۸ گرین بطور مسہل	الٹرنیٹو و مسہل و رافع ... مسہل

نوٹ۔ مذکورہ بالا تمام گولیاں جو ادویہ ہسپتال میں ملتی ہیں اور ہر ایک میں چار سو گرین ہوتی ہیں سوائے پل آف کونین سلفیٹ کے ہر گولی پانچ گرین کی ہوتی ہے اور حب سیماب کے تمام اجزائے ... کی مقدار ... گرین تک ہے سوائے پل آف ... پل آف لیڈ اینڈ اوپیم۔ کمپونڈ پل آف سوپ اور پل یولا فیرائی کے جن کی خوراکیں دیکھیں۔

برٹش فارماکوپیا کی پل آف ... گولیوں کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے سوائے پل یولا کوئی نی سلفیٹس کی رنگت سفید ہوتی ہے اور پل یولا ہائیڈرارجرائی کی رنگت آسمانی نیلی ہوتی ہے۔ اور پل یولا ... نیلی ...

سب کو ۔ ایپی کاک کمپازیٹا کے جس کی رنگت کرنارنجی ہوتی ہے ۔

بہت سی گولیاں ان کی خوشبو سے شناخت ہو سکتی ہیں مثلاً پل لیولا رھی آئی کمپازیٹا جنت ۔ یہ مرکب ۔ پیپرمنٹ کی خوشبو سے پل لیولا سے پونس (حب صابن) لیمون کی بو سے اور پل لیولا ایلوز ایٹ ایسا فیٹیڈا (حب صبر و حلتیت) ہینگ کی بو سے ۔ پس طالب علم کو چاہئے کہ وہ مذکورہ بالا یعنی گولیوں کے رنگ و بو سے خوب واقفیت حاصل کرے ۔

پلویریز (PULVERIES) یعنی سُفوفات

ڈاکٹری نام　　　　　طبی نام

(لاطینی) پلویس (Pulvis) واحد ۔ پلویریز (Pulveries) جمع ۔ (عربی) سفوف ۔ واحد سفوفات ۔ جمع

(انگریزی) پوڈر (Powder) واحد ۔ پوڈرز (Powders) جمع ۔

تعریف ۔ خشک دوا یا ادویہ باریک پیس کر باہم ملائی ہوئیں پوڈر یا سفوف کہلاتی ہیں ۔

نوٹ ۔ پوڈرز (سفوفوں) کو نہایت صاف کھرل میں ملانا چاہئے ۔ اس مطلب کے لئے شیشے کا کھرل بہتر ہوتا ہے ۔ سفوفوں کے ملانے کا جو طریق ہوتا ہے وہ ان کی علامت پر بہت کچھ اثر کیا کرتا ہے ۔

بہت سی عورتیں اپنے ننھے بچوں کو سفوف مربّے میں ملا کر کھلا دیتی ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ مربّوں میں جو ترشی ہوتی ہے وہ آنٹیکلیز (کھاری سفوفوں) کے ساتھ مل کر ان کی تاثیر کو زائل کر دیتی ہے ۔ پس اُن کے کھلانے کی بہترین صورت یہ ہے کہ اُن کو شکر اور پانی یا دودھ میں ملا کر دینا چاہئے ۔

برٹش فارما کوپیا میں مندرجہ ذیل ۷ پوڈرز (سفوفات) آفیشل ہیں

نام پلویس ۔ لاطینی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال استعمال
پلویس اپی کے کوانائی کمپازیٹس کمپاؤنڈ پوڈر آف اپی کے کوانا ڈوورز پوڈر سفوف عرق آور مرکب	اپی کے کوانا کی جڑ کا سفوف ۔ ایک حصہ افیم کا سفوف ایک حصہ اور پوٹاسی ام سلفیٹ ۸ حصے سب کو خوب باہم ملا دیں ۔	۱۰ میں ۱ افیم	۵ سے ۱۵ گرین ۳ سے ۱۰ ڈیسی گرام	ڈایا فوریٹک (معرق) ۔ انوڈائن (مخدر)

	نام پوڈرس ۔ اطلاقی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	پوڈرس امگڈلی کمپ زیشن کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز (سفوف بادام مرکب)	سویٹ آمنڈز (بادام شیریں) ۸ حصہ شکر سفید ۴ حصہ ۔ گم اکیشیا سفوف ایک حصہ ۔	[illegible] ویں ۲	۔	ڈیمل سینٹ (ملطف) [illegible]
۳	پوڈرس اینٹی مونی سے لیس اینٹی مونی ال پوڈر (سفوف انٹیمنی) نوٹ ۔ جیمیس پوڈر کا بدل	اینٹی مونی اس آکسائیڈ ایک حصہ کیلسیم فاسفیٹ ۲ حصہ ۔ دونوں کو باہم ملائیں ۔	[illegible] ویں ۱	[illegible]	[illegible] عرق [illegible] میں [illegible] [illegible] ۔
۴	پلوس ایپی کاک کمپوزیشن کمپونڈ پوڈر آف ایپی کاک (سفوف اپیکاک مرکب)	اپیکاک سفوف ۱ حصہ ۔ [illegible] سفوف ۱ حصہ پنجم سفوف ۸ حصہ ۔ [illegible] سفوف ۴ حصہ [illegible] کشتہ سفوف ۴ حصہ سب کو ملائیں	[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]
۵	پلوس [illegible] [illegible] سیڈس (سفوف تخم [illegible])	[illegible]	۔	[illegible]	[illegible]
۶	پلوس ٹریگے کنتھ کمپوزیشن کمپونڈ پوڈر آف ٹریگے کنتھ (سفوف کتیرا مرکب)	ٹریگے کنتھ سفوف ۵ حصہ گم اکیشیا سفوف ۴ حصہ سٹارچ سفوف ۴ حصہ اور شکر سفید سفوف ۱۵ حصہ سب کو باہم ملائیں ۔	[illegible] ۱	[illegible]	ڈیمل سینٹ (ملطف)
۷	پلوس [illegible] کمپوزیشن کمپونڈ پوڈر آف [illegible] (سفوف [illegible] مرکب)	[illegible] سفوف ۳ حصہ [illegible] ۲ حصہ اور [illegible] سفوف ایک حصہ ۔ سب کو خوب باہم ملائیں	۳ ویں ۱	[illegible]	[illegible] (تیز مسہل)

نمبر	نام پلوس۔ لاطینی۔ انگریزی / عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	قیمت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۸	پلوس ریوائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف روبارب (سفوف ریوند مرکب)	ریوند چینی کی جڑ کا سفوف ۲ حصہ۔ لائٹ میگنیشیا ۶ حصہ اور جنجر سفوف ۱ حصہ۔ سب کو خوب باہم ملالیں۔	۲ پیس ۱/۲	۲۰ سے ۶۰ گرین یا ۱.۳ سے ۴ گرام	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) اسٹومکیک (مقوی معدہ) اور کیتھارٹک (مسہل)
۹	پلوس سکیمونیائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف سکیمونی (سفوف سقمونیا مرکب)	سکیمونی ریزن سفوف ۵ حصہ جلیپا سفوف ۳ حصہ اور جنجر سفوف ۱ حصہ سب کو باہم ملالیں۔	۲ پیس ۱	۱۰ سے ۲۰ گرین یا ۶ سے ۱۳ دیسی گرام	ہائیڈراگوگ کیتھارٹک (تیز مسہل)
۱۰	پلوس سنیمومائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف سنیمن (سفوف دارچینی مرکب)	سینامن بارک کا سفوف ایک حصہ۔ کارڈیمم سیڈز (دانہ الائچی) سفوف ایک حصہ۔ جنجر سفوف ایک حصہ۔ سب کو ملالیں۔	۳ پیس	۱۰ سے ۴۰ گرین یا ۶ سے ۳۰ دیسی گرام	ایرومیٹک (خوشبودار) کارمینیٹو (کاسر الریاح)
۱۱	پلوس سوڈائی ٹارٹریٹی ایفروسنس ایفروسنٹ ٹارٹریٹڈ سوڈا پوڈر سیڈلٹز پوڈر (سفوف سوڈا ٹارٹریٹی جوش دار)	ٹارٹریٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین (۷.۸ گرام) سوڈیم بائی کاربونیٹ ۴۰ گرین (۲.۶ گرام) دونوں کو ملا کر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں ڈال کر لپیٹ دیں۔ ٹارٹارک ایسڈ کا سفوف ۳۸ گرین (۲.۵ گرام) اسکو ایک سفید کاغذ میں لپیٹ دیں۔	۱۲۰ ۴۰ اور ۳۸	۱۲۰ گرین	ایپیرینٹ کاگ کیتھارٹک (اس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں) نوٹ: ایفروسنٹ کا ترجمہ پہلے بیان ہو چکا
۱۲	پلوس کالادانہ کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف کالادانہ (سفوف کالادانہ مرکب)	کالادانہ سفوف ۳ حصہ کریم آف ٹارٹار ۲ حصہ جنجر سفوف ۱ حصہ سب کو ملالیں	۲ پیس ۳	۲۰ سے ۶۰ گرین یا ۱.۳ سے ۴ گرام	ہائیڈراگوگ کیتھارٹک (تیز مسہل جس سے پانی جیسے دست آتے ہیں)
۱۳	پلوس کاٹیچو کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف کاتھ (سفوف دم الاخوین ہندی مرکب)	کاتھ (دم الاخوین ہندی) یا پیلا دو کھی کا سفوف ۵ حصہ۔ ادرک سفوف ۱ حصہ اور سینامن بارک (دارچینی) سفوف ۲ حصہ سب کو ملالیں	۲ پیس ۱ (۳)	۱۰ سے ۴۰ گرین یا ۶ سے ۲۶ دیسی گرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) انٹیسٹینل (تسکین الم) وتارا کارمینیٹو (محلل)

نمبر	نام چورن - لاطینی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	خوراک	مقدار خوراک	منافع و استعمال
۱۴	پلوس کریٹی ایرومیٹیکس ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک سفوف چاک خوشبودار	دارچینی باریک سفوف ۴ حصہ۔ جائفل سفوف ۳ حصہ۔ لونگ سفوف ۳ حصہ۔ الائچی کے بیج سفوف ۱ حصہ۔ شکر سفوف ۲۵ حصہ اور پریپیئرڈ چاک ۱۱ حصہ سب کو باہم ملائیں۔	ہر دو گھنٹہ	۱۰ سے ۶۰ گرین تک	اسہال و ترشی معدہ اور اطفال کے دست و ترشی
۱۵	پلوس کریٹی ایرومیٹیکس کم اوپیو ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ود اوپیم خوشبودار سفوف چاک افیون دار	ایرومیٹک چاک پاؤڈر ۳۹ حصہ اور اوپیم سفوف ۱ حصہ۔ دونوں کو باہم ملائیں۔	ہر دو گھنٹہ	۱۰ سے ۶۰ گرین تک	اسہال و ترشی معدہ اور اسہال شدید
۱۶	پلوس گلیسی رائزا کمپاؤنڈس کمپاؤنڈ پاؤڈر آف لیکوریس سفوف ملٹھی مرکب	سنا کی پتی ۲ حصہ۔ ملٹھی سفوف ۲ حصہ۔ سونف ۱ حصہ۔ گندھک سفوف ۱ حصہ۔ شکر سفوف ۶ حصہ سب کو باہم ملائیں۔	[illegible]	۶۰ سے ۱۲۰ گرین تک	ملین و مسہل اور قبض
۱۷	پلوس جلاپی کمپاؤنڈس کمپاؤنڈ پاؤڈر آف جلاپ سفوف جلاپ مرکب	جلاپ کا سفوف ۵ حصہ۔ کریم آف ٹارٹر ۹ حصہ۔ سونٹھ سفوف ۱ حصہ سب کو ملائیں۔	[illegible]	۲۰ سے ۶۰ گرین تک	تیز مسہل و مدر اور استسقاء

نوٹ۔ سوائے چورن نمبر ۱۴ و ۱۵ کے باقی کے تمام چورن دراصل سفوفات مرکب کہلاتے ہیں لیکن درحقیقت سارے ہی چورن مرکب ہیں۔ کیونکہ ہر ایک چورن میں ایک سے زیادہ اجزا ہوتے ہیں۔

اگر ان کی شناخت کے لئے تھوڑی سی توجہ اور تکلیف کی جائے تو وہ تمام اپنے اپنے رنگ اور بو سے تمیز ہو سکتے ہیں۔

سپرٹس SPIRITUS یعنی رُوح

نوٹ - اگرچہ سپرٹ کا عام مفہوم شراب مقطر یا روح الخمر ہے۔ لیکن سوائے ریکٹی فائیڈ سپرٹ (روح الخمر مصفیٰ) کے برٹش فارماکوپیا میں جس قدر سپرٹ مندرج ہیں وہ والے ٹائل آئلز اور ایتھر کے الکحلک سولیوشنز ہیں یعنی وہ روغنات فراری اور ایتھر کے الکحول محلولات یا عرقیات ہیں۔

سپرٹس کو دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں (۱) سمپل سپرٹس اور (۲) کمپونڈ سپرٹس۔ چنانچہ سمپل سپرٹس تو والے ٹائل آئلز یا ایتھرز یا کلوروفارم کو الکحل (۹۰ فی صدی) میں حل کرنے سے تیار کی جاتی ہیں اور وہ پانی میں ملانے سے اکثر گدلی ہو جایا کرتی ہیں۔ لیکن کمپونڈ سپرٹس جن میں سے ہر ایک میں ایک سے زیادہ اجزا ہوتے ہیں وہ بذریعہ ڈسٹی لے شن کے بنائی جاتی ہیں یعنی انہیں مقطر یا کشید کرکے بناتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں کل ۱۶ سپرٹس ہیں جن میں سے ۱۲ تو سمپل ہیں اور ۴ کمپونڈ

سمپل سپرٹس یعنی ارواح مفردہ

	نام سپرٹس - یونانی - انگریزی و عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	قوت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سپرٹس ایتھرس سپرٹ آف ایتھر روح ایتھر	ایتھر ایک حصہ - اور الکحل (۹۰ فی صدی) دو حصہ - دونوں کو ملالیں	۳ بی پی ۱	۲۰ سے ۴۰ منم اگر بار بار دینی ہو ۲۰ سے ۹۰ منم اگر ایک بار دینی ہو	ڈفی فیوزیبل سٹیمولینٹ اینٹی سپازموڈک اور کارمی نے ٹو یعنی محرک دافع تشنج کاسر الریاح
۲	سپرٹس اینی سائی سپرٹ آف انیس روح انیسون	آئل آف انیس (روغن انیسون) ایک حصہ اور الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت دس حصہ	بی پی ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو کاسر الریاح اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)

افعال و استعمال	مقدار خوراک	نسبت	اجزاء و ترکیب	نام سپرٹس - لاطینی - انگریزی اردو - فارسی	
منبہ سے مشک مدر بول سے مسک دافع ہوا و محرک	۲۰ تا ۶۰ منم	۱۰ میں ۱	آئل آف جونی پر روغن عرعر ایک حصہ اور الکحل ۹۰ فی صدی حسب ضرورت ۱۰ حصہ دونوں کو ملائیں۔	سپرٹس جونی پیرائی سپرٹ آف جونی پر (روح عرعر)	۳
ایک اصل اور جوڑ لینیمینٹ و محرک منعش و محرک کلی	۰	۱۰ میں ۱	آئل آف روزمیری ایک حصہ الکحل ۹۰ فی صدی حسب ضرورت ۱۰ حصہ دونوں کو ملائیں	سپرٹس روزمیرائی سپرٹ آف روزمیری (روح اکلیل الجبل)	۴
افعال و استعمال شراب میں [illegible] کے [illegible]		۹۰ فیصدی	الکحل جس میں ۹۰ فی صدی الکحل ہوتی ہے	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ریکٹی فائیڈ سپرٹ (روح الخمر مصفیٰ)	۵
[illegible] منعش [illegible]	۵ سے ۲۰ منم	۱۰ میں ۱	آئل آف سینپس روغن رائی ایک حصہ، الکحل ۹۰ فی صدی حسب ضرورت ۱۰ حصہ	سپرٹس سینپس سپرٹ آف سینپس (روح خردل - روغن رائی)	۶
اینٹی اسپازموڈک سینے کی تکالیف اور اینٹی اسپازموڈک مسکن دافع تشنج	۵ سے ۲۰ منم حسب ضرورت ۲۰ سے ۶۰ منم	۲۰ میں ۱	کلوروفارم ایک حصہ، الکحل ۹۰ فی صدی حسب ضرورت ۲۰ حصہ	سپرٹس کلوروفارمائی سپرٹ آف کلوروفارم کلوروفارم [illegible] (روح کلوروفارم)	۷
اینٹی اسپازموڈک منبہ اینٹی اسپازموڈک	۵ سے ۲۰ منم	۱۰ میں ۱	آئل آف کیجوپٹ ایک حصہ، الکحل ۹۰ فی صدی حسب ضرورت ۱۰ حصہ	سپرٹس کیجوپٹائی سپرٹ آف کیجوپٹ (روح کیجوپٹ)	۸
منبہ اینٹی اسپازموڈک دافع تشنج	۵ سے ۲۰ منم	۱۰ میں ۱	کیمفر ایک حصہ، الکحل ۹۰ فی صدی حسب ضرورت ۱۰ حصہ	سپرٹس کیمفوری سپرٹ آف کیمفر (روح کافور)	۹

نمبر	نام برٹش معہ لاطینی و انگریزی و اردو	اجزاء و ترکیب	فارما	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۰	اسپرٹس ... / اسپرٹ آف ... (روح ...)	آئل آف ... ایک حصہ، الکحل (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت تا ۱۰ حصہ۔	بی پی ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نیٹو اور اینٹی سپازموڈک یعنی کاسر الریاح و دافع تشنج
۱۱	اسپرٹس مائی رسٹی سی / اسپرٹ آف نٹ میگ (روح جوز الطیب)	آئل آف نٹ میگ (روغن جوز بویا) ایک حصہ، الکحل (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت تا ۱۰ حصہ	بی پی ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نیٹو (کاسر الریاح)
۱۲	اسپرٹس مینتھی پپریٹی / اسپرٹ آف پیپرمنٹ (روح نعناع فلفلی)	آئل آف پیپرمنٹ ایک حصہ، الکحل (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت تا ۱۰ حصہ	بی پی ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نیٹو اور اینٹی سپازموڈک (کاسر الریاح اور دافع تشنج)

کمپونڈ اسپرٹس یعنی ارواح مرکبہ

نمبر	نام برٹش معہ لاطینی و انگریزی و اردو	اجزاء و ترکیب	فارما	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	اسپرٹس آرموریشی کمپوزیٹس / کمپونڈ اسپرٹ آف ہارس ریڈش (روح فجل ترکیبی)	ہارس ریڈش روٹ ۲۰ گرام، چھلکا نارنج ۲۰ گرام، نٹ میگ ۲ گرام، الکحل (۹۰ فیصدی) ۲۲۵ ملی اور آب مقطر ۱۵۰ ملی	بی پی ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام یا ۴ تا ۸ ملی	اسٹیمولینٹ، ڈائیوریٹک (منبہ، مدر بول بالتحریک)
۲	اسپرٹس ایتھرس نائٹروسی / اسپرٹ آف نائٹرس ایتھر / سویٹ اسپرٹ آف نائٹر (روح ایتھر نطرونی)	نائٹرک ایسڈ ۵ ملی، سلفیورک ایسڈ ۱۰ ملی، کاپر ۱۰ گرام اور الکحل (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت	...	۱۵ سے ۳۰ منم یا ۱ تا ۲ ملی	ڈایافورٹیک (معرق)، ڈائیوریٹک (مدر بول)، اسٹیمولینٹ، اینٹی سپازموڈک
۳	اسپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس / ایرومیٹک اسپرٹ آف ایمونیا (روح نوشادر خوشبودار)	کاربونیٹ آف ایمونیا ۲۰ گرام، سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۵۰ ملی، آئل آف نٹ میگ ... ملی، آئل آف لیمن ... ملی، الکحل (۹۰ فیصدی) ... ۳۰۰ ملی اور آب مقطر ۱۵۰ ملی	...	۲۰ سے ۴۰ منم یا ۱ سے ۲ ملی	کارڈیک اسٹیمولینٹ اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نیٹو (کاسر الریاح)

	نام سپرٹس ۔ لاطینی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	سپرٹس ایمونی فیٹیڈس فیٹڈ سپرٹ آف ایمونیا (روح نوشادر بدبودار)	ایسا فیٹیڈا (ہینگ) ۱ جز ۔ مزشدہ محلول آف ایمونیا ۱ جز ۔ الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۱۰ جز	۲۰ میں ۱	۲۰ سے ۴۰ منم (ایک ڈرام)	سٹیمولینٹ اینٹی سپاسموڈک بعض دافع تشنج

(لاطینی) سکس (SUCCUS) (انگریزی) جوس (JUICE)

(عربی) عصیر (فارسی) افشردہ (اردو) نچوڑ ۔ رس

نوٹ ۔ عربی لفظ عصیر کے لغوی معنی ہیں نچوڑ لیکن طب میں اس لفظ کا اطلاق ایسی شراب انگوری پر بھی ہوتا ہے جو پھل اور کی جاتی ہو ۔

تعریف ۔ کسی پھل پھول یا نبات سے دبا کر نکالے ہوئے رس کو لاطینی میں سکس اور عربی میں عصیر وغیرہ کہتے ہیں ۔

بنانے کی ترکیب ۔ پہلے تازہ پھل پھول یا نبات کو دبا کر اس کا رس نکال لیتے ہیں پھر تاکہ وہ خراب نہ ہو جائے اس میں اس کی مقدار کی ایک تہائی (یعنی ۳ کے برابر) ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے سات روز تک پڑا رہنے دیتے ہیں اور پھر اس کو چھان کر استعمال کرتے ہیں ۔ لیکن سکس لاطینی موثر عصیر لیموں ایسی میں ایلکحال نہیں ڈالا جاتا ۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۲ سکس ہیں ۔

	نام سکس ۔ لاطینی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سکس ٹیراکسیسی (عصیر طرخشقون) جوس آف ٹیراکسیکم	ٹیراکسیکم کی تازہ جڑوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالتے ہیں جیسے کہ نمبر ۱ طریق سے درست کر لیتے ہیں ۔	۱ سے ۲ ڈرام	ذائع ہے جگر کے افعال کو درست کرنے کو (مدر بول)
۲	سکس سکوپیری آئی جوس آف بروم (عصیر ...)	تازہ بروم کی چوٹیوں اور شاخوں کا رس نکالتے ہیں جیسے کہ نمبر ۱ طریق سے درست کر لیتے ہیں	۱ سے ۲ ڈرام	ذائع ہے نیز مدر بول

نام مختصر لاطینی۔ انگریزی و اردو	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچر لیمونس (ٹنکچر لیموں) ٹنکچر آب لیموں	۲ چھٹانک لیموں کا تازہ چھلکا ہوتا ہے جس میں سے ایک فلوئڈ اونس میں ۲۰ سے ۴۰ گرین تک ست لیموں ہوتا ہے۔	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ اونس	اینٹی سکاربیوٹک دافع سکروی یعنی سلاق

سپازی ٹوریا SUPPOSITORIA یعنی شیاف

ڈاکٹری نام

(لاطینی) سپازی ٹوریم Suppositorium واحد سپازی ٹوریا Suppositoria جمع

(انگریزی) سپازی ٹری Suppository واحد سپازی ٹریز Suppositories جمع

طبی نام

(عربی) شاف - واحد - شیاف - جمع - (فارسی) شاف - واحد - شیاف - جمع

تعریف۔ سپازی ٹری یا شافہ مخروطی شکل کا (جو انگلی کے پورے سے ذرا چھوٹا یا بڑا ہوتا ہے) ایک ایسا جامد مرکب ہے جس میں ادویہ کے بعض اجزائے مؤثرہ ہوتے ہیں۔ اس کو ریکٹم (ڈبر۔ پاخانہ کی جگہ) میں رکھا کرتے ہیں۔ تمام شیاف میں بیسس کے طور پر آئل آف تھیوبروما پڑتا ہے۔ لیکن سپازی ٹوریا گلیسرائینی میں جیلٹین پڑتی ہے۔

ہر ایک سپازی ٹری کا وزن ۱۵ گرین ہوتا ہے۔ اور وہ مخروطی شکل کے خاص قسم کے سانچوں میں ڈھالے جاتے ہیں۔

نوٹ۔ چونکہ آئل آف تھیوبروما ۹۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے اس لئے ہندوستان جیسے گرم ملک میں اگر ایسی بنائی ہوئی سپازی ٹری ملائم ہو جائے تو اس میں تھوڑا سا سفید موم ملا دینی چاہئے۔

سپازی ٹری کو جب ڈبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ پگھل کر جذب ہو جاتی ہے۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۶ سپازی ٹوریا ہیں۔

	نام سپازی ٹوریا۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار سپازی ٹری	افعال و استعمال
۱	سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی آئیوڈوفارم سپازی ٹریز (دشیاف آئیوڈوفارم)	آئیوڈوفارم ۳۶ گرام۔ آئل تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔	۳ گرین آئیوڈوفارم کی ۱ سپازی ٹری	ورمِ [illegible] دردِ [illegible] دافع تعفن
۲	سپازی ٹوریا ایسیڈائی ٹینی سائی ٹینک ایسڈ سپازی ٹریز (دشیاف جوہر مازو)	ٹینک ایسڈ ۳۶ گرام آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔	۳ گرین ٹینک ایسڈ کی ۱ سپازی ٹری	[illegible]
۳	سپازی ٹوریا فینولائی فینول سپازی ٹریز (دشیاف فینول)	فینول ۔ گرام [illegible] آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں۔	[illegible] گرین فینول کی ۱ سپازی ٹری	[illegible]
۴	سپازی ٹوریا بیلاڈونی بیلاڈونا سپازی ٹریز (دشیاف بیروح [illegible])	[illegible] آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔	[illegible]	[illegible]
۵	سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز (دشیاف اسرب مرکب)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرام۔ اوپیم [illegible] گرام آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں	[illegible]	[illegible]
۶	سپازی ٹوریا گلیسرینائی گلیسرین سپازی ٹریز دشیاف گلیسرین	[illegible] گرام گلیسرین [illegible] گرام [illegible] حسب ضرورت۔	[illegible] گلیسرین	[illegible]
	سپازی ٹوریا مارفینائی مارفین سپازی ٹریز دشیاف مارفیا	[illegible] گرام آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔		[illegible]

نوٹ۔ (۱) اوگین کی ایک ان آفیشل سپازی ٹری ہے جو ایسی کھوکھلی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ انگلی کے پپوٹے پر چڑھا کر استعمال کی جا سکے۔ اس قسم کی سپازی ٹری وضع حمل کے بعد درد وغیرہ کو کم کرنے کے لئے سروکس یوٹرائی (عنق رحم) میں داخل کی جاتی ہے۔

(۲) ایک گلیسرین سپازی ٹری جس کی شکل بیلنے جیسی ہوتی ہے ۳۰ گرین سے ۶۰ گرین یا ۱۰۰ گرین تک کی بنائی جاتی ہے۔ اس کو ریکٹم (امعاء) میں رکھنے سے قبض رفع ہو جاتی ہے۔

(۳) سپازی ٹری پلمبی کمپازیٹا میں ایک گرین افیم ہوتی ہے۔ اگرچہ اس کے نام سے ایسا ظاہر نہیں ہوتا۔

(۴) سپازی ٹریز یا تو اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں کہ ریکٹم (امعاء) یا اس کے متصلہ اعضاء مثلاً مثانہ وغیرہ پر ان کی تاثیر ہو سکے اور یا اس غرض سے کہ دوا جو کسی قسم کی تکلیف دہ ہے کے تمام جسم پر اس کا کلی اثر ہو سکے جیسا کہ افیم کی سپازی ٹری بواسیر وغیرہ کے درد یا خراش کو کم یا زائل کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اور نیند لانے کے لئے بھی۔ اس طریق سے کمپونڈ لیڈ سپازی ٹری تاثیر کرتی ہے۔

سروپی (SYRUPI) یعنی اشربہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) سیروپس (Syrupus) واحد۔ سیروپائی (Syrupi) جمع۔ (عربی) شربت یا شراب، اشربہ جمع

(انگریزی) سیرپ (Syrup) واحد۔ سیرپس (Syrups) جمع (فارسی) شربت ۔ شربتہا جمع

تعریف۔ سیرپ یعنی شربت ایک شیریں سیال مرکب ہے جو دوا کو شیرۂ قند مصفا میں شامل کر کے بنایا جاتا ہے۔

شربت میں شکر ایک تو اس غرض سے ڈالی جاتی ہے کہ جو دوا اس میں ڈالی گئی ہے وہ محفوظ رہے۔ خراب نہ ہو جائے۔ اور دوسرے اس غرض سے کہ دوا کا ذائقہ شیریں ہو جائے۔ چنانچہ سیروپس فیرائی آئیوڈائی ڈائی اور سیروپس فیرائی

فاسفیٹس ہیں شکر آکسی ڈیشن کو روکتی ہے۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۲۳ شربت ہیں۔

نمبر	نام برٹش فارماکوپیا لاطینی، انگریزی، اردو، فارسی	اجزاء و ترکیب	[illegible]	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سیروپس آرنشیائی سیرپ آف اورنج (شربت سنگترہ)	ٹنکچر آف اورنج ایک حصہ سیرپ ۷ حصہ۔ دونوں کو ملائیں	بی پی	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	ذائقے و بیخ خوشبو اور ذائقہ کے لئے ڈالتے ہیں۔
۲	سیروپس آرنشیائی فلورس سیرپ آف اورنج فلاورس (شربت گل سنگترہ)	۱/۱۰۰ اورنج فلاور واٹر ۵ ملی ... ۸۰ گرام شکر کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی	تم ۲ بی پی	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	ذائقے و بیخ خوشبو اور ذائقہ کے لئے ڈالتے ہیں۔
۳	سیروپس ایرومیٹیکس (شربت عطری) ایرومیٹک سیرپ (خوشبودار شربت)	ٹنکچر آف اورنج ۵ حصہ سینامن واٹر ۱۵ حصہ سیرپ ۵۰ حصہ	۔	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	خوشبو کیلئے ڈالتے ہیں
۴	سیروپس ...ائی وجی پی (آئی) ... جی پی ان ... (شربت ... چیانی)	ادرجی پی ان ... ۵۰ گرام شکر صاف ۵۰ گرام گلیسرین ۶۵ ملی آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملی	بی پی	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	گلے و زبان سینہ کی خشکی اعصاب اور ذائقہ کے لئے استعمال کرتے ہیں
۵	سیروپس ٹولوٹینس (شربت طولو) سیرپ آف ٹولو شربت ٹولو	بالسم آف ٹولو ۲۰ گرام شکر صاف ۸۰۰ گرام آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ گرام	بی پی	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	کھانسی کمپوزیشن کیلئے استعمال کرتے ہیں۔
۶	سیروپس ... (شربت ...) سیرپ آف ... (شربت گل سرخ)	خشک ... گل سرخ کے ٹکڑے ۱۰ گرام شکر صاف حسب ضرورت کھولتا ہوا آب مقطر ۵۰ ملی	بی پی	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	کمپوزیشن خوشبو کے لئے استعمال کرتے ہیں

	نام سرکاری، لاطینی و انگریزی، عربی، فارسی	اجزاء و ترکیب	قیمت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	سیروپس ریہی آئی شربت ریوند سیرپ آف روبرب	۸۰ ریوند کی جڑ ۲۰، دنبیا سعتر ۸۰ گرام کورینڈر آئل ¼ ملی شکر سفید ۶۰۰ گرام الکحل ۹۰ فیصدی ۲۰۰ ملی آب مقطر تا ۱۰۰۰ ملی	۱۵	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام (۲ سے ۸ ملی)	خفیف ملین (ملینات) بچوں کے لئے
۸	سیروپس رہی اے ڈاس شربت خشخاش سیرپ آف ریڈ پاپی شربت لالہ	ریڈ پاپی (گل لالہ کی پنکھڑیاں) ۲۶۰ گرام، شکر سفید ۲۲۵ گرام الکحل ۹۰ فیصدی ۲۵ ملی آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملی	۳½ پیسہ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام (۲ سے ۴ ملی)	مکسچرز کو خوش رنگ بنانے کے لئے ان میں ملا دیا کرتے ہیں
۹	سیروپس زنجی بیرس سیرپ آف جنجر شربت زنجبیل	جنجر (سونٹھ) سعفوف ۵۰ گرام، الکحل ۹۰ فیصدی ۱۰، سیرپ (شربت سادہ) حسب ضرورت اس قدر کہ ۱۰۰۰ ملی شربت بن جائے۔	۳۰ پیسہ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام (۲ سے ۴ ملی)	کاسر ریاح (کاسر الریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۰	سیروپس سکولی، شربت اسقیل سیرپ آف سکول، شربت عنصل	ٹنکچر آف سکول (عرق عنصل) ۵۰۰ ملی شکر سفید ۶۵۰ گرام آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملی	[illegible]	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام (۲ سے ۴ ملی)	ایکسپیکٹورینٹ ایک اونس کی خوراک میں اپنے تک
۱۱	سی روپس ارجینی شربت پیاز دشتی سیرپ آف ارجینیا	عنصل کے بجائے ارجینیا لیجیئے	[illegible]	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکسپیکٹورینٹ ایک اونس کی خوراک میں اپنے تک
۱۲	سیروپس سمپلیکس، شربت (صرف) سمپل سیرپ، شربت سادہ	شکر سفید ۵ حصے، کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت ۳ ½ حصے یعنی اس قدر کہ جس سے ۷½ حصے بوزن شربت تیار ہو جائے۔	۱½ پیسہ		شیرینی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

	نام سروپ۔ اصطلاحی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بمقابلہ جز	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۳	سروپس سنے پی (شربت سنا) سیرپ آف سنا	سنا ۴۰۰ گرام۔ سپرٹ آف کوری اینڈر روغن کشنیز ۰۲ ملی۔ ایتھل الکحل ۹۰ فی صدی ۲ ملی لیکر سنا ۴۰۰ گرام سیرپ ... ۶۰ فیصدی ۱۰۰۰ [illegible]	۱ سے ۴	۱ ڈرام سے ۲ ڈرام بچوں کو ۴ ملی	ملین کیفیت و نمک (خفیف مسہل)
۱۴	سروپس فیرائی آیوڈائیڈائی سیرپ آف فیرس آیوڈائیڈ	آئرن وائر ۲۲ گرام آیوڈین ۴۰ گرام آب مقطر ۵۰ ملی گرام ... سیرپ (شربت) ۱۰۰۰ ملی	ایک ملی لیٹر میں ۵ فیصد [illegible]	آدھ ڈرام سے ۱ ڈرام ۲ سے ۸ ملی	بچوں کی تپ دق (مقوی خون) اور استعمال ... [illegible] کرتے ہیں
۱۵	سروپس فیرائی فاسفیٹس سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن	آئرن وائر ... گرام ... فاسفورک ایسڈ ... سیرپ ... آب مقطر ۱۰۰۰ ملی	ایک ملی لیٹر میں ... فاسفیٹ آف آئرن	آدھ سے ۱ ڈرام	بچوں کی [illegible] مقوی خون [illegible]
۱۶	سروپس فیرائی فاسفیٹس کم کونینا اینڈ سٹرکنینا سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن ود کونین اینڈ سٹرکنین ایسٹنس سیرپ (شربت ایسٹن) (شربت آئرن کونین و سٹرکنیا)	آئرن ... ۱۲ گرام ... فاسفورک ایسڈ ... کونین سلفیٹ ... سٹرکنین ... ۵۰ گرام کونین ... سیرپ ... آب مقطر حسب ضرورت ۱۰۰۰ ملی	ایک ملی لیٹر میں ... کونین ... سٹرکنین	آدھ ڈرام سے ۱ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	جنرل ٹانک (مقوی جسم) اعصاب و خون ٹانک (مقوی اعصاب)
۱۷	سروپس ... [illegible] شربت [illegible]	... ٹنکچر ... آف ... ملی۔ ایتھل الکحل ۹۰ فی صدی ۱۵ ... سیرپ (شربت) ۱۰۰۰ ملی	۱ ... ۱	آدھ ڈرام سے ۱ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	... (مقوی معدہ) ... [illegible] ہے۔

	نام سرکاری لاطینی - انگریزی اور اردو میں	اجزائے ترکیب	قیمت فی ...	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۹	سیرپس کلورال - شربت کلورال سیرپ آف کلورال	کلورال ہائیڈریٹ ۲۰ گرام آب مقطر ۲۰ ملی، سیرپ حسب ضرورت تا ۱۰۰ ملی	روپیہ ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۸ ملی	ہیپناٹک (منوم) نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۲۰	سیرپس کوڈائنی شربت کوڈین سیرپ آف کوڈین	کوڈین فاسفیٹ ۵ گرام آب مقطر ۱۰ گرام اور سیرپ تا ۱۰۰۰ ملی	۲۰۰ پیسے	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۸ ملی	ہیپناٹک (منوم) نیند لانے کیلئے دیتے ہیں۔
۲۱	سیرپس کیلسی لیکٹو فاسفیٹس شربت لیکٹو فاسفیٹ کیلشیم	کیلشیم لیکٹیٹ ۲۵ گرام کنسنٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ۳۶ ملی پسٹ کر سنا ۷۰۰ گرام شکر شامل کریں اور ورق گل نارنج ۲۵ ملی آب حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملی	۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	نرووائن ٹانک (مقوی اعصاب) ٹانک کے طور پر یعنی عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں
۲۲	سیرپس گلوکوسائی سیرپ آف گلوکوز شربت شیرۂ انگور	بازاری لیکوئڈ گلوکوز (شیرۂ انگور) ایک حصہ ، سیرپ دو حصے دونوں کو ملائیں۔	۲ روپیہ	۰	گولیاں بنانے میں کام آتا ہے
۲۳	سیرپس لیمونس شربت لیموں سیرپ آف لیمن	سٹرک ایسڈ ... ۵ گرام ، لیموں کا چھلکا ۱۰ گرام الکحل ۹۰ فیصدی حسب ضرورت لیموں کا رس ۵۰ ملی ، شکر حسب ضرورت	۳ روپیہ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	خوشبو کیلئے مکسچر اور دواؤں میں ملاتے ہیں
۲۴	سیرپس ایسڈائی ہائیڈرو آئیوڈائی سیرپ آف ہائیڈرو آئیوڈک ایسڈ	ہائیڈرو آئیوڈک ایسڈ ۱۰ گرام آب مقطر ۵ ملی ، سیرپ تا ۱۰۰ ملی	۱۰ پیسے ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ۲ سے ۴ ملی	اینٹی سیفلیٹک (دافع آتشک)

گر طالب علم مختلف شربتوں کے رنگ و بو اور ذائقہ سے واقفیت پیدا کرنے کی تکلیف گوارا کرے تو اُسے ان کو ایک دوسرے سے تمیز کرنا مشکل نہ ہوگا کیونکہ جو شربت ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں ان میں بو یا ذائقہ کا امتیازی فرق ہوا کرتا ہے۔ پس طالب علم کو چاہیے کہ وہ تمام شربتوں کو پہلے بلحاظ اُن کے

رنگوں کے ان کو علیحدہ علیحدہ کرے اور پھر بو اور ذائقہ سے ان میں تفریق کرنے سے ہم کو وہ ہر ایک شربت کو بلاشبہ ٹھیک شناخت کر سکے چنانچہ باعتبار رنگ کے تمام شربت مندرجہ ذیل جداول میں منقسم ہو سکتے ہیں

۱ سیروپس آرینشیائی فلوریز
۲ سیروپس فیرائی آئیوڈائیڈائی
۳ سیروپس لیمانی کاسٹے ٹس
۴ سیروپس کلورل
۵ سیروپس کروکائی
۶ سیروپس گلیسرائی [illegible]
۷ سیروپس [illegible]

[illegible]

۱ سیروپس [illegible]
۲ سیروپس کاسکارا [illegible]
۳ سیروپس [illegible]
۴ سیروپس [illegible]
۵ سیروپس [illegible]

[illegible]

۱ سیروپس [illegible] | اس کا رنگ [illegible] بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے

۱ سیروپس [illegible]
۲ سیروپس [illegible]
۳ سیروپس [illegible]
۴ سیروپس [illegible]
۵ سیروپس [illegible]
۶ سیروپس [illegible]

[illegible]

۱ سیروپس [illegible] | یہ دونوں [illegible] رنگ کے ہوتے ہیں
۲ سیروپس [illegible]

نوٹ سیروپس [illegible] قدرے [illegible] ہوتا ہے اور سیروپس فیرائی آئیوڈائیڈائی کا رنگ [illegible] مائل تغیر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ [illegible] بعض حالات میں جب شدت گرمی سے شربت کے ترش یا خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو شربت کو [illegible] وقت اس میں [illegible] کی مقدار کو [illegible] کر سکتے ہیں لیکن [illegible] کی مقدار [illegible] کم کرنا [illegible]

ٹے بے لی یعنی TABELLÆ اقراص صغیرہ

ڈاکٹری نام	عمومی نام
[illegible] Tabella [illegible]	Tabellae [illegible] اقراص صغیرہ
[illegible] Tablet [illegible]	Tablets [illegible] چھوٹی ٹکیاں

تعریف۔ [illegible] کے بموجب ٹے بے لی یا اقراص صغیرہ وہ [illegible]

کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں ہوتی ہیں جن میں ادویہ کی بہت تھوڑی مقدار ہوتی ہے۔ آج کل اس قسم کی ٹکیوں کا عام رواج ہو گیا ہے لیکن وہ اکثر بے فائدہ ہوتی ہیں کیونکہ جب ان کو دبا کر بنایا جاتا ہے تو وہ اس قدر سخت ہو جاتی ہیں کہ وہ معدہ یا امعاء میں بغیر تحلیل ہونے کے بالکل ویسے ہی براز میں خارج ہو جاتی ہیں۔

بناوٹ کے لحاظ سے ٹکیاں تین قسم کی ہوتی ہیں (۱) دبا کر بنائی ہوئیں (۲) بغیر دبائے سانچوں میں ڈھال کر بنائی ہوئیں۔ جو ٹیبلیٹ ٹریچوریٹس کہلاتی ہیں اور (۳) چاکولیٹ بیس سے بنائی ہوئیں۔ جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ان کے بنانے کی ہدایت ہے۔

نوٹ۔ تجارتی ٹیبلیٹس بنانے والوں نے حال میں اس قسم کی ٹکیاں بنانے میں خاص طور پر ترقی کی ہے چنانچہ اب خاص قسم کی مشینوں سے یہ اقراص بنائے جاتے ہیں۔

انتباہ۔ ایسے ٹیبلیٹس جو صرف بیرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں انہیں انگریزی میں سولیوئڈز (soloids) کہتے ہیں۔ تاکہ وہ ایسے ٹیبلیٹس سے جو کہ اندرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں صرف نام ہی سے بخوبی تمیز ہو سکیں۔ تاہم اس خیال سے کہ ان کے استعمال میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو جائے اکثر سولیوئڈز خاص رنگوں سے رنگین کر دیئے جاتے ہیں۔

نوٹ۔ برروز ویلکم کمپنی (ایک مشہور دواساز ولایتی کمپنی) نے مذکورہ بالا مروجہ اصطلاحات یعنی ٹیبلیٹس اور سولیوئڈز کی بجائے اسی قسم کی اپنی دو خاص اصطلاحات بنا کر انہیں پیٹنٹ کرا لیا ہے چنانچہ وہ ٹیبلیٹس کی بجائے ٹبلائڈز اور سولیوئڈز کی بجائے سولائڈز استعمال کرتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی ٹیبلیٹ آفیشل ہے

نام مع ہجے لاطینی و انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹیبلیہ ٹرائی نائٹرینی۔ ٹیبلیٹ آف ٹرائی نائٹرین	یہ چاکولیٹ کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ ہر ایک ٹکیہ کا وزن ۵ گرین ہوتا ہے اور اس میں ۱/۱۰۰ گرین نائٹرو گلیسرین ہوتی ہے۔	ہر ٹکیہ میں ۱/۱۰۰ گرین نائٹرو گلیسرین	ایک دو ٹیبلیٹس (ٹکیہ)	انجائنا پیکٹورس (وجع الفؤاد) درد دل وغیرہ میں دیتے ہیں

ٹنکچوری (TINCTURAE) یعنی اَصباغ

ڈاکٹری نام — عربی نام

لاطینی ٹنکچورا (Tinctura) واحد ٹنکچوری (Tincturae) جمع — عربی صبغۃ واحد ، اصباغ جمع

انگریزی ٹنکچر (Tincture) واحد ٹنکچرز (Tinctures) جمع — فارسی [illegible] ، [illegible] جمع

تعریف :- کسی ایک دوا یا چند ادویہ کے اجزائے مؤثرہ کا ایک الکحلک سولیوشن ہوتا ہے۔

نوٹ :- (۱) چونکہ ٹنکچر ادویہ کے اجزائے مؤثرہ کا ایک الکحلک سولیوشن ہوتا ہے پس اس اعتبار سے وہ انفیوژن [illegible] سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ انفیوژن یعنی کسی دوا کی [illegible] اس دوا کے [illegible] کا واٹری سولیوشن ہوتا ہے۔

(۲) انگریزی لفظ ٹنکچر اور اس کے مترادف عربی لفظ صبغۃ کے لغوی معنی ہیں رنگ چونکہ اس قسم کا مرکب بنانے کے لئے جب ادویہ کو الکحل میں بھگوتے ہیں تو اس میں ان کے اجزائے مؤثرہ کے تحلیل ہو جانے کے علاوہ ان کی رنگت بھی آجاتی ہے یعنی وہ الکحل رنگین ہو جاتا ہے اس لئے انگریزی و عربی میں اس کو ایسے نام سے موسوم کیا گیا۔

(۳) اطبائے قدیم بھی نباتی ادویہ کو شراب میں بھگو کر ان کا خیساندہ بنایا کرتے تھے جس کو وہ خیساندہ خمری کہتے تھے وہی درحقیقت ٹنکچر ہی ہوتا تھا چنانچہ اس قسم کے خیساندہ کی مثال [illegible] کے بیان میں دی جاتی ہے۔

برٹش فارما کوپیا میں کل [illegible] ٹنکچرز آفیشل ہیں جن میں سے [illegible] ٹنکچر [illegible] اور ٹنکچر [illegible] حیوانی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں اور [illegible] ٹنکچر [illegible] اور ٹنکچر [illegible] معدنی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں اور باقی کے ۴۲ نباتی ادویہ سے تیار کئے جاتے ہیں۔

ان میں سے [illegible] ٹنکچرز تو محض بذریعہ سولیوشن بنائے جاتے ہیں۔ (۲) [illegible] سے [illegible] بذریعہ پرکولیشن اور [illegible] بذریعہ میسریشن [illegible] بنتے ہیں

۹۰ ٹنکچرز کے بنانے میں مختلف طاقت کا ایلکحال استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ۲۲ کے لئے ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۵ کے لئے ایلکحال (۷۰ فی صدی) ۲۱ کے لئے ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۱ کے لئے ایلکحال (۴۵ فیصدی) اور ۸ میں علاوہ ایلکحال کے آب مقطر بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

ایک ٹنکچر ایتھر سے بنایا جاتا ہے یعنی ٹنکچر لوبے لی آل ایتھرس اور ایک ٹنکچر ٹنکچر آف اورنج پیل سے بنایا جاتا ہے یعنی ٹنکچر آف کونین۔

باعتبار ترکیب کے ٹنکچر یا سمپل (مفرد) ہوتا ہے یا کمپونڈ (مرکب)۔ سمپل ٹنکچر تو وہ ہوتا ہے کہ جس میں صرف ایک دوا ہوتی ہے اور ایک محلل ہوتا ہے چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ۹۴ ٹنکچرز ہیں اور کمپونڈ ٹنکچر وہ ہوتا ہے کہ جس میں ایک سے زیادہ دوائیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ ۹ ٹنکچرز کمپونڈ ٹنکچرز کہلاتے ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ برٹش فارماکوپیا میں ۱۲ اور ٹنکچرز بھی ہیں جن میں سے ہر ایک میں ایک سے زیادہ دوائیں پڑتی ہیں لیکن وہ کمپونڈ ٹنکچر نہیں کہلاتے۔

ان کے لئے بہتر نام کمپلیکس ٹنکچر معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے مذکورہ بالا نام ٹنکچرز مندرجہ ذیل تین جماعتوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں:- (۱) سمپل ٹنکچرز یعنی تخفیفات مفردہ (۲) کمپونڈ ٹنکچرز یعنی تخفیفات مرکبہ اور (۳) کمپلیکس ٹنکچرز یعنی تخفیفات مختلفہ۔

نام ٹنکچر ۔ لاطینی ۔ انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچرا اورنشائی (صبغہ نارنج) ٹنکچر آف اورنج (تخفیف نارنج)	تازہ اورنج پیل کے چھوٹے ٹکڑے ایلکحال (۹۰ فی صدی) بذریعہ میسریشن بنالیں۔	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام یا ۲ تا ۴ ملز	اکثر دوسرے کم خوشبو کے لئے اکثر دواؤں میں ملاتے ہیں۔
۲ ٹنکچرا آرنیکی (صبغہ ...) ٹنکچر آف آرنیکا (تخفیف ...)	آرنیکا کی جڑ کو ۴۰ نمبر سفوف ایلکحال (۴۵ فیصدی) بذریعہ پرکولیشن بنالیں۔	۱۰ میں ۱	[illegible]	اسکو سپرین یعنی موچ وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں۔

نمبر	نام ٹنکچر با اصطلاح انگریزی، عربی، فارسی	اجزاء ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	ٹنکچرا اسٹرامونیم (صبغہ [illegible]) ٹنکچر آف اسٹرامونیم	اسٹرامونیا ۔ [illegible] ۲۰ حصہ [illegible] الکحل ۶۰ فیصدی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] مقوی [illegible]
۴	ٹنکچرا اوپیائی (صبغہ افیون) ٹنکچر اوپی (صبغہ [illegible]) ٹنکچر آف اوپیم (ٹنکچر افیون) لاڈنم	اوپیم ۔ ۳۰ گرام [illegible] ۹۰ فیصدی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	ٹنکچرا اوپیائی کمپاؤنڈ [illegible] ٹنکچر آف اوپیم کمپاؤنڈ	[illegible] ۹۰ فیصدی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	ٹنکچرا [illegible] (صبغہ [illegible]) ٹنکچر آف [illegible] (صبغہ [illegible])	[illegible] ۹۰ فیصدی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	ٹنکچرا [illegible] (صبغہ [illegible]) [illegible]	[illegible] ۲۰ حصہ [illegible] [illegible] ۹۰ فیصدی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	ٹنکچرا [illegible] (صبغہ [illegible]) ٹنکچر آف [illegible] (صبغہ [illegible])	[illegible] ۲۰ حصہ [illegible] ۹۰ فیصدی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	ٹنکچرا [illegible] (صبغہ [illegible]) ٹنکچر آف [illegible] (صبغہ [illegible]) ٹنکچر [illegible]	[illegible] ۹۰ فیصدی [illegible]	[illegible]	۵ سے ۱۵ [illegible]	[illegible]

نمبر	ٹنکچر یا صبغات انگریزی عربی نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۰	ٹنکچرا [illegible] (صبغہ [illegible]) ٹنکچرات [illegible] (تنقیس [illegible])	[illegible] ۲۰ نمبر کا سفوف ریکٹی فائیڈ (۶۰ فیصدی) بذریعہ پرکولیشن بناتے ہیں۔	۵ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام [illegible]	ڈائیوریسس تک اور ٹانک بیٹر [illegible] (مقوی) امراض اعضائے بول کیلئے دیتے ہیں۔
۱۱	ٹنکچرا پائنی [illegible] (صبغہ [illegible]) ٹنکچرات پائن [illegible] (تنقیس [illegible])	پانی [illegible] کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ریکٹی فائیڈ (۷۰ فیصدی) بذریعہ پرکولیشن بناتے ہیں۔	۵ میں ۱	استعمال خارجی [illegible] دیتے ہیں	بوسیدہ دانت کے درد میں لگایا کرتے ہیں۔
۱۲	ٹنکچرا [illegible] ٹنکچرات [illegible] (دکالکس [illegible])	[illegible] کا [illegible] (۹۰ فیصدی) بذریعہ سلوشن	۱۲ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	مقوی معدہ ٹانک (مقوی)، اینٹی پیریاڈک (دافع نوبتی بخار)
۱۳	ٹنکچرا پوڈوفیلی (صبغہ [illegible]) ٹنکچرات پوڈوفیلم (تنقیس [illegible])	پوڈوفیلم ریزن۔ ریکٹی فائیڈ (۹۰ فیصدی) بذریعہ سلوشن	۱۰ منم میں ۳/۴ گرین	۵ سے ۱۵ منم	کرنے کا اگر پکا کے تو دستی صفرا [illegible] بعض امراض جگر میں دیتے ہیں
۱۴	ٹنکچرا پوڈوفائلائی انڈیکی (تنقیس [illegible]) ٹنکچرات انڈین پوڈوفائلم ([illegible])	[illegible] پوڈوفائلم کی بجائے [illegible] انڈین پوڈوفائلم لیتے ہیں۔	۱۰ منم میں ۳/۴ گرین	۵ سے ۱۵ منم	کرنے کا اگر پکا کے تو دستی صفرا [illegible] بعض امراض جگر میں دیتے ہیں۔
۱۵	ٹنکچرا [illegible] (صبغہ [illegible]) ٹنکچرات [illegible] (تنقیس [illegible])	[illegible] ریکٹی فائیڈ (۹۰ فیصدی) بذریعہ سلوشن	۱۰ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکسپکٹورینٹ (مخرج بلغم) کھانسی میں دیتے ہیں۔

نمبر	نام کتب - اطلاق - انگریزی عربی - فارسی	حجم و ترکیب	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	ٹنکچر راجیل سی پی آف - (صبغہ یا سیمین اسطر) ٹنکچر تف جیل سی پی ام (تضمین یا سیمین نند)	جیل سی پی ام (نسخہ جلیلی) کی جڑ کا ام نمبر کا سفوف ایکسل ۱۰ فیصدی ذریعہ چھپ کر سے طش	۱ ہیں	۵ سے ۱۰ منم	اینٹی یا مورک دافع تشنج ایل گے سک (محمدہ)
۱۷	ٹنکچر یا جیلپی (صبغہ جلاپ) ٹنکچر تف جلیپ (تضمین جلاپ)	جلیپ کا نمبر ۲۰ کا سفوف ایکسل ۱۰ فیصدی ذریعہ چھپ کر سے طش	جرعہ ہیں ۱/۲ [illegible]	۱۵ سے ۱ [illegible] ۲۰	جلیپ کے مسہل
۱۸	ٹنکچر ریوانڈ (صبغہ عصب) ٹنکچر تف ریوانڈ (تضمین عصب) ٹنکچر [illegible]	چہا ریوانڈ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایکسل ۶۰ فیصدی حسب ضرورت کا ایک پانی ذریعہ چھپ کر سے طش	۲ ہیں	۱ سے ۲ [illegible]	[illegible] مسہل
۱۹	ٹنکچر یا ڈیجی ٹیلس (صبغہ ڈیجی ٹیلس) ٹنکچر تف ڈیجی ٹیلس (تضمین ڈیجی ٹیلس)	ڈیجی ٹیلس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایکسل ۱۰ فیصدی ذریعہ چھپ کر سے طش	۸ ہیں	۵ سے ۱۵ منم	[illegible]
۲۰	ٹنکچر ڈیشورا سی مینیں (صبغہ جوز ماثل) ٹنکچر تف [illegible] (تضمین تخم دتورہ)	تخم دتورہ کا نمبر ۲۰ کا سفوف ایکسل ۱۰ فیصدی ذریعہ چھپ کر سے طش	۴ ہیں	۵ سے ۱۵ منم	[illegible] اینٹی سپیزموڈک دافع تشنج
۲۱	ٹنکچر یا جنجر (صبغہ زنجبیل) ٹنکچر تف جنجر (تضمین زنجبیل)	جنجر کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایکسل ۹۰ فیصدی ذریعہ چھپ کر سے طش	۸ ہیں	[illegible]	[illegible]
۲۲	ٹنکچر یا ہائیوسائمس (صبغہ خربق القی) ٹنکچر تف [illegible] (تضمین [illegible])	[illegible] کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایکسل ۱۰ فیصدی ذریعہ چھپ کر سے طش	۱۰ ہیں	۲۰ سے ۶۰ منم	[illegible]

نمبر	نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
	[illegible]	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۳	ٹنکچر شریسہ (شریسہ وغیرہ) ٹنکچر آف شریسہ (تضمین افروزہ)	شریسہ کے پتوں کا ۱۰ نمبر کا سفوف۔ ایتھل (۹۰ فیصدی) جذب کر کے	۱ میں ۱۰	۵ سے ۱۰ منم	قابض (محلل) اور سینہ و زکام کا اثر رکھتا ہے
۲۴	ٹنکچر آف سنگ ... ٹنکچر آف سنبک ... (سنبک ... تضمین ...)	سرپھوکی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایتھل (۹۰ فیصدی) جذب کر کے	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) سٹیمولینٹ (محرک) اور ڈائیفوریٹک (خفیف معرق)
۲۵	ٹنکچر سنبل (سنبل الطیب) ٹنکچر آف سنبل (تضمین سنبل)	سنبل (جڑ) خشک اکٹھا ہوا ایتھل (۹۰ فیصدی) جذب کر کے	۵ میں ۱	۵ سے ۱۰ منم	ڈائیفوریٹک (محلل) اور ایکسپکٹورینٹ (مخرج البلغم)
۲۶	ٹنکچر امبی نیا (صمغ امبیا) ٹنکچر آف امبی نیا (تضمین صمغ امبیا) (کلاب ... تھوہر)	مثل بالا سنبل کی بجائے امبی نیا ڈالیں	۵ میں ۱	۵ سے ۱۰ منم	ڈائیفوریٹک (محلل) اور ایکسپکٹورینٹ (مخرج البلغم)
۲۷	ٹنکچر سنکونا (صمغ سنبک) ٹنکچر آف سنکونا (تضمین سنبک)	سنکونا کی چھال کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایتھل (۹۰ فیصدی) ڈسٹلڈ واٹر سے بھی تیار ہوتا ہے	۱ میں ۱۰ ہر ایک ہیلی فیلڈ گریجویٹ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک اینٹی پیریاڈک (مقوی اور دافع امراض نوبتی)
۲۸	ٹنکچر اسطوخودوس (صمغ تربد) ٹنکچر آف اسطوخودوس (تضمین اسطوخودوس) (ٹنکچر ...)	... ۲۰ نمبر کا سفوف ایتھل (۹۰ فیصدی) جذب کر کے	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپاسموڈک (خوشبودار) کارمینیٹو (کاسر ریاح)
۲۹	ٹنکچر سینیگا (صمغ بوسیدہ یونانی) ٹنکچر آف سینیگا (تضمین بوسیدہ یونانی)	سنیگا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایتھل (۹۰ فیصدی) جذب کر کے	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکسپکٹورینٹ (مخرج البلغم) کھانسی میں دیتے ہیں

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام ٹنکچر ، اصطلاحی ، انگریزی ، عربی ، فارسی	اجزاء ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال استعمال
[illegible]	ٹنکچر کولچی کی اسپرٹ [illegible] ٹنکچر کولچیکن [illegible]	کولچیکن کی ایسنٹ کولچی سائیڈ ٹنکچر آف [illegible] سپرٹ سے پرکولیشن بنائیں	۱۰ اقسام میں اگریں	۵ سے ۱۵ بوند ذرام	مثلی پیدا کرنے (دافع اور ملین) (دافع نقرس)
[illegible]	ٹنکچر کبابہ [illegible] ٹنکچر آف کبابہ [illegible] ٹنکچر [illegible]	کبابہ [illegible] ۱۰ [illegible] سفوف ، الکحل (۹۰ فیصدی) ، ذریعہ [illegible] سے	۱۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سٹیمولینٹ اور ٹانک اور [illegible] (آپیرینٹ)
[illegible]	ٹنکچر کلمبا [illegible] ٹنکچر آف کلمبا [illegible]	کلمبا [illegible] ۱۰ [illegible] سفوف ، الکحل (۶۰ فیصدی) ذریعہ [illegible] سے	۵ میں ۱	۱ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	[illegible] ٹانک (مقوی)
[illegible]	ٹنکچر [illegible] [illegible]	[illegible] ۱۰ [illegible] سفوف الکحل ۱۰ فی صدی ذریعہ [illegible] سے	۱۰ میں ۱	۱ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بیٹر ٹانک (تلخ مقوی)
[illegible]	ٹنکچر [illegible] [illegible] ٹنکچر آف [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] الکحل ۹۰ فی صدی ذریعہ [illegible]	۲۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	[illegible] ٹانک [illegible] [illegible] کے لئے نسخہ میں دیتے ہیں۔
[illegible]	ٹنکچر [illegible] ٹنکچر [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] سفوف ، الکحل ۹۰ فی صدی ، ذریعہ پرکولیشن	۵ میں ۱	۱ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سٹیمولینٹ [illegible] ڈائیورسٹ ٹک (یعنی [illegible]) [illegible] اور [illegible] سوزاک وغیرہ میں مفید ہے
[illegible]	ٹنکچر [illegible] [illegible] ٹنکچر [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ، الکحل (۹۰ فی صدی) ذریعہ [illegible]	۸ میں ۱	۱ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	[illegible] ٹانک (تلخ مقوی معدہ) [illegible] (مبرد و مفرح)

	نام ٹنکچر - لاطینی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۴	ٹنکچرا لوبیلی ایتھریا (صبغۂ تنبع ہندی) ایتھریل ٹنکچر آف لوبیلیا (تغلیس تنباکوئے دشتی)	لوبیلیا (ہندی پہاڑی تمباکو) کا ۴۰ نمبر کا سفوف - سپرٹ آف ایتھر	۱ - ۵	۱۰ سے ۳۰ منم	دافع تشنج دمہ و کھانسی [illegible] میں مفید ہے۔
۴۵	ٹنکچرا مبری (صبغۂ عنبر) ٹنکچر آف عنبر (تغلیس عنبر)	عنبر (عنبر) کا ۳۰ نمبر سفوف ایلکحل (۹۰ فیصدی) بذریعہ تمیس کے بنائی گئی	۱ - ۲۰	۵ سے ۱۵ منم	مقوی اعصاب [illegible] قوت باہ وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔
۴۶	ٹنکچرا ایسینشل [illegible] (صبغۂ [illegible]) ٹنکچر آف [illegible] (تغلیس [illegible])	[illegible] ایلکحل (۹۰ فیصدی) بذریعہ [illegible]	[illegible]	۱۰ سے ۶۰ منم	[illegible] مقوی [illegible]
۴۷	ٹنکچرا ایپڈرینیس [illegible] (صبغۂ گیاہ [illegible]) ٹنکچر آف ایپڈرینیس [illegible] (تغلیس جیح گیاہ [illegible])	ایپڈرینیس [illegible] کا [illegible] ایلکحل (۶۰ فی صدی) بذریعہ [illegible]	۱ - ۵	۵ سے ۱۵ منم	[illegible]
۴۸	ٹنکچرا ایپوسائی [illegible] (صبغۂ [illegible]) ٹنکچر آف ایپوسائی [illegible] (تغلیس [illegible])	ایپوسائی [illegible] کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایلکحل (۷۰ فیصدی) بذریعہ پرکولیشن	۱ - ۵	۵ سے ۱۵ منم	[illegible]
۴۹	ٹنکچرا بیسے [illegible] ٹنکچر آف [illegible]	[illegible] کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایلکحل (۵۰ فی صدی) بذریعہ پرکولیشن	۱ - ۵	۵ سے ۲۰ منم	[illegible] میں دیتے ہیں۔

برٹش فارما کوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۰ کمپونڈ ٹنکچرز آفیشل ہیں :-

نام ٹنکچر ۔ لاطینی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچرا اپی کاکوآنی کمپازیٹا	اپی کاکوآنا کا موٹا سفوف ۱۰ گرام	۱۰ میں ۱	۱/۲ سے ۱	ایکسپیکٹوریٹ
کمپاؤنڈ ٹنکچر آف اپی کاک	ڈوورس پاؤڈر کیس (یعنی سفوف)	[illegible]	فلوئڈ	اینٹی اسپاسموڈک (دافع
فیلوڈس پاؤڈر	۸۰ گرام ۔ السنہ ات ڈراہ ۵ گرام	یعنی	ڈرام	بلغم و دافع تشنج)
(صبغہ ... مرکب)	مارکوی اپنی افیون ۷ گرام ۔ الکحل	اورہان	یا	بلغم کے اخراج
(تنتین ... مرکب)	(۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ۱۰۰۰		۲ تا ۴	کے لئے پرانی کھانسی
(ٹنکچر ڈوور)	ملی بذریعہ پرکولیشن تیار کریں		ملی	وغیرہ میں دیا کرتے ہیں
۲ ٹنکچرا جنشیانی کمپازیٹا	جنشن ۱۰۰ گرام رتنج (جنطیانا) خوب		۱/۲ سے ۱	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
کمپاؤنڈ ٹنکچر آف جنشن	کوٹی ہوئی ۳۰ گرام ... بیل		فلوئڈ	کمزوری معدہ
(تنتین جنطیانا مرکب)	۱/۲ ۷ گرام کارڈیمم سیڈ ...	۱۰ میں ۱	ڈرام یا	و کمی اشتہا میں
(صبغہ جنطیانا مرکب)	۱/۲ ۳ گرام الکحل (۴۵ فیصدی) بذریعہ		۲ تا ۴	دیتے ہیں۔
	میسریشن سے ٹنکچر بنائیں۔		ملی	
۳ ٹنکچرا جلاپی کمپازیٹا	جلاپ ۸۰ گرام سکے مونی ریزن	۱/۲ ۱۲	۱/۲ تا ۱	
کمپاؤنڈ ٹنکچر آف جلاپ	۵ گرام ربنچ (تربد) ۱۰ گرام الکحل	میں ۱	فلوئڈ ڈرام یا	کیتھارٹک
(صبغہ جلاپ مرکب)	(۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰۰۰		۲ تا ۴	(مسہل)
(تنتین جلاپ مرکب)	ملی بذریعہ پرکولیشن		ملی	
۴ ٹنکچرا ریھی آئی کمپازیٹا	ریوند چینی کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف	۱۱ میں ۱	۱/۲ سے ۱	کیتھارٹک [illegible]
کمپاؤنڈ ٹنکچر آف ریوبارب	۱۰۰ گرام کارڈیمم سیڈ کوفتہ	میں ۱۰	فلوئڈ ڈرام	یعنی مسہل و قابض
(صبغہ ریوند مرکب)	۱/۲ ۲ گرام کوری اینڈر فروٹ ۱/۲ ۱۲	گرین	بچوں کو ۱/۲	تھوڑی مقدار میں
(تنتین ریوند مرکب)	گرام گلیسرین ۱۰۰ ملی ۔ الکحل	یا	ڈرام ۲ سے ۴	اسٹومیک ٹانک
(ٹنکچر ریوند)	(۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملی	۱۰ میں	ڈرام بچے ایک سے	(مقوی معدہ)
	بذریعہ پرکولیشن بنائیں۔		دو ڈرام	

نمبر	نام ٹنکچر یا - لاطینی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۵	ٹنکچر اسکوئی کمپاؤزیٹا کمپاؤنڈ ٹنکچر آف جنکوانا (صبغہ جنک مرکب تعفین بیک مرکب) (ٹنکچر اسکوئا)	ٹنکچر آف سکوئی ۵۰ ملی لیٹر اور [illegible] ۵۰ گرام - سرپنٹری کی جڑ کا [illegible] کا سفوف ۵ گرام - کالی مرچ سفوف ۳ گرام بذریعہ میسی ریشن سے ٹنکچر بنائیں۔	[illegible]	[illegible] ۲ تا ۴ ملی	[illegible] [illegible] [illegible] کی کمزوری میں دیتے ہیں
۶	ٹنکچر رابے ری کمپاؤزیٹا کمپاؤنڈ ٹنکچر آف رتا (صبغہ رتا مرکب تعفین رتا مرکب) (ٹنکچر رتا)	سناکوفتہ ۲۰۰ گرام - کیروی ۵۰ گرام - کوری اینڈر کوفتہ ۵۰ گرام گلیسرین ۱۰۰ ملی - الکحل (۵۰ فیصدی) تا ۱۰۰۰ ملی بذریعہ پرکولیشن بنائیں۔	۱۰ فیصدی	[illegible]	[illegible] مسہل [illegible] وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں۔
۷	ٹنکچر کاردیمم کمپاؤزیٹا کمپاؤنڈ ٹنکچر آف کارڈیمم (صبغہ قاقلہ کبار مرکب) (تعفین ہیل مرکب) (ٹنکچر الائچی)	کارڈیمم سیڈز (دانہ الائچی) [illegible] ۳ گرام - کیروی فروٹ [illegible] کوفتہ ۳ گرام - گلیسرین ۵۰ ملی [illegible] دارچینی کوفتہ ۳ گرام - کوچینیل سفوف ۱ گرام - ایتھنال (۶۰ فیصدی) تا ۱۰۰۰ ملی بذریعہ میسی ریشن	۳۰ فیصدی	[illegible] ۲ تا ۴ ملی	[illegible] [illegible] [illegible] میں ملا کر دیا کرتے ہیں
۸	ٹنکچر کلوروفارم ایٹ مورفینی کمپوزیٹا کمپاؤنڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین (صبغہ کلوروفارم و مارفین) (تعفین کلوروفارم و مارفین) نوٹ یہ مرکب کلوروڈائن کا بدل ہے۔	کلوروفارم ۷۵ ملی - مارفین ہائیڈروکلورائڈ ۲ گرام - ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۵۰ ملی - ٹنکچر آف کیپسی کم ۱۲۵ ملی - ٹنکچر آف [illegible] ملی - آئل آف پیپرمنٹ ۲ ملی گلیسرین ۲۵۰ ملی - الکحل (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملی بذریعہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] [illegible]

نمبر	نام فارماکوپیا و انگریزی و اردو	اجزا و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۹	ٹنکچورا کیمفوری کمپونڈا / کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر / پیری گورک، پیریگورک ایلکسیر (صبغۂ کافور مرکب تبتنی کافور مرکب)	ٹنکچر آف اوپیم ۵۰ ملز بنزوئک ایسڈ ۵ گرام۔ کیمفر ۳ گرام۔ آئل آف انیس ۳ ملز۔ الکحل (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ۱۰۰۰ ملز بذریعہ سولیوشن	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۴ گرین اوپیم	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام یا ۲ تا ۴ ملز	پیچش، ڈائریا اور ایکسپیکٹورنٹ (اخراج بلغم) زکام و کھانسی میں دیتے ہیں
۱۰	ٹنکچورا لیونڈولی کمپونڈا / کمپونڈ ٹنکچر آف لیونڈر (صبغۂ خزامیٰ مرکب)	آئل آف لیونڈر ۵ ملز آئل آف روزمیری ۱/۲ ملز۔ سنامن بارک ۱۰ گرام۔ نٹ میگ ۱۰ گرام۔ ریڈ سنڈل ووڈ ۲۰ گرام۔ الکحل (۹۰ فی صدی) ۱۰۰۰ ملز بذریعہ میسریشن تیار کریں	۲۰۰ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام یا ۲ تا ۴ ملز	ادویہ کو خوشبودار، سٹیمولینٹ (محرک) نفخ و ریح وغیرہ میں دیتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۲ کمپلیکس ٹنکچرز ہیں :-

نمبر	نام فارماکوپیا و انگریزی و اردو	اجزا و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹنکچورا آیوڈائی ویکس (صبغۂ یود کمزور) / ٹنکچر آف آیوڈین ویکس (ڈائلیوٹ ٹنکچر آیوڈین)	آیوڈین ۲۵ گرام۔ پوٹاسیم آیوڈائڈ ۲۵ گرام۔ آب مقطر ۲۵ ملز۔ الکحل حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملز۔ پہلے دونوں دواؤں کو پانی میں حل کریں پھر اس میں الکحل ملا دیں۔	۴۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم یا ۱۲ تا ۳۰ سینٹی ملز	انٹی سپٹک اور کاؤنٹر ایریٹنٹ یعنی معدل اور مخلل اسکو اکثر بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں
۲	ٹنکچورا آیوڈائی فورٹس / سٹرانگ ٹنکچر آف آیوڈین	آیوڈین ۱۰۰ گرام۔ پوٹاسیم آیوڈائڈ ۶۰ گرام۔ آب مقطر ۱۰۰ ملز۔ الکحل (۹۰ فیصدی) تا ۱۰۰۰ ملز۔	۱۰ فیصدی	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	انٹی سپٹک اور کاؤنٹر ایریٹنٹ یعنی معدل و مخلل
۳	ٹنکچورا ارگوٹی امونی ایٹا / امونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ (صبغۂ شیلم امونی) (تخمین گندم دیوانہ امونی)	ارگٹ (شیلم پسا ہوا) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۵۰ گرام سولیوشن آف امونیا ۱۰۰ ملز۔ الکحل (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ۱۰۰۰ ملز بذریعہ پرکولیشن بنائیں۔	۴ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام یا ۲ تا ۴ ملز	یہ سٹیمولینٹ (محرک رحم) رحم کو تحریک دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

	نام ٹنکچر - لاطینی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	ٹنکچرا اوپیائی ایمونی ایٹا ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف اوپیم سکاچ پیرے گارک (صبغۂ افیون مقوی تغلیظین افیون [illegible])	ٹنکچر آف اوپیم ۱۰۰ منم [illegible] ایسڈ [illegible] ۲۰ گرام آئل آف انیس ۵ منم [illegible] سپرٹ [illegible] آف ایمونیا ۲۰۰ منم [illegible] ۹۰ فیصدی [illegible] حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ منم بذریعہ [illegible] سپرٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	ٹنکچرا بیوٹانی [illegible] ٹنکچر آف [illegible] (صبغۂ [illegible])	[illegible] ۱۰۰ گرام آب مقطر ۲۶۳ منم [illegible] ۱۰۰ منم الکحل ۹۰ فیصدی تا ۱۰۰۰ منم بذریعہ [illegible]	۱۰ میں ۱	[illegible]	[illegible]
۶	ٹنکچرا کاتی (صبغۂ [illegible]) ٹنکچر آف کاتھو (تغلیظین [illegible]) (ٹنکچر [illegible])	کاتھو سفوف ۲۰۰ گرام [illegible] آب مقطر ۲۵۰ منم [illegible] فیصدی حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ منم بذریعہ [illegible]	۱۰ میں ۱	[illegible]	[illegible]
۷	ٹنکچرا کارڈی [illegible] ایٹا [illegible] ٹنکچر آف [illegible] (صبغۂ [illegible] تغلیظین [illegible])	[illegible] ۲۰ گرام [illegible] آف ایمونیا ۱۰۰ منم [illegible] فیصدی تا ۱۰۰۰ منم بذریعہ [illegible] بنائیں	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	ٹنکچرا [illegible] (صبغۂ [illegible]) ٹنکچر آف [illegible] (تغلیظین [illegible]) (ٹنکچر [illegible])	[illegible] ۲۰۰ گرام [illegible] ۵۰ گرام الکحل ۴۵ فیصدی تا ۱۰۰۰ منم بذریعہ [illegible] بنائیں	۵ میں ۱	[illegible]	[illegible]
۹	ٹنکچرا [illegible] فورٹی ٹنکچر آف [illegible] (صبغۂ [illegible]) (تغلیظین [illegible])	[illegible] ۱۰۰ گرام [illegible] ۱۰ الکحل ۹۰ فیصدی تا ۱۰۰۰ منم بذریعہ [illegible] بنائیں	$\frac{1}{100}$ فیصدی	[illegible]	[illegible]

	نام ٹنکچرا۔ دواؤں۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۰	ٹنکچرا کولچیسائی سیمی نس ٹنکچر آف کولچیکم سیڈز (صبغہ حب اللحلاح) (عربی) (تعلیمی " " ")	کولچیکم سیڈز کا سفوف ۲۰۰ گرام آئل آف نٹ میگ ۳ ملی آئل آف لیمن ۲ ملی۔ سنامکی سولیوشن آف امونیا ۵۰ ملی۔ الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰۰۰ ملی۔ بذریعہ سولیوشن بنائیں۔	۱ میں ۵	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام یا ۲ تا ۴ ملی	سٹیموسلنٹ گیسٹرک اینٹی (معرق بالتحریک) روماٹزم اور گوٹ یعنی وجع مفاصل اور نقرس میں دیا کرتے ہیں۔
۱۱	ٹنکچرا ویلے ری انی امونی ایٹا امونی ایٹیڈ ٹنکچر آف ویلے ری ان (صبغہ سنبل الطیب امونی) ٹنکچر بالچھڑ	ویلے ری ان کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰۰ گرام۔ آئل آف نٹ میگ ۳ ملی آئل آف لیمن ۲ ملی سولیوشن آف امونیا ۱۰۰ ملی۔ الکحل (۶۰ فیصدی) تا ۱۰۰۰ ملی بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۵	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام یا ۲ تا ۴ ملی	سٹیمولینٹ۔ اینٹی سپازموڈک (محرک و دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں
۱۲	ٹنکچرا ویلے ری انی انڈیکی امونی ایٹا امونی ایٹیڈ ٹنکچر آف انڈین ویلے ری ان (صبغہ سنبل الطیب ہندی بنشادری) ٹنکچر بالچھڑ ہندی)	نسخہ بالا میں ویلے ری ان کی بجائے انڈین ویلے ری ان لیں۔	۵ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام یا ۲ تا ۴ ملی	سٹیمولینٹ اینٹی سپازموڈک (محرک و دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں)

ٹراکسکائی (TROCHISCI) یعنی اقراص

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) ٹراکسکس (Trochiscus) واحد۔ ٹراکسکائی (Trochisci) جمع۔ (عربی) قرص۔ اقراص۔ جمع

ٹراک (Troch) " ٹراکس (Troches) " (") لوز۔ لوزات۔ "

(انگریزی) لازنج (Lozenge) " لازنجز (Lozenges) " (فارسی) لوز۔ لوزات۔ "

نوٹ۔ لوز یعنی فارسی میں حلوائے بادام کو کہتے ہیں جس کا معرب ہے لوزینج۔ پس

اسی لفظ لوزینج سے انگریزی لفظ لوزنج یا لازنج بنایا گیا ہے۔

تعریف۔ ٹراکس یا لازنج یعنی قرص یا لوزا ایک چپٹی گول بیضاوی یا چپٹی شکل کی ٹکیہ ہوتی ہے۔ جو ایک بے سس اور ایک یا چند ادویہ سے مرکب ہوتی ہے۔

اقراص اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ وہ منہ میں رکھنے سے آہستہ آہستہ گھلتے رہیں یا مریض ان کو چوستا رہے۔ ٹراکس کائی یا اقراص کے بنانے میں فروٹ بے سس۔ روز بے سس۔ سمپل بے سس اور ٹولو بے سس مستعمل کی جاتی ہیں۔

بنانے کی تراکیب (۱) فروٹ بے سس سے۔ جس دوا کا قرص بنانا ہو اس دوا کی جو مقدار فی قرص مقرر کی گئی ہے اس مقدار سے پانچ سو گنا دوا لیکر اس میں ۲۶ گرام شکر مصفا اور ۵ء۶ گرام گم اکیشیا (صمغ عربی) پیسکر اس میں بلیک کرنٹ پیسٹ اس قدر ملادیں کہ کل مقدار ۵۰ء۶۵ گرام ہو جائے (جس کو پہلے کھولتے ہوئے پانی میں ملاکر نرم کر لیا ہو) بخوبی ملاکر اس کی لئی سی بنالیں اور پھر اس کو پانچسو یکساں اقراص میں تقسیم کردیں اور ان کو ایک گرم ہوا والے کمرے میں معتدل حرارت پر خشک کرلیں۔

(۲) روز بے سس سے :- ان اقراص کے بنانے کی بھی وہی ترکیب ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ ان میں بجائے بلیک کرنٹ پیسٹ کے روز آئل (گلاب) پڑتا ہے۔

(۳) سمپل بے سس سے :- یہ بھی اسی طرح تیار ہوتے ہیں لیکن ان میں نہ تو بلیک کرنٹ پڑتا ہے اور نہ روز بے سس۔

(۴) ٹولو بے سس سے :- یہ بھی مذکورہ بالا طریق سے درست ہوتے ہیں۔ ان میں بے سس کے طور پر ٹنکچر آف ٹولو پڑتا ہے۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۲ لازنجیز (اقراص) آفیشل ہیں۔

	نام انگریزی لاطینی۔ اوفاقی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	نام بے سس	وزن قرص	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹروکس کس اپی کے کوانہی اپی کے کوانہا لازنج (قرص عرق الذہب)	اپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ۱۶ ملی گرام فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنائیں۔	فروٹ بے سس	۱ گرام	۱ سے ۳ قرص	بلغم پتلا کرنے کی غرض سے کھانسی میں دیتے ہیں

	نام ٹرائیچوریشن - عربی - فارسی - انگریزی	اجزاء و ترکیب	ترکیب (بیسس)	مقدار ایک ٹکیہ میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	ٹرائیچوریشن ٹیبلٹ آف بنزوائک ایسڈ بنزوائک ایسڈ لازنج (قرص جوہر لوبان)	بنزوائک ایسڈ ½ گرین فروٹ بیسس کے ساتھ قرص بنائیں	فروٹ بیسس	½ گرین	۱ سے ۵ اقراص	ایکسپکٹوریٹ (مخرج بلغم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پرانی کھانسی میں جب بدبودار بلغم آتے تو یہ مفید ہوتا ہے
۳	ٹرائیچوریشن ٹیبلٹ آف ٹینک ٹینک ایسڈ لازنج (قرص جوہر مازو)	ٹینک ایسڈ ½ گرین۔ فروٹ بیسس کے ساتھ قرص بنائیں	فروٹ بیسس	½ گرین	۱ سے ۳ اقراص	اینٹی سپٹک و لوکل سٹیمولینٹ (دافع تعفن و محرک) اسکو مرض سل میں دیتے ہیں۔
۴	ٹرائیچوریشن ٹیبلٹ آف کاربالک ایسڈ کاربالک ایسڈ لازنج (قرص تیزاب کاربالک)	فینول ایک گرین، شکر مصفا۔ گم اکیشیا۔ ٹریگاکنتھ اور پانی کے ساتھ۔	ٹولو بیسس	۱ گرین	۱ سے ۳ اقراص	اینٹی سپٹک و لوکل سٹیمولینٹ (دافع تعفن و محرک) اسکو مرض سل میں دیتے ہیں
۵	ٹرائیچوریشن ٹیبلٹ آف بسمتھ کمپاؤنڈ بسمتھ لازنج (قرص بسمتھ مرکب) (این ٹی ایسڈ لازنج و قرص دافع ترشی)	بسمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین، ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین، پریسپیٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین۔	روز بیسس کے ساتھ قرص بنائیں	۲ گرین ۲ گرین ۴ گرین	۱ سے ۲ اقراص	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) اور سیڈیٹو (مسکن) اینٹیسیڈ آف ترشی معدہ میں دیتے ہیں۔
۶	ٹرائیچوریشن پوٹاسیم کلوریٹ پوٹاسیم کلوریٹ لازنج (قرص نمک پوٹاسیم کلوریٹ)	پوٹاسیم کلوریٹ ۳ گرین روز بیسس کے ساتھ قرص بنائیں۔	روز بیسس	۳ گرین	۱ سے ۲ اقراص	آلٹریٹو (معدل) ایسٹرنجنٹ (قابض) ریلیکسڈ تھروٹ اور اینجائنا (قلاع و آکلہ) میں مفید ہے
۷	ٹرائیچوریشن سلفیورس سلفر لازنج (قرص کبریت۔ قرص گوگرد)	پریسپیٹیٹڈ سلفر ۲۵۰۰ گرین، پوٹاسیم ٹارٹرس ایسڈ ۵۰۰ گرین، شکر مصفا ۴۰۰۰ گرین، گم اکیشیا ۵۰۰ گرین، ٹنکچر آف اورنج ۵۰۰ منیم، میوسیلج آف گم اکیشیا ۵۰۰ منیم	پہلے شکر کو سلفر میں ملائیں پھر اس میں لعاب ملا کر اسکو (۵۰۰) اقراص میں تقسیم کریں اور ان کو حسب معمول ...	۵ گرین سلفر	۱ سے ۶ اقراص	لیکسے ٹو (ملین) اسکو قبض اور بواسیر میں دیا کرتے ہیں۔

نمبر	نام ٹرائیس گٹس۔ لاطانی انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	[illegible]	[illegible]	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۸	ٹرائیس گٹس سیین اوفی ق سٹینن ٹورس لانج (ٹرس جوہر سلٹیین)	سیین ٹوئیس دو جوہر سلٹیین مساوی ایک گرین۔ کیپسول بے بسس کے ساتھ ٹرس بنائیں	کیپسول بے بسس	[illegible]	۱ سے ۳ ٹرس	[illegible]
۹	ٹرائیس گٹس فیرائی ری ایکٹائی ریڈیایسٹا آئرن لانج (ٹرس آہن مختف)	ریڈیوسڈ آئرن (آہن مختف) ایک گرین۔ کیپسول بے بسس کے ساتھ ٹرس بنائیں۔	کیپسول بے بسس	[illegible]	۱ سے ۳ ٹرس	[illegible]
۱۰	ٹرائیس گٹس کریٹ میرائی کریٹ میرا لانج (ٹرس کریٹ میرا)	ایک ٹیکیٹ آف کریٹ میرا ایک گرین۔ فروٹ بے بسس کے ساتھ ٹرس بنائیں۔	فروٹ بے بسس	[illegible]	۱ سے ۳ ٹرس	[illegible]
۱۱	ٹرائیس گٹس کریٹ میرائی ایٹ کرکی کریٹ میرا ایٹ کرکیمی لانج (ٹرس کریٹ میرا کرکیمی)	ایک ٹیکیٹ کریٹ میرا ایک گرین۔ ایٹ ٹٹرا کرکی ایک گرین فروٹ بے بسس کے ساتھ ٹرس بنائیں	فروٹ بے بسس	[illegible]	۱ سے ۳ ٹرس	[illegible]
۱۲	ٹرائیس گٹس کے ٹی کیو (ٹرس کات) کے ٹی کیو لانج (ٹرس کتھا)	کے ٹی کیو (کات۔ کتھا) ایک گرین فروٹ بے بسس کے ساتھ ٹرس جب میں [illegible]	فروٹ بے بسس	[illegible]	۱ سے ۳ ٹرس	[illegible]
۱۳	ٹرائیس گٹس گوائسے سائی [illegible] گوائیکم ٹریزن لانج (ٹرس سائی [illegible])	گوائیکم ریزن (سائی [illegible]) ۲ گرین۔ فروٹ بے بسس کے ساتھ ٹرس بنائیں۔	فروٹ بے بسس	[illegible]	۱ سے ۳ ٹرس	[illegible]
۱۴	ٹرائیس گٹس [illegible] (ٹرس [illegible]) [illegible] لانج (ٹرس جوہر [illegible])	[illegible] ۱/۲ گرین [illegible] بے بسس کے ساتھ ٹرس [illegible]	[illegible] بے بسس	[illegible]	۱ سے ۳ ٹرس	[illegible]

نمبر	نام لاطینی، انگریزی، عربی، فارسی	اجزاء و ترکیب	بیسس جس میں بنائی جاتی ہے	مقدار دوائی فی قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۰	[illegible] انگلش ... اقراص [illegible]	[illegible] ایک گرین ... سعفوف ... گرین	تر / بیسس	۱/۴۸ گرین ۱/۱۲ گرین	۱ سے ۲ اقراص	[illegible] ... کھانسی میں مفید ہے
۱۱	ٹروکیس پوٹاس ... پوٹاشیم کلوریٹ ... اقراص [illegible] پوٹاش	پوٹاشیم کلوریٹ ... گرین فروٹ پیسس کے ساتھ قرص بنائیں	فروٹ پیسس	۳ گرین	۱ سے ۵ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ... گلے کی خراش ... میں مفید

انگوانٹا (UNGUENTA) یعنی مراہم

انگریزی نام — علمی نام

لاطینی انگوئنٹم (Unguentum) واحد۔ انگوانٹا (Unguenta) جمع (عربی) مرہم۔ مراہم۔ جمع

انگلش آئنٹ منٹ (Ointment) واحد۔ آئنٹ منٹس (Ointments) جمع (فارسی) مرہم۔ مراہم۔ جمع

تعریف۔ انگوانٹم یعنی مرہم ایک یا چند ادویہ کو کسی قسم کی چربی یا روغن وغیرہ میں ملاکر بنایا ہوا ایک نیم جامد یا ملائم مرکب ہوتا ہے جو صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مراہم بنانے میں مندرجہ ذیل شحمی و روغنی اشیاء بطور بیسس کے تنہا یا ایک دو ملاکر استعمال کی جاتی ہیں۔

(۱) ہارڈ پیرافن سوفٹ (صاف کی ہوئی بھیڑ کی چربی)؛ (۲) لارڈ (سؤر کی چربی) (۳) بن زوئیٹڈ لارڈ (سؤر کی لوبان دار چربی) (۴) سپرمے سی ٹائی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی)؛ (۵) لینولین یعنی وول فیٹ (بھیڑ کی پشم کی چربی)؛ (۶) بیز ویکس (موم)؛ (۷) الیو آئل (روغن زیتون)؛ (۸) آمنڈ آئل (روغن بادام) (۹) پیرافین (۱۰) گلسرین

نوٹ۔ گرم ممالک میں جہاں شدت گرمی کے سبب مراہم بہت نرم ہو جاتی ہوں وہاں پر معمولی بیسس کی جگہ ان ڈیوڑھے لارڈ (سؤر کی دبا کر سخت کی ہوئی چربی) ہارڈ پیرافن سوفٹ اور سفید یا زرد موم استعمال کر سکتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں کل ۴۴ مراہم ہیں جن میں سے ۳۱ تو مختلف ادویہ کی عام

مراہم ہیں اور باقی ۲۲ میں سے ۲ ایسی ہیں جن میں لیڈ یعنی رصاص یا سیسہ کے مرکبات پڑتے ہیں اور ۱۰ ایسی ہیں جن میں ہائیڈرارجرائی یعنی سیماب کے مرکبات پڑتے ہیں اس لئے مراہم کو تین جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

جنرل آئنٹمنٹس (یعنی) مراہم عمومی

نمبر	نام انگوئنٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	انگوئنٹم آئیوڈائی آئیوڈین آئنٹمنٹ (مرہم آئیوڈین)	آئیوڈین ۳۲ گرین پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳۲ گرین گلیسرین ۲ ڈرام [illegible] دونوں کو ایک شیشے یا چینی کے کھرل میں [illegible] ملا کر [illegible] ملاتے جائیں۔	۲۰ میں ۱ آئیوڈین	[illegible]
۲	انگوئنٹم آئیوڈوفارمائی آئیوڈوفارم آئنٹمنٹ (مرہم آئیوڈوفارم)	آئیوڈوفارم کا ایک حصہ [illegible] ۹ حصہ دونوں کو ملا لیں	۱۰ میں ۱ آئیوڈوفارم	[illegible]
۳	انگوئنٹم ہائیڈرارجیری (مرہم پارہ) ہائیڈرارجیری آئنٹمنٹ (مرہم ہائیڈرارجیری)	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	انگوئنٹم پلمبائی ایسیٹاٹس لیڈ ایسیٹیٹ آئنٹمنٹ (مرہم [illegible])	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible] آئنٹمنٹ (مرہم [illegible])	[illegible] آئنٹمنٹ ۹ حصہ دونوں کو ملا لیں	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible] آئنٹمنٹ (مرہم [illegible])	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام انگریزی، عربی، فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۷	انگوئنٹم ایکوی روزی روز واٹر آئنٹمنٹ سنٹ (کولڈ کریم) (مرہم گلاب)	روز واٹر ٹرپل [illegible] ۲ اونس سفید موم ۱ اونس آلمنڈ آئل ۱۰ اونس آئل آف روز ... لیں اگرام سفید موم اور آلمنڈ آئل کو ایک گرم پانی [illegible] پگھلائیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا [illegible] جائیں آخر میں آئل آف روز [illegible] جائیں یہاں تک کہ مرہم ہو جائے	دس میں ۱ روز واٹر	ٹریگیمنٹ (معطر) ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ (دافع سوزش) زخموں پر لگاتے ہیں۔
۸	انگوئنٹم [illegible] [illegible] آئنٹمنٹ سنٹ مرہم [illegible]	[illegible] ۱۲ اونس [illegible] ایک [illegible] [illegible] ... ملاتے ہیں	دس میں ۱ [illegible]	ایک تیزی لوکل اریٹنٹ [illegible] یعنی تری مقامی [illegible] ایگزیما [illegible] [illegible] اور [illegible] ہیں۔
۹	انگوئنٹم [illegible] مرہم [illegible] [illegible] آئنٹمنٹ سنٹ [illegible]	[illegible] آف [illegible] [illegible] گرام [illegible] [illegible] ملاتے ہیں	۱۰ فیصدی [illegible] (جوہر)	[illegible] اور [illegible] (دافع سوزش) [illegible] اور [illegible] ملا کرتے ہیں۔
۱۰	انگوئنٹم [illegible] [illegible] آئنٹمنٹ سنٹ (مرہم [illegible])	[illegible] حصہ [illegible] ۲۵ حصہ [illegible] ۲۵ حصہ موم اور [illegible] کو پگھلا کر اس میں [illegible] ملا کر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں۔	۱۰ میں ۱	لوکل [illegible] اور [illegible] اسکو سورائی سس (چنبل [illegible]) وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں۔
۱۱	انگوئنٹم [illegible] مرہم [illegible] [illegible] آئنٹمنٹ سنٹ	[illegible] ۲ حصہ [illegible] [illegible] ۳ حصہ تینوں کو ملا کر [illegible] [illegible]	۹۷ فیصدی	بطور [illegible] بنانے میں کام آتی ہے
۱۲	انگوئنٹم [illegible] [illegible] آئنٹمنٹ سنٹ مرہم [illegible]	[illegible] ۳۰ گرام [illegible] ۲ [illegible] آب مقطر ۹ [illegible] ۱۰ گرام [illegible] پانی میں حل کر لیں [illegible] کے ساتھ آہستہ آہستہ [illegible]	۱۰ میں ۱	[illegible] (معدل [illegible]) [illegible) اسکو [illegible] [illegible] زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔

نمبر	نام مع انگوانٹم ـ لاطانی ـ انگریزی عربی ـ فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار	افعال و استعمال
۱۳	انگوانٹم چال موگری چال موگرا آئنٹ منٹ (مرہم چال موگرا)	چال موگرا آئل (روغن چال موگرا) ۱۰ حصہ ہارڈ پیرافین ۴۰ گرام ـ سافٹ پیرافین ۵۰ گرام سب کو پگھلا کر مخلوط کریں	بیرونی	[illegible] جذام و دیگر [illegible] [illegible] امراض جلد میں مفید ہے
۱۴	انگوانٹم ریزینائی (مرہم ریزن) ریزن آئنٹ منٹ (مرہم رال) باسیلیکون آئنٹ منٹ (مرہم باسیلیقون)	ریزن (رال) ۲ گرام [illegible] [illegible] آئل (روغن [illegible]) [illegible] گرام ـ رال [illegible] [illegible] روغن [illegible] [illegible] کرتے ہیں۔	بیرونی	[illegible] [illegible] [illegible] کرتے ہیں
۱۵	انگوانٹم زنسائی (مرہم جستی) زنک آئنٹ منٹ (مرہم جست)	زنک آکسائیڈ (پھول کی سوئی جست) ۲ حصہ [illegible] ۸ حصہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	بیرونی	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
۱۶	انگوانٹم زنسائی اولیئٹس زنک اولی ایٹ آئنٹ منٹ (مرہم جست اولی ایٹ)	زنک سلفاس ۳۰ گرام [illegible] [illegible] [illegible]	بیرونی	[illegible] [illegible] [illegible]
۱۷	انگوانٹم سیلی سیلک سیلی سیلک آئنٹ منٹ (مرہم سیلی سیلک)	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	بیرونی [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] استعمال کیا کرتے ہیں
۱۸	انگوانٹم سلفیورس (مرہم گندھک) سلفر آئنٹ منٹ (مرہم گندھک)	سبلائمڈ سلفر [illegible] حصہ [illegible] [illegible] حصہ ـ [illegible] ۹ حصہ [illegible]	بیرونی	[illegible] [illegible] [illegible] ہے۔

	انگریزی نام۔ لاطینی۔ انگریزی کا عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۹	انگوئنٹم جنشن سی آئی ٹیپرسٹ … آئنٹمنٹ (مرہم …) … مرکب …	… سی ڈی ۳ حصہ سفید موم ۳ حصہ … آئل اور روغن بادام ۲ حصہ سبز … … کا موم سفیدہ ۲ … پہلی تین دونوں کو پگھلا کر اس میں سبز … کو ملا کر برابر … جائیں اور دو گھنٹے تک جوش دیں پھر آگ پر سے اتار کر مرہم کو برابر … … جب تک کہ وہ سرد ہو جائے	۵ میں ۱	آئیرل ایٹ اور … سینٹ یعنی … اور ملطف۔
۲۰	انگوئنٹم گرانی سیریا … ئی گرانی سار … آئنٹمنٹ (مرہم گرانی سار …)	گرانی سار … ۲ حصہ، سبز … لارڈ ۵ حصہ … کو پگھلا کر اس میں گرانی سار … ملا کر … ہیں اور گرمی پہنچاتے ہیں یہاں تک کہ گرانی سار … حل ہو جائے پھر سرد ہونے تک گھونٹتے رہیں۔	۵ ۲ میں ۱	اینٹی سپٹک … سٹیمولینٹ مرض … (… چنبل) اور … ورم (… …) پر لگانے سے بہت فائدہ کرتی ہے۔
۲۱	انگوئنٹم کریسی او … ئی کریسوسوٹ آئنٹمنٹ (مرہم کریسوسوٹ)	کریسوسوٹ ایک حصہ۔ ہارڈ پیرافین ۴ حصہ، سافٹ پیرافین (سفید) ۵ حصہ دونوں پیرافین کو پگھلا کر اس میں کریسوسوٹ ملا کر سرد ہونے تک گھونٹتے جائیں۔	۱۰ میں ۱	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اسکو … (…) اور … ورم (…) پر لگایا کرتے ہیں۔
۲	انگوئنٹم کوکینی (مرہم کوکین) کوکین آئنٹمنٹ	کوکین ۴ گرام اولی ایک ایسڈ ۲۰ گرام لارڈ ۸۰ گرام کوکین کو اولی ایک ایسڈ میں ملا کر … اور دھیمی دھیمی آنچ دیتے رہیں یہاں تک کہ کوکین حل ہو جائے۔ پھر اس میں لارڈ ملائیں	۵ ۲ میں ۱ کوکین	لوکل اینس … (مقامی مخدر) رفع درد کے لئے اسکو دردناک زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔
۱	انگوئنٹم کیپ سی سائی (مرہم فلفل …) کیپسیکم آئنٹمنٹ (مرہم سرخ مرچ) چلی پیسٹ (…)	کیپ سی کم فروٹ ۲۵ حصہ۔ ہارڈ پیرافین ۱۰ حصہ۔ سافٹ پیرافین ۵۷ حصہ۔ لارڈ ۱۰ حصہ۔	۴ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمر سرخ کنندہ) اسٹیمولینٹ (محرک) اسکو کمزور زخموں پر بطور محرک و منبہ لگایا کرتے ہیں۔

نمبر	نام انگوائنٹم - لاطائنی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء اور ترکیب	خوراک	افعال و استعمال
۲۴	انگوائنٹم کینتھیریڈیز (مرہم زراریح) کینتھیریڈیز آئنٹمنٹ (تیلنی مکھی کا مرہم)	کینتھیریڈیز ½ گرام - سفید موم ۲ [illegible] بنزوایٹڈ لارڈ ۱۰ گرام	حسب ضرورت	روغنی تیلنی مکھی [illegible] آبلہ [illegible] کے لئے لگایا جاتا ہے
۲۵	انگوائنٹم گالی (مرہم عفص) گال آئنٹمنٹ (مرہم مازو)	گالس (مازو) کا بہت باریک سفوف ایک حصہ بنزوایٹڈ لارڈ ۴ حصہ - دونوں اچھی طرح سے ملا لیں	حسب ضرورت	[illegible]
۲۶	انگوائنٹم گالی کم اوپیو (مرہم عفص و افیون) گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ (مرہم مازو و افیون)	گال آئنٹمنٹ (مرہم مازو) [illegible] اوپیم (افیون) نہایت باریک سفوف کی [illegible] ۱ حصہ دونوں کو ملا لیں	حسب ضرورت	[illegible]
۲۷	انگوائنٹم [illegible] کمپاؤنڈ آئنٹمنٹ آف [illegible] [illegible] آئنٹمنٹ (مرہم [illegible] مرکب) (مرہم [illegible])	[illegible] ۴ حصہ - [illegible] پیرافین آئنٹمنٹ [illegible]	حسب ضرورت	[illegible]
۲۸	انگوائنٹم [illegible] [illegible] آئنٹمنٹ (مرہم سفیدہ)	سفیدہ [illegible] ایک حصہ بنزوایٹڈ لارڈ ۹ حصہ مخلوط کریں	حسب ضرورت	[illegible] کے لئے مفید ہے
۲۹	انگوائنٹم [illegible] کم اوپیو [illegible] آئنٹمنٹ (مرہم سفیدہ و افیون)	مرہم سفیدہ [illegible] حصہ [illegible] ۱/۲ حصہ مخلوط کریں	حسب ضرورت	[illegible]
۳۰	انگوائنٹم [illegible] [illegible] آئنٹمنٹ (مرہم [illegible])	[illegible] حصہ [illegible] کو [illegible] مخلوط کریں	حسب ضرورت	[illegible]

	نام انگریزی - لاطینی - انگریزی مع اردو نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۰	انگوئنٹم ... / ... آئنٹمنٹ / (مرہم ...)	... ایک حصہ ... ساخت پیرافین ... (ترکیب مثل نمبر ۲)	۱۰ میں ۱	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بطور دافع تعفن اسکو بدبودار زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔

نوٹ - ان تین آئنٹمنٹس (مراہم یعنی انگوئنٹم ایکونی ٹی (مرہم بیش ...) - انگوئنٹم ... (مرہم ...) اور انگوئنٹم کوکین (مرہم کوکین) میں ایلکلائڈز (ان ادویہ کے جوہر) ہوتے ہیں اور ان تینوں مراہم میں اولیک ایسڈ اور لارڈ (چربی خنزیر) پڑتی ہے۔

یہ دو لیڈ آئنٹمنٹس یعنی مراہم رصاصی ہیں:-

	نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	انگوئنٹم پمبائی ... / ... آئنٹمنٹ / (مرہم رصاص ...)	لیڈ ... اور ... لارڈ دونوں کو مخلوط کریں۔	۱۰ میں ۱	آتشک زدہ ... (محلل) اسکو ... پھٹے ہوئے ... پر لگاتے ہیں۔
۲	انگوئنٹم پمبائی سب ایسیٹیٹس / لیڈ سب ایسیٹیٹ آئنٹمنٹ / (مرہم رصاص خفی)	سٹرونگ سلوشن آف لیڈ سب ایسیٹیٹ ۱۲ حصہ ... ۵ گرام ساخت پیرافین ... گرام ... ساخت پیرافین ۵ گرام سب کو مخلوط کریں۔	۸ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ (خفیف سقالی قابض)

مندرجہ ذیل دو مرکیوریل آئنٹمنٹس یعنی مراہم سیمابی ہیں:-

	نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	انگوئنٹم ہائیڈرارجیری / (مرہم سیماب) / مرکیوری آئنٹمنٹ / (مرہم سیماب) / بلیو آئنٹمنٹ (نیلی مرہم)	مرکری (سیماب) ۱ حصہ لارڈ ... حصہ ... [illegible] ... صاف کی ہوئی چربی ... حصہ سب کو کھرل میں تک کھرل کریں کہ پارے کے ذرات نظر نہ آئیں۔	۱۰ میں ۳ گری	ریزالوینٹ (محلل) اینٹی پیراسیٹک (قاتل جراثیم) اینٹی سفلیٹک (دافع آتشک) اسکو آتشکی اور خنازیری زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں۔

نمبر	نام انگوانٹم۔ لاطینی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲	انگوانٹم ہائیڈرارجائی آئیوڈائیڈائی روبرائی آئنٹمنٹ آف ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری مرکیورک آئیوڈائیڈ آئنٹمنٹ (مرہم سیماب آئیوڈائیڈ سرخ)	مرکیورک آئیوڈائیڈ ایک حصہ اگر ام، بنزوئیٹیڈ لارڈ ۲۰ حصہ یا گرام دونوں کو ملالیں۔	۱ و ۲۰ میں	[illegible] سے ... ایٹ ... جانب [illegible] ... [illegible] ... ... کرتے ہیں۔
۳	انگوانٹم ہائیڈرارجائی آکسیڈائی روبرائی مرکیورک آکسائیڈ آئنٹمنٹ ریڈ پریسپیٹیٹ آئنٹمنٹ (مرہم سیماب الاحمر)	ریڈ مرکیورک آکسائیڈ ۱ حصہ پیرافین آئنٹمنٹ سفید ۹۷ حصہ دونوں کو باہم مخلوط کریں۔	۱ و ۱۰۰ میں	[illegible] ... آنکھ ... [illegible] ... شکل [illegible] ... [illegible] ... سکتے ہیں۔
۴	انگوانٹم ہائیڈرارجائی آکسیڈائی فلیوائی یلو مرکیورک آکسائیڈ آئنٹمنٹ (مرہم اصفر مرہم سیمابی زرد)	یلو مرکیورک آکسائیڈ ۱ حصہ سافٹ پیرافین (زرد) ۹۹ حصہ دونوں باہم مخلوط کریں۔ نوٹ۔ یہ گولڈن آئی آئنٹمنٹ (مرہم طلائی) کا بدل ہے	۱ و ۵۰ میں	افعال و استعمال مثل مرہم سیمابی سرخ ... [illegible] ... [illegible] استعمال کرتے ہیں۔
۵	انگوانٹم ہائیڈرارجائی اولی ایٹس مرکیورک اولی ایٹ آئنٹمنٹ	مرکیورک اولی ایٹ ایک حصہ بنزوئیٹیڈ لارڈ ۳ حصہ دونوں کو ملالیں۔	۱ و ۴ میں	[illegible] [illegible]
۶	انگوانٹم ہائیڈرارجائی امونی ایٹی امونی ایٹڈ مرکری آئنٹمنٹ (مرہم سیماب امونی)	امونی ایٹڈ مرکری ایک حصہ پیرافین آئنٹمنٹ (سفید) ۹ حصہ دونوں کو ملالیں۔	۱ و ۱۰ میں	[illegible] سے ... ک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
۷	انگوانٹم ہائیڈرارجائی سب کلورائیڈائی مرکیورس کلورائیڈ آئنٹمنٹ کیلومل آئنٹمنٹ۔ (مرہم رس کپور)	مرکیورس کلورائیڈ ایک حصہ بنزوئیٹیڈ لارڈ ۳ حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔	۱ و ۴ میں	[illegible] آتشک ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... سکتے ہیں

	نام انگریزی ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۸	انگوئنٹم ہائیڈرارجائری کمپاؤنڈم کمپاؤنڈ مرکری آئنٹ منٹ مرہم سیماب مرکب ۔	مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) ۴ حصہ، زرد موم ۲ حصہ، آلو آئل ۲ حصہ، کیمفر ۱ حصہ پہلی تینوں دواؤں کو گرم کرکے ملائیں پھر اس میں کافور ملا کر سرد ہونے تک ہلاتے جائیں۔	۸ میں ۱ مرکری	ایبیارمنٹ رجاذب۔ تحلیل کارنکل (ضحاک۔ شب چراغ) اندولینٹ ٹیومرز اور اورام غددی پر لگاتے ہیں۔
	انگوئنٹم ہائیڈرارجائری نائٹریٹس مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ سٹرونگ آئنٹ منٹ مرہم [illegible] مرہم سیماب بقری ۔	مرکری (سیماب) ایک گرام نائٹرک ایسڈ ۳۰ ملی لیٹر، لارڈ ۴۰ گرام، آلو آئل ۔ ملا کر اس کے بنانے کی مفصل ترکیب انگوئنٹم ہائیڈرارجائری نائٹریٹس کے بیان میں	۱۵ میں ۱ مرکری	لوکل آلٹریٹو اسٹمولینٹ اور سٹیمولینٹ یعنی مقامی معدل وقابض اور محرک اس کو بعض جلدی امراض پر لگاتے ہیں۔
۱۰	انگوئنٹم ہائیڈرارجائری نائٹریٹس ڈائلیوٹم ڈائلیوٹ مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ مرہم سیماب بقری مخلول ۔	مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ایک حصہ، سافٹ پیرافین ۴ حصہ۔ دونوں کو ملائیں۔	۵ میں	افعال و استعمال مثل مرہم مذکورہ بالا نمبر ۹۔ ائی نیا ٹارسائی (شلاق) وغیرہ میں مفید ہے۔

وائی نا VINA یعنی اخمار

(لاطانی) وائی نم Vinum واحد ۔ وائی نا Vina جمع ۔ (عربی) خمر ۔ اخمار ۔ جمع (انگریزی) وائن Wine واحد ۔ وائنز Wines جمع ۔ (فارسی) شراب ۔ شرابیں ۔ جمع

نوٹ ۔ وائی نم کے لغوی معنی ہیں نبیذ یا شراب انگور لیکن ڈاکٹری یا طبی شراب کی اصطلاحی تعریف حسب ذیل ہے :-

تعریف :- وائی نم (خمر ۔ شراب) کسی دوا کا کروڈ ٹنکچر ہوتا ہے ۔ جو کہ بجائے ایلکحال میں بنانے کے شیری وائن (شیری شراب) یا اورنج وائن (شراب نارنج) میں بنایا ہوا ہوتا ہے ۔ اس قسم کی شرابیں (دوائی شرابیں) ٹنکچروں کی طرح سے یا تو بذریعہ سولیوشن بنائی جاتی ہیں اور یا بذریعہ میسی ریشن لیکن بذریعہ پرکولیشن

کبھی نہیں بنائی جاتیں ۔

تیسری شراب (جو کہ سفید رنگ کی ہوتی ہے اور ملک ہسپانیہ میں کثرت سے بنتی ہے اور جس میں کہ ۱۶ فیصدی الکحل ہوتا ہے) فارماکوپیا کی تمام آفیشنل میڈیسن یعنی مستند دوائی شرابوں یا طبی شرابوں کے بنانے میں بطور منسٹروام یعنی محلل کے استعمال ہوتی ہے سوائے وائی نم فیرائی (شراب آہن) اور وائی نم کوئی نی (شراب کونین) کے جو کہ اورنج وائن میں بنائی جاتی ہیں ۔

نوٹ ۔ شیری وائن جو بطور محلل استعمال کی جاتی ہے وہ عمدہ ہونی چاہئے ورنہ جو طبی شرابیں بنائی جائیں گی وہ جلد خراب ہو جائیں گی ۔

برٹش فارماکوپیا میں مع وائی نم آرنشیائی اور وائی نم زیریس کم کے کل ۸ وائنز ہیں ۔

نمبر	نام دوائی لاطینی - انگریزی / عربی - فارسی	ماہیت و ترکیب	[illegible]	[illegible]	افعال و استعمال
۱	وائی نم آرنشیائی / اورنج وائن (شراب نارنج)	[illegible] (نارنگی کا چھلکا) [illegible] اور اس کو خمیر اٹھا کر یہ شراب بنا لیتے ہیں	[illegible]		[illegible]
۲	وائی نم اپی کے کوانہی / وائن آف اپی کے کوانہا (شراب اپی کاک)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانہا ایک حصہ شیری وائن ۱۹ حصہ ملا کر ۔ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	وائی نم اینٹی مونی ایلی / وائن آف اینٹی منی (شراب انٹمنی)	[illegible] اینٹی منی [illegible] شیری شراب [illegible] میں حل کر کے اس میں شیری [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	وائی نم زیریس کم (شیری شراب) / شیری وائن (شراب انگوری سفید)	اسکو وائی نم البم ہسپانی کم یعنی شراب سفید ہسپانی بھی کہتے ہیں ۔	[illegible]		طبی شرابوں کے بنانے میں کام آتی ہے ۔

نمبر	نام دوائی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۵	دوائی فیرائی سیرپ فیرس (شراب حدید) آئرن وائن (شراب آہن) (شراب فولاد)	آئرن وائر (لوہے کا تار) ۲۰ گرام شہدی وائن ۱۰۰۰ ملی لٹر لوہے کی تار کو شہدی شراب میں ایک ہفتے تک برتن میں ڈال کر ۳۰ دن تک کے بعد بگلنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور ڈھکنا کھول دیا کریں۔ ۳۰ روز کے بعد فلٹر کریں۔	اس کی طاقت متعین ہو تو اگر لیکن عموماً ۱۰ میں ۱ ہوتی ہے	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام یا ۴ تا ۱۶ ملی	ٹیچیلی بی ایٹ ٹانک یعنی مقوی حدید ہے۔ اس کو انیمیا (نقص الدم۔ کمزوری خون) اور عام کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔
۶	دوائی فیرائی سیرپ فیرس فاسفیٹس کمپ سیرپ (شراب فولاد ترکیبی)	آئرن وائن ایم سی اسٹریٹ … گرام آرنج وائن (شراب نارنج) حسب ضرورت ۱۰۰۰ ملی لٹر جیسی سے ٹش بنالیں۔	ایک چھٹا گرام میں ایک گرین	۱ سے ۴ ڈرام یا ۴ تا ۱۶ ملی	ٹانک (مقوی) ہے جو کہ (مقوی خون) نقص الدم اور کمزوری وغیرہ میں دیتے ہیں۔
۷	دوائی کالچیکم کالچی سائی (شراب سورنجان) کالچیکم وائن (شراب سورنجان شیریں)	کالچیکم کورم (سورنجان شیریں) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰۰ گرام شیری وائن تا ۱۰۰۰ ملی لٹر بذریعہ جیسی سے ٹش درست کریں	۵ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم یا ۶ تا ۱۸ ڈیسی ملی	گاؤٹ (مرض نقرس) میں مفید ہے۔
۸	دوائی کوئی نی (شراب کونین) کونین وائن (شراب کونین)	کونین ہائیڈروکلورائیڈ ۲ گرام اورنج وائن (شراب نارنج) ۱۰۰۰ ملی کونین کو شراب میں حل کریں۔	ایک اونس میں ایک گرین کونین	½ سے ۱ فلوئڈ اونس یا ۱۵ تا ۳۰ ملی	ٹانک (مقوی) اور اینٹی پیریاڈک دافع امراض نوبتی

چونکہ برٹش فارماکوپیا کے تمام مرکبات تو ترتیب وار تحریر کئے جا چکے ہیں اس لئے اب میں ان دو جدولوں میں فارماکوپیا کی ان تمام قوی الفعل معدنی، کیمیاوی ادویہ اور نباتی ادویہ کی مقدار خوراک نیز ان کے مرکبات کی طاقت و مقدار خوراک ترتیب وار تحریر کر دیتا ہوں تاکہ طالب علم کو ان ضروری زہریلی ادویہ کی مقدار خوراک اور ان کے مرکبات کی طاقت معلوم کرنا یا یاد کرنا بالکل آسان ہو جائے۔

(۱) تمام فارماکوپیائی قوی الفعل (زہریلی) معدنی یا کیمیاوی ادویہ کی مقدار خوراک نیز اُن کے مرکبات کی طاقت و مقدار خوراک کا جدول

نمبر	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	اس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱	آرسینی ایٹ ہائیڈرارجائی آئیوڈائیڈم	[illegible]	لائیکر آرسینی ایٹ ہائیڈرارجائی آئیوڈائیڈی	[illegible]	[illegible]
۲	آئیوڈم (آئیوڈین)		لائیکر آئیوڈائی؛ ٹنکچرا آئیوڈائی؛ لنیمنٹم آئیوڈائی؛ اَنگوئنٹم آئیوڈائی	[illegible]	[illegible]
۳	آئیوڈوفارم	[illegible]	اَنگوئنٹم آئیوڈوفارمائی؛ سپازیٹوریا آئیوڈوفارمائی	[illegible]	[illegible]
۴	ارجنٹائی نائٹراس	[illegible]	ارجنٹائی نائٹراس ...	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	ایٹروپینی سلفاس	[illegible]	لائیکر ایٹروپینی سلفاٹس؛ اَنگوئنٹم ایٹروپینی	[illegible]	
۷	ایتھائل کلورائیڈ	[illegible]			
۸	ایسیڈم آرسینوسم	[illegible]	لائیکر آرسینیکالس؛ لائیکر آرسینی ہائیڈروکلوریکس؛ لائیکر سوڈائی آرسینیٹس	[illegible]	[illegible]
۹	ایسیڈم کاربالیکم	[illegible]	گلیسرینم ایسیڈائی کاربالیسائی؛ سپازیٹوریا ایسیڈائی کاربالیسائی؛ اَنگوئنٹم ایسیڈائی کاربالیسائی	[illegible]	
۱۰	ایسیڈم ہائیڈروسیانکم ڈائیلیوٹم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	ایکونائٹینا	[illegible]			
۱۲	اینٹی مونیائی آکسیڈم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	اینٹی مونیائی ٹارٹریٹم	[illegible]	وائنم اینٹی مونیالی	[illegible]	[illegible]
۱۴	بیوٹائل کلورال ہائیڈریٹس	[illegible]			
۱۵	بائیزمتھائی ... نائٹراس	[illegible]			

مقدار خوراک	طاقت	اس دوا کے مرکبات کے نام	مقدار خوراک	دوا کا انگریزی نام
			[illegible]	٩ پکرو ٹاکسینم . . . .
	۴ فیصدی	انگونٹم پیپاور ایسی نے ٹس	سے [illegible] گرین	١٠ پیپاور ریسی ناس . . . . .
	۴ گرین پیالی	سپاری گرایا پیپاور کم اوپیو		
	پہاڑی بڑی			
	۱ میں ۴ گرین	پل پیپاور کم اوپیو		
			سے [illegible] گرین	١٠ پنشا لی ایسی ٹاس
		لیکن بطور لیپ کے مرہم رمتنی ۱ سے ۴ گرین تک	سے [illegible] گرین	١١ پنشا لی سلفاس
½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایک ڈرام میں ½ گرین سٹرکنین	ایسٹن سیرپ	[illegible]	٢٠ سٹرکنین ورسٹ سیرپ
۲ سے ۸ منم	ایک فیصدی	لائیکر سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈ	[illegible] گرین	٢١ سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈ
۲ سے ۸ منم	"	لائیکر سوڈی آرسی نے ٹس	[illegible] گرین	٢٢ سوڈی آرسی ناس . . . .
	ایک میں ایک	ٹے بیلو لی سا لسلس ل	[illegible]	٢٣ لوہی ساٹیشس لی سلفاس
۱ سے ۳ گرین	۱ فیصدی	پل ہائیڈرا سلفیورالی	[illegible] گرین	٢۴ سلفر . . . . . .
۱ سے ۵ منم	۱ فیصدی	لائیکر سلفر		
			۱ سے ۵ منم	٢۵ کریوزوٹم . . . . .
۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	۱۸ فیصدی	سیرپ کلورل	۵ سے ۲۰ گرین	٢۶ کلورل ہائیڈراس . . . . .
۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	۴۰ میں ۱	اکوا کلوروفارمی	۱ سے ۵ منم	٢٧ کلوروفارم . . . . . .
۵ سے ۱۰ منم	۴۰ میں ۱	انجکشیو کوکین ہائپوڈرمیکا	[illegible] گرین	٢٨ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈم
بذریعہ جلدی پچکاری ½	½ گرین میں ایک ٹکیہ	ٹے بیلی کوکین ہائیڈرو کلورائیڈم . . .		
			½ سے [illegible] گرین	٢٩ کریوزوٹم [illegible]
½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ایک فلوئڈ ڈرام میں ½ گرین	سیرپ کوڈائین	—	٣٠ کوڈائین سلفاس
. . . . .	. . . . .	۱۰ سے ۲۰ گرین بطور لیپ کے مرہم رمتنی . .	½ سے [illegible] گرین	٣١ کیو پرائی سلفاس . . .
۱۰ سے ۲۰ منم	ایک فیصدی	لائیکر ایسڈ آرسینی سے ٹس	½ سے [illegible] گرین	٣٢ ایسڈی آرسی ناس . . .
۱۰ سے ۲۰ منم	ایک فیصدی	لائیکر سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈ	½ سے [illegible] گرین	٣٣ سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈم
۱ سے ۲ ڈرام	[illegible] گرین ایک ٹکیہ	[illegible]		
۵ سے ۱۵ منم	ایک فیصدی	لائیکر آرسینی سی ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی	½ سے [illegible] گرین	٣۴ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم ریڈم
	۴ فیصدی	انگونٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی . . .		
½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایک ڈرام میں ½ گرین	لائیکر ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی . . .	½ سے [illegible] گرین	٣۵ ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم
۲ سے ۸ گرین	۴ میں ۱	پل ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپاؤنڈس	½ سے [illegible] گرین	٣۶ ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈم
			½ سے [illegible] گرین	٣٧ ایٹروپائی سلفاس
				٣٨ ایٹروپائی [illegible]
	½ گرین ایک ٹکیہ	ٹے بیلی ہیوم ہائیڈرو لی	½ سے [illegible] گرین	٣٩ [illegible]

(۲) برٹش فارماکوپیا کی نباتی قوی الفعل (زہریلی) ادویہ اور انکے مرکبات کی مقدار خوراک و طاقت کا جدول

نمبر	دوا کا فارماکوپیائی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۱	اپی کے کیو آنہی ریڈکس	ایکسٹریکٹم اپی کے کوآنہی لیکوئیڈم	۲ فیصدی ایمیٹین	½ سے ۲ منم [illegible]
				[illegible]
۲	ارگوٹا	ایکسٹریکٹم ارگوٹی		[illegible]
		ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئیڈم	۱ میں ۱	[illegible]
		انفیوزم ارگوٹی	۵ فیصدی	[illegible]
		ٹنکچورا ارگوٹی امونی ایٹا	۴ میں ۱	[illegible]
۳	اوپیم (خشک کی ہوئی)	جب خشک ہو تو اس میں ۱۰ فیصدی انہائیڈرس مارفیا ہوتا ہے	½ سے ۲ گرین	
		ایکسٹریکٹم اوپیائی	۲۰ فیصدی مارفین	¼ سے ۱ گرین
		ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئیڈم	¾ فیصدی مارفین	۵ سے ۳۰ منم
		لینی منٹم اوپیائی	[illegible]	
		ٹنکچورا اوپیائی	[illegible] فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ منم
		ٹنکچورا اوپیائی امونی ایٹا	[illegible] فیصدی مارفین	½ سے [illegible]
		ٹنکچورا کیمفری کمپوزیٹا	[illegible]	½ سے [illegible]
		پلوس اپی کے کوآنہی کم اوپیو	[illegible] فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ گرین
		پلوس [illegible]	[illegible] فیصدی [illegible]	۵ سے ۱۰ گرین
		[illegible]	[illegible] فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		[illegible]	[illegible] فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		[illegible]	[illegible]	۱ سے ۲ گرین
		[illegible]	[illegible]	۵ سے ۱۰ گرین
		[illegible]	[illegible] فیصدی [illegible]	۵ سے ۱۰ گرین
		[illegible]	[illegible] فیصدی [illegible]	۵ سے ۱۰ گرین
		[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	
۴	ایکونائٹی ریڈکس	ٹنکچورا ایکونائٹی	۱۰ فیصدی	۱ سے ۵ منم
		لینی منٹم ایکونائٹی	۳ میں ۱	

دوا کا نام پیدائشی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۵ بیلاڈونی ریڈیکس	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی لیکوئڈم	۰.۷ رفیصدی ایلکلائڈز	
	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی سکم	ایک فیصدی ۔۔۔۔	¼ سے ایک گرین
	لنیمنٹم بیلاڈونی ۔۔۔۔۔۔	۲ میں ۱	
	ٹنکچرا بیلاڈونی ۔۔۔۔۔	۱۰ فیصدی ۔۔۔	۵ سے ۱۵ منم
	ایمپلاسٹرم بیلاڈونی ۔۔۔۔۔	۵ رفیصدی	
۶ بیلاڈونی فولیا			
۷ پوڈوفیلائی ریزینا	ٹنکچرا پوڈوفیلائی ۔۔۔۔۔۔۔	ایک ڈرام میں ۲ گرین	¼ سے ایک گرین / ۵ سے ۱۵ منم
۸ کیپسی سیائی فرکٹس / کیپسی سیائی فرکٹس	ٹنکچرا کیپسی سیائی ۔۔۔۔۔۔	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۹ [illegible]	انفیوزم [illegible] ۔۔۔۔۔	ایک اونس میں ۳ گرین	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام
	ٹنکچرا [illegible] ۔۔۔۔۔	½ ۲ فیصدی ۔۔۔	۵ سے ۱۵ منم
۱۰ سٹروفینتھائی سیمینا	ٹنکچرا سٹروفینتھائی	۲۰ فیصدی ۔۔۔	۵ سے ۱۵ منم
	ایکسٹریکٹم سٹروفینتھائی ۔۔۔	۔۔۔۔۔۔۔	¼ سے ایک گرین
۱۱ سٹرامونیائی [illegible]	ایکسٹریکٹم سٹرامونیائی ۔۔۔۔	۔۔۔۔۔۔۔	¼ سے ایک گرین
	ٹنکچرا سٹرامونیائی ۔۔۔۔۔	۱۰ فیصدی ۔۔۔۔	۲ سے ۱۵ منم
۱۲ ٹاراکسیسائی [illegible]	ایکسٹریکٹم ٹاراکسیسائی ۔۔۔۔	۔۔۔۔۔۔۔	¼ سے ایک گرین
۱۳ کولچی سائی سیمینی	ٹنکچرا کولچی سائی ۔۔۔۔۔۔	۲۰ فیصدی ۔۔۔۔۔	۵ سے ۱۵ منم
۱۴ کولچی سائی کورمس	ایکسٹریکٹم کولچی سائی ۔۔۔۔	۔۔۔۔۔۔	¼ سے ایک گرین
	وائنم کولچی سائی ۔۔۔۔۔	۲۰ فیصدی ۔۔۔	۵ سے ۱۵ منم
۱۵ کینابس انڈیکا	ایکسٹریکٹم کینابس انڈیسی	۔۔۔۔۔۔۔	¼ سے ایک گرین
	ٹنکچرا کینابس انڈیسی	۵ فیصدی ایکسٹریکٹ	۵ سے ۱۵ منم
۱۶ لوبیلیا	ٹنکچرا لوبیلی ایتھیریا ۔۔۔	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۱۷ نکس وامیکی سیمینا	ایکسٹریکٹم نکس وامیکی ۔۔۔	۵ فیصدی سٹرکنین	¼ سے ایک گرین
	ایکسٹریکٹم نکس وامیکی لیکوئڈم ۔۔۔	1½ فیصدی سٹرکنین	۱ سے ۳ منم
	ٹنکچرا نکس وامیکی	¼ فیصدی سٹرکنین	۵ سے ۱۵ منم

نن فارماکوپی آل پریپریشنز یعنی غیر قرابادینی مرکبات

چونکہ یورپ کے دواسازوں نے فارماکوپیائی مرکبات کے سوا اور بہت سے نئے نئے مرکبات بنا دئے ہیں۔ اور روز بروز بناتے جاتے ہیں اس لئے آج کل کے ڈاکٹر اپنے نسخجات کو صرف فارماکوپیائی مرکبات تک ہی محدود نہیں رکھتے بلکہ نئے مرکبات بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے میں یہاں پر ایسے نن فارماکوپی آل مرکبات یعنی غیر قرابادینی مرکبات کا نیز دیگر طبی اعمال کا جو کہ اب عام طور پر استعمال ہوتے ہیں بیان کر دینا نہایت مناسب خیال کرتا ہوں۔

بیلنیا (BALNEA) یعنی حمامات یا غسول

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطینی) بیلنیئم Balneum واحد۔ بیلنیا (Balnea) جمع۔	(عربی) غسل۔ غسول جمع
(انگریزی) باتھ (Bath) واحد۔ باتھز (Baths) جمع	(فارسی) - - - - -

تعریف۔ تمام جسم یا کسی حصۂ جسم کا کسی قسم کے سیال یا بخارات میں ڈبونا باتھ یا غسل کہلاتا ہے۔ اگر تمام جسم کو غسل دیا جائے تو اسے انگریزی میں جنرل باتھ (غسل کلی یا غسل عمومی یا غسل جسمی) کہتے ہیں اور اگر صرف ایک حصۂ جسم دھویا جائے تو اسے انگریزی میں لوکل باتھ (غسل جزوی یا غسل مقامی یا غسل عضوی) کہتے ہیں۔

درحقیقت تو صرف میڈیکیٹڈ باتھز (غسول دوائی) ہی یہاں پر بیان کئے جانے چاہئیں لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ غسول سادہ و غسول دوائی سب کا مختصر سا ذکر کر دیا جائے۔

نوٹ۔ غسل کے پانی وغیرہ کی حرارت دریافت کرنے کے لئے باتھ تھرمامیٹر (مقیاس الحرارت غسلی) کا استعمال کیا جاتا ہے جس کو ٹب غسل، حمام یا غسلخانہ وغیرہ میں لگا کر درجہ حرارت غسل معین کر لیتے ہیں۔

(۱) کولڈ باتھ (Cold Bath) یعنی غسل سرد۔ اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۳۵ سے ۶۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے لیکن بالعموم ۵۰ سے ۶۰ درجہ

کم ہوا کرتی ہے۔

اس قسم کا غسل مقوی بدن ہوتا ہے۔ اس سے بھوک و جسمانی تغیرات اور جسم کا وزن بڑھتا ہے۔ لیکن اس کے ان اثرات کو حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ابتدائی ری ایکشن (رد عمل یا تحریک بعکس) پیدا ہونے کے بعد یعنی جب کہ دوران خون تیز ہو کر جلد پھر گرم ہو جاتی ہے زیادہ عرصہ تک غسل کو جاری نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے ضعف کا اندیشہ ہوتا ہے۔

تندرست جوان اشخاص کو تقریباً ہر موسم میں خصوصاً موسم گرما میں سرد پانی سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ سرد پانی کے غسل سے جسم کی زائد و عارضی گرمی دور ہو جاتی ہے دل کو فرحت اعصاب اور دماغ کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سردی کے امراض مثلاً زکام و کھانسی وغیرہ کم واقع ہوتے ہیں۔ وغیرہ۔ لیکن کمزور اشخاص کو سرد غسل سے چونکہ دیر تک سردی محسوس ہوتی رہتی ہے۔ اور ری ایکشن دیر میں واقع ہوتی ہے اس لئے ایسے اشخاص کی طبیعت سرد غسل سے زیادہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ پس کمزور اور ضعیف العمر اشخاص کو۔ نازک بچوں اور حاملہ عورات کو۔ نیز مریضان اسہال و پیچش اور درد مفاصل وغیرہ کو سرد غسل سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ننھے بچوں کی جلد چونکہ نازک ہوتی ہے اس لئے انہیں سردی کا احساس زیادہ ہوا کرتا ہے پس اگر انہیں آب سرد سے تکلیف محسوس ہو تو نیم گرم پانی سے غسل دینا چاہئے۔

سرد غسل سے اگرچہ بعض تشنجی امراض مثلاً لے رنجس سس نسٹری ڈیولس (تشنج مزمار) وغیرہ کے حملے رک جاتے ہیں لیکن مختلف شدید بخاروں میں جب کہ حرارت جسم ۱۰۳ درجہ فارن ہائیٹ یا اس سے بھی زیادہ ہو خصوصاً ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) اور سن سٹروک (ضربۃ الشمس) میں۔ نیز ہر قسم کے ہائی پائریکسیا (شدت حرارت) میں جب کہ حرارت جسم ۱۰۵ تا ۱۰۷ درجہ بلکہ اس سے بھی تیز ہوتی ہے اور مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو ایسی حالتوں میں سرد غسل اکثر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور اکثر اوقات صرف اسی سادہ علاج سے شدت حرارت کم ہو کر مریض کی جان بچ جاتی ہے۔

نوٹ۔ (۱) ایسے مریضوں کو آب سرد میں غسل دینے سے اگرچہ پہلے حرارت جسم ذرا بڑھ

جاتی ہے لیکن وہ بعد کو کم ہونے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ مریض کو ٹب میں سے نکال لینے کے بعد بھی اس کی حرارت کم ہوتی رہتی ہے۔ نبض کی رفتار بھی زیادہ سست ہو جاتی ہے دل کو تقویت آتی اور ہذیان وغیرہ دور ہو جاتا ہے اور ٹائیفائیڈ فیور میں عموماً اسہال میں نفخ شکم اور اسہال کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۲) ٹائیفائیڈ فیور کے مریض کو سرد غسل دینا ہو تو پانی کی حرارت ۵۰ سے ۶۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان رکھنی چاہئے۔ اور مریض کو پانی میں ۱۰ منٹ سے زیادہ نہ ٹھہرنے دینا چاہئے۔ بلکہ اگر مریض اس عرصہ سے پہلے ہی نڈھال ہونے لگے تو فوراً پانی میں سے نکال کر اور بستر میں لٹا کر کمبل اڑھا دینا چاہئے۔

چونکہ ایسے مریضوں کو پہلے ہی زیادہ سرد پانی میں بٹھانے سے تکلیف محسوس ہوا کرتی ہے لہٰذا ان کے لئے سرد غسل کا مندرجہ ذیل طریق جسے گریجوایٹڈ باتھ (غسل متدرج) کہتے ہیں بہتر ہوتا ہے یعنی پہلے مریض کے لئے ایسا پانی لیں جس کی حرارت مریض کی حرارت جسم سے دس درجے کم ہو پھر مریض کو اس پانی میں بٹھا کر رفتہ رفتہ اس میں سرد پانی یا برف ملاتے جائیں حتٰی کہ اس کی حرارت ۸۰ درجہ تک ہو جائے اور جب مریض اس قدر کمزور ہو کہ اٹھ بیٹھ نہ سکتا ہو تو اس کو بجائے سرد غسل دینے کے کولڈ سپنجنگ (آب سرد سے اسفنج کرنا) یا ویٹ شیٹ پیکنگ (تر چادر میں لپیٹنا) جس کا طریق استعمال آگے لکھا جاتا ہے مفید ہوتا ہے۔

(۳) کولڈ ایفیوژن (Cold Affusion) یعنی تکب یا سکوب یا جسم پر سرد پانی کا ڈالنا۔ مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر پانچ چھ گیلن یا ایک دو مشک آب سرد جس کی حرارت ۶۰ یا ۵۰ درجہ فارن ہائٹ ہو اور تین فٹ کی بلندی سے اس کے سر اور چھاتی پر ڈالتے ہیں۔ بعدہٗ مریض کے جسم کو خشک کر کے اُسے بستر میں لٹا دیتے ہیں۔ مرض سنکوپ (غشی) الکوحلزم (نشہ) [illegible] شمسی۔ وگنار ہسٹیریا (اختناق الرحم)۔ [illegible] پائزننگ (مخدر یا منشی زہروں) میں یہ عمل نہایت مفید ہوتا ہے۔

نوٹ - اس عمل کے کرنے سے پہلے مریض کو پسینہ نہ آ رہا ہو یا سردی نہ معلوم ہوتی ہو یا کوئی دماغی علامت مثل بے ہوشی وغیرہ کے ہو اور اس عمل کو [illegible]

باسے زیادہ وہ کرنا چاہیئے۔

(۳) کولڈ ڈوش (Cold Douche) یعنی انسکاب یا سرد پانی دھارنا۔ اس عمل میں بھی سرد پانی کی ایک دھار مریض کے عضو ماؤف پر دھاری جاتی ہے جس قدر پانی زیادہ سرد ہو اور جس قدر زیادہ فاصلہ سے اُسے دھاریں اکثر اسی قدر زیادہ مفید ہوتا ہے۔ یہ عمل منسدجہ ذیل امراض میں مفید ہوا کرتا ہے :۔

(۱) امراض دماغ میں لیگنبا بزم (ہذیان خمری)، کوما (قوما۔ سُبات سہری) اور نارکاٹک پائزننگ (مخدرسمیات) ہسٹیریا کو لیا (مالیخولیا)۔ (۲) امراض نخاع مثلاً سپرے ٹورلو (حبران مسی) جنرل ڈی بیلٹی (عامہ کمزوری)۔ (۳) امراض جگر و طحال مثلاً کرانک کنجشن آف دی لیور یا ان لارج مینٹ آف دی لیور یا سپلین یعنی جگر یا طحال کے اجتماع خون میں یا عظم کبد یا طحال میں (۴) جوڑوں کی کرانک انفلامیشن یعنی جوڑوں کی پرانی سوزش اور ان کے سخت ہو جانے میں (۵) اندام نہانی کے مرض لیکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) میں۔ (۶) رکٹم یا رودہ مستقیم کے امراض مثلاً کانسٹی پیشن (قبض) اور ہیمورائیڈز (بواسیر) اور ہیپے ٹوریا (اسہال الدم) وغیرہ میں۔

(۴) ڈوش باتھ (Douche Bath) یعنی غسل تنکوبی۔ جب یہ مطلوب ہو کہ عضو ماؤف کو اس قسم کا غسل دیا جائے تو انڈیا ربڑ کی دو تین گز لمبی ہوائی نالی لیکر اسکو اونچے پانی کے نلکے یا آہنی حوضچہ وغیرہ کے ساتھ لگا دیں اور مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر اس نالی سے پانی کو عضو ماؤف پر دھاریں۔ اس عمل میں بجائے سرد یا گرم پانی دھارنے کے پہلے گرم اور پھر سرد پانی دھارنا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے۔

(۵) کولڈ سپنجنگ (Cold Sponging) یعنی سرد اسفنج کرنا۔ خالص آب سرد یا تین حصہ سرد پانی اور ایک حصہ سرکۂ انگوری وغیرہ ملا کر اور اسمیں اسفنج یا لاٹھہ سا کپڑا تر کر کے اور نچوڑ کر اُسے بتدریج اپنے ہاتھوں اور بازوؤں پر۔ پھر سینہ اور پشت پر اور پھر ٹانگوں وغیرہ پر پھیر لیتے ہیں اور بعدہٗ جسم کو تولیہ یا صاف کپڑے سے خشک کر دیتے ہیں۔

نوٹ۔ سپنج کرتے وقت مریض کو ایک کم گہرے ٹب میں کھڑا کر لیتے یا بٹھا دیتے ہیں یہ عمل بھی مقوی و شافی اثر رکھتا ہے اور سے نیچیس میں نظرے ڈیبلس دتشنج مزمن) کوریا (رعشہ۔ ارتعاش)

ہسٹیریا، دکسن ہڈیوں کا بڑھا ہوا، اور تپ محرقہ، درد چینی وغیرہ امراض میں مفید ہوتا ہے۔

(۶) **کولڈ شاور باتھ (Cold Shower Bath)** یعنی سرد غسل فوارہ۔ فوارہ کے نیچے بٹھلا کر مریض کو نہلاتے ہیں۔ اس قسم کا غسل بعض امراض دماغی مثلاً سے نیا دماغیا ہسٹیریا، اختناق الرحم، سن سٹروک، رعشہ قلبی کو رکنا اور ضعف دماغ وغیرہ میں مفید ہوتا ہے۔

(۷) **کولڈ سٹز باتھ (Cold Sitz Bath)** یعنی آبزن یا غسل نشستی اور

کولڈ ہپ باتھ (Cold Hip Bath) یعنی غسل نشستی یا آبزن

اس قسم کے غسل میں سرد پانی کے ٹب وغیرہ میں مریض کو کمر تک بٹھلاتے ہیں۔ اس قسم کے غسل سے سرد شدہ حصہ جسم اور احشا کے عروق پہلے تو تاثیر برودت سے سکڑ جاتے ہیں۔ پھر ری ایکشن سے پھیل جاتے ہیں۔ بخصوص خاص کر وہاں پر مالش کی جاتی ہے۔

(۸) **کولڈ فٹ باتھ (Cold Foot Bath)** یعنی سرد پاشویہ یا سرد پانی میں پاؤں ڈال کر دھونا۔ اس سے بھی پاؤں وغیرہ میں طاقت آتی ہے لیکن حائضہ عورتوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ لیکن جو سرد غسل کرنے کے عادی ہوں ان کے لئے کچھ مضر نہیں۔

(۹) **کولڈ ویٹ شیٹ پیکنگ (Cold Wet Sheet Packing)**

سرد و تر چادر میں لپیٹنا۔ مریض کے بستر پر سرہانے کی طرف تکیہ کو اٹھا کے دو کمبل بچھائیں اور ایک صاف چادر کو صاف سرد پانی میں تر کر کے ان کے اوپر بچھا دیں پھر مریض کو برہنہ کر کے اس چادر پر چت لٹا دیں اور اس چادر و کمبلوں کو اس پر اچھی طرح سے لپیٹ دیں۔ اس بات کی احتیاط رکھیں کہ چادر کے اندر باہر کے کنارے اچھی طرح سے مڑے ہوئے ہوں۔ مریض کے پاؤں ڈھکے ہوئے ہوں اور اس کا منہ کھلا ہو پھر اس پر دو تین اور کمبل ڈال دیں لیکن مریض کا منہ کھلا رہے۔ تھوڑی دیر لرزہ یا کپکپی ہو کر مریض کو گرمی یا تپش محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد کھل کر پسینہ آجاتا ہے جس سبب سے حرارت بخار کم ہو جاتی ہے اور ہذیان وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔ نصف سے ایک گھنٹہ بعد مریض پر سے چادر اور کمبل دور کر کے اس کے جسم کو تولیہ سے مل کر سکھا دیا اور حسب معمول صاف کپڑے پہنا کر خشک بستر پر لٹا دیں۔

نوٹ۔ ویٹ شیٹ پیکنگ یعنی تر چادر کو استعمال کرنے میں بجائے تپ محرقہ کے گرم پانی بھی استعمال کرتے ہیں۔ مذکورہ بالا ترکیب میں پیکنگ کے لئے خواہ پانی سرد ہو یا گرم۔

چھپاکی بلک فیور (حمیات مخصوصہ - خاص قسم کے بخارات) مثلاً میزلس (حصبہ یا خسرہ) سکارلٹ فیور (حمیٰ قرمزیہ - سرخ بخار) سمال پاکس (جدری، چیچک) وغیرہ کے ریش یعنی دانوں کے نکلنے کے لئے اور اگر وہ غائب ہو جائیں یعنی اندر کو چلے جائیں تو انہیں باہر لانے کیلئے یہ عمل کیا جاتا ہے - نیروس ڈیلیریم (ہذیان) ایکسائٹمینٹ (بے چینی، گھبراہٹ) اور ہائی پائریکسیا (شدت حرارت) کو کم کرنے کے لئے اور مینیا (مانیا - دیوانگی) اور انسامنیا (سہر - بیداری خوابی) میں یہ عمل ہمیشہ مفید ہوتا ہے - نیومونیا (ذات الریہ) اور کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) وغیرہ میں بھی لوکل وٹ پیک (مقامی سرد تر گدی) استعمال کی جا سکتی ہے - کیٹرل ٹانسلائٹس (خناق شدید - ورم لوزہ) میں گلے کے گرد اور آبیلی نیٹ رامی ٹنگ (شدید قے) میں معدہ پر کولڈ کمپریس (سرد گدی) کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ◆

(۱۰) آئس بیگ اینڈ لیٹرز کائل (Ice Bag and Leiter's Coil) یعنی برف کی تھیلی یا حلقہ لیٹر کا استعمال - جب سر، چھاتی یا پیٹ پر سردی پہنچانی ہو تو ربڑ کی ایک تھیلی میں کوٹی ہوئی برف بھر کر اسے مقام ماؤف پر رکھتے ہیں یا حلقہ لیٹر میں سرد پانی بھر کر اس کا استعمال بھی کرتے ہیں۔

(۱۱) آئس پولٹس (Ice Poultice) یعنی برف کی پلٹس لگانا - گٹا پرچہ کے ایک ٹکڑے کے نصف حصہ پر ووڈ ڈسٹ (برادہ چوب) کی ایک تہ رکھ کر اس پر کوٹی ہوئی برف اور قدرے نمک ملا کر پھیلا دیتے ہیں پھر باقی نصف ٹکڑے کو برف کی تہ کے اوپر الٹا کر اس کے دونوں کناروں کو روغن تارپین یا کلوروفارم لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر اس برف کی گدی کو فلالین کی ایک تھیلی میں رکھ کر مقام ماؤف پر رکھتے ہیں ◆

نوٹ - یورپ میں بعض ڈاکٹر مرض نیومونیا وغیرہ میں اس طریق سے برف کی پلٹس لگواتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اکثر اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۲) فریزنگ مکسچر (Freezing Mixture) دو حصہ کوٹی ہوئی برف میں ایک حصہ پسا ہوا نمک ملا کر استعمال کرتے ہیں چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی یا کرانک ریوماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں لوکل انستھیزیا یعنی خدر مقامی یا بے حسی پیدا کرنے کے لئے یہ نہایت مفید ہے لیکن اگر دیر تک اس کا عمل جاری رکھا جائے تو اس مقام پر آبلے

پڑ جاتے ہیں ۔

(۱۳) وارم باتھ یا ہاٹ باتھ { Warm Bath or Hot Bath } یعنی گرم غسل ۔ یہ قسم کا غسل یا تو سادہ ہوتا ہے یا دوائی ۔ گرم غسل کے پانی کی حرارت ۹۸ درجہ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائٹ تک ہوا کرتی ہے ۔ اس قسم کا غسل (۱) جلد کو ملائم کرتا اور مسامات کو کھولتا ہے اس لئے یہ کئی ایک چھلکے دار امراض جلد میں بطور تتمہ [illegible] مفید ہے (۲) گرم غسل سے چونکہ جلدی عروق میں پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اس سے خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے ۔ اور اندرونی اعضا میں خون کم ہو جاتا ہے ۔ نیز گرم غسل سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر ہر ایک قسم کے درد اور تشنج میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ اس سے قالنج (قولنج) پیٹ کا قولنج کبدی ۔ درد جگر ۔ [illegible] قولنج [illegible] وغیرہ امراض میں نیز ورم (۱) المفاصل [illegible] اور [illegible] اور سوء ہضم اور [illegible] ذات الجنب رحناق کاذب [illegible] تشنج صبیان ام الصبیان ۔ [illegible] استسقاء [illegible] اور [illegible] مجری بول میں رکاوٹ کا ہو جانا ۔ پیشاب رک جانا [illegible] بندش حیض وغیرہ امراض میں گرم غسل سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ۔

نوٹ (۱) [illegible] وجع المفاصل [illegible] وغیرہ میں [illegible] غسل [illegible] ہاٹ باتھ [illegible] خاص طور پر مفید ہوتے ہیں ۔

(۲) [illegible] وغیرہ میں مبتلا ہوں یا جن کی طبیعت [illegible] میں مبتلا ہونے کے لئے زیادہ مستعد ہو ایسے شخص کو گرم غسل سے پرہیز کرنا چاہئے ۔

باعتبار درجات حرارت وغیرہ گرم غسل کے حسب ذیل اقسام ہیں ۔

(۱) ٹے پڈ باتھ (Tepid Bath) یعنی غسل نیم گرم ۔ اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۸۵ سے ۹۲ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے اس کی تاثیر بھی [illegible] یا مسامات کرنے والا ہے [illegible] دافع حرارت ۔ مخفف حرارت

ہوتی ہے۔ پانی نکیا رشنت حرارت اور بچپن میں اس قسم کا غسل مفید ہوا کرتا ہے۔

(۲) وارم باتھ (Warm Bath) یعنی غسل گرم ہے۔ اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۹۵ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے اس قسم کا غسل پلوریز رحیات۔ بخارات) اور بعض خفیف تک سوزش امراض مثلاً نمونیا (ذات الریہ) اور برنکائی ٹس (سعال بسوزش شعب) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے۔

(۳) ہاٹ باتھ (Hot Bath) یعنی تیز گرم غسل۔ اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے۔ اس کی تاثیرات تو ویسی ہی ہوتی ہیں جیسے گرم غسل کی لیکن ان سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔

(۴) ہاٹ فٹ باتھ (Hot Foot Bath) یعنی تیز گرم پاشویہ۔ اس قسم کا پاشویہ شدید گنٹھیا، (نقرس) کولڈ انفی ہیڈ (زکام) اپی لیپسی (صرع)۔ ہسٹیریا (اختناق الرحم) کنولژنز (تشنج صبیان۔ ام الصبیان) میں اور جب سردی لگ کر حائضہ عورت کا حیض بند ہو جائے تو اس کو جاری کرنے کے لئے استعمال کیا جایا کرتا ہے۔

(۵) ہاٹ سٹز باتھ (Hot Sitz Bath) یعنی تیز گرم آبزن۔ اس قسم کا غسل۔ ایمینوریا (احتباس الطمث یا بندش حیض) ڈس مینوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) سردی لگ کر حیض کا اچانک بند ہو جانا۔ ڈس یوریا (عسر البول۔ پیشاب کا تکلیف سے آنا) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوا کرتا ہے۔

(۶) ہاٹ واٹر سپنجنگ (Hot Water Sponging) یعنی تیز گرم پانی سے اسفنج کرنا مرض انفلوئنزا (نزلہ وبائی) کٹار (نزلہ) ہیڈ ایک (درد سر) اور دیگر امراض میں سر گردن و ریڑھ یعنی کمر پشتوں پر گرم پانی سے اسفنج کرنا مفید ہوتا ہے۔

(۷) ہاٹ ڈوش (Hot Douche) یعنی تیز گرم شتابہ۔ پوسٹ پارٹم ہیموریج (رحم سے نکلنے والا خون بعد ولادت) کو روکنے کے لئے تیز گرم پانی سے جس کی حرارت ۱۱۰ سے ۱۱۵ درجہ فارن ہائٹ ہو رحم میں ڈوش کرنا اکثر مفید ہوا ہے۔

(۸) پوئر مینز باتھ (Poor Man's Bath) یعنی غسل غربا جو یورپ میں مروج ہے سوڈا واٹر کی چھ یا آٹھ بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور ہر ایک بوتل پر ایک ایک پرانی جراب کو تیز گرم پانی میں ڈبو اور نچوڑ کر چڑھا دیتے ہیں اور انہیں مریض کے ہر دو جانب بستر کی چادر کے

نیچے رکھ دیں اور مریض کے اوپر ایک چادر یا کمبل وغیرہ اڑھا دیں۔ اس عمل سے بھی تقریبًا
ویسے ہی گرم غسل کا فائدہ ہو جاتا ہے یعنی پسینہ وغیرہ آ جاتا ہے۔

(۹) فومنٹیشن (Fomentation) یعنی ٹکور یا سینک۔ ہاٹ پولٹس (Hot Poultice)
یعنی گرم پلٹس لگانا بھی درحقیقت ایک قسم کا [illegible] گرم غسل ہی ہے ان کا ذکر آگے آئے گا۔

انتباہ:۔ گرم غسل کرتے وقت یا غسل کر چکنے کے بعد سرد ہوا سے بچنا نہایت ضروری ہے جہاں
غسل سے فارغ ہوتے ہی مریض کا جسم خشک کر کے فوراً گرم بستر میں لٹا دینا چاہیے۔ گرم
غسل کر چکنے کے فوراً بعد گرم گرم چائے یا دودھ یا گرم پانی کی ایک پیالی پلانے سے پسینہ
خوب کھل کر آ جاتا ہے۔

(۱۴) ٹرکش باتھ (Turkish Bath) یعنی حمام ترکی یا غسل ترکی۔ اس قسم کے
حمام ہندوستان میں بھی اکثر شہروں مثلاً دہلی۔ لکھنؤ۔ لاہور اور پشاور وغیرہ میں بنے ہوئے
ہیں اور اہل ہند اس سے ناواقف نہیں۔

نوٹ۔ اگرچہ بقول بعض مؤرخین اس قسم کا غسل رومیوں کی بدولت [illegible]
کو معلوم ہوا لیکن ترکوں نے اس قسم کے حمام کو بہت بہتر بنا کر [illegible] تمام دنیا میں مشہور کیا۔
یہ درحقیقت ایک قسم کا گرم ہوائی و آبی غسل ہے کیونکہ حمام کی ہوا بھی گرم ہوتی ہے
اور گرم پانی سے ہی اس میں غسل بھی کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے غسل سے جلد کے مسامات
صاف ہو جاتے ہیں اور خوب کھل کر پسینہ آ جاتا ہے اور اگر دوران غسل میں ملک بھی
کرایا جائے تو جلد کے صاف اور ملائم ہو جانے کے علاوہ عضلات جسم بھی ملائم ہو جاتے ہیں
لہٰذا اس قسم کا غسل [illegible] درد مفاصل، گوٹ (نقرس)، ضعف جگر، [illegible] استسقاء
جگر و گردوں کی خرابی سے ہو، مرض البول [illegible] امراض جلدی، امراض اور بعض قسم
کے عصبی دردوں، پرانے دردوں اور مرض [illegible] وغیرہ میں بہت مفید ہوتا ہے۔
حمام کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہونی چاہیے اور غسل کا
عرصہ نصف گھنٹہ تک مناسب ہے۔

نوٹ:۔ اگر دوران غسل میں کسی قسم کی تکلیف [illegible]
[illegible]
[illegible]

کے غسل سے پہلے کرنا چاہئے۔

(۱۵) اینیمل باتھ (Animal Bath) یعنی غسلِ حیوانی:- یہ ایک نہایت قدیمی غسل ہے جو زمانۂ جاہلیت کا غسل ہے اور آج کل بھی عرب و عجم۔ افغانستان و ترکستان وغیرہ ممالک کی سرحدات پر پسینہ لانے کی غرض سے مختلف امراض میں مستعمل ہے۔

یہ غسل دو قسم کا ہوتا ہے ایک لوکل یعنی مقامی اور دوسرے جنرل یعنی عمومی چنانچہ اگر کسی عضو میں درد یا پرانی سوزش ہو تو مرغ کو ذبح کرکے فوراً اس کا چمڑا اتار کر گرم گرم مقام ماؤف پر لپیٹ کر اوپر سے اس پر کپڑا وغیرہ ڈال دیتے ہیں یہ تو مقامی غسلِ حیوانی ہے اور کبھی بھیڑ بکری یا گائے وغیرہ کو ذبح کرکے فوراً اس کا چمڑہ اتار کر گرم گرم مریض کے جسم پر تا بگردن چڑھا دیتے ہیں اور ایک یا دو گھنٹے تک مریض کو اس میں رہنے دیتے ہیں اور کبھی حمام میں یہ عمل کرتے ہیں۔ اس عمل سے بھی کہتے ہیں کہ خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے مگر مہذب متمدن ممالک میں اس قسم کا غسل بالکل مرسوم نہیں میں نے اسکا ذکر صرف اس واسطے کردیا ہے کہ اگر کسی ڈاکٹر یا حکیم کو ان ممالک میں جانا پڑے تو اُسے اس قسم کے غسل کا بھی علم ہو۔

میڈیکیٹڈ باتھ (Medicated Bath) یعنی غسُولِ دوائیہ:- اس قسم کے غسول میں ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں حل کر لیتے ہیں۔ انکے مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

(۱) سی باتھ (Sea Bath) یعنی غسلِ سمندری:- چونکہ سمندر کے پانی میں مختلف قسم کے نمکیات ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے غسل سمندری جلد کو تقویت و تحریک دیتا ہے خصوصاً جب کہ پانی زیادہ شور ہو۔

نوٹ:- چونکہ سمندر کے پانی کی حرارت کم و بیش یکساں ہوتی ہے اسلئے کمزور اشخاص غسل سمندر کو غسل دریا کی نسبت زیادہ آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں۔

(۲) کاربانک ایسڈ باتھ (Carbonic Acid Bath) یعنی غسل کاربانک ایسیڈ۔ یہ ایک قسم کا کیمیاوی محرک غسل ہے جس میں ۳ فیصدی سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) ایک فیصدی کیلشیم کلورائیڈ (چونہ) اور ایک لیٹر پانی میں ۳ گرام کاربانک ایسڈ گیس ہوتی ہے۔ اس قسم کا غسل امراض قلب میں (خواہ وہ فعلی ہوں یا عضوی) دیا کرتے ہیں۔

(۳) ایسڈ باتھ (Acid Bath) یعنی غسل حامض یا غسلِ تیزابی:- ایک گیلن صاف پانی میں جس کی حرارت ۹۰ درجہ فارن ہائٹ ہو ۸ فلوئڈ اونس ڈائی لیوٹڈ نائٹرو ہائیڈرو

کلوریک ایسڈ (تیزاب نمک) وشورہ محلول ملاکر اس میں فلالین کی ایک فٹ چوڑی
اور اتنی لمبی پٹی کہ پیٹ کے گرد دو بل کھا سکے تر کرکے اور نچوڑ کر اسکو مقام جگر پر پیٹ کے
گرد اور کرو لپیٹ دیں پھر اوپر خشک ... اس کا فائدہ ... خالی چھوڑ کر اس پر
آئل سلک یا موم جامہ لپیٹ دیں۔ اس قسم کا غسل صبح وشام چلنا چاہئے اور کئی روز تک
دینا چاہئے۔ اور اس جگر میں مفید ہوتا ہے ۔

(۴) ایلکلائن باتھ Alkaline Bath یعنی غسل القلی یا غسل کھاری
ایک ٹب پانی (گیلن پانی) میں ایک اونس کے قریب سوڈا بائی کاربونیٹ حل کرکے اس میں
مریض کو غسل دیتے ہیں اور جلدی بیماریوں میں کہ جن میں جلد پر چنبل یا چھلکے پیدا ہو جاتے
ہیں جیسے سورائی سس (صدفیہ چنبل) وغیرہ ... وجع المفاصل اور یورک ایسڈ
ڈایاتھیسس (دمویہ مزاج) یعنی نقرس میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے ۔

(۵) سلفر باتھ Sulphur Bath یعنی غسل گوگرد ۔ ۴ اونس پوٹاشیم سلفیوریٹ ۳۰
گیلن پانی میں ملاکر اس میں غسل دیں۔ اس قسم کا غسل مریض کے ... جب
ترکارش ... کا ... آتشک ... اور ... وغیرہ امراض
میں اکثر مفید ہوتا ہے ۔

(۶) بورکس باتھ Borax Bath یعنی غسل بورق ۔ بورکس ... اونس
گلیسرین ... اونس ... پانی ... گیلن ۔ ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں جلد پر
چنبل یا چھلکے اترتے ہوں نیز خارش اور ... میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے ۔

(۷) مسٹرڈ باتھ Mustard Bath یعنی غسل خردل ۔ رائی کا سفوف ... ایک
... گیلن گرم پانی میں ملاکر ... اسکے مریض کو غسل دیں اس
کا غسل جلد پر قوی محرک اثر کرتا ہے ۔ اس قسم کا غسل ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں ...
... جیسے ... دل ... سکتہ ... اور ...
... اس غرض سے ... کہ مریض ... کے جلد
... سے ... مرض ... میں تخفیف ہو جایا کرتی ہے

نوٹ ۔ ... باتھ ... کا تعلق ... سے ...
... جلد ... سے ... ہو جاتا ہے ۔

(۸) بران باتھ (Bran Bath) یعنی غسل سبوسی یا چوکر کا غسل ہے۔ ایک سے پانچ پونڈ تک بران (چوکر یعنی گیہوں کے آٹے کا چھان) کو ایک گیلن پانی میں جوش دے کر اور اسے چھان کر ۲۰ یا ۳۰ گیلن پانی میں ملا کر اس میں مریض کو غسل دیں۔ اس قسم کا غسل مرض ایگزیما (نملہ جلد)، پھنسیاں، اور دیگر خارشدار جلدی امراض میں رفع خارش کیلئے مفید ہوتا ہے

(۹) نیم باتھ (Neem Bath) یعنی غسل نیم۔ نصف سے ایک سیر سبز نیم کے پتوں کو ۸ سیر پانی میں جوش دے کر اور چھان کر اسے ۲۵ گیلن گرم پانی میں ملا کر اس میں مریض کو غسل دیں۔ بعض جلدی امراض مثلاً ارٹی کیریا (شری۔ پتی) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے

نوٹ۔ گرم آب نیم سے ہندوستانی جراح زخموں کو دھوتے ہیں اور مختلف قسم کے اورام پر گرم آب نیم سے تکمیر کرتے یا نیم کی پلٹس باندھتے ہیں جو اکثر مفید ہوا کرتی ہے

(۱۰) منرل واٹر باتھ (Mineral Water Bath) یعنی غسل آب معدنی یا غسل آب چشمہ۔ دنیا کے مختلف پہاڑی ممالک میں کئی ایک مقامات پر گرم پانی کے قدرتی چشمے ہیں جن میں سے بعض کا پانی تو خالص ہوتا ہے اور بعض کے پانی میں گندھک وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے۔ پس ایسے گرم چشمے کے پانی میں جس میں کہ گندھک کی آمیزش ہو غسل کرنا اور اسکا پانی پینا کرانک رہ ماٹزم (پرانے گٹھیا)، گوٹ (نقرس)، سفلس، کنجسچن (اجتماع خون در جگر) اور بعض جلدی امراض میں نہایت مفید ہوتا ہے۔

نوٹ۔ یورپ کے مختلف ممالک میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہوتے ہیں وہاں پر مریضوں کی آسائش کے لئے نہایت عمدہ حمام یا غسل خانے اور رہائشی مکانات بنائے ہوئے ہوتے ہیں جن سے مسافر مریضوں کو آرام اور مالکان مکانات کو کرایہ کا بہت روپیہ ملتا ہے لیکن ایشیا خصوصاً ہندوستان میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہیں وہاں پر اس قسم کے مناسب انتظامات کی سخت ضرورت ہے۔ ایران میں بھی اس قسم کے بہت سے گرم پانی کے چشمے ہیں لیکن افسوس کہ ہم نے وہاں پر بھی کچھ انتظام نہ دیکھا۔

اہل یورپ تو بعض ایسے قدرتی چشموں کا پانی جس میں بعض معدنی ادویہ مثلاً سوڈیم، پٹاسیم سلفر وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے بوتلوں میں بند کر کے تمام دنیا میں فروخت کرتے ہیں لیکن افسوس کہ اہل ایشیا خصوصاً اہل ہند کو ایسی مفید باتوں کی طرف بالکل خیال ہی نہیں۔

(۱۱) ویپر باتھ (Vapour Bath) یعنی غسل انجراتی :۔ اس قسم کا غسل یا تو

خالص پانی کا ہوتا ہے یا دوائی چنانچہ بید سے بنی ہوئی کرسی کے نیچے ایک سپرٹ لیمپ سے پانی کو کھولاتے ہیں اور اس کرسی کے اوپر مریض کو نانگوں انچھی طرح سے کمبل اوڑھا کر بٹھا دیتے ہیں۔ اس سے بھی گرم غسل کا سا فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۲) ہاٹ ائر باتھ (Hot Air Bath) یعنی غسل ہوائے تیز گرم۔ سٹیم باتھ یا سٹیم باتھ کی طرح بستر کے نیچے رجو جال دار بنی ہوئی چارپائی پر بچھا ہوا ہو سپرٹ لیمپ جلانے سے اس قسم کا غسل دیا جاتا ہے۔

نوٹ: ٹیرک ایک نیلف ونقش ریاست شدہ جوڑوں کا علاج کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا آلہ بنایا گیا ہے جس میں سخت شدہ جوڑ کو رکھ کر ۳۰۰ درجہ فارن ہیٹ کی حرارت پہنچاتے ہیں اس عمل سے اکثر بہت فائدہ ہوتا ہے۔

اس جدول سے جو ڈاکٹر شارٹن صاحب کا مجوزہ ہے مختلف غسلوں کا درجہ حرارت معلوم ہو سکتا ہے۔

نام غسل۔ انگریزی و ہندی	غسل آبی	غسل بخاری	غسل ہوائے گرم
کولڈ باتھ (غسل سرد تر)	۳۳ سے ۶۵ درجہ فارن ہیٹ		
کول باتھ (غسل سرد)	۶۵ سے ۷۵ " "		
ٹمپریٹ باتھ (غسل معتدل)	۷۵ سے ۸۵ " "	--	
ٹیپڈ باتھ (غسل نیم گرم)	۸۵ سے ۹۲ " "	۹۰ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہیٹ	۹۶ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہیٹ
وارم باتھ (غسل گرم)	۹۲ سے ۹۸ " "	۱۰۰ سے ۱۱۰ " "	۱۰۶ سے ۱۲۰ " "
ہاٹ باتھ (غسل گرم تر)	۹۸ سے ۱۱۲ " "	۱۱۰ سے ۱۳۰ " "	[illegible] " "

بولس (Bolus) یعنی حب کبیر یا بڑی گولی۔ اس قسم کی گولیاں ۱۰ گرین سے زیادہ سفوف کی ہوئی ادویہ ملائی ہوئی ہوتی ہیں۔ انگلستان اور کلکتہ وغیرہ میں اس قسم کی گولی ذرا سخت بنا کر دی جاتی ہے لیکن آئرلینڈ وغیرہ میں اس قسم کی بڑی گولی کا قوام مثل معجون کے ملائم ہوتا ہے اور دوا سانٹے موم یا روغن کا غذ میں مثل ایک سفوف کے لپیٹ کر دیتے ہیں جس پر یہ ہدایت لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ کاغذ پر سے اسے ایک چمچے سے کھرچ کر مثل معجون یا مربا کے نگل لیں۔ لیکن جانوروں یا مثل سفوف کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اس کو کچھ چٹا یا اسے فوراً حلق میں ڈال کر دیں۔

بوجی نے ریا (Buginaria) یا بوجیز (Bougies) یعنی فتیلے یا لانبی اور گول بتیاں جو ادویہ مؤثرہ کو سپارمی شی ٹی یا جسس (یعنی وہ جسم جس سے کہ شیشے بنائے جاتے ہیں) کے ساتھ ملا کر بنائی جاتی ہیں۔ اور یہ زخم یا مجری بول (پیشاب کی نالی) اور ناک کے سوراخوں میں رکھی جاتی ہیں۔ موم کی بتیاں ایک قسم کے سانچے میں ڈھال کر بنائی جاتی ہیں چنانچہ جسس کو پگھلا کر اور اس میں ادویہ مؤثرہ ملا کر پیتل کے سانچے میں ڈھال کر بوجی بنا لیتے ہیں۔ اس قسم کی بتیاں بنانے کی ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ شیشہ کی ایک لمبی نلکی میں جس کے سوراخ کا قطر مناسب ہو اس میں دوا کو پگھلا کر ڈال دیں اور سرد ہونے پر شیشہ کی سلائی یعنی سلاخ سے اسے دھکیل کر نکال لیں اور پھر مطلوبہ لمبائی کے ٹکڑے بنا کر انگلیوں سے ہر ایک بوجی یا بتی کے منہ کو گول کر لیں۔

این ٹروفوریز (Antrophores) یہ بھی ایک خاص قسم کی بوجیز ہوتی ہیں جن میں ایک باریک تار کے ساتھ ایک پیچدار سپرنگ لگا ہوتا ہے اور تار پر جیلاٹین لگائی ہوتی ہے۔ ان میں کوکین، آئیوڈوفارم یا پروٹارگول وغیرہ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ۲ سے ۵ یا ۱۰ فیصدی جیلاٹین کی این ٹروفوریز کرانک گنوریا اور گلیٹ (سوزاک کہنہ و ترشح) میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔

کے چٹس (Catchels) یہ ویفر پیپر (نشاستہ گندم اور دودھ کا بنا ہوا یا بالائی کا بنا ہوا کاغذ) کے کیپ شیول ہوتے ہیں۔ ہر ایک کیچٹ میں چھوٹی سی ڈبیہ کی مانند دو ڈھکنے ہوتے ہیں جن میں دوا ڈال کر دونوں کے کناروں کو پانی لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں۔ اور پھر کیچٹ کو پانی سے نم کر کے منہ میں رکھ لیتے ہیں۔ تو وہ مثل بالائی کے نرم ہو کر حلق کے نیچے چلا جاتا ہے۔ خشک کڑوی اور بدذائقہ ادویہ کو کھلانے کا یہ بہترین طریق ہے۔

کیپ شیولز (Capsules) یہ جیلاٹین کی بنی ہوئی خالی بیضاوی گولیاں ہوتی ہیں۔ جن میں بدذائقہ دوا کو ڈال کر کھلاتے ہیں۔

کاربا سا اینٹی سپٹیکا (Carbasa Antiseptica) یا اینٹی سپٹک گاز (Antiseptic Gauze) یعنی گاز یا ململ مانع تعفن۔ باریک ململ کو کسی اینٹی سپٹک سولیوشن (دافع تعفن محلول) میں تر کر کے خشک کر لیتے ہیں چھوٹے پیمانہ پر اس قسم کی اینٹی سپٹک گاز بنانا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ جب اینٹی سپٹک دوا اڑ جانے والی ہو تو اس میں گلیسرین

(رال) اور تیل ملا لینا چاہئے۔ بروقت ضرورت اس قسم کی گاز تیار کرنے کا ایک آسان طریق یہ ہے کہ دو گز باریک ململ (جس کے فی انچ میں ۳۰ ڈورے ہوں) لیکر اس کو ایک کھونٹی پر پھیلا دیں اور جو دوا اس پر لگانی ہو اس میں اینٹی سپٹک دوا کا مطلوبہ مقدار کا سولیوشن لیکر اس کو اس ململ پر دونوں طرف یکساں چھڑک دیں اور اسکو ایک دو بار نیچے اوپر کریں۔ یہاں تک کہ سب ڈوریوں میں چھڑک دی جائے یا ململ کو تہ کر کے چینی کی ایک صاف گہری رکابی میں سولیوشن ڈال کر اس میں اس ململ کو تر کریں اور ایک دو بار الٹیں پلٹیں یہاں تک کہ وہ سارا سولیوشن یکساں جذب ہو جائے پھر اس ململ کی تہوں کو کھول کر سکھا لیں لیکن احتیاط رکھیں کہ اس پر خاک دھول نہ پڑنے پائے۔

کیٹا پلازمے یا کیٹا پلازمش (Cataplasmata) (Cataplasma) پولٹی سز (Poultices) یعنی پلٹسیں ملٹیسیل (السی کے آٹے) یا ڈبل روٹی یا سبوس میں گرم یا سرد پانی ملا کر اس کی پلٹس بنائی جاتی ہے جو مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہے پلٹس یا تو گرم ہوتی ہے یا سرد اور یا سادہ ہوتی ہے یا دوادار۔

مقام ماؤف پر گرمی تری اور دوا کا اثر پہنچانے کے لئے پلٹس کا استعمال ایک بہترین طریق ہے۔ چنانچہ ہاٹ لنسیڈ پولٹس (السی کی گرم پلٹس) بنانے کا یہ طریق ہے کہ السی کے آٹے کو یا کوٹی ہوئی السی کو کھولتے ہوئے پانی میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر ایک صاف چمچ یا لکڑی سے اسے برابر ہلاتے جائیں۔ لیکن یہ اس طرح سے کبھی نہیں بنانی چاہئے کہ کوٹی ہوئی السی کو پانی میں ملا کر جوش دیں۔ یہ ملائم ہونی چاہئے۔ اس میں گٹھلیاں نہ رہیں اور اس میں مناسب نمی ہو نہ وہ زیادہ تر ہو اور نہ خشک۔ پھر اس پلٹس کو ململ کے حسب پیمانہ کے ایک ٹکڑے پر ہموار بچھا دیں لیکن کپڑے کا کنارہ ہر طرف سے دو انچ خالی چھوڑ دیں جسکو پلٹس کے اوپر الٹ دینا چاہئے۔ پھر پلٹس کو مقام ماؤف پر رکھ کر اسکے اوپر فلالین کا ایک ٹکڑا یا تھوڑی سی روئی رکھ دیں تاکہ وہ جلد ٹھنڈی نہ ہو جائے اور اوپر ایک پٹی باندھ دیں تاکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہے۔ اگر بجائے کوٹی ہوئی السی کے السی کی کھلی کی پلٹس بنائی جائے تو اس میں تھوڑی سی السی یا آئل (روغن زیتون) ملا دینا چاہئے۔ ڈبل روٹی یا گیہوں کے آٹے یا سبوس کو دودھ یا پانی میں ملانے سے بھی پلٹس بن جاتی ہے۔

بران پولٹس (سبوس گندم) چوکر کی گرم پلٹس اگرچہ ہلکی ہوتی ہے لیکن اگر اس کو فلالین کی تھیلی میں ڈال کر لگایا جائے تو وہ جلد ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔

پلٹس اگر کسی زخم یا پھوڑے پھنسی پر لگائی ہو تو وہاں کی جلد کے ساتھ ٹھیک لگی رہنی چاہیئے۔

آئس پولٹس (Ice Poultice) یعنی برف کی پلٹس جو نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیوریسی (ذات الجنب) میں یورپ میں بعض ڈاکٹر لگاتے ہیں اور اکثر مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کے بنانے اور لگانے کی ترکیب لکھی جا چکی ہے۔

ٹک ملنگا پولٹس (Tokmalanga Poultice) پلٹس تخم ریحان (ناز بو) تخم ریحان کو چند منٹ تک پانی میں بھگو کر پھر بطور ڈیمل سینٹ اور ایمولی اینٹ (ملطف) اس کی پلٹس لگاتے ہیں۔

سی ریٹا (Cerata) یا سی ریٹس (Cerates) یعنی مراہم سپید یا ایسی مراہم جن میں کہ بجائے چربی کے موم پڑی ہوئی ہو۔ اس قسم کی مراہم معمولی مراہم کی نسبت تو سخت ہوتی ہیں لیکن پلاسٹر کی نسبت ملائم ہوتی ہیں۔ یونائیٹڈ سٹیٹس کے فارماکوپیا میں ایسی مراہم آفیشل ہیں۔

سگریٹس (Cigarettes) مثل تمباکو کے سگریٹس کے بعض ادویہ کے سگریٹ بنائے جاتے ہیں۔ مثل آرسینکل سگریٹس یا دھتورا سگریٹس یعنی سنکھیا یا دھتورا کے سگرٹ جو مرض ایزما (ضیق النفس یا دمہ) میں پیا کرتے ہیں۔

کلوروفارم ٹنکچرز (Chloroform Tinctures) یعنی ٹنکچر کلوروفارمی اسے بعض ادویہ کے ایسے ٹنکچرز ہوتے ہیں جو بجائے الکحال میں بنانے کے کلوروفارم میں بنائے ہوئے ہوتے ہیں جیسے کلوروفارم ایکونائٹی یا کلوروفارم بیلاڈونی۔ مندرجہ برٹش فارماکوپیا کو دیکھیں۔

کالیونے ریا (Collunaria) یعنی نشوع یا نشوق۔ ایسے لوشن (غسول یا سیال ادویہ) جو نیزل ڈوش (نسکوب انفی) یعنی ناک کو دھونے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

کالیوٹائریز (Collutories) یعنی طلائے حلق یا دہن یا وہ سیال ادویہ جو صرف حلق یا منہ میں لگائی جاتی ہیں مثلاً گلیسرائی نم ایسیڈائی بوری سائی وغیرہ۔

کولیریا (Collyria) یعنی غسول العین یا آنکھ میں ٹپکانے کی یا آنکھ دھونے کی ادویہ۔ ان کو انگریزی میں آئی لوشنز یا آئی واشز (آنکھ دھونے کی ادویہ) یا آئی ڈراپس

(قطرات للعین - آنکھ میں ٹپکانے کی دوائیں انہیں کہتے ہیں۔

کریمی مورا (Creamora) یا کریمز (Creams) یعنی قشطہ یا بالائی - یہ مثل بالائی کے ملائم یا نیم جامد مرکبات ہوتے ہیں جو خارجی طور پر استعمال ہوتے ہیں ان میں بیسس کے طور پر گلیسرین یا ویزلین یا کوئی اور ایسی ہی دوا ڈالی جاتی ہے۔ اس قسم کی عام مشہور دوا کولڈ کریم ہے۔

ڈینٹی فرائس (Dentifrice) یعنی سنون یا منجن یا ایسی دوا جو دانتوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ منجن یا پوڈر (سنوف) ہوتا ہے یا پیسٹ (مثل لئی کے) یا سوپ (مثل صابن) یا لیکوئیڈ یعنی سیال۔

نوٹ - یہ منجن بشکل سنوف ہوتا ہے۔

ڈیپی لے ٹری (Depilatory) یعنی حلاق یا مزیل الشعر یا نورہ یا پاؤڈر بال اڑانے کی دوا - ایسی دوا کو کہتے ہیں جو زائد بالوں کو اڑانے یا دور کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

نوٹ - ایسی دوا میں ایک سلفائیڈ اور ایک کاربونیٹ شامل ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دوا کا پیسٹ بنا کر جہاں کے بال اڑانے ہوں ان پر اس کا گاڑھا ضماد (لیپ) کرکے پانچ یا دس منٹ تک لگا رہنے دیتے ہیں پھر اسے کند چاقو وغیرہ سے کھرچ کر صاف کر دیتے ہیں اور اس مقام پر کولڈ کریم یا مکھن وغیرہ لگا دیتے ہیں۔

انتباہ - کبھی ایسی دوا کو بے احتیاطی سے لگانے سے گہرے درد ناک زخم پڑ جاتے ہیں خصوصاً اور ہڑتال کے لگانے سے جو ہندوستان اور ایران وغیرہ میں عام طور پر مرسوم ہے بہ نسبت ایسے مرکبات کے کہ جن میں بے ریئم سلفائیڈ پڑتا ہے زیادہ گہرے زخم ہو جایا کرتے ہیں۔

ایلیو سیکرا (Elaeosacchara) یا ایرومیٹک شوگرز (Aromatic Sugars) یا آئل شوگرز (Oil Sugars) یعنی شکر خوشبودار یا شکر روغنی جو اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک ونس شکر میں کسی اڑنے والے آئل کی ۹ بوندیں ملا کر کھرل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کی شکر خوشبو کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے انیسون، کینل، بادیان اور پیپر منٹ وغیرہ کی آئل شوگرز ہوتی ہیں۔

ایلکسیرز (Elixirs) یعنی الاکسیر یا اکسیر - یہ بعض ادویہ کا ایک قسم کا مرکب مستحضر ہوتا ہے جس میں شکر اور خوشبو ملا کر اسے خوش ذائقہ اور عمدہ بنا لیتے ہیں۔

نوٹ۔ انگریزی لفظ ایلکسیر درحقیقت عربی لفظ الاکسیر ہی ہے۔ صرف ذرا سا تلفظ کا فرق ہو گیا ہے۔ عربی میں اکسیر کے معنی ہیں دوائے شافی یا اصل کار۔ طبی اکسیر ہر قسم کی تر و خشک ہو سکتی ہے لیکن ڈاکٹری ایلکسیر عموماً شل شربت کے سیال ہوتی ہے۔ چنانچہ برٹش فارماسوٹیکل کوڈکس کی مشہور ایلکسر کیس کیری سگریڈی فار کرپیا کے سیرپس کس کیری سیگریڈی کی مانند ہی ہوتی ہے۔

لے مل شیو نیز (Emulsiones) اے مل شنز (Emulsions) یعنی مُستحلب یا شیرہ

تعریف۔ ایمل شن (مستحلب) کسی غیر منحل دوا کا ایک ایسا مرکب ہوتا ہے جس میں کہ دوا کے نہایت باریک ذرات بذریعہ کسی لعاب وغیرہ کے پانی میں معلق پائے ہوئے ہوتے ہیں۔

ایمل شن دو طریق سے بنایا جاتا ہے (۱) بذریعہ سپونی فی کے شن (تصبن یا مثل صابن کے بنانا) جو کسی قلی کے آئل میں ایسڈ یا ٹنکچر کولائی یا ٹنکچر سینیگا کی (جن میں کہ شے پہلے ہی سے موجود ہوتا ہے) کے ملانے سے بنتا ہے۔ (۲) بذریعہ سسپنشن یعنی تعلیق اجزا کسی سالڈ ادویہ کو کسی لعاب یا انڈے کی زردی وغیرہ میں ملا کر بنایا جاتا ہے جیسے کہ روغن تارپین کا ایمل شن بنایا جاتا ہے۔

انی مے ٹا (Enemata) اینیما (Enema) کلسٹر Clyster گلسٹر (Glyster) لے وی منٹ (Lavement) ریکٹل انجکشن (Rectal Injection)

جس کو عربی میں حقنہ فارسی میں دستور اور اردو میں پچکاری کہتے ہیں۔

تعریف۔ کسی سیال دوا یا غذا کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے ریکٹم (مبرز۔ رودہ مستقیم یا پاخانہ کی جگہ) میں داخل کرنا انگریزی میں اینیما اور عربی میں حقنہ وغیرہ کہلاتا ہے۔

نوٹ۔ جب اینیما اس غرض سے دینا ہو کہ قبض رفع ہو جائے یا انتڑیاں خالی ہو جائیں تو وہ سیال یا آب دوا جس سے کہ حقنہ کرنا ہو اس کی مقدار ایک یا دو پائنٹ ہونی چاہئے اور مریض کو بائیں کروٹ پر لٹا کر حقنہ کرنا چاہئے لیکن جب کسی غذا کا حقنہ کرنا ہو اور یہ مقصود ہو کہ وہ مبرز سے خارج نہ ہو بلکہ وہیں جذب ہو جائے تو صرف دو یا چار اونس تک کی مقدار کا اینیما کرنا چاہئے۔

اور جب کبھی ۳ سے ۲ پائنٹ تک کوئی سیال دوا یا آب گرم بذریعہ حقنہ انتڑیوں میں داخل کرنا ہو تو سیال کو آہستہ آہستہ داخل کرنا چاہئے۔ اور مریض کو پہلے دائیں کروٹ پر

شانیں اور پھر بائیں کروٹ پر لیٹیں سرین کو ذرا اونچا رکھیں یا اگر ضرورت ہو تو مریض کو اچھا
کر کے کہنیوں اور گھٹنوں کے بل شانیں اور سرین کو ایک تولیہ وغیرہ سے دبائے رکھیں
تاکہ آب دوا باہر نہ نکل جائے۔

ایک نل یعنی نیف میں جس کے ساتھ گم یا شکسٹیوب اور گوندی لگی رہے، نال لگی ہوتی
ہوتی ہے آہستہ آہستہ آب دوا ڈال کر اور اس کو رفتہ رفتہ سرین میں داخل کرنے سے
یہ عمل بہترین صورت میں ہو سکتا ہے۔

انتباہ۔ انیما یا حقنہ کرتے وقت اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ عمل آہستہ آہستہ کیا جائے
ورنہ امعا کے قبل از وقت سکڑنے سے آب دوا خارج ہو جائے گا۔

انیما یعنی حقنہ کے چند بڑے بڑے اقسام اور اُن کا طریق استعمال حسب ذیل ہے:۔

(۱) اینتھل مِن ٹک انی مے ٹا (Anthelmintic Enemata) یعنی حقنہ قاتل
دیدان یا دستور کرم کش اس قسم کا انیما تھریڈ ورمز (چنونے) یعنی کیچوے کے خارج کرنے کے
لئے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اینتھل منٹکس (دوا ہائے قاتل دیدان) کے بیان میں ایسے
دواؤں کا بھی ذکر ہے۔

(۲) اینٹی سپازموڈک انی مے ٹا (Antispasmodic Enemata) یعنی حقنہ
دافع تشنج جب نفخ یا ریح کے سبب انتڑیاں پھول جاتی ہیں یا متشنج ہو جاتی ہیں تو
رفع تشنج کے لئے آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) ایسفیٹیڈا (حلتیت)، ہینگ،
برومائیڈز، کلورل ہائیڈریٹ یا ایتھر وغیرہ کا حقنہ کرتے ہیں چنانچہ قولنج ریحی میں روغن
تارپین کا حقنہ عام طور پر معمول ہے۔

(۳) ایسٹرنجنٹ انی مے ٹا (Astringent Enemata) یعنی حقنہ قابض یا کثیم
یعنی سرین سے جب پیچش (بلغم، آؤں) یا خون آتا ہے تو اس کو روکنے کے لئے یا اسہال
کو بند کرنے کے لئے اس قسم کا حقنہ کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ پرانے اسہال یا پیچش میں
اکثر ڈاکٹری قابض حقنہ کیا کرتے ہیں۔

(۴) ایمولیئنٹ انی مے ٹا (Emollient Enemata) یعنی حقنہ ملطف
ریکٹم (روده مستقیم) اور کولن (قولون) کی سوزش یا تخریش (یعنی اعصاب الجلی) کی خراش کو دور کرنے
کے لئے اس قسم کا انیما استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے انیما میں مثلاً سیونج آف نشاستہ

لعاب بہیدانہ سے ایکسٹریکٹ آف بلیڈونا (برشانہ تخم افسی) یا بارلے واٹر (آش جو) استعمال کیا کرتے ہیں۔

(۵) سیڈیٹو انیما Sedative Enemata یعنی حقنہ مسکن۔ زحیر درد رودہ مستقیم یعنی ... مثانہ اور یوٹرس (رحم) کے دردناک امراض میں اس قسم کا مسکن حقنہ کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے انیما میں عموماً افیون استعمال کی جاتی ہے۔

(۶) پرگیٹو انیما Purgative Enemata یعنی حقنہ مسہل۔ نیچے کی انتڑیوں کو خالی کرنے کے لئے یعنی رفع قبض کے لئے اس قسم کا انیما کیا کرتے ہیں معمولی طور پر جوان شخص کے لئے ایک پائنٹ چار سال کے بچے کے لئے ۴ سے ۶ اونس اور شیر خوار بچے کے لئے ایک اونس سیال کا انیما کافی ہوا کرتا ہے۔ گرم پانی میں صابن گھول کر دو چمچہ بھر کیسٹر آئیل یا روغن زیتون ملا کر اس مطلب کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں۔ مگر ہندوستان میں گرم پانی اور صابن کا انیما ہی عام طور پر معمول ہے۔

نوٹ: ایک مناسب پچکاری کے ذریعے ایک سے دو ڈرام تک گلیسرین کا انیما کرنا یا گلیسرین سپازی ٹری (شیاف گلیسرین) کو مقعد میں رکھنا رفع قبض کے لئے بہت مفید ہے اور چونکہ ایشیائی لوگ حقنہ کرانے میں ذرا گھبرایا کرتے ہیں اس لئے بوقت ضرورت بجائے حقنہ کے کبھی شیاف مذکورہ کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

(۷) نیوٹری اینٹ انیما Nutrient Enemata یعنی حقنہ مغذی۔ ایسے مریض جو غذا نگل نہیں سکتے یا جن کے معدہ میں غذا ٹھہر نہیں سکتی انکو پیپٹونائزڈ ملک (قابل ہضم بنایا ہوا دودھ) بیف ٹی (چائے لحم البقر) تنہا پھینٹے ہوئے یا برانڈی یا دودھ کے ساتھ پھینٹے ہوئے انڈے بذریعہ حقنہ دیئے جا سکتے ہیں۔ مگر ایسا حقنہ غذائی ایک وقت میں ۴ اونس سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے اور تاکہ رودہ مستقیم کی خراش سے وہ خارج نہ ہو جائے اس میں چند قطرات لائیکوار اوپیائی سیڈیٹیوس بھی ملا دینے چاہئیں اور اگر حقنہ غذائی میں پینکریاٹین اور پیپسین ملا دی جائے تو وہ زیادہ قابل ہضم ہو جاتا ہے۔

نوٹ: حقنہ غذائی کرنے سے پہلے امعا کو نیم گرم پانی سے دھو لینا چاہئے۔

سپازی ٹریز آف پری ڈائی جیسٹڈ فوڈ {Suppositories of Predigested Food} یعنی شیافات

غذائے منہضم جب رودہ مستقیم میں حقنہ غذائی ٹھیرتا ہو تو ایسی حالت میں شیاف غذائی کا استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس قسم کے شیاف زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتے کیونکہ اکثر اوقات وہ بلا جذب ہوئے مقعد سے خارج ہو جاتے ہیں۔

فومن ٹیشن (Fomentation) یعنی تکمید یا ٹکور یا سینک۔ فلالین یا رومال یا اسفنج کو تیز گرم پانی یا گرم آب دوا میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے مقام ماؤف پر سینک کیا کرتے ہیں چنانچہ ٹکور کرنے کا ٹھیک طریق یہ ہے کہ جس مقام ماؤف یا درد پر ٹکور کرنی ہو اس سے ذرا بڑا فلالین کا ایک دہرا ٹکڑا لیکر اس کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو کر اسکو دستپناہ یا لکڑی سے اٹھا کر ایک صاف مضبوط تولیے یا جھاڑن میں رکھکر جس کے دونوں کناروں پر بل دینے کے لئے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لگائی ہوئی ہوں اسکو دونوں طرف سے خوب بل دیکر جہاں تک ممکن ہو پانی کو نچوڑ دیں اور پھر اس گرم فلالین کو مقام ماؤف پر رکھکر اس پر انڈیا ربڑ کی چادر کا یا آئلڈ سلک روغنی ریشم کا ایک اتنا بڑا ٹکڑا جو کہ فلالین کے کناروں سے ہر چہار طرف سے ایک ایک انچ بڑا ہو ڈھانپ کر اور پھر اس پر کپاس یا روئی دھنکی ہوئی رکھکر اس کے اوپر سے ایک پٹی باندھ دیں تاکہ فومن ٹیشن یا ٹکور کا پورا فائدہ ہو۔ ہر بیس یا تیس منٹ بعد فلالین کو بدل دینا چاہئے یعنی اس فلالین کے ٹکڑے کو اٹھا کر اس کی بجائے اور گرم کی ہوئی فلالین اسی طرح سے رکھ دیں۔

بہت سی صورتوں میں اسفنج یا اسپنجیو پائلین کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے بھی ٹکور کیا کرتے ہیں۔

نوٹ۔ اگر ہاتھ یا پاؤں یا کلائی کو سینک کرنا ہو تو ان کو تیز گرم پانی میں ڈبو رکھنا ہی کافی ہوتا ہے لیکن ٹکور کے پانی میں بار بار کھولتا ہوا پانی ڈالکر اسکو تیز گرم رکھنا چاہئے۔

اگر مقام درد پر خفیف کی ضرورت ہو یعنی سوزش خارجی پیدا کرنی ہو تو اس گرم فلالین کے ٹکڑے پر ٹکور کرنے سے پہلے ذرا سا روغن تارپین چھڑک لینا چاہئے۔ چنانچہ اسی کو ٹرپنٹائن سٹوپ یا تارپینی ٹکور کہتے ہیں۔

درد اگر معدی انتڑی رحمیہ یا مثانی یا دماغی درد ہو تاثیر پیدا کرنی ہو تو اسی طرح سے لاڈنم یعنی ٹنکچر افیم فلالین کے ٹکڑے پر چھڑک لینا چاہئے۔ یا کھولتے ہوئے پانی میں کچھ پوست خشخاش یا بقدرے افیون ملا دینی چاہئے۔

انتباہ ٹکور کرنے میں مقام ماؤف کو برابر گرم رکھنا ضروری ہوتا ہے پس ہندوستان میں یہ جو عام طور پر اس طرح سے ٹکور کرتے ہیں کہ فلالین یا کمبل وغیرہ کے ایک ٹکڑے کو تیز گرم پانی میں بھگو کر اور معمولی طور پر نچوڑ کر مقام درد پر رکھ دیتے ہیں اور جب وہ سرد ہو جاتا ہے تو پھر اسی کو دوبارہ گرم کرکے استعمال کرتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ اس طرح کرنے سے مقام متعلق پر گرمی اور سردی دونوں کا مختلف اثر ہوتا رہتا ہے۔ اور ٹکور کرنے سے جو مقصود ہوتا ہے وہ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے پس ٹکور کرنے میں مذکورہ بالا طریق کو عمل میں لانا نہایت ضروری ہے

ڈرائی فومنٹیشن (Dry Fomentation) یعنی خشک یا خشک ٹکور یا خشک سینک۔ یہ اس طرح سے کی جاتی ہے کہ کپڑے کی دو تین تھیلیوں میں گرم گرم چوکر یا ریت یا گل بابونہ یا چھلنے وغیرہ بھر کر اور ایک ایک گرم تھیلی کو باری باری مقام ماؤف پر رکھکر ٹکور کیا کرتے ہیں یا خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور ان پر پرانی جرابیں چڑھا کر ان سے بھی سینک کیا کرتے ہیں لیکن ہندوستان میں بجائے فلالین کے لحاف یا توشک کی پرانی روئی سے یا اینٹ کو گرم کرکے اور اسے کپڑے میں لپیٹ کر اس سے بھی ٹکور کرتے ہیں۔

ہاٹ انٹی سپٹک کمپریس (Hot Antiseptic Compress) یعنی گرم دافع تعفن گدی۔ لنٹ یا صاف کپڑے کو چند بار تہ کرکے اسکی ایک گدی بنا کر اور اس کو کسی تیز گرم اینٹی سپٹک لوشن میں تر کرکے نچوڑ کر مقام ماؤف پر رکھکر اوپر سے واٹر پروف یا گٹا پرچہ ٹشو (یا بھوج پتر یا برگ کیلہ) سے ڈھانپ دیتے ہیں۔ چنانچہ بورک ایسڈ کمپریس وغیرہ اسی طرح سے کیا کرتے ہیں۔

فیومی گیشن (Fumigation) یعنی بخور یا دھونی۔ اس طریق سے بعض ادویہ کے ابخرات تمام جسم پر یا کسی خاص حصہ جسم پر پہنچائے جاتے ہیں۔ اس مطلب کیلئے پارہ اور گندھک زیادہ تر مستعمل ہیں۔ چنانچہ سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی۔ آتشک کے درجہ دوم) میں مرکری یعنی سیماب کا کلی یا جزوی بخور مدت دراز سے معمول ہے

جنرل مرکیوریل فیومی گیشن (General Mercurial Fumigation) یعنی بخور سیماب عمومی جو حسب ذیل طریق سے دیا جاتا ہے۔ بخور سیمابی کے لئے بہترین آلہ ہنیری لی کا دیپر باتھ ہے جس میں تار کی جالی کے کیس کے اندر ایک سپرٹ لیمپ ہوتا ہے جسکی چوٹی پر ایک چھوٹی

سی تشتری لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے گرد ایک اونچا گول دوہرا حلقہ ہوتا ہے جس میں تقریباً ایک اونس پانی آسکتا ہے چنانچہ اس حلقے میں پانی بھر کر سپرٹ لیمپ کو روشن کرتے ہیں۔ جب پانی کھولنے لگتا ہے تو دو سے ... گرین کیلومل ورمیکیو ... کو ... ایک پیس کر اس تشتری پر چھڑک دیتے ہیں اور پھر اس آلہ کو ایک کرسی کے نیچے رکھکر اس پر مریض کو برہنہ کر کے بٹھا دیتے ہیں لیکن گردن تک اس پر موم لگی کپڑے یا انڈیا ربڑ کا کلوک یعنی لبادہ یا چغہ پہنا دیتے ہیں۔ جو کرسی کے ایک گھیرے کے ذریعے مریض کے جسم سے ذرا دور رہتا ہے۔ اس طرح سے مریض کو پندرہ منٹ تک دھونی دینی چاہیے اور بعد ازاں مریض کو بستر پر لٹا دینا چاہیے۔ انتباہ۔ بخور دیتے ہوئے مریض کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے کیونکہ بعض اوقات نازک مریضوں کو غش آجایا کرتا ہے۔

لوکل مرکیوریل فیومی گیشن (Local Mercurial Fumigation) یعنی بخور سیماب مقامی

آتشک درجہ دوم میں جب بعض ایسی جلدی بیماریاں ہو جاتی ہیں جو کہ اچھی ہونے میں نہیں آتیں یا مقعد کے گرد بچے پڑ جاتے ہیں تو ان کو اس قسم کے بخور سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔

سلفر فیومی گیشن (Sulphur Fumigation) یعنی بخور گوگرد۔ گندھک کی دھونی مرض کے پیز یعنی جرب یا تر خارش میں بہت مفید ہوتی ہے۔

گارگے رزما (Gargarisma) **گارگل** (Gargle) یعنی غرغرہ۔ گارگل یا غرغرہ ایک سیال مرکب ہے جو منہ حلق اور فیرنکس یعنی بلعوم پر تاثیر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ڈاکٹری یا طبی غرغرہ مندرجہ ذیل اقسام میں سے کسی ایک قسم کا ہو سکتا ہے۔

(۱) **ٹانک گارگل** (Tonic Gargle) یعنی غرغرہ مقوی ہے۔ اس قسم کا غرغرہ بلعوم اور منہ وحلق کے عضلات کو طاقت دیتا ہے جیسے سرد پانی یا ... کا غرغرہ۔

(۲) **اینٹی فلوجسٹک گارگل** Antiphlogistic Gargle یعنی غرغرہ دافع سوزش ہے۔ اس قسم کا غرغرہ دہن یا حلق کے سوزشی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے جیسے پوٹاسیم کلوریٹ۔ بورکس۔ لائیکوار امونیا۔ ایسی ٹیٹس گرم پانی لیساتہ اور لینیٹیو وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

(۳) **سٹیمولینٹ گارگل** (Stimulant Gargle) یعنی غرغرہ محرک۔ اس قسم کا غرغرہ منہ اور حلق کی میوکس ممبرین یعنی جھلی اور وہاں کے گلینڈز یعنی غدود کو تحریک دیتا

ہے چنانچہ کیسی کم یعنی سرخ مرچ ٹنکچر آف کیپسی کم ۲ فلوئڈ ڈرام۔ پانی ۸ فلوئڈ اونس) آنکا ڈیسپ کا تہائی کرکے کو بیا مرو (سج) پائریتھرم (عاقرقرحا) پوٹے سیم کلورس گم (۲ ڈرام ۸ اونس پانی میں ملا کر) وغیرہ ادویہ سے اس قسم کے غرغرے بنائے جاتے ہیں۔

(۴) ایسٹرنجنٹ گارگل (Astringent Gargle) یعنی غرغرہ قابض ہے۔ اس قسم کا غرغرہ کثرت لعاب دہن کو روکتا ہے چنانچہ آئرن سالٹس (نمکیات آہن) زنک سالٹس (نمکیات جست) ایلم (پھٹکری) ٹینک ایسڈ (جوہر مازو) اور بعض ایسٹرنجنٹ انفیوژن یعنی قابض خیساندے ایسے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

(۵) اینٹی سیپٹک گارگل (Antiseptic Gargle) یعنی غرغرہ دافع تعفن۔ اس قسم کا غرغرہ گندہ لعاب دہن اور بدبوئے دہن وغیرہ کو دور کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ کاربالک ایسڈ ۱ ڈرام و فلوئڈ اونس روز واٹر (گلاب) میں ملا کر یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا بورک ایسڈ وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

(۶) ڈی مل سینٹ گارگل (Demulcent Gargle) یعنی غرغرہ ملطف۔ اس قسم کا غرغرہ سوزش و خراش دہن و حلق کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ خوشدار نیبروں میں آش جو۔ السی کا جوشاندہ۔ لعاب اسپغول۔ چائے۔ دودھ۔ روغن زیتون۔ اور گھی وغیرہ سے غرغرے کرایا کرتے ہیں۔

اینٹی سیپٹک کاٹن (Antiseptic cotton) یعنی قطن دافع تعفن یا دافع تعفن روئی۔ قطن جاذب کو مختلف قسم کی اینٹی سیپٹک ادویہ کے سیچوریٹڈ سولیوشنز میں تر کرکے سکھا لیتے ہیں چنانچہ بورک وول اور سیلی سلک وول وغیرہ اسی طریق سے بنائی جاتی ہیں

گرے نیولز (Granules) یعنی حبوب صغیرہ یا چھوٹی چھوٹی گولیاں اس قسم کی چھوٹی چھوٹی گولیاں اب عام طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ یورپ اور امریکہ میں کئی ایک ادویہ کے جوہروں کی ایسی گولیاں بنائی جاتی ہیں۔ برٹش فارماکوپیا کے جو جوش کھانے والے مرکبات ہیں جن کا ذکر کیا جا چکا ہے وہ اسی قسم کے گرے نیولز ہیں۔

گٹی (Guttae) یا ڈراپس (Drops) یعنی قطرات۔ یہ ایسے سیال مرکبات ہوتے ہیں جو قطرات میں یعنی ٹپکا کر استعمال کئے جاتے ہیں جیسے آئی ڈراپس (آنکھ میں ٹپکانے کی دوا) ائیر ڈراپس (کان میں ٹپکانے کی دوا) وغیرہ۔

ہاس ٹس (Haustus) **یا ڈرافٹ** (Draught) یعنی جرعہ یا گھونٹ۔ یہ ایک سیال مرکب ہوتا ہے جو ایک ہی خوراک میں پلا دیا جاتا ہے جیسے کیسٹر آئل ڈرافٹ یا کلورل ہائیڈریٹ ڈرافٹ وغیرہ۔

انجیکشن (Injection) یعنی زراقہ یا پچکاری جب کسی سیال کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے جسم میں داخل کرتے ہیں تو اسے اصطلاح میں انجیکشن یا زراقہ کہتے ہیں۔

پچکاری مندرجہ ذیل مقامات میں استعمال کی جاتی ہے۔

(۱) جسم کے قدرتی سوراخوں یا نالیوں مثلاً کان۔ ناک۔ منہ۔ مقعد۔ مجری بول اور اندام نہانی وغیرہ میں۔

(۲) بند تھیلیوں مثلاً ٹیونیکا ویجائنے لس۔ پیریٹونیم۔ سائنو وئیل کیویٹی۔ ہائیڈروسیل کے ٹیومرز اور کرانک ایبسیسز وغیرہ میں۔

(۳) وینز یعنی اوردہ میں۔ جیسا کہ ٹرانسفیوژن آف بلڈ (نقل الدم) اور سیلائن سولیوشنز کی پچکاریاں کی جاتی ہیں۔

(۴) سب کیوٹے نی اس ٹشوز اور مسلز زیر جلد منسوجات اور عضلات میں جیسا کہ ہائپوڈرمک (زراقہ تحت الجلد۔ زیر جلد پچکاری) کی جاتی ہے۔

انسفلیشنیز Insufflationes یعنی نفوخات۔ یہ سفوف ہوتے ہیں جو کہ نتھنوں (ناک کے نتھنے) اور حنجرہ میں پھونکے جاتے ہیں۔ چنانچہ لیرنکس یعنی حنجرہ میں کسی ایسے سفوف کے پھونکنے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک مناسب خمدار ربڑ کی ٹیوب (ربڑ کی سخت نلکی) لیکر جس میں کہ ایک ڈھکنے دار سوراخ ہو اور اس سوراخ میں دوا بھر کر نلکی کو زبان کے اوپر سے حنجرہ کے سوراخ تک لے جاتے ہیں۔ پھر اس نلکی کے باہر کے سوراخ میں پھونک مار کر یا اس ربڑ کی گیند کو جو اس کے بیرونی سرے پر لگا ہوا ہوتا ہے دبا کر دوا کو وہاں پر پھونک دیتے ہیں۔ اس قسم کے آلہ کو جس کے ذریعے نفوخ کیا جاتا ہے انگریزی میں پاؤڈر بلوئر کہتے ہیں۔

نوٹ۔ اگر حلق یا ناک میں دوا پھونکنی ہو تو ایک تنکے کے اگلے نصف حصے میں ایک نلکی کے اگلے نصف حصے میں دوا بھر کر یا منہ کی ایک نلکی ہی بنا کر اس میں دوا بھر کر بھی پھونک سکتے ہیں۔

جیوجبز (Jujubes) اس لفظ کے لغوی معنی عناب ہیں لیکن اس کے اصطلاحی معنی

ہیں عنابی شکل گولیاں یا اقراص جو گم اکیشیا (صمغ عربی) اور شکر کو ملا کر بنائے جاتے ہیں
چنانچہ ۲ اونس گم اکیشیا ۔ ۹ پونڈ شکر اور ۴ گیلن پانی کو مناسب طریق سے جوش دیکر اس قسم
کے اقراص بنائے جاتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے اقراص پر قلمدار شکر چڑھا دیتے ہیں۔

لے نولی نم (Lanolinum) یعنی مرہم شحم پشمی یا ایسی مرہم جسمیں ہائیڈرس وول فیٹ
بطور بیسس کے ڈالی گئی ہو مثلاً لے نولی نم ہائیڈرارجیرائی۔

لنکٹس (Linctus) لنکچر (Linctura) یا لاخ (Looch) یعنی لعوق یا چٹنی ۔ یہ
ایک قسم کی پتلی معجون ہوتی ہے ۔ جو کہ کم مقدار میں آہستہ آہستہ نگلی جاتی ہے ۔ اس قسم کے
مرکبات میں شہد، شیرہ، شربت یا کوئی اور شیریں چیز بطور بیسس کے ڈالی جاتی ہے۔

نوٹ ۔ جو خشک ادویہ لنکٹس میں ملائی ہوں انہیں پہلے نہایت باریک سفوف کرلینا چاہئیے۔

لنٹیم (Linteum) یا لنٹ (Lint) یعنی نسالہ یا ملائم روئیں دار کپڑا ۔ ایسے کپڑے
کو کسی اینٹی سپٹک دوا کے سولیوشن میں بھگو کر خشک کرلیتے ہیں اور مرہم پٹی میں کام
آتے ہیں۔ جیسے بورک لنٹ (نسالہ بورقی) وغیرہ۔

مے سی (Massa) یا ماسز (Masses) یعنی لطوخ یا عجینہ یا کتلہ یا لبدی یا گندھ
بعض ادویہ کو باہم ملا کر ایسی لبدی بنا لیتے ہیں جو گولیاں بنانے کے قابل ہو۔ یونائیٹڈ سٹیٹس
کے فارماکوپیا میں یہ آفیشل ہے۔

مسٹیکیٹری (Masticatory) یعنی مضغہ یا ممضوغ ۔ یہ بعض ادویہ کے چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو منہ میں رکھ کر چبائے جاتے ہیں۔ جیسے پے لی ٹری روٹ
(عاقرقرحا) وغیرہ۔

مولی نم (Mollinum) یعنی مرہم صابن چرب ۔ یہ ایک قسم کی مرہم ہوتی ہے جس میں
بطور بیسس کے سوپ (جو ایک زیادہ چربی دار صابن ہوتا ہے) پڑتی ہے یہ جلد میں
جذب ہو جاتی ہے اور پانی کے ساتھ بآسانی دھوئی جاسکتی ہے۔ مولی نم کی ساخت میں
۱۷ فیصدی چربی اور ۳۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے۔

نے بیولی (Nebulae) یہ بعض ادویہ کے ایسے سولیوشنز ہوتے ہیں جو بذریعہ سپرے یا آٹومائزر
(دوا پاش آلہ) حلق میں چھڑکے جاتے ہیں مثلاً نے بیولا ایسیڈائی اکیٹی سائی وغیرہ۔

پیسٹ (Paste) یعنی ضماد یا لیپ ۔ یہ مثل مرہم کے تیار کی جاتی ہے لیکن اس میں

چربی نہیں پڑتی۔
پیسٹیلس (Pastillus) یا پیسٹل (Pastille) یعنی اقراص ملائم۔ ان میں بجائے
پیپس کے گلاب کو جیلی تھین پڑتی ہے۔ (جیلی تھین ایک حصہ۔ گلیسرین دو حصہ۔
اورنج فلور واٹر چار حصہ)
پرلیز (Perles) یعنی قرص ادویہ۔ یہ مثل موتیوں کے چھوٹے چھوٹے [illegible] ہوتی ہیں۔
(لاطینی) پے سسس (Pessus) واحد پے سی (Pessi) جمع (انگریزی) پے سی ی
(Pessary) واحد پے سی ریز (Pessaries) جمع۔ (عربی) فرزجہ۔ واحد فرازج۔ جمع
یہ مثل سپازی ٹری یعنی شیاف کے ہوتا ہے جو رستے جانا رقبل۔ (اندام نہانی) میں رکھا جاتا
ہے۔ چنانچہ باریک پسی ہوئی ادویہ کو کوکا و بٹر یا جیلے ٹین میں ملاکر پے سی ریز بنا لیتے ہیں۔
یہ پے سی ریز رفوراز (اینٹی سپٹیک (دافع تعفن) یا ایسٹرنجنٹ (قابض) یا سیڈے ٹو
(مسکن) ہوا کرتی ہیں۔
پگ منٹم (Pigmentum) پینٹ (Paint) یعنی طلاء یا پتلا لیپ۔ یہ ایک سیال
چیز ہے جو کہ پیسٹ کی نسبت رقیق ہوتا ہے۔ اسکو گلے یا کسی حصہ جسم کی جلد پر لگایا کرتے ہیں۔
پومیڈز (Pomades) یعنی بالوں کی عطر یا بالوں میں لگانے کی چکنائی۔ یہ مثل مرہم
کے چکنے مرکبات ہوتے ہیں جو بالوں میں لگانے کے کام آتے ہیں۔
سٹے ٹی نا (Steatina) سٹے ٹینز (Steatines) انگو ئنٹم یا ئنٹمنٹس (Un[illegible] Esta[illegible])
یا سالوز یا ملز (Salve, Mulls) یعنی مرہم صلب یا سخت مرہم۔ یہ ایک قسم کی سخت مرہم
ہوتی ہیں جو کپڑے وغیرہ پر پھیلائی ہوئی ہوتی ہیں اور جو مثل پلاسٹر کے لگ سکتی اور لگائی جاسکتی
ہیں۔ ان میں بطور بیس کے بھیڑ یا گائے کے گوشت کی چربی پڑتی ہے۔
سٹکز (Sticks) یا پنسیلز (Pencils) یعنی دوا کی قلمیں یا سلائیاں۔ بعض ادویہ
کو پگھلا کر اور سانچوں میں ڈھال کر ان کی قلمیں یا سلائیاں بنا لیتے ہیں جیسے کہ مینتھول یا نیلا تھوتھا
کی سلائی وغیرہ
نوٹ۔ جب بعض ادویہ کو ڈھال کر ان کی مخروطی شکل کی قلم سی چھوٹی سی سلائی
بنائی جاتی ہے۔ تو اسے انگریزی میں کون (Cone) اور عربی میں مخروطہ کہتے ہیں
جیسے منتھال کون یعنی مخروطہ جوہر نعناع۔

سٹائلز (Stylis) یعنی باریک سلائیاں ہیں تقریباً دو انچ لمبی باریک بوجیز (سلائیاں) ہوتی ہیں جو نیزل ڈکٹ (ناک کی نالی) یا یوریتھرا میں داخل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔

ٹیبلٹی ہائپوڈرمیکا (Tabellæ Hypodermicæ) یعنی اقراص صغیرہ تحت الجلدی

ہائپوڈرمک ٹیبلیٹس (Hypodermic Tablets) جلدی پچکاری کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو کہ سے نیلز سوڈیم سلفیٹ یا شوگر آف ملک (دودھ کی شکر) کے ساتھ بنائی جاتی ہیں۔ ان میں بعض ادویہ کے جواہر کی ایک معینہ مقدار ڈالی ہوتی ہے۔ اور یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں اور جلدی پچکاری کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ برّوز ویلکم کمپنی کے تیار کردہ ہائپوڈرمک ٹیبلیٹس نسبتاً عمدہ ہوتے ہیں۔

ٹریٹ یورے شیونیز (Triturationes) یا **ٹرٹ یوریشنز** (Triturations)

یعنی خشک مخلوطات۔ بعض ادویہ کو شوگر آف ملک کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اس قسم کے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں۔ جو یونائیٹڈ سٹیٹس کے فارماکوپیا میں آفیشل ہیں۔

ویپوریز (Vapores) **ویپرز** (Vapours) یا **ان ہیلے شنز** (Inhalations)

یعنی تَنَشُّقات۔ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو عموماً بشکل ابخرات سنگھائی جاتی ہیں مختلف درجات حرارت کے اعتبار سے (جن پر کہ ایسی ادویہ ابخرات میں تبدیل ہو کر اڑتی ہیں) ان ادویہ کے استنشاق یا سنگھانے کے طریق بھی مختلف ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ کلوروفارم۔ ایتھر نائٹریٹ آف ایمائل تو معمولی درجات حرارت پر مُتَبَخِّر ہونے لگتے ہیں۔ لیکن کیلول یا مثلاً ہائیڈ سلفر وغیرہ کو ابخرات میں بدلنے کے لئے تیز حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس قسم کی اکثر ادویہ گرم پانی کی بھاپ کے ساتھ سنگھائی جایا کرتی ہیں جو اِن ہیلر یعنی آلۂ استنشاق میں ڈال کر استعمال کی جاتی ہیں۔

ویسے لائی نم (Vasilinum) ایسی مراہم کو کہتے ہیں جن میں بطور بیس کے ویزلین پڑتی ہے۔

وے فر پیپرز (Wafer Papers) یعنی کاغذ بُرشانہ یا پاپڑی کا غذ۔ نشاستہ کو دودھ میں ملا کر یا بالائی وغیرہ سے اس قسم کا کاغذ بنایا جاتا ہے جس میں بدذائقہ ادویہ کو لپیٹ کر اور پھر اس کو پانی سے نم کر کے کھلا دیتے ہیں۔

باب دوم

فارمے سی (اینڈ) ڈسپنسنگ

فن دوا سازی (یا) کمپونڈری

جیسا کہ اس کتاب کے صفحہ اول و دوم پر تحریر کیا جا چکا ہے۔ دوا سازی دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک ایکس ٹیمپورے نی اس فارمے سی یعنی دوا سازی برمحل جس میں ڈاکٹروں کے نسخہ جات تحریر کئے جاتے ہیں۔ اور دوسری آفیشل فارمے سی یعنی دوا سازی مستند جس میں فارماکوپیا یعنی قرابادین کے مصدقہ تراکیب کے بموجب مرکبات بنائے جاتے ہیں چنانچہ اس کتاب میں آفیشل مرکبات کے ضمن میں اس قسم کی فارمے سی کا موقع بموقع بیان کیا جائے گا۔ لیکن پہلی قسم کی فارمیسی جس میں کہ ڈاکٹروں کے نسخہ جات کے مطابق ادویہ تیار کر کے مریضوں کو دی جاتی ہیں۔ چونکہ وہ بھی نہایت ضروری ہے اس لئے میں یہاں پر اس کے متعلق بھی تمام ضروری ہدایات کا لکھ دینا مناسب خیال کرتا ہوں۔

دوا ساز یا کمپونڈر و ڈسپنسر۔ ڈاکٹر اور مریض کے درمیان ایک ایسا شخص ہوتا ہے جس کے سپرد ایک نہایت ذمہ داری کا کام ہوتا ہے یعنی ڈاکٹر کے نسخہ کے مطابق ٹھیک دوا بنا کر مریض کو دینا۔ کیونکہ اگر دوا ٹھیک طور پر نہ بنائی جائے تو مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اور بعض اوقات تو دوا ساز کی غلطی سے مریض کی جان معرض خطر میں پڑ جاتی ہے۔ پس دوا ساز ایک ایسا شخص ہونا چاہئے جو اچھا لکھا پڑھا ہو فن دوا سازی سے پورا واقف ہو۔ تمام ادویہ خصوصاً زہریلی ادویہ کے ڈوز (مقدار خوراک) کے از بر یاد ہوں۔ ضروری ادویہ کے تخفیفات جانتا ہو۔ ڈاکٹروں کے نسخہ جات بآسانی صحت سے پڑھ سکتا ہو اور علاوہ بریں ہوشیار۔ ایماندار اور نیکوکار ہو جو اپنے منصبی فرائض کو ٹھیک طور پر انجام دے سکے۔

جنرل ڈائی ریکٹشنز (یعنی) ہدایاتِ عامّہ

(۱) دوا سازی کا کمرہ۔ صاف ستھرا اور خوب روشن ہونا چاہئے اور اس میں دوا سازی کے متعلقہ تمام آلات و اسباب وغیرہ موجود ہونے چاہئیں۔

(۲) ادویہ۔ جو مفرد یا مرکب دوائیں نسخجات کے بنانے میں استعمال کی جائیں وہ خالص اور بہترین ہونی چاہئیں کیونکہ ناقص یا غیر معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی دواؤں کو نسخجات میں استعمال کرنے سے نہ صرف روپے اور وقت ہی کا نقصان ہوتا ہے۔ بلکہ ڈاکٹر کی پریکٹس اور دوا فروش کی تجارت کو بھی بہت نقصان پہنچتا ہے اور بیچارہ مریض جو شفا کا امیدوار ہوتا ہے وہ بستر مرض سے اٹھنے نہیں پاتا۔

ہر ایک ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ اپنے نسخجات کو ایسے میڈیکل ہال (انگریزی دواخانہ) میں بھیجے جہاں پر خالص دوائیں استعمال کی جاتی ہوں۔ اور اپنے اطمینان کے لئے کبھی کبھی اس دواخانہ میں جا کر بعض ادویہ کو دیکھ بھال لیا کرے کہ وہ معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی ہوں کیونکہ ممالک یورپ کے بعض غیر معتبر کارخانے بالکل ناقص اور کھوٹی دوائیں بنا کر ہندوستان میں سستی بیچ دیتے ہیں۔

انتباہ۔ بعض نالائق ڈاکٹر اپنے نسخوں پر دوا فروش سے کچھ کمیشن مقرر کر لیتے ہیں جو نہایت ہی بری بات ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ یہ مریض کا خون پینا ہے۔ اس بات سے دوا ساز کو ناقص ادویہ کے استعمال کرنے کا خوب موقع مل جاتا ہے۔ خدا کرے کہ آئندہ یہ بری بات نہ ہونے پائے۔

(۳) دواؤں کی بوتلیں یا شیشیاں۔ ہر ایک دوا کی بوتل یا شیشی پر لیبل لگا ہوا ہونا چاہئے جس پر دوا کا نام اور اس کی مقدار خوراک چھپی ہوئی ہو۔ اگر لیبل پر انگریزی کے علاوہ اردو میں بھی دوا کا نام چھپا ہوا ہو تو اور بہتر ہے +

ایسے تیزابوں وغیرہ کو جو اگر کاغذی لیبل پر لگ جائیں تو انہیں گلا دیتے یا خراب کر دیتے ہیں انہیں ایسی بوتلوں میں ڈالنا چاہئے جن پر چینی میں کھدے ہوئے لیبل یا ان کی ساخت میں ابھرے ہوئے حروف کے لیبل بنے ہوئے ہوتے ہیں +

جن بوتلوں میں زہریلی دوائیں ڈالی ہوئی ہوں اُن پر علاوہ اس دوا کے نام کے سرخ یا زرد رنگ کا ایک اور لیبل بھی لگانا چاہئے جس پر انگریزی اعداد اور ہندی میں لفظ زہر چھپا ہُوا ہو۔

(۴) تمام زہریلی دواؤں کو ایک علیحدہ شیشہ دار الماری میں مقفل یعنی تالا لگا کر رکھنا چاہئے۔

(۵) میز اور دیگر آلات دواسازی کو بالکل صاف رکھنا چاہئے تاکہ وقت ضرورت فوراً استعمال کئے جا سکیں پس ہر ایک چیز کو استعمال کر چکنے کے بعد اسکی جگہ پر رکھ دینا چاہئے

(۶) **امتحان الادویہ**۔ ایسی ادویہ جو کچھ مدت پڑے رہنے سے خراب ہو جاتی ہیں کبھی کبھی امتحان کر کے دیکھ لینا چاہئے کہ وہ بالکل ٹھیک اور قابل استعمال ہیں چنانچہ نباتی ادویہ کے ایکسٹریکٹس۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ وغیرہ ایسی دوائیں ہیں جن کا کبھی کبھی دیکھنا بھالنا ضروری ہے۔

(۷) **کارک یا کاگ**۔ ہمیشہ عمدہ قسم کے استعمال کرنے چاہئیں۔ پھٹے ہوئے بوسیدہ یا بیہودہ کاگ ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ اور کاگ کو دانتوں میں دبا کر ٹھیک کرنے کی بری عادت کبھی اختیار نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ کارک پریسنگ مشین میں کاگ کو دبا کر ٹھیک کر لینا چاہئے۔

نوٹ۔ دوا کو بوتل میں ڈالنے سے پیشتر اس بوتل پر ایک ٹھیک کاگ لگا لینا چاہئے تاکہ بعد میں ٹھیک کاگ لگانے کی تکلیف نہ اٹھانی پڑے کیونکہ دوا سے بھری ہوئی شیشی میں دبا کر کاگ لگاتے ہوئے دوا کے گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۸) **میلا دواساز**۔ اگر دواساز میلا یا بے سلیقہ ہو تو دوا بنوانے والے کو ممکن بلکہ اغلب ہے کہ یہ شبہ گزرے کہ یہ دواساز صفائی اور احتیاط سے دوا نہیں بنا سکے گا۔ اس لئے ہر ایک دواساز کو اپنا جسم و لباس صاف رکھنا چاہئے۔ اور باسلیقہ رہنا چاہئے۔

(۹) **نسخہ کو پڑھنا**۔ نسخہ کو دیکھ کر اسے چُپ چاپ جلدی سے پڑھ لینا چاہئے تاکہ پاس کھڑے ہونے والے کو یہ گمان نہ ہو کہ نسخہ دقت سے پڑھا گیا ہے۔ علاوہ لیکن اگر نسخہ میں مقدار دوا یا ترکیب وغیرہ میں کسی قسم کی بے ربطی یا غلطی ہو تو اسے فوراً

نوٹ کر لینا چاہئے۔

(۱۰) **نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا**۔ اگر نسخہ میں کسی دوا کی مقدار اس کی معینہ مقدار خوراک سے بہت زیادہ لکھی ہو جس سے اس کے زہریلے ہو جانے کا اندیشہ ہو یا متضاد یعنی باہم گر خفیف دوائیں لکھی ہوں تو دوا ساز کو چاہئے کہ وہ اس کے متعلق ایک چٹھی لکھ کر اور اس کو اس نسخہ کے ساتھ ایک لفافہ میں بند کر کے جس ڈاکٹر نے وہ نسخہ لکھا ہو خواہ اس کے پاس بھیج کر دریافت کرے لیکن بلا ڈاکٹر کی منظوری کے دوا ساز کو اس کے نسخہ میں کسی قسم کا رد و بدل نہیں کرنا چاہئے۔

(۱۱) **ترکیب استعمال دوا**۔ مریض کو دوا دینے یا بھیجنے سے پہلے اس دوا کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ پر اس کی ترکیب استعمال کا لیبل لگا دینا چاہئے اور اس دوا کے نسخہ کو نسخہ جات کے نقل کرنے والی کتاب میں نقل کر لینا چاہئے نیز اگر اس نسخہ میں دوا کے پیمانے وغیرہ کے متعلق کسی قسم کی خصوصیت ہو تو اس کو بھی درج کر لینا چاہئے۔ اگر نسخہ پر ترکیب استعمال دوا لاطائی زبان میں لکھی ہو جیسا کہ بعض ڈاکٹر لکھا کرتے ہیں۔ تو دوا ساز کو چاہئے کہ وہ شیشی وغیرہ کے لیبل پر اس کا صحیح انگریزی ترجمہ لکھ دے۔

نوٹ۔ ہندوستان میں جب کہ دوا کسی انگریزی داں کے لئے نہ بنائی گئی ہو تو ترکیب استعمال دوا بجائے انگریزی کے اردو زبان میں یا اس حصہ ملک کی مروجہ زبان میں لکھی جانی چاہئے تاکہ مریض یا تیماردار اسے بآسانی سمجھ سکے۔ کیونکہ ترکیب استعمال دوا کا کسی ایسی زبان میں لکھنا جس کو کہ مریض یا تیماردار نہ سمجھ سکتا ہو بالکل ایک فضول بات ہے۔

(۱۲) **لیبلز یعنی چٹیں**۔ لیبلز ہمیشہ صاف اور واضح طور پر چھپے ہوئے چاہئیں اور ان کے کنارے بالکل ٹھیک ہوں

لفظ "پائزن" (Poison) یعنی زہر یا جملہ "شیک دی باٹل" (Shake the bottle) یعنی "بوتل کو ہلا لو" یا جملہ "ناٹ ٹو بی ٹیکن" (Not to be taken) یعنی یہ پینے کی دوا نہیں ہے اور اسی قسم کے اور فقرے بلز دوا کی شیشی کے بالائی حصہ یا بازو یعنی بالائی کنارے پر لگانے چاہئیں کیونکہ اگر وہ شیشی کے نچلے کنارے کے قریب لگائے جائیں تو ممکن ہے کہ جب مریض شیشی کو اٹھائے تو وہ لیبل اس کی انگلیوں سے چھپ جائے یا مریض جلدی اور گھبراہٹ میں اس کو دیکھ ہی نہ سکے۔

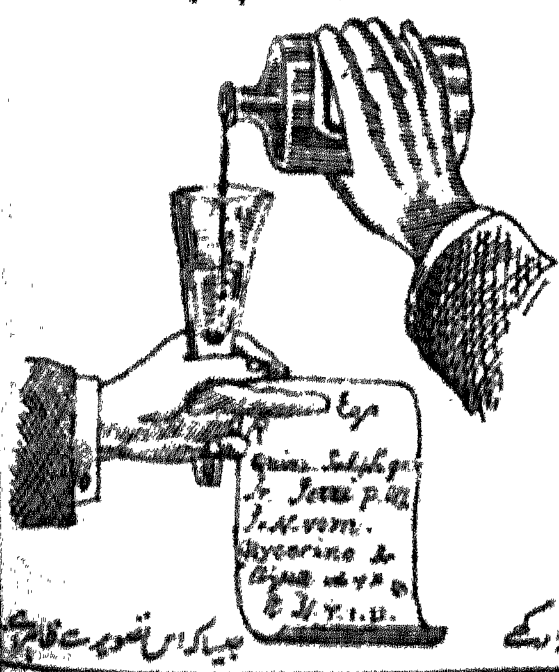
کمپھر اور پوڈر کے لئے تو سفید رنگ کے سے بل ہونے چاہئیں لیکن ٹنچر منٹ یا لوشن کے لئے سُرخ نارنجی یا گہرے زرد رنگ کے ہونے چاہئیں مگر کبھی کبھی ٹنچر منٹ یا لوشن کے لیبل سفید کاغذ پر سُرخ سیاہی سے چھاپے ہوئے بھی ہوتے ہیں۔

(۱۳) دوا میں ڈال کر دینے کی شیشیاں۔ کمپھر ڈال کر دینے کے لئے سفید رنگ کی شیشیاں ہونی چاہئیں۔ سلور نائیٹریٹ لوشنز یا کاسٹک لوشنز کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی اور ٹنچر منٹس کے لئے نیلے رنگ کی۔

اگر کاسٹک لوشن کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی شیشی نہ مل سکے تو سفید شیشی پر نیلا کاغذ لگا کر اُسے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱۴) ایک ہی وقت میں دو نسخوں کا بنانا۔ ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہئے لیکن اگر ایک نسخہ کے لئے کوئی انفیوژن بنانا ہو تو اس کی دوا کو پاٹ میں ڈال دینے کا کچھ مضائقہ نہیں لیکن جب دوا کو پاٹ میں ڈالیں تو کاغذ کے ایک پرچے پر دوا کا نام اور وقت لکھ کر پاٹ کے منہ اور اس کے ڈھکنے کے درمیان رکھ دیں۔ تاکہ چند منٹ بعد اس طرف نظر ڈالنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ فلاں انفیوژن تیار ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے۔

(۱۵) نسخہ بناتے وقت نسخہ کو کیسے رکھنا چاہئے۔ نسخہ کو ہمیشہ ایسی جگہ یا ڈھنگ پر رکھنا چاہئے کہ دوا ساز دوا بناتے وقت اسے بآسانی پڑھ سکے۔ نسخہ کو یا تو کونٹر شیلف (Counter Shelf) پر یا ایک بکس میں لگا دیں یا دوا ساز اسے اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان پکڑ رکھے جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے

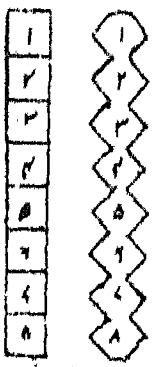


(١٦) دوا کو بند کرنا یا باندھنا۔ پڑیا کو درست کر کے یکجا باندھنا اور لفافہ میں ڈالنا۔ دوا کی شیشی کے منہ پر کیپ لگا کر باندھنا اور پھر اسکو کاغذ میں لپیٹنا یا کسی شیشی وغیرہ پر سے بل یا مہر لگانا یہ ساری باتیں بہت صفائی سے حتے الامکان جلدی کرنی چاہئیں ۔

(١٧) آخری بار نسخہ کو پڑھنا۔ قبل از یں کہ دوا بن کر دوا ساز کے ہاتھوں سے نکل جائے اسے چاہئے کہ وہ دوا کو میز پر رکھکر اس کے نسخہ کو آخری بار پڑھ کر اپنے کام کا خود اطمینان کرے اور اگر اسے اس دوا کے بنانے کے متعلق کسی قسم کا شک پیدا ہو تو شک رفع کرنے کی بہترین صورت یہی ہے کہ اس دوا کو پھینک دے اور پھر اس نسخہ کے مطابق دوبارہ دوا بنا کر دوا اس کا نسخہ سے مقابلہ کر کے پھر مریض کو دے ۔

(١٨) غلط دوا دے دینا۔ جب کوئی شخص نسخہ لیکر آئے تو اس کو اس نسخہ کے مطابق صحیح دوا دینی چاہئے کبھی غلط دوا نہیں دینی چاہئے۔ اور کبھی ایسا نہیں کرنا چاہئے کہ ایک نسخہ میں اگر پانچ دوائیں لکھی ہیں اور ان میں سے ایک یا دو دوائیں موجود نہیں تو صرف تین ہی چار دوائیں ڈال کر ہی نسخہ بنا کر دیدیا اور قیمت وصول کر لی۔ یہ اخلاقی اور قانونی جرم ہے ۔

شیشی پر لگانے کے کاغذ کے نشانات



(١٩) نشان دار شیشیاں۔ اکثر شیشیوں پر ڈرام۔ اونس یا ٹی سپون وغیرہ کی مقدار کے نشانات بنے ہوتے ہیں لیکن اس قسم کے نشانات عموماً غلط ہوا کرتے ہیں پس ہر ایک شیشی پر کاغذ کے نشانات لگانا ہی بہتر ہوتا ہے جو اس طرح سے کاٹ کر لگانے چاہئیں۔ چنانچہ جس بوتل پر نشان لگانے ہوں پہلے اس کے برابر کاغذ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور جتنے نشان اس پر لگانے ہوں انکے مطابق اسے تہ کر کے اور کاٹ کر شیشی کے ایک پہلو پر لگا دیں یا اس پر باریک لکیر مل سے برابر برابر فاصلے پر نشانات ڈال دیں ۔

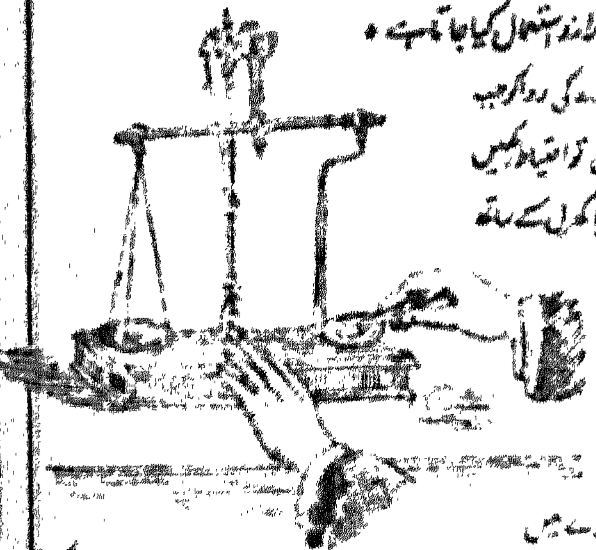
(٢٠) ایک نسخہ کا بار بار بنانا۔ اگر کسی نسخہ میں ایسی ادویہ پڑی ہوتی ہوں جو جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا کریں مثلاً سٹرکنین (اجوہر کچلہ) آرسنک (سنکھیا) لیڈ (رصاص) جیسا ڈیجی ٹیلس وغیرہ تو دوا ساز کو چاہئے کہ وہ بلا ڈاکٹر کی اطلاع یا اس کی

مقداری سے مریض کو موت تک پہنچنے کا یا بدنوک پینے سے اس کے زہریلے نتائج کے اندیشہ سے اس کو مطلع و متنبہ کر دے ۔

نوٹ ۔ بعض نسخوں میں زہریلے اجزا ہوں اس پر ڈاکٹر بھی کہہ دیتا ہو جنکا [illegible] دوا [illegible] بارہ نہ بنایا جاوے تاکہ اس کے بلا تمیز بار بار پینے اور استعمال ہونے کا اندیشہ نہ رہے ۔

دواؤں کا ناپنا تولنا

(۱) ترازو ۔ ایک بہت صحیح اور مستحکم ترازو جس کا [illegible] ہو جس کے [illegible] پلڑا شیشے کا بنا ہوا ہو۔ ادویہ کو تولنے کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔ [illegible] ہاتھ کا ترازو استعمال کیا جائے تو اس کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر [illegible] بہت اونچا نہیں اٹھانا چاہئے اور دوا کو تولتے وقت ترازو کے [illegible] اس کے [illegible] کو بغور دیکھنا چاہئے تاکہ دوا ٹھیک وزن کی ہو۔ زہریلی ادویہ کو تولنے کے لئے ایک نہایت صحیح اور نازک ترازو استعمال کیا جاتا ہے ۔



نوٹ ۔ شیشہ کے پلڑے کی دوا کو جب کھرل وغیرہ میں ڈالیں تو احتیاط رکھیں کہ پلڑے کا کنارہ مارٹر یا کھرل کے ساتھ ٹکرا نہ جائے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کا کنارہ ذرا سا ٹوٹ جاتا ہے اور اس کا وزن کم ہو جاتا ہے ۔ پھر ایسے پلڑے میں اگر کوئی زہریلی دوا تولی جائے تو اس کا وزن اصل وزن سے [illegible] زیادہ ہو [illegible] خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے ۔

(۲) [illegible] کے پلڑے کو خراب کرنے والی [illegible] دوائیں جیسے [illegible] ٹنچر آیوڈین یا کلوروفارم [illegible] کو ہمیشہ [illegible] کے پلڑے میں

ڈال کر تولنا چاہئے ۔

(۳) ملائم یا چپکنے والی دوائیں ۔ ایسی دوائیں جو پلڑے پر چپک جانے والی ہوں مثلاً ملائم ایکسٹریکٹ یا کن فیکشن (معجون) یا مرہم وغیرہ انہیں ایک کاغذ پر رکھکر تولنا چاہئے لیکن اسی قدر کاغذ کا ٹکڑا دوسرے پلڑے پر بھی رکھ دینا چاہئے ۔ تاکہ دوا کا وزن ٹھیک رہے ۔ تولنے کے بعد ایسی دوا کو کاغذ پر سے ایک چھری کے ساتھ اتار لینا یا کھرچ لینا چاہئے ۔

(۴) اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہئے ۔ ادویہ کے ناپنے یا تولنے میں اندازہ یا قیاس سے کبھی کام نہیں لینا چاہئے ۔ ہر ایک دوا کو ناپ یا تول کر بنانا اور دینا چاہئے ۔

(۵) سے بل کو اوپر رکھنا چاہئے ۔ شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت اس کے سے بل کو ہمیشہ اوپر کو رکھنا چاہئے تاکہ دوا کے وہ قطرات جو شیشی کے منہ پر لگ جاتے ہیں ان کے سے بل پر ٹپکنے سے وہ خراب نہ ہو جائے (دیکھو تصویر صفحہ ۱۸۱) ۔

(۶) منم سے ڈرر (پیمانہ قطرات) چند منم (قطرات) سے ایک ڈرام تک جب کوئی سیال دوا ناپنی ہو تو اسے منم گلاس (بوندیں ناپنے کا گلاس) میں ناپنا چاہئے ۔ ایک دو اونس تک چھوٹے اونس کے ٹمبر میں اور اس سے زیادہ بڑے اونس کے گلاس میں ۔

نوٹ ۔ منم گلاس میں جو سیال کی صحیح سطح ہوتی ہے وہ دونوں نقاط کے درمیان ہوتی ہے جو ایک تو گلاس کی طرف اوپر کو دکھائی دیتا ہے اور دوسرا اس کے مرکز میں دکھائی دیتا ہے ۔

(۷) کیسٹر آئل ۔ کرپاتیا اور گلیسرین وغیرہ غلیظ اور وزنی دواؤں کو بجائے ناپنے کے تول کر دینا چاہئے تاوقتیکہ انہیں ناپ کر دینے کی ہدایت نہ لکھی ہو ۔

(۸) شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت جو قطرات کہ اس کے لب پر آویزاں ہو جاتے ہیں انہیں اس شیشی کے بلدی ڈاٹ کے پیندے سے پونچھ لینا چاہئے قبل اس کے کہ ڈاٹ کو شیشی پر لگا دیا جائے ۔

(۹) قطرات دوا کس طرح ٹپکانے چاہئیں۔ کسی کمپوڈر وغیرہ میں کبھی کے قطرات کو ٹپکنے دینے سے پہلے دوا ساز کو چاہئے کہ وہ چند قطرات فرش پر ٹپکنے دے جب تک کہ اسے یہ یقین ہو جائے کہ وہ شیشی میں سے قطرات کو بخوبی ٹپکا سکتا ہے۔ اگر وہ قطرات ٹپکانے میں خوب مشاق نہ ہو تو اسے ایک خالی گلاس میں قطرات ناپنے چاہئیں یہاں تک کہ وہ خود مطمئن ہو جائے کہ اس نے قطرات ٹھیک ٹھیک تعداد میں ٹپکائے ہیں۔

(۱۰) اڑ جانے والی دوائیں۔ مثلاً ایتھر، کلوروفارم، نائیٹریٹ آف ایمائل ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ وغیرہ کو بجائے قطرات میں ٹپکانے کے ہمیشہ پیمانہ میں ناپ کر لینا چاہئے۔ اور ایسی ادویہ کا ۱۰ یا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن ہمیشہ تیار رکھنا چاہئے۔ تاکہ جب کبھی ایسی دوائیں نہایت تھوڑی مقدار میں لکھی ہوں تو ان کے ناپنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

(۱۱) مقدار قطرات۔ جیسا کہ صفحہ ۱۲ پر لکھا جا چکا ہے۔ مختلف سیال ادویہ کے قطرات کی مقدار برابر نہیں ہوتی اس لئے جب کسی دوا کے چند گنتی میں ٹپکے یا قطرات لکھے ہوں تو بہتر یہی ہے کہ ان کی بجائے اس کی منمز یعنی بوندیں ناپ کر دی جائیں۔

(۱۲) ایک گرین یا ایک منم کو تقسیم کرنا۔ اگر ایک گرین یا ایک منم دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہو تو اس کے تقسیم کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ اس کو کھانڈ یا کسی سیال چیز میں پیس کر یا ملا کر پھر اس کو مطلوبہ حصص میں تقسیم کر لیں۔ مثلاً دو گولیاں بنانی ہیں اور ہر ایک گولی میں $\frac{1}{30}$ گرین سٹرکنین ڈالنا ہے تو دو گولیوں میں $\frac{2}{30} = \frac{1}{15}$ سٹرکنین پڑیگا۔ پس ایک گرین سٹرکنین لیکر اس کو ۱۴ گرین ملک شوگر میں ملا کر خوب پیس لیں۔ یہ کل ۱۵ گرین ہو جائیگا۔ پس اس مرکب میں سے ۱ گرین لے لیں جس میں کہ $\frac{1}{15}$ گرین سٹرکنین ہے اور جو باقی بچے اسے ضائع کر دیں۔

واٹرز یعنی آب دوا یا عرقیات

(۱) کیمفر واٹر (آب کافور یا عرق کافور) دو اونس پانی صرف $\frac{1}{2}$ گرین کافور کو حل کرتا ہے۔

(۱) عمدہ کیمفر واٹر بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ فلورز آف کیمفر دو گرام کافور اکو شیشہ کے مرلے منفذ کے ساتھ ملا کر ململ کی ایک چھوٹی سی تھیلی میں ڈال کر یا ایک پوٹلی باندھ کر اسے ایک ڈورے کے ساتھ بوتل کے پانی میں آویزاں کر دیں اور اس ڈورے کو بوتل کے منہ پر پھنسا کر اوپر سے کارک لگا دیں۔ دن میں بوتل کو دو تین بار ہلا کر کافور کی پوٹلی کو اوپر نیچے کرنے سے عمدہ آب کافور تیار ہو جاتا ہے۔

(ب) ایک ۲ ڈرام سپرٹ آف کیمفر کو چالیس اونس پانی میں حل کرنے سے بھی فوراً آب کافور بن جاتا ہے۔

(۲) کلوروفارم واٹر۔ کلوروفارم کو فلٹر کیے ہوئے صاف پانی میں ڈال کر خوب ہلانے سے آب کلوروفارم بن جاتا ہے۔

(۳) منٹ واٹرز (عرقیات نعناع) اس طرح سے عمدہ بنائے جاتے ہیں کہ پہلے اولیم مینتھی کو تیز گرم پانی میں ملا کر پھر اس کو بھبکے میں ڈال کر عرق کشید کریں۔

لیکن اولیم اینی سائی (روغن انیسون) اولیم اینی تھائی (روغن شبت) اولیم کیروی (روغن کرویہ) اولیم سنے مومائی (روغن دارچینی) اولیم فینی کیولائی (روغن بادیان) اولیم مینتھی پائپریٹی (روغن نعناع فلفلی) اور اولیم مینتھی ویری ڈس (روغن نعناع سبز) سے اس طریق سے بھی روغن تیار کیے جاتے ہیں کہ جس روغن کا عرق بنانا ہو اس میں اس کے وزن کا دو چند کیلسیم فاسفیٹ ملا کر رگڑیں اور پھر اس میں اس کے حجم کا پانسو گنا آب مقطر ملا کر اس کو فلٹر کر لیں۔

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں فارماکوپیا کے مستند طریق مذکورۂ بالا کی بجائے اس طریق سے بھی عرق بنا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت ہے کہ ہندوستان وغیرہ گرم ممالک میں اور یہ مذکورہ کے روغنات سے دونوں طریق سے عرقیات بنا سکتے ہیں یعنی کشید کر کے یا بطریق مذکورہ پانی میں ملا کر۔

ڈی کاکشنز یعنی مطبوخات

(۱) جن ادویہ کا ڈی کاکشن (جوشاندہ) بنانا ہو پہلے ان کا موٹا سفوف بنالینا چاہئے یا ان کو چھیل کر ان کی باریک ویک تراشیں بنالیں۔ کیونکہ اگر بہت باریک سفوف ہو تو اس کا کچھ حصہ تہ نشین ہو جایا کرتا ہے۔ پھر اس کو پانچ منٹ یا زیادہ دیر تک جوش دینا چاہئے۔

نوٹ۔ دوا کو پہلے سرد پانی میں نہ ڈالیں اور پھر سے جوش دیں پہلے ہی کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیں۔

(۲) ڈی کاکشن پاٹ (جوشاندہ بنانے کا برتن) اور چینی کا ہونا چاہئے یا ایسے قلعی چڑھے ہوئے لوہے کا اور ڈھکنے دار ہونا چاہئے۔ مگر اس کے اندر اس کے پیندے سے نصف انچ اوپر تانبے کی یا ٹین کی ہوئی تار کا ایک اور جالیدار پیندا لگا دیا جائے تو دوا کو جوش دیتے وقت اس کے ذرات کے پیندے کے ساتھ لگ کر جل جانے سے جوشاندہ میں ایک قسم کی جو بساندہ آ جاتی ہے وہ نہیں آنے پاتی۔

انفیوژنز یعنی منقوعات

(۱) جن ادویہ کا خیساندہ بنانا ہو انہیں بہت باریک سفوف نہیں کرنا چاہئے۔

(۲) خیساندہ بنانے میں ہمیشہ آب مقطر استعمال کیا جاتا ہے خواہ گرم ہو یا سرد۔

(۳) خیساندہ بنانے میں چونکہ ادویہ کو پانی میں معلق رکھنا ضروری ہوتا ہے اس لئے ادویہ کو ململ کی ایک تھیلی میں ڈال کر پانی میں لٹکا دینا چاہئے یا خیساندہ کے ساتھ انفیوژن پاٹ (ظرف خیساندہ) ایسی آتی ہیں جیسے ... اس کام کا انفیوژن پاٹ بہتر ہوتا ہے۔

(۴) جتنا عرصہ خیساندہ کو الگ رکھنا ہو اتنا عرصہ اس کی حفاظت جیسا ان رکھنی چاہئے۔

(۵) وقت ضرورت ہمیشہ تازہ خیساندہ بنانا چاہئے اور اگر کثرت کام کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو ایک بار خیساندہ بنا کر اس کو دو تین ہفتہ تک محفوظ بھی رکھ سکتے ہیں چنانچہ

تیزگرم خسانمدوں کو ۲ یا ۴ اونس کی صاف بوتلوں میں لباب بھرکر ان کے منہ پر تا گمروں جھلی یا ربڑ کی ٹوپی چڑھا دیں۔ یا مضبوط بلوری ڈاٹ لگادیں تاکہ ذرا بھی ہوا اس اندر نہ جانے پائے۔

ایملشنز (مستحلبات) اور مکسچرز (مزائج)

ایملشن۔ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے مثل شیر یا شیرہ کے ایک سیال مرکب ہوتا ہے۔ جو روغنی یا رہ عنی اجزا کے پانی میں معلق ہونے کے سبب مثل دودھ کے سفیدی مائل ہوتا ہے۔

فکسڈ آئلز (روغنات قائم۔ روغنات غلیظ) اور لنرج یعنی لیسدار ادویہ کو چینی کے کھرل میں باہم ملانے سے عمدہ ایملشن (شیرہ) بن سکتا ہے۔ اور صاف تائل آئلز (اڑ جانے والے روغن) ایسنشل آئلز اور کم لیسدار ادویہ کا ایملشن بوتلوں میں ہی بنایا جا سکتا ہے۔

(۱) کسی مکسچر کے بنانے میں سب سے پہلی بات جو قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ اس میں ایسی دوائیں نہ ڈالی جائیں جو کہ باہم نقیض ہوں۔ لیکن اگر ڈاکٹر یعنی نسخہ نویس نے عمداً ایسی دوائیں لکھی ہوں تو پھر وہ ضرور ڈال دینی چاہئیں۔ مگر اس سے دریافت کرنے کے بعد۔

(۲) دوا سازی میں ہمیشہ آب مقطر استعمال کرنا چاہئے جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ہدایت ہے۔ کیونکہ نل یا کنوئیں وغیرہ کا پانی مکسچر میں کچھ تبدیلی پیدا کر دیتا ہے مثلاً مکسچر کا رنگ آئیرن کمپونڈ میں نل کا پانی ملانے سے اس کا رنگ تیز قرمزی ہو جاتا ہے۔ اور جب اس میں آب مقطر ملائیں تو اس کا رنگ سُرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا میں آپ مقطر ملانے سے صاف مکسچر بنتا ہے لیکن اگر اس میں نل کا پانی ملائیں تو وہ گدلا ہو جاتا ہے۔ ڈیکوکشن آف رسنی کے نل کے پانی کے ساتھ کیلشیم کا بائیکاربونیٹ کو ترشیں کر دیتا ہے۔ پوٹاشیم آیوڈائڈ مرکری کو جب نل کے پانی میں حل کیا جاتا ہے تو اس میں کچھ غیر منحل اجزاء (مرکیورک سالٹ) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے مکسچر میں فیرم ٹارٹریٹ نم ہو اگر اس میں نل کا پانی ڈال دیا جائے تو وہ مکسچر گدلا ہو جاتا ہے لیکن آب مقطر سے وہ صاف بنتا ہے۔

(۳) مکسچر کی ادویہ کے ملانے کی ترتیب۔ نسخہ میں جس ترتیب سے دوائیں

گھلی ہوں حل دوا سازی میں انہیں اسی ترتیب سے نہیں ڈالتے بلکہ دواساز اپنے تجربہ سے ان کی ترکیب کو جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے اسی ترتیب سے انہیں ملاتا ہے ۔

مکسچر بنانے میں ٹنکچرز اور سپرٹس وغیرہ کو تو پہلے ڈالنا چاہئے ۔ پھر شربت اور لے سنس وغیرہ ملانے چاہئیں اور آخر میں بدرقہ پانی ڈالنا چاہئے ۔

(۴) زہریلی ادویہ ۔ مثلاً آرسنک (سنکھیا) سٹرکنین (اجوہر کچلہ) پرکلورائیڈ آف مرکری (رس کپور) ایکونائٹ (بیش۔ بیٹھا تیلیا) بیلاڈونا (بیسرین) اور بیم (افیون) اور ایٹروپیا ، ایسڈ ٹارٹیرٹ وغیرہ کو علیحدہ حل کرکے اسے سب سے آخر مکسچر میں ملانا چاہئے ۔ ایسا کرنے سے کسی زہریلی دوا کے نسخہ میں مکرر ڈال دینے کی غلطی کا احتمال نہیں رہتا ۔

(۵) جب اجزائے نسخہ آسانی سے حل ہوجانے والے ہوں تو انہیں کبھی کھرل نہیں کرنا چاہئے ۔ یعنی انہیں مارٹر اور پیسٹل میں ڈال کر پیسنا نہیں چاہئے ۔

شربت اور دیگر سیال ادویہ کو ایسی ترتیب سے ڈالنا چاہئے کہ آخر میں جو دوائے بدرقہ ہو وہ سب گلاس کو صاف کردے ۔

(۶) مکسچر کی شیشی پر لیبل لگانے سے پہلے اس کو خوب ہلانا چاہئے ۔ تاکہ اجزائے دوا باہم خوب مخلوط ہوجائیں ۔

(۷) جو سالٹس (نمکیات ادویہ) سرد پانی میں حل نہ ہوتے ہوں انہیں آنچ دے کر حل نہیں کرنا چاہئے ۔ کیونکہ مکسچر کے سرد ہونے پر پھر ان کی تہیں جم جائیں گی ۔ ایسی صورت میں ان کو کسی لعاب دار کے ذریعے سیال میں معلق کردینا چاہئے ۔

(۸) کلی یا جزوی حل ہونے والی نباتی ادویہ کو خاص کر جن میں ٹینن موجود ہو انہیں جب ارضی یا معدنی نمکیات کے ساتھ ملانا ہو تو انہیں موخر الذکر کے حل شدہ پانی سے ہوئے سولیوشنز میں ملانا چاہئے ۔

(۹) جیلے نما مکسچرز ۔ بعض مکسچرز کچھ عرصہ رکھے رہنے سے جیلے نما (یعنی شل فالودہ) ہو جاتے ہیں جو ایک قسم کے جراثیم خمیری کا نتیجہ ہوتا ہے ۔ لیکن اگر ان میں ۲ فیصدی الکوہل ملادیا جائے تو پھر وہ ایسے خراب نہیں ہوتے ۔

(۱۰) **کیمیکل ری ایکشن** (کیمیاوی تغیرات) اگر کسی مکسچر میں بعض ادویہ کے باہم فعل انفعال سے کیمیاوی تغیرات کا احتمال ہو تو ایسی ادویہ کو پہلے علیحدہ علیحدہ پانی وغیرہ میں خوب حل کر لینا چاہیئے۔ اور پھر انہیں مکسچر میں ملانا چاہیئے۔ چونکہ میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) تہ نشین ہونے والی ادویہ کو مکسچر میں یکساں معلق رکھتا ہے۔ اس لئے یا تو وہ کیمیاوی تناقض کو روک دیتا ہے یا انہیں کسی حد تک کم کر دیتا ہے۔

(۱۱) **کف یا جھاگ**۔ بعض اوقات مکسچر کو ملانے سے اس پر اس قدر جھاگ آجاتی ہے (خصوصاً جبکہ مکسچر میں نباتی سولیوشنز ہوں) کہ شیشی میں ساری دوا کا ڈالنا یا اس پر کاگ لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں الکحل کے چند قطرات ملا دینے سے وہ جھاگ وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

(۱۲) **نا حل ہونے والے سفوف**۔ مثلاً سفوف ریوند یا چاک وغیرہ کو پہلے ایک کھرل میں ذرا سا پانی ملا کر مثل لئی کے بنا لینا چاہیئے۔ اور پھر بتدریج ساتھ اس کو مکسچر میں ملا دینا چاہیئے۔

(۱۳) **قشور ادویہ یا ذرات** ادویہ جو کسی مکسچر میں نمایاں ہوں انہیں چھان کر نکال نہیں ڈالنا چاہیئے۔ بلکہ انہیں مکسچر میں معلق کر دینا چاہیئے۔ لیکن اگر کسی غیر جنس کے ذرات صاف سولیوشن کے اوپر تیرتے ہوئے دکھائی دیں تو فنل یعنی قیف کے منہ میں ذرا نم کی ہوئی روئی یا سن رکھ کر اور اس میں سے اس سولیوشن کو چھان کر صاف کر لینا چاہیئے۔

جن مکسچرز میں تہ نشین ہونے والی ادویہ ہوں ان پر "شیک دی باٹل" یعنی "بوتل کو ہلا کر کھائیے" لیبل لگا دینا چاہیئے۔

(۱۴) میوسلیج یعنی لعاب مثلاً میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلیج آف ٹریگے کینتھ (لعاب کتیرا) وغیرہ ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنے چاہئیں خصوصاً ہندوستان اور گرم ممالک اور موسم گرما میں لیکن موسم سردی میں یا سرد ممالک میں انہیں کچھ عرصہ محفوظ رکھ کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ چنانچہ عمدہ بنے ہوئے لعاب کو کسی صاف شیشی میں لعاب بھر کر اور اس پر ٹھیک کارک لگا کر اسے سیل یعنی مہر کر کے رکھنے سے وہ کچھ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔

(۱۵) روغنیات کا اگر ایملشن بنانا ہو تو انہیں گوند کے ساتھ رگڑنے سے عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔ یا کسی بالکل یعنی کھاری دوا کے ساتھ ملانے سے یا دونوں (گوند اور کھاری دوا) کے ساتھ ملانے سے چنانچہ کاڈ لیور آئل گوند اور القلی کے ساتھ ملانے سے اس کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔

نوٹ: ثقیل آئلز (روغنیات ثقیل) - روغنیات طیارہ کا اگر ایملشن بنانا ہو تو پہلے انہیں کسی فکسڈ آئل یا اشیاء کی تھوڑی مقدار میں ملانا چاہئے اور پھر ایملشن بنانا چاہئے۔

(۱۶) پٹنت یا چھلکے دار مرکبات مثلاً فیرائی ایٹ ایسی مرکبات وغیرہ اگر کسی مکسچر میں ڈالنے ہوں تو پہلے اس پٹنت دار دوا کو علیحدہ گرم پانی کے ساتھ کھرل کریں یا جتنے کے ساتھ اس کو شیشی میں ڈال کر جلدی سے ہلائیں۔ لیکن اگر ایسی دوا کو خشک ہی بوتل میں ڈال دیا جائے اور پھر اس میں پانی یا سدہ ڈالا جائے تو دوا کی تہیں شکل ٹکڑے ٹکڑے جم جاتی ہے۔

(۱۷) اڑ جانے والے اجزاء کے مکسچر - اڑ جانے والی دوائیں مثلاً ایتھر کلوروفارم - ایمونیا ایرومیٹک سپرٹ - سلفیورک ایتھر وغیرہ کو تیز گرم سے الگ میں رکھی ہیں ملانا چاہئے۔ اور جب شیشی میں ڈالے جتنا پانی ڈال دینا چاہئے تو آخر میں انہیں ڈالنا چاہئے۔ لیکن ایسی دوا کے ڈالنے کے بعد شیشی میں کاگ لگانا نہیں چاہئے بلکہ شیشی میں ڈال کر فوراً ڈاٹ لگا کے پھر خوب ہلانا چاہئے۔

خاص خاص ادویہ کے ایملشنز اور مکسچرز

(۱) ایکیشیا صمغ عربی - ببول کا گوند اگر مکسچر میں ڈالنا ہو تو اس کا لعاب بنا کر ڈالنا چاہئے۔

(۲) آمنڈ آئل اور روغن بادام کا گوند کے لعاب یا اس کے سفوف کے ساتھ اچھا ایملشن نہیں بنتا بلکہ اس میں بغیر سیلیج ملانے کے تھوڑے سے ٹنکچر یا پرسے سی یا ایلیا آف کولیسیم کے ملانے سے اچھا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔

(۳) ایمولشن آف آمنڈ (بادام) کا اگر ایملشن بنانا ہو تو پہلے اس کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ پیس کر اس کی پتلی سی پیسٹ بنا لینی چاہئے

اور پھر اس کو رفتہ رفتہ ایملشن بنانے والی دوا کے ساتھ ملانا چاہیے۔

(۴) ایمونیا کاربونیٹ کو سرد بعد تازہ پانی میں حل کرنا چاہیے اور اس کی نیم شفاف ڈلیاں ہی استعمال کرنی چاہئیں۔ کیونکہ ان کے جو حصص سفید یا پھول ہوئے ہوئے ہوتے ہیں وہ کمزور یا ناقص ہوتے ہیں۔

(۵) بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) مکسچر میں ملانے سے پہلے سفوف کر لینا چاہیے اور اگر مکسچر میں کوئی ٹنکچر ڈالنا ہو تو جوہر لوبان کو پہلے اس ٹنکچر میں حل کر لینا چاہیے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملا کر ہلاتے جانا چاہیے۔

(۶) بسمتھ آکسی نائٹریٹ - چونکہ پوٹاشیم بائی کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ کا کیمیاوی نقیض ہے۔ اس لئے جب کسی مکسچر میں اس کو ان دونوں دواؤں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو کاربانک ایسڈ گیس کی ایک زیادہ مقدار پیدا ہو جاتی ہے۔ پس ایسے مرکب کو شیشی میں ڈالنے سے پہلے خفیف حرارت پر رکھ کر اس پیدا شدہ گیس کو اڑا دینا چاہیے۔ ورنہ ممکن ہے کہ اس گیس کے زور سے دوا کی شیشی پھٹ جائے یا اس کا کاگ اڑ جائے جس سے مریض کو سخت تشویش ہو سکتی ہے۔

یا ڈاکٹر سے دریافت کر کے اس کی بجائے اس کی ہم وزن بسمتھ کاربونیٹ ڈال دیں کیونکہ مذکورہ بالا ادویہ کی ترکیب سے تیار شدہ مکسچر میں بسمتھ کاربونیٹ ہی موجود ہوا کرتی ہے۔

بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) اور آئیوڈائیڈز کو مکسچر میں باہم ملانے سے مکسچر کا رنگ سرخی مائل زرد ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ مکسچر بے ضرر ہوتا ہے۔

(۷) بوریکس (بورق۔ سہاگہ) کو اگر سفوف کر کے میوسیلج (لعاب صمغ عربی) میں ملایا جائے تو وہ مثل فالودہ کے بن جاتا ہے۔ لیکن اگر بوریکس کو گرم پانی میں حل کر کے اس میں زیادہ پانی سے ہوئے لعاب کو ملائیں تو ایک شفاف مکسچر بن جاتا ہے۔

(۸) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ - الکحل کے ساتھ مل کر ایک ... مرکب بن جاتا ہے۔ جو پانی میں حل نہیں ہوتا اور گلیسرین و گرم پانی میں ... سے بھی اس کی یہی صورت ہو جاتی ہے۔ اور ایملکیورٹ ڈی ٹیوٹڈر منتشر ... اس سے کھردرا مادہ بننے لگتا ہے۔

(۹) کیفین سٹریٹ کو گرم ہی کے ہم چند قطرے پانی میں ملایا جائے تو ایک خوش رنگ سیال بن جاتا ہے۔ اور پانی ملانے سے کیفین ہائیڈریٹ تہ نشین ہو جاتا ہے۔ لیکن اور زیادہ پانی ملانے سے وہ پھر حل ہو جاتا ہے۔

(۱۰) کلوریٹ آف پوٹاشیم اور ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ کلورین گیس پیدا کرنے کے لئے ان دونوں دواؤں کو پانی میں ملایا کرتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے خالی بوتل میں کلوریٹ آف پوٹاشیم ڈال کر اس پر خالص ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال دیں اور بوتل پر ڈاٹ لگا دیں۔ چند منٹ میں کلورین گیس پیدا ہو کر بوتل میں بھر جاتی ہے پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی یا سیال دوا ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ وہ اس میں جذب ہو جائے

نوٹ۔ جب بوتل میں کلورین گیس بھر جائے تو یکبارگی بوتل میں پانی وغیرہ ڈال کر اس کو زیادہ ہی نہیں بھر دینا چاہئے۔ ایسا کرنے سے گیس بوتل میں سے نکل جاتی ہے اور پانی میں جذب نہیں ہونے پاتی۔

انتباہ۔ کلوریٹ آف پوٹاشیم کو کسی بھی دیگر آئیوڈائیڈ کے ساتھ ملا کر کھرل میں ملائیں تو آکسیجن خارج ہو جاتی ہے اور اس قسم کا مکسچر سخت دھماکہ دار ہو جاتا ہے۔

(۱۱) کوکین کا جب سولیوشن بنایا جائے تو اس میں ذرا سا سیلی سلک ایسڈ ملا دینا چاہئے جس سے اس سولیوشن میں پھپھوندی نہیں لگتی۔

(۱۲) کاڈ لیور آئل ایملشن بنانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ نہایت عمدہ کتیرا (گوند) کو ایک خشک ماربل (چینی کا کھرل) میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا روغن ماہی ملا کر رگڑیں پھر اس میں ایک انڈے کی زردی اور باقی کا روغن ماہی ڈال کر اسے جلدی جلدی ملائیں۔ اور جب وہ مرکب ملائی کا سا ہونے لگے تو اس میں ذرا پانی ڈالتے جائیں اور بالآخر اس میں خوشبودار تیل اور پانی باری باری سے ملائیں۔

اگر کاڈ لیور آئل (روغن ماہی) میں اس کا پانچواں حصہ لائم واٹر (چونے کا پانی) ملا دیا جائے تو پھر اس کا ایملشن بہت آسانی سے بنتا ہے۔ تیز اس کے پینے سے ڈکار بھی بہت کم آتے ہیں۔

گم ایکیشیا یعنی گوند ببول کا اگر روغن ماہی میں ملانے سے بھی ایسا اچھا ایملشن بن جاتا ہے جیسا کہ انڈے کی زردی سے۔

(۱۳) کو پائیبا بالسمز (بلسان کوپائی) میں اس کے وزن کی تہائی ملک شوگر (دودھ کی شکر) اور اس کا ہم وزن گم ایکیشیا (ببول کا گوند) مسفوف ملا کر رگڑنے سے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملانے سے اس کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔

کوپائیبا میں لائیکوار پوٹاسی ملانے سے بھی ایملشن بن جاتا ہے۔

(۱۴) ایتھر کو کبھی گرم سپیچولا میں نہیں ملانا چاہئے اور اسے مکسچر میں سب سے آخر ڈالنا چاہئے۔

(۱۵) فیرائی سلفاس سے سولیوشن (محلول) میں فیرک ہائیڈروآکسائیڈ پیدا ہو کر اس سولیوشن کا رنگ جلد زنگاری ہو جاتا ہے۔

(۱۶) گلیسرین کو شیرینی کے لئے مکسچرز میں ملایا کرتے ہیں خصوصاً ایسے مکسچرز میں جن میں کہ پرکلورائیڈ آف آئرن ہو۔ نیز پینکری ایٹک اور پیپ ٹنک فرمنٹس (خمیرات) کو تحلیل کرنے اور انہیں محفوظ رکھنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں ٹنکچر کائنو میں گلیسرین ملانے سے یہ اس کو شکل فالودہ کے جمنے نہیں دیتی اور یہ مکسچر میں کیمیاوی تغیرات اور ترسیب یعنی تہ نشین ہونے کو بھی روکتی ہے۔

(۱۷) آئیوڈین۔ پانی میں بہت ہی کم حل ہوتی ہے لیکن اگر اس کے وزن کی تین چوتھائی پوٹاسی ام آئیوڈائیڈ اس میں ملا دی جائے تو پھر اس کا سولیوشن آسانی سے بن جاتا ہے۔ ایسا ہی ایمونیا کے سالٹس (نمکیات) بھی اس کے ساتھ ملنے سے ایمونیم آئیوڈائیڈ بن کر اس کو زیادہ قابل انحلال بناتے ہیں۔

بعض ایسنشل آئلز جیسے آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعناع) آئل آف فینل (روغن بادیان) آئیوڈین کے ساتھ مرکب ہو جاتے ہیں۔

سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین کو سولیوشن آف ایمونیا یا ایمونی ایٹڈ کیمفر لینی منٹ میں ملانے سے آئیوڈائیڈ آف نائیٹروجن بن کر تہ نشین ہو جاتا ہے جو ایک نہایت ہی خطرناک ایکس پلوسیو (منفجر۔ بھک سے اڑ جانے والا مرکب) بن جاتا ہے۔

(۱۸) مارفیا سالٹس (نمکیات مارفین) کو بذریعہ حرارت حل نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ۲۰۰ درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ کی حرارت پر ان کے سولیوشنز (محلولات) زرد یا

بھورے رنگ کے ہوجاتے ہیں۔

(۱۹) فینازون (انٹی پائی رین) کو بعض اوقات کسی مکسچر میں ملانا ایک مشکل بات ہوا کرتی ہے۔ یہ سالٹ نہیں۔ ایلکلائڈز اور بہت سی دیگر ادویہ کے ساتھ مل کر تہ نشین ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایلکلائن سیلی سیلیٹ کے ساتھ مل کر یہ سیلی پائرین (ایک غیر منحل مرکب) فیرک کلورائیڈ کے ساتھ مل کر فیری پائرین اسپرٹ نائٹر سبز رنگ کا مرکب اور آیوڈین کے ساتھ مل کر آیوڈو پائرین (ایک غیر منحل مرکب) اور کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ مل کر ہپنال (ایک غیر منحل مرکب) وغیرہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

(۲۰) پوٹاسیم آیوڈائیڈ ایسڈز (حموضات، تیزاب) کی معیت سے ذرہ کچھ ایں متفرق ہو جاتی ہے جس سے کہ آزاد آیوڈین خارج ہوتی ہے جس کے استعمال سے مہلک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور پوٹاسیم آیوڈائیڈ کو کلوریٹ پرکلوریٹ اور ٹنکچر اسٹیل کے ساتھ دینے سے بھی ایسا ہی نتیجہ نکلتا ہے۔

(۲۱) کونین سالٹس (نمکیات کونین) کو ممزوج کرنے کے متعلق مندرجہ ذیل نکات کو مد نظر رکھنا چاہئے۔

(ا) اگر کونین کو کسی تیز معدنی تیزاب کے ساتھ دیں تو ایک غیر منحل مرکب بن جاتا ہے۔ اس لئے جب کسی ایلکلائڈل سالٹ مثلاً کونین وغیرہ کو کسی تیزاب میں ملانا ہو تو پہلے اس تیزاب میں بقدر کافی پانی ملا لینا چاہئے۔

(ب) جب کونین کو سپرٹ آف نائٹرس ایتھر یا دیگر سپرٹ والے محلولوں میں گلیسرین یا کسی شربت اور پانی کے ساتھ ملانا ہو تو پہلے کونین کو بغیر پانی ملے ہوئے سپرٹ والے مکسچر میں حل کر لینا چاہئے اور پھر اس میں گلیسرین یا شربت ملانا چاہئے اور آخر میں بعد آہستہ آہستہ پانی ملانا چاہئے۔ اگر مکسچر میں میوسیلج بالکل نہ ہو تو بھی ذرا سی میوسیلج ملا سکتے ہیں تاکہ کونین شیشی کے اندر ٹک جائے۔

(ج) کونین سلفاس یا سلفیٹ آف کونین کو آیوڈائیڈ، ٹینک ایسڈ، تیزاب نمک ملاؤں یا ڈائی لیوٹڈ نائٹرک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ)، نمک ملاؤں میں حل نہیں کرنا چاہئے جب تک کہ پریکٹیشنر کی ہدایت نہ ہو۔

(د) جب کونین کو بارک یعنی سنکونا بارک یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر کھانا ہو

کرنے تک ایسڈ موجود ہو تو ایسی ادویہ کے ساتھ کونین کے ملنے سے ٹنے نیٹ آف کونین بن کر تہ نشین ہو جاتا ہے جس کو فلٹر نہیں کرنا چاہئے۔ یعنی اُسے چھاننا نہیں چاہئے ۔

(ہ) اگر نسخہ میں کونین کو حل کرنے کے لئے کوئی تیزاب نہ لکھا ہو تو دواساز کو خود بخود اُسے کسی تیزاب میں حل نہیں کرنا چاہئے۔ ایسی صورت میں کونین کو چینی کے کھرل میں ذراسی میوسیلج کے ساتھ رگڑ کر اس میں پانی ملاویں یا بدرقہ کے ساتھ کونین کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ لیکن ان میں سے پہلی ترکیب بہتر ہے ۔

(و) کونین سالٹس (نمکیات کونین) ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ مثلاً کاربونیٹس بائی کاربونیٹس ۔ ہائیڈریٹس ۔ سپرٹس ایمونی ایرومیٹکس وغیرہ کے ساتھ باہم نقیض ہوتے ہیں۔ پس اگر انہیں کسی ایسی دوا کے ساتھ ملانا پڑے تو ان کو مکسچر میں ملانے سے پہلے کسی لعاب وغیرہ میں ملا لینا چاہئے ۔

(ز) ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف کونین کو جب پانی میں ملایا جاتا ہے تو وہ کچھ تہ نشین ہو جاتا ہے ۔ لیکن اس میں اگر ذراسی میوسیلج (ایک اونس میں ½ ڈرام) ملائی جائے تو پھر ایسا نہیں ہوتا ۔

(ح) جب کلورین مکسچر میں کونین ملائی جاتی ہے تو زرد رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے ۔

(ط) مرکیورک کلورائیڈ کو کونین کے ساتھ ملانے سے ایک قسم کے زہریلے رسوبات تہ نشین ہوتے ہیں جو ہائیڈروکلورک ایسڈ سے حل ہو سکتے ہیں۔ گلیسرین اور گوند بھی ایسے کیمیاوی تغیر کو باز رکھتا ہے ۔

(ی) لائیکوار ارسنی کےلس کے ساتھ کونین کے ملانے سے بھی زہریلے رسوبات تہ نشین ہوتے ہیں۔ لیکن اگر اس میں قدرے گلیسرین اور میوسیلج ملادی جائیں تو پھر کسی حد تک ایسے کیمیاوی تغیرات رک جاتے ہیں ۔

(ک) جب کونین کو سیلی سیلیٹس کے ساتھ ملا کر مکسچر بنایا جاتا ہے تو بوتل میں ان کے باہم ملنے سے سیلی سلیٹ آف کونین بن کر ایک بدنما لُبدی سی بن کر دکھائی دینے لگتی ہے جو کہ بوتل سے باہر نہیں آتی۔ پس ایسے مکسچر کو اس طرح سے بنانا چاہئے کہ پہلے

کونین کو تھوڑے سے پوٹاسیم سلفیٹ کے ساتھ ملا کر رگڑیں پھر اس میں سلفیٹ آف ایسچر بہت تھوڑے پانی میں حل کیا ہوا ہو) کو رفتہ رفتہ ڈال کر بڑی پھرتی سے ملاتے جائیں ۔

(ل) کونین اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے نیوٹرل سولیوشن (محلول متعادل معتدل بتبادل) میں کوئی کیمیاوی تغیر نہیں ہوتا تاوقتیکہ اس میں کوئی ایسڈ موجود یا خارج نہ ہو جس صورت میں کا آئیوڈین علیحدہ ہو جاتی ہے ۔

(ھ) تاکہ کونین کے سولیوشن میں پھپھوندی نہ لگ جائے اس میں تھوڑے سے ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ کا سولیوشن آف ایکہال یا فلدسا گلورو فارم اضافہ کر دینا چاہیے ۔

(۲۲) سپرٹ آف نائیٹرس ایتھر چونکہ تھوڑی کچھ دیر بعد جلد ایسڈ یعنی ترش ہو جاتی ہے اس لئے اس کو آئیوڈائیڈز یا برومائیڈز کے ساتھ ملانے سے پہلے الکلائن یعنی کھاری بنا لینا چاہئے ورنہ آئیوڈین یا برومین کا اخراج ہو کر مکسچر سیاہ ہو جائیگا ۔

نوٹ - سپرٹ آف نائیٹرس ایتھر میں اگر پوٹاسیم بائی کاربونیٹ کی چند قلمیں یا قلمات ڈال دیئے جائیں تو پھر وہ ہمیشہ الکلائن (کھاری) یا نیوٹرل (متعادل معتدل) یعنی نہ ترش نہ کھاری رہتی ہے ۔

نیز اس کو عنبری رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر نیلی یا سبز رنگ کی بوتلیں ضرور ہوتی ہیں اندھیرے میں رکھنا چاہئے کیونکہ دن کی روشنی سے وہ تھوڑی کچھ دیر میں تحویل ہو کر ناقص ہو جاتی ہے ۔

(۲۳) سے لول کو جب کسی مکسچر میں دیگر نمکیات ادویہ کے ساتھ دیا جاتا ہے تو وہ کسی قدر دانہ دار شکل میں بوتل کے پیندے میں جمع ہو جاتا ہے - یعنی تہ نشین ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ایکجا سیلول کے ساتھ ہی جلد میوسیلج ملا دی جائے تو پھر ایسا نہیں ہوتا ۔

(۲۴) سٹرکنین (جو ہر کچلہ) کو جب کسی ایسے مکسچر میں ملا دیا جاتا ہے کہ جس میں الکلیز یعنی کھاری ادویہ ہوں تو سٹرکنین شیشی کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے۔ اور ایسے مکسچر کو بڑی خوراک میں پی جانے سے خطرناک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں ۔

برومائیڈ آف پوٹے سیم۔ آئیوڈائیڈ آف پوٹے سیم۔ لائیکوار ہائیڈرارجائی پرکلو رائیڈائی اور لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس یہ تمام ادویہ بھی سٹرکنین کے مرکبات کے ساتھ مل کر غیر منحل رسوبات تہ نشین کر دیتی ہیں۔

(۲۵) ٹے نک ایسڈ کو خالص آب مقطر میں حل کرنا چاہئے کیونکہ اس کو نل یا کنوئیں کے پانی میں حل کرنے سے سولیوشن کی رنگت دودھیا یا سوتیا ہو جاتی ہے۔ ایلکلائڈز کے ساتھ ملانے سے یہ ان کو مکسچر میں تہ نشین کر دیتا ہے۔ اور آئرن (آہن) یا اس کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے مرکب کی رنگت بالکل سیاہ بن جاتی ہے۔

ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ کو ٹے نک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے بھی مکسچر میں رسوبات تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ اور وہ مکسچر کے رنگ کو بھورے سے سیاہ بنا دیتی ہیں۔

ٹے نک ایسڈ کے ساتھ میوسیلج کے ملانے سے اسکے پرت یا چھلکے سے بن جاتے ہیں۔

(۲۶) ٹیری بین اور ٹرپن ٹائن کو انڈے کی زردی کے ساتھ ملانے سے ان کا عمدہ ایملشن بن سکتا ہے۔ چنانچہ ایک اونس ٹرپن ٹائن کے لئے ایک انڈے کی زردی مطلوب ہوتی ہے۔

گرچہ غلیظ میوسیلج اور ٹنکچر کوئلائی کے ملانے سے بھی اچھا ایملشن بن جاتا ہے۔ لیکن ایسا اچھا نہیں بنتا جیسا کہ انڈے کی زردی سے بنتا ہے۔

(۲۷) دیسی ٹے نل ایکسٹریکٹس (خلاصات نباتیہ۔ ربوبات نباتیہ) کو چینی کے گرم کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا پانی ملا کر رگڑیں جب تک کہ ایک ملائم لئی سی بن جائے پھر اس میں بتدریج رفتہ رفتہ ڈال کر ملا دیں۔ لیکن اگر ایکسٹریکٹس ہرا ہوں تو پہلے انہیں ان کے سہ گنا سفوف صمغ عربی کے ساتھ ملا کر اور قدرے آب گرم ڈال کر رگڑ لینا چاہئے اور جب وہ سرد ہو جائے تو پھر اس میں بتدریج رفتہ رفتہ ڈال کر ملا لینا چاہئے۔

ایکسٹریکٹم فی لی سس لیکوئڈم کو سفوف صمغ عربی یا صابن کے ساتھ یا قدرے دودھ میں ملا کر مہیں لینا چاہئے۔

پلز یعنی حبوب یا گولیاں

(۱) پل ماس یعنی گولیوں کی پیدی بنانے میں مندرجہ ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیے

(ا) اجزائے نسخہ میں سے جو دوا سب سے کم مقدار میں ہو پہلے اس کو کھرل میں ڈال کر



سفوف کریں اور پھر جو اس سے زیادہ مقدار کی ہو اسے اس کے ساتھ ڈال کر رگڑیں اسی طرح سے باقی دوائیں ملا کر رگڑتے جائیں۔

(ب) انہی ادویہ مثلاً ایلوا، [illegible] ارسنک وغیرہ کو ہمیشہ ان کے وزن سے چند وزن کے کسی سفوف مثل ملک شوگر میں ملا کر سحق کریں یعنی پیس لیں اور پھر رفتہ رفتہ اس میں دیگر اجزاء ملا دیں۔

(ج) قوی الفعل ایکسٹریکٹس جو گولیوں کے نسخہ میں لکھے ہوئے ہوں ان کو بطور [illegible] ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ مثلاً نسخہ میں لکھا ہے ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱ گرین۔ پلوس ایلوز [illegible] گرین اور پلوس [illegible] کی [illegible] گولیاں۔ ایسی صورت میں پہلے ایکسٹریکٹ کو پانی کے ساتھ رگڑیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پلوس ایلوز ملا کر خوب رگڑتے جائیں۔ تاکہ ایکسٹریکٹ ساری دوا میں یکساں طور پر مخلوط ہو جائے۔

(د) ایسے [illegible] نسخہ [illegible] قوی الفعل ایکسٹریکٹس سے [illegible] مثلاً پل ایلوز [illegible] کے بنانے میں [illegible] آہستہ آہستہ سفوف [illegible] کے ساتھ [illegible] کھرل میں ڈال کر [illegible] میں رفتہ رفتہ [illegible] رگڑتے جائیں [illegible] خوب [illegible] وغیرہ۔

(۲) مندرجہ ذیل گولیوں کی ادویہ کو پیس کر یعنی سفوف کر کے محفوظ رکھ سکتے ہیں تاکہ وقت ضرورت ان میں صرف شہد ملا کر گولیاں بنائی جائیں۔ مثلاً (۱) ایکسٹریکٹ [illegible] کمپاؤنڈ (۲) ایکسٹریکٹ [illegible] (۳) پل ایلوز ایٹ فیرائی (۴) پل [illegible]

ایسڈ مرو (۵) پلی لیوٹا ایلومنا یٹ ایسافٹیڈا (۶) پلی لیوٹا کاورینشے ڈس کمپانیٹا
(۷) پلی لیوٹا ایشٹیڈا جالی سب کلورائیڈ آف کمپانیٹا وغیرہ ۔

نوٹ۔ ایسی صفوت کی جو گولیوں کی ادویہ کے سب ہیں یہ بھی نوٹ کر دینا چاہئے کہ یہ اس قدر صفوت اس قدر گولیوں کی لُبدی کے مساوی یا برابر ہے مثلاً پلچر ایلومنا یٹ ایسافٹیڈا دو گرین برابر ہے پانچ گرین پلی لیوٹا ایلومنائیٹ ایسافٹیڈا کے ۔

(۳) ایک گرین سے کم وزن دوا کی گولی اگر بنانی ہو تو اس میں ملک شوگر یا گلوکوس پوڈر ملا کر اس کا وزن پورا ایک گرین کر لینا چاہئے ۔

قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً سٹرکنین ، آرسنک اور کروسیو سبلیمیٹ وغیرہ کی جب بہت کم مقدار کی گولیاں بنانی ہوں تو اس دوا کو قلمدار شوگر آف ملک کے ساتھ پیس کر اور پھر سافٹ سے نائیٹرجنٹ ماتم) یا کسی اور مناسب ببتد سے اس کی لبدی بنالینی چاہئے ۔ اور پھر اس کی جلدی تقسیم کر لیں ۔

(۴) جو گولیاں جلد ٹوٹ کر خراب ہو جانے والی ہوں اگر ان کی لبدی میں کوئی چیپدار دوا مثلاً لیکوریس پوڈر ، پپے پریٹپ یا ٹیکو پوڈر آمیرہ وغیرہ ملا دی جائے تو پھر وہ عرصہ تک سلامت رہتی ہیں ۔

اگر گولیوں کی لبدی بہت ملائم ہو تو اسے آنچ پر سخت کر لینا چاہئے لیکن اگر اس کے اجزا سخت اور بھربھرے ہوں جیسے کنین یا سینٹونائن وغیرہ تو ان کو ایک گرم کھرل میں ڈال کر ان کی لبدی بنالینی چاہئے ۔

جب گولیوں کی لبدی میں خشک نباتی صفوف ہوں تو چند منٹ تک انہیں نم ہو جانے دیں اور پھر اس لبدی کی گولیاں بنا دیں ۔

(۵) جب تمام گولیاں بنانے کی مشین کی سلیٹ ابھی یا کھرل یا ان میں سے ایک چھری کے ذریعہ وہ کھرچی جائے تو پھر اس چھری کو کسی ایکسٹریکٹ کے پاٹ میں نہیں ڈالنا چاہئے یعنی اس چھری سے پاٹ میں سے ایکسٹریکٹ نہیں نکالنا چاہئے بلکہ اس کو صاف کر کے استعمال کرنا چاہئے ۔

(۶) تاکہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں سپیشن یا لیکوریس پوڈر صفوف دار چینی یا ملٹھی) لکیپرات شارچ (مرکب نشاستہ) پولڈر فرنچ چاک وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں ۔

جن گولیوں میں ہائیڈروسکوپک (نمی کو جذب کرنے والی) اور جلد اڑ جانے والی ادویہ ہوں انہیں وارنش یا کوٹ کرکے اور پھر شیشہ یا کاک کے مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دینا چاہیے۔

جن گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا ہو ان میں گلیسرین نہیں پڑی ہونی چاہیے۔

(۷) وہ ادویہ جو کاربن یا آئرن کے ساتھ مل کر ڈی کمپوز (متفرق) ہو جاتی ہیں جیسے سلور نائٹریٹ (ملحات الفضہ، سنگ جراحت) کا پارہ بسیط کے نمکیات۔ کروسیو سبلیمیٹ (دار الشکنہ) اور کیلومل (رسکپور) انہیں نہ تو کسی ربڑ سے اور نہ ملیرہ میں ملانا چاہیے اور نہ ہی لوہے کی چھری سے ملانا چاہیے۔

(۸) ایسے تمام نمکیات جو کہ پانی میں حل ہو جاتے ہیں انہیں نہایت باریک سفوف کر لینا چاہیے۔ اور کثیرا یا گوند (ببول) وغیرہ مرکب اور کسی بے ضرر پوڈر کے ساتھ ان کی گولیاں بنا لینی چاہیے اور ان پر چاندی کا ورق چڑھانے سے پہلے ان کو زور سے وارنش کرکے خشک کر لینا چاہیے۔

غیر منحل نمکیات کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹریگاکنتھ بہترین بدرقہ ہے۔

(۹) ایسنشل آئل کی گولیاں بنانے کے لئے صابن یا بعض اوقات صابن اور لیکوریس سفوف ایک عمدہ بدرقہ ہوتے ہیں۔ جب زیادہ ایسنشل آئل ہو تو اس میں قدرے لائیکوپوڈیم کا اضافہ کرنے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔ ایسی گولیاں بنانے میں موم نہیں ڈالنا چاہیے۔

(۱۰) قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً ایکونائٹین، ڈیجیٹیلین، ہیوسین، ایٹروپین یا سٹرکنین (جو بہر کیف اکیلی ہی منتشر و ممزوج کرنے کے لئے) گولی بنانے سے قبل ان میں ذرا سی گلیسرین ملا لینی چاہیے۔

(۱۱) پست وار ادویہ مثل فیرس سلفیٹ وغیرہ کی گولی بنانے سے پہلے ایسی ادویہ کو ہوا سے ان میں رگڑنے یا پیسنے کے بعد الف روا پیاز کی کے ساتھ ان کا باریک سفوف کر لینا چاہیے۔ ایسی ادویہ کی گولیاں باندھنے کے لئے (شیرخشت) عمدہ بدرقہ ہے۔

ایکسی پی اینٹس یعنی بدرقات

تعریف۔ ایکسی پی اینٹ (بدرقہ) ایک جامد یا سیال مادہ ہوتا ہے۔ جو گولیوں کے اجزاء کو باہم ملا کر ٹکیہ سی بنانے کے کام آتا ہے۔ مندرجہ ذیل اشیاء مختلف قسم کی گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ مستعمل ہیں:۔

(۱) ایکیشیا (صمغ عربی۔ ببول کا گوند) سفوف گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ نہیں۔ اگرچہ اس مطلب کے لئے یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس سے بنائی ہوئی گولیاں خشک ہونے پر نہایت سخت ہو جاتی ہیں۔

(۲) بریڈ کرمب (ڈبل روٹی کا گودا) گولیاں بنانے کے لئے اب بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

جب نسخہ میں لکھا ہو کہ میکا پے نس (روٹی کا ٹکڑا) سے گولیاں باندھو تو اس کی بجائے گیہوں کا آٹا قدرے پانی میں ملا کر کام میں لائیں۔

(۳) کیلشیم فاسفیٹ نہایت تھوڑی مقدار میں بکھی ادویہ یا اسنشل آئلز کے ساتھ ملنے کے انہیں گولیاں بنانے کے قابل بنا دیتا ہے۔ یہ ایک عمدہ ڈیسی کینٹ (ناشف۔ جاذب) ہے۔

(۴) کیسٹر آئل (روغن بیدانجیر ریڈی کا تیل) با صابن یا بلا صابن کیمفر یعنی کافور کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے۔

(۵) کن فیکشن آف روزیز (گلقند) کو اب گولیاں بنانے میں استعمال نہیں کرتے کیونکہ اس سے گولیوں کا حجم بڑا ہو جاتا ہے۔

(۶) کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (مرکب جوشاندہ صبر) نہایت تھوڑی مقدار میں ایسی ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے جن میں کالیفد یا گم ریزنس پڑے ہوئے ہوں ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن کاربونیٹ آف پوٹے سیم کی نقیض ادویہ کے ساتھ اس کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

(۷) ایکسٹریکٹ آف مالٹ (خلاصہ منقوع شعیر) عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے۔

(۸) گلیسرین سے جو گولیاں بنتی ہیں وہ ملائم رہتی ہیں۔ مگر یہ بہت ایشٹمد سکوپک ہے یعنی نمی کو بہت جذب کرنے والی دوا ہے۔ لیکن اگر اس میں اس کے وزن کی ایک تہائی پانی ملاویں تو پھر اس کی یہ تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔

(۹) گلیسرین۔ میوسلیج آف ٹریگاکینتھ یا لعاب صمغ عربی یا پانی اور [illegible] ساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے۔

(۱۰) گلیسرو کنفکشن کا ایک عمدہ نسخہ حسب ذیل ہے۔ ٹریگاکینتھ سفوف ۲ اونس گلیسرین ۲ اونس۔ پانی ۲ اونس۔ سیرپ آف گلوکوز یا شربت شیرہ انگور ۱۰ اونس سب کو ملا کر کام میں لائیں۔

جہاں گلیسرین آف ٹریگاکینتھ کا استعمال اس سبب سے کہ وہ بہت مقدار میں لیتی ہے نامناسب ہو وہاں یہ گلیسرو کنفکشن ایک عمدہ بدرقہ ہوتا ہے۔

(۱۱) گلیکوز سیرپ یا شربت شیرہ انگور یا گلوکوز یا شیرہ انگور ۲ حصہ اور ایک حصہ گلیسرین اور ایک حصہ پانی [illegible] وزن [illegible] کو باہم ملانے سے ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے۔

(۱۲) ہنی اور ٹریکل یعنی شہد اور شیرہ گولیوں میں شہد یا شیرہ ملانے سے چونکہ وہ سخت نہیں ہوتیں اس لئے گوند کے لعاب وغیرہ ملانے کو ترجیح دی جاتی ہے۔

(۱۳) ترکیبی ذائقہ ہونے والی قابل حل ادویہ مثلاً پوٹاشیم پرمینگنیٹ وغیرہ کی گولی بنانے کے لئے [illegible] استعمال کی جاتی ہے۔

(۱۴) کیسلگر یا [illegible] ایک قسم کی مٹی [illegible] سیال کو جذب کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

(۱۵) لینولین یعنی شحم پشم [illegible] جس پر [illegible] ادویہ کی گولی بننے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اور چونکہ یہ کیمیاوی ذائقہ میں یعنی قابل [illegible] نہیں اس لئے پوٹاشیم پرمینگنیٹ یا سلور نائٹریٹ میں [illegible] کی گولیاں بنانے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱۶) لیکورس [illegible] اور [illegible] سفوف [illegible] میں [illegible] کی ملائم گولی کو عمدہ بنا دیتی ہیں۔

(۱۷) ست [illegible] ٹریگاکینتھ [illegible] ملا کر [illegible]

کی گولیاں بنانے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے ۔

(۱۸) پرا گنٹرز پیسٹ جس میں کرپلوس ٹریگے کنتہ (سفوف کیترا) ایک ڈرام گلیسرین دو ڈرام و سپالی ۱/۲ ڈرام پڑتا ہے اور جو رکھنے سے خراب نہیں ہوتا گولیاں بنانے کے لئے عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ۔

(۱۹) ریزن آئنٹمنٹ (مرہم رال) چرت دار مرکبات کی گولیاں بنانے میں استعمال کی جاتی ہے ۔

(۲۰) سوپ پوڈر (سفوف صابن) ویجی ٹیبل پوڈرز (نباتی سفوفات) ایکسٹریکٹس (خلاصات) اور گم ریزنس (رال دار گوندوں) کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے ۔ یہ زود سخت ہوتا ہے اور بھربھرا ہوتا ہے لیکن ایسی گولیوں کی بدیوں میں جن میں کہ ایسڈز (ترشے) یا ایسڈ سالٹس (نمکیات حمضی) سے لیکر سالٹس (نمکیات معدنی) یا ٹے ہوں مک ایسڈ والی ادویہ پڑی ہوں ان میں سوپ پوڈر نہیں ڈالنا چاہئیے ۔

(۲۱) شربت تنہا تو بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن پوڈرڈ ایلتھیا (خطمی مسفوف) میں ملا کر یہ ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے ۔

(۲۲) سپرٹ (روح الخمر شراب مکرر) رال دار ادویہ کو ملائم کرتی ہے لیکن اس کو ملا کر جلد گولیاں بنا لینی چاہئیں ورنہ لبدی بھربھری ہو جاتی ہے ۔

(۲۳) تھریا کنتھ (پلوس ٹریگے کنتہ) ایک ڈرام اور ریکٹی فائیڈ سپرٹ دو ڈرام گرگرم ٹریکل (شیرہ) ۲ اونس میں جلدی سے ملائیں ۔ جن ادویہ کی گولیاں بنانی مشکل ہوں مثلاً نائٹریٹ آف آئرن یا ریڈیو مثلاً ٹرن وغیرہ ان کے لئے یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے ۔

(۲۴) ٹنکچر آف جنشن اور ٹریکل (تنفین جنطیانا و شیرہ) ہر دو مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے جو کونین کی گولیاں بنانے کے لئے اچھا ہوتا ہے ۔

(۲۵) ٹریگے کنتہ پوڈر (سفوف کتیرا) خصوصاً اس کا مرکب سفوف اگر ملائم لبدی میں تھوڑا سا ملا دیا جائے تو وہ اسے جامد اور لچکدار بنا دیتا ہے ۔

(۲۶) واٹر (پانی) گولیاں بنانے میں بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئیے ۔ ایسے ماسس لبدیوں کے لئے جن میں کہ گوند یا صابن پڑا ہوا ہو یہ ایک عمدہ بدرقہ

ہے۔ افیون سفوف میں تھوڑا سا پانی ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔

(۲۷) ونگیس (موم) اب گولیاں بنانے میں زیادہ استعمال نہیں ہوتا کیونکہ اس سے بنائی ہوئی گولیاں ناقابل ہضم ہوتی ہیں۔ اگرچہ کیمفر۔ کریوزوٹ۔ کار بالک ایسڈ۔ اور بہت سے ایسنشل آئلز کی موم کے ساتھ نہایت خوبصورت گولیاں بن جاتی ہیں۔

(۲۸) کالاڈ بیٹرڈ مسکولز امریکی (سفوف کسابینڈ کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ پوڈر ہے۔

احتیاط۔ جن گولیوں کی ادویہ کے ساتھ بعض مرکبات نقیض ہوں انہیں ہرگز استعمال کرنا نہیں چاہئے۔ مثلاً آئرن کیمفر یا مرکبات آئرن کے ساتھ کرنا اکیسی اف ٹین و نیز گلسرین ہرگز نہیں ملانا چاہئے۔

ایسے مرکبات جو گولیوں کو زیادہ سخت یا زیادہ نرم کر دیتے ہوں یا جو گولیوں کے حجم کو بہت بڑھا دیتے ہوں انہیں بھی استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

خاص خاص ادویہ کی گولیاں بنانا

(۱) ایسڈز (حموضات) [illegible] گولیوں میں شاذو نادر استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سے مثلاً سیلیسلک ایسڈ سفوف ونگیسرین والا پانی ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔

(۲) ایلوز (ایلوا) ایلوا میں قدرے کمپاؤنڈ ٹنکچر آف بینزائن یا شاہد صبر کو یا قدرے پروف سپرٹ ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔ ایلوئن (صبرین۔ جوہر ایلوا) میں گلسرین آف ٹریگاکنتھ ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔

(۳) الکلائیڈ یا شورین کی ترکیب گنتھ یا لیکوئڈ گلوکوز سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔

(۴) ارجنٹائی نائٹراس کو کے اولین کے ساتھ پیس کر اور اس میں پیرافین ملانے سے اس کی گولیاں بنائی جا سکتی ہیں۔

(۵) ارجنٹائی آکسائڈ ہم جس کے وزن آئنٹ منٹ ملا کر گولیاں بنائی جا سکتی ہیں

(۶) بسمتھ سالسلس (نمکیات مرکبات بسمتھ) کی پاکٹرز پیسٹ یا مے نا (شیر خشت) کے ساتھ عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں •

(۷) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی عمدہ گولیاں بنانے کے لئے اس میں ایک حصہ پوڈر سفوف صمغ عربی ٹریگے کنتھ (کتیرا) اور شربت تینوں مساوی ملاکر ملائیں •

(۸) کیلسیم سلفائیڈ کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے ۱ گرین فی گولی کے حساب سے اس کے ساتھ ملک شوگر ملاکر رگڑیں اور پھر ٹریگے کنتھ سفوف اور گلیسرین ملاکر اس کی ایک ایک گرین کی گولیاں بنالیں •

(۹) کیلومل (رسکپور) میں مے نا (شیر خشت) کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں •

(۱۰) کیمفر (کافور) کی جب گولیاں بنانی ہوں تو پہلے اس میں چند قطرات خالص الکحل ملاکر اس کو سفوف کریں اور جب الکحل اڑ جائے تو پھر پاکٹرز پیسٹ ملاکر اس کی گولیاں بنائیں۔ بعض دوا ساز صابن اور تیل ملاکر بھی اس کی گولیاں بنالیا کرتے ہیں •

(۱۱) کیمفر مونو برومے ٹاکو پہلے پلوس ٹریگے کنتھ کمپاؤنڈ کے ساتھ ملاکر پیسیں اور پھر اس میں پاکٹرز پیسٹ ملاکر گولیاں بنالیں •

(۱۲) کاربالک ایسڈ (کرسٹالائزڈ یعنی قلمدار) کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں آرد گندم۔ صابن سفوف۔ ملیٹھی کا سفوف ملانے سے یا خطمی سفوف میں قدرے پاکٹرز پیسٹ ڈال کر اس کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں •

(۱۳) فیرائی ایٹ کو نیمی سٹراس کی گولیاں اس میں قدرے پروف سپرٹ اور ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے ملانے سے بنائی جا سکتی ہیں۔ لیکن سپرٹ ملاکر اگر پہلے گولیاں بنالیں تو اس کی لبدی بھربھری ہو جاتی ہے۔ ریزن آرشٹ سنٹ سے بھی اس کی گولیاں بنائی جا سکتی ہیں •

(۱۴) کوڈین میں اس کے وزن کا نصف لیکوریس پوڈر (ملیٹھی سفوف کی ہوئی) اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں •

(۱۵) کوپائبا میں اگر کاربونیٹ آف میگ نے شیا ملاکر اس کی لبدی بنائی جائے تو وہ اس قدر سخت ہو جاتی ہے کہ اس کی گولیاں معدہ و امعاء میں حل نہیں ہوتیں۔ لیکن اگر

کرنے سے اس کا ایملشن بناکر اسے ۲۴ گھنٹہ تک پڑے رہنے دیں اور پھر اس میں فی چھٹانک
بالسم آف کوپائبا کے سے ایک جز پریگنٹ پوٹاش سے دس حصہ قسطے بعد کیس یعنی شکا اضافہ
کردیں تو اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ۔ اور ایسی گولیاں قابل ہضم ہوتی ہیں کوپائبا
میں فاسفیٹ آف کیلشیم کے ملانے سے بھی اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ۔
(۱۶) کریسی اوزوٹ میں کوڈسپا سفوف میگنیشیا سفوف ملیٹھی ملانے سے اس کی
عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ۔ لیکن ڈاکٹر مارٹنڈیل اس کی گولیاں اس طریق سے بنانے کی
سفارش کرتے ہیں کہ کریسی اوزوٹ کو ایک مختلف کی نشاستہ والی شیشی میں ڈال کر اس میں
صابن ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر دانہ بنانے میں ان کو ڈالی جیسٹ کریں یہاں تک کہ وہ باہم
مل جائیں ۔
گوسنے کول کی گولیاں بھی مثل کریسی اوزوٹ کی گولیوں کے بنانی چاہئیں ۔
(۱۷) کروٹن آئل (روغن حب السلاطین) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں کیبو کا ۲۴
سیوبیج اور لیکوریس پوڈر (ملیٹھی کا سفوف) ملاکر گولیاں بنائیں یا کوڈسپ سفوف میں قطرے
گلیسرین آف ٹریگاکنتھ ڈال کر اس کو کروٹن آئل میں ملاکر گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ۔
(۱۸) انگوئن (ٹیلس ۔ جو ہر گندم ریاتانہ) میں پوڈر ملیٹھی اگر سفوف ایکسی ویکیبلو
وبے صرر نباتی سفوف کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ۔ اگر تمام سفوف کے
ساتھ تھوڑا سا سفوف کتیرا بھی ملایا جاسکتا ہے مگر جہد ہی زیادہ دہ تر بہتر ہو کہ ایک دوا سے شامل کے
سخت کریں ۔
(۱۹) فیرائی سلفاس (ہیرا کسیس گرین) فیرسلفیٹ آف آئرن کی اگر گولیاں بنانی ہوں
تو اس میں گلیسرین آف ٹریگاکنتھ اور شہد سے ملک شوگر ملاکر گولیاں بنائیں ۔
لیکن فیرائی سلف ایکسی کیٹا کی گولیاں بھی نہیں بنتیں کیونکہ وہ ہوا سے عرصہ بعد پھٹے
کم ہو جاتی ہیں تاہم اگر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو مندرجہ ذیل طریق سے بنائیں ۔ اس کو
اس کے ہم وزن سفوف بیج عربی و سفوف کتیرا کے ساتھ پیس کر گلیسرین ایک حصہ اور حصہ
پانی ملا کر اس سے اس کی گولیاں بنائیں ۔
(۲۰) فیرم ریڈیکٹم کو باریک پیس کر اس میں پوڈر لیکوریس (ملیٹھی کا سفوف) ملاکر
گلیسرین آف ٹریگاکنتھ یا لیکوئڈ گلوکوز سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ۔ [illegible]

تھوڑا گندھک بھی ایک عمدہ جذب ہے۔ لیکن جب بعض ایکسٹریکٹس ملا کر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں تو اگر وہ خلاصات ترش ہو جائیں تو وہ گولیاں پھول کر پھٹ جاتی ہیں ۔

(۲۱) گیلک ایسڈ اور ٹےنک ایسڈ کی گولیاں گلیسرین سے عمدہ بن سکتی ہیں چنانچہ فی ۲ گرین ایسڈ میں ۱ منم گلیسرین ملانی کافی ہوتی ہے ۔

(۲۲) ہائیڈرارجیرم کم کریٹا میں گلیسرین آف ٹریگےکنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ لیکن کھرل میں اس کو بہت زور سے نہیں رگڑنا چاہئے کیونکہ سیماب کے علیحدہ ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے ۔

(۲۳) ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (دارشکنہ) کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اور اس میں گلیسرین آف ٹریگےکنتھ ملا کر اس کی گولیاں بنائی جا سکتی ہیں ۔

(۲۴) ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈائی (رسکپور) کی گولیاں مے نار (شیر خشت) کے ساتھ بنائی جا سکتی ہیں ۔

(۲۵) مینتھال (جوہر پودینہ) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اسی طریق سے بنائیں جیسے کاربالک ایسڈ کی اور اگر ملاتے وقت وہ سیال ہو جائے تو اس میں تھوڑا ساستہ ملائیں ۔

(۲۶) پیپسین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین۔ شربت اور پانی تینوں ہموزن ملا کر اور پھر اس مرکب کو حسب ضرورت پیپسین میں ملا کر اس کی گولیاں بنا سکتے ہیں باقی ۹ گرین پیپسین میں ایک بوند ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ملانے سے بھی اس کی گولیاں بنانے کے قابل بتی بنائی جا سکتی ہے ۔

(۲۷) فاسفورس کی گولیاں مندرجہ ذیل تین طریقوں سے بنائی جاتی ہیں :۔

(ا) پہلے فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کر لیتے ہیں اور جب وہ حل ہو جائے تو اس میں دو تین بوندیں کلوروفارم کی ملا دیتے ہیں جس سے اس کے سولیوشن کے چاروں طرف علیحدہ ابخرات پیدا ہو کر اس کو جل جانے سے محفوظ رکھتے ہیں اب اس میں ذرا سی سفوف کی ہوئی لیکوریس (ملیٹھی) ملا دیتے ہیں اور پھر قدرے پلگرز پیسٹ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں ۔

(ب) تیز گرم کی ہوئی بھیڑ کی چربی یا آئل آف تھیوبروما کو ایک گلے منہ کی ربڑ کے ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر اس میں فاسفورس کو ڈال کر آگ سے پگھلا لیتے ہیں اور پھر اس شیشی کو اس قدر ہلاتے ہیں

کہ چربی جم جاتی ہے تب اس میں لیکورس پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ملا کر اس کی بتی بنا لیتے ہیں ۔

(ج) ترکیب نمبر ۱ کو بیان کی ہے۔ فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کرکے پگھلی ہوئی سؤر کی چربی اور موم میں باقیا ملاتے ہیں اور پھر اس میں شہد سے کے ذریعہ گولی بنا لیتے ہیں پھر اس کو ایک کھلے منہ کی نیلے رنگ کی سرد پانی سے بھری ہوئی شیشی میں ڈال کر روشنی سے بچا کر رکھ چھوڑتے ہیں اور وقت ضرورت اس میں سے فی گولی ۲ گرین لیکر اور اس میں ایک گرین گم بے بنا پوڈر سفوف صمغ عربی ملا کر اس قسم سے ۲۔۴ گرین کی گولیاں بنا کر دیدیتے ہیں ۔

نوٹ۔ ہندوستان میں فاسفورس کی گولیاں بنانے کے لئے یہ آخری ترکیب بہتر ہے لیکن ایسی گولیاں کسی مسلمان بیمار کو نہیں دینی چاہئیں کیونکہ ان میں سؤر کی چربی پڑتی ہے البتہ پہلا اور دوسرا طریق سے بنی ہوئی گولیاں مسلمان مریض کو دی جا سکتی ہیں ۔

(۲) جن گولیوں میں فاسفورس پڑی ہوئی ہوں ان پر ورنش یا پیل کوٹنگ ضرور دیا کرنا چاہئے۔ ورنہ وہ گولیاں بالکل نکمی ہو جاتی ہیں ۔

(۲۸) پوٹاسیم ایسی ٹیٹ ” گولیوں میں بہت ہی کم استعمال کیا جاتا ہے تاہم گلیسرین یا سرکہ ملانے سے اس کی اچھی گولی بن جاتی ہے۔ لیکن پوٹاشیم ٹارٹریٹ آف ٹوٹاشیم (جوکہ ایک بہت اعلیٰ مرکب ہوتا ہے) کے ملانے سے اس کی بہتر گولی بن جاتی ہے ۔

(۲۹) پوٹاسیم آئیوڈائیڈ میں پہلے ذرا سا پانی ملا کر اس کا گاڑھا سی بنالیں پھر اس میں لیکوریس پوڈر سفوف ملیٹھی ملا کر گولیاں بنالیں ۔

(۳۰) پوٹاسیم پرمینگنیٹ کی گولیاں بڑی احتیاط سے بنائی جاتی ہیں کیونکہ یہ ذرا آرگینک مادہ جن میں سٹارچ شوگر سرپ گلیسرین یا ایکسٹریکٹس وغیرہ کے ساتھ ملانے سے جلد کسی قدر تاثر کرتی ہے۔ پس جب اس کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں کاؤلین اور ذرا سا پانی ملا کر اس کی گولیاں بنالیں یا ڈاکٹر ماشنڈیل کی تجویز کے اوپر لین (جس میں ... ہیں۔ پیرافین اور ... تینوں ... پڑتی ہیں) سے ان کی گولیاں بنالیں ۔

(۳۱) کوئنین سلفیٹ کی گولیاں شربت یا گلیسرین یا پانی سے بہت عمدہ بن جاتی ہیں۔ لیکن کبھی کبھی گرم اور خشک موسم میں ایک دو قطرے

گلیسرین یا پانی سے بھی ملانے پڑتے ہیں۔ ان گولیوں کو وارنش کر کے یا کیپ شول میں ڈالکر رکھنا چاہئے۔ ورنہ وہ نمی سے نرم ہو کر چپک جاتی ہیں۔

کونین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹریگے کنتھ۔ سے ثمار (شیر خشت) اور سٹرانگ سلفیورک ایسڈ (خالص تیزاب گوگرد جس کا ایک قطرہ چار گرین کونین میں ڈالا جاتا ہے) بھی عمدہ بدرقات ہیں۔

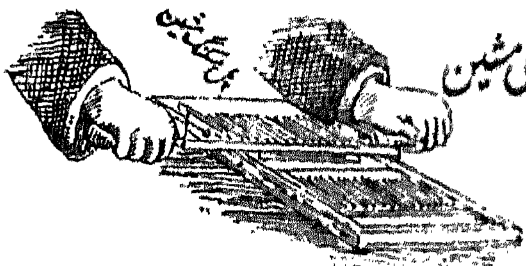
نوٹ سفید ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے سفید رنگ کے بدرقات ہی استعمال کرنے چاہئیں۔

(۳۲) روبرب پوڈر (سفوف ریوند) کی گولیاں مشکل سے بنتی ہیں لیکن اس میں مث سپرٹ یا ٹنکچر آف روبرب (۲ گرین میں ۱ بوند) ملانے سے ایک ملائم لیدی بن جاتی ہے جس کی گولیاں جلد بنالینی چاہئیں۔ سمپل سرپ (شربت سادہ) ٹریکل (شیرہ) اور گلیسرین، ریکٹی فائیڈ سپرٹ ہر دو مساوی، ان سے بھی روبرب کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔

(۳۳) سیلول کی گولیاں گلیڈ کنتھ سے بنائی جاسکتی ہیں۔

(۳۴) ٹیراکسی کم ایکسٹریکٹ (خلاصہ سن الاسد) سے خمیر پیدا ہو کر گولیاں پھول جایا کرتی ہیں۔ پس اس کو نہ واپوریٹ کر کے اس میں سفوف کتیرا ملالینا چاہئے اور گولیاں باندھنے کے نصف گھنٹہ بعد ان پر چاندی کا ورق چڑھا دینا چاہئے۔

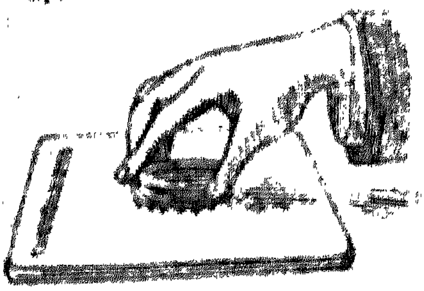
(۳۵) زنک ویلیریانیٹ میں تھوڑے پوڈر ڈلیکے شیا (صمغ عربی مسفوف) اور سپرٹ ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ و لیکوریس پوڈر سے بھی اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں۔



گولیاں بنانے کی مشین

اس مشین کے دو حصے ہوتے ہیں ایک بالائی اور دوسرا زیریں۔ اور ان دونوں میں باریک باریک نالیاں بنی ہوتی ہیں جن میں کہ گولیاں بنتی ہیں۔ بالائی حصہ کو دستہ کہتے ہیں۔ چنانچہ جس دوا کی گولیاں بنانی ہوتی ہیں پہلے اس کی ٹھیک

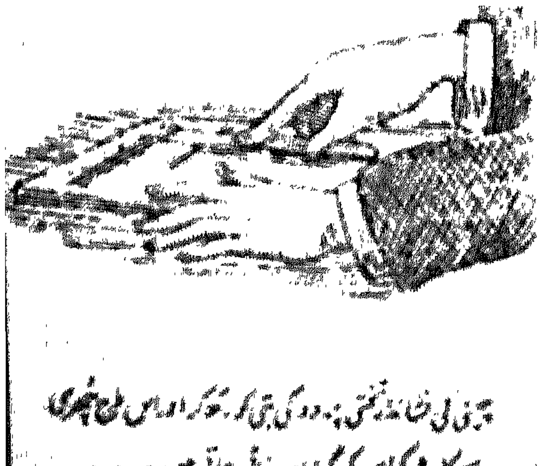
لُبدی بناکر پھر اس کو ہاتھ سے گول کرکے یا اس کی موٹی سی بتی بناکر اسے پل مشین کی چینی یا سنگِ مرمر کی تختی پر رکھ دیتے ہیں۔ اس تختی پر ذرا سی نہایت باریک فرنچ چاک یا نشاستہ یا لائیکو پوڈیم چھڑکی ہوئی چاہیے۔ پھر مشین کے دستہ کی پشت سے اس لُبدی کی ایک گول اور لمبی بتی بنالیں لیکن یہ خیال رکھیں کہ وہ بتی کسی ایک سرے کی طرف سے باریک نہ ہو جائے۔ اور اس تختی پر جو گولیوں کی تعداد کے نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں اس بتی کو ان نشانات کے مقابل لاکر جتنی گولیاں بنانی ہوں اتنی لمبی اسے بنالیں پھر اس کو آہستہ سے مشین کی نالیدار سطح پر رکھ دیں اور پھر مشین کے دستہ کو اس پر رکھ کر ذرا دباکر جلد جلد دو چار مرتبہ حرکت دیں اس طرح سب سے یکساں گولیاں بن جاتی ہیں۔ اگر وہ ٹھیک گول نہ ہوں تو یا تو انہیں انگلیوں سے گول کرلیں یا پل فنشر سے انہیں گول کرلیں جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے۔



پل فنشر سے گولیاں گول کی جا رہی ہیں۔

نوٹ۔ پل فنشر ذرا سی گہری ایک صاف ڈبیہ ہوتی ہے چنانچہ چینی کی تختی پر ذرا نشاستہ وغیرہ چھڑک کر اور اس پر گولیاں رکھ کر اور ان پر پل فنشر رکھ کر اسے گھماتے ہیں تو اس کی حرکت دوری سے وہ گولیاں بالکل گول ہو جاتی ہیں۔

جب تھوڑی سی گولیاں بنانی ہوں تو لُبدی کی بتی بناکر اس کو نشاستہ دار چینی کی تختی پر رکھ کر چھری سے اس کے ٹکڑے کاٹ لیتے ہیں (دیکھو تصویر) پھر ان کو ہتھیلی سے گول کر لیتے ہیں۔



چینی کی نشاستہ دار تختی پر دوا کی بتی رکھ کر اور اس طرح چھری سے کاٹ کر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں۔

پل کوٹنگ یعنی گولیوں پر غلاف چڑھانا

(۱) گولیوں کو کوٹ کرنے یعنی ان پر غلاف چڑھانے کے متعلق عام قاعدہ یہ ہے، کہ تمام وہ گولیاں جن پر کہ غلاف چڑھانا ہو صاف اور مضبوط بنی ہوئی ہونی چاہئیں ان پر کسی قسم کی کثافت یا زائد سفوف وغیرہ نہیں لگا ہوا ہونا چاہئے۔

(۲) سلورنگ (نقرئی کرنا۔ چاندی کا ورق چڑھانا) یہ عمل چینی کے بنے ہوئے ایک پاٹ یا لکڑی یا دھات کی بنی ہوئی ایک گول ڈبیہ (جس کو پل سلورر یعنی گولیاں کو نقرئی کرنے والی ڈبیہ کہتے ہیں) میں کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گولیوں پر ذرا سا گوند کا رقیق لعاب لگا کر ان کو پل سلورر میں جس میں کہ چاندی کا ورق رکھا ہوا ہوتا ہے ڈال دیتے ہیں۔ پھر اس پر ڈھکنا دے کر اس کو ایک منٹ تک ہلاتے ہیں۔ زائد ورق کے زائد چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو پھونک مار کر اڑا دیتے ہیں اور گولیوں کو خشک ہونے کے لئے ہوا میں رکھ دیتے ہیں۔

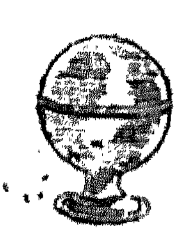
چاندی کے ایک چھوٹے ورق سے پانچ پانچ گرین کی ۶ گولیاں اور بڑے ورق سے ۸ گولیاں نقرئی ہو جاتی ہیں۔ اور ایسی ایک درجن گولیوں کو نم کرنے کے لئے گوند کے لعاب کی دو بوندیں کافی ہوتی ہیں اگر گولیوں پر زیادہ لعاب لگ جائے تو پھر ورق بھی زیادہ خرچ ہوتا ہے اور وہ اچھا چڑھتا بھی نہیں۔

نوٹ اگر چینی کے پاٹ یا دھات کے بنے ہوئے سلورر میں چاندی کا ورق رکھ کر اور



تصویر پینڈ کرو

اس میں گولیاں ڈال کر ان کو گردش دی جاتی ہے



تصویر پل سلورر

اس میں گولیاں ڈال کر پھر پاٹ یا سلورر کو پھر ٹیبل پر گرم کر کے اسے ہلاتے جائیں تو اس طرح گولیوں پر عمدہ ورق چڑھ جاتا ہے۔

جن گولیوں میں ایسا ٹینک (حقیقت) اور سلفائیڈ پڑے ہوئے ہوں ان پر چاندی

کا ورق نہیں چڑھانا چاہئے جب تک کہ وہ بہت صاف نہ ہوں یا اُن پر وارنش نہ کیا ہوا ہو ورنہ ورق چڑھایا ہوا جلد سیاہ ہو جائیگا اور جن گولیوں میں مرکری یعنی سیماب پڑا ہوا ہو اُن پر ورق چڑھانے سے ایسا ملغم بن جاتا ہے جو نظر نہیں آتا ۔

(۳) وارنشنگ یعنی گولیوں پر روغن کرنا ۔ بوقت ضرورت تھوڑی سی گولیوں کو کوٹ کرنے کے لئے وارنش سے بہتر تا حال اور کوئی حل ظاہر نہیں ہوا چنانچہ جن گولیوں پر وارنش کرنا ہو اُن کو چینی کے ایک ڈھکنے دار پاٹ میں ڈال کر اور اس میں چند قطرات وارنش کے ڈال کر اسے چند منٹ تک خوب ہلائیں اور پھر گولیوں کو جلدی سے چینی کی ایک [illegible] چپٹی رکابی میں پلٹ لیں ۔

نوٹ ۔ عکسی تصاویر دھونے کی جو چینی کی پلیٹ ہوتی ہے وہ اس مطلب کے لئے نہایت مناسب ہوتی ہیں ۔

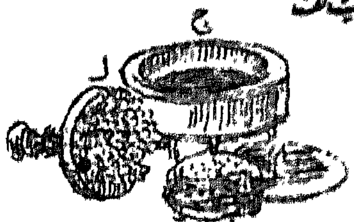
وارنش کا نسخہ ۔ سنڈرخ (سندرس) ۲ ۱/۲ اونس کلوروفارم ۲ فلوئیڈ اونس ایتھر (جس کی سپیسفک گریویٹی ۷۲۰ء ہو) ۲ فلوئیڈ اونس ۔ سندرس کو کلوروفارم اور ایتھر میں حل کریں اور پھر اسے بطریق مذکورہ بالا کام میں لائیں ۔

سیاہ رنگ کی گولیوں کے لئے یہ وارنش بہتر ہوتا ہے ۔ نسخہ ۔ ٹولو بیلسم ڈیڑھ (۱ ۱/۲) اونس ۔ کلوروفارم ۲ فلوئیڈ اونس ۔ ایتھر ۲ فلوئیڈ اونس حل کر کے کام میں لائیں ۔

(۴) جیلٹین کوٹنگ یعنی غلاف والی گولیاں ۔ جیلٹین (سریش یا [illegible]) ایک حصہ کو پانی ۲ حصہ میں ڈال کر واٹر باتھ یا بھاپ کی حرارت دیکر اس کا سولیوشن بنالیں یعنی اس کو حل کریں اور گرم گرم کو چھان کر پھر سرد ہونے دیں اور اگر اس میں بلبلے ہوں تو اُسے پھر گرم کریں ۔

جن گولیوں پر غلاف چڑھانا ہو ان میں سے ہر ایک کو ایک سوئی کی نوک پر چڑھا دیں اور پھر ان کو مذکورہ بالا گرم سولیوشن میں ڈبو کر نکال لیں اور چند ثانیہ تک ان سوئیوں کو گھمائیں تاکہ گولیوں پر سریش برابر لگ جائے ۔ پھر ان سوئیوں کو ناکوں کی طرف سے ایک کارک شیٹ (کاگ) یا پن ٹانکنے کی گدی میں لگا دیں ۔ جونہی کوٹنگ خشک ہو جائے گولیوں میں سے سوئیوں کو نکال لیں گولیوں میں جو سوئیوں سے سوراخ پڑ جاتے ہیں وہ سوئیاں نکالنے پر خود بخود بند ہو جاتے ہیں ۔

(ب) جیلٹین کوٹنگ کے لئے ٹب لیٹ پل کوٹنگ کا آلہ جس کی یہ تصویر دی
گئی ہے بھی ایک عمدہ آلہ ہے اس میں پلیٹ الف



ٹب لیٹ پل کوٹنگ اپریٹس

میں سوئیاں لگی ہوتی ہیں اور پلیٹ ب میں گولیوں کے لئے سوراخ بنے ہوتے ہیں چنانچہ گولیوں کو ان سوراخوں میں بھر کر پلیٹ الف کو جہاں پر سکتے ہیں تو وہ سب گولیاں سوئیوں کے سروں پر چڑھ جاتی ہیں تب پلیٹ ج میں جس میں کہ جیلٹین سولیوشن ہوتا ہے انہیں ڈبو کر پھر پلیٹ الف کو ذرا متحرک کرتے ہیں اور جب جیلٹین کا غلاف ذرا خشک ہو جاتا ہے تو گولیوں کو سوئیوں پر سے اتار لیتے ہیں۔

(۵) پرل کوٹنگ (مروارید یا موتیا غلاف چڑھانا) آج کل مقبول عام ہے۔
اس قسم کا غلاف چڑھانے کے لئے گولیاں بالکل خشک ہونی چاہئیں چنانچہ انہیں ایک سلفیورک ایسڈ ڈرائی ار میں رکھنے سے وہ بآسانی خشک ہو جاتی ہیں اور اگر ان میں نمی کو جذب کرنے والی کوئی دوا پڑی ہوئی ہو تو پہلے انہیں وارنش کر لینا چاہیئے۔
عموماً دو قسم کے سولیوشن استعمال کئے جاتے ہیں:۔

(الف) میوسیلیج ایک ڈرام۔ سرپ ایک ڈرام اور پانی تا ایک اونس۔ اور
(ب) سرپ ½ ڈرام۔ ٹریگیکنتھ گلیسرین اور پانی تا ایک اونس۔

ایک گلوب بارگردی یا گولے کی مانند ڈبیہ (دیکھو تصویر صفحہ ۲۱۱) میں گولیاں ڈال کر ان پر مذکورہ بالا سولیوشنز میں سے کسی ایک کے چند قطرات ڈال کر پھر اس گلوب کو گھمائیں تاکہ سب گولیاں اور گلوب کی اندرونی سطح نم ہو جائے۔ پھر نہایت باریک پسی ہوئی فرینچ چاک (فرانسیسی کھریا مٹی جس میں ۲ فیصدی میگنیشیا کاربونیس بھی ملا دینا چاہیئے) تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد ان گولیوں پر چھڑکتے جائیں اور گلوب کو حرکت دیکر انہیں گھماتے رہیں یہاں تک کہ تمام گولیوں پر یکساں کوٹنگ ہو جائے یعنی غلاف چڑھ جائے۔ پھر ان گولیوں کو ایک دوسرے نہایت صاف گلوب میں ڈال کر جلدی جلدی گھمائیں یہاں تک کہ وہ پالش ہو جائیں۔ اور اگر ان کو نہایت اعلیٰ پالش کرنا ہو یعنی انہیں زیادہ چمکدار بنانا ہو تو ان کو ایک تیسرے گرم کئے ہوئے گلوب میں

(جس کی اندرونی سطح پر ادلیپر ائین یا سفید موم کا ایک باریک سا کوٹنگ کیا ہوا ہو) ڈال کر خوب گھمائیں۔

(۶) شوگر کوٹنگ (شکر چڑھانا یا شکری غلاف چڑھانا) ایک ذرا پیچیدہ عمل ہے لیکن اس کی ایک آسان ترین ترکیب یہ ہے کہ گولیوں کی سطح کو خوب خشک کر کے انہیں ایک قلعی کئے ہوئے تانبے کے پیالے یا کٹورے میں جس کا پیندا چپٹا ہو یا لوہے کی ایک چینی چڑھی ہوئی رکابی میں جس کی سطح کو شربت یا شربت وغیرہ سے تر کر دیا ہو ڈال دیں۔ اور پھر انہیں گردش دیں اور ذرا ذرا گرم کرتے رہیں اور نہایت باریک کی ہوئی شکر چھڑکتے جائیں حتیٰ کہ ان پر بالکل خشک سخت اور سفید رنگ کا غلاف چڑھ جائے۔ اگر ضرورت ہو تو اس عمل کو مکرر کریں۔

(۷) کیریٹین کوٹنگ (غلاف تولی مادہ سینگ کا غلاف چڑھانا) کیریٹین سولیوشن اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ سینگ کے باریک باریک پرت تراش کر ان کو پیپسین اور ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈائلیوٹ میں ڈال دیتے ہیں جس میں کہ وہ کسی قدر حل ہو جاتا ہے۔ اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اسکو ایمونیا یا ایسٹک ایسڈ کے ایلکحلک سولیوشن میں حل کر دیتے ہیں۔ اور پھر اس سولیوشن کو آنچ پر اتنا گرم کرتے ہیں کہ شربت کے قوام کی مانند غلیظ کر دیتے ہیں۔

جن گولیوں کو اس طرح سے کوٹ کرنا ہوتا ہے انہیں ایک پاٹ میں ڈال کر اور اس میں ذرا سا یہ سولیوشن ڈال کر گولیوں کو گردش دیتے ہیں اور پھر انہیں سنگ مرمر وغیرہ کی ایک تختی پر رکھ کر خشک کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا کوٹنگ اکثر چپچپا ہو جاتا ہے۔

نوٹ - پیپسینائزڈ کیریٹین بازار سے خرید کر اور مذکورہ بالا محلولات میں سے کسی ایک میں حل کر کے استعمال کی جا سکتی ہے۔

جن ادویہ کے متعلق یہ مطلوب ہو کہ وہ معدہ میں سے بلا حل ہوئے انتڑیوں میں چلی جائیں اور وہاں جا کر حل ہوں تو ان کی گولیوں پر کیریٹین یا سیلول کا غلاف چڑھا یا کرتے ہیں۔ مثلاً کاربالک ایسڈ وغیرہ۔

(۸) سیلول وارنشنگ (سیلول کا روغن کرنا) اس وارنش میں سیلول ایجنٹ

ٹینک یعنی چھڑالا کھ ۲ حصہ۔ ایپ سولیوٹ الکحل اور ایتھر ہر ایک ۲ حصہ پڑتا ہے اس کو چند مرتبہ گولیوں پر لگایا جاتا ہے حتیٰ کہ ان پر عمدہ کوٹنگ ہو جاتا ہے۔ یا سیلول کو ایک تانبے کے کٹورے وغیرہ میں پگھلا کر اور اس میں گولیوں کو ڈال کر گھمانے سے (جیسا کہ شوگر کوٹنگ میں بتایا گیا ہے) بھی غلاف چڑھ جاتا ہے۔

پوڈرز یعنی سفوفات

(۱) کمپونڈ پوڈرز یعنی سفوفات مرکبہ کے بنانے کے متعلق برٹش فارماکوپیا میں کوئی ہدایت نہیں ہے جس کا نتیجہ ہے کہ ایسے سفوفات کو دواساز اپنے قیاس اور تجربہ سے جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے بناتا ہے تاہم مندرجۂ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا مفید ہوتا ہے۔

(۱) پوڈرز یعنی سفوفات کو هاون میں ڈال کر دستہ سے یا ایک صاف موٹے کاغذ پر ڈال کر صاف چھری سے خوب ملانا چاہئے۔ هاون میں ملائے سفوفات کی نسبت کاغذ پر چھری سے ملا کر چھانے ہوئے سفوفات پانی میں گھلنے سے اکثر اس میں زیادہ منتشر ہو جاتے یعنی مل جاتے ہیں۔ لیکن بعض سفوفات اس قاعدہ سے مستثنےٰ ہیں۔ مثال کے طور پر یہ نسخہ لو۔

نسخہ:- سلفر پری سی پی ٹیٹم ۲ گرین۔ گرے سائی ریزن ۔ ۲ گرین اور میگنیشیا ۲ گرین۔

اگر گوائیکم ریزن اور میگنیشیا دونوں کو ایک هاون میں ڈال کر پیسیں اور پھر اس میں گندھک ملائیں تو یہ ایک ایسا سفوف بن جاتا ہے جو پانی میں بخوبی مل جاتا ہے لیکن اگر کاغذ پر چھری سے انہیں باہم ملایا جائے تو وہ سفوف پانی میں بالکل نہیں ملتا۔

نوٹ۔ جو سفوفات نفوخ کے لئے ہوں انہیں هاون میں نہیں پیسنا چاہئے بلکہ کاغذ پر ہی آہستہ سے ملا لینا چاہئے۔

(ب) سفوفات کو بالوں کی چھلنی میں مکرر سہ کرر چھاننا چاہئے کیونکہ بار بار چھاننے سے اور ان کو بوتل میں ڈال کر ہلانے سے ان کے اجزا بخوبی باہم مل جاتے ہیں اور ان کی رنگت بھی یکساں ہو جاتی ہے۔

(ج) ان کو هاون میں بہت آہستہ آہستہ رگڑنا چاہئے ورنہ زور سے کوٹنے پر ان کی

ٹکیہ سی بن جایا کرتی ہے ۔

(۵) سفوف کے جو اجزا بہت تھوڑی مقدار میں ملانے ہوں پہلے ان کو اچھی طرح سے ملا لینا چاہئے ۔ اور پھر بڑی مقدار کے اجزاء کو رفتہ رفتہ ملانا چاہئے ۔

(۲) سفوفات کے لئے کاغذ اور ڈبیں ۔ سفوفات کو معمولی لکھنے والے کاغذ میں یا اگر ممکن ہو تو ڈبی چکنے پوڈر پیپر میں جو اس غرض کے لئے بنائے جاتے ہیں لپیٹنا چاہئے ۔

ایسی ادویہ جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرنے والی ہوں ان کو موم کا غذ یا پیرافین والے کاغذ میں لپیٹنا چاہئے ۔

درشت بنانے کی ادویہ اور یہ کے سفوفات رنگین کاغذ میں لپیٹنے چاہئیں ۔

تہ کئے ہوئے یا لپیٹے ہوئے پوڈر کی لمبائی چوڑائی برابر ہونی چاہئے چنانچہ اس مطلب کے لئے پوڈر کو پوڈر فولڈر (سفوفات کو تہ کرنے کا آلہ) پر فولڈ کرنا چاہئے ۔ جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے ۔





(پوڈر فولڈر یعنی پوڈر کی پڑیہ کو تہ کرنے کا آلہ پوڈر فولڈر)

جب پوڈر کی تعداد چھ سے کم ہو تو انہیں ایک صاف چھوٹے سے لفافہ میں ڈال دینا چاہئے ۔ لیکن جب چھ سے زیادہ ہوں تو کاغذی ڈبیہ یا شیشی میں ڈال کر اور اس پر سے بل لگا کر دینا چاہئے ۔

(۳) جو ادویہ کہ تلف یا ضائع ہو جانے والی ہوں مثل ارگٹ وغیرہ یا جو ادویہ کہ اڑ جانے والی ہوں مثل کافور یا ملے مشک آملز اور روغنات طیار ہی یا جو ادویہ کہ نمی کو جذب کرنے والی ہوں مثلاً پوٹاسیم ایسی ٹیٹ ۔ پوٹاسیم کاربونیٹ ۔ پوٹاسیم سٹریٹ اور سوڈیم آیوڈائیڈ وغیرہ نیز وہ ادویہ جو کہ ذی کیپوزیشن متفرق ہو جانے والی ہوں جیسے کیلسیم سلفائیڈ وغیرہ اور ٹرٹیرٹے نیلس ۔ ان کو پہلے موم کاغذ میں لپیٹنا چاہئے اور پھر ہر ایک سفوف ڈبیہ یا چکنی کاغذ پیپر لپیٹ کر اور ان کو ایک شیشی میں ڈال کر دینا چاہئے ۔

(۴) جب کسی سفوف کو اکٹھے دینے کی ہدایت لکھی ہو تو ایسے سفوف کو ایک کھلے منہ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دیں ۔

(۵) ایسے سالٹس (نمکیات) جو کہ ایک دوسرے کو ڈی کمپوز کر دیتے ہوں انہیں خشک حالت میں آہستہ آہستہ رگڑ کر ملانا چاہئے۔ مثلاً پوٹاشیم ٹارٹریٹ کو سوڈیم سلفیٹ کے ساتھ یا سوڈیم سیلی سیلیٹ کو پوٹاشیم نائٹریٹ کے ساتھ وغیرہ۔

(۶) اکسی ڈائز ہونے والی ادویہ کو جدا جدا پیسنا چاہئے اور پھر انہیں دیگر محفوظ اجزاء کے ساتھ ایک کاغذ پر ڈال کر بذریعہ ایک استخوانی چھری کے آہستہ آہستہ ملانا چاہئے (دیکھو بھک سے اڑ جانے والے مرکبات)۔

(۷) نمی کو جذب کرنے والی سفوف ادویہ کو کاغذی پیکٹ یا پڑیہ میں ہرگز نہیں رکھنا چاہئے بلکہ ان کو خشک کر کے کھلے منہ کی شیشیوں یا پتھر کی بوتلوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہئے۔

نوٹ۔ اگر ان میں خشک چونے کی ایک پوٹلی باندھ کر اس کو بوتل کے ڈاٹ کے ساتھ ایک دھاگے سے باندھ کر لٹکا دیں یا رکھا جائے تو نمی کو جذب کرنے والا سفوف خشک رہ سکتا ہے۔ کیونکہ جو ہوا کی نمی سفوف میں جذب ہونی ہوتی ہے وہ اس چونے میں جذب ہوتی رہتی ہے چنانچہ سکیل دوا یا ایمونیم سفوف یعنی اسٹیل اور نوشادر سفوف اسی طرح سے خشک رکھے جا سکتے ہیں۔

(۸) کرسٹلائن سالٹس (قلمدار نمکیات) مثل پوٹاشیم برومائیڈ۔ نباتی جڑیں مثل ہلیلے کو اشنا کی جڑ۔ برگ مثل ڈیجی ٹیلس لیوز اور بارکس یعنی چھال مثلاً سنکونا بارک وغیرہ کو ملانے سے قبل نہایت باریک سفوف کر لینا چاہئے۔

(۹) سفوفات کو تقسیم کرنے میں کبھی اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہئے بلکہ ہر ایک سفوف کو تول کر اس کی پڑیہ بنانی چاہئے۔ بہت طالب علم اسی غلطی سے امتحان میں ناکامیاب ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) سفوفات میں سیّال ادویہ بہت ہی کم استعمال کی جاتی ہیں۔ لیکن اگر کبھی استعمال کی جائیں تو ان کو جذب کرنے کے لئے [illegible] استعمال کرنی چاہئے چنانچہ ایک بوند کے لئے ایک گرین [illegible] کافی ہوتی ہے۔

بلسٹرز یعنی منفطات یا آبلہ انگیز ادویہ

(۱) بلسٹر سپریڈنگ یعنی آبلہ انگیز ادویہ کا پھیلانا۔ ایک مصنف چپینٹ ہے پہلے ایڈھیسو پلاسٹر پھیلا کر پھر اس پر بلسٹر بہت اچھی طرح پھیلایا جا سکتا ہے ۔ سب سے پہلے دوا ساز کو چاہئے کہ وہ بلسٹر مطلوبہ کی جسامت اور شکل کے عین مطابق کاغذ کا ایک ناپ کاٹ لے ۔ چنانچہ ایک کاغذ کو دوہرا کرکے اس کے درمیان میں سے قینچی سے بلسٹر کی شکل کا ایک ٹکڑا کاٹ ڈالے ۔ اس طرح سے کاغذ کے کٹنے سے جو اسکے درمیان ایک شکل بن جاتی ہے ۔ وہی بلسٹر مطلوبہ کی شکل ہوتی ہے ۔ اب دوا ساز ایڈھیسو پلاسٹر یا ریزن پلاسٹر کا بلسٹر مطلوبہ کی جسامت سے ایک انچ بڑا ایک ٹکڑا کاٹے ۔ اور اس میں چپک پیدا کرنے کے لئے اسے ذرا گرم کرے (لیکن ہندوستان میں موسم گرما میں ایڈھیسو پلاسٹر کو گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی) پھر جلدی سے اس کاغذ میں کٹے ہوئے بلسٹر کی شکل کو اس پلاسٹر پر ہموار چپکا دے اور پھر برٹش فارماکوپیا کا کین تھرائیڈیز پلاسٹر (تیلنی مکھی کا پلستر) حسب ضرورت لیکر اسے اپنی انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان مل مل کر نرم کرے ۔ پھر اس کی ایک چھوٹی سی گولی بنا کر اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کو ایڈھیسو پلاسٹر پر ترسی صورت میں پھیلاتا جائے ۔ یہاں تک کہ وہ ساری جگہ پر لگ جائے پھر ایک گرم چھری سے اس کو ہموار کر دے ۔ بعدہ اس کاغذی شکل کو اوپر سے ہٹا دے اور بلسٹر کے کناروں کو نہایت صفائی سے درست کرے ۔ ہر طرف سے ½ انچ کنارہ خالی چھوڑ دے ۔ اب ایک روغنی یا موم کا کاغذ بلسٹر پر رکھکر اور اسے ایک کاغذی ڈبیہ میں ڈال کر لینے والے کو دیدے ۔

(۲) بلسٹر کو ترسی الشکل بنانے کے لئے اس پر کین تھرائیڈیز سفوف چھڑکنا ۔ یا بلسٹرنگ فلوئڈ یعنی سیال منفط لگانا نہیں چاہئے ۔ اور نہ ہی اس کو صاف تر بنانے کے لئے اس پر آیر آئل ۔ روغن زیتون ۔ وغیرہ چپڑنا چاہئے ۔

(۳) وقت استعمال بلسٹر پر سے اس کاغذ کو اتار کر بلسٹر کو لگانا چاہئے ورنہ

وہ مقام ملائمت پر نہیں چپک سکیگا۔ ڈاکٹر اور دوا ساز دونوں کو چاہئے کہ وہ مریض کو پلسٹر کے استعمال کے متعلق اچھی طرح سمجھا دیں۔

پلاسٹرز یعنی لزوقات یا پلستر

نوٹ انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بہت سے بنے بنائے پلاسٹرز جو بکتے ہیں وہ مشین کے ذریعہ بنائے ہوتے ہیں۔ ایسے ایک پلاسٹر کو ڈسپنس کرنا اُس میں سے مطلوبہ پیمانے کا صرف ایک ٹکڑا کاٹ کر دیدینا ہوتا ہے۔ اور جب کوئی خاص پلاسٹر مطلوب ہوتا ہے تو ڈسپنسر کو وہ بنا کر دینا پڑتا ہے۔ پلاسٹر کو پھیلانا ایک ہنرمندی کا کام ہے۔

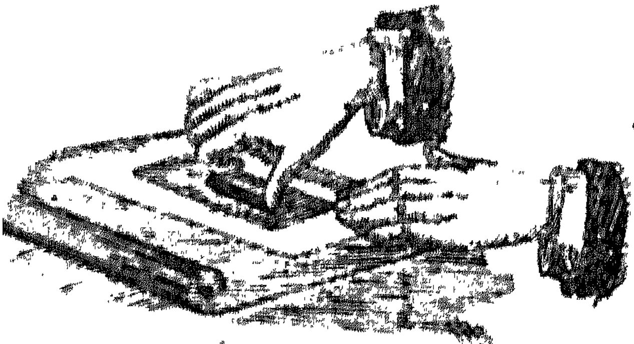
(۱) پلاسٹر کو پھیلانا۔ پلاسٹر بھی مثل بلسٹر کے بنایا جاتا ہے۔ صرف اُس کے پھیلانے کا طریق مختلف ہے۔ پلاسٹرز عموماً بھیڑ کے سفید چمڑے پر اور کبھی ایڈھسیو پلاسٹر پر بھی پھیلائے جاتے ہیں۔ جس طرح کہ بلسٹر کی شکل ایک کاغذ میں کاٹی جاتی ہے۔ اسی طرح سے پلاسٹر کی شکل بھی کاٹی جاتی ہے۔ چنانچہ پلاسٹر مطلوبہ سے ذرا بڑا چمڑے کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سب طرف سے خوب کھینچ کر تانتے ہیں۔ پھر اس چمڑے کی کھردری سطح کو اوپر کی طرف کرکے اُسے کاغذ کی ایک موٹی سی گدی پر رکھکر خفیف گرم کئے ہوئے پلاسٹر آئرن کو اس پر پھیرتے ہیں۔ تاکہ اگر اس میں کوئی شکن وغیرہ پڑا ہو تو وہ ہموار ہو جائے۔ پھر اس کاغذ کے کاٹے ہوئے پیمانہ کو پانی سے ذرا تر کرکے اِس چمڑے کی کھردری سطح پر رکھکر دباتے ہیں۔ اور پلاسٹر اور اس کے پھیلانے کی دیگر ضروری چیزوں کو تیار رکھتے ہیں۔ اور پھر ان دو طریقوں میں سے کسی ایک طریق سے پلاسٹر کو پھیلاتے ہیں۔

(ا) پلاسٹر کی باریک باریک قاشیں کاٹ کر ان کو ایک چھوٹے سے اِنیملڈ پین میں جس میں کہ منہ اور دستہ بنا ہوا ہوتا ہے ڈال کر اسکو گیس کے شعلہ یا آگ پر گرم کر لیتے ہیں اس کو متواتر ہلاتے جاتے ہیں اور جوش نہیں کھانے دیتے) جوں ہی کہ یہ پلاسٹر مثل بالائی کے نرم ہو جاتا ہے تو اس کو چمڑے کی اس نشان دار سطح پر بائیں طرف کو ڈال دیتے ہیں اور پھر ایک لانبی چھری سے یا پلاسٹر آئرن سے اس کو اس سطح پر جلدی جلدی پھیلا دیتے ہیں

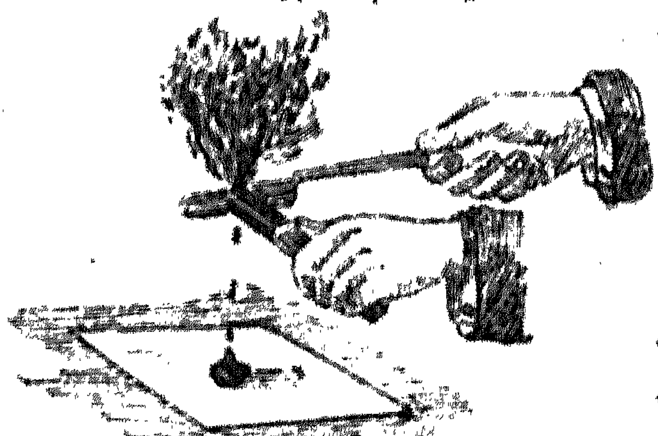
جونا یہ پلاسٹر ہوتا ہے اُسے چھری سے علیحدہ کرکے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ڈال دیتے ہیں۔

(ب) ایک آسان ترین اور بہترین ترکیب یہ ہے کہ پلاسٹر کی بتی میں سے ایک

اتنا لمبا کاٹ کر
جتنا کہ پلاسٹر مطلوب ہے
کی لمبائی چوڑائی ہو اگرچہ
کے اندازے کا ہو
اور اس کو ایک مضبوط
اور صاف بے داغ
رنگے کاغذ
پر رکھیں۔ اور
پلاسٹر مطلوبہ
کی شکل کا ٹکڑا
اور چمڑے کا
ٹکڑا تیار کرے
اس کاٹے ہوئے
پلاسٹر کے ٹکڑے
کو گرم پلاسٹر
آئرن یا روپے
کی سوئی چھری
کے ذریعے
پگھلا کر اس
چمڑے پر پھیلا
دیں گرم چھری
کیساتھ اس کو پھیلا
کریں۔ دیکھو تصویر



اس تصویر میں ہاتھ سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے



اس تصویر میں شعلہ میں گرم ہوئی چھری سے پلاسٹر کو چمڑے پر ڈالنا دکھایا گیا ہے



اس تصویر میں سپاٹ سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے۔

(۲) ایسا پلاسٹر جس کے کناروں پر ایڈہی سو پلاسٹر لگانا ہو اس کے بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ چمڑے پر بطریق معمول پلاسٹر پھیلا کر پھر چاروں طرف سے اس کا جس قدر کنارہ خالی چھوڑنا ہو اس قدر خالی چھوڑ کر اسے کاٹ لیں۔ اور ایڈہی سو پلاسٹر کو گرم کرکے چھری کے ذریعے کناروں پر پھیلا دیں۔

(۳) بیڈ سور (زخم بستری) کے لئے جو پلاسٹرز بنائے جاتے ہیں وہ کیمولیس لیڈر (پہاڑی بکری کا چمڑا) پر پھیلائے جاتے ہیں۔ اور انکے کنارے خالی نہیں چھوڑے جاتے۔

(۴) عورت کی پستان پر لگانے کے لئے جو پلاسٹر بنانا ہو وہ مدور یعنی گول ہونا چاہئے۔ جس کا قطر ۸ انچ ہو اور جس کے وسط میں ۱۴ انچ قطر کا ایک سوراخ ہو پلاسٹر کے بیرونی کنارے کو چند مقامات پر درمیان میں سے ذرا ذرا کاٹ دیں تاکہ وہ پستان کی سطح پر درست چسپاں ہو سکے۔

مختلف مقام جسم پر ان اشکال کے پلاسٹرز کاٹ کر لگائے جاتے ہیں۔

(۱) دائیں کان کے لئے
(۲) بائیں کان کے لئے
(۳) چھاتی پر لگانے کیلئے
(۴) کندھے کے لئے
(۵) پشت کے لئے
(۶) پہلو کے لئے
(۷) پستان کے پلاسٹر بنانے کے لئے کاغذ کا نمونہ۔



(۸) پستان کے لئے پلاسٹر۔

پہازی ٹوریز یعنی شیافات - پے سیریز یعنی فرازجز اور بوجیز یعنی فتیلے یا بتیاں

(۱) ان کے بنانے میں بطور بیس کے آئل آف تھیوبروما استعمال کیا جاتا ہے جسکو چینی کی سفید وائٹ ٹنگ ڈش یعنی رکابی میں ڈال کر واٹر باتھ پر پگھلا لینا چاہئے ہندوستان

وغیرہ گرم ممالک میں آئل آف تھیوبروما میں قدرے سفید موم ملا سکتے ہیں۔
(ب) جیلیٹین بیسس اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک ونس جیلیٹین کو ایک اونس پانی میں ڈال کر گلا لیتے ہیں۔ پھر اس کو ۲½ اونس گلیسرین ڈال کر واٹر باتھ پر حل کر دیتے ہیں۔ یہ بنا کر تیار رکھی جا سکتی ہے۔ چنانچہ ایک کھلے منہ کی شیشی میں اسکو ڈال کر اوپر ذرا سا الکوحال ڈال دیں۔

نیزل بوجیز (ناک میں استعمال کرنے کے فتیلے) اور پوڈاٹن پیسریز (فرزجے) و سپازیٹریز (شیافات) کے بنانے میں جیلیٹین بیسس استعمال ہوتی ہے۔

(۲) ان مرکبات کے اجزا کو مثل اجزائے مرہم درست کر لینا چاہئے۔ یعنی اگر کوئی سفوف یا قلمدار دوا ہو تو پہلے اسے تھوڑے سے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر نہایت باریک پیس لیں اور پھر اسے پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما (کوکا بٹر) میں ملائیں۔

(۳) مولڈ یعنی سانچہ بالکل صاف ہو اور اُسے برف یا آب سرد سے سرد کر لینا

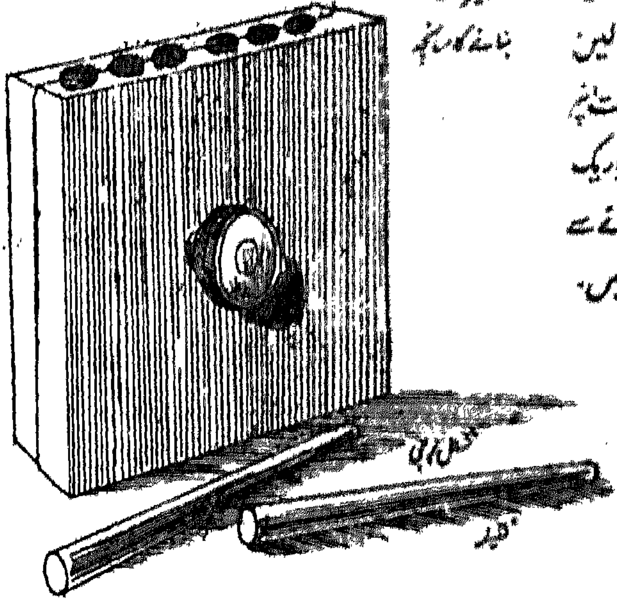
سپازیٹریز اور پیسریز بنانے کا سانچہ



چاہئے۔ اور اس کی اندرونی سطح کو ایک صاف چیتھڑے یا لنٹ کے ٹکڑے کو سوپ لنی منٹ میں تر کر کے اس سے پونچھ لینا چاہئے۔ لیکن جیلیٹین سپازیٹریز بنانے کے لئے اُسے آمنڈ آئل (روغن بادام) سے پونچھنا چاہئے۔

(۴) نہایت باریک پسی ہوئی ادویہ کو پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر ہلاتے جائیں یہاں تک کہ وہ مرہم بالائی کی مانند ہو جائے تب اس کو سانچے میں ڈھال دیں۔ یا جب ذرا سخت ہو جائے تو ہاتھ سے مطلوبہ

شکل کی سپازٹری ٹری یا بوجی وغیرہ بنا لیں بناتے وقت انہیں ذرا نہایت باریک نشاستہ لگانے سے وہ چپکتی نہیں۔



بوجیز (فتیلہ) بنانے کا سانچہ

خاص خاص ادویہ کی سپازٹری ٹریز (شیافات) یا بوجیز بنانا

(۱) چونکہ ایلکلائیڈ سالٹس بہ نسبت خالص ایلکلائڈز کے عموماً بہتر جذب ہوتے ہیں لہذا ایلکلائیڈ کی بجائے ایلکلائیڈ سالٹس ہی کو اولی اک ایسڈ میں حل کر لینا چاہیئے۔

(۲) ارسٹول کی کاکاؤ بٹر سے سرد طریق پر بہت عمدہ بوجیز بن جاتی ہیں۔

(۳) بورک ایسڈ کی گلیسرین۔ بورک ایسڈ اور جیلاٹین بے بس کو باہم ملائیں تو ایک عمدہ ماس یعنی لُبدی بن جاتی ہے۔

(۴) کلورل ہائیڈریٹ کو گرم کئے ہوئے کاکاؤ بٹر میں ہرگز نہیں ملانا چاہیئے بلکہ سرد کاکاؤ بٹر اور قدرے موم میں ملا کر رگڑنا چاہیئے۔ اور پھر اس کو سانچے میں ڈال کر حسب ضرورت شیافات وغیرہ بنا لینے چاہئیں۔

(۵) ایکسٹریکٹس میں پہلے پانی یا پروف سپرٹ ملا کر ان کو شکل پتلی لئی کے نرم کر لینا چاہیئے۔ اور پھر ان کو پگھلائی ہوئی بے بس میں رفتہ رفتہ ملانا چاہیئے۔ ارگٹ کو بھی اسی طرح سے مرکب کرنا چاہیئے۔

(۶) ٹنچیے ٹیلیس کی پسازی ٹریڈ اس طرح سے بنائی جاتی ہیں کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیچے سیلیس کو آنچ پر اڑا کر نصف کریں - پھر یہ غلیظ کیا ہوا ایکسٹریکٹ ۵ پونڈ فی پساز ٹینڈری کے حساب سے یا بیچے سیلیس یا بیچے بیٹے ٹین ایک سے ۲ گرین فی پسازی ٹری کے حساب سے کاکاؤ بٹر میں ملا کر پسازی ٹریڈ بنالیں ۔

(۷) اکتھیال کو جیلے ٹین پیسریس میں ہرگز نہیں ملانا چاہیے کیونکہ وہ اس کو غیر محلل بنا دیتی ہے - پس کاکاؤ بٹر کا استعمال کریں اور فی پسازی ٹری ایک گرین موم بھی ملا دیں تاکہ وہ زیادہ دیرپا بن جائیں ۔

(۸) آئیوڈوفارم کی کاکاؤ بٹر کے ساتھ سرد طریق سے نہایت عمدہ پسازی ٹری یا بوجیز بن جاتی ہیں ۔

(۹) ان مرکبات کو ایپ سارجینٹ کاٹن وول میں لپیٹ کر دینا چاہیے - لیکن موسم گرما میں ان کو ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر اوپر سے بہت کا ایل ڈال کر دینا چاہیے تاکہ وہ گرمی سے پگھل نہ جائیں - اور اگر ان میں والے ڈال دیں اڑ جانے والے اجزا ہوں تو ہر ایک پسازی ٹری وغیرہ کو موم کاغذ یا ٹین کے ورق میں لپیٹ کر دینا چاہیے ۔

سیرپس یعنی اشربہ یا شربت

(۱) شربت بنانے میں شکر نہایت عمدہ اور آب مقطر ہی استعمال کرنا چاہیے اگر شربت کو پکاتے وقت اس پر جھاگ آجائے تو اس کو کف گیر وغیرہ سے اتار دینا چاہیے اجزائے شربت کی مقدار اور تیار شدہ شربت کی مقدار بالکل درست ہونی چاہیے - ورنہ اس کا قوام رقیق یا غلیظ ہو جائیگا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یا تو اس میں مصری کی ڈلیاں جم جائینگی اور یا ترش ہو کر اس میں پھپھوندی لگ جائیگی ۔

(۲) شربت کو چھاننا - شربتوں کو ایک فلینل بیگ (کیسہ فلالین) یا روئی میں ڈال کر چھاننا چاہیے - اور پھر انہیں شاپ والی یا کاگ والی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہیے ۔

(۳) شربت کو بوتلوں میں بھرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ بوتلیں

پانی وغیرہ نہ ملا ہوا ہو۔ ورنہ شربتوں میں پھپھوندی وغیرہ لگ کر اس کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۴) ایسے شربت کہ جن میں نباتی تیل اور رال پڑی ہوئی ہوں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا کے اکثر شربتوں میں پڑی ہوتی ہیں اگر ان کو اچھی طرح سے صاف کر کے رکھا جائے وہ مدت تک خراب نہیں ہوتے۔ اور جن شربتوں کو کچھ عرصہ رکھنے سے ان کے خراب ہو جانے کا احتمال ہو ان کے بنانے میں سٹینڈرڈ یعنی معینہ طاقت کے کن سن ٹریٹے ایڈ ایکوا استعمال کرنے چاہئیں۔

(۵) سرپس فیرائی آئیوڈائیڈائی کو بنانے میں اسے جوش دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے کچھ حصہ شکر کا گلیوکوز میں تبدیل ہو جاتا ہے تاکہ فیرس آئیوڈائیڈ اپنی اصل حالت میں نہ آ جائے لیکن دواسازوں سے ایسا کم ہوتا نہیں۔ اس لئے اب عام طور پر لائیکور فیرائی آئیوڈائیڈائی سے شربت بنایا جاتا ہے جو صاف و شفاف رہتا ہے۔ اور اگر اس میں تھوڑا سا ہائپو فاسفورس ایسڈ ملا دیا جائے تو اس میں اکسی ڈے شن نہیں ہونے پاتی۔ اس سے وہ مکدر نہیں ہوتا اور صاف رہتا ہے۔

(۶) سرپس فیرائی فاسفیٹس کچھ عرصہ رکھا رہنے سے مکدر یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے لیکن وقت ضرورت فاسفورک ایسڈ میں آئرن کا کن سن ٹریٹڈ سولیوشن بنا کر اس میں سمپل سرپ کے ملانے سے یہ شربت بنایا جا سکتا ہے۔

(۷) ایسٹنس سرپ بھی عرصہ تک پڑا رہنے سے مکدر یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے لیکن وقت ضرورت سمپل سرپ میں جس میں کہ دیگر اجزا بھی ملائے ہوئے ہوں ایک حصہ لائیکور فیرائی فاسفیٹس کے ملانے سے عمدہ صاف شربت تیار ہو جاتا ہے۔

ٹنکچرز یعنی تعفینات بنانا

ٹنکچرز کے بنانے میں تین باتیں ضروری ہوتی ہیں یعنی (۱) سالوینٹ یا محلل (۲) پراسس یا ترکیب اور (۳) ان گریڈی اینٹ یا اجزاء۔

سالوینٹ یعنی محلل نئے برٹش فارماکوپیا میں ٹنکچرز کے بنانے میں ریکٹی فائیڈ اور پروف سپرٹس کا استعمال کر ترک کر دیا گیا ہے اور ان کی بجائے مختلف طاقت کی الکحل کا

استعمال اختیار کیا گیا ہے۔

(ا) چنانچہ مندرجہ ذیل صورتوں میں زیادہ طاقت کے ایلکوہالز استعمال کئے جاتے ہیں (۱) ایلکالائڈز جو اہر مثل ایکونائٹ وسٹرکنین تھس وغیرہ کو علیحدہ کرنے کے لئے (۲) رالدار ادویہ مثل بیسے ڈی ٹیلیا - جینز ویتن - مرمر اور انڈین ہیمپ وغیرہ کے حل کرنے کے لئے (۳) والے ٹائل آئلز مثل آئل آف کیوبیبیز آئل آف لونڈر آئل اور سخ پیل وغیرہ کو حل کرنے کے لئے اور (۴) ان ارگینک یعنی جمادی ادویہ مثلاً آیوڈین اور فیرک کلورائیڈ کے حل کرنے کے لئے۔

(ب) ایموین لے ٹنکچرز آف ارگٹ - گرائیکم اوپیم - کونین اور ریبربین کے بنانے میں ایلکوہال کے ساتھ امونیا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

(ج) ٹنکچر ربیلی اسی ایتھیریا کے بنانے میں سپرٹس ایتھرس بطور منحل استعمال ہوتی ہے۔

(د) ٹنکچر کرمینی کے بنانے میں ٹنکچر اسٹیاقی استعمال کیا جاتا ہے۔

(ہ) گمی (صمغی) - گوند دار اجسام (شیرینی و صمغ) مریضی لیس دار اجسام ایکسٹریکٹیو ملاسی عصارہ دار سے لاٹین ذکین کھاری اسے نمک (معدنی) بن سے نمک (غیر معدنی) اور ایلکالائڈز (کھاری جوہر دار) ادویہ کے حل کرنے کے لئے گلیسرین کلورو فارم اور آب مقطر استعمال کئے جاتے ہیں۔

(۲) پرکولیشن یا عمل ٹنکچرز بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اعمال میں سے کوئی ایک عمل کیا جاتا ہے:-

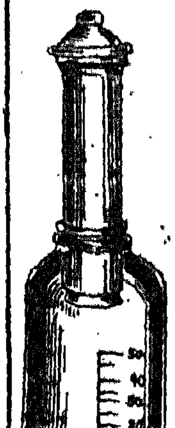
(۱) سولیوشن یا تحلیل کے لئے ایلکوہال ایک خاص منحل ہے اور اس کے بعد پانی ہے۔
(۲) سولیوٹ (محلول) مذاب یا حل ہونے والی دوا اگر ممکن ہو تو [illegible] کریں یا اسی طرح سالوینٹ (محلل مذیب یا تحلیل کرنے والی) کو اس میں اپنا عمل تحلیل کرنے کے لئے زیادہ جگہ ملے۔
(۳) تحلیل کو جاری رکھیں یا سالوینٹ (محلل) کو سولیوٹ (محلول) میں سے گزرنے دیں - یا سولیوٹ کو سالوینٹ میں معلق رہنے دیں۔
(۴) تسہیل یا تعجیل تحلیل کے لئے اگر ضرورت ہو تو گرمی یا حرارت پہنچائیں۔
(۵) کسی جامد کو حل کرنے کے لئے اس کو سالوینٹ میں ڈال کر ہلانا ضروری ہوتا ہے - اس مطلب

کے سے شیشے کا کورا استعمال نہیں کرنا چاہیئے تا وقتیکہ وہ گرم نہ کیا ہوا ہو۔ کیونکہ حرارت کی کمی بیشی سے اس کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

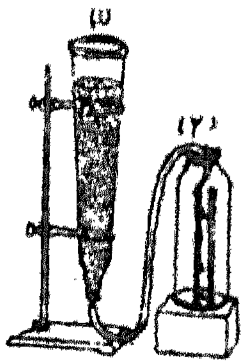
(ب) میسی رے شن (تحلیل یا بھگو کر ملائم کرنا) کا عمل پرکولے شن یا ٹپکانا کی نسبت مناسب تر یا بہتر خیال نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ اس عمل میں سات روز کا وقت مطلوب ہوتا ہے۔ لیکن گراہم اگر یکساں جو کوب کر کے اور انہیں محلل میں بھگو کر کئی بار ہلایا جائے تو پانچ روز کے بعد عمدہ ٹنکچر حاصل ہو سکتا ہے۔

برٹش فارماکوپیا کا یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ ٹنکچر کو چھان لیتے ہیں اور فضلہ کو دبا کر نچوڑ دیتے ہیں۔ پھر چھانے ہوئے اور نچوڑے ہوئے سائلات کو ملا دیتے ہیں۔ اور تیار شدہ ٹنکچر کے معینہ حجم میں جس قدر کمی ہوتی ہے اس قدر اس میں اور محلل ملا کر اُسے پورا کر دیتے ہیں۔

(ج) پرکولے شن (ترشیح یا ٹپکانا) یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ ادویہ کو معینہ مقدار کے محلل میں نم کر کے ۲۴ گھنٹے تک اُسے ایک طرف رکھ دیتے ہیں۔ پھر اس مرکب کو ایک پرکولیٹر میں بھر دیتے ہیں اور رفتہ رفتہ اس محلل کو اس مرکب پر ڈالتے ہیں اس طریق سے کہ اس مرکب کی سطح پر اس سیال کا ایک طبق قائم رہے یہاں تک کہ اس کا تین چوتھائی حجم صرف ہو جائے۔ پھر فضلہ کو دبا کر نچوڑیں اور اس نچوڑ کو چھان کر اس ٹپکائے ہوئے ٹنکچر میں ملا دیں۔ اور تیار شدہ ٹنکچر کے معینہ حجم میں جس قدر کمی ہو اس قدر اس میں اور محلل ملا دیں تاکہ اس کا حجم پورا ہو جائے۔



تصویر پرکولیٹر یا وہ برتن جس میں ٹنکچر ٹپکایا جاتا ہے



(۱) پرکولیٹر جس میں دوا مع سپرٹ ڈالی ہوئی
(۲) شیشہ جس میں ٹنکچر ٹپک رہا ہے

نوٹ۔ تمام عمدہ پرکولے شن کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ [illegible] طرح سے بھگویا جائے مرکب کو اور پرکولیٹر میں نیچے تک یکساں

پھیرا جائے اور چیاں تعلق اس میں سے آہستہ آہستہ گزرے ۔

(۳) ان گریڈی اینٹس ۔ یعنی اجزا ۔ جن اجزا کا ٹکیہ بنانا ہو انہیں احتیاط سے منتخب کرنا چاہیئے ۔ ان میں سے بہت سے اجزا کو برٹش فارماکوپیا کی ہدایت کے موافق سفوف کرنا ہوتا ہے ۔ بعض کو ریزہ ریزہ کرنا ہے ۔ بعض کو چھلنی کرنا ہے اور بعض کو ان کی اصلی حالت ہی میں استعمال کرنا ہوتا ہے وغیرہ ۔

لازنجز یعنی اقراص بنانا

(۱) برٹش فارماکوپیا کے لازنجز کی ابتدائی شکل اس یعنی گوندوں کی مدد سے بنائی جاتی ہے ۔ اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں لازنجز بنانے کے لئے گوند کتیرا یا صمغ عربی سفوف یا اس کے لعاب کے استعمال کرنے کی ہدایت نہیں ہے ۔ لیکن کنفیکشنرز یعنی قناد یا انگریزی مٹھائی بنانے والے صمغ عربی سفوف بہت کم استعمال کرتے ہیں ۔

(۲) اجزاء ۔ اقراص بنانے میں جو ضروری اجزا استعمال کئے جاتے ہیں وہ نہایت باریک سفوف کی ہوئی آئسنگ شوگر (مٹھائی پر لگانے کی نہایت سفید شکر) نہایت عمدہ گم ٹراگیکنتھ (صمغ عربی) کا لعاب اور دیگر ادویہ یا خوشبودار اجزا ہوتے ہیں ۔

(۳) اقراص بنانے کی ترکیب ۔ تمام اجزا کو اچھی طرح سے مخلوط کر کے ایک چینی کے سلیب یعنی تختی پر (جس کے ساتھ کنارے لگائے جا سکتے ہیں) ڈال کر

مختلف شکل کے اقراص کی قسمیں

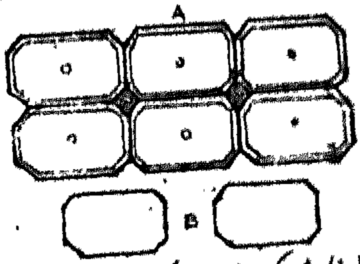


ہشت پہلو ۔ مدور ۔ مستطیل ۔ مدور ۔ بیضاوی

سلاخ یا بوتل کے ذریعہ سے اسکو بیل دیں یعنی ایک گول دستہ دار بیلن کو اس پر پھیر کر اسے پھیلا دیں ۔ پھر ایک ٹین ۲۰ انچ کے اقراص تراش آلہ کے ذریعہ لازنجز کاٹ کر

ان کو ۲۰ سے ۲۴ گھنٹے تک ہوا میں رکھیں اور پھر ان کو ڈرائنگ چیمبر (خشک کرنے والے کمرے) میں لے جائیں۔

اقراص سانچا اور ان سے اقراص کاٹ کر دکھائے گئے ہیں



(۴) اقراص پر مہر یا نشان لگانا۔

جب کہ اقراص ابھی ملائم ہوں تو ان پر مہر یا نشان لگا دیئے جاتے ہیں جن سے کہ ان کے اجزائے مرکبہ معلوم ہو سکتے ہیں۔

(۵) اقراص کو رکھنا اور دینا۔ اقراص کو شاپر والی خشک بوتلوں میں ڈال کر خشک جگہ پر رکھنا چاہیئے کیونکہ نمی سے وہ آپس میں جڑ جاتے ہیں۔

اقراص کو ہمیشہ کھلے منہ کی شاپر والی شیشیوں میں ڈال کر دینا چاہیئے۔

آئنٹمنٹس یعنی مراہم کا بنانا

(۱) مرہم کا بنانا ہمیشہ کوئی آسان بات نہیں ہوتی۔ خاص ترکیب اور احتیاط سے ہی عمدہ مرہم بن سکتی ہے۔ مرہم بنانے میں مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

(ا) اگر مرہم کی دوائے موثر بادہ یا سفوف ہو مثلاً گالز (مازو) مرکیورک آئیوڈائیڈ یا سفیدہ کلہ وغیرہ تو اس کو بے س میں ملانے سے پہلے خوب باریک سفوف کر لینا چاہیئے تاکہ مرہم میں کسی قسم کی کرکراہٹ نہ رہے۔

(ب) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی حل ہونے والا یا پھول ہونے والا نمک ہو مثلاً پوٹے سیم کاربونیٹ یا پوٹے سیم آئیوڈائیڈ وغیرہ تو اس کو بے س میں ملانے سے پہلے اس میں قدرے پانی ملا کر اس کی پتلی سی لئی بنا لینی چاہیئے۔

(ج) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی سخت ایکسٹریکٹ یا بالسم یا ریزن ہو تو اس کو بھی بے س میں ملانے سے پیشتر جس طرح سے مناسب ہو پانی، روغن گلیسرین یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کر لینا چاہیئے۔

(د) اور اگر یہ ایک سیال ایکسٹریکٹ ہو جیسا کہ بیلاڈونا آئنٹمنٹ میں پڑتا ہے تو اس کو آنچ پر جوش کر کے اس کا قوام جیسا کہ مطلوب ہو غلیظ کر لینا چاہیئے۔

(ہ) اور اگر یہ جزو موثر کوئی ایلکلائڈ ہو مثلاً ایکونائٹ (بچھناگ) ایٹروپین (اسیروجین)

یا کونین وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے الکحل یا ایسڈ میں پیس کر اور خفیف حرارت دیکر حل کر لینا چاہیئے ۔

(و) اور اگر یہ ٹھوس دوا ہو جیسے کاربالک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ۔ ٹینک ایسڈ یا آیوڈوفارم وغیرہ تو اس کو نہایت باریک سفوف کر کے پہلے تھوڑے سے بے سس میں ملا کر ذرا رگڑیں اور پھر اس کو باقی کے بے سس میں ملا دیں ۔

(ز) اور اگر یہ کوئی اُڑ جانے والی دوا ہو جیسے مینتھال۔ کلورل ہائیڈریٹ کلوروفارم یا ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ وغیرہ تو پہلے دیگر اجزا کو بے سس میں ملا کر سب سے پیچھے ملانا چاہیئے تاکہ وہ بہت ہی کم اُڑنے پائے ۔

(۲) بے سس۔ مرہم بنانے کے لئے جو چیز بطور بے سس منتخب کی جائے وہ نسخہ کے کسی جزو کی کیمیائی نقیض یعنی ضد نہ ہو۔ اور نہ ہی وہ کسی طرح سے مرہم کی تاثیر میں مخل انداز ہونے والی ہو ۔

متعفن یا گندہ لارڈ (سور کی چربی) یا سادہ مرہم کو بطور بے سس ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے اگر گرمی کی شدت کے سبب بے سس بہت نرم ہو جائے جیسا کہ ہندوستان و دیگر گرم ممالک میں ہو جاتا ہے تو اس میں حسب ضرورت بن ڈیریسے نڈ لارڈ (سور کی دبا کر سخت کی ہوئی چربی) یا پری پیئرڈ سویٹ (بھیڑ کی صاف کی ہوئی چربی) یا موم ملا سکتے ہیں ۔

(۳) جب کسی روغنی یا گھی بے سس میں کوئی سیال دوا ملانی ہو تو اس سیال کو اس روغن یا چربی میں قطرہ قطرہ ٹپکا کر ملاتے جائیں اور اسے متواتر رگڑتے جائیں۔ اس طرح سے وہ بخوبی مل جاتا ہے لیکن اس ہاون یا کھرل کو جس میں کہ یہ عمل کرنا ہو اسے پہلے سے گرم کر لینا چاہیئے ۔

(۴) چھریاں۔ مرہم کو ملانے یا کھرچنے وغیرہ کے لئے جو چھریاں استعمال کی جائیں اگر وہ ہڈی یا سخت شاخ کی لکڑی کی بنی ہوئی ہوں تو بہتر ہوتی ہیں ۔

(۵) دو مرہموں کو یا ایک مرہم اور ایک سیال یا روغنی دوا کو باہم مخلوط کرنا ہو تو وہ چینی کے ایک سلیب (تختی) پر اچھی طرح سے مخلوط کی جا سکتی ہیں ۔

(۶) اصلی ایسڈز کو کسی دھاتی پیالہ یا ظرف میں ہرگز نہیں پگھلانا چاہیئے۔ بلکہ انہیں چینی کے پیالہ وغیرہ میں پگھلانا چاہیئے ۔

(۷) جب کسی ٹنکچر یا سپرٹ کو مرہم میں مخلوط کرنا ہو تو اسے مخلوط کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ

بے بس یا گھی بہ مقدار کو کھرل کے پیندے اور اس کی دیواروں پر یکساں پھیلا دیں۔ اور پھر اس میں ٹنکچر یا سپرٹ کو رفتہ رفتہ ڈال کر گھوٹتے جائیں۔

خاص خاص ادویہ کی مراہم بنانا

(۱) برٹش فارماکوپیا کی کاربالک ایسڈ کی مرہم اگر بنانی ہو تو سیال کاربالک ایسڈ کو سرد بے بس میں ملانے سے اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے جس طریق سے پہلے یہ مرہم تیار کی جاتی تھی اس میں یہ نقص تھا کہ اس کو کچھ عرصہ رکھنے سے اس میں کاربالک ایسڈ کی قلمیں جم جاتی تھیں لیکن اب فینول کو گلیسرین میں حل کر کے ملانے سے یہ نقص واقع نہیں ہوتا۔

(۲) کرائی سا روبی نم کی مرہم بنانے میں جب اس کو بذریعہ حرارت حل کیا جاتا ہے تو سرد ہونے پر پھر اس کی قلمیں جم جاتی ہیں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا کی اس مرہم میں ہوتا ہے لیکن چونکہ یہ بہ نسبت لارڈ یا سور کی چربی میں حل ہونے کے کیسٹر آئل میں زیادہ حل ہوتی ہے۔ اس لئے اگر ان دونوں کو ملا کر اس میں اس کو حل کیا جائے تو اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے۔

(۳) ہائیڈرارجائی پرکلورائیڈائی (دارا شکنہ) کبھی بشکل مرہم استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ جب اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے اس کو گلیسرین میں بخوبی حل کر لینا چاہئے (۲ بوند گلیسرین ایک گرین سے) پھر اس کو بے بس میں ملانا چاہئے۔ ورنہ ممکن ہے کہ اس کے نہایت باریک ذرات جلد پر سخت خراش پیدا کر دیں۔

اور جب پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے ہمراہ ملا کر اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے ان دونوں کو پیس لینا چاہئے۔ اور پھر بے بس میں ملانا چاہئے۔

(۴) آئیوڈین کو پہلے پیس لینا چاہئے اور پھر اس میں چند قطرات ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے ملا کر اس کے ہم وزن بے بس میں اس کو ملا کر رگڑنا چاہئے۔ اور پھر باقی کے بے بس میں ملانا چاہئے۔

(۵) گلیسرین، ایکسٹریکٹس کے ساتھ بخوبی ملائی جا سکتی ہے۔ چنانچہ ایکسٹریکٹس کو پہلے ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا تیز گرم پانی ملا کر نرم کر لیں، اور پھر اس میں رفتہ رفتہ گلیسرین ملا لیں۔

(۶) آئیوڈوفارم کی مرہم بھی سرد طریق سے ہی بنانی چاہئے۔ آئیوڈوفارم کی مرہم کو جب دھوپ میں رکھا جاتا ہے تو آئیوڈین کی تبخیر کے سبب اس کی رنگت بدل جاتی ہے اور تب،

اس سے لنٹ یا کپڑے پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے ۔

(۷) پیرافین آئنٹمنٹ۔ جب تک کہ پگھلائی ہوئی پیرافین کو بجز ل چھانا نہ جائے تب تک اس کی مرہم صاف نہیں بنتی بلکہ اس میں گٹھلیاں سی رہ جاتی ہیں۔ بے رنگ مراہم کے بنانے میں ہمیشہ سفید نرم پیرافین استعمال کرنی چاہئے ۔

(۸) ری سارسین فوراً آکسیجن کو جذب کرتی ہے اور اس کا رنگ بدل جاتا ہے ۔

(۹) تھائی مول کو مثلاً اقمدہ جوہر ترمس یا جلی پر وینہ جلد پر لگنے سے بہت خراش پیدا کرتا ہے۔ لیکن اس میں اس کا ہم وزن کیمفر (کافور) ملنے سے اس کا ایک سیال بن جاتا ہے جس کو پھر مرہم میں ملا سکتے ہیں ۔

(۱۰) مراہم کو رکھنا۔ اگر خوشنمائی کا خیال ہو تو مراہم کو جیسے چینی وغیرہ کے ڈھکنے دار ڈبوں میں ڈال کر رکھ دینا چاہئے۔ لیکن پہلے ان میں ایک موم کی تہ لگا کر پھر مرہم ڈالنی چاہئے اور جب یہ جمنے کے پاس ہو مرہم ڈال کر دی جائے تو اس کو گھی سے تر یا موم کے کاغذ سے ڈھانپ کر دینا چاہئے ۔

نن افیشل آئنٹمنٹ بیسس یعنی مراہم کے بیسس کی غیر مستند ادویہ۔ جیسے لینزیا جیسے لینن بیسٹس یہ جیلٹین گلیسرین اور پانی کے مختلف تناسب کے مرکبات ہوتے ہیں جو جلد پر کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتے۔ ان کو استعمال کرنے سے پہلے پگھلا لیتے ہیں اور پھر بطور پینٹ استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ جیسے کہ ہم نے ... کا بیان دیکھو ذیل میں اسی قسم کا مشہور ترین مرکب جیلٹین گلیسرین ۔ اور اسی ایک دیگر دوا کے بھی ایسے ہی مرکبات بنائے گئے ہیں جو امراض جلد میں استعمال کئے جاتے ہیں ۔

یہ لنتھم ایک جیلی بیسس ہے جو حال ہی میں ایجاد ہوئی ہے۔ یہ اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ٹریگاکینتھ ۲ ۱/۲ ڈرام اور جیلٹین ۲ ڈرام کو ۸ اونس پانی میں ڈال کر چوبیس گھنٹے تک ایک سٹیم باتھ میں رکھتے ہیں اور پھر اس کو شفاف ململ میں ڈال کر دبا کر نچوڑتے ہیں۔ اور پھر اس میں ۵ ڈرام گلیسرین ملا دیتے ہیں پھر اس مرکب کو ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر گرم کرتے ہیں۔ اور پھر اس میں وہ پانی جس میں کہ ۲ گرین تھائی مول حل کیا ہوا ہو اتنا ملاتے ہیں کہ تیار شدہ مرکب ۱۰ اونس بوزن ہو جائے ۔

باب سوم

دوا دینے کے بیں دوا کے جسم کے اندر پہنچانے کے مختلف طریق وغیرہ

مختلف نباتی اور غیر نباتی ادویہ مرکبات کا کافی علم حاصل کرنے کے بعد اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ کن کن رستوں سے ادویہ جسم کے اندر پہنچ کر خون میں داخل ہوتی ہیں اور کہ تمام جسم یا کسی خاص حصہ جسم پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے۔ کوئی دوا جس شکل اور جس ترکیب سے دی جاتی ہے اس سے اس کی تاثیر میں بہت کچھ فرق پڑ جاتا ہے۔ مثلاً جب ایک دوا کو بشکل گولی دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر بہت دیر میں ہوتی ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ اسکو بشکل مکسچر دیا جائے۔ ایسا ہی جب کسی دوا کو بذریعہ جلدی پچکاری جسم میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کو بذریعہ دہن یا مبرز کے دینے کے یا بذریعہ مالش استعمال کرنے سے اس کی تاثیر جلد تر ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل وہ مختلف راستے ہیں جن سے ادویہ جسم میں داخل ہوتی ہیں :-

(۱) مجاری ہضم غذا۔ ادویہ کو جسم کے اندر پہنچانے کے لئے یہ ایک نہایت ہی ضروری اور عام طور پر ایک مستعمل راستہ ہے چنانچہ :-

(ا) دہن۔ اکثر دوائیں جو براہ دہن دی جاتی ہیں وہ معدہ اور امعا میں پہنچ کر بذریعہ عروق اور لیمفی یا عروق جاذبہ جذب ہو کر خون میں داخل ہوتی ہیں۔ لیکن بعض ادویہ مثلاً غرغرے۔ منہ میں لگانے کی دوائیں مثلاً ادھن گلیسرین۔ اقراص و سنون وغیرہ مقامی فواید کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

(ب) بلعوم۔ اس کے برعکس اس میں بھی بعض قسم کی دوائیں لگائی جاتی ہیں یا پھونکی یا چھڑکی جاتی ہیں۔ اور اقراص یا اقراص ملائم کو منہ میں رکھکر چوسنے سے بھی بلعوم تک ان کی مقامی تاثیر پہنچتی ہے۔

(ج) معدہ و امعاء۔ ادویہ کو جذب کرنے کے لئے معدہ عضو رئیس ہے اور اس کے بعد امعاء ہیں۔ کسی دوا کا معدہ میں جذب ہونا اس دوا کے حل ہونے اور اس کے کھلانے کے طریق

پر منحصر ہوتا ہے۔ چنانچہ گرل کو بہ نسبت ٹکسچر کے معدہ میں جذب ہونے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے۔ ایسا ہی کھاری دوائیں بہ نسبت معدنی نمکیات اور ہیلائڈز کے بہت جلد جذب ہو جاتی ہیں۔ نیز جب کوئی دوا خالی معدہ میں دی جاتی ہے تو وہ جلد جذب ہو جاتی ہے اور جب بعد از غذا دی جاتی ہے تو دیر میں جذب ہوتی ہے۔

ایلکسرز (مستحلبات) بولس (حب کبیر) پلز (حبوب) پوڈرز (سفوفات)۔ ڈرافٹس (جرعات) مکسچرز (مزیجات) اور کن فیکشنز (معاجین) وغیرہ بذریعہ دہن دی جاتی ہیں۔ پینے کھانے کی دوائیں حتی الامکان خوش ذائقہ اور خوشنما ہونی چاہئیں۔ خصوصاً بچوں اور نازک مزاج اشخاص کے لئے تو اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: بعض ادویہ معدہ سے جذب ہو کر خون میں داخل ہونے ہی نہیں پاتیں کیونکہ جگر انہیں مع صفرا خارج کر دیتا ہے۔

(د) رودۂ مستقیم (ریکٹم) بعض اوقات ریکٹم یعنی رودۂ مستقیم میں دوائیں داخل کی جاتی ہیں۔ اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ یا تو بشکل سپازٹری (شیافات) دی جاتی ہیں یا بشکل انیما یعنی حقنہ یا پچکاری۔ لیکن اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ بمقابلہ معدہ وامعاء کے بہت دیر میں اور دقت سے جذب ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ طریق استعمال دوا صرف اسی صورت میں اختیار کیا جاتا ہے کہ جب مریض دوا کھانے سے معذور ہو یا خراش معدہ وغیرہ کے سبب دوا کا بذریعہ دہن دینا نامناسب و مضر خیال کیا جاتا ہو۔

(۲) راہِ تنفس۔ راہِ ہضم غذا کے بعد ادویہ کو جسم میں پہنچانے کے لئے راہِ تنفس بھی ایک نہایت ضروری راستہ ہے۔

(ا) ناک۔ جو تعلق منہ کا معدہ سے ہے وہی تعلق ناک کا پھیپھڑوں سے ہے چنانچہ ان ہیلیشن یعنی استنشاق یا دوا کا سونگھنا ناک اور منہ کے ذریعے ہوا کرتا ہے۔ ناک میں ادویہ بشکل سنفز (نسوار) اور ان سفلیشنز (نفوخات) نیز بشکل بوجیز (فتیلے) بصورت پگ پینٹس (طلیے) اور لوشنز (لطوخات) یا نیزل ڈوش (سکب انفی) وغیرہ استعمال کی جاتی ہے۔

(ب) حنجرہ (لے رنکس) میں ان ہیلیشنز (استنشاقات) ان سفلیشنز (نفوخات) اور پینٹس (طلیے) کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(ج) استنشاق یعنی پھیپھڑے سے (لنگز) اس راستہ سے ابخرات ادویہ بہت جلد نظام بدنی یعنی جسم کے اندر پہنچ جاتی ہیں۔ چنانچہ کلوروفارم سنگھانے سے جو بے ہوشی عجیب جسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس راستہ سے دوائیکل ابخرات کس قدر جلد جذب ہو جاتی ہے۔

(۳) جلد (سکن) جلد کے ذریعے مندرجہ ذیل طرق سے ادویہ جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہیں۔

(ا) دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دینے سے اس طریق سے دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دیتے ہیں اس کو رگڑتے یا ملتے نہیں۔ جیساکہ پلاسٹر، پیسٹ، پولٹس، فومن ٹے شن، آئنٹ منٹ وغیرہ لگائی جاتی ہیں۔

(ب) دوا کی صحیح جلد پر مالش کرنے سے۔ جیساکہ لنی منٹ وغیرہ کی مالش کی جاتی ہے۔ یا مرض سکرافولا (خنازیر) میں کاڈلیور آئل (روغن ماہی) کی جسم پر یا پیٹ پر مالش کی جاتی ہے۔

(ج) برقی طاقت سے دوا کا جسم کے اندر پہنچانا۔ اس طریق سے برقی رو کے ذریعے صحیح جلد کے درمیان سے براہ مسامات دوا جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہے۔ چنانچہ آلہ برقی کے مثبت (+) الیکٹروڈ کی گدی کو مائع دوا میں نم کرکے کسی حصۂ جسم کی جلد پر رکھتے ہیں۔ اور اسکے منفی (–) الیکٹروڈ کو اس سے ذرا فاصلے پر رکھتے ہیں اور پھر برقی رو کو جسم میں داخل کرتے ہیں۔ چنانچہ اسکے ساتھ ہی براہ مسامات دوا بھی جسم میں جذب ہوتی ہے۔

(د) جلد کے بالائی پرت کو اتار کر اس پر دوا چھڑکنے سے:۔ چنانچہ بلاٹنگ پیپر (جاذب کاغذ) یا کسی دیگر مسامدار چیز کو سٹرانگ سولیوشن آف امونیا میں نم کرکے اس کو جلد پر رکھکر فوراً اس پر ایک واچ گلاس (جیب گھڑی کا شیشہ) یا آئلڈ سلک (روغنی ریشمی کپڑا) کا ایک ٹکڑا رکھکر ڈھانپ دیتے ہیں۔ چند منٹ بعد وہاں پر ایک آبلہ پڑ جاتا ہے جس کو کتر ڈالنے سے جلد کا زیرین طبق نمایاں ہو جاتا ہے جس پر نہایت باریک پسی ہوئی دوا کو چھڑک دیتے ہیں۔ چنانچہ مرض لیپامیکا (عرق النساء) یا اور سے رائی ٹس (سوزش غشیۂ رحم) میں مارفین (جو ہیرا فیون) کو مذکورۂ بالا طریق سے جلد

پر چھڑکنے سے اس کی مقامی تاثیر ہو کر درد کو آرام آجایا کرتا ہے ۔

(۳) بذریعہ اناکولیشن (التلقیح۔ گودنا یا ٹیکا لگانا) اس طریق سے جلد کے زیریں طبق کو ذرا سا چھیل کر یا زخمی کرکے اس پر دوا لگادی جاتی ہے۔ جیسا کہ ویکسی نیشن یا چیچک کا ٹیکا لگانے میں کیا جاتا ہے ۔

(۴) سب کیوٹے نی اس انجکشنز یعنی زیر جلد ساختوں میں دوا کا پہنچانا۔ اس طریق سے بذریعہ ہائپوڈرمک سرنج (زراقہ تحت الجلد۔ زیر جلد پچکاری) کوئی سیال ذرا جلد کے نیچے کی ساخت میں پہنچائی جاتی ہے ۔

(۵) عمیق ساختوں میں دوا کا پہنچانا۔ ہائپوڈرمک سرنج سے ہی جسم کی گہری ساختوں مثلاً عضلات یا اعصاب میں بھی دوا پہنچائی جا سکتی ہے ۔ چنانچہ مرض آتشک میں اسی طریق سے عضلات میں گرے ویوسیل بیٹ وغیرہ کی پچکاری کی جاتی ہے

(۶) بلڈ ونیسکشنز یعنی خون کی عروق میں دوا کا پہنچانا اس طریق سے خون یا کوئی مغذی یا نمکین سیال بذریعہ پچکاری عروق میں داخل کیا جاتا ہے ۔

(ا) ونیسیز یعنی اوردہ میں یہ عمل دو طرح سے کیا جاتا ہے۔ ایک تو اس طرح سے کہ ایک تندرست شخص کی ورید سے بہتا ہوا خون بذریعہ ایک ٹیوب یا نال کے ایک مریض شخص کی ورید میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ اسکو ٹرانسفیوژن آف بلڈ یعنی نقل الدم کہتے ہیں اور دوسرے اس طرح سے کہ ایسا گرم خون جس میں سے کہ فائبرین کو علیحدہ کر لیا ہوا یا سیلائن سولیوشن (نمکین سائل) یا دوسرے مریض شخص کی ورید میں بذریعہ ایک پچکاری کے داخل کر لیا جاتا ہے ۔

نوٹ۔ پوسٹ پارٹم ہیمریج (جریان خون بعد ولادت) سنکوپی (غشی) ، ہارٹ فیلیور آف کارڈ (ضعف قلب) میں یہ عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس عمل سے مریض بعض اوقات مرتے مرتے بچ جاتا ہے ۔

(ب) آرٹریز یعنی شرائین میں ٹرانسفیوژن یا عمل نقل الدم شاذ و نادر ہی کیا جاتا ہے ۔

(۷) پیٹرن کے ڈی لی (جوف بطن کی جھلی کے جوف) میں دوا کا پہنچانا۔ یہ عمل اسی وقت کیا جاتا ہے کہ جب کسی دوا کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے یعنی جب کسی اندرونی کیا ذیلی جھلی

طور پر صاف کرنا منظور ہوتا ہے۔ وغیرہ۔ (۷) مثلاً مرض ایمپائی ایما (جوف غلاف ریہ میں پیپ کا جمع ہو جانا) میں پلیورل کیوٹی (جوف غلاف ریہ) کو اینٹی سپٹک لوشنز سے دھو سکتے ہیں یا اب اسٹنٹ ہیمرج (جریان خون۔ سیلان خون) میں دودھ یا سیلائن سولیوشن کی پیری ٹونیم (باریطون) کے جوف میں پچکاری کرنا حال کے تجربات سے مفید بتلایا جاتا ہے۔ یہ مرض پیری ٹونائٹس (سوزش باریطون) میں اس کے جوف کو کسی اینٹی سپٹک سیال سے دھویا جا سکتا ہے۔ (ج) اگر کسی جوف میں سوزش پیدا کرنی مطلوب ہو جیسا کہ مرض ہائیڈروسیل (فتق مائی۔ استسقاء الانثیین) میں ٹیونیکا ویجائنیلس (غلاف خصیہ) میں بعض خراش کنندہ ادویہ مثل ٹنکچر آیوڈین وغیرہ کی اسی غرض سے پچکاری کرتے ہیں تاکہ اس جھلی کے ہر دو طبق کی اندرونی سطح میں سوزش پیدا ہو کر وہ باہم جڑ جائیں اور اس کا جوف بند ہو جائے تاکہ آئندہ اس میں رطوبت جمع نہ ہونے پائے۔

(۸) آنکھ میں مقامی تاثیر کے لئے یا آنکھ کی پتلی کو پھیلانے یا سکیڑنے کے واسطے اس میں عموماً سیال ادویہ ڈالی جایا کرتی ہیں۔ کبھی مراہم یا سفوفات کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

(۹) ناک میں بھی بذریعہ پچکاری یا نفوخات وغیرہ کے ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱۰) بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) میں بشکل پچکاری یا بوجیز (فتیلے) مختلف ادویہ داخل کی جاتی ہیں۔

(۱۱) عورت کی اندام نہانی اور رحم میں بشکل ڈوش (سکوب) انجکشنز (پچکاری) پیسریز (فرزجے) وغیرہ کے ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱۲) کبھی مرض سے ٹنس (کزاز۔ چاندلی) وغیرہ میں دماغ یا ڈیورا میٹر (ام الجافیہ یا بالائی غلاف دماغ) کے نیچے بھی بذریعہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے دوا پہنچایا کرتے ہیں۔

پوسالوجی یعنی مقدار خوراک ادویہ یا قدر شربت ادویہ

کسی دوا کی مقدار خوراک سے اس دوا کا وہ وزن مراد ہے جس کے دینے سے اس دوا کا خاص اثر یا تو فوراً پیدا ہو اور یا اس کے ملکہ سکونہ دینے سے پیدا ہو۔

بحث مقدار خوراک ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں پوسالوجی کہتے ہیں فارماکوپیا میں عام رواج کے مطابق ہر ایک دوا کی دو مقدار خوراک درج ہوتی ہیں ایک جس کو منیمم ڈوز (مقدار اقل یا کم سے کم مقدار) جس کے دینے سے دوا کا فوری اور اصلی اثر ظاہر ہوسکے اور دوسری میکسیمم ڈوز (مقدار اعظم یا زیادہ سے زیادہ مقدار) جو ایک جوان آدمی کو بلا خوف و اندیشہ دی جاسکتی ہے۔ ایک دوا کو مختلف مقداروں میں دینے سے اکثر اس کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے۔ مثلاً زنک سلفاس ایک سے دو گرین کی مقدار میں ٹانک ہے لیکن ۱۰ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں ایمیٹک یعنی مقئی ہے۔ لہذا ڈاکٹر و طبیب کو لازم ہے کہ وہ نسخہ لکھتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھے۔

(۱) عمر۔ دوا کی مقدار خوراک عمر کے لحاظ سے بہت مختلف ہوا کرتی ہے۔ اور برٹش فارماکوپیا میں جو ادویہ کی مقدار خوراک درج ہے وہ ایسے مریضوں کے واسطے ہے جن کی عمر ۲۰ سے ۶۰ سال کے درمیان ہو۔ اور اس مقدار خوراک کو انگریزی میں اڈلٹ ڈوز (جوان آدمی کی مقدار خوراک دوا) کہتے ہیں۔ پس بچوں اور بڑھوں کو جوانوں کی نسبت دوا کم مقدار میں دینی چاہئے۔ چنانچہ ۲ سے ۱۲ برس تک کی عمر والے کے لئے دوا کی مقدار اس کی معمولی مقدار کی نسبت ۱/۲ یا ۱/۳ ہوتی ہے۔ اور ۶۰ سے ۷۰ سال تک کی عمر والے کے لئے ۳/۴ یا ۲/۳ اور ۲ سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے مقدار دوا نسبتاً اور بھی کم ہوتی ہے۔ پس مقدار خوراک دوا ہمیشہ عمر کی مناسبت سے مقرر کرنی چاہئے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل جدول میں عمر کے لحاظ سے جو مقدار خوراک دوا معین کی گئی ہے چونکہ وہ نسبتاً ذرا کم مقرر کی گئی ہے اس لئے بلا کسی قسم کے اندیشہ خطرہ کے دی جاسکتی ہے۔

	گرین		منیمز	
اگر کسی دوا کی مقدار خوراک ایک جوان آدمی کے لئے	۶۰	یا	۶۰	ہو
تو چھ ماہ سے کم عمر کے بچے کے لئے اس دوا کی مقدار خوراک	۳	یا	۳	ہوگی
اور چھ ماہ سے ایک سال تک کی عمر والے کے لئے	۴	یا	۴	"
ایک سال سے ۲ سال " " "	۵	"	۵	"
۲ سال سے ۳ سال " " "	۸	"	۸	"
۳ سال سے ۴ سال " " "	۱۰	"	۱۰	"

عمر				
۴ سال سے ۶ سال تک کی عمر والے کے لیے	$\frac{1}{15}$	یا	$\frac{1}{5}$ حصہ	ہوگی
۶ سال سے ۱۰ سال ،، ،، ،، ،،	۲۰	یا	۲۰	،،
۱۰ سال سے ۱۳ سال ،، ،، ،، ،،	۲۵	یا	۲۵	،،
۱۳ سال سے ۱۶ سال ،، ،، ،، ،،	۳۰	یا	۳۰	،،
۱۶ سال سے ۲۰ سال ،، ،، ،، ،،	۴۰	یا	۴۰	،،
۲۰ سال سے ۵۰ سال ،، ،، ،، ،،	۵۰	یا	۵۰	،،
۵۰ سال سے ۶۰ سال ،، ،، ،، ،،	۹۰	یا	۶۰	،،

ایک سال سے لیکر بارہ سال تک کی عمر کے بچوں کے لئے دوا کی خوراک معین کرنے کا ایک سہل طریق یہ بھی ہے کہ اگر بچے کی عمر کو اس کی عمر جمع بارہ پر تقسیم کر دیں تو حاصل تقسیم دوا کی خوراک معینہ ہوگی۔ مثلاً ایک دو برس کے بچے کے لئے کسی دوا کی خوراک معین کرنی ہے تو وہ اس قاعدہ سے اس طرح معین ہو سکتی ہے $\frac{2}{2+12} = \frac{1}{7}$ یعنی جوان آدمی کی خوراک کا ساتواں حصہ۔

نوٹ۔ مذکورہ بالا جدول میں ۲ سال کی عمر کے بچے کے لئے جوان آدمی کی خوراک کا $\frac{5}{60} = \frac{1}{12}$ یعنی بارہواں حصہ ہے اور اس طریق سے $\frac{1}{7}$ یعنی ساتواں حصہ اس لئے اس طریق سے جو مقدار دوا معین کی جائے اس کو اور بڑھانا نہیں چاہئے۔

مگر بعض دوائیں اس قاعدے سے مستثنٰے بھی ہیں خاص کر وہ ادویہ جن کی بچوں کو خاص طور پر زیادہ برداشت ہوتی ہے۔ مثلاً کیلومل، بیلاڈونا، ہائیوسائیمس اور سنکھیا وغیرہ یا وہ دوائیں جن کی بہت تھوڑی مقدار بھی بچوں کے لئے خطرناک یا ہلاک ہوتی ہے جیسے افیون۔

ملین و مسہل ادویہ کی مقدار خوراک بچوں کے لئے نسبتاً قدرے زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں مگر مخدر ادویہ کی مقدار ہمیشہ نسبتاً کم ہونی چاہئے۔

۶۰ برس سے زیادہ عمر کے اشخاص کے لئے دوا کی خوراک اس کی پوری خوراک سے ذرا کم ہونی چاہئے۔ کیونکہ بڑھاپے میں طبیعت ضعیف ہو جاتی ہے۔

معدہ کی راہ سے جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی معینہ مقدار سے کسی قدر زیادہ ہونی چاہئے۔ لیکن جب کوئی دوا بذریعہ جلد یا پچکاری کے استعمال کی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی مقدار معینہ کی نسبت کسی قدر کم بلکہ بعض اوقات نصف کر دیا کرتے ہیں۔

(۲) جنسیت۔ عورت چونکہ قاعدتاً مرد کی نسبت نازک ہوتی ہے اس لئے وہ جوان آدمی کی پوری خوراک دوا کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لئے مرد کی نسبت عورت کو دوا کم مقدار میں دینی چاہئے۔ نیز عورات کی مخصوص کورس (ایام حیض۔ ماہواری ایام) کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہئے مثلاً اگر ان ایام میں عورت کو کرٹن دی جائے تو اس سے سخت سیلان خون یعنی بہت زیادہ حیض آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۳) قد و قامت اور وزن جسم۔ کسی دوا کی وہ مقدار جو ایک موٹے تازے دراز قامت اور قوی شخص پر ایک خاص تاثیر پیدا کرنے کے لئے مطلوب ہوتی ہے اس دوا کی وہی مقدار ایک چھوٹے ٹھگنے پست قامت اور کمزور آدمی کے لئے ضروری نہیں ہوتی اگرچہ ڈاکٹری میں اس بات کا کچھ خیال نہیں رکھا جاتا۔

(۴) مزاج۔ مزاج کا بھی مقدار دوا پر کچھ اثر پڑا کرتا ہے۔ چنانچہ دموی اور عصبی مزاج کے اشخاص کی نسبت بلغمی مزاج والوں کو دوا کی قدرے زیادہ مقدار مطلوب ہوتی ہے۔

(۵) خصوصیت مزاجی (ایڈیو سنکریسی) کئی اشخاص کے مزاج میں کسی خاص دوا یا ادویہ کی برداشت کم و بیش ہوا کرتی ہے۔ مثلاً بعض مریض تو ایسے دیکھنے میں آئے ہیں کہ وہ بہت تھوڑی مقدار پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کی بھی برداشت نہیں کر سکتے مثلاً ایک یا دو گرین اس دوا کے کھانے سے بھی ان کو زکام ہو جاتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اس کو دس پندرہ گرین روزانہ کی مقدار میں بلا تکلف کھا جاتے ہیں۔ بعض اشخاص کو پارہ کی بہت ہی کم برداشت ہوتی ہے۔ چنانچہ میں نے کئی ایسے مریض دیکھے ہیں جن کو ۵ گرین کیلومل کھلانے سے منہ آگیا۔ لیکن برخلاف اس کے بعض اس کی زیادہ مقدار کے بھی متحمل ہوتے ہیں۔

(۶) عادت و برداشت۔ بعض خاص خاص دوائیں جب کچھ مدت تک دی جاتی ہیں تو مریض کو ان کی کچھ ایسی عادت یا برداشت ہو جاتی ہے کہ پہلے ان کو جس خاص مقدار میں کسی خاص تاثیرات کے لئے دیا جاتا تھا پھر اس خاص مقدار میں دینے سے ان کی وہ خاص تاثیرات پیدا نہیں ہوتیں۔ مثلاً افیون کو جب کچھ مدت برابر دیا جاتا ہے تو مریض کو اس کی ایسی عادت اور برداشت ہو جاتی ہے کہ پھر اس کی پوری تاثیر حاصل کرنے کے لئے اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے۔

جو لوگ افیون یا سنکھیا کھانے کے یا شراب یا بھنگ پینے کے عادی ہو جاتے ہیں وہ اتنی بڑی بڑی خوراکیں ان دواؤں کی کھا جاتے ہیں کہ دوسرا شخص انہیں اتنی مقدار میں کھانے سے یقیناً ہلاک ہو جائے ۔

(۷) درجۂ جذب و اخراج دوا ۔ کوئی دوا جسم میں جس قدر جلد جذب ہوتی ہے یا جسم سے جس قدر آہستہ خارج ہوتی ہے اسی قدر اس کی تاثیر زیادہ ہوتی ہے چنانچہ مارفین کو جب بذریعہ ہائپوڈرمک سرنج زیر جلد داخل کیا جاتا ہے تو وہ فوراً جذب ہو کر اپنی تاثیر پیدا کرتی ہے ۔ لیکن اگر اس کو بذریعہ دہن یا بذریعہ استعمال کیا جاتا ہے تو وہ دیر سے جذب ہوتی ہے اور دیر میں اثر کرتی ہے ۔ لہٰذا جب اس طریق سے کوئی دوا دی جائے کہ وہ جسم میں جلد جذب ہو جائے تو اس کی مقدار ہمیشہ کم ہونی چاہئے ۔

(۸) اعتقاد مریض ۔ بعض اوقات مریض کے خیالات یا اعتقاد کے اثر سے دوا کے فعل میں کمی بیشی ہو جاتی ہے ۔ مثلاً اگر مریض کو یقین دلایا جائے کہ اس منوم دوا کے کھلانے سے اس کو ضرور نیند آ جائے گی تو اکثر تھوڑی سی افیون یا مارفیا کھلانے سے اس کو ضرور نیند آ جاتی ہے ۔ بشرطیکہ یقین کامل یا قوت خیال قوی ہو ۔

(۹) خلوئے معدہ ۔ خالی معدہ میں دوا کی تاثیر بہت جلد اور تیز ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بھرے پیٹ میں دیا جائے ۔ مثلاً نہار منہ یا خالی پیٹ جس قدر شراب پینے سے ایک شخص کو سکر یا نشہ ہو سکتا ہے اگر اسی قدر شراب وہ قبل از غذا یا بعد از غذا پیئے تو اسے عموماً ہضم ہو جاتی ہے ۔

(۱۰) نسل ۔ بعض نسل کے آدمی جو ایک خاص قسم کی ادویہ کے استعمال کے عادی ہوتے ہیں وہ ان ادویہ کو زیادہ مقدار میں کھا سکتے ہیں بہ نسبت ایسی نسل کے لوگوں کے کہ جنہوں نے کبھی ان ادویہ کو استعمال نہ کیا ہو مثلاً نوبتی بخار کو روکنے کے لئے ایک ہندوستانی مریض کو دس پندرہ گرین کونین دینی کافی ہوتی ہے لیکن ایک یورپین [illegible] چالیس گرین کونین کے کھلانے کی ضرورت ہوتی ہے

(۱۱) امراض ۔ بعض امراض میں بعض دوائیں بہت زیادہ برداشت ہو جاتی ہیں ۔ ایسا ہی مریضان آتشک کو پارہ کی زیادہ برداشت ہوتی ہے ۔ برخلاف ازیں برائٹس ڈیزیز (سوزش گردہ) میں مریض کو دونوں دواؤں کی بہت کم برداشت ہوتی ہے ۔

(۱۲) آب و ہوا ۔ آب و ہوا کا بھی بعض ادویہ پر یقینی اثر ہوتا ہے ۔ مثلاً موسم گرما کی نسبت

جاڑے کی موسم میں شراب زیادہ دی جا سکتی ہے ۔

(۱۳) موسم بعض بعض دوائیں خاص خاص موسموں میں زیادہ مؤثر ہوتی ہیں مثلاً پوٹے سیم آیوڈائیڈ بہ نسبت گرما کے موسم برسات میں زیادہ موثر ہوتی ہے ۔

(۱۴) ساعت روز ۔ چونکہ علی الصباح قوت حیات کمزور ہوتی ہے اس لئے کمزور مریضوں کو دن کے اور وقتوں کی نسبت ایسے وقت میں سٹمیولینٹس (محرکات) کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ۔

(۱۵) دوا دینے کے اوقات ۔ ادویہ ہمیشہ ایسے اوقات پر دینی چاہئیں کہ وہ مریض کے آسائش و آرام میں خلل انداز نہ ہوں ۔ مثلاً منوم ادویہ ہمیشہ سونے کے وقت دینی چاہئیں ۔ نیز مسہلات صبح کے وقت ۔ اور پیٹ کے کیڑے مارنے والی دوائیں خالی معدہ میں دینی مناسب ہوتی ہیں ۔ جن ادویہ کی نسبت یہ مطلوب ہو کہ ان کا اثر جلد ہو انہیں خالی حالت میں قبل از غذا دینا چاہئے ۔ لیکن منہ دی جسم کو غذائیت پہنچانے والی ادویہ مثلاً کاڈ لور آئل روغن ماہی وغیرہ ۔ نیز مقوی خون ادویہ مثلاً آئرن و آرسنک (آہن و سنکھیا) وغیرہ کو بعد از غذا دینا چاہئے ۔ کھاری دوائیں جو رطوبت معدہ کی ترشی کیفیت کو کم کرتی ہیں انہیں غذا سے ایک گھنٹہ قبل یا تین چار گھنٹے بعد دینا چاہئے ۔

(۱۶) مرکبات ادویہ ۔ ایمانڈس گلیسرسانڈس ۔ ٹنکچرس پلز اور ایکسٹریکٹس وغیرہ کو بہ نسبت ان ادویہ کے کہ جن سے ایسے جواہر وغیرہ بنائے جاتے ہیں بہت کم مقدار میں دیا جاتا ہے ۔ مثلاً دو گرین کونین سلفیٹ کی بجائے اگر ہمیں سنکونا بارک دینا پڑتا تو وہ ۲۰۰ گرین دینا چاہئے تھا ۔

(۱۷) اے کیومیولیشن یعنی تجمع یا دوا کا جسم میں جمع ہو جانا ۔ عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو وہ آہستہ یا جلدی جسم سے خارج ہو جاتی ہے لیکن بعض دواؤں کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ جب ان کو معمولی خوراک میں کچھ عرصہ تک متواتر دیا جاتا ہے تو وہ جسم میں جمع ہو کر یکایک زہریلی علامات پیدا کر دیتی ہیں اس تاثیر کو انگریزی زبان میں کیومیولیٹو ایکشن یعنی تاثیر مجتمع کہتے ہیں ۔ چنانچہ تاثیر کے پیدا ہونے کے حسب ذیل اسباب ہوا کرتے ہیں ۔

(۱) کسی دوا کا جسم میں جلد جذب ہو جانا اور آہستہ خارج ہونا ۔ بعض ادویہ مثلاً لیڈ

ارصاص - سیسہ - اور گری (سیماب - پارہ) ایسی دوائیں ہیں جو کہ جسم میں جذب تو بآسانی ہو جاتی ہیں لیکن جسم سے ان کا اخراج دیر سے ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں دوائیں بڑا بگر دہ مشکل سے خارج ہوتی ہیں۔

(ب) ایسی دوائے اخراج کا یک بیک بند ہو جانا۔ بعض اوقات جسم سے کسی دوا کا اخراج اچانک بند ہو جاتا ہے۔ اور وہ جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا کر دیتی ہے۔ مثلاً ڈیجی ٹےلس اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) جب جسم میں ایک خاص حد تک پہنچ جاتی ہیں تو ان کی تاثیر سے گردوں کے عروق سکڑ جاتے ہیں۔ اس لئے ان کا اخراج بند ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یکایک زہریلی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں۔

(ج) بعض اوقات انتڑیوں کی رطوبت وغیرہ میں کچھ ایسی تبدیلی ہو جاتی ہے کہ جس کے سبب سے بعض ایسی دوائیں جو کہ کم حل ہونے والی ہوتی ہیں وہ فوراً حل ہو کر جذب ہو جاتی ہیں۔

نوٹ۔ ایسی ادویہ جو کہ جسم میں جمع ہو کر یکایک زہریلی علامات پیدا کر دیتی ہوں ان کو ہمیشہ تھوڑی خوراک میں دینا چاہئے۔ نیز ان کے دوران استعمال میں تھوڑا تھوڑا وقفہ کر دینا چاہئے۔ مثلاً ایسے کہ ہفتہ عشرہ استعمال کر کے دو تین روز کا وقفہ کرا دیں اور پھر اسے جاری کرا دیں۔

ڈوزز یا مقدارِ خوراک ادویہ کی ترتیب مجموعی

اگرچہ باب اول میں تمام فارماکوپیائی مرکبات کی خوراکیں تحریر کی جا چکی ہیں۔ از راشدہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کی مقدار خوراک لکھی جائے گی لیکن یہاں پر تمام فارماکوپیائی مرکبات کے ڈوزز یعنی ان کی خوراکیں یکجا ایک ایسی ترتیب مجموعی سے تحریر کر دی جاتی ہیں کہ ان کو یاد رکھنے سے نسخہ نویسی میں بہت مدد مل سکتی ہے:۔

ادویہ کی ترتیب مجموعی		مقدار خوراک
(۱) آلمنز - تمام ضرورت(؟) آل کرٹز	سوائے ولیم کر بانیں - اولیم کیوپ ای ۵ سے ۳ منم اولیم سینٹے الی ۵ سے ۲۰ منم اور اولیم ٹیری بن تھینی ۲ سے ۱۰ منم یا ۲ سے ۳۰ قدام	۱ سے ۳ منم

(۲) انفیوژنس - تمام (سوائے ڈیجی ٹیلس ۲ سے ۴ ڈرام) .... ½ سے ۲ اونس

(۳) ایسڈز - تمام ڈائلیوٹڈ یعنی پانی سے ہلکے ہوئے سوائے [illegible] ۱ سے ۵ منم ..... ۵ سے ۲۰ منم

(۴) ایکوئی - تمام عرقیات (سوائے لارل چیری واٹر ½ سے ۲ ڈرام) .... ۱ سے ۲ اونس

(۵) ایکسٹریکٹس ایکوہالک - جن پائزنس یعنی زہریں - جو زہریلے نہ ہوں .... ۲ سے ۸ گرین

ایکسٹریکٹس ایکوہالک - پائزنس یعنی سمی یا زہریلے .... ¼ سے ۱ گرین

ایکسٹریکٹس ایکوئس { سوائے ایلوز باربے ڈنسس ۱ سے ۴ گرین، کریسیائی ۵ سے ۱۵ گرین اور اوپیائی ¼ سے ایک گرین } ۲ سے ۸ گرین

(۶) ایفرویسینٹ پوڈرز - تمام جوش کھانے والے مفردات .... ۶۰ سے ۱۲۰ گرین

(۷) پلز - تمام گولیاں { سوائے پل ہائیڈرارجائی ۵ سے ۱۰ گرین - فاسفورائی ۱ سے ۲ گرین، کیباجی کم اوپیو ۲ سے ۵ گرین، [illegible] } ۴ سے ۸ گرین

(۸) ٹنکچرز - تمام ٹنکچرز (سوائے ٹنکچر آئیوڈائی ۲ سے ۵ منم) ...... { ۱۵ سے ۶۰ منم، ۵ سے ۱۵ منم }

(۹) ڈیکاکشنز - تمام طبوخات .... ½ سے ۲ اونس

(۱۰) سپرٹس - تمام سمپل سپرٹس { سوائے سپرٹ ایتھر ۲۰ سے ۴۰ منم اور سپرٹ جونی پر ۲۰ سے ۶۰ منم } ۵ سے ۲۰ منم

(۱۱) سپرٹس کمپونڈ - تمام کمپونڈ سپرٹس (سوائے [illegible] ایک سے ۲ ڈرام) { ۱۰ سے ۶۰ منم، ۵ سے ۲۰ منم }

(۱۲) سیرپس - تمام شربت { سوائے سیرپ [illegible] [illegible] ۱ سے ۲ ڈرام تک } ½ سے ایک ڈرام

(۱۳) سکائی - تمام جوسس یعنی عصیرات .... ½ سے ۲ ڈرام

(۱۴) لائیکوائرز - جن میں آرسینک اور سٹرکنین جیسی چیزیں ہوں .... ۲ سے ۸ منم

لائیکوائرز - جن میں [illegible] .... ۱۰ سے ۶۰ منم

لائیکوائرز - جن میں آئرن یعنی آہن ملا ہوا ہو .... ۵ سے ۱۵ منم

(۱۵) ایکسپریز - تمام [illegible] .... ½ سے ۱ اونس

(۱۶) کن [illegible] - تمام .... ۲۰ سے ۱۲۰ گرین

نسخہ نویسی

پریسکرپشن یا نسخہ اس پرچہ کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ڈاکٹر یا حکیم دوا لکھ کر مریض کو دیتا ہے۔ جس نسخہ میں صرف ایک بیسس یعنی اصل دوا اور ایک بدرقہ ہو اسے انگریزی میں سمپل پریسکرپشن (نسخہ مفرد یا بسیط) کہتے ہیں اور جس میں دیگر بدرقہ و مصلح ادویہ بھی شامل ہوں اسے کمپلیکس پریسکرپشن (نسخہ مرکب یا مخلوط) کہتے ہیں۔

نسخہ میں بہت چند ایک مفرد ہی دوائیں لکھنی چاہئیں۔ ضرورت سے زیادہ دواؤں کا لکھنا جن سے کہ نسخہ خواہ مخواہ لمبا بن جائے سخت عیب ہے۔

ترکیب کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے عموماً مندرجہ ذیل چار اجزا ہوتے ہیں۔

(۱) بیسس (جزو اعظم یا اصل) (عمدہ جزو نسخہ) یعنی وہ دوا جس کا اثر خاص طور پر پیدا کرنا مطلوب ہو۔

(۲) ایڈجیونٹ (جزو معاون یا مساعد فعل معاون) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل یا اثر کی مددگار ہو۔

(۳) کوریکٹیو (مصلح یا اصلاح کنندہ) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل کی اصلاح کرنے والی ہو۔

(۴) وہیکل (بدرقہ یا حامل یا رہبر) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کی رہبر ہو یا اس کو خوش رنگ و خوش ذائقہ بنا دے۔

نوٹ۔ اس ترکیب نسخہ سے یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہر ایک نسخہ کے لئے یہ چاروں اجزا لازمی ہیں کیونکہ بعض ادویہ کے لئے مددگار یا مصلح اجزا کی بالکل ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

تحریر کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے پانچ حصص ہوتے ہیں۔

(۱) سُپر سکرپشن (سر نسخہ) اس حصہ نسخہ کے لئے انگریزی میں Re کی علامت لکھی جاتی ہے جو مخفف ہے لاطینی لفظ ریسی پی او Recipio کا جس کے معنے ہیں لے تو۔

(۲) انسکرپشن (اصل نسخہ) اس حصہ نسخہ میں ادویہ کے نام مع خوراک کے لکھے جاتے ہیں۔

(۳) سب سکرپشن (زیر نسخہ) اس حصہ نسخہ میں دوا ساز کو دوا بنانے کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے۔

(۴) سگنیچر (ترکیب استعمال) اس حصہ نسخہ میں بیمار یا تیمار دار کے لئے استعمال دوا کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے۔

(۵) نسخہ نویس ڈاکٹر کا نام یا دستخط دائیں طرف اور مریض کا نام اور اس کے نیچے تاریخ بائیں طرف لکھی جاتی ہے۔

نوٹ۔ لیکن ہندوستان میں اکثر ڈاکٹر مریض کا نام نسخہ کے اوپر لکھ دیا کرتے ہیں۔

نوٹ ۔ انگریزی میں جو نسخہ جات تحریر کئے جاتے ہیں اُن میں عموماً ادویہ کے نام اور دوا سازی کے متعلق ہدایات کیلا طالی زبان میں لکھی جاتی ہیں لیکن ترکیب استعمال وہ ہمیشہ انگریزی میں لکھا کرتے ہیں نسخہ جات میں ادویہ کے نام اکثر اختصار کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ لیکن ایسا اختصار جس سے کسی قسم کا شبہ پیدا ہو یا دوا کے صحیح نام کے پڑھنے میں دقت واقع ہو ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہئے نیز ڈاکٹر کو ادویہ کے نام اور ان کی مقدار خوراک ہمیشہ صاف خط میں تحریر کرنا چاہئے تاکہ دوا ساز کو نسخہ پڑھنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

نمونہ نسخہ بخط انگریزی جس میں حصص نسخہ دکھائے گئے ہیں۔

Superscription—Rx
سرنسخہ

Inscription اصل نسخہ	Liqr. Ammon. Acet.		(Basis)	اصل دوا
	Spt. Aether Nit.	M xx	(Adjuvant)	مدد
	Pot. Acetas	G x	(Adjuvant)	مدد
	Syr. Aurantii		(Corrigent)	مصلح
	Aquam-ad		(Vehicle)	بدرقہ

Mft. Mistura Mitte talis VI.
Subscription—div. in p. æ
زیر نسخہ
Signature-Sig. ⅙th part every three hours during fever.
دستخط

S IBRAHIM [illegible]
10th January 1926. [illegible]

G. JILANI.
[illegible]

نمونہ نسخہ بخط اردو جس میں حصص نسخہ دکھائے گئے ہیں۔

سرنسخہ ——— ر

اصل نسخہ

لائیکر امونیا ایسی ٹیٹس ...	۱ ڈرام	(اصل دوا)
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی ...	۲۰ منم	(دوائے معاون)
پوٹاسی ایسی ٹاس	۱۰ منم	(دوائے معاون)
سروپس آرنشیائی	۱ ڈرام	(مصلح)
ایکوا	۱ اونس	(بدرقہ)

زیر نسخہ — ان سب ادویہ کو ملاکر مکسچر بناؤ۔ ایسی چھ خوراکیں بناکر بھیجو

ترکیب استعمال — اس دوا کا چھٹا حصہ ہر تین تین گھنٹہ بعد دیں۔ (بحالت بخار)
[illegible]
[illegible]

جیلانی

لیکن ہندوستان میں ڈاکٹری نسخہ جات عموماً اس صورت میں لکھے جاتے ہیں:-

(خط انگریزی) For Shaikh Ibrahim.		(ترجمہ اردو)	واسطے شیخ ابراہیم
Re			
Sodii Bicarb	G. xx	۲۰ گرین	سوڈیائی بائیکارب
Tr. Zingiberis	M xx	۲۰ منم	ٹنکچر زنجی بریس
Tr. Calumbae	M xx	۲۰ منم	ٹنکچر کلمبی
Spt. Chloroform	M x.	۱۰ منم	سپرٹس کلوروفارم
Aq. Caryoph.	ad	تا ۱½ اونس	ایکوا کیروفل

M. ft. Mist. Send such 6 doses — ان ادویہ کو ملا کر مکسچر بناؤ۔ ایسی چھ خوراکیں

Sig. ⅙th part to be taken three times a day. — بھیجو۔ اس دوا کا چھٹا حصہ دن میں تین بار پئیں۔

G. JILANI. — غلام جیلانی ۱۰/۱/۲۶

10th January 1926.

دوا حتی الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہو

ہر ایک نسخہ سے یہ مدعا ہوتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس سے مریض کو جلد شفا حاصل ہو اس لئے نسخہ میں ہمیشہ ایسی ادویہ شامل کرنی چاہئیں جو حصول مدعا کے لئے مناسب ہوں اور ان کے استعمال سے مریض کو کسی قسم کا اندیشہ نہ ہو۔

چونکہ مریض کی طبیعت خوش رنگ اور خوش ذائقہ دوا کو زیادہ رغبت سے قبول کرتی ہے لہٰذا نسخہ میں اس بات کو مدنظر رکھنا انسب ہے کہ جو دوا بنے وہ خوش نما اور خوش ذائقہ ہو۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ڈاکٹر یا طبیب ہمیشہ خوبصورت گولیاں یا اقراص وغیرہ ہی تجویز کیا کرے۔ البتہ ایسی دوائیں جو پانی میں حل ہونے والی ہوں یا جو نہایت بد ذائقہ ہوں یا جن کی مقدار خوراک نہایت کم ہو یا جن کا اثر دیر میں یا صرف انتڑیوں پر ہی پیدا کرنا منظور ہو ان کو حبوب یا سفوف کی شکل میں ہی دینا بہتر ہوتا ہے ورنہ اکثر دوائیں بصورت مکسچر ہی دی جاتی ہیں مکسچر بھی حتی الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہونا چاہئے۔

موسم گرما میں ایسے مکسچر جن میں کہ شربت پڑا ہوتا ہو جلد خراب ہو جاتے ہیں لیکن بجائے شربت اگر ان میں گلیسرین اور کوئی خوشبودار عرق ملا دیا جائے تو وہ جلد خراب نہیں ہوتے۔

سپرٹ آف کلوروفارم، کلوروفارم واٹر اور لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکوریس بہت سے تلخ اور کھاری مکسچرز کے بدذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں ۔

شربت یورانیشیا تلخیات کڑیوں کے بدذائقہ کو بہت کچھ بہتر بنا دیتا ہے۔ سینمن واٹر (عرق دارچینی) کیسٹر آئل کی بو کو چھپا لیتا ہے۔ روز واٹر۔ اورنج فلاور واٹر۔ سینمن واٹر اور انیس واٹر بہت سے مکسچرز اور لوشنز میں بطور بدرقہ استعمال ہوتے ہیں۔ سیرپ آف روزیز (شربت گل) اور سیرپ آف ریڈ پاپی (شربت گل لالہ) صرف رنگت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم اور کمپونڈ ٹنکچر آف لیونڈر رنگت اور ذائقہ دونوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ۔

لینی منٹس اور اوائنٹمنٹس (مروغات اور مراہم) کا ذائقہ روغن عطر گل عطر گلاب آئل آف لیونڈر (روغن خزامی) اور آئل آف نیرولی سے معطر کیا جا سکتا ہے ۔

مروغات اور الذا اور یہ کو ایملشن کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے اور وزنی ادویہ جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں ان کو میوسلیج آف گم ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلیج آف ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) کے ساتھ ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے۔ بدذائقہ اور تلخ سفوفات کو کیپسول میں ڈال کر دینا چاہئے اور بدذائقہ گولیوں کو کوٹ کر کے یعنی ان پر ورق نقرہ یا طلا چڑھا کر دینا چاہئے ۔

ہدایات استعمال دوا

جہاں تک ممکن ہو ہدایات استعمال دوا مختصر آسان اور معین طلب کی لکھنی چاہئیں اور دن رات میں جس جس وقت پر دوا دینی ہو وہ وقت لکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ ابتدا میں مبتدی ڈاکٹر یا حکیم کو ایسی باتیں اگرچہ فضول بحث میں آتی ہیں لیکن گھبرانا نہیں چاہئے۔ ہدایات استعمال ادویہ کے لئے مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا۔

(۱) منرل ایسڈز (معدنی تیزاب) جیسا کہ عام قاعدہ ہے بعد از غذا دیئے جاتے ہیں لیکن جب یہ مطلوب ہو کہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی افزائش کر دی جائے تو انہیں قبل از غذا دیا کرتے ہیں ۔

(۲) جب ترشی معدہ کو شاہل (نیوٹرل) کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو ایلکلیز (کھاری دوائیں)

سوڈیم سلفا، سوڈیم کاربونیٹ وغیرہ کو عموماً بعد از غذا دیا کرتے ہیں لیکن جب یہ منظور ہو کہ رطوبت معدہ ذرا تیز ہو جائے تو انہیں قبل از غذا دیتے ہیں۔

(۳) ہلیسٹرک بینڈ سے نزد مسکنات معدہ مثل ایسڈ روسیانک ڈائیلیوٹ بسمتھ سالٹس ترکیبات مرفینشا وغیرہ کو خالی معدہ میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے۔

(۴) پیپسین (جوہر ہاضم) پینکریٹین (جوہر لبلبہ) ٹاکا ڈایاسٹیس اور ایکسٹریکٹ آف مالٹ کو غذا کے ساتھ یا بعد از غذا فوراً دینا چاہیے۔

(۵) پینکریٹین (جوہر لبلبہ) یا دیگر پینکریٹک ملے نمک فرمینٹس کو دو گھنٹہ بعد از غذا سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ہمراہ دینا چاہیے کیونکہ وہ ڈسی ادرڈسی ل ڈائی جیسچن (ہضم ثانی اثنا عشری) کو دیتے ہیں۔

(۶) کاڈ لیور آئل (روغن ماہی) اور اس کے مرکبات کو ہمیشہ بعد از غذا دینا چاہیے کیونکہ انہیں قبل از غذا دینے سے بھوک مر جاتی ہے۔

(۷) آئرن (آہن) سے تمام مرکبات کو خصوصاً جو کہ قابض ہوں بعد از غذا دیا کرتے ہیں۔

(۸) تمام تلخ مقویات معدہ اور بٹرنا ٹکس (تلخ مقویات) جیسے کہ وما اشیا (خشبلا) کلمبا اساق (طلم) اور چریتا (چرائتا) ۱/۲ گھنٹہ قبل از غذا دیئے جاتے ہیں۔

(۹) آرسینک (سم الفار) سنکھیا ہمیشہ بعد از غذا دیا جاتا ہے لیکن شاذ و نادر قبل از غذا بھی دیا جاتا ہے جبکہ معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہوتا ہے۔

(۱۰) پوٹاسیم پرمینگنیٹ کو ہمیشہ بعد از غذا دیا کرتے ہیں۔

(۱۱) کیسٹر آئل کو علی الصبح خالی معدہ میں دینا چاہیے۔

(۱۲) ایسی کیتھارٹک پلز (جو سب مسہل ادویات ہیں کا ملوں مصبر) پڑا ہوا انہیں رات کو بعد از غذا دینا چاہیے کیونکہ ان کا فعل تقریباً ۸ گھنٹہ بعد ہوا کرتا ہے۔

(۱۳) ایلیٹ نے گاگ (مدرات حیض) کو حیض آنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل استعمال کرنا چاہیے۔

(۱۴) تمام ڈایا فوریٹکس (معرقات) اس وقت بہتر عمل کرتے ہیں جب کہ مریض کو گرم رکھا جاتا ہے اور ڈایوریٹکس (مدرات) اس وقت جبکہ مریض کو سرد رکھا جاتا ہے۔

(۱۵) ہپناٹکس (منومات) جیسا کہ عام قاعدہ ہے رات کو بستر میں سونے سے نصف گھنٹہ قبل دینے چاہئیں۔ لیکن سلفونل کو دو یا تین گھنٹہ قبل دینا چاہئے۔ کیونکہ یہ آہستہ حل ہوتا ہے۔

(۱۶) مارفین کو بذریعہ ہائپوڈرمک سرنج اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب کہ مریض بستر میں ہو۔

(۱۷) برومائیڈز کو جب بطور سیڈیٹو (تسکین) دیا جاتا ہے۔ تو ان کو بعد از غذا یا وقت خواب دیا کرتے ہیں۔

نسخجات برائے اطفال

بچوں کے لئے نسخہ لکھنے میں نہایت احتیاط و شعور کی ضرورت ہے چنانچہ اس بارہ میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا بہت مفید ثابت ہوگا۔

(۱) مقدار خوراک دوا بچے کی عمر کے مناسب ہونی چاہئے۔ (دیکھو صفحہ [illegible])

(۲) مکسچر کی مقدار کم ہونی چاہئے چنانچہ ایک تا تین ڈرام (ایک چمچہ چائے بھر) یا زیادہ سے زیادہ دو ٹی سپون فل۔

(۳) جہاں تک ممکن ہو دوا خوش ذائقہ [illegible] ہونی چاہئے کیونکہ ننھے بچے عموماً میٹھے یا کم تلخ ذائقہ دوا کو پسند کرتے ہیں اور تلخ دوا کو نہیں پیتے۔ پس کونین کی بجائے انہیں یوکونین دے سکتے ہیں۔ کونین کو کسی معدنی تیزاب میں حل کرکے بچوں کو نہیں پلانا چاہئے۔ کیونکہ وہ نہایت تلخ ہوتی ہے۔

(۴) ننھے بچے تو کیسٹر آئل (ارنڈی کا تیل) یا کاڈ لیور آئل (روغن ماہی) اکثر پی لیتے ہیں۔ مگر بڑے بچے روغن ماہی اکثر نہیں پیا کرتے ہیں۔ لیکن اگر اسے دیگر [illegible] کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو پھر وہ اسے پی لیتے ہیں۔

(۵) بچوں کے لئے گولیاں کبھی تجویز نہیں کرنی چاہئیں۔ بلکہ خشک ادویہ کو بشکل سفوف شہد، شیرہ، مربہ، شربت، دودھ یا شات [illegible] میں ملا کر دینا چاہئے۔

(۶) شیرخوار بچوں کے علاج میں بجائے خود ان کو دوا دینے کے ان کی ماؤں یا دودھ پلانے والیوں کو دوا دینا بہتر ہوتا ہے لیکن بعض دوائیں مثلاً کوئینا، سینا، [illegible] اُن کے دودھ کو ایسا کر دیتی ہیں کہ بچے اسے پیتے نہیں۔

نوٹ:۔ نون فنقال پیلس (اتشک موروثی) میں شیرخوار بچے کی ماں کو مرکری (سیماب) یا آئیوڈائیڈ آف پوٹاشیم کھلانے سے بچے کو آرام ہوجاتا ہے۔

(۷) بیلاڈونا، اپیرو ج، اور اپیوساٹی مس (اپیج اجانس خلاسانی) کی بچوں کو نسبتاً زیادہ برداشت ہوتی ہے۔

(۸) آرسنک (سنکھیا) کی بھی بچوں کو زیادہ برداشت ہوتی ہے۔ لیکن مریض کو، بلکہ بعض بعض بچے تو اس دوا کو بہت بڑی مقدار میں بلا کسی نقصان کے برداشت کر سکتے ہیں (دیکھو بیان سنکھیا)

(۹) ایک نوزائیدہ بچے کے لئے کیسٹرآئل کا ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) کوئی بڑی خوراک نہیں۔

(۱۰) گرائپ واٹر بچوں کے لئے ایک نہایت مفید کارمی نے ٹوٹے پیری ایجنٹ (کارمنیٹو) اور لاج ملین ہے۔

(۱۱) چونکہ بچے افیون سے نہایت متاثر ہوتے ہیں۔ اس لئے بچوں کے علاج معالجہ میں افیون اور اس کے مرکبات سے اجتناب رکھنا چاہئے یعنی اسے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اور اگر کبھی استعمال کرنی ہی پڑے تو اسے نہایت کم مقدار میں دینا چاہئے۔ اور اس کی تاثیر کو ہوشیاری سے دیکھتے رہنا چاہئے۔

ایسے ہی بنی میٹنس اور نوس سے شربت اور پہاسٹس ڈیکسد (جن میں کہ افیون پڑی ہوئی ہے) انہیں بھی نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔

نوٹ۔ ہندوستان اور ایران وغیرہ ممالک میں بعض عورتیں اپنے ننھے بچوں کو سلانے کے لئے خاص افیون کھلا دیا کرتی ہیں جو حقیقت ایک نہایت مضر اور خطرناک بات ہے ممکن ہے کہ کئی ایک جاہل عورتوں کے بچے افیون نے قبر میں ہمیشہ کے لئے سلا دیئے ہوں۔

(۱۲) بچوں کے کمپیوٹر کے لئے سادہ ڈل واٹر (عرق شبت ۔ عرق سونف) یا انیس واٹر (عرق انیسون) بہر صورت عمدہ بدرقات ہیں۔

(۱۳) معدہ و امعاء (چپات یا کیچوے) کے لئے جب سین ٹونین دینی ہو تو اسے کیسٹرآئل میں ملا کر یا شکر کے ساتھ رات کو خالی معدہ میں دینا چاہئے۔ اور اگلی صبح کو کیسٹرآئل کی ایک خوراک پلا دینی چاہئے۔ یا اس کو فقط کیلومل اور شکر میں ملا کر رات کو کھلا دیں اور اگلی صبح کیسٹرآئل پلا دیں۔

(۱۴) بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے کیلومل (رسکپور) کی بھی زیادہ برداشت ہوتی ہے۔ پس دوا کی معمولی یا ذرا زیادہ خوراک سے انہیں شاذ و نادر ہی منہ آتا ہے۔

(۱۵) ایکس پیکٹوریٹس (منفثات۔ مخرجات بلغم) اکثر مکسچر یا شربت میں ملاکر دینا ہوتا ہے۔

(۱۶) قے لانے کے لئے اپی کے کو اچھا پورا مقدار ۵ یا ۱۰ گرین دینا چاہئے۔ یا پر یا انگلی بچے کے حلق کو سہلانا چاہئے۔

ان کمپیٹی بل (INCOMPATIBLE) یعنی منافی، مباین، متضاد، متناقض

نوٹ۔ جو دوائیں باہم مخالف ہوتی ہیں یعنی ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر دینے والی ہوتی ہیں انہیں انگریزی میں ان کمپیٹی بل ادویہ اور ہم متناقضات یا نقیضات کہتے ہیں مگر لفظ نقیض کا استعمال ان معنوں میں درحقیقت صحیح نہیں کیونکہ نقیض وہ ہے کہ جو نہ ایک ساتھ جمع ہو سکیں اور نہ معدوم ہو سکیں جیسے موت اور زندگی لیکن بلحاظ عام فہم نقیض کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ہر ایک نسخہ میں اس بات کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہئے کہ اس میں ایسی ادویہ شامل نہ کی جائیں جو کہ باہم متناقض ہوں یعنی ایک دوسرے کی مخالف ہوں یا ایک دوسرے کے اثر کو ضائع کرنے والی ہوں۔

یہ نقیضات تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) کیمیکل یعنی کیمیاوی (۲) فزیکل یعنی طبیعی اور (۳) فزیولاجیکل۔

(۱) کیمیاوی نقیضات سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے باہم ملنے سے کوئی ایسا کیمیاوی تغیر واقع ہو کہ وہ دوائیں بے اثر ہو جائیں۔ یا انکے باہم اتصال سے کوئی ایسا مرکب پیدا ہو کہ جس کے افعال و خواص مریض کے لئے مضر ہوں۔

کیمیاوی نقیضات کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) متجانس جن کے باہم ملنے سے کوئی ظاہری کیمیاوی تغیر واقع نہ ہو۔ یعنی ان کی شکل میں جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ دکھائی نہ دے مگر چاہے ان کی رنگت بدل جائے (۲) غیر متجانس جن کے باہم ملنے سے جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ بیّن اور نمایاں ہو۔ مثلاً گیس یا ابخرات کا پیدا ہونا۔ یا کسی جزو کا تہ نشین

ہو جانا وغیرہ ۔

غیر متجانس کی پھر دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) اضطراری یا قصدی مثلاً سڈلٹز پوڈر یا بلیک واش وغیرہ (۲) اجتنابی یا قابل اجتناب جس میں کہ وہ متناقض دواؤں کے باہم ملانے سے قطعی اجتناب کرنا چاہیئے۔ مثلاً کاربونیٹس کو قوی ایسڈز کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہیئے۔ لیکن جب تک کہ علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ ہو تب تک کیمیاوی نقیضات کا جاننا یا ان کو یاد رکھنا بہت مشکل بات ہے۔ تاہم میں اس مضمون کے آخر میں نقیضات کی ایک فہرست تحریر کر دیتا ہوں جس کا یاد رکھنا ہر ایک طالب علم کیلئے نہایت ضروری ہے ۔

(۲) طبیعی نقیضات ان کو ڈاکٹری میں فارماسیوٹیکل نقیضات بھی کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں جو ایک دوسرے کے ساتھ حل نہ ہو سکیں۔ یا کسی ایسے سیال کے ہمراہ ملا کر دی جائیں کہ وہ اس میں بخوبی حل نہ ہو سکیں وہ طبیعی نقیضات کہلاتی ہیں۔ ایسے نقیضات کے باہم ملانے سے کوئی کیمیاوی تغیر پیدا نہیں ہوتا۔ مگر ان کے سولیوشن شفاف نہیں بنتے۔ بلکہ گدلے رہتے ہیں۔ جیسا کہ روغنات یا بعض غیر محلل سفوفات پانی میں حل نہیں ہوتے یا جیسا کہ ایکسٹریکٹ آف میل فرن یا ریزنس اور ان کے مرکبات کو پانی میں ملانے سے مکسچر گدلا ہو جاتا ہے۔ یا اگر ایسڈ اور کونین کے مکسچر میں اصلاح ذائقہ کے لئے گلائیسرہائزا (ملیٹھی) ملائی جاتی ہے۔ تو ایسڈ کی وجہ سے ملیٹھی کا جوہر گلائیسر (ہائزین) تہ نشین ہو جاتا ہے۔ یا کلورل کو اگر کسی الکحلک سولیوشن میں ملائیں تو تمام کلورل عرق کی سطح پر آ جاتا ہے۔ یعنی تیرنے لگتا ہے۔ وغیرہ۔ پس ایسی صورت میں یعنی جب کسی غیر محلل دوا کو مکسچر دینا ہو تو وزنی سفوفات کو میوسلیج (لعاب) کے ہمراہ مخلوط کر کے دینا چاہیئے اور روغنات اور ریزنس وغیرہ کو ایملشن دینا چاہیئے ۔

(۳) فزیولاجیکل نقیضات۔ ان نقیضات سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے فارماکولاجیکل افعال یا اثرات باہم متضاد ہوں یعنی ایسی دوائیں جن کی تاثیر ایک دوسرے کے برعکس ہو۔ مثلاً مسہلات و قابضات وغیرہ۔ ایسی متضاد الافعال ادویہ کو ملا کر نہیں دینا چاہیئے ۔

نوٹ۔ ادویہ کے متضاد اثرات غالباً ان کے خون یا جسمانی ساختوں میں پہنچنے پر ظاہر ہو سکتے ہیں

لیکن ایسی دوائیں بہت کم ہیں جو کامل طور پر ایک دوسرے کی متضاد ہوں البتہ ایسی دوائیں بہت سی ہیں کہ جن کے اثرات بعض افعال پر ایک دوسرے کے مخالف پڑتے ہیں۔ چنانچہ افیون آنکھوں کی پتلیوں کو سکیڑتی ہے اور حرکتِ تنفس کو سست کرتی ہے۔ برخلاف ازیں بیلاڈونا پتلیوں کو پھیلاتا ہے اور حرکتِ تنفس کو تیز کرتا ہے۔ اس سے دونوں جزوی طور پر ایک دوسرے کی مناقض ہیں۔ ایکونائٹ کا قلب پر جو ضعف اثر پڑتا ہے ڈیجی ٹیلس اس کو زائل کرتا ہے۔ ایسا ہی سپائنل کارڈ پر فالج سا شگین۔ کلورل ہائیڈریٹ اور برومائیڈز کا جو ضعف اثر پڑتا ہے اس کو سٹرکنین اور بروسین زائل کر دیتے ہیں۔ پائلوکارپین سے تھوک اور پسینہ زیادہ آتا ہے اور ایٹروپین انہیں کم کر دیتی ہے وغیرہ۔

اگرچہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کے تمام تناقضات بیان کئے جائیں گے لیکن یہاں ہم بھی یہیں بعض تناقضات کا کچھ بیان لکھ دیتا ہوں جس کا یاد رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا۔

(۱) ایلکلائڈس کو ایلکلی یعنی کھاری ادویہ کے ہمراہ نہیں دینا چاہئے کیونکہ ان کے ساتھ مل کر وہ اکثر تہ نشین ہو جاتے ہیں اور ایک ایسے مکسچر کی آخری خوراک کا پینا جس میں کہ کوئی زہریلا ایلکلائڈ تہ نشین ہو مہلک ہو سکتا ہے۔ بلکہ اس قسم کے کئی ایک مہلک حادثات واقع ہو چکے ہیں۔ پس ایلکلائڈس کو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک کے ساتھ ہرگز نہیں دینا چاہئے۔

پوٹاسیم ہائیڈریٹ۔ کاربونیٹ اور بائیکاربونیٹ۔ سوڈیم ہائیڈریٹ بوریٹ یا فاسفیٹ۔ کاربونیٹ اور بائیکاربونیٹ۔ ایلومینیم کاربونیٹ۔ ایمونیا واٹر۔ لائم واٹر۔ برومائیڈز۔ آئیوڈائیڈز۔ ٹینک ایسڈ۔ مرکیورک کلورائیڈ یا گولڈ کلورائیڈ۔

نوٹ: ایلکلائڈس کو حتی الامکان ہمیشہ تیزاب اور ڈائیلیوٹ سولیوشن کی صورت میں دینا چاہئے۔

(۲) گلیکو سائیڈس کو ایسڈز کے ساتھ نہیں دینا چاہئے کیونکہ ایسڈز کے ساتھ ملنے سے گلیکو سائیڈس ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جاتے ہیں۔

(۳) وہ ادویہ جن میں کہ آکسیجن کی مقدار بکثرت ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس آئیوڈیٹس پرمینگنیٹس۔ نائٹریٹس۔ پکریٹس اور بائی کرومیٹس۔ ان کو ایسے مرکبات کے ساتھ ہرگز نہیں دینا چاہئے کہ جو آکسیجن کو بآسانی قبول کرنے کی قابلیت رکھتے ہوں مثلاً

چارکول (کوئلہ)۔ سلفرا گنڈ جنگ۔ اٹیو ڈین کار بارلک ایسڈ۔ گلیسرین۔ ٹرپن ٹائن (تارپین) اور عموماً آرگینک مرکبات۔ کیونکہ ایسی متناقض ادویہ کے باہم ملانے سے مثل بارود کے بھک سے اڑ جانے والے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں جن کا بھی کچھ ذکر آگے کر دیا جاتا ہے۔

(۵) کونین۔ سیلی سیلٹس یا ایسی ٹینس کے ساتھ متناقض ہے لیکن ٹنکچر فیرائی پرکلور رائیڈ کے ہمراہ بلا ایسڈ ملانے کے دی جا سکتی ہے۔

(۶) آئل آف ونٹر گرین۔ فیرک سالٹس کے ساتھ ملانے سے گہرا بنفشی رنگ دیتا ہے۔

(۷) کیلومل کو ہائیڈرو سیانک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے سائنائیڈ آف مرکری بن جاتا ہے۔ جو کہ ایک سخت زہر ہے۔ لیکن کیلومل سوڈیم کلورائیڈ یا ہائیڈرو جن کلورائیڈ کے ساتھ متناقض نہیں۔

(۸) سپرٹس ایتھرس نائیٹروسائی۔ اینٹی پائرین اور آئیو ڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے۔

(۹) الکتیال۔ سٹرانگ ایسڈز اور آئیو ڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے۔

(۱۰) سرکہ یا وہ شربت کہ جن میں ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ملا ہوا ہو اگر ان کو کاربونیٹس کے ساتھ ملایا جائے تو کاربانک ایسڈ گیس خارج ہو جاتی ہے۔

(۱۱) سلفیٹ آف سٹرکنین کو اگر پوٹےسیم برومائیڈ کے ساتھ ملایا جائے تو وہ متفرق ہو کر سٹرکنین تہ نشین ہو جاتی ہے۔

(۱۲) ہائیو سئرکینی کو سپرٹس امونیا ایرو میٹکس کے ساتھ نہیں ملانا چاہیے۔

(۱۳) ہائیوسین ایسی ٹیٹ کو سوڈیم یا پوٹےسیم بائیکاربونیٹس کے ساتھ نہیں ملانا چاہیے۔

(۱۴) کلورل اور ایسنگی کو باہم ملانے سے کلوروفارم پیدا ہو جاتی ہے۔

(۱۵) لائم واٹر۔ مرکیورئل سالٹس کے ساتھ ملانے سے آکسائیڈ آف مرکری بن کر تہ نشین ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ لیکن بلیک واش اور ییلو واش بنانے میں یہ متناقض اجزاء ارادۃً ملائے جاتے

ہیں ۔

(١٦) لائم واٹر تمام ایلکلائڈ کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس مرکبات کے ساتھ خاص کر ہے نیز یہ کونین اور مارفین کے مرکبات کو تہ نشین کر دیتا ہے ۔

(١٧) پوٹے شیم کلوریٹ اور آئیوڈائیڈ آف آئرن کے سولیوشن کو باہم ملانے سے آئیوڈین علیحدہ ہو کر زہریلا اثر پیدا کیا کرتی ہے ۔

(١٨) پوٹے شیم کلوریٹ اور پوٹے شیم آئیوڈائیڈ کو اگر باہم ملا کر پلایا جائے تو وہ جسم میں پہنچ کر غالباً پوٹے شیم آئیوڈیٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو ایک زہریلا مرکب ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی بے احتیاطی سے لکھے ہوئے نسخوں کے پینے سے کئی ایک مریض ہلاک ہو گئے ہیں ۔

(١٩) آئیوڈین کو پانی و گلیسرین کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے جب تک کہ اس کے ساتھ پوٹے شیم آئیوڈائیڈ نہ ملائی جائے ۔

(٢٠) سیلی سیلیٹس اور بنزوئیٹس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ۔

(٢١) مندرجہ ذیل ادویہ کو حتی الامکان تنہا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ وہ اکثر ادویہ کے ساتھ تناقض پیدا کرتی ہے :-

اینٹی پائرین	پرمینگنیٹ آف پوٹے شیم
سولیوشن آف کلورین	ایسی ٹیٹ آف پوٹے شیم
سولیوشن آف آئیوڈین	نائیٹریٹس
فیرم کے سیال مرکبات (سیال مرکبات آہن)	نے ٹرک ایسڈ (جوہر مازو)
سالٹس آف لیڈ (سیسے کے نمکیات)	گے لک ایسڈ (، ،)
سالٹس آف زنک (جست کے نمکیات)	ڈائیلیوٹ ایسڈ و میانک ایسڈ
سالٹس آف سلور (چاندی کے نمکیات)	منرل ایسڈس
مرکیورک کلورائیڈ (دار شکنہ)	لائیکر پوٹے سی
آئیوڈائیڈس (تمام مرکبات)	کونین سلفاس
برومائیڈس (تمام مرکبات)	ٹنکچر آف گرائیکم

ٹیبل آف اِن کمپیٹی بیلیٹیز یعنی جدول تناقضات

ادویہ	متناقض ہیں ان ادویہ کے ساتھ
ایسڈس	ایلکلیز۔ ایلکلائین۔ سولیوشنز۔ میٹلک آکسائیڈس۔
ایسڈ آرسنک	فیرک ہائیڈریٹ۔ میگنیشیا۔ لائم واٹر۔
ایسڈ سیلی سلک	آئرن کمپونڈز۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ لائم واٹر۔
ایسڈ ٹے نک	ایلکلیز۔ کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ کلورین واٹر۔ ایلبیومن۔ جیلے ٹین۔
بلوط	کیلومل۔ سلفر سے ٹین۔
پرکلورائیڈ آف مرکری	ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایلبیومن۔ لیڈ مرکری کمپونڈز۔ پوٹیسیم بروما ئیڈ اور ایلکوہال۔
سب کلورائیڈ آف مرکری	ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایمونیا۔ میٹلک سالٹس۔ کلورل۔ شاسیج۔
بسمتھ	لیکے ٹیا۔ ایسڈ ہائیڈروکلورک۔ ایسڈ سلفیورک اور سلفیٹس ایمونیم کلورائیڈ۔ ایمونیم کاربونیٹ۔ لائم واٹر۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور ٹے نین۔
آئیوڈین	پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ سالٹس۔ کاربونیٹس سے ٹے نین اور بورکیس۔
لیڈ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایمونیم کلورائیڈ۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ فیرک کلورائیڈ۔ فیرک آئیوڈائیڈ۔ سلفر۔
پوٹے سیم کلوریٹ	منرل ایسڈس۔ کیلومل۔ آرگینک سب سٹینسس۔ سلفر۔
پوٹے سیم آئیوڈائیڈ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ایلکلائیڈس۔ آئرن۔ لیڈ اینڈ مرکری سالٹس۔ پوٹے سیم کلوریٹ۔ سلور نائیٹریٹ۔ کلورین واٹر۔
پوٹے سیم پرمینگنیٹ	ایمونیا۔ سالٹس۔ ایلکوہال۔ گلیسرین۔ ایتھرل آئلز۔ آرگینک سب سٹینسس۔
سوڈیم بائی کاربونیٹ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ٹے نک ایسڈ۔ ایلکلائیڈس میٹلک سالٹس۔
سوڈیم برومائیڈ	منرل ایسڈس۔ کلورین واٹر۔ مرکری کمپونڈز۔
کلورل	ایسڈس۔ ایسی ٹک۔ ہائیڈروکلورک۔ ہائیڈروسیانک سیلفیورک ٹارٹرک اور ان کے سالٹس۔ ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ پوٹے سیم برومائیڈ۔ سلفر۔

بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات

جیسا کہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ وہ ادویہ کہ جن میں آکسیجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس۔ بائی کرومیٹس۔ آئیوڈیٹس اور نائیٹریٹس وغیرہ جب ان کو ایسی ادویہ کے ہمراہ ملایا جاتا ہے جو کہ آکسیجن کو جلد قبول کرنے کی خاصیت رکھتی ہیں تو ان کے ملنے سے مثل بارود کے بھک سے اڑ جانے والے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں چنانچہ مندرجہ ذیل کیمیاوی متناقضات کے باہم ملانے سے ایسے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں ۔

(۱) اگر پوٹے سیم کلوریٹ کے چند ایک نئے ٹیبلیٹس (چھوٹی ٹکیاں) ایک سیفٹی ماچس (دیا سلائی) کی ڈبیہ کے ساتھ جیب میں رکھی ہوئی ہوں تو ان سے ایک پٹاخہ یعنی دھماکا پیدا ہو جاتا ہے ۔

(۲) پوٹے سیم کلوریٹ کو ٹینک ایسڈ۔ کیٹیچو۔ گیلک ایسڈ۔ یا مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کے ساتھ اگر بطور ایک خشک سفوف کے ملایا جائے تو معلوم ہوا ہے کہ وہ بھک سے اڑ جاتا ہے ۔

(۳) ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈائی۔ گلیسرین۔ اور پوٹے سیم کلوریٹ کو ملا کر جب گرم کیا جاتا ہے تو ایک دھماکا ہوتا ہے ۔

(۴) کیلشیم ہائپو فاسفائٹ کو تنہا زور سے رگڑنے پر بھی بعض اوقات دھماکا ہوتا ہے اس کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر ہرگز گرم نہیں کرنا چاہئے ۔

(۵) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ویجیٹیبل ایکسٹریکٹس یا گلیسرین کے ساتھ ملا کر کبھی اس کی گولی نہیں بنانی چاہئے ۔

(۶) آئل آف ٹرپن ٹائن اور سلفیورک ایسڈ کو۔ اور اسپرٹ و نائیٹرک ایسڈ کو اگر باہم ملایا جائے تو یقیناً زور کا دھماکا ہوتا ہے ۔

(۷) آکسائیڈ یا نائٹریٹ آف سلور کو کریوزوٹ کے ساتھ ملانے سے اگر وہ گرم ہو جائے تو اسے آگ لگ جاتی ہے ۔

(۸) کرومک ایسڈ کو گلیسرین۔ ایتھر۔ سٹرانگ الکحل یا آرگینک سبسٹینسس کے ساتھ ملانے سے بھک سے اڑنے والا مرکب بن جاتا ہے ۔

(۹) کلورل ہائیڈریٹ اور سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک کو ایک مکسچر میں ملانے سے اس قدر کلوروفارم خارج ہوتا ہے جس سے کہ دھماکا ہو سکتا ہے ۔

(۱۰) بسمتھ سب نائٹریٹ اور سوڈیم بائیکاربونیٹ کو ایک مکسچر میں ملانے سے اس قدر کاربانک ایسڈ گیس خارج ہوتی ہے کہ جس سے دھماکا ہو سکتا ہے ۔

(۱۱) ٹنکچر آیوڈین اور سولیوشن آف ایمونیا ملانے سے آیوڈائیڈ آف نائٹروجن بن کر ایک دھماکا پیدا ہو جاتا ہے ۔

(۱۲) ایتھرول نیٹرس نائیٹریٹ کو رگڑ کی ذرا بھی برداشت نہیں ہوتی ۔ چنانچہ ایک نوجوان ناتجربہ کار دواساز نے اس دوا کو ملک شوگر کے ساتھ کھرل میں ڈال کر رگڑنے سے اپنی جان کھو دی ۔

(۱۳) نائٹرک ایسڈ کو گلیسرین کے ساتھ کبھی نہیں ملانا چاہئے ۔

(۱۴) کلورائیڈ آف لائم کو سلفر کے ساتھ ملا کر پیسنے سے دھماکا پیدا ہو جاتا ہے ۔

ادویہ کو ملا کر دینا

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے نسخہ تجویز کرتے وقت ہر ڈاکٹر یا طبیب کا یہ مدعا ہونا چاہئے کہ اس نسخہ سے مریض کو جلد صحت حاصل ہو ۔ پس اس میں جو ادویہ ہوں ان کے افعال و خواص یقینی طور پر معلوم ہونے چاہئیں اور ان میں کیمیاوی تقیضات وغیرہ نہ ہوں ۔

کسی ایک نسخہ میں ایسی دس پندرہ دواؤں کا لکھ دینا کہ جن کے افعال و خواص کا پورا پورا علم نہ ہو ۔ اور ان کی ترکیب بھی نامناسب ہو ۔ صرف اس امید موہوم پر کہ شائد ان میں سے کوئی نہ کوئی دوا مریض کو فائدہ کر دے آجکل کے علمی زمانہ میں بالکل ایک فضول بات ہے ۔ پس ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کو چاہئے کہ جب تک اس کو کسی دوا کے افعال و خواص کا یقینی علم نہ ہو تب تک وہ اسے ہرگز نسخہ میں تحریر نہ کرے اور جہاں تک ممکن ہو نسخہ مختصر ہونا چاہئے یعنی اس میں تھوڑی دوائیں لکھنی چاہئیں ۔

دانائی سے چند مناسب و مؤثر ادویہ کو تجویز کر کے نسخہ لکھنا علاج میں اکثر کامیابی کا باعث ہوتا ہے ۔

نسخہ لکھتے وقت ادویہ کو منتخب کرنے میں چند نکات کو مدنظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا

(۱) اگر ایک ہی دوا کے چند مرکبات کو باہم ملا کر دیا جائے تو اس کی تاثیر بہت قوی ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگر سنکونا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو ایک ہی نسخہ میں اس کا ایکسٹریکٹ، ٹنکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہیے۔ یا اگر کچلہ کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو اس کا ٹنکچر و ایکسٹریکٹ ملا کر دینا چاہیے۔

(۲) کئی ایک مشابہ الافعال ادویہ کو باہم ملا کر دینے سے اس دوا کی خاص تاثیر بہت بڑھ جاتی ہیں۔ مثلاً اگر ایک مکسچر میں پوٹاشیم، سوڈیم اور امونیم کے برومائیڈ ملا کر دیے جائیں تو یہ مکسچر بہت زیادہ مسکن ہوگا۔ یہ دوا بہت جلد اثر کرے گی بہ نسبت اس کے کہ مذکورہ بالا نمکیات کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے۔ یہاں اگر ہمیں خون کے قابل فعل کر تیزی کا منظور ہو تو ہمیں اس کے ساتھ [illegible] یا [illegible] ملا دینا چاہیے۔

(۳) مناسب ادویہ ملانے سے کسی دوا کے ناموافق اثرات کی اصلاح کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ کمپاؤنڈ پاؤڈر آف روبرب، کمپاؤنڈ پاؤڈر آف جلاپ اور کمپاؤنڈ پاؤڈر آف سکیمونی میں جنجر کے ملانے سے ان ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور کالومل سے جو پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے اس کی اصلاح اس کے ساتھ [illegible] ملانے سے ہو جاتی ہے۔ اور کرنیشن [illegible] ایسڈ میں حل کر کے دینے سے بیکو نزم دیپوسٹ کرنیشن میں کمی ہو جاتی ہے۔

(۴) دو یا زیادہ مختلف الافعال ادویہ کو ملا کر دینے سے بعض اوقات ایک خاص صورت میں اس مرکب دوا کی تاثیر قوی ہو جاتی ہے۔ مثلاً آئیوڈائیڈ آف پوٹاشیم کو ڈیجیٹیلس اور سکوئل کے ساتھ ملا کر دینے سے مؤخر الذکر دونوں کی مدر بول تاثیر تیز ہو جاتی ہے۔ سوڈیم سالیسیلیٹ میں آئرن اور سلفیورک ایسڈ کے ملانے سے اس کا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ آئرن اور ڈیجیٹیلس کو ملا کر دینے سے وہ زیادہ قوی مقوی تاثیر رکھتے ہیں بہ نسبت اس کے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے۔

(۵) کسی خاص جماعت کی کئی ایک دواؤں کی تھوڑی تھوڑی مقدار کو مرکب طور پر استعمال کرنے سے

اگرچہ ان ادویہ کے عمل کے طریق مختلف ہوں۔ تاہم ان کی اس ترکیب سے ایک عمدہ اور مفید دوا بن جاتی ہے۔ مثلاً پوٹاشیم برومائیڈ اور مارفین کو باہم ملاکر دینے سے منوم تاثیر زیادہ ہو جاتی ہے۔ بجائے اسکے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے۔ ایسا ہی جلیپ کو کیلومل اور ٹارٹار اِمیٹک کے ساتھ ملانے سے ایک عمدہ مسہل بن جاتا ہے۔

(۶) ایسی ادویہ کے باہم ملانے سے جو کیمیاوی طور پر باہم متناقض ہوں۔ ہم بعض اوقات اس مرکب سے جو ان کی ترکیب سے بن جاتا ہے عمدہ نتائج حاصل کر لیتے ہیں۔ چنانچہ پوٹاشیم یا سوڈیم کا ربونیٹ کو سٹرک ایسڈ کے ساتھ ملاکر دینے سے کاربانک ایسڈ گیس جو خارج ہوتی ہے اس کے استعمال کا فائدہ اٹھایا جاتا ہے وغیرہ۔

(۷) جو دوائیں کہ کسی ایک دوا کے حل ہونے میں یا اس کے جسم میں جذب ہونے میں مُمِد ہوں اسکے ساتھ ان میں سے کسی ایک کے باہم ملانے سے بھی عمدہ دوا تیار ہو جاتی ہے چنانچہ سیلی سلک ایسڈ پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن اگر اس کے ساتھ ذرا سا بورکس یا ایلکلائین کاربونیٹس یا ایلکلائین سٹریٹس وغیرہ ملا دیئے جائیں تو وہ پانی میں بالکل حل ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی اگر بیلاڈونا کو چربی۔ گلیسرین۔ تیل یا کلوروفارم کے ساتھ ملایا جائے تو اس کے ایکٹو پرنسپلز بذریعہ جلد بہت آسانی سے جذب ہو جاتے ہیں۔

(۸) بعض ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لئے ان کے ساتھ بعض دیگر ادویہ کا ملانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سکاٹی (عصیرات) اور لیکوئیڈ ایکسٹریکٹس میں ان کو محفوظ رکھنے کے لئے الکحال ملایا جاتا ہے وغیرہ۔

(۹) جب کسی نہایت تھوڑی قوی الفعل دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہوتا ہے تو اس میں کسی بے اثر سفوف وغیرہ کو ملانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سٹرکنین یا ایٹروپین یا آرسنک کو تقسیم کرنے کے لئے ملک شوگر یا کسی اور بے ضرر سفوف کے ساتھ ملانا پڑتا ہے۔

باب چہارم

فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ

فارماکالوجی علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے ان افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ ان کو کسی بدن انسان پر بحالت صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن عام طور پر کسی دوا کی فارماکالوجی سے اس دوا کے وہ افعال یا خواص یا اثرات مراد ہوتی ہے جو کہ اس کو کسی انسان یا حیوان پر صرف بحالت صحت استعمال کرنے سے پیدا ہوتے ہیں چنانچہ دوا کے ایسے فعل کو انگریزی اصطلاح میں فزیالوجیکل ایکشن کہتے ہیں ۔

جسم انسان پر کسی دوا کے فعل سے ہماری مراد اس فعل و انفعال سے ہوتی ہے جو کہ اس دوا اور خون و ٹشوز (جسمانی ساختوں) میں واقع ہوتا ہے یعنی دوا اور خون دونوں کی ایک دوسرے پر اثر ڈالنے والی کیفیت جس کا نتیجہ ایک طرف تو یہ ہوتا ہے کہ یا تو خون کی ترکیب میں کچھ فرق آجاتا ہے اور یا ٹشوز کی ساخت و فعل میں تغیر پیدا ہوجاتا ہے اور دوسری طرف یہ ہوتا ہے کہ خود دوا کی ماہیت و صفات میں فرق پڑ جاتا ہے جیسا کہ پوٹاسیم کلوریٹ اور فینازون وغیرہ کی تاثیر سے خون کے سرخ ذرات ضائع ہو جاتے ہیں۔ اور سوڈیم و پوٹاسیم سلفیٹس خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں ڈی لیبوزین منقلب ہو جاتے ہیں ۔

اگرچہ اب تک کوئی ایسا قانون مرتب نہیں ہوا جس سے کہ ترتیب سے ادویہ کی فارماکالوجی دریافت کرنے میں سہولت ہو سکتی ہیں اس جگہ اس مختصر نوٹ کے بعد ان چند صورتوں کو تحریر کیا جاتا ہے جن کو مد نظر رکھنا اس بارہ میں مفید ثابت ہوگا ۔

نوٹ: (۱) ایٹم (Atom) جوہر فرد جس کو انگریزی میں عنصری ایٹم Elementary Atom یعنی جوہر فرد عنصری یا ذرہ عنصری بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادہ کا نہایت خورد ترین جزو ہے جو ناقابل تجزی ہوتا ہے۔ جو دیگر جواہر فردہ یا ذرات کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے۔

ہے یا ایک مرکب یا مادی جسم میں سے دوسرے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے ۔

(۲) مالی کیول (Molecule) ذرہ ۔ دقیقہ جس کو بعض اوقات مالی کیولر ایٹم (Molecular Atom) جوہر مادی بھی کہتے ہیں ۔ وہ کسی عنصر یا مادہ کی ایسی نہایت چھوٹی سے چھوٹی مقدار ہوتی ہے ۔ جو قائم بالذات یا بذات خود قائم رہ سکتی ہے ۔ اور جس میں کہ اس مادہ کی تمام صفات موجود ہوتی ہیں ۔

مالی کیول اور دقیقہ در حقیقت چند ایٹمز (جواہر مفردہ) کا مجموعہ ہوتا ہے ۔

(۳) ریڈیکل (Radicle) یعنی اصلی ۔ خلقی ۔ یا طبعی مادہ ۔

(۴) ہر ایک عنصر یا مفرد کا وزن متناسبہ مخصوص ہوتا ہے ۔ یعنی مختلف عناصر یا مفردات کے اوزان متناسبہ مختلف ہوتے ہیں مثلاً اگر پارہ اور گندھک کو بخارات میں تبدیل کرکے اور پھر ان کو مساوی الحجم لیکر تولیں تو ان دونوں میں وہی نسبت پائی جاتی ہے جو نسبت کہ ۲۰۰ کو ۳۲ سے ہے ۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان کے ایٹمز یعنی جواہر مفردہ میں بھی یہی نسبت ہوگی ۔ بلکہ یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ اکثر مفردات کے جواہر مفردہ کا جو وزن متناسبہ ہوتا ہے وہی وزن یا اس کا مضروب ان کے باہم مل کر مختلف مرکبات کے بنانے کا وزن اتصالی ہوتا ہے ۔ مثلاً جیسا کہ مذکور ہوا مساوی الحجم ذرات سیماب و گوگرد میں وہی فرق ہے جو کہ ۲۰۰ اور ۳۲ کے درمیان ہے پس معلوم ہوا کہ ان کے جواہر مفردہ کا وزن اتصالی بھی یہی ہے ۔ چنانچہ وہ دونوں اسی تناسب سے ملتے ہیں تو شنگرف بن جاتا ہے ۔ یعنی شنگرف کی ترکیب میں ۲۰۰ حصہ پارہ ہوتا ہے اور ۳۲ حصہ گندھک ہوتی ہے ۔

کسی ایک ہی جوہر کے ایٹمز (جواہر مفردہ) جسامت و شکل میں یکساں ہوتے ہیں ۔ لیکن مختلف اجسام میں ان کا وزن مختلف ہوتا ہے ۔ اور وہ اجسام بلحاظ انہی اوزان مخصوصہ کے خاص خاص تناسب سے باہم ملتے یا مرکب ہوا کرتے ہیں ۔ پس ایٹمز یعنی جواہر مفردہ کے اس قسم کے اتصال کو ہی انگریزی میں ایٹومک ویٹ یعنی وزن اتصالی کہتے ہیں ۔ اور مالی کیولز کے اتصال کو مالی کیولر ویٹ کہتے ہیں ۔

ادویہ کی فارماکالوجی کے دریافت کرنے میں جن امورات مفیدہ کو مدنظر رکھنا چاہیئے وہ حسب ذیل ہیں ۔

(الف) ایک دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت اور اسکے فزیولاجیکل فعل میں ایک خاص تعلق ہوتا ہے۔ جیساکہ مندرجہ ذیل تجربہ سے ثابت ہوگا۔

الکلیس دھات کے فعل کی شدت ان کے ایٹومک ویٹ وزن (اوزان) کے تناسب سے بڑھتی ہے۔ لیکن وہ بات صرف انہیں مرکبات میں ممکن ہوتی ہے جو کہ مشابہ ہیئت یعنی ایک ہی ہیئت کے ہوں۔ اس طرح سے ہیگ نے لیتھیا۔ نیز ان سالٹس۔ نکل۔ کوبالٹ اور کیڈمیم فعل میں تو متفق ہیں لیکن ان کے مراتب یا مدارج میں مختلف ہیں۔ چنانچہ کیڈمیم کی ہیئت زیادہ تیز ہوتی ہے اور لیتھیا کی کمتر ہوتی ہے۔

(ب) کسی مرکب میں جو مالیکیولز کی ترتیب ہوتی ہے بعض اوقات وہ بھی اس کا مالیکیولر ویٹ یعنی وزن وغیرہ کے اس دوا کے فعل کو مخصوص کر دیتی ہے۔ چنانچہ بعض اوقات ایک ہی ریڈیکل کی جگہ صرف اس کی تبدیلی میں بدل جانے سے اس دوا کے خواص میں فرق آجاتا ہے۔ جیساکہ متشابہ الترکیب مرکبات جن کی کیمیاوی ترکیب اور وزن کا مجموعہ یکساں ہوتا ہے صرف اپنی مختلف مالیکیولر ترتیبات کے لحاظ سے ہی اپنے خواص میں مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً ری سارسین اور ہائیڈروکینون باوجودیکہ متشابہ الترکیب ہیں ($C_6 H_4 OH_2$) لیکن ری سارسین کا ذائقہ شیریں ہے اور ہائیڈروکینون کا تلخ۔

(ج) کسی دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت کو مصنوعی طور پر بدلنے سے اس دوا کے فزیولاجیکل فعل کو بدلنا ممکن ہے جیساکہ ڈاکٹر فریزر اور ڈاکٹر براؤن وغیرہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سٹرکنین کے مالیکیولز میں ایک میتھل ریڈیکل کے داخل کرنے سے میتھل سٹرکنین بن جاتا ہے جس کی تاثیر سٹرکنین کے برعکس ہوتی ہے۔ چنانچہ سٹرکنین تو کنولسنٹ (متشنج) ہوتا ہے اور میتھل سٹرکنین پیرالائزنگ (مسترخی)۔

(د) بعض اوقات ایک دوا کی تاثیر اس کے بیس یا ایسڈ یا سالٹس سے بدل جاتی ہے۔ کیونکہ ایسڈ اور بیس کے ملنے سے ان دونوں کا فعل زائل ہو جاتا ہے جیسے کہ کاسٹک سوڈا اور ہائیڈروکلورک ایسڈ دونوں قوی کاسٹک (اکال) ہیں لیکن جب دونوں سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور پانی بنانے کے لئے ملتے ہیں تو ان کی کاسٹک تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔

نوٹ: جو ذیل جدول جو ڈاکٹر [illegible] صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے اس سے بھی واضح ہو جائیگا۔

کہ بیسس اور ایسڈس کس طرح سے ادویہ کے افعال پر مؤثر ہوتے ہیں ۔

مختلف ایسڈس	مختلف بیسس
سوڈیم ہائیڈریٹ (کاسٹک کاوی)	سوڈیم کلورائیڈ (نیوٹرل ان ایکشن ۔ معتدل الفعل)
سوڈیم بائی کاربونیٹ (اینٹی ایسڈ ۔ دافع ترشی)	پوٹاسیم کلورائیڈ (مسکولر پائزن ۔ زہر عضلات)
سوڈیم سلفیٹ (پرگیٹو ۔ مسہل)	زنک کلورائیڈ (کاسٹک ۔ کاوی ۔ اکال)
سوڈیم بینزوئیٹ (اینٹی لتھک ۔ دافع ریگ)	بیریم کلورائیڈ (مسکولر پائزن ۔ زہر عضلات)
سوڈیم سیلی سیلیٹ (اینٹی پائی ریٹک ۔ دافع حرارت)	سلور کلورائیڈ (ان ارٹ ۔ عدیم الفعل بے ضرر)
سوڈیم سائنائیڈ (یہ سخت زہر ہے)	مرکیورک کلورائیڈ (کروسو ۔ اکال ۔ اینٹی سپٹک)

بعض مرکبات جن کی بیسس مختلف ہیں لیکن ایسڈس ایک ہی ہیں ان کے فعل میں مشابہت پائی جاتی ہے جیسا کہ مختلف دھاتوں کے آئیوڈائیڈس اور برومائیڈس کا اثر تقریباً یکساں ہوتا ہے ۔

بہت دوائیں اس قسم کی ہیں کہ خواہ ان کو کسی صورت میں دیا جائے وہ جسم میں پہنچکر اپنی وہی تاثیر کرتی ہیں جو ان سے مخصوص ہوتی ہیں ۔ مثلاً تمام مرکبات جبورانڈی سیلی ویشن (ملعب ۔ کثرت لعاب دہن) پیدا کرتے ہیں ۔

(۲) کسی دوا کی تاثیر زیادہ تر اس کی قوت جذب یا کشش سے مخصوص و معین ہوتی ہے جو کہ اس کو بعض خاص قسم کے ٹشوز (منسوجات جسمانی ساختوں) سے ہوتی ہے یا اس کی اس قوت فعل سے جو کہ اس کو بعض خاص خاص اعضاء یا ٹشوز پر ہوتی ہے ۔ چنانچہ فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ میں تقریباً ہر ایک دوا کا یہ منتخب فعل دیکھا جاتا ہے جیسا کہ ایمائل نائیٹریٹ اور نائیٹرو گلیسرین خونی عروق کو پھیلاتی ہیں ۔ اور ارگٹ انہیں سکیڑتی ہے ۔ ایسا ہی ایٹروپین ، ہائیوسائمین اور کوکین آنکھوں کی پتلیوں کو پھیلاتی ہیں اور فائی سا سٹگمین ، پائلو کارپین اور مارفین انہیں سکیڑتی ہیں ۔

علاوہ اس خاص قوت کشش کے بعض دیگر اسباب سے بھی ادویہ کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے ۔ مثلاً جسمانی رطوبات میں ان کے مختلف مقدار میں حل ہونے سے یا جسم میں ان کے جذب ہونے یا اس سے خارج ہونے کی مختلف حیثیت سے ۔ وغیرہ ۔

دوا کا فعل چار قسم کا ہوتا ہے (۱) ڈائرکٹ یا لوکل یعنی مستقیم یا مقامی (۲) ان ڈائریکٹ

یا ریموٹ یعنی غیر مستقیم یا بعید (۳) پرائمری یعنی ابتدائی اور (۴) سیکنڈری
یعنی ثانوی ۔

(۱) ڈائریکٹ ایکشن (Direct Action) یعنی تاثیر مستقیم یا
لوکل ایکشن (Local Action) تاثیر مقامی

کسی دوا کے کسی حصہ جسم یا عضو کے ساتھ متصل ہونے یا باہر لگنے سے جو اثر ہوتا ہے
اس کو ڈائریکٹ یا لوکل ایکشن کہتے ہیں جس کی چار قسمیں ہیں (۱) امیڈی ایٹ لوکل
ایکشن یعنی تاثیر مقامی فوری (۲) ریموٹ لوکل ایکشن یعنی تاثیر مقامی بعید جیسا کہ
کانتھریڈیز کہ جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ سوزش پیدا کرتی ہے اور جلد کو مردار کر
دیتی ہے پس اس کا امیڈی ایٹ لوکل ایکشن تاثیر مقامی فوری ارٹی ٹینٹ (مہیج یا
خراش و سوزش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی) جلانے والی ہے ۔ اور کیونکہ یہ جسم سے
خارج ہوتے وقت [illegible] مثانہ سے بول کی نالیوں [illegible] گلینڈز
(بول کی نالیوں سے قریب) کو جوش پیدا کرتا ہے یعنی ان میں تحریک ہوتی ہے اس لئے
اس کا ریموٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی بعید) ایسے ہی مثانہ بول اور ایکس پیک
ٹورنیٹ [illegible] ۔ محرک بلغم ہے ۔

(۲) ان ڈائریکٹ ایکشن (Indirect Action) یعنی تاثیر غیر مستقیم
ریموٹ ایکشن (Remote Action) یا تاثیر بعید ۔

کسی دوا کا جسم میں جذب ہو کر بذریعہ نظام عصبی یا خون کے مختلف اعضا پر تاثیر کرنا
اس کا ان ڈائریکٹ یا ریموٹ ایکشن کہلاتا ہے مثلاً جب ایٹروپین کو بذریعہ جلدی
پچکاری استعمال کیا جاتا ہے تو دماغ میں پہنچتے ہی اس کی محرک تاثیر ظاہر ہونے
لگتی ہے ۔ تاوقتیکہ عصب ہی پر وہ کوئی محرک اثر نہیں کرتی ۔

یا مثلاً زبان پر ایکونائٹ لگانے سے اس کی فوری مقامی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ وہ اس
پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ پیدا کرتا ہے لیکن قلب پر اس کی تاثیر بعید یہ ہوتی ہے
کہ وہ اس کی قوت و رفتار دونوں کو سست کر دیتا ہے ۔

(۳) پرائمری ایکشن (Primary Action) یعنی تاثیر اول یا ابتدائی اثر ۔
کسی دوا کا وہ اثر ہے جو کہ اس دوا کے جسم میں پہنچتے ہی پیدا ہو جاتا ہے قبل اس

کہ اس دوا کی ماہیت میں کسی قسم کا فرق آئے یعنی اسکے اجزا میں کوئی تبدیلی واقع ہو مثلاً نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) کا لوکل ایکشن یا ایلکلی کا سٹیمولینٹ ایکشن وغیرہ۔

(۴) سیکنڈری ایکشن (Secondary Action) یعنی تاثیر ثانوی:۔
کسی دوا کے جسم میں پہنچ کر متفرق ہو جانے سے جو دیگر مرکبات بن جاتے ہیں اور ان سے جو تاثیر کہ پیدا ہوتی ہے اسے اس دوا کی تاثیر ثانوی کہتے ہیں۔ مثلاً روبرب (ریوند) کا جسم میں پہنچ کر کرائی سوفینک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا جس سبب سے کہ مرض سورائےسس (صدفیہ-چنبل) میں روبرب کے ذریعہ سے اس مرض کو آرام ہو جاتا ہے۔

ادویہ کی ترتیب بلحاظ اُن کے افعال و استعمال کے

فصل اوّل

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ڈائی جسٹو آرگنز یعنی آلات ہضم پر ہوتا ہے

(الف) وہ ادویہ جن کا اثر زبان پر ہوتا ہے۔

(۱) ایسی دوائیں جو زبان کے حسی اعصاب پر تاثیر کرتی ہیں۔

وہ ادویہ جو کہ گلوسو فیرنجی آل (عصب زبان و حنجرہ) لنگوال (عصب زبان) اور کارڈا ٹمپےنائی (عصب رجعی کی وہ شاخ جو کان کے ڈھول میں داخل ہو کر سب میگزلری گلینڈز میں جاتی ہے) کی حسی شاخوں پر اثر کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:۔

(ا) ایسڈس یعنی حامضات مثلاً نباتی و معدنی تیزاب - لیموں - تمر ہندی (املی) سرکہ سکنجبین وغیرہ۔

(ب) ایرومیٹکس یعنی خوشبودار ادویہ مثلاً انیس (انیسون) سونف (بادیان) کلو (سوئے) کارڈی ممز (الائچی) کوری اینڈر (کشنیز) نٹ میگ (جائفل) سینےمن (دارچینی)

جیسے [illegible] کلوروڈائن، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک، [illegible] کلیں وغیرہ۔

(ج) ایرومیٹک بٹرز یعنی خوشبودار تلخ دوائیں مثلاً [illegible]

ارنج پیل یعنی پوست نارنج، جنشن، [illegible] چرائتا [illegible] وغیرہ۔

(د) بٹرز یعنی تلخ ادویہ مثلاً [illegible] کے [illegible] اور [illegible]

جوا [illegible] [illegible] اور اس کا [illegible] [illegible] نیم کی

نیم کی چھال وغیرہ

(ہ) ڈی مل سنٹس یعنی ملطفات مثلاً [illegible] [illegible]

[illegible] نشاستہ، اسپغول، شہد [illegible] وغیرہ۔

(و) [illegible] یعنی [illegible] مثلاً [illegible]

اور [illegible] وغیرہ۔

(ز) [illegible] یعنی [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] وغیرہ۔

(ح) اسپرٹ دار ادویہ یعنی وہ ادویہ جن میں [illegible] [illegible]

[illegible] وغیرہ۔

(ط) [illegible] یعنی [illegible] [illegible] وغیرہ۔

(ب) وہ ادویہ جن کا اثر دانتوں اور مسوڑھوں پر ہوتا ہے۔

(۱) ڈینٹی فرائیسز (Dentifrices) یعنی منجنات یا منجن۔ دانتوں کو صاف کرنے کے لئے اکثر منجنات یا منجن استعمال کئے جاتے ہیں جن کا جزو اعظم عموماً چاک یعنی کھریا مٹی یا کوئلہ ہوتا ہے۔ لیکن کوئلہ دانتوں کی سطح کو کھردرا کر دیتا ہے۔ منجنات اکثر تین قسم کے ہوتے ہیں:۔

(۱) اینٹی سیپٹک ڈینٹی فرائیسز یا منجنات دافع تعفن۔ ایسے منجنات میں اینٹی سیپٹک یعنی دافع تعفن ادویہ مثلاً [illegible] وغیرہ [illegible] جو لوگ کھانا کھانے کے بعد کلی کر کے منہ اور دانتوں کو صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں کی ریخوں میں ذرات غذا رہ کر متعفن ہو جاتے ہیں جس سبب سے ان کے منہ سے بو آنے لگتی ہے۔ پس ایسے اشخاص کے لئے منجنات دافع تعفن کا استعمال

نہایت مفید ہوتا ہے۔

(ب) ایسٹرنجنٹ ڈینٹی فرائیسز (سنونات قابضہ) ایسے سنونات میں کیٹی کیٹو (کتھ) بیٹل نٹ (چھالیا) کاشو (ہیرا دکھی) ایلم (پھٹکڑی) مرہ (مرچ) اور رٹھانی (ناتیا) وغیرہ قابض ادویہ ہوتی ہیں جب مسوڑے پھول جاتے ہیں اور اُنسے خون آنے لگتا ہے۔ تو اس قسم کے سنونات قابضہ سے فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ - اگر عرصہ تک استعمال کی جائے تو اس سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے نیز ادویہ کو عرصہ تک استعمال کرنے سے دانت سیاہ ہوجاتے ہیں معدنی ایسڈ کے زیادہ استعمال سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں۔

(ج) ایلکے لین ڈینٹی فرائیسز (سنونات القلی - کھاری منجن) ایسے سنونات میں چاک سوڈا یا میگ نے سٹ وغیرہ کھاری ادویہ ہوتی ہیں۔ ان کے استعمال سے ترشی کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

(٢) لوکل اینوڈائنس (مسکنات مقامی) جب کسی بوسیدہ دانت وغیرہ میں درد ہونے لگتا ہے تو اس قسم کے مسکنات مقامی ادویہ مثلاً اوپیم (افیون) کوکین سٹرانگ کاربالک ایسڈ، کریو ازوٹ، مینتھال، کلورل وکیمفر وغیرہ کے استعمال سے درد کو آرام آجاتا ہے۔ چنانچہ بوسیدہ دانت کے سوراخ کو صاف کرکے اور مذکورہ بالا ادویہ میں سے کسی ایک میں ذرا سی روئی کی پھریری کو تر کرکے اُس سوراخ میں بھر دیں۔ لیکن جب کاربالک ایسڈ یا کریو ازوٹ وغیرہ کسی کاسٹک دوا میں روئی کی پھریری تر کرکے دانت کے سوراخ میں بھریں تو پھر اُس کے اوپر اور ذرا سی خشک روئی یا سفیدی کو کلوروفارم میں حل کرکے اور اس میں ذرا سی روئی تر کرکے بھر دینی چاہئے تاکہ ایسڈ بہہ کر مسوڑوں اور زبان وغیرہ کو نقصان نہ پہنچائے۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر سیلی وری گلانڈس (غدد لعابیہ) پر ہوتا ہے۔ وہ دوائیں جو افراز لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں سائلے گاگز (مدرات لعاب) کہتے ہیں۔ ایسی دواؤں کا اثر دو باتوں پر منحصر ہوتا ہے (١) سکریٹنگ سیلز

(اگر یہ ست عرصہ) کی سُرعت یعنی اُن کے سُرعت سے اپنا عمل انجام دینے پر اور
(۲) دوران خون کے تیزی سے پہنچنے پر آکر سیکریشن کے ساتھ مخلوط ہو جاتا ہے۔

(۱) وہ ادویہ جو حسی اعصاب کی انتہائی شاخوں کو تحریک دے کر بطور فعل منعکس سیلیوری سیکریشن یعنی لعاب دہن کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں۔ ان کو بعض اوقات ری فلیکس سائیلوگاگز یعنی مدرات لعاب منعکس کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں:-

(ا) وہ دوائیں جو گلا سوفیرنجیل اور لنگوال اعصاب کی شاخوں کو تحریک دیتی ہیں اور وہاں سے منعکس ہو کر سیلیوری گلانڈس میں لعاب دہن پیدا کرتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

تمام معدنی اور نباتی ایسڈس یعنی تیزاب بنڈسالٹس یعنی ترش نمکیات، ایتھر، کلوروفارم، الکحل، ایکر(؟) زنجبیل، اوپن جینٹ، ریچ پودا(؟)، اشیاء مثلاً جیبر، سونٹھ، مسٹرڈ (رائی) وغیرہ۔

(ب) وہ دوائیں جو معدہ میں پہنچ کر وگس نرو (عصب معدی رئوی) کی شاخوں کو تحریک پہنچا کر وہاں سے منعکس ہو کر لعاب دہن پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً ناسی (اس قسم کی تحریکات جی متلانے والی) یا ایسے عکس تحریکات سے قے لانے والی ادویہ جیسے اخفی سنی (اتھل) اور اپی کے کوانا وغیرہ۔

نوٹ۔ علاوہ جی متلانے والی اور قے لانے والی ادویہ کے انفعال نفسانی یا کسی مرغوب یا مکروہ چیز کے دیکھنے یا کسی خوشبو یا بدبو کے سونگھنے وغیرہ سے بھی منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ برخلاف اس کے خوف و غصہ وغیرہ سے منہ خشک ہو جاتا ہے۔

(۲) وہ دوائیں جو سیکریٹنگ نروز کی انتہائی شاخوں پر یا سیلیوری گلانڈس کے سیکریٹنگ سیلز پر تحریک کر کے لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو بعض اوقات سپیسی فک سائیلوگاگز یعنی مدرات لعاب مخصوص کہتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:-

جبورینڈی - پائلو کارپین، مسکرین، آئیوڈین کے مرکبات، مرکری کے

مرکبات فائی سا سٹگمین اور ٹوبیکو (تمباکو) وغیرہ ۔

نوٹ ۔ اگر کسی غدۂ لعابیہ میں بذریعہ پچکاری داخل کرنے سے لعاب دہن زیادہ پیدا ہو اور یہ زیادتی اس کے شریانوں کو باندھنے کے بعد بھی قائم رہے تو سمجھنا چاہئے کہ دوا اس دوا کا مقامی اثر ہے ۔ اور اگر اعصاب متعلقہ کو کاٹ ڈالنے کے بعد یا کارڈا ٹمپانی اور سمپیتھیٹک اعصاب کو تحریک پہنچانے پر بھی لعاب دہن کی پیدائش میں کچھ فرق نہ آئے تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر گلانڈ کے سیکریٹنگ سیلز پر یا عصب کے ان باریک ریشوں پر ہوتا ہے جو کہ ان سیلز کے درمیان پھیلے ہوئے ہیں ۔

(۲) وہ دوائیں جو گینگلیانک سیلز (کریات عقد عصبی) پا مرکز عصب پر اثر کرکے لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں ۔ اس قسم کی ادویہ کے استعمال کے بعد اگر کارڈا ٹمپانی کو قطع کر دیا جائے تو لعاب دہن کی پیدائش میں کمی ہو جاتی ہے یا وہ رک جاتی ہے ۔ نکوٹین (جو ہر تمباکو) وغیرہ اس قسم کی دوائیں ہیں ۔

(۳) اینٹی سائیلے گاگز (Antisialagogues) یعنی مانعات افراز لعاب یا لعاب اینٹی سائیلکس (Antisialics) دہن کی پیدائش کو کم کرنے والی دوائیں

ایسی دواؤں کی تاثیر مندرجہ ذیل چار طریق سے ہوا کرتی ہے ۔

(الف) وہ ادویہ جو سوزش دہن کو رفع کرکے حسی اعصاب کے انتہائی سروں پر ضعف اثر کرتی ہیں ۔ مثلاً پوٹاسیم کلوریٹ ۔ بورکس ۔ ایسٹرنجنٹ گارگلز وغیرہ جو سوزش دہن کو رفع کرنے کے بعد کثرت لعاب دہن کو روکتی ہیں ۔

(ب) وہ ادویہ جو حسی اعصاب کی شاخوں کے فعل میں کمی لاتی ہیں یا اس کو سست کرتی ہیں مثلاً اوپیم اور مارفین یعنی افیون و جوہر افیون وغیرہ ۔

(ج) وہ ادویہ جو عروق غدد کو سکیڑتی ہیں جیسا کہ فائی سا سٹگمین بڑی خوراکوں میں دینے سے ۔

(د) وہ دوائیں جو سیکریٹنگ نروز (اعصاب مفرزہ) کی انتہائی شاخوں کو مفلوج کر دیتی ہیں ۔ چنانچہ ایٹروپین ایک ایسی دوا ہے جس کی یہ تاثیر بخوبی نمایاں ہوتی ہے ۔ یہ سیکریٹنگ نروز کارڈا ٹمپانی کو مفلوج کرتی ہے اور سیکریٹنگ سیلز کو مفلوج نہیں کرتی ۔ کیونکہ جس وقت افراز لعاب بالکل موقوف ہو جاتا ہے تو سمپیتھیٹک نرو کو تحریک دینے سے وہ پھر جاری

ہو جاتی ہے۔ بیترین کا دیر تک استعمال سے فوراً اثر ویسا کچھ نہیں ہوتا ۔

مذکورہ بالا ادویہ کے استعمالات :۔ نیوراستھینیا۔ نقاہت اور ذیابیطس تیز (ذیابیطس) برائٹس ڈیزیز مرض بیت۔ سوزش گردہ ایپیلپسی اور سرطان سے معدہ یا گلا رحمیت ہیسٹیریا رحمیت وغیرہ وغیرہ میں لعاب دہن کی پیدائش بہت کم ہوتی ہے جس کے سبب سے منہ خشک ہو جاتا ہے۔ تشنگی یا پیاس کی شکایت ہوتی ہے جبکہ۔ رفع کرنے کے لئے ریفریجیرینٹ اور ٹانکس واٹر یعنی برف یا برف پانی کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

۔ ریفریجیرینٹس (Refrigerants) یعنی مبردات وہ ادویات ہیں جن سے [illegible] ترشیدگی مراد ہوتی ہیں جو۔ رفع تشنگی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ان کے پینے سے طبیعت کو تفریح و تبرید ہوتی ہے۔ مثلاً لیموں نیڈ۔ لائم جوس۔ شربت و آب حیوانات وغیرہ لیکن خون میں قلت آب یا قلیل تحلیل ہو اور کثرت [illegible] وغیرہ کے سبب واقع ہیں مرکب تشنگی ہو تو جب ہوگی کسی اور کی بیماری لگی ہو جیسا کہ مرض ذیابیطس میں ملاحظہ ہے تو ایسی صورت میں جب کہ دیگر ادویہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا گلیسرین کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے ۔

جب خراش ورزہ ہونے کے سبب منہ کی لعاب دہن حلق میں خراش و سوزش ہو جاتی ہے تو اس وقت ڈیمل سینٹس رطوبات کا استعمال کیا جاتا ہے جو کہ درد سطح کو تسکین دیتی اور اس کی حفاظت کرتی ہیں ۔

کبھی نظام عصبی کے فتور سے منہ خشک ہونے لگ جاتا ہے۔ اور بیلاڈونا کی زہر کی تو یہ ایک علامت ہے۔ ایسی صورت میں جبوریندائی کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ۔

جب ڈسپیپسیا سوء ہضمی کے سبب زبان پر میل جمی ہے۔ اور منہ کا ذائقہ خراب ہوتا ہے تو اس کے رفع کرنے کے لئے تبدیلی غذا بہت ضروری ہے ۔

جب مرکبات سیماب کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے منہ آتا ہے یا پارہ کا پینا وغیرہ کے استعمال سے [illegible] منہ کی شکایت ہوتی ہے تو اس سبب کو رفع کرنا ضروری ہوتا ہے ۔

(د) وہ دوائیں جن کا اثر معدہ پر ہوتا ہے۔

نوٹ: ہضم غذا کے لئے معدہ مخصوص نہیں ہے اور ہضم کامل کے لئے مندرجہ ذیل باتیں لازمی ہیں۔ (۱) غذا کا اچھی طرح سے چبانا (۲) گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی کا ٹھیک طور پر پیدا ہونا (۳) حرکات معدی کا درست ہونا اور (۴) منہضم غذا کا ٹھیک طور پر جذب ہونا۔ پس اب یہ بتلانا مقصود ہے کہ مذکورہ بالا طبیعی اعمال پر ادویہ کا کیا کچھ اثر ہوتا ہے۔ اور ان دواؤں کا ذکر ابھی کیا جا چکا ہے۔ جو کہ اخراج لعاب پر اثر کرتی ہیں۔

گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی کا جزو اعظم پیپ سین (جوہر ہاضم) ہے۔ اور ہائیڈروکلورک ایسڈ جو پیپ سین کی کیفیت کو تیز کرتا ہے۔ وہ اس کے فعل کا معاون ہے نیز یہ رطوبت معدی پر کس قدر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اثر کرتا ہے علاوہ ازیں رطوبت معدی میں قدرے میوکس (بلغم) اور چند نمکیات بھی پائے جاتے ہیں۔

(ا) وہ دوائیں جو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی پیدائش پر اثر کرتی ہیں

(ا) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں:-

ان کو اصطلاح میں سٹومے کِکس (Stomachics) یعنی مقویات معدہ کہتے ہیں۔

ایسی ادویہ دو طرح سے اثر کرتی ہیں (۱) اعصاب دہن کو تحریک دیکر معدہ کو تحریک عکسی پہنچاتی ہیں۔ (۲) اور پھر معدہ میں پہنچکر اس کی عصبی شاخوں کو تحریک دیتی اور عروق دموی کو پھیلاتی ہیں۔ چنانچہ تمام ایرومیٹک (خوشبودار) بیٹر (تلخ) اور پن جینٹ (حریف۔ چرپری) اور سپرٹ دار ادویہ یہی تاثیر رکھتی ہیں پس اس لحاظ سے مقویات معدہ مندرجہ ذیل چار قسم کی ہیں:-

(۱) ایرومیٹک سٹومے کِکس (Aromatic Stomachics) یعنی مقویات معدہ خوشبو

(۲) بٹر سٹومے کِکس (Bitter Stomachics) یعنی مقویات معدہ تلخ

(۳) پن جینٹ سٹومے کِکس (Pungent Stomachics) یعنی مقویات معدہ حریف

(۴) سپرٹیوس سٹومے کِکس (Spirituous Stomachics) یعنی مقویات معدہ سپرٹ دار

استعمال:- سٹومے کِکس (مقویات معدہ) ڈس پیپسیا (سوء ہضم۔ بدہضمی) میں نیز کئی ایک

شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں استعمال کی جاتی ہیں ان کے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔

(ب) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی کی پیدائش کو کم کرتی ہیں:-

الکلیز یعنی کھاری دوائیں مثلاً سوڈیم بائی کاربونیٹ یا پوٹاشیم بائی کاربونیٹ وغیرہ گیسٹرک جوس اور رطوبت معدی کو تو زیادہ کرتی ہیں مگر ایسڈ کی پیدائش کم کرتی ہیں لیکن الکلیز یعنی کھاری دوائیں اور پھر فاسفیٹ یعنی بسمتھ اور مقویات معدہ اگر زیادہ مقدار میں دی جائیں تو وہ رطوبت معدی کی پیدائش کو کم کرتی ہیں۔

نوٹ۔ خاص قسم کے زخم پیدا ہو جائیں تو الکلیز کو بعد غذا کے قبل از غذا دیتے ہیں۔ اس طرح دینے سے وہ رطوبت معدی کے تیزاب کو درست کر دیتی ہیں اور معدہ کو آرام کا موقع دیتی ہیں تاکہ ہاضم رطوبت بعد کھانے کے نکلنے کے باعث معدہ سے وہ بالکل صحیح رطوبت پیدا کر سکیں۔ لیکن جس معدہ کو کمزور کرنے کے لئے کھاری ادویہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں۔

علاوہ ازیں ایسڈ یعنی بطور تیزاب اور نمک ... بہت تھوڑی مقدار میں دینے سے ... تیزابیت معدہ کی ... کو درست کر سکتی ہیں اور اس وجہ سے ان کی رطوبت کو درست کرتی ہیں وہ بطور گیسٹرک ایسٹرنجنٹس Gastric Astringents یعنی بطور قابضات معدہ اثر کرتی ہیں اور ان ترکیب طرح یعنی بطور ... گیسٹرک سیڈیٹو Gastric Sedatives یعنی مسکنات معدہ اثر کرتی ہیں۔

(ج) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس کی ترکیب اور خواص معدہ میں تغیر پیدا کرتی ہیں:- الکلی دوائیں جو ترشی معدہ کو زائل کرتی ہیں۔ جب معدہ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کم پیدا ہونے سے بدہضمی کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں تو ایسے معدہ میں کسی ڈائلیوٹ منرل ایسڈ یعنی تیزاب معدنی ہلکا مخصوصاً ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ ہر دو گھنٹہ بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ۔ جب کسی ایسڈ کو غذا کے بعد دیا جاتا ہے تو وہ معدہ میں پہنچ کر طبعی ایسڈ کے رسنے کو روک دیتا ہے مگر غذا کے دو گھنٹہ بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے کہ

جیسی ایسڈ معدہ میں جس قدر بنتا ہوتا ہے وہ پس کر صرف ہو جاتا ہے اور پھر جو مشمولات معدہ میں تیزابی کیفیت کی کمی رہ جاتی ہے تو اس کمی کو دوا کے طور پر پلایا ہوا ایسڈ پورا کر دیتا ہے۔

(۲) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو کم کرتی ہیں :- ایلکلیز (کھاری) ادویہ مثلاً کاربونیٹ آف سوڈیم وغیرہ کے دینے سے معدہ کی تیزابی کیفیت کم ہو جاتی ہے۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری میں اینٹ ایسڈ (Antacid) یعنی دافع ترشی کہتے ہیں۔

نوٹ۔ یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک ڈائریکٹ اینٹ ایسڈ جیسے ایلکلیز اور دوسرے ریموٹ اینٹ ایسڈ جیسے سوڈا اور پوٹاشیم کے ایسی ٹیٹ، سٹریٹ اور ٹارٹریٹ یعنی سوڈیم ایسی ٹیٹ یا سوڈیم سٹریٹ یا سوڈیم ٹارٹریٹ وغیرہ جو کہ خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

جب معدہ میں کسی سبب سے ترش ڈکاریں آتی ہوں یا مادہ قے کا امتحان کرنے سے اس کی کیفیت ترش پائی جائے تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ معدہ میں ایسڈٹی یعنی ترشی کی زیادتی ہے پس ایسی صورت میں کھاری ادویہ کو بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک جوسز (رطوبات معدی) کی کمی کو پورا کرتی ہیں :- بعض شدید امراض کے بعد کمزوری میں یا ضعف العمری میں پیپسین (جوہر ہاضم) معدہ میں کم پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ہاضمہ ضعیف ہو جاتا ہے پس ایسی صورت میں پیپسین دوا (جو عموماً بھیڑ یا سؤر کے معدہ سے نکالی جاتی ہے) اور پیپین یا جوہر پپیتا تنہا یا ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) وہ دوائیں جو مشمولات معدہ میں خمیر اور تعفن پیدا ہونے کو روکتی ہیں :-
اس مطلب کے لئے اینٹی سپٹکس (دافعات تعفن) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ ان سے عارضی فائدہ ہی ہوا کرتا ہے۔ ایسی ادویہ کو زیادہ مقدار میں دینا مضر ہوتا ہے۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

کاربالک ایسڈ	یوکے لپٹس	آئیوڈوفارم	سوڈیم ہائپو سلفائٹ
بورک ایسڈ	چارکول	سیلول	سوڈیم سلفو کاربولیٹ
سیلی سلک ایسڈ	کاربن ڈائی	نیفتھول	سلفیورس اینہی ڈرائیڈ
بسمتھ سیلی سیلیٹ	کریو زوٹ	تھائی مول	سیلن

نوٹ۔ جب گیسٹرک جوس کا فقدان ہو یعنی جزوی قصور نہیں ہوتا اور یہ ڈیوڈینم میں پیپ
ٹرانس میں جزوی تبدیل نہیں ہوتے اور دیگر اجزائے غذا میں تغیرات پیدا ہونے لگتے
ہیں وغیرہ تو ایسی صورت میں اسہال خراب ہو جاتا ہے۔ غذا معدہ میں متعفن ہو کر
کثرت سے ریاح پیدا ہوتے ہیں معدہ کی اندرونی سطح پر بلغم جم جاتا ہے وغیرہ
ایسی حالت میں کبھی تو قے یا اسہال سے خود بخود رفع ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر مرض
بڑھا ہوا ہو تو مریض کو چاہئے کہ وہ غذا میں مضر چیزوں یعنی مثلاً شکر و چکنائیات ریشے
وغیرہ سے پرہیز کرے اور غذا کی مقدار کم کر دے۔

(۲) وہ دوائیں جو گیسٹرک ویسو ڈائیلیٹرز یعنی عروق معدہ کو پھیلاتی ہیں۔
ذرا سی تحریک یا خراش سے معلوم ہوتا ہے کہ غشاء معدہ میں موجود جو عروق معدہ کشادہ
ہو جاتی ہیں اور عروق معدی کے پھیل جانے سے ایک تو جب معدی گیسٹرک جوس
زیادہ بنتا ہے اور دوسرے ہضم غذا خون میں بآسانی جذب ہو جاتی ہے۔ تمام مشہور
جیسے مقویات معدہ، مسوسٹ، الکحل یعنی کل کی ادویہ کے دو قابض ایسڈ
معدنی تیزاب محلول (عروق معدی کو کشادہ کرتے ہیں مگر زیادہ کشادہ نہیں کر سکتے)
لیکن بہت سی ایسی ادویہ ہیں جو کہ معدہ کی لعاب دار جھلی پر زیادہ خراش پیدا کرتی
ہیں۔ اس لئے ایسی ادویہ کو گیسٹرک ایریٹینٹس (منبہات معدہ۔ خراش کنندہ معدہ)
بھی کہہ سکتے ہیں۔ مثلاً آرسینک، سنکونا، آئرن، آیوڈین، مرکری، ریباب، اسفنج
(بولیٹائل آئل) اسپرٹ، کریم، ادویہ ذیل کے ہیں کا بھی کم استعمال
ویسے ترین اخر بقین اگر پانی اور گرم کر کے وغیرہ۔

نوٹ۔ مذکورہ بالا سب ادویہ اس قاعدہ کے لئے استعمال نہیں کی جاتیں۔ کیونکہ ان
میں سے اکثر اس قدر تیز ہوتی ہیں کہ غشاء معدہ میں سوزش پیدا کر دیتی ہیں۔

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک ویسو کنسٹرکٹرز یعنی عروق معدی کو سکیڑتی ہیں۔
اکثر ایسٹرنجنٹ (قابض) ادویہ کے کھانے سے عروق معدہ سکڑ جاتی ہیں لیکن
چونکہ ایسی ادویہ کا استعمال زیادہ تر امراض معاء مثلاً اسہال و پیچش وغیرہ میں ہوتا
ہے۔ اس لئے ان کا بیان امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ میں کیا
جائے گا۔

(۴) وہ ادویہ جن کا اثر معدہ کے اعصاب وعضلات پر ہوتا ہے :-

(الف) وہ دوائیں جو رطوبت معدی کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں۔ اور حرکات معدہ کو تیز کرتی ہیں (۔ان خاص حرکات کو جو کر سکتی ہیں) گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) یعنی محرکات معدہ یا سٹومیکک ٹانکس (Stomachic Tonics) یعنی مقویات معدہ کہلاتی ہیں جیسے منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ایتھریل والاٹائل آئلز (روغنات فراری۔ روغنات لطیف) وغیرہ۔

استعمال۔ سٹومیکک ٹانکس (مقویات معدہ) کو اٹانک ڈس پیپسیا (ضعف ہضم۔ جو کمزوری معدہ سے ہوا ہیں) دیا کرتے ہیں خصوصاً ڈائلیوٹ نائیٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک وشورہ محلول) نکس وامیکا (کچلہ) اور کلمبا (رساق الحمام) وغیرہ کے ساتھ ملاکر۔

نوٹ۔ مشاہدات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جب معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہوتی ہے تو حرکات معدہ بھی تیز ہو جاتی ہیں۔ اس لیے اس کی تیزابی کیفیت کو زیادہ کرنے سے ہم اس کی حرکات کو بھی تیز یا قوی کر سکتے ہیں۔ گویا محرکات معدہ یا مقویات معدہ ادویہ کا اثر معدہ کی حرکات کو تیز کرنا اور قوت ہضم کو قوی کرنا ہوتا ہے۔ پس اٹانک ڈس پیپسیا (سوء ہضم مزمن۔ پرانی بدہضمی) میں جبکہ عضلات معدی کو تقویت پہنچانا مطلوب ہو تو سٹومیکک ادویہ کے ساتھ کسی منرل ایسڈ (معدنی تیزاب) اور نکس وامیکا (کچلہ) کو ملاکر دینا اکثر مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین عضلات معدی کو خاص طور پر طاقت دیتے ہیں۔

(ب) وہ دوائیں جو معدہ کے اعصاب وعضلات پر مضعف ومسکن اثر کرتی ہیں :-

نوٹ۔ تاثیر کے لحاظ سے ایسی دوائیں یا تو ڈائریکٹ یا مقامی ہوتی ہیں۔ اور یا اِن ڈائریکٹ یا بعید۔

(۱) ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈے ٹیوز (Direct Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ مستقیمہ۔

لوکل گیسٹرک سیڈے ٹیوز (Local Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ مقامی

اس قسم کی ادویہ اپنی مقامی تاثیر سے معدہ کی عصبی شاخوں کی خراش کو رفع کرتی ہیں یعنی محسِّس

مسکن تحریکی ہیں اور حسب ذیل ہیں ۔

کاربونک ایسڈ	بسمتھ کاربونیٹ	سوڈا بائی کاربونیٹ
ہائیڈروسائنک ایسڈ ڈائلیوٹ	بسمتھ سب نائٹریٹ	بیلاڈونا ہینبین
آکسیلیٹ سیریم	بسمتھ سیلیسیلیٹ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۲) ان ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈیٹو (Indirect Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ غیر مستقیم۔

ریفلیکس گیسٹرک سیڈیٹو (Reflex Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ بسبب ایسی دوائیں ہیں جو بذریعہ عصبی مرکز کے حساسیت معدہ کو کم کرتے ہیں اور [illegible] ... ان میں [illegible] حسب ذیل ہیں ۔

بلسٹر یا [illegible] | ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائلیوٹ
[illegible] | [illegible]
پولٹس یا [illegible]

نوٹ ۔ [illegible] نسبت [illegible] مسکن معدہ ہے ۔

چونکہ ایسی گیسٹرک سیڈیٹو یا مسکن معدہ ادویہ کی بابت کوئی [illegible] تک معلوم نہیں ہوا ... [illegible] ... کی مقدار ... ایک یا دو قطرات ... ۔

ریح اور دوائیں جو گیس یا ریح کو معدہ و امعاء سے خارج کرنے میں مدد دیتی ہیں ۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں کارمینیٹو (Carminatives) یعنی کاسر ریاح کہتے ہیں ۔ ایسی دوائیں (۱) معدہ و امعاء کے اعصاب کو تحریک دیکر ان کی عضلی حرکات کو تیز کرتی ہیں (۲) معدہ کے بالائی دہانہ یا [illegible] کو [illegible] کرتی ہیں اور (۳) معدہ و امعاء کے اعصاب عضلات کو تحریک دیتی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ریاح اور [illegible] ... ۔ فہرست ان ادویہ کی یہ ہے ۔

ایسنشل آئلس یعنی روغنیات خوشبودار ادویہ | کیمفر یا کافور | ... [illegible]

ایروسے ٹکس جیسے (خوشبودار تیز ادویہ) مثلاً	ایلیا سفے ٹیڈا ریننگ (ا سپرٹس (اروح ادویہ)
ٹیوبا ٹیکم (راشن) ؛	ایمونیا پنیگس (چرپری ادویہ) ملاحات آئل (ملذ روغنات فراری)

نوٹ :- ان ادویہ میں سے ایروسے ٹکس اور سپرٹس ادویہ سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہیں ۔

(د) ایمے ٹکس (Emetica) یعنی مقیات یا قے لانے والی دوائیں :-

نوٹ :- قے کا ہونا ایک نہایت پیچیدہ فعل ہے جس میں عضلات شکم و سینہ ۔ فیرنکس (بلعوم) ایسافیگس (مری) اور معدہ اور ان کے سفنکٹر (مسلز اعضلات حاصرہ) سب شریک ہوتے ہیں ۔ یہ پیچیدہ و مشکل فعل ایک خاص عصبی مرکز کے تابع ہے جو کہ میڈلا اوبلانگیٹا (نخاع مستطیل یا بصل النخاع) میں واقع ہے ۔ اس مرکز کو مختلف طریق سے تحریک ہوتی ہے چنانچہ بعض اشخاص کو مکروہ تصورات یا خیالات سے یعنی مکروہ اشیاء کے صرف دیکھنے یا بدبودار اشیاء کے صرف سونگھنے سے ہی قے آجاتی ہے اور کبھی خود طبیعت معدہ کو بذریعہ قے خارج کر دیتی ہے نیز فیرنکس (بلعوم) ایسافیگس (مری) سٹامک (معدہ) انٹسٹائنز (امعاء) بائل ڈکٹ (مجری الصفرا) گال بلیڈر (مرارہ) پیری ٹونیم (باریطون) یوٹرس (رحم) اور ہارٹ (قلب) کے حسی اعصاب کو خراش پہنچنے سے بھی اکثر قے آجاتی ہے ۔

فعل کے لحاظ سے ایمے ٹکس (مقیات) دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) لوکل یا گیسٹرک ایمے ٹکس (مقیات مقامی یا مقیات معدی) (۲) ریموٹ یا سنٹرل ایمے ٹکس (مقیات بعیدہ یا مقیات مرکزی) پس ان کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) لوکل ایمے ٹکس یا گیسٹرک ایمے ٹکس {Local / Gastric} or {Emetica / Emetica} یعنی مقیات مقامی یا مقیات معدی

یا

ڈائریکٹ ایمے ٹکس (Direct Emetica) مقیات مستقیمہ ۔

ایسی ادویہ کا جب تک اعصاب معدی پر مقامی اثر رہتا ہے تب تک قے آتی رہتی ہے لیکن جونہی کہ وہ معدہ سے خارج ہو جاتی ہیں یا دوران خون میں داخل ہو جاتی ہیں قے کا آنا بند ہو جاتا ہے ۔ اور ان کے استعمال کے بعد کسی قسم کا ضعف وغیرہ لاحق نہیں ہوتا ۔ ایسی ادویہ کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

زنک سلفیٹ (توتیا سفید)	ایمونیا کاربونیٹ	وارم واٹر (گرم پانی)

کاربونیٹ آف بسمتھ نیم حل پذیر تھا — سوڈیم کاربونیٹ — دو یا دو سے زیادہ

بیجو لیٹ سب نائٹریٹس — سعٹ آئرن حل پذیر

(۳) ایپسوم سالٹ یا میگنیشیم سلفاس — [illegible] — مسہل معتدل دافع

میگنیشیا سلفاس — ملینات یا آنتوں کے ملینات دوائی

ڈائی سوڈیم فاسفیٹ سلفاس — [illegible] — ملینات غیر مخرش

یہ دوائیں خون میں جذب ہو کر جب پیٹ اور آنتوں میں آتی ہیں تو ان کے ساتھ پانی کھینچ لاتی ہیں اور آنتوں کی حرکت کو تیز کرتی ہیں اس کے علاوہ مخاطی جھلی سے زیادہ رطوبت نکلتی ہے اور اس کے ساتھ صفرا بھی نکلتا ہے اور ان سے دست آسانی سے آتے ہیں جن میں بڑے حصے کی زیادتی ہوتی ہے اور سلفس بہت مفید ہے بدن سے پانی خارج ہوتا ہے جس سے خون کا ورم کم ہو جاتا ہے۔ یہی دوائیں حسب ذیل ہیں:

اسپرانٹس اور جوہر الملح — [illegible] — نمک انگریزی
آئل کے گلاس اندر کا الکوحل — مغز کی رشیق — نمکین دوا مسہل

(۴) گلیسرین — [illegible] — مسہل دوا

اس جماعت کی دوائیں اعصاب معدہ کو تحریک دیتی ہیں اور دافع قبض ہوتی ہیں اور ان کے کرانے اور رطوبت نکلنے میں۔

نوٹ (۱): اگر کسی قسم کی دوا کھانے کے بعد جلد دست ہو جائے تو سمجھنا چاہیے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے اور اگر کچھ دیر بعد ہو تو جاننا چاہیے کہ اس کا اثر دواتی بڑی آنت پر ہوا ہے۔

(۲) اگر کسی دوا کو خون میں داخل کرنے کے تھوڑی دیر بعد دست ہو جائے تو جاننا چاہیے کہ اس دوا کا اثر داخل کرنے پر ہوا ہے لیکن اگر دیر بعد ہو تو سمجھنا چاہیے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے یعنی دوا خون سے دوبارہ معدہ میں رطوبت معدی کے ساتھ خارج ہوئی اور پھر نکلنے لگی۔

(۳) جو دوا بلا بدن تھوڑی مقدار میں دینے سے دست آتے ہیں لیکن وہی دوا خون میں بڑی مقدار میں داخل کرنے سے دست آتے ہیں تو اس سے ثابت ہے کہ اس دوا کا فعل زیادہ تر معدہ پر ہوتا ہے اور اس کی خاص تاثیر اس کے خون میں سے معدہ میں

اخراج پانے کے وقت ظاہر ہوتی ہے ۔

(۳) بعض جانوروں میں معدہ کو کاٹ کر نکال دینے پر بھی بقائے حیات ممکن ہوتی ہے یعنی وہ زندہ رہ سکتے ہیں ۔ پس ایسی صورت میں یعنی جب کہ معدہ کو کاٹ کر نکال دیا ہو اور پھر کسی مقئ دوا کو بذریعہ پچکاری خون میں داخل کیا جائے اور اس سے قے آ جائے تو اس سے ظاہر ہے کہ اس دوا کی تاثیر دماغی مرکز قے پر ہوتی ہے ۔

لیکن باوجود مذکورہ بالا تجربات کے بعض ایسے ایمٹکس (مقیات ۔ قے لانیوالی دوائیں) ایسے ہیں جن کا طریق عمل ہنوز معلوم نہیں ہوا ۔

استعمال مقیات ۔ مقیات کا استعمال مندرجہ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے :-

(۱) گلے یا سانس کی نالی (مری) میں کوئی شے پھنسی ہوئی ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے ۔

(۲) غیر منہضم غذا کو یا اگر کوئی زہر کھا لی ہو تو اس کو معدہ سے خارج کرنے کے لئے ۔

(۳) ہوائی نالیوں میں سے جمع شدہ بلغم یا پیدا شدہ کاذب و فاسد جھلیوں کو دور کرنے کے لئے ۔

(۴) اوردہ و امراض نزلی کے فعل کی تقویت کے لئے ۔

نوٹ ۔ جب غیر منہضم غذا سے معدہ بھرا ہوا ہو اور اس سبب سے جی متلاتا ہو تو قے کرنے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے ۔ نیز جب کوئی زہر کھا لیا ہو تو قے کرانے سے وہ خارج ہو جاتا ہے اور مریض کی جان بچ جاتی ہے ۔ بعض تپ جیسے ایک (دوسری غثیانی) کو بھی قے کرانے سے فائدہ ہو جاتا ہے اور چونکہ قے کرتے وقت عضلات شکم و سینہ پر دباؤ پڑتا ہے ۔ اور قے ہوتے وقت غذا وغیرہ کے خارج ہونے کے ساتھ ہی سینہ میں سے ہوا بھی زور سے خارج ہوتی ہے ۔ لہذا قے ہونے سے معدہ کے صاف ہونے کے آلات تنفس بھی خوب صاف ہو جاتے ہیں اس سے برنکائی ٹس (سعال ۔ کھانسی) ، ڈفتھیریا (خناق وبائی جس میں کہ حلق و حنجرہ کے اندر ایک جھلی پیدا ہو جاتی ہے) اور لے رنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) وغیرہ میں اور خصوصاً بچوں کے ان امراض میں مقیات کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

انتباہ ۔ مندرجہ ذیل امراض یا حالات میں ایمٹکس یعنی مقیات استعمال نہیں کرنی چاہئیں :-

(۱) مرض ہرنیا (فتق) ، اینورزم (اتورسما ۔ شریانی رسولی) ، پرولیپسس آف دی یوٹرس (سقوط الرحم)

پر ڈسپیپسیا، گیسٹرائٹس، پیری ٹونائی ٹس، اسہال یا [illegible]
سے متلی اور قے ہو، اسہال نیز ان صورتوں میں کہ جب بعض ادویات خون کی خرابی
کا میلان ہو یا شریانوں کے امراض ہوں۔ [illegible] شریانوں کے طبقات میں منی مادہ پیدا
ہوکر متلی ہو جانے کی حالت واقع ہوتی ہے۔ [illegible] متلی واقع ہو [illegible] کی صورت
واقع ہو جاتا ہو تو اس کو بحالت حمل کبھی متلی ہونے نہیں دینی چاہئے۔

(۵) اینٹی ایمیٹکس Antiemetics یعنی وہ ادویات جو قے کو بند یا دفع کرتے ہیں۔ ایسی ادویہ
کم کر سکتے ہیں جو معدہ پر مقامی تاثیر کرکے یا دماغی مرکز پر اثر کرکے قے آنے کو روکتی یا بند
کرتی ہیں۔ اس لئے ان کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو معدہ پر اثر کرتی ہیں اور دوسرے
وہ جو دماغی مرکز سے پیدا کرتی ہیں۔

(۱) ڈائریکٹ اینٹی ایمیٹکس Direct Antiemetics یعنی وہ ادویات جو براہ راست
گیسٹرک اینٹی ایمیٹکس Gastric Antiemetics یا دوات جو معدی
مندرجہ ذیل ادویہ اعصاب معدی پر [illegible] کرکے قے آنے کو روکتی ہیں۔

بسمتھ کاربونیٹ	افیم	کریوزوٹ	[illegible] کم مقدار میں
بسمتھ سب نائٹریٹ	مارفین	کاربولک ایسڈ	[illegible] تھوڑی مقدار میں
بسمتھ سیلی سیلیٹ	کوکین	کاربولک ایسڈ	[illegible] کم مقدار میں
سیریم آگزیلیٹ	ایتھر	آئس برف	[illegible]
سوڈا بائی کاربونیٹ	کلوروفارم	[illegible]	[illegible]
	سوڈیم سلفائٹ	[illegible] ایسڈ	

(۲) ریموٹ اینٹی ایمیٹکس یا سینٹرل اینٹی ایمیٹکس {Remote or Central Antiemetics} یعنی وہ ادویات جو بعید سے مرکز قے پر اثر کرتی ہیں۔
ایسی ادویات کی تاثیر دماغی مرکز قے پر ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ ادویہ معدہ [illegible] کی خراش کو دور کرنے کے علاوہ دیگر [illegible]
جلد کی خراش کو رفع کرکے قے آنے کو روکتی ہیں۔
جیسے [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کا [illegible]
درد [illegible] سے [illegible]

معدے کے مرض کی حالت میں ٹنگ جانے سے پیدا ہوا کرتے ہیں اور جن میں دماغی مرکز سے کہ تحریک منعکس ہو کر قے آیا کرتی ہے بیجنرل والے ٹنگ یعنی غثیان مرکزی یا قے منعکس کی شالیں ہیں۔

چونکہ حین میں اوام حمل، اور سٹرینگولیٹڈ ہرنیا (فتق مختنق یعنی پھنسا ہوا) اور کالی کھانسی، سوزش صفاق وغیرہ میں بھی اسی قسم کی قئیں آیا کرتی ہیں۔

مندرجہ ذیل ادویہ ریسٹ لیے بکس (دافعات قے بعید یا دافعات قے مرکزیہ) ہیں:-

اوپیم یا افیون	برومائیڈ آف امونیم	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ
الکحل (کم مقدار میں)	برومائیڈ آف پوٹاسیم	نائیٹروگلیسرین
کلورل ہائیڈریٹ	برومائیڈ آف سوڈیم	ایمائل نائیٹریٹ

استعمال بعض بیٹھے بکس قے کے روکنے میں علاج شافی تو اصل سبب کو رفع کرنا ہے مگر بطور دافعات کے برف چبانا یا کاربانک ایسڈ یا وائنم اپی کے کو اکثا یا املیات بسمتھ کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن مرکزی قیکس والے ٹنگ (قے منعکس) میں قے مشرکی ایپی اینیٹ یا افیون کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔

(ڈ) وہ دوائیں جن کا اثر ڈیوڈینم (امعاء اثنیٰ عشری۔ بارہ انگشتی رودہ) پر ہوتا ہے:-

نوٹ۔ چونکہ امعاء کے اس حصہ پر ہم کو اس قدر تسلط حاصل نہیں جس قدر کہ معدہ پر ہے نیز اس کا کیموس طبیعی (جس کی کیفیت کہ خفیف ترش ہوتی ہے) جب اس انتڑی میں پہنچتا ہے تو کھاری رطوبات جگر و لبلبہ و امعاء کے ملنے سے اس میں عمل ہضم کے مزید تصرفات ہوتے ہیں۔ پس وہ ادویہ جو کہ اس انتڑی کے ہضم کو تقویت دیتی ہیں دو حصوں میں تقسیم کی جا سکتی ہیں۔

(۱) ڈائریکٹ ڈیوڈینل سٹیمولینٹس (Direct Duodenal Stimulants) یعنی محرکات اثنا عشری مستقیمہ یا وہ دوائیں جو بارہ انگشتی رودہ کو مستقیماً تحریک دیتی ہیں:-

چنانچہ ہضم معدی کے اختتام کے قریب ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) ڈائیلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ محلول) ڈائیلیوٹڈ نائیٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ محلول) یا فاسفورک ایسڈ ڈائیلیوٹ کے استعمال سے کائم (کیموس) کی

ہیں سے بعض شفا ہوتے [illegible] روغن بادام [illegible]
قبض کے مریضوں کے لئے مفید ہوتی ہیں بعض ادویات جیسے نکس وومیکا
رکھنا بیلاڈونا ایپیکاک [illegible]
[illegible]
شکایتیں ہیں لیکن ان کا استعمال [illegible]
استعمال کرتے ہیں [illegible] ۔

نکس وومیکا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیلاڈونا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں ۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] Nux Vomica [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہے ۔

ایپیکاک [illegible]
[illegible] ۔

(ج) ڈراسٹک پرگیٹوز (Drastic Purgatives) یعنی مسہلات شدید یا تیز مسہلات کے خواص

کیتھارٹکس (Cathartics) مسہلات شدید یا تیز مسہلات

یہ مسہلات [illegible] سے امعاء کی حرکت بھی تیز ہو جاتی ہے۔ اور ان کی رطوبت بھی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ [illegible] پیٹ میں [illegible] پتلے دست آتے ہیں جن میں [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] ہوتی ہے۔ ان میں زیادہ [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] دست بکثرت آتے ہیں [illegible] مسہلات کی اصلاح کے لئے ان میں [illegible] شامل کر دینے چاہئیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے۔

کروٹن آئل [illegible]	[illegible]	کالوسنتھ (شحم حنظل)
[illegible]	[illegible]	جلاپ (زنج جلاپا)
سکامنی [illegible]	[illegible]	[illegible]

ان میں سے بعض [illegible] جلاپ [illegible] سکامنی وغیرہ چونکہ پانی کی مانند پتلے دست لاتی ہیں [illegible] (Hydragogue Purgatives) یعنی مسہلات [illegible] مسہلات بھی کہتے ہیں۔

استعمال۔ یہ مسہلات [illegible] کی حالت میں یا مرض قلب و گردہ میں۔ مثلاً [illegible] خارج کرنے کے لئے دیا کرتے ہیں۔

(د) سیلائن پرگیٹوز (Saline Purgatives) یعنی مسہلات نمکین۔

نمکین مسہلات امعاء کی رطوبت کو زیادہ پیدا کرتے ہیں اور پھر اس پیدا شدہ رطوبت کو جذب نہیں ہونے دیتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رطوبت امعاء میں جمع ہوتی جاتی ہے جس سے امعاء [illegible] جاتی ہیں [illegible] حرکت (حرکت دودیہ) تیز ہو جاتی ہے اور وہ پانی کی مانند پتلے دست [illegible] لگ جاتے ہیں۔ امعاء کی رطوبت تب تک رستی رہتی ہے جب تک کہ وہ [illegible] فیصدی کی مقدار میں حل ہو جائے۔ گویا وہ [illegible] میں [illegible] پانچ یا چھ فیصدی طاقت کا سولیوشن بن جاتا ہے۔ لہذا اگر نمکین مسہل کا [illegible] سولیوشن [illegible] دیا جائے تو امعاء کی رطوبت

زیادہ ہوتی ہے۔ پس جب کوئی نمکین مسہل دینا ہو تو اس کو تھوڑے پانی میں حل کرکے دینا چاہئے تاکہ اسہال زیادہ آئیں۔ اور بعض کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ دوائے مسہل پینے کے بعد بہت کم پانی پئے۔

نمکین مسہلات کا جذب [illegible] ہوتا ہے [illegible] خون میں داخل ہونے سے درست نہیں [illegible] [illegible] کی ترکیب سے [illegible] ہوتا ہے لیکن ان کا کچھ حصہ [illegible] جذب ہو [illegible] خون میں بھی شامل ہو جاتا ہے۔ مگر اس جذب شدہ حصہ میں سے [illegible] [illegible] اخراج پاتا ہے۔

نوٹ۔ کسی [illegible] [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] کا [illegible] [illegible] اس کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پانی [illegible] ہو جائیگا جس کا سبب [illegible] [illegible] اس پانی میں مل جاتا ہے۔

نمکین مسہلات کی فہرست حسب ذیل ہے۔

(۱) ٹارٹریٹ آف پوٹاشیم	(۶) [illegible] ٹارٹریٹ آف سوڈیم
(۲) ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹاشیم	(۷) [illegible] ٹارٹریٹ آف سوڈیم
(۳) سلفیٹ آف پوٹاشیم	(۸) سلفیٹ آف سوڈیم
(۴) سلفیٹ آف میگنیشیم	(۹) [illegible] آف سوڈیم
(۵) اور میگنیشیم کے دیگر مرکبات	(۱۰) [illegible]

استعمال۔ نمکین مسہلات کا استعمال [illegible] [illegible] [illegible] نہایت مفید [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہو یا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

ان کا استعمال ہمیشہ [illegible] کرنا چاہئے۔ [illegible] مسہلات کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ [illegible] دوا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پانی [illegible] [illegible] استعمال

ڈال کر اس میں کسی قدر نیم گرم پانی ملائیں۔ اور مریض کو اسے چائے کی طرح آہستہ آہستہ پینے کی ہدایت کریں +

کولے گاگ پرگے ٹیوز (Cholagogue Purgatives) یعنی مسہلات صفرا ایسے مسہلات یا تو جگر کو تحریک دیکر اور صفرا کی سیکریشن یعنی تراوش کو بڑھا کر اور یا ڈیوڈی نم یا بارہ انگشتی رودہ اور چھوٹی انتڑیوں کی حرکت دودیہ کو تیز کرکے اپنی مسہلہ تاثیر کرتے ہیں۔ اور اس طرح سے جو صفرا کہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کو دوبارہ جذب نہیں ہونے دیتے۔ پس صفرا کی آمیزش سے دستوں کی رنگت گہری زرد یا سبزی مائل ہو جاتی ہے۔ ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں:۔

کیلومل (رسکپور)	پوڈوفائی لم	روبرب (ریوند)
بلیوپل (حب سیماب)	یوآئے مس	بعض ڈراسٹک پرگے ٹیوز
گرے پوڈر (سفوف اشہب)	ایلوز (ایلوہ)	یعنی مسہلات شدید

اینی مے ٹا (Enemata) یا اینیما (Enema) یعنی حقنہ یا دستور یا پچکاری

تعریف: کسی سیال دوا کو بذریعہ پچکاری رودہ مستقیم میں داخل کرنے کو انگریزی میں اینیما اور عربی میں حقنہ کہتے ہیں +

نوٹ:۔ جب امعاء میں سوزش یا رکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے مسہل دینا نامناسب خیال کیا جاتا ہے یا جبکہ مریض جلاب کی دوا کو ہضم نہیں کرسکتا۔ تو ایسے حالات میں دست لانے کے لئے اکثر حقنہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ صفحہ ۱۴۶ پر حقنہ کرنیکی ترکیب اور اسکے مختلف اقسام کا مفصل بیان کیا جاچکا ہے۔ جسے ملاحظہ کریں +

استعمال مسہلات۔ مسہلات کو مندرجہ ذیل فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں:۔

(۱) خون میں سے سیرم یعنی آب خون کو خارج کرنے کے لئے۔ جیسا کہ مرض ڈراپسی (استسقاء) میں عموماً اسی غرض سے مسہلات دئے جاتے ہیں +

نوٹ:۔ اسہال سے نہ صرف آب خون ہی خارج ہوتا ہے۔ بلکہ اس کے ساتھ دیگر فضلات مثل یوریا یورک ایسڈ وغیرہ بھی اخراج پاتے ہیں +

(۲) ادرار و اخراج صفرا کے لئے:۔ چنانچہ صفرا کے اخراج سے جگر کے فعل کو تحریک ہوتی ہے۔ اور امعاء کے خالی ہونے سے شکم کا دوران خون تیز ہو جاتا ہے لیکن پورٹل سسٹم

اور جگر میں عارضی طور پر خون کی مقدار کسی قدر کم ہو جاتی ہے جس سبب سے دل کو کسی قدر آرام ملتا ہے۔

(۳) [illegible] اور [illegible] کو خارج کرنے کے لئے کیونکہ اسہال [illegible] کی حرارت کم ہو جاتی ہے۔

(۴) [illegible] خون کے [illegible] کو دور کرنے کے لئے کیونکہ دستوں کے آنے سے تمام جسم کے بلڈ پریشر میں تخفیف ہو جاتی ہے اور خون کی تیزی دور ہو جاتی ہے۔ چنانچہ [illegible] [illegible] خون کی [illegible] [illegible] کے [illegible] اکثر [illegible] کے شروع میں اسی غرض کے لئے مسہلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(۵) قبض شدید کے لئے۔

[illegible] قبض رفع کرنے کے لئے ادویہ مسہلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ عارضی یا اتفاقی قبض میں [illegible] [illegible] مفید ہوتا ہے۔ لیکن دائمی قبض کی شکایت میں ان کا استعمال [illegible] جب تک [illegible] قبض میں [illegible] [illegible] مریض کو [illegible] کرنے کی کوشش کریں [illegible] کا استعمال کریں۔

احتیاط:- [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible] میں مسہلات کا استعمال ممنوع ہے۔ ضعیف و نحیف اشخاص اور بچوں کو تیز مسہلات نہیں دینے چاہئیں۔ [illegible] مسہلات مضر ہوتے ہیں۔

(۲) وہ دوائیں جو امعاء کی حرکت دودیہ کو سست اور ان کی رطوبت کو کم کر دیتی ہیں

یعنی (Intestinal Astringents) [illegible] ادویہ کو [illegible]

قابضات امعاء کہتے ہیں۔ [illegible] ان کے [illegible] کے ان کی تقسیم حسب ذیل ہے:-

(۱) وہ قابضات جو امعاء کے عروق کو سکیڑ کر [illegible] قابضانہ تاثیر کرتی ہیں۔ اگرچہ وہ تمام قابضات جن کا [illegible] [illegible] ہوتا ہے اس فہرست میں شامل ہیں لیکن حسب ذیل ادویہ بطور قابضات امعاء مستعمل ہوتی ہیں:-

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

لیڈ سالٹس (نمکیات رصاص)، سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ (تیزاب گوگرد محلول)،

(ب) وہ قابضات امعاء جو کہ عروق کو سہارا دینے والے ٹشوز کی البیومن کو منجمد کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں:۔

نوٹ:۔ ایسی ادویہ امعاء کی میوکس ممبرین کی باریک رگوں کے گرد البیومن کو منجمد اور سخت کر دیتی ہیں۔ دوران خون کی مزاحم ہوتی ہیں اور عروق کی دیواروں سے مادہ کی تراوش کو کم کرتی ہیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے:۔

فیرک سالٹس (نمکیات آہن)،	ٹینک ایسڈ	کائینو (ہیرا دوکھی)،
کاپر سالٹس (نمکیات مس)،	اور وہ تمام ادویہ جن میں	کریمیریا
زنک سالٹس (نمکیات جست)،	کہ یہ ایسڈ موجود ہوتا ہے	یوکالپٹس گم
لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ)،	مثلاً کے ٹیچو (کتھ)،	ہیماٹاکسی لن
بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا)،	سنامن (دارچینی)،	

(ج) وہ قابضات امعاء جو کہ امعاء کی رطوبت کی تراوش کو کم کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

لیڈ سالٹس (سیسہ کے نمکیات)،	کیلشیم سالٹس	اوپیم (افیون)،

(د) وہ قابضات امعاء جو کہ امعاء کی حرکت دودیہ کو کم کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

بیلاڈونا (بیروچ)،	ہائیوسائےمس (بنج)،	اوپیم (افیون)،
سٹرےمونیم (داتورہ)،	لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ)	بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا)،
لائم (چونہ)		

استعمال قابضات امعاء۔ قابضات امعاء عموماً ڈائریا یعنی اسہال یا دستوں کے بند کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اسہال کے سبب کو معلوم کر کے اسے رفع کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اگر اسہال کا سبب امعاء میں کسی خراش دار غذا یا سُدہ وغیرہ کا موجود ہونا ہو۔ تو ایسی حالت میں کوئی ملین یا خفیف مسہل دوا مثلاً کیسٹرائل یا پلوپس ریوبارب (سفوف ریوند مرکب)، دیکر اس خراش دار مادہ یا سُدہ کو خارج کر دینا چاہیئے۔ جس کے بعد دست خود بخود بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر اسہال کا باعث سوزش امعاء ہو تو پھر ایسی

تا بقضات امعاء کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ جو کہ امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اور امعاء کی رطوبت کی تراوش نیز اُن کی حرکت دودیہ کو کم کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں۔ چنانچہ دو چار قابض ادویہ کو ملا کر دینے سے ان کی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے۔ اور جب دست زیادہ آتے ہوں۔ تو افیون کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے +

بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں جبکہ دست کی کیفیت ترش ہو تو بسمتھ کے مرکبات سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب ڈائریا (اسہال) کا باعث امعاء کے بعض شدید امراض ہوں مثلاً ٹیوبر کولز السرے تشن (تقرحات سلیہ) یا ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) وغیرہ تو ایسی حالت میں قابضات چنداں مفید نہیں ہوتے۔ البتہ اگر دست زیادہ آتے ہوں تو خفیف قابضات مثلاً چاک یا بسمتھ قدرے افیون کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن ایسے امراض میں مریض کی عام تندرستی کا خیال مقدم ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض کو کامل آرام کرنا چاہیئے۔ اسے چلنا پھرنا نہیں چاہیئے۔ غذا بالکل سادہ اور کم مقدار میں کھانی چاہیئے پانی زیادہ نہیں پینا چاہیئے جسم کو گرم رکھنا چاہیئے +

(۳) وہ دوائیں جو کہ معدہ و امعاء میں ہیجان یا خراش پیدا کرتی ہیں:۔

ایسی ادویہ کو گیسٹرو انٹس ٹائنل اری ٹینٹس (Gastro-intestinal Irritants) یعنی مہیجات معدہ و امعاء یا خراش کنندہ معدہ و امعاء کہتے ہیں +

بہت سی خراش دار زہریں نہایت تھوڑی مقداریں بطور دوا دی جاتی ہیں۔ لیکن اگر وہ زیادہ مقداریں کھائی جائیں۔ تو ان سے علامات کا ایک ایسا سلسلہ پیدا ہو جاتا ہے جس کو کہ تاثیرات سمیہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اگر وہ خراشدار دوا کاسٹک یا کروسو یعنی کاوی یا اکال ہے تو اس کے کھا لینے سے ہونٹ، منہ، فے رنگس (بلعوم) اور ایسا فےگس (مری) میں سوزش اور درد ہونے لگتا ہے۔ اور وہ جلد سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں۔ معدہ میں پہنچ کر وہ نہایت سخت خراش پیدا کرتی ہے جس سے شدت سے قئیں آتی ہیں اور جی متلاتا ہے۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے اور جب وہ آنتوں میں پہنچتی ہے تو وہاں پر بھی ویسی ہی خراش و سوزش پیدا کرتی ہے۔ جیسی کہ معدہ میں جس کے ساتھ ہی دست آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات دست وقے ایسے اچانک شروع ہو جاتے ہیں۔ کہ ان علامات کا علامات ہیضہ سے دھوکا ہو سکتا ہے

لیکن یہ دست و قے اکثر خون آمیز ہوتے ہیں۔ اور جنرل لٹر پراس اثر سے غش یعنی عام ضعف القوےٰ۔ نبض کا سُست چلنا اور کولیپس یا اسقاط کلی یعنی ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا وغیرہ اس کی خاص علامات ہیں۔ اگر ایسی زہر کھانے کے بعد مریض چند روز تک زندہ رہے۔ تو پیری ٹوناٹس (سوزش باریطون) گیسٹرک السرس (قروحِ معدہ) انٹسٹائنل السرس (قروحِ امعاء) یا سٹرکچر آفدی ایسافیگس (انطباق المری) کی شکایت ہو جایا کرتی ہے اور اگر وہ زہر کھانے کے بعد جلد ہی مرجائے تو اس کی نعش کو چیر کر دیکھنے پر معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) لعابدار جھلی سُرخ اور متورّم نظر آتی ہے۔ اور اس کے نیچے خون کے داغ دکھائی دیتے ہیں۔

نوٹ:۔ بعض خاص خاص اشد زہروں مثلاً فاسفورس وغیرہ سے ابتدائی علامات سمّیہ کے موقوف ہونے پر ثانوی علامات سمیّہ کا ظہور ہوتا ہے یعنی وہ دوبارہ علامات سمیہ پیدا کرتی ہیں۔

(۴) انٹسٹائنل انٹی سپٹکس (Intestinal Antiseptics) یعنی دافعات تعفن امعاء

مشمولاتِ امعاء میں خمیر اٹھنے یا تعفن کے پیدا ہونے کو روکنے کے لئے یا ان میں موادِ متعفنہ کے جذب ہونے کو روکنے کے لئے کبھی کبھی انٹی سپٹک (دافع تعفن) ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔

چنانچہ تمام گیسٹرک انٹی سپٹکس (دافعات تعفنِ معدہ) جن کا ذکر صفحہ ۲۷۵ پر ہو چکا ہے۔ سیلیسلک ایسڈ اور کیلومل اس مطلب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ یہ امر تاہنوز مشتبہ ہے۔ کہ آیا مشمولاتِ امعاء کو اجبکہ وہ جسم میں ہوتے ہیں ڈس انفیکٹ کرنا ممکن ہے بھی یا نہیں؟ اور اگر یہ ممکن ہو تو آیا یہ مفید بھی ہے۔ یا نہیں؟ کیونکہ امعاء کے اندر جو مائیکرو آرگے نزم (اجرام خوردبینی۔ جراثیم) موجود ہوتے ہیں۔ وہ معمولی حالات میں امعاء کے فعل ہضم کے ممد و معاون ہوتے ہیں۔ لیکن تاہم ایسی ادویہ کے استعمال کی کوشش کی جارہی ہے۔ اور اس میں کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی ہے۔

(۵) وہ دوائیں جو ان انٹوزو آ (حیوانات تسلقیہ باطنیہ) پر تاثیر کرتی ہیں جو کہ انسان کی ایلیمنٹری کینال (قناۃ الهضمیہ۔ غذا کی نالی) میں خلل انداز ہوتے ہیں۔

(۱) اینتھل منتھکس (Anthelmintics) یا طاردُ الدیدان یا قاتلُ دیدان یعنی

پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے والی یا ان کو مارنے والی ادویہ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک ڈائریکٹ اور دوسرے اِن ڈائریکٹ ✦

(۱) ڈائریکٹ اِن ٹیل من ٹکس کو پھر مندرجۂ ذیل دو جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں :۔

(۱) ورمی فیوجز (Vermifuges) یعنی مخرج دیدان یا کیڑوں کو خارج کرنے والی ادویہ۔ ایسی دوائیں آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک نہیں کرتیں بلکہ صرف ان کو آنتوں سے باہر نکال دیتی ہیں۔ جیسے جیلپ (بیخ جلاپہ)، سکامنی (سقمونیا)، گیمبوج (عصارہ ریوند) وغیرہ ✦

(۲) ورمی سائیڈز (Vermicides) یعنی قاتل دیدان یا کیڑوں کو مارنے والی ادویہ۔ یہ دوائیں ایسی ہوتی ہیں جو کہ آنتوں کے کیڑوں کو مار ڈالتی ہیں ✦

لیکن چونکہ مختلف قسم کے کرم امعاء پر ان کی تاثیر مختلف ہوتی ہے اس لئے باعتبار ان کے افعال کے وہ مندرجۂ ذیل اقسام میں منقسم کی جاتی ہیں :۔

(ا) وہ دوائیں جو ایس کے رس لمبری کائیڈیز یا رونڈ ورم یعنی حیات یا کیچوے کو آنتوں میں سے خارج کرتی ہیں۔ مثلاً سینٹونین (جوہر افسنتین خراسانی)، نیم بارک (نیم کی چھال)، بیوٹیا سیڈز (پلاس پاپڑہ۔ ڈھاک کے بیج) ✦

(ب) وہ دوائیں جو آکسی یورس ورمی کیولیرس یا تھریڈ ورم یعنی دود الخل کو خارج کرتی یا اُن کو ہلاک کرتی ہیں۔ ان ادویہ کا استعمال عموماً بذریعۂ حقنہ یا پچکاری کیا جاتا ہے۔ اور وہ حسب ذیل ہیں :۔

سولیوشن آف کامن سالٹ (آب نمک طعام۔ یعنی معمولی نمک کو پانی میں گھول کر اسکی پچکاری کرنا)، سٹرانگ ان فیوژن آف کواشیا (تیز خیساندۂ خشب المر)، سٹرانگ سولیوشن آف کے لُنبا (تیز خیساندہ رعی الحمام)، سولیوشنز آف فیرک سالٹس (نمکیات آہن کے محلولات)، ڈیکاکشن آف ایلوز (مطبوخ صبر)، ڈائیلوٹڈ ٹرپن ٹائن (روغن تارپین محلول) ✦

نوٹ :۔ ان میں سے آخری دوا کا اثر تو کرم کُش ہے۔ لیکن باقی ادویہ غالباً وہ مستقیم کی غشائے مخاطی کو خارج کرکے اس کو کرموں کے لئے ناقابل سکونت بنا دیتی ہیں یعنی پھر کرم اس میں رہ نہیں سکتے ✦

(ج) وہ دوائیں جو ٹی نیا میڈی او کینی لیٹا یا ٹیپ ورم یعنی حبُّ القرع یا کدو دانہ کو خارج کرتی ہیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے :۔

میل فرن (سرخس مذکر) کُسو (عشبہ حبشیہ) بومے گرے نیٹ روٹ پارک (انار کی جڑ کی چھال) سنٹین پمپکن سیڈز (تخم کدوے شیریں) ایم لیے لیا دبا سے پڑنگ) کمالا (کمیلہ) ایریکا گٹ (فوفل۔ سپاری۔ چھالیا) اور آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین)+

(د) وہ دوائیں جو انیکی لوسٹومم ڈیوڈی نیل (ایک قسم کا کرم جو بارہ انگشتی روده میں رہتا ہے۔ مصر میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے) کو خارج کرتی ہیں۔ مثلاً تھائی مول (جوہر ثوس یا جنگلی پودینہ) آئل آف یوکے لپٹس +

نوٹ:۔ رونڈ ورمز (حیات۔ کیچوے) اور ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) کے اخراج کے لئے ادویہ کو ایسے وقت میں دینا چاہیئے۔ جبکہ پیٹ خالی ہو تاکہ دوا کرموں تک پہنچکر تاثیر کرسکے۔ اس لئے ایسے مریضوں کو ایک وقت بھوکا رکھنا چاہیئے اور دافع کرم دوا دینے سے چند گھنٹے قبل ان کو کیسٹرائیل کا ایک جلاب دیدینا چاہیئے۔ اور کرم کش دوا کے دے چکنے کے چھ سات گھنٹے بعد مرے ہوئے کرموں کو امعاء میں سے خارج کرنے کے لئے پھر مسہل دینا چاہیئے۔ اور ایسی مسہل ادویہ مثلاً کیلومل (رسکپور) سکیمونی (سقمونیا) یا کیسٹرائیل وغیرہ کو جو اس غرض کے لئے دی جاتی ہیں۔ اصطلاح میں ورمی فیوج (مخرج دیدان) کہتے ہیں +

(ب) اِن ڈائریکٹ اینتھل منٹکس۔ اس قسم کی ادویہ امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو تقویت دیتی ہیں۔ اور میوکس (بلغم) کی تراوش کو جو کہ کیڑوں کی پرورش کا ذریعہ ہوتی ہے کم کرتی ہیں۔ مثلاً آئرن سالٹس (نمکیات آہن) بٹر ٹانکس (تلخ مقویات) خصوصاً کواشیا و کلمبا +

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر جگر پر ہوتا ہے:۔

اگرچہ جگر کے افعال تاہنوز پورے طور پر معلوم نہیں ہوئے۔ مگر جس قدر معلوم ہوئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ کہ جگر دورانِ خون کا دربان ہے۔ اور وہ مندرجہ ذیل خاص خاص افعال کو انجام دیتا ہے (۱) صفرا کو بنانا (۲) صفرا کو خارج کرنا (۳) کاربوہائیڈریٹ اور کچھ حصہ پروٹیڈس کو گلائی کوجن میں تبدیل کرنا۔ (۴) گلائی کوجن کو اپنے آپ میں جمع رکھنا اور اس کو دوبارہ شکر میں تبدیل کرنا (۵) ان آرگینک پائزنس (نباتی یا حیوانی سمیات) کو جو کہ اس میں بنی ہوں یا بذریعہ امعاء جذب ہوکر اس میں داخل ہوئی ہوں۔

تصائغ یا خارج کرنا اور (۶) یوریا اور یورک ایسڈ کو بنانا +

اپنے علم کی موجودہ صورت میں ہم جگر کے مذکورہ بالا تمام افعال پر اثر نہیں ڈال سکتے پس جن پر کہ ہم اثر ڈال سکتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر صفرا کی پیدائش پر ہوتا ہے :-

(۱) وہ دوائیں جو ادرار صفرا کو زیادہ کرتی ہیں - انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں کولے گاگس (Cholagogues) یعنی مدرات صفرا کہتے ہیں - یہ دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائریکٹ یعنی وہ جو براہ راست اثر کرتی ہیں اور (۲) ان ڈائریکٹ جن کی تاثیر پیچیدہ طور پر ہوتی ہے +

نوٹ :- ڈائریکٹ کولے گاگ کو ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک جگر) بھی کہتے ہیں - مگر یہ اصطلاح ان معنوں میں صحیح نہیں - کیونکہ ہیپے ٹک سٹیمولینٹ ایسی دوا کو کہتے ہیں جو کہ جگر کو عام طور پر تحریک دیتی ہے یعنی جس سے کہ اس کے تمام افعال تیز ہو جاتے ہیں - جن میں صفرا کی پیدائش و افزائش بھی شامل ہوتی ہے +

ایسی ادویہ کے تجربات اُن کتوں پر کئے جاتے ہیں جن کو پورا دیگر بھوکا رکھا جاتا ہے یا ایسے اشخاص پر جن کو بلی آری فسچولا (صفرا کی نالی کا ناسور) ہو - چنانچہ صفرا کی نالی کے اندر ربڑ وغیرہ کی ایک اور نالی داخل کر کے اور خارج شدہ صفرا کو جمع کر کے اس دوا کی مدر صفرا تاثیر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے +

ڈائریکٹ کولے گاگس ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

یوآنے مین	ایلوز	سوڈیم سیلی سلیٹ
پوڈافی لم	کالچی کم	سوڈیم سلفیٹ
آئی ری ڈین	کالوسنتھ	سوڈیم بینزوئیٹ
یو نی کے کوائنا	ہائیڈراس ٹس	سوڈیم فاسفیٹ
جیلپ	ہیپ ٹی سین	ڈائلیوٹ نائیٹرک ایسڈ
سکیمونی	امونیم کلورائیڈ	ڈائلیوٹ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ
یو ویرب	مرکیورک کلورائیڈ	ڈائلیوٹ آرسینی اس ایسڈ

نوٹ : ان میں سے سوڈیم سیلی سلیٹ صفرا کو زیادہ رقیق کرتا ہے - اور پوڈافی لم اور آئی ری ڈین اس کے ثقیل اجزا کی مقدار کو بڑھاتے ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو ڈیوڈی نم (بارہ انگشتی رودہ) کے زیریں حصہ یا جے جیونم (معا صائم) کے بالائی حصہ کی حرکت دودیہ کو تیز کر کے پیدا شدہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں یعنی رودوں کے اُن حصوں میں جو صفرا کہ جمع ہوتا ہے۔ قبل ازیں کہ وہ دوبارہ جذب ہوجائے یہ ادویہ اُس کو خارج کر دیتی ہیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ یہ جگر سے صفرا کے اخراج کو زیادہ نہیں کرتیں۔ ان ادویہ کو ان ڈائریکٹ کولے گاگس کہتے ہیں۔ ان میں سے بعض دواؤں کی خاصیت اینٹی سپٹک بھی ہوتی ہے +

مرکیوری ایلیز اور بہت سے کیتھارٹکس (مسہلات شدید) ان ڈائریکٹ کولے گاگس ہیں +

استعمال۔ تمام کولے گاگس یعنی مدرات صفرا ادویہ مسہلہ تاثیر رکھتی ہیں (دیکھو صفحہ ۲۶۱) کیونکہ صفرا امعار کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے +

امراض جگر مثلاً بیلی اس نیس (قلت صفرا) جانڈس (یرقان)۔ ہیپیٹک ڈس پیپیا (سوئے ہضم کبدی) میں کولے گاگس (مدرات صفرا) نہایت مفید ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ دونوں قسم کی ادویہ کو ملا کر دیا جاتا ہے +

نوٹ :۔ مرغن یا چکنی اغذیہ مثلاً قورما۔ پلاؤ۔ بریانی۔ متنجن یا حلوا پوری وغیرہ زیادہ کھانا۔ کثرت سے قہوہ۔ چائے یا شراب نوشی کرنا۔ گرم ممالک میں بود و باش کرنا۔ سُست و کاہل رہنا۔ ریاضت یا ورزش نہ کرنا۔ تنگ و تاریک مکانات میں سکونت اختیار کرنا۔ رنج و غم و فکر و تردد میں مبتلا رہنا ایسے اسباب ہیں جو عموماً جگر کے افعال میں فتور برپا کر دیتے ہیں۔ اور آلات ہضم و تنفس اور گُردوں کے افعال کی سُستی سے خون میں مقدار فضلات زیادہ ہوجاتی ہے۔ پیشاب میں یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ صفرا کی کمی سے براز کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے اور قبض کی شکایت رہتی ہے +

نظام عصبی میں فتور پیدا ہونے سے صفراوی مزاج والوں کو سُستی۔ کاہلی۔ چڑچڑا پن اور درد سر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے اور عرصہ تک ایسی حالت قائم رہنے سے ایسے اشخاص مرض سنگ گُردہ یا نقرس (گاؤٹ) میں مبتلا ہوجایا کرتے ہیں +

مذکورۂ بالا شکایات کی اصلاح اکثر تو خود بخود ہوجایا کرتی ہے۔ مثلاً بھوک نہ لگنے کے سبب غذا نہ کھانے سے یا خود بخود اسہال ہوجانے سے یا چلنے پھرنے سے لیکن جب

طبعی طور پر اصلاح نہ ہو۔ تو مدرات صفرا ادویہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ پس ایسی صورت میں جب کسی کولے گاگ (مدر صفرا) دوا کا استعمال کیا جائے۔ تو اس کے بعد کوئی نمکین مسہل دے دینا چاہیئے تاکہ امعاء صاف ہو جائیں۔ اور پورٹل سسٹم سے پانی خارج ہو کر جگر کا دوران خون ٹھیک ہو جائے۔ مگر یہ نہایت ضروری بات ہے۔ کہ مریض کی عادات وغذا کی اصلاح کی جائے +

(ج) وہ ادویہ جو جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو اینٹی کولے گاگس (رافعات ادرار صفرا) یا ہیپے ٹک ڈی پریسینٹس (مضعف کبد) کہتے ہیں۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں:۔

اوپیم (افیون) مارفین (جوہر افیون) کوڈائن (ایک جوہر افیون) لیڈ ایسی ٹیٹ میگنیشیم سلفیٹ۔ کیلوئل۔ کیسٹر آئل۔ گیمبوج وغیرہ۔ لیکن اس مطلب کے لئے ان ادویہ کو کبھی استعمال نہیں کرتے +

(ھ) وہ ادویہ جو گال سٹون (صفراوی پتھری) کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ انہیں بیلی آری لیتھان ٹرپ ٹکس (محللات یا مفتتات حصاۃ صفراویہ یعنی صفراوی پتھری کو حل کرنیوالی یا اس کو توڑنے . لی ادویہ) کہتے ہیں +

اس قسم کی ادویہ کے متعلق تاہنوز بہت کم معلومات ہوئی ہیں تاہم سوڈیم سیلی سیلیٹ صفرا کے بہاؤ کو بڑھا کر مفید ہو سکتا ہے۔ نیز آلیو آئل (روغن زیتون) گلیسرین۔ سوپ (صابن) کارلس باڈ منرل واٹر (آب چشمہ کارلس باد) کہتے ہیں۔ کہ صفراوی پتھری کو تحلیل کرتے یا اسے خارج کرتے ہیں +

(۲) وہ ادویہ جن کا اثر گلائیکوجن (شکر کبدی) کی پیدائش پر ہوتا ہے

(ا) گلائیکوجے نِک سٹیمولینٹس (محرکات فعل گلائیکوجی نی) مثلاً ڈائلیوٹ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ اور ایمائل نائٹریٹ +

(ب) گلائیکوجے نِک ڈی پریسینٹس (مضعفات فعل گلائیکوجی نی) مثلاً اینٹی منی (انٹیمنی) آرسنک (سنکھیا) فاسفورس۔ اوپیم (افیون) مارفین اور کوڈائن (جوہر افیون) یعنی ان دواؤں کی تاثیر سے جگر میں ابتری ہو کر گلائیکوجن کا بننا موقوف ہو جاتا ہے +

نوٹ:۔ جگر خون میں سے ایک قسم کی شکر کو علیحدہ کرتا ہے۔ جس کو گلائی کوز یا شکر کبدی کہتے

ہیں +

(۳) وہ ادویہ جن کا اثر یوریا کی پیدائش پر ہوتا ہے:-

بعض نائٹروجے نس مرکبات خصوصاً لیوسین جگر کے اندر پہنچ کر یوریا میں تبدیل ہوجاتے ہیں - علاوہ ازیں فاسفورس - آرسنک (سنکھیا) اینٹی منی (اثمد) ، امونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور آئرن (آہن) کے دینے سے پیشاب میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے +

نوٹ :- ان ادویہ میں سے فاسفورس کا اثر تو جگر پر ضرور ہوتا ہے کیونکہ جب اسے زہریلی خوراک میں دیا جاتا ہے - تو جگر میں شحمی ابتری ہو کر یرقان وغیرہ ہوجاتا ہے - لیکن دیگر ادویہ کے متعلق تاہنوز یہ تحقیق نہیں ہوا - کہ آیا ان کی یہ تاثیر بذریعہ جگر ہی پیدا ہوتی ہے یا نہیں ؟

چونکہ ان ادویہ کو بڑی یعنی زہریلی خوراکوں میں دینے سے یوریا کا اخراج بڑھتا ہے لہٰذا ان کو اس غرض کے لئے ہرگز استعمال نہیں کیا جاتا +

برخلاف ازیں اوپیم (افیون) ، مارفین (جوہر افیون) ، کالچیکم (سورنجان) ، الکحل (روح شراب) اور کونین کی نسبت بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے - کہ وہ یوریا کی مقدار کو کم کردیتی ہیں +

(۴) وہ دوائیں جن کا اثر پنکریاس (بانقراس یا لبلبہ) پر ہوتا ہے:-

پنکریاس کی رطوبت کی پیدائش میں فیٹس (روغنیات) اور ایسڈس (حامضات) سے زیادتی ہوتی ہے اور ایلکلیز (القلی - کھاری) ادویہ کے دینے سے اس میں کمی ہوتی ہے +

نوٹ :- مقویات معدہ اور محلول معدی تیزاب رطوبت معدی کی پیدائش کو بڑھا کر پھر رطوبت لبلبہ کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں +

فصل دوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ریس پائی ریٹری سسٹم (نظام تنفسی) یعنی اعضائے تنفس پر ہوتا ہے

نوٹ:۔ عمل تنفس ایک عصبی مرکز کے تابع ہے جس کو ریس پائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) کہتے ہیں اور جو میڈلا اوبلانگیٹا (نخاع مستطیل) میں واقع ہے۔

اگرچہ جسم کے تمام حصص سے بذریعہ حسی اعصاب کے مرکز تنفس پر اثر پڑتا ہے۔ لیکن ویگس نرو جس کی باریک شاخیں پھیپھڑوں اور اس کی نالیوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس کا اس مرکز سے خاص تعلق ہے۔

چونکہ اعضائے تنفس اور ہوائے خارجی وخون و دوران خون و نظام عصبی اور مرکز تنفس کے درمیان ایک گہرا تعلق ہے۔ اس لئے ان میں سے اگر کسی میں بھی فتور واقع ہو۔ تو اس کا اثر تنفس پر فوراً پڑتا ہے۔ مثلاً اگر وہ ہوا جس میں کہ سانس لیا جاتا ہے۔ غیر طبعی طور پر ثقیل ہو۔ یا اس کی حرارت کم و بیش ہو۔ یا اس کی مقدار وصفات میں نقص ہو۔ تو اس سے عمل تنفس میں فوراً خلل واقع ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی اگر خون میں آکسیجن (نسیم) کی مقدار کم ہو جائے۔ تو اس سے بھی حرکات تنفس پر فوری اثر پڑتا ہے۔ اور نہ صرف حرکات تنفس ہی تیز ہو جاتی ہیں۔ بلکہ مراکز قلب و عروق پر بھی اثر پڑتا ہے۔ جس سبب سے حرکات قلب سست اور شریانی مزاحمت چست ہو جاتی ہے۔ اور اگر دوران خون اور آلات تنفس و دیگر اعضا کے حسی اعصاب کے اعمال سست یا ضعیف ہو جائیں۔ تو بھی عمل تنفس میں فتور آجاتا ہے۔ لہٰذا جب عمل تنفس میں کسی قسم کا فتور یا خلل واقع ہو۔ تو ہمارا مدعا یہ ہونا چاہیئے۔ کہ اصل سبب فتور کو دور کیا جائے۔ یعنی اگر خارجی ہوا ناقص ہو۔ تو اس کی اصلاح کی جائے۔ اگر مرکز تنفس سست ہو۔ تو اس میں تحریک پیدا کی جائے وغیرہ۔ اس لئے وہ ادویہ جو آلات

تنفس پر اثر کرتی ہیں۔ ان کی ترتیب حسب ذیل ہو سکتی ہے:۔

(ا) وہ ادویہ جو ہوا کے ساتھ سونگھی جاتی ہیں۔ یعنی وہ دوائیں جو اُس ہوا میں تغیر پیدا کر دیتی ہیں۔ جو کہ سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جاتی ہے:۔

نوٹ:۔ کلوروفارم اور ایتھر تو ہوا کے ساتھ ملا کر بے حسی یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے سُنگھائے جاتے ہیں۔ لیکن اور بھی بہت سی دوائیں ہیں جن کو اسی طرح سنگھانے سے خاص خاص اثرات ہوتے ہیں۔ چنانچہ:۔

(۱) سٹیمولینٹ ان ہیلے شنس (Stimulant Inhalations) لخلخات محرکہ) ایسی ادویہ کے سنگھانے سے ہوائی نالیوں کے عروق پھیل جاتے ہیں۔ ان کی عضلاتی طاقت بڑھ جاتی۔ اور ان کی رطوبت کی تراوش زیادہ ہو جاتی ہے۔ ایسے لخلخات یا استنشاقات کے نام مع ان کی مقدار کے حسب ذیل ہیں:۔ کاربالک ایسڈ ۲۰ گرین کیجوپٹ آئل (کایاپُٹی کا تیل) ۲۰ بوند۔ فروول آئل (ایک قسم کا روغن صنوبر) ۱۵ بوند کری اوزوٹ ۲۰ بوند سا کیوبینز (کبابہ) ½ ۔ آونس اور ٹنکچر بینزوئن کمپونڈ (صبغہ لوبان مُرکب) ½ ۔ آونس +

نوٹ:۔ مذکورہ بالا ادویہ میں سے جو دوا سُنگھانی ہو۔ اس کی معینہ مقدار لیکر اس کو ایسے ایک پائینٹ پانی میں ملائیں۔ جس کی حرارت کہ ۱۴۵ درجہ فارن ہائیٹ ہو لیکن فروول آئل کو پہلے ½ ۲ گرین میگ نے شیا لیوس اور ایک ڈرام پانی کے ساتھ رگڑ لیں۔ اور پھر اس میں نصف پائنٹ گرم اور نصف پائنٹ سرد پانی ملا دیں۔ اس قسم کی ادویہ کو پرانی کھانسی میں سنگھانا مفید ہوتا ہے +

(۲) اری ٹیٹینٹ ان ہیلے شنس (Irritant Inhalations) (لخلخات مُہیجہ) اس قسم کی ادویہ کے سونگھنے سے برانکیل میوکس ممبرین یعنی ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی کو خراش پہنچتی ہے۔ ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں:۔ کلورین۔ برومین۔ آیوڈین۔ سینیگا سفوف۔ سلفیورس آنہائیڈرائیڈ۔ امونیا۔ نائٹرک ایسڈ فیومز (ابخرات تیزاب شورہ) تو بیکو (تمباکو) وغیرہ +

نوٹ:۔ لیکن اس فائدہ کے لئے ان ادویہ کا استعمال بالکل نہیں کیا جاتا +

(۳) سیڈے ٹو ان ہیلے شنس (Sedative Inhalations) (لخلخات مُسکنہ)۔

تحلیلہ مسکن) ایسی ادویہ کے انجرات برانکیل میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کرتے ہیں۔ یعنی اس پر مسکن اثر کرتے ہیں۔ مثلاً ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلوٹ اور کونائم (کونیون شوکران) اور کلوروفارم وغیرہ +

نوٹ :۔ لیکن اس مطلب کے لیئے ان دواؤں کا استعمال بہت کم کیا جاتا ہے +

(۴) اینٹی سپازموڈک ان ہیلےشنس { Antispasmodic Inhalations } تحلیلات

دافع تشنج) بشکل انجرات سنگھانے سے اس قسم کی دوائیں برانکائی کے عضلات کو ڈھیلا کرتی ہیں۔ اس لئے ان کو اکثر ایزما (دمہ) اور اسی قسم کے تشنجی امراض کے دورہ کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً کلوروفارم۔ ایتھر۔ ایمائل نائٹریٹ سموک آف سٹرے مونیم (دود داتورہ) نائٹر پیپر (دود کاغذ شورہ) وغیرہ +

(۵) اینٹی سپٹک ان ہیلےشنس (Antiseptic Inhalations) تحلیلات

دافع تعفن) اس قسم کی ادویہ سنگھانے سے بلغم کی تعفن اور بدبو کو دور کرتی ہیں۔ مثلاً یوکے لپٹس آئل۔ ٹیرےبین۔ کری اوزوٹ۔ کاربالک ایسڈ۔ آئیوڈوفارم۔ سلفیورس آنہائیڈرائیڈ۔ جونی پر آئل۔ کیوبب آئل وغیرہ +

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر ناک پر ہوتا ہے :۔

(۱) وہ دوائیں جو مقامی طور پر استعمال کرنے سے چھینکیں لاتی ہیں اور ناک کی لعابدار جھلی کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں یعنی ناک سے پانی جاری کرتی ہیں۔ ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں سٹرنیوٹےٹریز (Sternutatories) یا اِرھائنز (Errhines) یعنی مُعطِّسات یا چھینک لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہیں :۔ ٹوبے کو (تماکو بشکل نسوار) کیپسی کم (سرخ مرچ) بلیک پیپر (سیاہ مرچ) جنجر (سونٹھ) اور اپی کے کوانہا۔ کولایا۔ سینیگا۔ وہائٹ ہیلے بور (سفید کٹکی) بشکل سفوف +

استعمال مُعطِّسات۔ چھینک لانے والی دواؤں کا استعمال بعض اوقات (۱) راہِ تنفس میں اگر کوئی غیر جنس اٹک گئی ہو۔ تو اس کو خارج کرنے کے لئے (۲) درد سر کو رفع کرنے کے لئے اور (۳) ہچکی کو بند کرنے کے لئے کیا جاتا ہے +

انتباہ۔ مندرجہ ذیل حالات یا امراض میں معطسات کا استعمال منع ہے۔ جبکہ شش یا دماغ سے خون آنے کا احتمال ہو۔ ہرنیا (فتق) پرولیپس آف دی یوٹرس (نتوء الرحم)

پروٹیپس نافذی ریکیٹم (حزورج مقعد) اور زبلاڈ وئیلز کے آبجھی ردماہیں جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادہ کے پیدا ہو جانے سے وہ پھٹ جانے کی طرف مائل ہوں۔

(۲) وہ دوائیں جو ناک کی میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کر کے اس پر مسکن تاثیر کرتی ہیں۔ ان کو اصطلاح میں نیزل سیڈے ٹوز (مسکنات الف) کہتے ہیں ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک لوکل یعنی وہ جو کہ مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) تنہا یا مارفین و کوکین وغیرہ کے ہمراہ۔ اور دوسرے جنرل یعنی عمومی مثلاً پلوس اپی کے کوانتھا کمپازیٹا اور ایکونائٹ (بیش) وغیرہ۔

استعمال۔ معمولی زکام تو ایسی ادویہ کے استعمال سے اکثر رفع ہو جاتا ہے لیکن زکام متعدی مثلاً انفلوائنزا (زکام وبائی) ہے فیور (زکام کاہی) وغیرہ کے علاج میں اینٹی سیپٹک نیزل ڈوش (سکوب انفی دافع تعفن) سپرے اور نشوق یا غرغرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) نیزل ایسٹرنجینٹس (قابضات انف) ایسی ادویہ جب مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔ تو وہ ایپسٹیکسس (رعاف۔ نکسیر) اور ناک کی میوکس ممبرین سے زیادہ رطوبت آنے کو روکتی ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہیں:۔ ایلم ٹینکری ٹک ایسڈ۔ جیسے مینلیس۔ فیرائی پرکلورائیڈ۔ آلس (برف) وغیرہ۔

(۴) وہ دوائیں جو آلفیکٹری نرو (عصب قوت شامہ) پر اثر کرتی ہیں:۔

(۱) وہ دوائیں جو قوت شامہ کے عصب کو تحریک دیتی ہیں۔ مثلاً بعض ادویہ کے تند ابخرات جیسے ایمونیا اور ایسیٹک ایسڈ کے ابخرات عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتے ہیں۔ اور منعکس طور پر عصبی مرکز قلب و مرکز محرک عروق کو تحریک دیتے ہیں۔

(ب) وہ ادویہ جو عصب شامہ کے اختتامی سروں کو سست کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی ادویہ جن کی بو نہایت تیز ہوتی ہے۔ مثلاً مسک۔ ایسافی ٹیڈا (حلتیت) اور ایتھیریل آئلز وغیرہ وہ پہلے تو عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ ان کو سست کر دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ پھر اسی تیز بو کا بالکل احساس

نہیں ہوتا +

نوٹ :- ایسی ادویہ کے استعمال سے جو کہ ناک کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی لعابدار جھلی) میں شدید یا خفیف تغیرات پیدا کر دیتی ہیں۔ مرض اَنوسمیا (فقدحاستہ الشم۔ سونگھنے کی قوت کا زائل ہو جانا) ہو سکتا ہے۔ جیسے کہ پوٹے سیم آیوڈائڈ۔ لنوا ریتا کو اور خراشدا لخلخوں سے جن کا ذکر صفحہ گزشتہ پر ہو چکا ہے +

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) پر ہوتا ہے۔

نوٹ :- خاص مرکز تنفس۔ میڈلا (نخاع مستطیل) میں کیلئے مس شکرپ ٹوری اس قلم لکتا مشابہت قلم یہ نام رکھا گیا) کے عین سرے پر واقع ہے۔ اس کو نیوڈوائٹل (نقطۂ حیات) بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کے ضائع ہو جانے سے فوراً دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے اس کے بالکل ساتھ ہی ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کا مرکز ہے۔ گویا یہ نقطہ ایک ایسے میط کا مرکز بنا تا ہے جس میں کہ تنفسی تحریکات پیدا ہوتی ہیں +

ویگس تنفس کا خاص عصب ہے جس میں کہ حسی اور حرکتی دونوں قسم کے ریشے ہوتے ہیں۔ اسی لئے یہ عصب عمل تنفس میں نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اسکی حسی شاخیں جو کہ تمام ہوائی نالیوں اور غالباً دونوں پھیپھڑوں میں بھی پھیلی ہوئی ہیں۔ وہ اثرات کو ہمیشہ مرکز تک پہنچاتی رہتی ہیں۔ اور حرکات تنفس کو متواتر سُست کرتی رہتی ہیں پھر عضلات برانکائی (شعبتا القصبتہ الریہ) میں ویگس نرو کی حرکتی شاخیں پھیلی ہوئی ہیں۔ جو کہ مدام بہت سے حسی اثرات سے متاثر ہوتی رہتی ہیں۔ اور ایسے اثرات خود ہوائی نالیوں کے درمیان بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ ویگس کے علاوہ اور اعصاب بھی ہیں۔ جو کہ حرکات تنفس پر قدرت رکھتے ہیں۔ پس (۱) اگر کسی دوا کو کرانڈ آرٹری (شریان سباتی۔ گردن کی رگ) میں بذریعہ پچکاری داخل کرنے کے بعد اس کا اثر تنفس پر فوراً ہو۔ اور (۲) اگر ویگس اعصاب کو قطع کر دینے کے بعد اس دوا کا جو اثر کہ تنفس پر ہوا تھا۔ اس میں کوئی تغیر واقع نہ ہو۔ تو اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ اس دوا کا اثر مرکز تنفس پر ہوا ہے +

(۱) مندرجہ ذیل دوائیں ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) کو براہ راست تیز کرتی ہیں:-

سٹرکنین (جوہر کچلہ)　　سٹرے موٹیم (دواتورہ)　　ڈجی ٹے لس

ایٹروپین (جوہر بیبروج) | ہایوسائی مس (بنج) | ایمونیا
ایپومارفین (جوہر افیون متئی) | ایمی ٹین (جوہر اپی کاک متقئی)

نوٹ :- ان میں سے ایمونیا ۔ سٹرکنین اور ایٹروپین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے +

(۳) مندرجہ ذیل دوائیں ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) کو براہ راست سُست کرتی ہیں۔

اوپیم (افیون) | فائی سائسٹگمین (جوہر لوبیا کالابار) | ایلکحال (روح خمر) *
کوڈائین (ایک جوہر افیون) | ورجی ٹی آن پروؤن آلو سے درجیانی) | ایتھر (ایثر) *
کونائم (شوکران) | ہیروان | کلوروفارم (داروئے بیہوشی) *
ایکونائٹ (بیش) | ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلوٹ | کونین (کنہ کنہ) *
ویریٹرین (خربقین) | کلورل | کیفین (قہوین) *
گیلسی مین (یاسمینین جوہر یاسمین زرد) | اینٹی منی سالٹس (نمکیات اثمد) * | اپی کے کوانہا (عرق الذہب) *
سے پونین (صابونین ۔ جوہر صابونیہ)

نوٹ :- ان میں سے آخری سات دوائیں جن پر یہ نشان (*) ہے ۔ مرکز تنفس کو سست کرنے سے پہلے اسے خفیف سی تحریک دیتی ہیں +

فائی سائسٹگمین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے ۔ یعنی وہ مرکز تنفس کو نہایت سُست کرتی ہے لیکن اس مطلب کے لئے وہ ہرگز استعمال نہیں کی جاتی ۔ اوپیم ۔ کوڈائین ۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلوٹ اور ورجی ٹی آن پروؤن اس فائدے کے لئے عام طور پر مستعمل ہیں +

استعمال محرکات و مضعفات مرکز تنفس ۔ وہ دوائیں جو مرکز تنفس کو براہ راست تحریک دیتی ہیں اور حرکت تنفس کی قوت کو بڑھاتی ہیں ۔ ان کو تکلیف تنفس میں خصوصاً بوقت تنفس میں جیسا کہ مرض برانکائیٹس (سعال ۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) تھائیسس (سل) اور زہر افیون و زہر کلورل وغیرہ میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ کیونکہ جب تک کہ اسباب مرض کو دفع کرنے کے لئے دیگر تدابیر عمل میں لائی جائیں ۔ تب تک ان ادویہ کے اثر سے فعل تنفس جاری رہتا ہے +

نوٹ :- سینہ کے بلغمی امراض میں ایمونیا کا استعمال خاص کر مفید ہوتا ہے ۔ کیونکہ یہ محرک مرکز تنفس بھی ہے اور مخرج بلغم بھی ہے ۔ لیکن جب کھانسی میں بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو ۔ تو بیلاڈونا کا استعمال مفید ہوتا ہے ۔ کیونکہ وہ بلغم کو خشک کرتا ہے +

ایسی ادویہ جو براہ راست مرکز تنفس کو سست کرتی ہیں۔ خصوصاً افیون۔ کوڈائین۔ ہائیڈرو سیانک ایسڈ ڈائیلوٹ وغیرہ۔ انہیں ایسی کھانسی کو رفع کرنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ جو کہ لنگز (پھیپھڑے) سٹامک (معدہ) لور (جگر) سپلین (طحال) پلیورا (غلاف ششش) اٹرے کیا (قصبہ ریہ) برنکائی (شعبتا القصبتہ الریہ) لے رنگس (حنجرہ) نوز (ناک) فے رنگس (بلعوم) اور ایسا فےگس (مری) کی اری ٹےشن یعنی خراش کے سبب سے ری فلیکس طور پر یعنی منعکس طور پر واقع ہوتی ہے۔ اس قسم کی کھانسی عموماً خشک ہوا کرتی ہے۔ یعنی اس میں بلغم بہت ہی کم خارج ہوا کرتا ہے۔

اس قسم کی کھانسی جو کہ معکوسہ تحریک کے سبب پیدا ہو۔ اس کے علاج میں ایسی ادویہ کے استعمال سے قبل اصل سبب مرض کو دریافت کرکے رفع کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔

(د) وہ دوائیں جو برانکائی اور لنگز یعنی پھیپھڑوں پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو حسی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں وہ ایک تو اری ٹیننٹ ان ہیلے شنز (خراش کنندہ لخلخات) ہیں۔ جن کا ذکر کہ ہو چکا ہے اور دوسرے اپی کاک اور اینٹی منی اندرونی طور پر دینے سے۔

(۲) وہ دوائیں جو حسی اعصاب کو سست یا ضعیف کرتی ہیں وہ مضعف مرکز تنفس ہیں جن کا ذکر بھی ہو چکا ہے۔

(۳) وہ دوائیں جن کا اثر برانکیل گلانڈس (دو بڑی ہوائی نالیوں کے غدود) پر ہوتا ہے۔

(ا) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں :-

ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں،	سکوئل (اسقیل)	ٹیری بین	بالسم آف پیرو
خصوصاً ایمونیا کارب	اپی کے کوانا	ٹرپن ٹائن	بالسم آف ٹولو
آئیوڈین	بینزوئن	وائے ٹائل آئلز	کوپائبا
کیوُلا آیا	اینٹی منی سالٹس	ایشافی ٹیڈا	اونی آن (پیاز)
ایپومارفین	کیمفر (کافور)	ٹوبے کو (تمباکو)	گارلک (لہسن)
سینیگا	جے بورینڈائی	سلفر (گندھک)	ارجی نیا

(ب) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو کم کرتی ہیں :-

ایپنڈس (حموضات) بلاڈونا (بیروج) سٹرے مونیم (داتورہ) ہائیوسائےمس (بنج) +

(ج) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو ڈس ان فیکٹ کرتی یعنی اس کی عفونت کو دور کرتی ہیں:-

تمام اینٹی سپٹک ان ہیلے شنز (لخلخات دافع تعفن) جن کا ذکر کہ ہو چکا ہے۔ بینزوکو یا بلسا۔ کیوبیبز (کبابہ) امیونائیکم (اشق) وائے ٹائل آئلو (روغنات فراری) اور اولیو ریزنس۔ (رالدار روغنات) اندرونی طور پر دینے سے +

(د) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو چست کرتی ہیں:-

وہ تمام ادویہ جو کہ حسی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں۔ اور جو (۱) نمبر (۱) میں بیان ہو چکی ہیں +

(ھ) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو سست کرتی ہیں یعنی اسے ڈھیلا کرتی ہیں۔ اور اس طرح سے برانکائی کے سپیزم یعنی تشنج کو دور کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو برانکیل اینٹی سپیزموڈک (دافعات تشنج برانکائی) کہتے ہیں:-

ایسی دوائیں یا تو (۱) اینٹی سپیزموڈک ان ہیلے شنس (لخلخات دافع تشنج) دیکھو صفحہ ۳۰۲

(۲) ریس پائی ریٹری سینٹر کو ڈی پریس کرنے والی (مضعفات مرکز تنفس) دیکھو صفحہ ۲۷۹۔

(۳) ایکس پیکٹو رینٹس (منفثات۔ مخرجات بلغم) دیکھو صفحہ آئندہ اور یا مندرجہ ذیل ادویہ ہوتی ہیں:-

بلاڈونا (بیروج)	اوپیم (افیون)	کلوروفارم
ہائیوسائےمس (بنج)	کونائم (شوکران)	ایتھر
سٹرے مونیم (داتورہ)	آئیڈھالوڈا اکیکی	ایتھل آیوڈائیڈ
لوبے لیا (جنگلی تماکو)	گرنڈیلیا	ایمائل نائٹریٹ
ٹوبے کو (تماکو)	کلورل	سوڈیم نائٹریٹ
کینابس انڈیکا (بھنگ)	ایتھل آیوڈائیڈ	نائٹروگلیسرین

استعمال - آزما (ضیق النفس - دمہ) کا دورہ غالباً برانکائی کے عضلاتی طبق میں تشنج واقع ہونے سے ہوتا ہے۔ اور کبھی برانکائیٹس (سعال) اور ہوپنگ کف (سعال دیکی) - کگر کھانسی میں بھی مثل دمہ کے دورہ ہوتا ہے۔ جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ سوزش کی وجہ سے برانکیل ٹیوبس یعنی ہوائی نالیوں کو خراش پہنچتی ہے جس سبب سے ان کے

عضلاتی طبق میں تشنج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پس ایسی حالت میں برانکیل اینٹی سپیزموڈک ادویہ کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ ایمائل نائٹریٹ۔ نائٹروگلیسرین اور سوڈیم نائٹریٹ کے استعمال سے ریس پائی ریٹری سپیزمس (تنفسی تشنجات) فوراً رفع ہو جاتے ہیں لیکن جلد عود کر آتے ہیں +

نارکاٹکس (مخدرات)، مثل اوپیم (افیون)، کینابس انڈیکا (بھنگ)، کلورل ہائیڈریٹ چونکہ بہت قوی مضعف تنفس ہیں۔ اس لئے وہ بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں۔ بلکہ ان کا استعمال غیر مقبول یا قابل اعتراض ہے۔ لیکن پوٹیسیم آئیوڈائیڈ۔ سٹرے مونیم۔ لوبے لیا سپرٹ ایتھر۔ سپرٹ کلوروفارم اور سپرٹ امونیا وغیرہ مرض دمہ میں عام طور پر کامیابی سے استعمال کی جاتی ہیں۔ بعض اوقات جب دیگر ادویہ سے فائدہ نہیں ہوتا۔ تو ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے فائدہ ہو جاتا ہے +

سٹرے مونیم (داتورہ) کا سگریٹ پینا یا نائٹر پیپر (کاغذ شورہ) کا دھواں لینا وغیرہ صرف عارضی طور پر مفید ہوتا ہے +

انتباہ۔ اگر ڈس پنیا (عسر تنفس۔ دم کھنچ کر آنا) بسبب ڈس پیپسیا زسوئے ہضم گوٹ (نقرس)، یا کانسٹی پے شن (قبض)، کے ہو۔ تو اصل سبب مرض کو رفع کرنا چاہیئے +

(د) وہ دوائیں جو برانکائی کے دوران خون پر اثر کرتی ہیں:۔

وہ تمام ادویہ جو کہ جنرل سرکولے شن یعنی عام دوران خون کو تحریک دیتی ہیں۔ مثلاً امونیا ایلکیہال۔ ایتھر۔ سٹرکنین وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی تیز کرتی ہیں۔ اور برخلاف ازیں وہ تمام ادویہ جو کہ قلب و دوران خون کو سست کرتی ہیں۔ مثلاً ایکونائٹ۔ اینٹی منی۔ اپی کے کوانا۔ آئیوڈائیڈس اور ایلکلیز وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی سست کرتی ہیں +

(ھ) ایکس پیکٹورینٹس (Expectorants) یعنی منفثات یا مخرجات بلغم

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اخراج بلغم میں آسانی پیدا کرتی ہیں یعنی جن سے کہ بلغم بآسانی خارج ہو جاتا ہے +

بلحاظ ان کے طریق فعل کے ان کو مندرجہ ذیل آٹھ قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

(۱) اینٹی فلوجس ٹِک اکس پیکٹورنیٹس (Antiphlogistic Expectorants)
یعنی منفثات دافع سوزش +
ڈی پریسینٹ اکس پیک ٹورنیٹس (Depressant Expectorants)
یعنی منفثات مضعف +
ایسی دوائیں برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی) کی سوزش کو رفع کرکے رطوبت کی تراوش کو یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے ناسی اَیٹس (منفثیات۔ غثیان پیدا کرنیوالی ادویہ) اور ایمے ٹِکس (مقیات) کم مقدار میں مثلاً اپی کے کوانا۔ اینٹی منی۔ اپومارفین۔ لوبے لیا۔ پوٹیسیم آئیوڈائیڈ +
(۲) سٹیمولینٹ اکس پیکٹورنیٹس (Stimulant Expectorants) یعنی منفثات محرکہ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ یعنی ایک تو وہ جو کہ جسم سے خارج ہوتے وقت برانکائی کے غدود کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں جیسا کہ (د۔ ۳۔ ۱ صفحہ ۲۸۱) پر تحریر کی گئیں۔ اور دوسرے وہ ادویہ جو کہ مرکز تنفس کو تحریک دیتی ہیں۔ اور عضلات مخرجہ کو قوت دیتی ہیں مثلاً سٹرکنین اور ایٹروپین وغیرہ +
(۳) سیڈے ٹِو اکس پیک ٹورنیٹس (Sedative Expectorants) یعنی منفثات مسکنہ۔ ایسی دوائیں مرکز تنفس یا حسی اعصاب کی خراش کو کم کرکے تسکین کا اثر کرتی ہیں مثلاً ادویہ (مرکبات افیون مثلاً پِل اپی کاک کم سیلا۔ ٹنکچر کیمفر کو۔ ٹنکچر او پیائی امونی۔ پلو اپی کاک کو) مارفین۔ کوڈائن اور کلورل ہائیڈریٹ +
(۴) مکینی کل اکس پیک ٹورنیٹس (Mechanical Expectorants) یعنی منفثات آلیہ ایسی دوائیں جو اپنی مقئی تاثیر کے دوران میں بلغم کو زور سے خارج کرتی ہیں مثلاً اپی کے کوانا۔ اینٹی منی اور امونیم کاربونیٹ جو کہ بلغم کو رقیق بھی کرتی ہیں اور اگران کا اثر نہ ہو تو زنک سلفاس (توتیا سفید) وغیرہ کا استعمال کریں +
(۵) اینٹی سپیز موڈِک اکس پیکٹورنیٹس (Antispasmodic Expectorants) یعنی منفثات دافع تشنج +
ایسی دوائیں جیسا کہ مذکور ہوا۔ برانکائی کے تشنج کو دفع کرتی ہیں +
(۶) سے لائن اکس پیک ٹورنیٹس (Saline Expectorants) یعنی منفثات نمکی

ایسی دوائیں بلغم کو رقیق کرتی اور اس کے کھاری پن کو بڑھاتی ہیں جیسے کہ ایلکلیز اور ایلکلائن سالٹس خصوصاً پوٹیسیم بائی کاربونیٹ اور امونیم کلورائیڈ +

(۷) اینٹی سیپٹک ایکس پیکٹورینٹس (Antiseptic Expectorants) یعنی منفثات دافع تعفن

بہت سی دوائیں جیسے ٹار (قطران) ٹیری بین - پائن آئل (روغن سرو) سلفر (گندھک) آئیوڈین - ایڈوسے ٹک آئلز (روغنات معطر) بالسمز (بلسان) او لیو ریزنس (رالدار روغن) وغیرہ چونکہ برانکیل میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتی ہیں - پس وہ بلغم کی تعفن کو دور کر دیتی ہیں نیز اس کے اخراج کو زیادہ کر دیتی ہیں +

(۸) ری فلیکس ایکس پیکٹورینٹس (Reflex Expectorants) یعنی منفثات منعکسہ

ایسی دوائیں بذریعہ ان اثرات کے جو کہ منہ میں پیدا ہوتے ہیں - اپنی تاثیرات معکوسہ سے اخراج بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے پوٹیسیم کلوریٹ - گم اکے شیا (صمغ عربی) شوگر کینڈی (قند نبات) سوڈیم کلورائیڈ (نمک شیشہ - نمک لاہوری) منہ میں رکھ کر چوسنے سے +

(۹) اینٹی ایکس پیکٹورینٹس (Anti-Expectorants) یعنی مقللات اخراج بلغم

یا وہ دوائیں جو اخراج بلغم کو کم کرتی ہیں - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ بلغم کے آبی جزو کو کم کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ بلغم کو خشک کر دیتی ہیں جیسا کہ ایسڈس (حموضات) آئرن (آہن) ایٹروپین (بیبروج) اور اوپیم (افیون) +

استعمال ایکس پیکٹورینٹس - (منفثات - دافعات بلغم) اگرچہ ان کے استعمال کے متعلق تمام ضروری امور کا بالتفصیل بیان کیا جا چکا ہے - لیکن یہاں پر ایک اور مفصل نوٹ لکھ دیا جاتا ہے - جس کو امراض تنفس کے علاج میں ضرور مد نظر رکھنا چاہیئے :-

نوٹ :- چونکہ آلات تنفس کے امراض کے اسباب بہت مختلف ہوتے ہیں اس لئے ان کے علاج کے متعلق کوئی عام اصول قائم نہیں ہو سکتا - اور چونکہ اعضائے تنفس پر تاثیر کرنے والی ادویہ کا طرز عمل بھی بہت پیچیدہ ہے - اس لئے معالج کو علامات مرض کے بموجب علاج کرنا پڑتا ہے - پس :-

(۱) آلات تنفس کے امراض میں ڈس پنیا (دقت تنفس) کھانسی اور بلغم اکثر زیادہ تکلیف دیا کرتی ہیں - لیکن ان کا معقول علاج یہ ہے - کہ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اسے

رفع کیا جائے۔

(۲) چونکہ دقتِ تنفس خون میں آکسیجن کی کمی کے سبب یا مرکزِ تنفس اور عصبِ شُش کی شاخوں کو خراش پہنچنے کے سبب واقع ہوتی ہے۔ جس کی اصلاح کسی حد تک حرکتِ تنفس کے تیز ہو جانے اور کھانسی آنے سے خود بخود ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر قوتِ تنفس کو تیز کرنے کی ضرورت ہو تو محرکات کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ مگر ایسی حالت میں سٹیمولینٹ ایکسپیکٹورینٹ (مخرج بلغم بالتحریک) ادویہ کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ ان سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگتا ہے۔

(۳) اگر مرض ایکیوٹ یعنی حاد ہو۔ اور مریض زیادہ کمزور نہ ہو۔ تو سیڈیٹو (مسکن) ادویہ اکثر مفید ہوتی ہیں۔ لیکن اگر مریض زیادہ کمزور ہو۔ یا اس کا قلب کمزور ہو۔ تو پھر سٹیمولینٹ یعنی محرک ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

(۴) جب بلغم متعفن ہو۔ تو اینٹی سیپٹک ایکسپیکٹورینٹ ادویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

(۵) جب ہوائی نالیوں کے عضلات میں تشنج ہو۔ جیسا کہ مرض دمہ یا کالی کھانسی میں ہوا کرتا ہے تو ایسی صورت میں اینٹی سپیزموڈک ایکسپیکٹورینٹ ادویہ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۶) امراضِ شُش میں کھانسی کا آنا نہایت مفید ہوتا ہے کیونکہ کھانسی آنے سے نہ صرف بلغم بلکہ مختلف سوزشی امراض کی رطوبات بھی خارج ہو جاتی ہیں اور ہوائی نالیوں کے کشادہ رہنے سے تنفس میں دقت نہیں ہوتی۔ پس جب ہوائی نالیوں میں بلغم یا سوزشی رطوبات ہو تو کھانسی کے فعل کو مدد دینی چاہیئے۔ جس کے لئے بعض سٹیمولینٹ ایکسپیکٹورینٹ ادویہ کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

(۷) جب کھانسی کا سبب کوئی ایسی بیماری ہو۔ جس کا دور ہونا بہت مشکل ہو یا کسی دوسرے عضو کے مرض میں معکوسہ عصبی خراش کے سبب بار بار خشک کھانسی آتی ہو یا ایسی شدت سے کھانسی آتی ہو۔ جس سبب سے کہ مریض کو نیند نہ آتی ہو اور وہ کمزور ہوتا جاتا ہو۔ تو ایسی صورتوں میں کھانسی کو روکنا پڑتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں نارکاٹکس یعنی مخدرات کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ وہ مرکزِ تنفس اور قلب کو بہت سست کر دیتے ہیں اور

اگرچہ ان سے درد اور بے چینی میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ لیکن حسّی اعصاب کے کند ہو جانے کے باعث تحریک معکوسہ میں جو کہ تنفس کی تیزی اور کھانسی آنے کا سبب ہوا کرتی ہے۔ کمی آجاتی ہے۔

کھولتے ہوئے پانی سے مریض کے کمرے کی ہوا کو گرم و تر رکھنا۔ چھاتی پر گرم گرم پلٹس باندھنا یا سینک کرنا۔ گرم سیال اغذیہ پلانا۔ ڈی مل سینٹ یعنی ملطف ادویہ کے غرغرے کرانا اور زیادہ ضعف لاحق ہو تو مقویات و محرکات کا دینا مسکن ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے۔

(۸) مارفین۔ پوٹے سیم برومائیڈ اور کلورل گاہے حرکت تنفس کو بے ترتیب کر دیتی ہیں۔ اور ایسے غیر منتظم تنفس کو انگریزی میں "چائنی سٹوکس ریس پائی رے شن" کہتے ہیں۔

فصل سوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ یعنی خون پر ہوتا ہے

نوٹ:۔ خون کا بڑا فعل یہ ہے کہ وہ جسم کے پرورش کرنے والے مادوں اور آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتا ہے۔ اور فضلات جسم کو بذریعہ مختلف اعضا جسم سے خارج کرتا ہے۔

خون کا جو سیال حصہ ہے۔ اُسے انگریزی میں پلازما کہتے ہیں۔ چنانچہ اس کی وساطت سے جسم کی پرورش کرنے والی اشیاء مثلاً ایلبیومن (زلال)، سالٹس (نمکیات)، اور پانی وغیرہ تمام جسمانی ساختوں یا اعضائے جسم تک پہنچتی ہیں اور اسی کے ذریعے سے فضلات جسم مثل یوریا۔ یورک ایسڈ اور کاربانک ایسڈ جسم سے خارج ہوتے ہیں۔ اس سیال کی طبعی کیفیت کھاری ہوتی ہے۔

وائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید ذرات خون) مثل پلازما کے جسم کی پرورش کرتے ہیں لیکن ریڈ بلڈ کارپسکلز (سُرخ ذرات خون) آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتے

ہیں۔ پس اگر خون میں کسی قسم کا تغیر آجائے۔ تو جسمانی ساختوں اور اعضاء کی قوت حیات پر اس کا سیدھا اثر پڑتا ہے +

(۱) وہ دوائیں جو پلازما رسائل دموی سیال حصہ خون) پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ :- تمام اغذیہ و ادویہ بالآخر جذب ہو کر خون میں پہنچتی ہیں اور پلازما کی کیفیت میں تھوڑے عرصہ کے لئے تغیر پیدا کر دیتی ہیں۔ چنانچہ مسہلات مدرات و معرقات سے پلازما کی کیفیت میں فرق آجاتا ہے۔ نیز اس کی مقدار کی کمی بیشی سے یعنی بذریعہ فصد جسم سے خون نکالنے پر اور بذریعہ نقل الدم جسم میں خون داخل کرنے پر بھی پلازما کی کیفیت میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جیسا کہ بتلایا جا چکا ہے۔ پلازما کی طبعی کیفیت کھاری ہوتی ہے۔ اور جو دوائیں کہ اس پر اثر کرنے کے واسطے دی جاتی ہیں وہ عموماً اس کے کھاری پن کو زیادہ کرنے کے لئے ہی دی جاتی ہیں +

(۱) وہ ادویہ جو پلازما (سیال حصہ خون) کے کھاری پن کو زیادہ کرتی ہیں حسب ذیل ہیں :-

پوٹے سیم سالٹس	میگ نیشیم سالٹس	ایلکلائن منرل واٹرس
سوڈیم سالٹس	لی تھیم سالٹس	یعنی
ایمونیم سالٹس	کیلسیم سالٹس	قدرتی کھاری چشموں کے پانی

نوٹ :- ان میں سے پوٹے سیم کے نمکیات کا اثر خاص کر قوی اور جلد ہوتا ہے لیکن زیادہ دیرپا نہیں ہوتا۔ اور سوڈیم کے نمکیات کا اثر کمزور اور آہستہ ہوتا ہے۔ لیکن زیادہ دیرپا ہوتا ہے +

یہ نمکیات جسم میں یورک ایسڈ کے ساتھ مل کر قابل تحلل یوریٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ کی مدر تاثیر سے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں +

پوٹے سیم۔ سوڈیم اور لی تھیم وغیرہ کے سٹریٹس اور ٹارٹریٹس زیادہ تر اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں۔ کہ وہ خون میں پہنچ کر ایلکلائن کاربونیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور ان کی زیادہ مقدار سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا +

(۲) وہ ادویہ جو پلازما (سیال حصہ خون) کے کھاری پن کو کم کرتی ہیں :-

جیسا کہ بتلایا جا چکا ہے۔ پلازما قدرتی طور پر کھاری ہوتا ہے۔ اور وہ کسی طرح

سے نرش نہیں بنایا جا سکتا۔ کیونکہ اگر پلازما ترش ہو۔ تو اس میں قوتِ حیات نہیں رہ سکتی لیکن آرگینک ایسڈس خصوصاً بنزوئک ایسڈ کے استعمال سے اس کا کھاری پن کسی قدر کم ہو سکتا ہے۔

نوٹ:۔ معدنی تیزاب جب اندرونی طور پر دیئے جاتے ہیں۔ تو وہ پلازما میں پہنچ کر اپنی ترکیب بدل لیتے ہیں۔ یعنی معتدل نمکیات میں تبدیل ہو کر جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۳) وہ ادویہ جو پلازما میں سے پانی اور نمکیات کی مقدار کو کم کر کے اس کی ترکیب میں تغیر پیدا کر دیتی ہیں:۔

پرگیٹوز (مسہلات) ڈائیورے ٹکس (مدرات بول) اور ڈایافورے ٹکس (معرقات) پلازما میں سے سیرم اور نمکیات کی زیادہ مقدار خارج کر کے اس کی ترکیب کو بدل دیتے ہیں۔

ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم یعنی ایک جسم سے دوسرے جسم میں خون کا منتقل کرنا) اور وینی سیکشن (فصد۔ بذریعہ فصد خون نکالنا) سے بھی مستقیماً پلازما پر اثر پڑتا ہے یعنی اس کے اجزا میں فرق آجاتا ہے۔

استعمال۔ ایلکلائن سالٹس یعنی کھاری نمکیات کا استعمال زیادہ تر ہوتے ہوئے ٹرہم (گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور لیتھی ایسس (ریگ بول) میں کیا جاتا ہے لیکن ہوتے ٹرہم اور گاؤٹ کے علاج میں آجکل سیلی سلیٹس زیادہ مروج ہیں۔

لیتھی ایسس یعنی ریگ بول میں پوٹے سیم سٹریٹ کا استعمال عام طور پر اس واسطے کیا جاتا ہے۔ کہ اس سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اور لیڈ پائزننگ (زہر سیسہ) میں پوٹے سیم آیوڈائیڈ اس غرض سے دی جاتی ہے کہ وہ لیڈ کے ساتھ مل کر اور آیوڈائیڈ آف لیڈ بنکر فوراً پلازما میں حل ہو جاتی ہے اور گردوں کی راہ سے پیشاب میں خارج ہو جاتی ہے۔

پرگیٹوز (مسہلات خصوصاً نمکین) ڈائیورے ٹکس (مدرات بول) اور ڈایافورے ٹکس (معرقات) کے استعمال سے ہر قسم کے استسقائی ورم یعنی ورم بوخیا اذیما جسے ڈاکٹری میں اڈیما کہتے ہیں کے تحلیل ہونے میں اور تراوش یافتہ سیرم

کے جذب ہونے میں بہت مدد ملتی ہے۔ کیونکہ ان ادویہ کی تاثیر سے پلازما میں سے بہت سا پانی خارج ہو جاتا ہے۔ اس لئے وہ ایبرم یا آب خون جو کہ عروق میں سے تراوش پاکر سیلولر ٹشوز (خانہ دار ساخت جسم) میں یا جسم کے کسی جوف میں جمع ہو گیا ہوتا ہے وہ خارج شدہ آب خون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پھر پلازما میں داخل ہو جاتا ہے۔

اسی اصول پر مرض یوریمیا (وار البولیتا سمیت بول) میں ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ مرض مذکور میں پیشاب کے زہریلے اجزاء خون میں جمع ہو کر مریض کی جان کو معرض خطر میں ڈال دیتے ہیں۔ لیکن ایسی ادویہ کے استعمال سے وہ جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔

(ب) وہ دوائیں جو بلڈ کارپسکلز (خلیات الدم۔ دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں۔

(۱) وہ دوائیں جو ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں۔

تندرست سرخ دانہائے خون میں ہیموگلوبین کی مقدار یکساں ہوتی ہے اور ہیموگلوبین کا جزو اعظم فولاد ہوتا ہے۔ جس پر کہ خون کی سرخی کا مدار ہے۔ بحالت صحت ہیموگلوبین یا اس کے جزو اعظم فولاد کی مقدار کو کسی دوا کے اثر سے بڑھانا ایک ناممکن بات ہے البتہ مرض کی حالت میں خون کے سرخ دانوں کی تعداد اور ہیموگلوبین کی مقدار میں جو کمی آجاتی ہے۔ وہ بعض ادویہ کے استعمال سے پوری ہو سکتی ہے۔ پس جب کسی مرض کے سبب ہیموگلوبین کی مقدار یا اس کی صفات میں کمی آجاتی ہے تو ایسی ادویہ جو کہ اس کمی کو پورا کر دیتی ہیں۔ انہیں اصطلاح میں ہیمے ٹکس (Heamatics) یا ہیمے ٹی نکس (Heamatinics) یعنی مقویات خون کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔

(ا) ڈائریکٹ ہیمے ٹکس (Direct Heamatics) یعنی مقویات خون مستقیم ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو ہیموگلوبین کی مقدار اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کی تعداد کو مستقیماً زیادہ کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دواؤں میں سے آئرن (آہن) اور اس کے بہت سے مرکبات کا اثر نہایت قوی ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد آرسینک اس کیفید

رسٹائیما) ہے۔یعنی یہ دونوں خاص طور پر مفید ہیں۔ اور پوٹےسیم پرمینگینیٹ۔ فاسفورس۔ سالٹس آف کاپر (مرکبات مس) اور سالٹس آف پوٹے سیم کی تاثیرات مشتبہ ہیں +

نوٹ: مرض انیمیا (فقرالدم۔ کمزوری خون) اور ان کے دیگر امراض میں تازہ ہوا اور دھوپ لطیف اور مقوی غذا اور افعال جسمانی کی اصلاح اکثر دوا کی نسبت زیادہ مفید ہوتی ہیں +

(ب) ان ڈائریکٹ ہیمےٹکس (Indirect Heamatics) یعنی مقویات خون غیر مستقیم ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ ان اسباب کو رفع کر دیں جن سے کہ خون میں خرابی واقع ہوتی ہے مثلاً ملیریائی بخاروں یعنی نوبتی تپوں کے سبب یا آتشک کے سبب جب انیمیا (فقرالدم۔ کمزوری خون) ہو جاتی ہے تو کونین اور سیماب کے استعمال سے اصل مرض کو فائدہ ہو کر وہ انیمیا بھی رفع ہو جاتا ہے۔ پس کونین اور سیماب ان ڈائریکٹ ہیمےٹکس ہیں +

کاڈلور آئل بھی جسم کو غذائیت پہنچاتا ہے اور سوءِ مزاج وموی کو دور کرتا ہے۔ ایسا ہی تازی ہوا۔ دھوپ۔ مقوی و لطیف غذا۔ سیر و تفریح وغیرہ چونکہ ہاضمہ کو تقویت دیتی ہیں۔ پس اس طرح سے وہ بطور مقویات خون غیر مستقیم تاثیر کرتی ہیں +

(ج) وہ دوائیں جو عموماً ریڈ بلڈ کارپسکلز پر ہی تاثیر کرتی ہیں:-

بعض ادویہ مثلاً آرسینی اس ایسڈ۔ فاسفورس۔ آیوڈین۔ سلفر۔ آئل آف ٹرپن ٹائن۔ ہائیڈرو سیانک ایسڈ مہلک خوراکوں میں دینے سے آکسی ہیموگلوبین کو کم کرتی ہیں یعنی ہیموگلوبین میں جو آکسیجن ملی ہوئی ہوتی ہے اس کو خارج کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ ہیموگلوبین کی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو کمزور کر دیتی ہیں +

آلیکلائن میٹلز یعنی کھاری دھاتوں کے سٹریٹس۔ ایسی ٹیٹس اور ٹارٹریٹس جب خون میں جاتے ہیں۔ تو سُرخ دانہائے خون کی آکسیجن کو لے کر وہ کاربونیٹ مرکبات میں تبدیل ہو جاتے ہیں +

الکحال اور کونین آکسیجن کے اتصال کو ہیموگلوبین کے ساتھ نہایت مستحکم کر دیتی ہیں۔ یعنی آکسی ہیموگلوبین کی ترکیب کو ایسا مضبوط کر دیتی ہیں کہ ہیموگلوبین سے آکسیجن کا جدا ہونا محال ہو جاتا ہے +

کاربانک ایسڈ - کونین اور مارفین سُرخ دانہائے خون کے حجم کو گھٹاتی ہیں۔ برخلاف اس کے آکسیجن و ہائڈرو سیانک ایسڈ ان کے حجم کو بڑھاتی ہیں +

مرکری یعنی سیماب کے مرکبات تھوڑی مقدار میں دینے سے سُرخ دانہائے خون کی تعداد کو زیادہ کرتے ہیں +

نائٹرائٹ آف ایمائل - سوڈیم نائٹریٹ - نائٹرس ایتھر - فینے زون - ایسی ٹینی لائیڈ - اور فینے سے ٹین پوری خوراکوں میں دینے سے ہیموگلوبین کے ایک حصہ کو مٹ ہیموگلوبین میں تبدیل کر دیتی ہیں یعنی ہیموگلوبین جیسے ٹین رنگت خون (اور ایلبیومن میں متفرق ہو جاتی ہے جس سبب سے خون کی رنگت سیاہ پڑ جاتی ہے +

پائروگیلک ایسڈ اور پوٹیشیم کلوریٹ سُرخ دانہائے خون کو ضائع کر دیتی ہیں +

استعمال مقویات خون - دونوں قسم کے مقویات خون یعنی مستقیم وغیر مستقیم مرض انیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) میں استعمال کئے جاتے ہیں لیکن صحیح طریق علاج یہ ہے کہ اصل سبب مرض کو دریافت کر کے اسے دُور کیا جائے +

نوٹ :- ڈائریکٹ ہی میٹکس یعنی مقویات خون مستقیم صرف اسی حالت میں دینے چاہئیں - جبکہ ہاضمہ بالکل ٹھیک ہو +

(۲) وہ دوائیں جو وائٹ بلڈ کارپسکلز یعنی سفید دانہائے خون پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ ادویہ جو سفید دانہائے خون کی نقل و حرکت کو روکتی ہیں :-

نوٹ :- سفید دانہائے خون میں مثل امیبا (نہایت ادنےٰ قسم کے جاندار حیوانات) کے قوت حرکت ہوتی ہے اور ان کی یہ طبعی خاصیت ہے - کہ وہ ادھر اُدھر نقل و حرکت کرتے رہتے ہیں - اور سوزش کی حالت میں جو خواہ کسی مرض کے سبب سے پیدا ہو یا کسی خراش کے سبب وہ عروق شعریہ کی دیواروں میں سے باہر نکل آتے ہیں - لیکن سنکونا کے آلکلائڈس مثل کونین - کونیڈین - سنکونین - سنکونی ڈین جن کا عام اثر سفید دانہائے خون کی حرکت کو روکنے کا ہے - ان کے استعمال سے وائٹ کارپسکلز کا نہ صرف عروق شعریہ سے خارج ہونا موقوف ہو جاتا ہے - بلکہ ان کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے علاوہ کونین وغیرہ کے اینٹی فیبرین لائیڈ کی بھی یہی خاصیت ہے - اور جسم کے باہر اگر ان پر دوائے مذکور لگائی جائے تو وہ ہلاک ہو جاتے ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو سفید دانہائے خون کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں :-

ایروماٹکس (خوشبودار ادویہ) خصوصاً کیمفر (کافور) اور مرہ (مرح) ان کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں کیونکہ ایسی ادویہ سے امعاء کی قوتِ جاذبہ بڑھ جاتی ہے اور غذائیت زیادہ جذب ہوتی ہے۔ اس لئے سفید کارپسکلز کی تعداد بڑھ جاتی ہے +

(۳) وہ دوائیں جو خون کی طاقتِ انجمادی کو بدل دیتی ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو خون کی طاقتِ انجمادی کو بڑھا دیتی ہیں حسب ذیل ہیں :-

کاربانک ایسڈ۔ کیلشیم کلورائیڈ۔ کیلشیم لیکٹیٹ۔ میگنیشیم کاربونیٹ یا لیکٹیٹ۔ فاسفورک ایسڈ۔ قابل ذوبان فاسفیٹس۔ تھائمس گلانڈس۔ سٹرونشیم کاربونیٹ یا لیکٹیٹ اور دودھ +

(ب) وہ ادویہ جو خون کی طاقت انجمادی کو گھٹاتی ہیں حسب ذیل ہیں :-

آکسیجن۔ الکحال۔ سٹرک ایسڈ۔ روبب۔ ایسڈ فروٹ (ترش میوہ جات) ایسڈ وائنز (ترش شرابیں) اسٹارو سے شن (رفافہ) زیادہ پانی وغیرہ پینا +

(ج) وہ دوائیں جو عموماً خون پر تاثیر کرتی ہیں :-

بہت سی ایسی ادویہ ہیں۔ جو مذکورۂ بالا مختلف ادویہ کی سرخیوں کے تحت میں نہیں آتیں۔ کیونکہ ابھی تک ان کے افعال کا پورے طور پر علم نہیں ہوا۔ مثلاً کاڈ لیور آئل (روغن جگر ماہی) خون کے ٹھوس اجزاء کو زیادہ کرتا ہے۔ پوٹیشیم آئیوڈائیڈ اور کیلشیم سالٹس جو خون کی انجمادی طاقت کو بڑھاتے ہیں۔ برخلاف ازیں جب مرکیوریل سالٹس (مرکبات سیماب) یعنی پارہ کے مرکبات کو زہریلی مقداروں میں دیا جاتا ہے۔ تو ان سے خون کے ٹھوس اجزاء کم ہو جاتے ہیں۔ اس کی طاقت انجمادی گھٹ جاتی ہے اور اس کی رقت بڑھ جاتی ہے یعنی وہ زیادہ رتیلا ہو جاتا ہے +

فصل چہارم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ہارٹ یعنی قلب پر ہوتا ہے

نوٹ:۔ دل ایک نہایت عجیب عضلاتی عضو ہے۔ جس کے افعال نہایت پیچیدہ ہیں۔ اس میں خود بخود منتظم حرکات کے پیدا کرنے کی قابلیت ہے۔ کیونکہ پہلے جو یہ قیاس کیا جاتا تھا کہ خود دل کے اندر ایک ایسا عصبی مرکز موجود ہے۔ جس پر حرکات قلب کا انحصار ہے۔ وہ قیاس اب باطل ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ بہت سے علمی تجربات سے یہ امر محقق ہو چکا ہے۔ کہ قلب کے عضلاتی ریشے خود بخود سکڑنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ البتہ چند ایسے عصبی ریشے اور عصبی مرکز بھی ہیں جو کہ حرکات قلب کو چست یا سست کر سکتے ہیں۔ چنانچہ قلب دو عصبی مرکزوں کے تابع ہے۔ جن میں سے ایک کو کارڈی او ان ہیبی ٹری (مانع حرکات قلب) اور دوسرے کو ایکسیلی ریٹر (مُعجّل حرکات قلب) کہتے ہیں +

مختلف حصص جسم سے حسّی اثرات پیدا ہو کر میڈیولا میں ان مراکز تک منتقل ہوتے ہیں۔ اور وہاں سے قلب پر منعکس ہوتے ہیں مثلاً ایک شخص کسی ڈراؤنی شکل کو دیکھتا ہے یا مہیب آواز کو سنتا ہے تو اس کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے وغیرہ +

انقباض و انبساطِ قلب کے فعل کو دو قسم کے اعصاب انجام دیتے ہیں۔ یعنی ایک تو ویگس نرو (عصب کشش و معدہ) کے وہ ریشے جو کہ میڈولا میں اُس کے مرکز سے شروع ہوتے ہیں۔ اور قلب سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ اُن کی خراش سے قلب کی حرکت سست ہو جاتی ہے اور زیادہ خراش سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے سیمپے تھٹک اعصاب کے ایکسیلی ریٹر ریشے (جو غالباً دماغ کے بالائی حصہ یا حرام مغز سے شروع ہو کر اور حرام مغز کے سروائکل حصہ میں سے گزر کر آخر سروائیکل اور فرسٹ ڈارسل گنگلیاں کی راہ بذریعہ سیمپے تھٹک نرو قلب تک پہنچتے ہیں) جو کہ حرکاتِ قلب کو چست کرتے ہیں چنانچہ اُن کی تحریک سے حرکات قلب تیز ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے قطع کر دینے سے دل حرکت کرنے سے بند ہو جاتا ہے +

پس مذکورہ بالا تشریح سے یہ واضح ہے کہ قلب پر ادویہ کی تاثیر یا تو خود بذریعہ قلب کے عضلاتی ریشوں کے ہوتی ہے یا ونگس اور سمپیتھٹک اعصاب کی شاخوں اور یا ان کے مراکز کے ذریعے سے +

(ل) وہ دوائیں جو فعل قلب میں تغیر پیدا کرتی ہیں :-

نوٹ :- چونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات زیادہ تر ادنےٰ حیوانات پر تجربات کر کے دریافت کی گئی ہیں - لہٰذا ان تجربات سے جو نتائج کہ منتج ہوئے ہیں - وہ بعض اوقات انسان پر عائد نہیں ہوتے - کیونکہ ایسی ادویات کی تاثیرات کو دریافت کرنے کے لئے دل کو جسم سے باہر نکال کر یا اس کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس پر ادویہ کے سولیوشنز لگا کر تجربات کئے جاتے ہیں - یا ایک نالی کے ذریعے دوا کو قلب کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے - اس لئے اس بات کا دریافت کرنا نہایت مشکل ہے کہ آیا کسی دوا کا اثر صرف عضلات قلب پر ہوتا ہے یا اُن عصبی ریشوں پر جو کہ اس کے عضلات میں واقع ہیں +

چونکہ دل کی نوک میں عصبی ریشے نسبتاً نہایت ہی کم ہوتے ہیں - اس لئے اگر دل کی نوک کو کاٹ کر علیحدہ کر لیا جائے اور اس پر کسی دوا کے لگانے سے حرکت پیدا ہو - تو اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ اس دوا کی تاثیر قلب کے صرف عضلاتی ریشوں پر ہی ہوتی ہے +

(۱) عضلاتِ قلب کو تحریک پہنچانے سے یا تو حرکتِ قلب یعنی رفتار قلب تیز ہو جاتی ہے - یا اس کی قوتِ انقباض بڑھ جاتی ہے یعنی دل زیادہ زور سے سکڑتا ہے اور یا حرکت و قوت دونوں بڑھ جاتی ہیں +

(۲) ونگس نرو (عصب رئتش و معدہ) کی ان باریک شاخوں کو جو دل میں جاتی ہیں - تحریک دینے سے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے - دل کی حرکت و قوت دونوں میں کمی آجاتی ہے +

(۳) ایکسیلیریٹر فائبرز یعنی حرکاتِ قلب کے تیز کرنے والے عصبی ریشوں کو تحریک دینے سے دل کی حرکت و قوت تیز ہو جاتی ہے +

مذکورہ بالا تینوں صورتوں میں جو اثرات کہ عضلاتی یا اعصابی ریشوں کو مفلوج کرنے سے پیدا کئے جاتے ہیں وہ اثراتِ تحریک کے بالکل برعکس ہوتے ہیں +

اس امر میں کہ آیا ونگس نرو کے اختتامی سروں کو تحریک دینے سے حرکت و قوتِ قلب

کمزور ہو گئی ہے یا یہ کہ سمپیتھیٹک نروز کے انتہائی سروں کی سستی سے یہ نتیجہ پیدا ہُوا ہے؛ اس طرح سے تمیز کی جاتی ہے۔ کہ اس دوا کے قلب پر مقامی استعمال سے قبل اور بعد ان دونوں اعصاب کو تحریک دینے سے جو اثرات کہ پیدا ہوتے ہیں۔ ان سے نتیجہ اخذ کر لیا جاتا ہے بشرطیکہ یہ ثابت ہو چکا ہو کہ عضلاتِ قلب پر اس دوا کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ لیکن درحقیقت یہ کل تجربات بہت مشکل اور دقیق ہوتے ہیں۔ لہٰذا جس طریق سے ایسی ادویہ اعمال یا وظائفِ قلب پر اپنی تاثیر کرتی ہیں۔ اس کے بموجب ان کو ترتیب دینا بہتر ہے۔ بنسبت اس کے کہ جس طرح سے عضلات یا اعصابِ قلب پر وہ اپنا اثر کرتی ہیں +

(۱) کارڈی ایک ٹانکس (Cardiac Tonics) یعنی مقویاتِ قلب:۔
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں۔ جو کہ قلب کی قوتِ انقباضی یعنی دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں خواہ رفتارِ نبض پر ان کی تاثیر ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ:۔

(ا) مندرجہ ذیل ایسی مقویاتِ قلب ادویہ ہیں جو کہ قلب کی قوت انقباضی کو زیادہ کرتی ہیں۔ لیکن رفتارِ نبض کو سست کرتی ہیں:۔

ڈیجی ٹے لس	سوپرا رینل ایکسٹریکٹ	بیریم سالٹس	ویریٹرین
سٹروفینتھس	کانوے لیریا مینجے لس	کے فین	یعنی خربقین
سکوِل (اسقیل)	ایری تھروفلی آم	سے پونین	وغیرہ

نوٹ :۔ ان میں سے پہلی پانچ دوائیں اس فائدہ کے لئے عموماً استعمال کی جاتی ہیں؛ بڑی خوراکوں میں ان ادویہ کو دینے سے دل سسٹولی (انقباضی) حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے +

(ب) مفصلہ ذیل دوائیں دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں لیکن رفتارِ نبض پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا:۔

کیمفر (کافور)	اور نہایت کم مقدار میں	کاپر سالٹس (نمکیاتِ مس)
قالی ساشگین	کھاری دھاتوں کے نمکیات اور	زنک سالٹس (نمکیاتِ جست)

استعمال:۔ شدید بخاروں یا سوزشی امراض کے سبب جب دل کمزور ہو جاتا ہے۔ یا کارڈی ایک ڈائلے ٹیشن (قلب کا پھیل جانا) اور مائٹرل والو کے نقص میں دل کو قوت دینے کے لئے ڈیجی ٹے لس اور سٹروفینتھس کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن جب

قلب کی ساخت چربی میں بدل جائے یا دہانہ اے آرٹا (آورطی) میں نقص ہو خصوصاً اے آرٹک رِیگرجی ٹیشن (جبکہ دل کے سکڑنے پر خون بجائے اے آرٹا میں جانے کے بائیں بطن قلب میں واپس لوٹ آتا ہے) میں ان کا استعمال مضر ہوتا ہے +

(۲) کارڈی ایک سٹیمولینٹس (Cardiac Stimulants) یعنی مُحرّکاتِ قلب

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ رفتارِ قلب اور قوتِ قلب دونوں کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً :-

برانڈی (شراب)	کلورو فارم	سٹرکنین (جوہر کچلہ)
وھسکی (شراب)	ایتھر	آرسینی اس ایسڈ (سنکھیا سفید)
رم (شراب)	تیل والے تائل	مسک (مشک)
جن (شراب)	ایرومیٹک والے ٹائل آئلز	وغیرہ

لیکن مندرجہ ذیل دوائیں ایسی ہیں جو کہ صرف رفتارِ قلب کو تیز کرتی ہیں :-

بلاڈونا (بیروج)	ہائیوسائی مس (بنج)	ڈیجیٹیلین
سٹرے مونیم (دھتورہ)	کوکین	سپے پونین وغیرہ

استعمال - بہت سی کارڈی ایک سٹیمولینٹس (محرکاتِ قلب) ادویہ مثلاً انس تھیٹیکس (مخدرات حس کردینے والی دوائیں) اور ایلکہالی دوائیں قلب کو مستقیماً اور عصبی مراکز کے ذریعے غیر مستقیماً دونوں طریق سے تحریک دیتی ہیں چنانچہ ضرب و زخم یا انفعالِ نفسانی یا کسی زہر یا بخار یا دیگر امراض کے سبب سخت صدمہ پہنچکر یا غش پڑکر حرکتِ قلب کے بند ہوجانے کو روکنے کے لئے ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

بخاروں میں دافع حرارت ادویہ مثلاً اینٹی فیبرین وغیرہ کو بے احتیاطی سے بار بار یا زیادہ مقدار میں دینے سے دل نہایت ضعیف ہوجاتا ہے - لیکن ایسی صورت میں ایلکہال یا مسک یا کیمفر کا بروقت استعمال کرنے سے وہ مُضعِف تاثیر رُک جایا کرتی ہے +

(۳) کارڈی ایک ڈی پریسینٹس (Cardiac Depressents) یعنی مُضعِفاتِ قلب

وہ ادویہ ہیں جو کہ رفتارِ قلب کو یا اس کی قوت کو یا ان دونوں کو کمزور کرتی ہیں چنانچہ مندرجہ ذیل دوائیں دل کی قوتِ انقباضی کو گھٹاتی ہیں اور آخر کار دل ڈائی ایسٹولی کی حالت میں حرکت کرنے سے رُک جاتا ہے :-

ڈائیلوٹ ایسڈس	سے پونین	ڈبل کاپر سالٹس اور
مس کے رین	کلورل	ڈبل زنک سالٹس
اے پومارفین	سیلی سیلک ایسڈ	بڑی خوراکوں میں
پائی لوکارپین	آئیلکائن سالٹس	دینے سے۔

اور مفصلہ ذیل دوائیں رفتار قلب اور اس کی قوت دونوں کو کمزور کرتی ہیں :۔

آیکونائٹ (بیش)	اینٹی منی سالٹس (نمکیات اثمد)	آرگٹ (شلیم)
ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ	ویرے ٹرین (خراقین)	وغیرہ

استعمال ۔ ایکونائٹ (اکونیطون ۔ بیش) کو سوزشی امراض میں خاص کر نبض کے حجم اور اس کی تعداد کو گھٹانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں ۔ اور اینٹی منی سالٹس (نمکیات اثمد) پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کے شدید سوزشی امراض میں مفید ہوتے ہیں اور جب ڈس پیپسیا (سوئے ہضمی) کے سبب پلپی ٹیشن آف دی ہارٹ (اختلاج قلب) کی شکایت ہوتی ہے تو اس کو ہائڈروسیانک ایسڈ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر کارڈی ایک انہبی ٹری سینٹر (مرکز مانع حرکات قلب) پر ہوتا ہے

نوٹ :۔ اس مرکز کی نسبت مرکز ویگس پر ادویہ کی تاثیر کا مطالعہ بہتر صورت میں کیا جا سکتا ہے اگر کسی حیوان کو کوئی دوا دینے سے اس کے دل کی حرکت میں فرق آجائے اور وہ اثر دونوں ویگس اعصاب کو قطع کر دینے سے یا صرف ایک جانب کے عصب کو قطع کر دینے سے اور اس کے اس حصہ کو جس کا تعلق کہ قلب سے ہے تحریک دینے سے زائل ہو جائے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر میڈلا میں ویگس نرو کے مراکز پر ہوا ہے +

(۱) مندرجہ ذیل ادویہ ویگس نرو کے مرکز کو تیز کرتی ہیں اور رفتار نبض کو سست کرتی ہیں :

ایکونائٹ	کلوروفارم	مسکول (اسقیل)
ڈیجی ٹے لس	ایتھر	کانولیریا میجے لس
سٹے فی سیگریا	پکروٹاکسین	ایلکحال
کوکین (بڑی خوراکوں میں)	سٹرے موشیائی	پی ٹوی ٹری ایکسٹریکٹ
ایسٹروپین	ہائڈروسیانک ایسڈ	سٹروفین تھس

بیوٹیل کلورل — ہایوسائی مین — سوپرارینل ایکسٹریکٹ

کلورل — نیکوٹین — ویریٹرین

(۲) وہ دوائیں جو ویگس کے مرکز کو سست کرتی ہیں:۔

مذکورۂ بالا فہرست کی تمام دوائیں اگر بڑی خوراکوں میں دی جائیں تو ویگس کے مرکز کو سست کرتی ہیں اور تمام وہ دوائیں جو خون کے دباؤ کو کم کرتی ہیں۔ مثلاً ایمائل نائٹرائٹ نیز کوکین اس مرکز کو سست کرتی ہے ✚

(ج) وہ دوائیں جو اغلباً اکسیلیریٹر سینٹر (مرکز معجل حرکت قلب) پر تاثیر کرتی ہیں:۔

اس مرکز کو سست کرنے والی کوئی دوا تاہنوز معلوم نہیں ہوئی البتہ ایسی ادویہ معلوم ہیں جو غالباً اس مرکز کو تحریک دیتی ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے ویگس اعصاب کو کاٹ دینے کے بعد نبض کی رفتار اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔ چنانچہ وہ دوائیں حسب ذیل ہیں:۔

ایمونیا — پکروٹاکسین — ڈلفی نین — کیفی این

(د) وہ دوائیں جو کارڈی ایک نروگینگلیا (عصبی عقود قلبی) پر تاثیر کرتی ہیں:۔

جو دوائیں خاص کر ویگل گینگلیا پر تاثیر کرتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:۔

نیکوٹین — کونائن — لوبیلیا — گیل سیمی ام

ان کے استعمال سے نبض پہلے تو سست ہو جاتی ہے۔ لیکن بعد کو بے قاعدہ۔ تیز اور کمزور ہو جاتی ہے ✚

فصل پنجم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروق دموی) پر ہوتا ہے

نوٹ:۔ شریانیں لچکدار عصبی و عضلاتی نالیاں ہیں جن کا قطر یا منفذ مختلف اثرات سے ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔ یہ اثرات واسوموٹر سینٹر (مرکز محرک بلاوعیہ۔ عروق کو تحریک دینے والے عصبی مرکز) سے جو کہ میڈولا میں واقع ہے۔ نیز دیگر ایسے مراکز سے جو کہ حرام مغز میں واقع ہیں

بذریعہ وسے سوکن سٹرک ٹر (عاصر العروق - شرائین کو سکیڑنے والے) اور وسے سوڈائی لیٹر (ممدد العروق) - شرائین کو پھیلانے والے) اعصاب کے عروق کی طرف منتقل ہوتے ہیں - یعنی تمام عروق دو قسم کے اعصاب کے تابع ہیں - ایک ایسے اعصاب جو عروق کو سکیڑتے ہیں یعنی ان کے منافذ کو تنگ کرتے ہیں اور دوسرے ایسے اعصاب جو کہ ان کو پھیلاتے ہیں - یعنی ان کے منافذ کو کشادہ کرتے ہیں +

دوران خون کے جاری رہنے کے لئے شرائین میں یکساں تناوٹ نہایت ضروری ہے - جو دو طرح سے قائم رہتی ہے ایک تو یہ کہ دل شرائین میں خون مناسب مقدار میں پہنچاتا رہے - اور دوسرے یہ کہ شرائین کے عضلاتی ریشوں کے سکڑنے کی قوت برقرار رہے +

اور وہ کی تنگی و فراخی خاص اعصاب اور بالخصوص اس خون پر منحصر ہوتی ہے - جو کہ ان کے درمیان سے گزرتا ہے +

بلڈ پریشر (خون کے دباؤ) سے وہ دباؤ مراد ہے جس کے تابع شرائین کی دیواریں ہوتی ہیں - خون کے دباؤ کا گھٹاؤ بڑھاؤ یعنی اس کی کمی بیشی کا انحصار وے سوکن سٹرک ٹر اور وے سوڈائی لیٹر اعصاب پر ہوتا ہے +

پس بلڈ پریشر نہ صرف حرکت قلب کے ضعیف ہو جانے سے یا مقدار خون کے کم ہو جانے سے گھٹ جاتا ہے - بلکہ اس کے قائم رہنے کا بڑا سبب شرائین کے عضلاتی طبق کے عمل کا برابر جاری رہنا اور عروق شعریہ میں دوران خون کی مزاحمت کا ہونا ہے +

جسم میں دوران خون کا انتظام ایسا ہے کہ نہ صرف ہر حالت کا اثر دل پر ہوتا ہے - بلکہ کسی حد تک اس کی اصلاح یا تغیر کے اسباب بھی خود جسم کے اندر ہی موجود ہیں - چنانچہ ویگس اعصاب کے ذریعے سے مرکز قلب کو کیفیت قلب کا متواتر احساس ہوتا رہتا ہے - اور وہاں سے وے سو موٹر سینٹر کو مختلف تحریکات پہنچتی ہیں - جو کہ خون کے دباؤ میں کمی بیشی پیدا کر دیتی ہیں +

شرائین پر ایسی ادویہ کی تاثیر کو دریافت کرنے کے لئے یعنی اس بات کو معلوم کرنے کے لئے کہ کسی ایسی دوا کی تاثیر سے عروق کے حجم میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے - اور اس سے دوران خون کی رفتار پر کیا اثر پڑا ہے - عموماً یہ دو طریق مروج ہیں - (۱) حجم عروق کی تبدیلی کو دیکھنے کے لئے کسی زندہ جانور کی پتلی سی ساخت جسم کو کاٹ کر مثلاً خرگوش

کا کان یا مینڈک کی زبان یا اس کے پنجے کی جلد یا چمگاڈر کے بازو کی جلد کو خوردبین کے نیچے رکھکر عروق کا ملاحظہ کرتے ہیں۔ اور (۲) دوران خون کی رفتار کو دیکھنے کے لئے کسی جانور کے جسم کا کوئی حصہ کاٹ کر مثلاً مینڈک کا ایک انگوٹھا کاٹ کر اس کٹی ہوئی جگہ سے خون کے بہنے کی رفتار کو دیکھتے ہیں۔ کہ دوا کے استعمال سے پہلے کیا رفتار تھی اور اس کے استعمال کے بعد کیا رفتار ہے ۔ لیکن ایسی صورت میں یہ ضروری ہے۔ کہ دوران خون کو مصنوعی طور پر جاری رکھا جاوے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے۔ تو اس بات کا ثابت کرنا مشکل ہوتا ہے۔ کہ جو خون کہ بہا ہے اس کی مقدار میں کمی بیشی حرکت قلب میں فرق آجانے کے سبب سے نہیں ہوئی ہے اور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ آیا دوا کا اثر مقامی طور پر ہوا ہے یا واسو موٹر سینٹر کی طرف سے ظہور میں آیا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ تجربہ کرنے سے قبل یا تو حرام مغز کو نکال دیا جائے اور یا اس مقام کے کل اعصاب کو قطع کر دیا جائے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے۔ تو یہ کہنا مشکل ہوتا ہے۔ کہ آیا دوا کا اثر براہ راست ہوا ہے یا منعکس طور پر +

جب اس بات کو دریافت کرنا ہو کہ دوا کا عروق کے اندرونی طبقات پر کیا اثر پڑتا ہے تو اس دوا کے محلول کو کسی رگ میں داخل کر دیتے ہیں +

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروق۔ شرائین) پر ہوتا ہے:۔

یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں +

(۱) ادمی جی ایٹ لوکل واسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکات عروق سریعہ :۔

یہ ایسی ادویہ ہوتی ہیں جو کہ مقامی طور پر لگانے سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کو فوراً کشادہ کرتی ہیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے :۔

ایلکھال	کاربالک ایسڈ	ایتھر	مائیلے بوس
ایمونیا رسولیوشن،	کلورین	ہارس ریڈیش	سینگا
اینٹی منی ٹارٹریٹیڈ	کرائی سارو بین	آئیوڈین	سلور نائٹریٹ رتیز سولیوشن
آرسینی اس ایسڈ	کاپر سلفیٹ رتیز سولیوشن،	ایپی کے کوانا	حرارت شمل کیمیائی پلیٹس
کیمفر	کریا وزوٹ	مرکیورک نائٹریٹ	زنک کلورائیڈ رتیز سولیوشن

کیمن تھیسری ٹوریز	کروٹن آئل	منرل ایسڈس (تیزاب)	والے ٹائل آئلز مثلاً تارپین اور ایسی ادویہ
کیپ سی کم	کلوروفارم	مسٹرڈ	جنمیں ایسے روغن موجود ہوں مثلاً رائی وغیرہ

نوٹ :- الکحل - ایتھر اور کلوروفارم صرف اسی حالت میں ایسی مقامی تاثیر کرسکتے ہیں جبکہ ان کو تھاکر ان کے اثرات کو اُڑنے نہ دیا جائے سٹیمولینٹ - اری ٹینٹ اور اینٹی سیپٹک اِن تیلے شخص اپنی محرک - مہیج اور دافع تعفن طلخات بھی جن کا ذکر کہ صفحہ ۳۰۲ پر ہو چکا ہے - اپنی مقامی تاثیر سے راہ تنفس یا ہوائی نالیوں کی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتے ہیں +

(۲) ریموٹ لوکل وسکیولر سٹیمولنٹس یعنی مقامی محرکات عروق بعیدہ :-

یہ ایسی دوائیں ہیں - کہ جب انہیں براہ دہن دیا جاتا ہے یا سنگھایا جاتا ہے تو وہ اپنی بالواسطہ مقامی تاثیر سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتی ہیں - اور وہ حسب ذیل ہیں :-

ایمائل نائیٹرائیٹ	سپرٹ آف نائٹرس ایتھر	میتھی لول ہیکسے نائیٹریٹ
نائٹروگلیسرین	کے فین	اور
سوڈیم نائٹرائٹ	اری تھرول ٹیٹرے نائٹریٹ	نیکوٹین

استعمال :- لوکل وسیوڈائی لیٹر یعنی مقامی ممددات العروق یا مقامی طور پر عروق کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا بیان اُن ادویہ کے ضمن میں کیا جائیگا جو کہ پرپڑیا عروق شعریہ) پر تاثیر کرتی ہیں +

ایسی ادویہ کو جن کے کھانے یا سونگھنے سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کشادہ ہوجاتی ہیں - ان کو ایسے امراض میں دیا جاتا ہے - جن میں کہ کسی خاص حصۂ جسم کے عروق کو کشادہ کرنا مطلوب ہوتا ہے - جیسا کہ ایمائل نائیٹریٹ کو مرضِ اینجائنا پیکٹورس روح جع الفواد - درد دل) میں اور سپرٹ آف نائٹرس ایتھر اور کے فین کو ڈرایسی اور اتا ساز کا (استسقاء) میں +

(۳) امی جی انیٹ لوکل ایسٹرنجنٹس یعنی مقامی قابضات سریعہ

یا	لوکل ہیموسٹیٹکس یعنی مقامی قاطع نزلیف یا سیلان خون کو بند کرنیوالی ادویہ
یا	سٹپٹکس یعنی حابس الدم یا جریان خون " " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کو سکیڑتی ہیں - ایسی دوائیں دو طرح

سے اپنا عمل کیا کرتی ہیں یعنی یا تو وہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں اور یا عروق کے اردگرد کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کر دیتی ہیں اور پھر وہ منجمد شدہ ایلبیومن عروق کو دبا کر سکیڑتی ہے +

(ا) وہ ادویہ یا تدابیر جو کہ عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں :-

کولڈ (برودت یا سردی)	سلور سالٹس کے ڈائیلیوٹ سولیوشن	آئرن	[illegible]
خواہ کسی طور پر پیدا کی جائے	سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ	کیلسیم	
یعنی برف لگا کر یا ایتھر -	ایسیٹک ایسڈ ڈائیلیوٹڈ	کیڈمی ام	
ایتھل کلورائیڈ اور کلوروفارم	سفے لے زون	سٹرونشیم	
وغیرہ کی تبخیر سے	سپے مے ٹے لس	نکل	
ایلم (پھٹکری)		کوبالٹ	
لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ)		میگنیشیم	

نوٹ :- ان میں سے کولڈ (سردی)، ایلم - لیڈ سالٹس - ڈائیلیوٹڈ سلور نائٹریٹ سلفیورک ایسڈ - فیرک کلورائیڈ اور فیرس سلفیٹ اس فائدہ کے لئے زیادہ استعمال کی جاتی ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو حوالی عروق کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کرتی ہیں :-

ایلم	سالٹس آف زنک	وہ تمام ادویہ جن میں کہ	جی سے ٹاکسی لم
سالٹس آف سلور	سالٹس آف کاپر	ٹینک ایسڈ موجود ہو۔ مثلاً	گالس
سالٹس آف لیڈ	پرسالٹس آف آئرن	کا تھو - کیٹی کیو	ہیمے میلس
سالٹس آف بسمتھ	ٹینک ایسڈ اور	کرے میریا	وغیرہ

(۲) ریموٹ لوکل ایسٹرنجنٹس یعنی مقامی قابضات بعید یا ریموٹ ہیموسٹے ٹکس یعنی قاطع نزیف بالواسطہ

ایسی ادویہ ہیں جو کہ دورانِ خون میں داخل ہونے کے بعد آرٹریز اور شرائین (اختتامی) پر اپنا مقامی اثر کر کے انہیں سکیڑتی ہیں مثلاً ارگٹ - کے فین (تاثیرات ابتدائیہ)۔ فائی سوسٹگمین اور ڈیجی ٹے لس +

استعمال - سٹپ ٹکس یا لوکل ہیموسٹے ٹکس یعنی مقامی حابسات الدم یا جریانِ خون

کو بند کرنے والی ادویہ مندرجہ ذیل حالات میں استعمال کی جاتی ہیں :-

(۱) خارجی یا بیرونی جریان خون کو بند کرنے کے لئے +

(۲) کثرتِ سیلانِ رطوبت کو بند کرنے کے لئے جیسے مرض لیوکوریا (سیلانِ ابیض مہبلی) ہیں +

(۳) مسترخی عروق کو سکیڑنے کے لئے جیسے فیرنجائی ٹس (سوزشِ بلعوم) ہیں +

نوٹ :- اندرونی سیلانِ خون میں ریموٹ ایسٹرنجنٹ ادویہ مفید ہوتی ہیں - جیسے ارگٹ - یوٹرائن بلیڈنگ (نزفِ رحمی - استحاضہ) ہیں +

(ب) وہ دوائیں جو وَیسو موٹر سینٹرس (مراکزِ محرک عروق) پر اثر کرتی ہیں :-

(۱) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعہ وَیسوموٹر سینٹرز کے عروق کو کشادہ کرتی ہیں :-

تمام ریموٹ وَیسو ڈائی لیٹرس اور مندرجہ ذیل ادویہ :-

ایلکحال	کلورل	ای کے کو اہنا	ٹوبے کو
ایتھر	کلوروفارم	لوبیلیا	ٹارٹار ایمیٹک
ایکونائٹ	ہائیڈروسیانک ایسڈ	اوپیم	ویریٹرین
بلاڈونا	ہائیوسائمس	سٹرے مونیم	

(۲) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعہ وَیسوموٹر سینٹر کے عروق کو سکیڑتی ہیں :-

ارگٹ (نہایت قوی)	سکوِل	ہیمے مے لس	لیڈ سالٹس اور
ڈیجی ٹے لس	فائی سا سٹگمین	ہائیڈراس ٹس	ایمونیم سالٹس
سٹروفینتھس	سٹرکنین	کوکین	خفیف طور پر

نوٹ :- ارگٹ - ڈیجی ٹے لس - فائی سا سٹگمین اپنے مقامی اثر سے بھی شرائین اختتامی کو سکیڑتی ہیں +

بہت سی ادویہ مثلاً ایلکحال - ایتھر - کلوروفارم - سٹرے مونیم - ہائیوسائمس - ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ اور ویریٹرین خفیف سی تقلص یعنی سکوڑ پیدا کرتی ہیں جس کے بعد تحریک کا اثر ہوتا ہے +

(ج) وہ دوائیں جو کیپلریز (عروقِ شعریہ) پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - کیپلریز (عروقِ شعریہ - بال کی مانند باریک شرائین ، آرٹیریولز شرائین اختتامی - وہ باریک شرائین جن میں کہ بڑی شرائین منقسم ہو کر ختم ہوتی ہیں ، اور باریک وینز یعنی اوردہ

کے درمیان حلقات متصلہ یعنی ملانے والی کڑیاں ہیں اور انہیں کے ذریعے سے جسمانی ساختوں میں خون کی آخری تقسیم ہوتی ہے۔ لہٰذا عالمان علم افعال الادویہ کے نزدیک درمیان عروق شعریہ نہایت اہم ہے۔ کیونکہ عروق شعریہ کے منافذ کا تغیر خون کے دباؤ کی کمی بیشی کا باعث ہوتا ہے +

عروق شعریہ کے خصوصاً جلد کی عروق شعریہ کے کسی محدود رقبہ پر تاثیر ڈالنا ممکن ہے جیسا کہ تحویر ذیل سے ظاہر ہے :-

(۱) وہ دوائیں جو جلد کی آرٹری اولز یعنی شرائین اختتامی اور کے پلریز یعنی عروق شعریہ کو مقامی طور پر کشادہ کرتی ہیں۔ اس سُرخی کے تحت میں بہت سی مفید ادویہ کا جنہیں عام طور پر اری ٹینٹس کہتے ہیں ذکر کیا جائیگا۔ اس قسم کی ادویہ جس حصّۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس حصّۂ جسم کی عروق شعریہ کو تحریک دیتی ہیں چنانچہ ان کے اس درجہ تحریک سے جو کہ وہ پیدا کرتی ہیں۔ ان کو مندرجۂ ذیل جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(ا) رُوبی فے سی اینٹس (Rubefacients) یعنی محمرات یا سُرخ کنندۂ جلد:- ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے جلد سُرخ ہو جاتی ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر سے وہاں کی عروق شعریہ کے منافذ کشادہ ہو جاتے ہیں اور جلد سُرخ ہو جاتی ہے +

تمام مقامی محرکات عروق سریعہ (دیکھو صفحہ ۳۲۶) یہ اثر رکھتی ہیں +

(ب) وِلیسی کینٹس (Vesicants) یعنی منفّطات یا آبلہ انگیز ادویہ

اپس پیس ٹکس (Epispastics) یعنی منفّطات یا آبلہ انگیز ادویہ

ایسی ادویہ جب جلد پر لگائی جاتی ہیں تو وہ وہاں پر بلسٹر یا آبلہ پیدا کر دیتی ہیں ۔ مثلاً کینتھری ڈیز (ذراریح ۔ تیلنی مکھی) وغیرہ +

(ج) پس چیولینٹس (Pustulants) یعنی متبثرات یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا کرنے والی ادویہ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے بثورات یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں مثلاً کروٹن آئل (روغن حب الملوک یا جمال گوٹہ) اور ٹارٹار ایمیٹک اینٹمنٹ (مرہم تمک ستے) +

(د) کاسٹکس (Caustics) یعنی کاوی یا جلانے والی یا داغ کرنے والی ادویہ یا ایس کیراٹکس (Escharotics)

ایسی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس کی قوتِ حیات کو زائل کر دیتی ہیں۔ یعنی اس جگہ کو مردار کر دیتی ہیں اور اس کے اردگرد کی شرائین میں سوزش پیدا کر کے ان کو کشادہ کر دیتی ہیں مثلاً کاسٹک پوٹیس۔ کاسٹک سوڈا۔ زنک کلورائیڈ۔ منرل ایسڈس۔ سلور نائٹریٹ وغیرہ +

(ھ) کونٹر اِرّی ٹینٹس (Counter-irritants) یعنی مناقض تہیج یا مقابلہ کنندہ سوزش
ایسی خراش کنندہ ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنے کی غرض سے جلد پر لگائی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کے مقامی اثر سے جلد کی شرائین کے منافذ کشادہ ہو جاتے ہیں اور معکوسہ عصبی تحریک کے سبب اندرونی عضو کے عروق سکڑ جاتے ہیں جس وجہ سے اندرونی اعضاء کی سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چنانچہ کینتھریڈیز (ذراریح) تیلنی مکھی بشکل پلستر اس مطلب کے لئے عام طور پر استعمال کی جاتی ہے +

استعمال۔ ایسی ادویہ جن کا مقامی اثر منافذ شرائین کو کشادہ کرنے کا ہوتا ہے مثلاً آئیوڈین، کاربالک ایسڈ۔ کینتھریڈیز وغیرہ انہیں آن ہیلدی السرز یعنی کمزور زخموں اور کرانک سائنسز یعنی پرانے ناسوروں کو مندمل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور لیوپانڈز (الذیبی) اور کینسر (سرطانی) وغیرہ قسم کی رسولیوں کو جلانے کے لئے ایس کے (اکس رکادی) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور کونٹر اِرّی ٹینٹس ادویہ کا مندرجۂ ذیل حالات میں استعمال کیا جاتا ہے :-

(۱) کسی ایسے حصۂ جسم یا عضو کو جس کا کہ جلدی عروق کے ساتھ براہ راست تعلق ہو اس کے دورانِ خون میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کے انفلامیشن یعنی التہاب یا سوزش کو رفع کرنے کی غرض سے۔ اس پر روبی فیسی اینٹس (محمرات) یا ویسی کینٹس (منفّطات) ادویہ لگائی جاتی ہیں جیسا کہ ایکیوٹ نیمونیا (ذات الریہ شدیدہ) پلیورسی (ذات الجنب)۔ ہیپے ٹائی ٹس (سوزش جگر) وغیرہ میں بلسٹر (آبلہ انگیز دوا) کا لگانا +

(۲) دماغ اور حرام مغز کے محرک عروق اور غذائی مرکزوں کے ذریعے منعکس طور پر زیر جلد تراوش یافتہ رطوبت یا مواد یا کسی رسولی یا بڑھے ہوئے غدود کے جذب ہونے میں مدد دینے کے لئے مثلاً پلیورائٹک ایفیوژن (سوزش غلاف شش کے سبب اس کے جوف میں آبِ خون یا مواد کا جمع ہو جانا)، اور سائنو وائی ٹس (التہاب غشائے زلالی) میں فلائی انگ بلسٹر کا لگانا یا انلارجڈ گلانڈس (بڑھے ہوئے غدود) پر آئیوڈین کا لگانا +

نوٹ ۔ زنانی رنگ بلسٹرز اس طریق سے لگائے جاتے ہیں کہ پہلے ایک بلسٹر لگاتے ہیں اور اس کو صرف اس وقت تک لگا رہنے دیتے ہیں کہ وہ مقام سُرخ ہو جائے تب اسے اُتار دیتے ہیں اور اس سے ذرا فاصلے پر اسی طرح سے اور چند بلسٹر لگاتے ہیں +

(۳) سنگ گردہ یا سنگ مرارہ کے گزرنے کے وقت جو سخت درد ہوتا ہے اس میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا نیورلجیا یعنی عصبی درد مثلاً سائے ٹیکا (عرق النسا) اور فیشل نیورلجیا (درد چہرہ ۔ درد ابرو) وغیرہ میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کو زائل کرنے کے لئے +

(۴) مرکزی اعصاب کی خراش کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ ہسٹیریا (اختناق الرحم ۔ باؤ گولہ) میں +

(۵) مرکزی نظام عصبی کو تحریک دینے کے لئے جیسا کہ سنکوپی یعنی غشی میں یا مخدر زہروں اور کسی ایک شدید اور سوزشی بخاروں کی ٹیفائڈ کنڈیشن (حالت سُباتی رغنودگی) میں +

(۶) عضلاتی خراش کو تسکین دینے کے لئے جیسا کہ لمبیگو (درد کمر) وغیرہ میں رائی کا لگانا +

(۷) اصل مقام مرض سے کسی دوسری جگہ مرض کا امالہ کرنے کے لئے جیسا کہ مرض نقرس میں جبکہ اس کا حملہ اندرونی اعضا پر ہوتا ہے تو پاؤں کے جوڑ یا پاؤں پر مسٹرڈ پلاسٹر (رائی کا پلستر) لگانا +

جب کونٹرا ری ٹینٹس اس طرح سے عمل کرتے ہیں تو ان کو ری وَل سنوز یعنی محوّلات یا ڈیری وے ٹوز یعنی مُبعدات کہتے ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو شرائین اختتامی اور عروق شعریہ کو سکیڑتی ہیں یعنی ان کے منافذ کو تنگ کرتی ہیں ۔ تمامی مقامی قابضات عروق ایسا کرتے ہیں (دیکھو صفحہ ۳۲۷) +

فصل ششم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر یورینری اپریٹس یعنی آلات بول پر ہوتا ہے

(۱) وہ دوائیں جو کڈنیز یعنی گردوں پر اثر کرتی ہیں :۔

نوٹ ۔ گردے المضاعف یعنی دو چند کام کرتے ہیں ۔ وہ ایک تو جسم میں پانی کی

مقدار کو ٹھیک کرتے ہیں اور دوسرے فضلات جسم مثلاً یوریا اور یورک ایسڈ وغیرہ کو خارج کرتے ہیں +

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یوریا و یورک ایسڈ اور پانی وغیرہ جو کہ براہ بول خارج ہوتے ہیں - ان کی پیدائش گردوں میں نہیں ہوتی - بلکہ وہ خون کے ہمراہ گردوں تک پہنچتے ہیں اور گردوں کا فعل صرف اس قدر ہے کہ وہ ان کو خون سے علیحدہ کر کے خارج کر دیتے ہیں (لیکن یہ ضروری ہے کہ یوریا و یورک ایسڈ اخراج کے لئے سیال حالت میں ہوں) یہی وجہ ہے کہ دیگر افعال جسمانی مثلاً انہضام غذا تنفس اور دوران خون کا اثر گردوں پر پڑتا ہے - اور برخلاف ازیں گردوں کے فتور سے نہ صرف ہاضمہ خراب ہو جاتا او تنفس اور دوران خون میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے - بلکہ خون میں فضلات کے جمع ہو جانے سے تمام افعال جسمانی میں فتور آ جاتا ہے +

ترشح بول یا پیشاب کے تراوش پانے کی یہ کیفیت ہے - کہ کچھ حصہ اس کا تو پانی کے گلامی رلیولائی (حزمات یا پیچیدہ عروق شعریہ کے چھوٹے چھوٹے خوشے جو کہ ہر ایک کی پی جی آئی کیپ شیٹول میں ہوتے ہیں) میں چھننے سے بنتا ہے اور کچھ حصہ ٹیوبیولائی یوری نفرائی (پیشاب کی نہایت باریک نالیاں جو گردوں میں ہوتی ہیں) کے سیلز یعنی کریات سے تراوش پاتا ہے +

وہ حالات جو کہ ترشح بول یا پیشاب کی تراوش میں تغیر پیدا کرتے ہیں یہ دو ہیں :-

یعنی ایک تو خون کا دباؤ اور دوسرے خون کی ترکیب - چنانچہ گردوں کے یا تمام خون کے دباؤ کو کم و بیش کرنے سے پیشاب کی تراوش میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے +

(۱) وہ ادویہ جو مقدار بول کو بڑھاتی ہیں انہیں ڈائی یوریٹکس (Diuretics) یعنی مدرات بول یا پیشاب لانے والی دوائیں کہتے ہیں - اور اس طرح سے جو ان کا اثر ہوتا ہے - اسے اصطلاح میں ڈائیوریسس (Diuresis) (ادرار بول) کہتے ہیں +

ایسی ادویہ بہت سے طریقوں سے اپنا اثر کرتی ہیں - جیسا کہ مندرجہ ذیل جدول سے جو کہ برنٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے ظاہر ہوگا :-

ڈائیوریٹکس Diuretics یعنی مدرات بول

- خون کا شریانی دباؤ بڑھاتی ہیں
  - تاثیر عمومی یا عام اثر سے
    - فعل قلب کے تیز ہو جانے کے سبب سے
      - ڈیجی ٹے لس
      - ایلکحال
    - تمام جسم کے عروق کے سکڑ جانے کی وجہ سے اور اُن عروق کے سکڑ جانیکے سبب سے جو کہ امعاء میں ہیں ....
      - ڈیجی ٹے لس
      - ارگ ٹھرو فیل ام
      - سٹروفین تھس
      - سکوئل
      - کان وے لیریا
      - سٹرکنین
      - کے فین
  - گردہ پر مقامی اثر سے
    - اُن عروق کو سکیڑتی ہیں - جو کہ گردوں سے خون کو باہر لے جاتی ہیں - تاکہ خون کا دباؤ بڑھ جائے
      - ویسو موٹر سنٹرز یعنی مراکز محرک عروق پر تاثیر کر کے ....
        - تمام مذکورہ بالا ادویہ
      - خود گردے کی عصبی ساخت یا اس کی عروق پر تاثیر کر کے ....
        - بروم - ٹرپن ٹائن - جونی پر - کوپائبا - کین تھیرائیڈیز
    - اُن عروق کو پھیلاتی ہیں - جو کہ گردوں میں خون لاتی ہیں
      - ویسو موٹر نروز یعنی محرک عروق اعصاب کو یا غیر اختیاری عضلاتی ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں یا ویسو ڈائی لے ٹنگ نروز یعنی عروق کے پھیلانے والے اعصاب کو تیز کرتی ہیں*
        - نائٹرائٹس
        - ایلکحال
        - یوریا
- گردوں کے سیکریٹنگ سیلز یا اعصاب پر اثر کرتی ہیں
  - پانی کے اخراج کو بڑھاتی ہیں
    - یوریا - کے فین - کیلومل
  - ٹھوس اجزا کے اخراج کو بڑھاتی ہیں
    - لائیکوار پوٹے سی - پوٹے سیم ایسی ٹاس وغیرہ
    - اور دیگر سے لائن یعنی نمکین مدرات بول

نوٹ:- جسم کی تمام شرائین میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجانے کے سبب خواہ وہ حرکت قلب کے تیز ہوجانے کی وجہ سے ہو یا شرائین کے سکڑجانے کی وجہ سے۔ گردوں کے عروق میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجاتا ہے اور ان میں سے پانی زیادہ خارج ہوتا ہے۔ چنانچہ زیادہ مقدار میں پانی پینے سے یہ کیفیت عارضی طور پر پیدا ہوجاتی ہے اور جسم کو برودت یا سردی پہنچانے سے عروق سکڑ جاتے ہیں+

گردوں کی شرائین کے کشادہ ہوجانے کے سبب اور گردوں سے خون کو لے جانے والی عروق کے سکڑ جانے کے سبب سے بھی ادرار بول زیادہ ہوجاتا ہے اور یہ اثر یا تو محرک عروق اعصاب اور یا ان کے مرکز کے سست ہوجانے سے پیدا ہوتا ہے+

عملی مقاصد یا اغراض کے لئے مدرات بول کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے:-

(ا) سٹیمولینٹ ڈائیوریٹکس (Stimulant Diuretics) یعنی مدرات بول محرکہ

ایسی دوائیں براہ بول خارج ہوتے وقت گردوں کی ساخت یعنی ان کے سیکریٹنگ سیلز پر تحریک کا اثر کرتی ہیں جیسے جن شراب۔ کینتھرائیڈیز۔ اور لیوریٹینٹس۔ ٹرپنٹس اور والےٹائل مثلاً کوپائبا۔ روغن کباب چینی۔ سیاہ مرچ۔ سٹرغر۔ تارپین۔ یووا ارسی (عنب الدب) وغیرہ+

(ب) ریفریجرینٹ ڈائیوریٹکس (Refrigerant Diuretics) یعنی مدرات بول مبردہ

ایسی ادویہ خون کے سیال حصہ کو بڑھا دیتی ہیں مثلاً خالص پانی یا سوڈا واٹر وغیرہ۔ بارلے واٹر آنش جو کھاری نمکیات خصوصاً پوٹیش کے نمکیات جبکہ وہ یوری نری سیلز (خلیات بولی) میں سے گزرتے ہیں تو ادرار بول کو زیادہ کرتے ہیں۔ اس لئے انہیں بعض اوقات سیلائن ڈائیوریٹکس (مدرات بول نمکین) بھی کہتے ہیں+

(ج) ہائیڈریگاگ ڈائیوریٹکس Hydragogue Diuretics یعنی مدرات بول شدید

ایسی ادویہ گلومی رلولائی میں بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو بڑھا کر اپنی تاثیر کرتی ہیں مثلاً ڈیجی ٹے لس۔ کیفین۔ سکوئل۔ سٹروفینتھس۔ نائٹرس ایتھر اور ایڈونس ورنے لس+

استعمال۔ ڈائیوریٹکس یعنی مدرات بول ادویہ کا استعمال جسم میں سے پانی یا ثقیل اجزاء کو خارج کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ پس انہیں مندرجہ ذیل حالات میں دیتے ہیں:-

(۱) امراض قلب و شش میں جبکہ پیشاب کی مقدار کم ہوجائے یا اناسارکا یعنی استسقاء کا اندیشہ ہو۔ کیونکہ ایسے امراض میں دل کے پھیل جانے کے سبب خون کا شریانی دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ اور وریدی خون کے اجتماع سے پیشاب کی مقدار میں کمی آجاتی ہے۔ اور دوران خون کی وقت کے سبب بول کے ثقیل اجزاء کم مقدار میں اخراج پاتے ہیں۔ اور بول میں ایلبیومن زلال بھی کم و بیش مقدار میں پایا جاتا ہے۔ پس ایسی صورت میں دل کو قوت پہنچانے سے وریدی اجتماع خون رفع ہوجاتا ہے اور ادرار بول زیادہ ہونے لگتا ہے +

(۲) امراض گردہ میں۔ اس غرض سے کہ خون میں جو زہریلے مواد یا فضلات دورہ کرتے ہیں وہ براہ پیشاب خون میں جلد خارج ہوجائیں۔ نیز ایسے امراض میں جن میں کہ آبدار جھلی کے جوفوں میں آب خون جمع ہوگیا ہو اور مقامی تدابیر یا علاج مثلاً دستکاری وغیرہ سے اس کا اخراج نامناسب سمجھا جائے جیسے بعض حالات پلیوریسی (ذات الجنب) میں جبکہ پلیورا یعنی غلاف شش کے جوف میں آب خون جمع ہوجاتا ہے یا ایسائٹیز یعنی مرض استسقاء میں +

(۳) ایسے حالات میں جبکہ ثقیل اجزائے بول کے گردہ یا مثانہ میں تہ نشین ہوکر ریگ یا سنگ گردہ یا مثانہ کے پیدا کردینے کا اندیشہ ہو۔ کیونکہ فتور ہضم یا خرابی خون کے سبب جب ایسے امراض کے لاحق ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو مدرات بول ادویہ کا استعمال اس غرض سے کیا جاتا ہے کہ بول کے ثقیل اجزاء گردہ یا مثانہ میں تہ نشین نہ ہونے پائیں۔ بلکہ پیشاب کے رقیق ہونے سے وہ اس کے ساتھ اخراج پاتے رہیں +

اگر بول کی کیفیت ترش ہو تو پھر سیلائن ڈایوریٹکس زیادہ مفید ہوتے ہیں +

نوٹ: شدید امراض گردہ میں جبکہ گردے اپنا کام بخوبی انجام نہیں دے سکتے۔ تو ان کو تحریک پہنچانے سے اور زیادہ نقصان ہوتا ہے پس ایسی حالت میں بجائے مدرات بول دینے کے بذریعہ تیز مسہلات و معرقات کے فضلات بدن کو خارج کرنا چاہیئے اور گردوں کو حتی الامکان آرام دینا چاہیئے۔ لیکن مزمن امراض میں ہلکے مدرات بول مثلاً کبھی کبھی ٹےبس دسکول وغیرہ گاہے مفید ہوتے ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو افراز بول یعنی پیشاب کی تراوش کو کم کرتی ہیں:-

تاحال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں جو بلاضرر بول کی تراوش یا پیدائش میں کمی لائے۔ کینتھری ڈیز۔ ٹرپن ٹائن اور فاسفورس گردوں میں اجتماع خون یا سوزش پیدا کر کے ا

کی پیدائش کو کم کرتی ہیں لیکن اس مطلب کے لیئے وہ دوا اگرکبھی استعمال نہیں کی جاتیں +

(ب) وہ ادویہ جو براہِ راست پیشاب پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو پیشاب کو ترش کرتی ہیں :-

صرف بنزوئیک ایسڈ (تیزاب لوبان - جوہر لوبان) اور بنزوئیٹس ہی ایسی معتبر ادویہ ہیں جو کہ کھاری پیشاب کو ترش کر دیتی ہیں - وہ گردوں میں سے گزرتے وقت ہائی پیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہیں +

بیلی سلک ایسڈ اور نباتی ایسڈس مثلاً سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ٹارٹارک ایسڈ بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ پیشاب کی ترش کیفیت کو صرف خفیف سا بڑھاتی ہیں یعنی اس کی ترشی کو ذرا سا زیادہ کرتی ہیں +

منرل ایسڈس یعنی معدنی تیزاب برعکس تاثیر کرتے ہیں یعنی وہ قارورہ کو ترش کرنے کی بجائے اس کی ترشی کو کم کرتے ہیں کیونکہ وہ معتدل نمکیات یعنی کاربونیٹس کی شکل میں پیشاب میں سے خارج ہو جاتے ہیں - اور نائٹرک ایسڈ چونکہ امونیا کی مقدار کو ذرا سا زیادہ کر دیتا ہے اس لیئے وہ قارورہ کو خفیف طور کھاری بناتا ہے +

(۲) وہ دوائیں جو پیشاب کو کھاری کرتی ہیں :-

پیشاب کی کیفیت کو کھاری بنانے کے لیئے ہمارے قبضہ میں بہت سی ادویہ ہیں - چنانچہ پوٹے سیم - سوڈیم - لیتھیم اور کیلسیم دھاتوں کے تمام نمکیات سوائے امونیم سالٹس کے پیشاب کی کیفیت کو کھاری کرتے ہیں - امونیم کے مرکبات جب اندرونی طور پر دیئے جاتے ہیں تو ان سے قارورہ کھاری نہیں ہوتا کیونکہ ان کے اجزا جسم کے اندر متفرق ہو جاتے ہیں اور غالباً بشکل یوریا جسم سے خارج ہو جاتے ہیں +

(۳) یوری نری لی تھان ٹرپٹکس (Urinary Lithontriptics) یعنی مالعات تکوّن حصات یا یوری نری اینٹی لی تھکس (Urinary Antilithics) مانع تکوّن حصات یعنی پتھری پیدا ہونے کو روکنے والی دوائیں یا پتھری کو توڑنے والی دوائیں :-

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیشاب کے ثقیل اجزاء کو آلات بول میں تہ نشین ہونے سے باز رکھتی ہیں - اور اگر کوئی سنگ ریزہ یعنی کنکری وغیرہ بن گئی ہو تو اس کو تحلیل کرتی ہیں +

نوٹ:۔ جب قارورہ زیادہ ترش ہوتا ہے تو اس میں سے یورک ایسڈ یا کیلشیم آکسی لیٹ علیحدہ ہو کر ریگ کی صورت میں تہ نشین ہو جاتا ہے جس سے کنکری یا پتھری بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں الیکلیز یعنی کھاری ادویہ کے دینے سے یا پاپیرے زین کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یورک ایسڈ کا تہ نشین ہونا موقوف ہو جاتا ہے وغیرہ۔ لیکن جب قارورہ ڈی کم پوز یعنی فاسد ہو کر کھاری ہو جائے تو اس میں سے فاسفیٹ کی قلمیں تہ نشین ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورتوں میں قارورہ کو ترش کیا جاتا اور اس کی تعفن کو دور کیا جاتا ہے چنانچہ بینزوئک ایسڈ یا بینزوئیٹس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

مرض گاؤٹ یعنی نقرس میں پوٹیشیم اور لے تھیم کے نمکیات کے استعمال سے یورک ایسڈ جو باعث مرض ہوتا ہے، قابل تحلل یوریٹس میں یعنی پوٹیشیم یوریٹ اور لے تھیم یوریٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے نیز ان سے خون اور بول کی ترش کیفیت کھاری ہو جاتی ہے +

مذکورۂ بالا ادویہ کے دوران استعمال میں زیادہ پانی پینا انکے فعل کا معاون ہوتا ہے +

(۴) وہ دوائیں جو کہ قارورہ کو متعفن نہیں ہونے دیتیں :۔

قارورہ میں ڈی کم پوزیشن یعنی تعفن یا سڑاند دو طرح سے پیدا ہوا کرتی ہے ۔ (۱) یورتھرا یعنی مجری بول میں سٹرکچر (تضیق، تنگی یا رکاوٹ جو کہ سوزاک کہنہ میں عموماً ہو جایا کرتی ہے) کے سبب یا سنگریزہ کے پھنس جانے سے پیشاب مثانہ میں بند ہو کر متعفن ہو جاتا ہے۔ (۲) گردہ کی پلویس (حوض) میں یا مثانہ میں سوزش پیدا ہونے سے اور اس کی پیپ کے پیشاب میں مل جانے سے وہ متعفن ہو جاتا ہے ۔ ایسی صورت میں ڈائریکٹ یا ریموٹ اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً بورک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ اور بنزوئک ایسڈ۔ یووا ارسائی (عنب الذب)، کیوبیبز (کبابہ)۔ کوپائبا۔ صندل آئل۔ (روغن صندل)، یوروٹروپین اور چند والٹائل آئلز کے استعمال سے قارورہ کی تعفن دور ہو کر بہت فائدہ ہوتا ہے +

(۵) وہ ادویہ جو بول کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں :۔

ایسی ادویہ تین طریق سے قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۱) بلا تغیر پیشاب میں خارج ہو جانے سے یعنی جس صورت میں کہ ان کو دیا تھا۔ اسی صورت میں بذریعہ پیشاب خارج ہو جانے سے وہ قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۲) جسم کے اندر ان کے فاسد یا متفرق ہو جانے

کے سبب جو نئے مواد کہ پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے اخراج سے قارورہ میں تبدیلی آ جاتی ہے اور (۳) موادِ فاسدہ مثلاً پیپ یا خون کے قارورہ میں مل جانے سے وہ متغیر ہو جاتا ہے +

ایسی ادویہ تو بہت ہیں مگر ان میں سے چند خاص خاص کا ذیل میں مختصر بیان کیا جاتا ہے

(۱) سیلائن ڈائیوریٹکس یعنی کھاری مدراتِ بول کے استعمال سے ثقیل اجزائے بول کا اخراج زیادہ ہوتا ہے +

(۲) سینٹونین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اس کا رنگ سبزی مائل زرد یا خالص زرد ہو جاتا ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو اس کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے +

(۳) کاربالک ایسڈ۔ کریو ازوٹ۔ سیلف۔ نیفتھلین اور ٹار کے دیگر مرکبات قارورہ کو گہرا بھورا مائل بہ سبزی کر دیتے ہیں +

(۴) پکرک ایسڈ کی تاثیر سے قارورہ تیز زرد رنگ کا ہو جاتا ہے اور میتھل وائیلیٹ اس کے رنگ کو گہرا نیلا بنا دیتا ہے +

(۵) رُوبرب۔ سنا اور کرائی سارو بین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اس کی رنگت بھوری ہو جاتی ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو وہ سُرخ ارغوانی رنگ کا ہو جاتا ہے +

(۶) لاگ ووڈ (بقم) کے استعمال سے کھاری قارورہ کا رنگ بنفشئی ہو جاتا ہے +

(۷) تمام نائٹرائٹ مرکبات۔ ایسٹی انیلائیڈ۔ پوٹے سیم کلوریٹ۔ پائرو گیلک ایسڈ اور کبھی بڑی خوراکوں میں آرسنک اور منرل ایسڈس قارورہ کو سرخ سیاہی مائل کر دیتے ہیں کیونکہ ان ادویہ کے استعمال سے خون کے بعض سُرخ کارپسلز شکستہ ہو کر پیشاب میں خارج ہوتے ہیں اور اسے سیاہی مائل کر دیتے ہیں +

(۸) کین تھیرائیڈیز۔ ملابرس۔ ٹرپن ٹائن اور سیلی سلک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دینے سے گردوں میں سوزش ہو کر پیشاب میں خون آنے لگتا ہے +

(۹) فاسفورس کو زیادہ مقدار میں دینے سے بول میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ اور لیوسین اور ٹائروسین مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں +

(۱۰) ٹرپن ٹائن کے استعمال سے قارورہ میں سے بنفشہ کی سی بُو آنے لگتی ہے۔ اور کباب چینی و کوپائبا کے استعمال سے قارورہ میں ان کی خاص بُو بس جاتی ہے +

(۱۱) کیٹ تھیریڈیز۔ سٹرکنین اور ڈیجی ٹیلس کے استعمال سے قارورہ میں البیومن آنے لگ جاتی ہے +

(۱۲) کئی ایک سمیات سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے خصوصاً فلورڈزین اور فلورے ٹیزین سے +

(۱۳) کاربانک ، آکسائیڈ سے مسموم اشخاص کا قارورہ عرصہ تک میٹھا رہتا ہے +

(۱۴) لیڈ یعنی سیسہ کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے گردوں میں مزمن قسم کی سوزش ہو جاتی ہے +

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری البول) پر ہوتا ہے:-

بول کے نقائص کی اصلاح کرنے سے یعنی اگر بول زیادہ ترش ہو تو ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ دے کر اس کی ترشی کو رفع کرکے اور اگر وہ متعفن ہو تو دافع تعفن بول ادویہ سے اس کی اصلاح کرکے اگرچہ خراش مثانہ کو دور کرکے اس پر مسکن اثر ڈالا جا سکتا ہے لیکن پوری تسکین پہنچانے کو: (مسکنات بول) مثلاً اوپیم (افیون) ہایوسائیمس۔ بنج۔ (اجوائن خراسانی)۔ بلاڈونا ربیروت (اسٹرے مونیم (دھتورہ) پرائرا۔ بیکو بوکا۔ آرسائی۔ کوچ گراس ہسم پیلاس اور ہانگر و فلا وغیرہ ادویہ براہ راست مثانہ اور پیشاب کی نالی کی خراش کو رفع کرکے مسکن تاثیر کرتی ہیں۔ اسی لئے سوزش مثانہ اور سوزاک میں ان کا استعمال مفید ہوتا ہے اور جب ان کے ہمراہ حسب ضرورت ایلکلیز یا اینٹی سیپٹک ادویہ شامل کر دی جاتی ہیں تو ان کے فعل کی اور اصلاح ہو جاتی ہے +

نوٹ :- مذکورہ بالا ادویہ میں سے افیون اور بنج کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے +

فصل ہفتم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کیوٹینی اس سسٹم (نظام جلدی یعنی جلد) پر پڑتا ہے

نوٹ :- جلد قوت لامسہ کا خاص آلہ ہے اور اس کا بڑا فعل پسینہ پیدا کرنا ہے۔ اگرچہ یہ چند اور بھی خاص افعال انجام دیتی ہے مثلاً ترتیب و تنظیم حرارت جسم و تنفس و جذب اور شیم یعنی ایک چکنی

رطوبت کی پیدائش یا تراوش - مگر عالمان علم الادویہ کے نزدیک ترشح پانی مرسے شح یعنی عرق یا پسینہ چھوڑنا اس کا ایک نہایت اہم فعل ہے - کیونکہ پسینہ کے ذریعہ نہ صرف حرارت جسمانی کم کی جاسکتی ہے - بلکہ بعض حالات میں گردوں کے فعل کی امداد کی جاسکتی ہے اور خون سے فضلات کو خارج کیا جاسکتا ہے +

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سوئیٹ گلانڈس یعنی پسینہ کی گلٹیوں پر ہوتا ہے :-

نوٹ :- پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیاں تمام جلد میں بکثرت ہیں خصوصاً ایسی جگہ کی جلد میں جہاں پر کہ بال نہیں ہوتے مثلاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں - پسینہ بھی مثل پیشاب کے ایک فضلہ ہے جس کا انتظام سیکریٹنگ نروز کے تابع ہے جن کے مراکز میڈلا اور نخاع میں واقع ہیں اور بذریعہ اعصاب ان کا مذکورہ بالا غدد پسینہ سے تعلق ہے - چنانچہ پسینہ نہ صرف ان مراکز کو تحریک دینے سے پیدا ہوتا ہے - بلکہ اُن اعصاب اور اُن کی شاخوں کو جو کہ اُن غدودوں میں واقع ہیں - نیز ان غدودوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز (خلیات - کریات) کو تحریک دینے سے بھی پیدا ہوتا ہے - علاوہ ازیں چونکہ شرائین جلد کے کشادہ ہوجانے سے مقامی حرارت اور مقدار خون زیادہ ہوجاتی ہے پس یہ بھی اُن غدد کے فعل کی تحریک کا ایک باعث ہوتا ہے یعنی اس سبب سے بھی پسینہ زیادہ پیدا ہوتا ہے - پس ایسی صورت میں کسی دوا کے طریقِ فعل کی نسبت ٹھیک ٹھیک دریافت کرنا ایک مشکل بات ہے - تاہم تجربات سے اس قدر محقق ہوا ہے کہ بعض ادویہ تو پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر تاثیر کرتی ہیں اور بعض پسینہ پیدا کرنے والے غدد یعنی گلٹیوں پر - چنانچہ اگر کسی معرق دوا کو دینے کے بعد نخاع کو نکال دیا جائے اور اعصاب متعلقہ کو قطع کردیا جائے - اور پھر اس کا اثر قائم رہے تو سمجھنا چاہیئے - کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی مقدار کو زیادہ کرتی ہیں :-

نوٹ :- پسینہ پیدا کرنے والی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ معمولی طور پر پسینہ لاتی ہیں یعنی اس قدر زیادہ پسینہ نہیں لاتیں - کہ وہ ابخرات بن کر اُڑ نہ سکے - ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں ڈیافورےٹکس (Diaphoretics) اور طبی اصطلاح میں مُعرّقات کہتے ہیں اور دوسری وہ جو کہ کثرت سے پسینہ لاتی ہیں ایسی ادویہ کو سیوڈاری فکس (Sudorifics) یعنی معرّقات شدید کہتے ہیں +

معرقات کو باعتبار ان کے طریق تاثیر کے مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں:۔
(ا) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز کو براہِ راست تحریک دے کر پسینہ لاتی ہیں اور یہ تاثیر مندرجہ ذیل طریق سے ہوتی ہے:۔

(۱) ایسے اسباب سے جو کہ خون کی وینا سی ٹی یعنی وریدی کیفیت کو بڑھاتے ہیں۔ جیسے کہ نارکاٹکس یعنی مخدرات چنانچہ اوپیم۔ کلورل۔ کلوروفارم اور ایلکوہال بڑی خوراکوں میں دینے سے ایسی تاثیر کرتے ہیں +

(۲) ایسے اسباب سے جو کہ خون کے ٹمپریچر یعنی اسکے درجہ حرارت کو بڑھاتے ہیں۔ اور

(۳) مندرجہ ذیل ادویہ کے اثر سے:۔

ڈورس پوڈر　　اپی کے کوانا　　ایمونیم ایسی ٹیٹ　　نیکوٹین
کیمفر　　ایمونیم سٹریٹ　　اینٹی منی

(ب) وہ ادویہ جو کہ اعصاب کے اختتامی سروں کو جو کہ پسینہ لانے والی گلٹیوں میں ختم ہوتے ہیں تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں:۔
پائلو کارپین۔ مسکرین۔ نیکوٹین۔ مقامی حرارت اور ایلکوہال +

نوٹ:۔ مقامی حرارت سے جلدی عروق پھیل کر افرازِ عرق یعنی پسینہ آنے میں مدد ملتی ہے +

(ج) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز پر اثر کر کے پسینہ لاتی ہیں +

نوٹ:۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ آیا فلاں دوا گلانڈ سیلز پر اثر کرتی ہے یا کہ اعصاب کے محیطی دائرہ پر۔ غالباً ایمونیم ایسی ٹیٹ اور ایمونیم سٹریٹ گلٹیوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز کو تحریک دیتی ہیں اور پسینہ کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہیں +

(د) وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو پھیلا کر پسینہ لاتی ہیں۔ مقامی حرارت کے ذریعے وسیو موٹر اعصاب کو تحریک دینے سے بآسانی پسینہ آجاتا ہے۔ جیسا کہ ہاٹ فومن ٹیشن (گرم ٹکمید یا ٹکور) سے پولٹس۔ آب گرم کے غسل یا ٹرکش باتھ یعنی حمام کرنے سے +

(ھ) پانی یا مرقیقات کے پینے سے خون کے دباؤ کو بڑھا کر +

(و) حسی اثرات سے پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو منعکس طور پر تحریک دیکر یعنی ان اثرات سے جو کہ متلی ادویہ۔ گرم مصالحہ دار اغذیہ اور گرم اشربہ کے کھانے پینے سے

پیدا ہوتے ہیں +

(ش) وہ ڈایافورے ٹکس یعنی معرقات جن کا کہ طریق عمل تاہنوز دریافت نہیں ہوا حسب ذیل ہیں پوٹے سیم ایسی ٹیٹ - پوٹے سیم سٹریٹ - آرنیکا - ایکونائٹ - کالچیکم - کیوبیبز - ٹیلی سین - سرپن ٹیری - لوبیلیا اور سینیگا +

نوٹ :- یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے - کہ بہت سے معرقات ایک سے زیادہ طریق میں اپنا اثر کرتے ہیں - چنانچہ الکحال نہ صرف پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو ہی تحریک دیتا ہے بلکہ جلدی عروق کو بھی کشادہ کرتا ہے جس وجہ سے جلد کی طرف خون کا بہاؤ تیز ہو جاتا ہے اور بعض ایسی ادویہ بھی ہیں جو کہ پسینہ کی تراوش کو تحریک دیتی ہیں - لیکن دوران خون جلدی کو کم کرتی ہیں - اس لئے بعض اوقات معرقات کو صرف ان دو قسموں میں منقسم کیا جاتا ہے - یعنی (۱) سٹیمولینٹ ڈایافورے ٹکس (معرقات محرکہ) اور (۲) سیڈے ٹو ڈایافورے ٹکس (معرقات مسکنہ) +

استعمال معرقات - معرقات مندرجہ ذیل فوائد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں :-

(ا) حرارت بخار کو کم کرنے کے لئے +

(ب) خطرناک قسم کی کتار یعنی نزلہ کی تخفیف کے لئے یا ایسی سوزش کے رفع کرنے کے لئے جو کہ کسی خاص قسم کی زہر کے خون میں موجود ہونے کے سبب واقع ہوئی ہو +

(ج) جسم میں آب خون کے جمع ہونے کو کم کرنے کے لئے جیسا کہ ڈراپسی یعنی مرض استسقاء میں اور ایکس کری ٹری آرگنز یعنی اعضائے مفرزہ کو آرام دینے کے لئے یعنی گردوں کو مرض البیومی نوریا (بول زلالی) میں اور امعاء کو ڈائریا (اسہال) میں +

(د) امراض گردہ میں جبکہ فضلات خون مثل یوریا وغیرہ براہ پیشاب خارج نہیں ہوتے بلکہ خون میں جمع رہ کر باعث مرض ہوتے ہیں جیسا کہ مرض یوریمیا (سمیت بول) میں تو ان کو بذریعہ پسینہ جسم سے خارج کرنے کے لئے +

(ھ) کئی ایک پرانے جلدی امراض میں جلد کے دوران خون کو تیز کرنے کے لئے جیسا کہ مرض سورائیسس (صدفیہ - چنبل) میں گرم غسل دینا یا حمام کرانا مفید ہوتا ہے +

(۲) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی پیدائش کو کم کرتی ہیں - انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں این ہائیڈراٹکس یا اینٹی ہائیڈراٹکس {Anhydrotics / Antihydrotics} یعنی منقللات افرازِ عرق یا

مانعات عرق یا پسینہ آنے کو کم کرنے والی یا پسینہ کو روکنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں:۔

(ا) پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں سے سبب تہیج کو دور کرکے:۔ چنانچہ وہ اسباب جوکہ خون کی وریدی حالت کو کم کرتے ہیں یعنی اس میں سے کاربانک ایسڈ کی مقدار کو گھٹاتے ہیں وہ منعکس طور پر پسینہ کو کم کرتے ہیں۔ اس طرح سے کمزور کردینے والے امراض میں جو سرد پسینہ آتا ہے وہ ایمونیا۔ ایلکوہال۔ سٹرکنین۔ آئرن۔ تازہ ہوا اور عمدہ مقوی غذا کے استعمال سے روکا جاسکتا ہے۔

(ب) سیکریٹنگ نروز یعنی اعصاب مفرزہ کی تیزی یا ان کے فعل کو سست کرنے سے:۔ چنانچہ افیون کو اپی کاک کے ساتھ خاص ترکیب سے ملاکر مثلاً بشکل ڈوورس پوڈر دینے سے یا سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ دینے سے مرض تھائی سس یعنی سل میں جو رات کے وقت کثرت سے پسینہ آتا ہے وہ رک جاتا ہے۔

(ج) سیکریٹنگ نروز یعنی اعصاب مفرزہ کے اختتامی سروں کے فعل کو سست کرنے سے:۔ ایٹروپین۔ اکسٹرکٹ آف بیلاڈونا سٹرے مونیم اور ہائیوسائمین اس طرح سے نہایت قوی اثر کرتی ہیں۔ نیز وہ اسباب جوکہ جلدی عروق کو سکیڑتے ہیں مثلاً سردی کا مقامی استعمال یا سالٹلات قابضہ یعنی ایسے لوشنز جن میں کہ سلفیورک ایسڈ یا ٹینک ایسڈ پڑا ہو۔ ان سے بھی پسینہ آنا رک جاتا ہے۔

(د) حسی اعصاب کی تیزی کو کم کرنے سے:۔ چنانچہ سردی کا مقامی استعمال۔ سرد ہوا۔ اور پنکھا کرنا وغیرہ سے پسینہ آنا رک جاتا ہے۔

(ہ) ایسی پسینہ روکنے والی دوائیں جن کا طریق عمل تا ہنوز معلوم نہیں ہوا وہ حسب ذیل ہیں:۔ ایسڈس۔ کونین۔ پکروٹاکسین۔ نکس وامیکا۔ زنک آکسائیڈ۔ سیلی سلک ایسڈ اور سکرین۔

استعمال۔ پسینہ روکنے والی ادویہ کا استعمال یا تو تمام جسم پر کثرت سے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے کیا جاتا ہے جیسے کہ مرض تھائی سس یعنی سل میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یا ضعف کی حالت میں سرد پسینہ آنے کو بند کرنے کے لئے یا مقامی طور پر کسی خاص حصہ جسم کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے جیسا کہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے کثرت سے پسینہ آنے یا بدبودار پسینہ آنے کو روکنے کے لئے۔

(۳) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی ترکیب میں تغیر پیدا کرتی ہیں :-

چند ادویہ ایسی ہیں کہ جب ان کو اندرونی طور پر دیا جاتا ہے تو وہ پسینہ کے ہمراہ جسم سے خارج ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- آیوڈین - پوٹاسیم آیوڈائڈ - ٹارٹارک ایسڈ - بنزوئک ایسڈ - سکسنک ایسڈ - ہائی پیورک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ +

(ب) ایمولی اینٹس (Emollients) یعنی مرخیات و مرطبات یا پروٹیکٹوز (Protectives) یا محافظات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو کسی عضو پر لگانے سے وہ اس کو ملائم یا ڈھیلا رکھتی ہیں۔ چنانچہ وہ کھنچنے والے ٹشوز کو ڈھیلا کر کے اور عروق دموی کو کشادہ کر کے اعصاب متعلقہ کے تناؤ اور دباؤ کو دور کرتی ہیں - اور وہاں کی جلد کو چکنا کر کے وہ اس کو شق ہونے سے اور خراش سے محفوظ رکھتی ہیں - ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ملائم روغنی و چربیلی ادویہ - گلیسرین - ویزیلین - لینولین - گرم پلٹس اور گرم پانی وغیرہ -

(ج) وہ ادویہ جو کہ میوکس ممبرین یعنی غشائے مخاطی یعنی بلغمی جھلی کو خراش سے محفوظ رکھتی ہیں

انہیں اصطلاح میں ڈیمل سینٹس (Demulcents) یعنی ملطفات و مرطبات کہتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- لنسیڈ (کتان - السی) سفیدی بیضہ یعنی انڈے کی سفیدی - ہنی (شہد) اور سٹارچ یعنی نشاستہ وغیرہ +

(د) وہ ادویہ جو کہ جلد پر عروق شعریہ اور آرٹیریولز یعنی شریانات شعریہ کے اجتماع پیدا کرتی ہیں

(دیکھو صفحہ ۳۲۹) +

(ھ) وہ ادویہ جو کہ جلد پر پھنسیاں وغیرہ پیدا کر دیتی ہیں :-

ایسی دوائیں خون میں جذب ہو کر جب براہ پسینہ خارج ہوتی ہیں تو جلد کو خراش پہنچاتی اور اس پر مختلف قسم کی پھنسیاں پیدا کر دیتی ہیں - ایسی ادویہ کی نیز ان پھنسیوں وغیرہ کی ایک فہرست جو کہ وٹن میڈیکل ڈکشنری سے لی گئی ہے ذیل میں درج کی جاتی ہے - چنانچہ پہلے پھنسیوں وغیرہ کا ڈاکٹری نام لکھا ہے اور پھر ان ادویہ کے نام لکھتے ہیں کہ جن کے دوران استعمال میں جسم پر اس قسم کی پھنسیاں نکل آتی ہیں :-

(۱) ڈی فیوز اریتھیما جلد پر سرخ سرخ دھبے - چکتے یا دھبے پڑ جاتے ہیں) :- آرسینک (سنکھیا) اینٹی پائرین - بلاڈونا - سیبرو - سنفرو نیٹیٹا آف سوڈیم - بورک ایسڈ -

بروما ئیڈس۔ ٹار۔ کلورل ایسا ئیڈ۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کرائی سارو بنیم۔ کوپائیبا۔ سیلی سیلک ایسڈ۔ سٹرے مونیم +

(۲) سکارلٹ فارم اری تھیما (جلد پر قرمزی رنگ کے داغ پڑجاتے ہیں)۔ بلاڈونا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کوپائیبا۔ آئیوڈوفارم۔ کونین۔ سٹرکنین۔ بروما ئیڈ آف نکل +

(۳) پاپیولر اری تھیما (جلد پر سرخ سرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں) آرسنک۔ اینٹی پائرین۔ بروما ئیڈس۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کیوبیبز۔ مارفین۔ کونین۔ ٹیری بین۔ ٹرپن ٹائن +

(۴) ارٹی کیریا (شری پتی۔ چھپاکی)۔ انٹی پائرین۔ آرسنک۔ بروما ئیڈس۔ کوپائیبا۔ آئیوڈائیڈس۔ مارفین۔ کونین۔ سیلی سیلک ایسڈ۔ سیلول۔ سین ٹونین۔ ریزن +

(۵) ویسی کلز (چھوٹے چھوٹے آبلے) کینابس انڈیکا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کاڈلیور آئل کوپائیبا۔ آئیوڈائڈس۔ مارفین۔ سیلی سیلک ایسڈ۔ کونین۔ ٹرپن ٹائن +

(۶) بلی (پھپھولے) بروما ئیڈس۔ کینابس انڈیکا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کوپائیبا۔ آئیوڈائیڈس۔ مارفین۔ کونین۔ فاسفورک ایسڈ +

(۷) پسچولز (بثورات) آرسنک۔ بروما ئیڈس (مختلف قسم کی) کلورل ہائیڈریٹ۔ آئیوڈائیڈس (متفرق قسم کی) سیلی سیلک ایسڈ۔ اینٹی منی +

(۸) پرپورا (قرمزی رنگ کے چٹاخ) کلورل ہائیڈریٹ۔ کلوروفارم سنگھانا۔ آئیوڈائیڈس کونین۔ سیلی سیلک ایسڈ +

(۹) پٹیرائے سس روبرا (نخالیہ) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم +

(۱۰) سورائے سس (صدفیہ) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم۔ بوریکس +

(۱۱) ایگزیما (نملہ۔ جلندار پھنسیاں) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم۔ بروما ئیڈس۔ کرائی سارو بنیم۔ آئیوڈوفارم +

(۱۲) گینگرین (غانغرایا) آرسنک۔ ارگٹ۔ آئیوڈائیڈس۔ کونین +

(۱۳) پرسپریشن ٹیڈس کیومے شن (تقشر۔ جلد پر سے بھوسی جھڑنا) کونین +

(۱۴) فیوڈنکلز (دمامیل) آرسنک۔ بروما ئیڈس۔ کونین +

(۱۵) کیٹراٹوسس پامے رس (کلائی کے اندر کی طرف کے عضلات کا سخت ہوجانا) آرسنک +

(۱۶) پگ مین ٹیشن (جلد پر داغ پڑ جانا) - آرسنک - نائیٹریٹ آف سلور - پکرک ایسڈ +

(۱۷) ہرپیز اسٹر (قوبائے حلقیہ) آرسنک +

(ن) وہ ادویہ جن کا اثر بالوں پر ہوتا ہے :-

نوٹ :- بال جلد کی پیداوار ہیں - ہر ایک بال کی جڑ حقیقی جلد کے نشیب میں رہتی ہے جہاں خون کے باریک عروق سے ان کی پرورش ہوتی رہتی ہے - ان کا بڑھاؤ جلد کی غذا اور اس کی عصبی قوت پر منحصر ہوتا ہے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ بالوں کو بڑھاتی ہیں :-

ایسے اسباب جو کہ بالوں کی جڑوں میں زیادہ خون پہنچا کر ان کی پرورش کو ترقی دیتے ہیں خصوصاً ایل جی ایٹ لوکل وٹیس کیولرسٹیمولینٹس (مقامی محرکات عروق سرلیعہ) وہ بالوں کی افزائش کو ترقی دیتے ہیں یعنی بالوں کو بڑھاتے ہیں - مثلاً لنی منٹ آف امونیا - لنی منٹ آف کیمفر - امونی ایٹڈ کیمفر - ٹرپن ٹائن وغیرہ +

لوشنز یا ہیئر واشز یعنی بال دھونے کے عرقیات جن میں کہ ٹنکچر آف کین تھیریڈیز - سپرٹ آف روزمری - ٹنکچر آف کیپسی کم - امونیا - پائلو کارپین وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں - آئیوڈین - مرکیوریل آئنٹ مینٹس - (مراہم سیماب) اور آئل آف کیڈ اور ونٹر گرین +

استعمال - جب شدید بخاروں یا دیگر شدید امراض کے بعد کمزوری کے سبب بال گرتے ہوں - تو بال دھونے والے محرک عرقیات مذکورہ بالا کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے - لیکن جب معمولی علاج سے فائدہ نہ ہو یا جب بال زیادہ گرتے ہوں تو بار بار بلسٹر لگانا یا پر نائیٹریٹ آف مرکری کا تیز سولیوشن بذریعہ برش ہلکا سا لگا دینا ضروری ہوتا ہے +

جب آتشک کے سبب سے سر [illegible] ی یا ابرو کے بال گر گئے ہوں تو مرہم سیماب کا استعمال کرنا اور مزاج کی اصلاح کرنا چاہیئے +

(۲) ڈی پی لے ٹریز یعنی مُزیلاتُ الشعر یا حلاق یا بال اُڑانے کے پوڈر - ان کا ذکر پہلے ہو چکا ہے جیسے دیکھیں +

فصل ششم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر میٹابولزم یعنی جسمانی تغیرات پر ہوتا ہے

(تعریف) :- وہ جسمانی تغیرات جو کہ بذریعہ خون جسمانی ساختوں میں واقع ہوتے رہتے ہیں۔ انکو بحیثیت مجموعی میٹابولزم کہتے ہیں +

ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کا پروٹوپلازم یا مادہ حیات پلازما (سیال حصہ خون) میں سے آکسیجن (نسیم) اور دیگر مادیات متغیرہ کو جمع کر کے مخلوط و ممزوج کرتا ہے اور کاربانک ایسڈ - یوریا - پانی اور پھیپھڑوں - گردوں - جلد اور آنتوں کے آکسیڈیشن کے نتائج یا فضلات کو خارج کرتا ہے۔ پس جسمانی ساختوں کے جذب اور دفع کے دوران میں مادہ حیات میں تغیرات واقع ہوتے رہتے ہیں۔ مختصر یہ کہ ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں اور پلازما یعنی سیال حصہ خون کے درمیان متواتر فعل و انفعال ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ ٹشوز تو پلازما میں تغیرات پیدا کرتے رہتے ہیں اور پلازما ٹشوز میں +

اس عمل تغیر پر مختلف اثرات کی تاثیر پڑتی ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل تغیرات یا اثرات اس پر مؤثر ہوتے ہیں :-

(۱) بلڈ سپلائی (رسد خون) اور اس کی ترکیب کے تغیرات یعنی وہ تغیرات جو کہ خون کی جسمانی ساختوں تک پہنچنے میں اور اس کی ترکیب میں واقع ہوتے ہیں +

(۲) آکسیجن سپلائی (رسد نسیم) کے تغیرات یعنی وہ تغیرات جو کہ آکسیجن کے جسمانی ساختوں تک پہنچنے میں پیدا ہوتے ہیں +

(۳) مسکیولر ایکٹوٹی (حرکت عضلات - عضلات کی تیزی) کے تغیرات +

(۴) اکسکریٹری آرگنز (اعضائے مفرزہ) کے افعال کے تغیرات یعنی جو اعضاء کہ فضلات بدنی کو خارج کرتے ہیں ان کے افعال میں تغیر آجانا +

(۵) ارد گرد کی حرارت کے تغیرات جیسا کہ تغیرات آب و ہوا یا غسول یعنی وہ تغیرات جو کہ مختلف آب و ہوا یا مختلف غسول یعنی سرد و گرم غسل وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں +

(۶) ٹروفک سینٹرز (غذائی عصبی مراکز) کے تغیرات +

(۷) اثرات ادویہ سے تغیرات +

(۱) وہ ادویہ جو کہ میٹابولک ایکٹوی ٹی یعنی قوتِ مغیرہ کو بڑھاتی ہیں :-

ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں میٹابولک سٹیمولینٹس (Metabolic Stimulants) یعنی محرکاتِ قوتِ مغیرہ یا ٹانکس (Tonics) یعنی مقویات کہتے ہیں۔ جو کہ دو قسم کے ہوتے ہیں :-

(۱) **لوکل میٹابولک سٹیمولینٹس** (محرکاتِ قوتِ مغیرہ مقامی)۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں۔ جو کہ کسی خاص حصۂ جسم کے عملِ تغذیہ کو تحریک دیتی ہیں مثلاً اگر کسی حصۂ جسم کی جلد کے بال گرے ہوئے ہوں تو اس جگہ کے عملِ تغذیہ کو تحریک دیکر وہاں پر بال پیدا کر دینا یا کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن، پرانا گنٹھیا) میں جو عضلات کہ ماؤف ہو جاتے ہیں انکی سختی۔ ورم اور ہزال کو دور کرنا وغیرہ

اس قسم کی دوائیں مندرجہ ذیل طریق میں عمل کرتی ہیں :-

(۱) اس مقام کے عروق کو پھیلا کر تاکہ وہاں کی ساخت میں پرورشی اجزاء زیادہ جذب ہوں +

(۲) حاصل تغذیہ کو جلد جلد منتقل کرکے تاکہ عمل تغذیہ تیزی سے جاری رہے +

(۳) ٹشوز یعنی منسوجات کی قابلیتِ مادۂ حیات کو بڑھا کر +

چنانچہ تمام مقامی محرکاتِ عروق سرایہ (دیکھو صفحہ ۲۲۵) بطور محرکاتِ قوتِ مغیرہ مقامی کے تاثیر کرتے ہیں +

نوٹ :- لوکل میٹابولک سٹیمولینٹس (محرکات قوت مغیرہ مقامی) جبکہ سوزشی یا دیگر اورام کو تحلیل کرتے ہیں تو انہیں اصطلاح میں ری زال ونٹس (Resolvants) یعنی محللات کہتے ہیں +

(۲) **جنرل میٹابولک سٹیمولینٹس** (محرکاتِ قوتِ مغیرہ عمومی) یا جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ آلاتِ ہضم کے افعال کو تقویت پہنچا کر نیز حالتِ خون کو بہتر بنا کر جسم کی قوت اور اس کے وزن میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں۔ اس لئے ٹانکس یعنی مقویات سے ہماری مراد ایسی ادویہ یا اسباب ہوتے ہیں جو کہ تمام جسم یا کسی حصۂ جسم کی قوت و توانائی کو بڑھاتے ہیں۔ پس اگر وہ اشتہا اور ہضم کو ترقی دیں۔ تو انہیں گیسٹرک ٹانکس یعنی مقویات معدہ کہتے ہیں اور اگر وہ ہیموگلوبین کو اور ریڈ بلڈ کارپسلز (سرخ دانہائے خون) کو بڑھائیں تو انہیں ہی مے ٹِک ٹانکس یا بلڈ ٹانکس یعنی مقویات خون کہتے ہیں اور اگر وہ عصبی اعمال یا وظائف ناقصہ کی اصلاح کرکے انہیں طبیعی حالت پر لاویں

توانہیں نروائن ٹانکس یعنی مقویات اعصاب کہتے ہیں۔ وقس علٰے ہذا +

ادویہ اس عمل تغیر کے دوران میں سیلز کے ساتھ سست طور پر مخلوط ہوجاتی ہیں اور بعض ایسے فضلات بناتی ہیں جو کہ جسم سے خارج کردئے جاتے ہیں اور اس طرح سے جب وہ کسی عضو میں سے گزرتی ہیں تو وہ اس کی قوت کو متغیر کردیتی ہیں +

مندرجۂ ذیل ادویہ جنرل ٹانکس ہیں :۔

آئرن (آہن)	کیلسیم کلورائیڈ	کےنین (کنونین)	تھائیرائڈ
مرکری (سیماب)	کیلسیم ہائپوفاسفاس	گوائکم (خشب الانبیا)	واٹر یعنی
آرسنک (سنکھیا)	سوڈیائی ہائپوفاسفاس	سارسا (عشبہ مغربی)	پانی
فاسفورس	سلفیورے ٹڈ لائم	ہیمی ڈس مس (اننت مول)	
اینٹی منی (اثمد)	کوکا	ہیزے یرے اون (ماذریون)	

(ب) وہ ادویہ جو کہ میٹابولک اکیٹوی ٹی (قوت مغیرہ) کو کم کرتی ہیں :۔

ایسی ادویہ کو میٹابولک ڈی پریسینٹس (Metabolic Depressants) یعنی مضعفات قوت مغیرہ کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں یا تو خود جلدی سے آکسی ڈائز ہوجاتی ہیں یا کسی ہیموگلوبین کو ایک ایسا مضبوط مرکب بنادیتی ہے کہ وہ اپنی آکسیجن کو بآسانی علیحدہ نہیں کرسکتی ایسی دوائیں حسب ذیل ہیں :

کونین	اُکسیٹ اینی لائیڈ	گلیسرین	وغیرہ
فےنے زون	سیلی سین	ری سارسین	

(ج) آلٹرے ٹوز (Alteratives) یعنی معدلات یا مُنوعات یا مُبدلات یا مغیرات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اعضائے جسم میں سے کسی ایک عضو میں بلا کسی قسم کے ظاہری تغیر پیدا کرنے کے ازالۂ مرض کردیتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مرض کی کیفیات کو بدلتی ضرور ہیں۔ لیکن ان کے طریق عمل کی بابت تاہنوز کوئی یقینی بات نہیں کہی جاسکتی غالباً وہ غذائی مراکز عصبی پر اپنا اثر کرکے قوت مغیرہ کو تقویت دیتی ہیں +

اس قسم کی ادویہ میں سے بعض نہایت ضروری ادویہ حسب ذیل ہیں :۔

مرکری (سیماب)	آرسنک (سنکھیا)	کالچیکم (سورنجان)
آئیوڈین	گولڈ (سونا)	وغیرہ

فصل نہم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر باڈی ہیٹ یعنی حرارت جسمانی پر ہوتا ہے

نوٹ: جسم انسان میں حرارت کی پیدائش اور اس کے اخراج کا ایک ایسا مناسب سلسلہ جاری ہے کہ جس کی وجہ سے حرارت جسم ہمیشہ ایک حالت پر قائم رہتی ہے۔ اسی حرارت بدنی کو طبی اصطلاح میں حرارت عزیزی کہتے ہیں، جسم میں یہ حرارت عضلات وغیرہ کے افعال سے پیدا ہوتی رہتی ہے اور بذریعہ جلد و تنفس جسم سے خارج ہوتی رہتی ہیں +

(۱) جسم میں حرارت کا پیدا ہونا (۲) جسم سے حرارت کا خارج ہونا اور (۳) پیدائش و اخراج حرارت میں طبعی اعتدال کا قائم رکھنا۔ یہ تینوں باتیں نظام عصبی کے تابع ہیں چنانچہ سنٹرل نروس سسٹم کا وہ حصہ جو کہ حرارت کی پیدائش پر حکمران ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں تھرموجنے ٹِک سینٹر (مولّد حرارت) اور وہ حصہ جو کہ حرارت کے جسم سے خارج ہونے پر مسلط ہے اسے تھرمولائی سینٹر (مخرج حرارۃ) اور وہ جو کہ پیدائش و اخراج حرارت کو یکساں رکھتا ہے، اسے تھرموٹیک سنٹر (معتدل حرارۃ) کہتے ہیں +

ان میں سے تھرموجنے سینٹر تو دماغ میں کارپس سٹراٹیٹم (جسم مخطط) میں واقع ہے۔ تھرمولائی سینٹر میڈلا میں واقع ہے اور تھرموٹیک سینٹر شاید کارٹیکل پورشن میں +

جسم کے ہر حصہ سے بذریعہ اعصاب ان مراکز کو تحریک پہنچتی رہتی ہیں اور دماغ و نخاع کے توسط سے وہ دوران خون اور دیگر جسمانی افعال کو حسب ضرورت چست یا سست کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جب جسم میں گرمی زیادہ ہوتی ہے تو طبعی طور پر اس کی اصلاح اس طرح سے ہو جاتی ہے کہ جلد کے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں اور خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے۔ دوران خون اور حرکت تنفس تیز ہو جاتی ہے پس کچھ ان اسباب سے اور کچھ دیگر اعضاء کے افعال میں کمی آنے سے خون کی حدت کم ہو جاتی ہے۔ برخلاف ازیں سردی کے وقت جلد کے عروق سکڑ جاتے ہیں اور حرکت تنفس و دوران خون کے سست ہو جانے کے سبب جسم سے حرارت کا اخراج کم ہو جاتا ہے +

ایسی ادویہ بہت کم ہیں کہ جو تندرستی کی حالت میں دینے سے جسم کی حرارت کو کم کر دیں البتہ

چند ایسی دوائیں ضرور ہیں کہ جو اگر بہت بڑی مقدار یعنی زہریلی مقدار میں دی جائیں تو کولیپس۔ (انحطاط کلی۔ سخت ضعف) پیدا کر کے حرارت جسم کو کم کر دیتی ہیں۔ البتہ بحالت مرض جبکہ حرارت جسم کم و بیش ہو تو ایسی دوائیں بہت قوی اثر کرتی ہیں +

(ا) اینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) یعنی **مضاد الحمیٰ** (دافع حرارت شدید)۔ یا **فیبری فیوجز** (Febrifuges) یا **دافع بخار**

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پائی ریکسیا یعنی بخار کی حالت میں حرارت جسم کو کم کرتی ہیں۔ اور ایسی دوائیں مندرجہ ذیل طریق میں اپنا عمل کرتی ہیں:۔

(۱) مذکورہ بالا عصبی مراکز پر تاثیر ڈال کر حرارت جسم کی پیدائش کو کم کرتی ہیں جیسے فینازون (اینٹی پائرین) فینے سے ٹین۔ ایسیٹ انیلائیڈ (اینٹی فیبرین) کونین سیلی سین سیلی سلک ایسڈ۔

نوٹ:۔ ان میں سے پہلی تین دوائیں غالباً کارپس سٹرائیٹم پر تاثیر ڈال کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں لیکن باقی کی نسبت معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے اثر کرتی ہیں غالباً وہ خون کے دباؤ اور جسمانی تغیرات کو سست کر کے حرارت کی پیدائش کو کم کرتی ہیں +

(۲) عروق جلد کو کشادہ کر کے اخراج حرارت کو زیادہ کرتی ہیں: مثلاً ایکانال اینٹی منی۔ ایکونائٹ۔ اوپیم اور گرم غسل +

(۳) زیادہ پسینہ لا کر حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں (دیکھو معرقات کا بیان) +

(۴) حرارت کو جذب کر کے چنانچہ سرد پانی یا برفاب یا سرد شربتوں وغیرہ کا پینا۔ سرد پانی سے غسل دینا یا سرد سپنج کرنا یا سرد پانی دھارنا یا سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا وغیرہ سبب ایسے اسباب ہیں کہ جن سے کسی حصہ جسم یا تمام جسم کی حرارت کم کی جا سکتی ہے +

(۵) اگر کوئی خاص زہر باعث (از دیاد حرارت یعنی موجب بخار ہو تو اس زہر کو باطل یا زائل کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ کونین اور آرسینک ملیریا کی سمیت کو زائل کر کے ملیریائی یا موسمی بخار وغیرہ کی حرارت کو کم کرتی ہیں)

استعمال۔ اینٹی پائی رے ٹکس کو زیادہ تر بخار میں حرارت کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایسی ادویہ جو کہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً اینٹی منی۔ اپی کے کوانا۔ نائیٹرس ایتھر۔ ایکانال اور اوپیم وغیرہ پہلے بطور اینٹی پائی رے ٹکس کے بہت استعمال ہوا کرتی تھیں۔ لیکن اب بہت کم استعمال ہوتی ہیں اور وہ دوائیں جو کہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں مثلاً اینٹی پائرین اور اینٹی فیبرین کو بوجہ خطرناک ہونے کے کیونکہ وہ زیادہ

مضعف ہوتی ہیں اکم استعمال کرتے ہیں۔ البتہ فنے سے ٹین کو زیادہ استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے ضعف کا کم اندیشہ ہوتا ہے لیکن اینٹی پائرین یا اینٹی فیبرین کی نسبت اس کی تاثیر کمزور ہوتی ہے۔ اور کونین اور سیلی سیلک ایسڈ کو خاص کر نوبتی بخاروں اور ریہومیٹک فیور میں استعمال کرتے ہیں +

نوٹ:۔ وہ دوائیں جو کہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں چونکہ وہ خون میں بآسانی جذب ہو جاتی ہیں اور سریع الاثر و قوی الاثر ہوتی ہیں اس لئے ایسی ادویہ کے استعمال کو ان دوا پر ترجیح دی جاتی ہے جو کہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں کیونکہ ایک تو ان کی تاثیر ہمیشہ یقینی نہیں ہوتی اور دوسرے یہ کہ جسم سے اخراج حرارت کو زیادہ کرنے پر یہ احتمال ہوتا ہے کہ مبادا طبیعت جسم میں حرارت کی پیدائش کو بڑھا دے جس صورت میں کہ فائدہ کے بجائے نقصان متصور ہے لیکن بخار کے علاج میں اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اکثر امراض میں بخار کا ہونا لازمی اور غالباً مفید ہوتا ہے اور اس کا دور ہونا بعض اوقات مرض کے اصلی اسباب میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے پس ایسی صورت میں اینٹی پائی ریٹکس کا زیادہ استعمال مریض کو سوائے کمزور کر دینے کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ البتہ شدت حرارت کو کم کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے چنانچہ آج کل اس فائدہ کے لئے کولڈ سپنج یعنی سرد پانی سے جسم کو اسفنج کرنا یا کولڈ ویٹ پیک (سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا) وغیرہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اینٹی پائی ریٹکس ادویہ کو بھی اس غرض کے لئے استعمال کرتے ہیں مگر زیادہ نہیں +

(ب) کے لوری کریسینٹس (Caloricrescents) یعنی زائدۃ الحرارۃ۔

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ حرارت جسم کو زیادہ کرتی ہیں۔ اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک لوکل یعنی مقامی مثلاً تکمیدات۔ پلٹیس اور ادویہ محمرہ اور دوسرے جنرل یعنی عمومی جیسے بلاڈونا۔ کیفین۔ کوکین اور پکروٹاکسین زہریلی مقدار میں +

بعض حیوانی سمیات مثلاً ٹیوبرکیولین یا ٹیل فش حرارت جسم کو بڑھا دیتی ہیں۔ لیکن ان کا طریق عمل تاہنوز دریافت نہیں ہوا اور نہ ہی یہ دوائے مستعمل ہیں +

تاحال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں ہوئی کہ جس کا اثر تھرموٹیکسس (معدل الحرارۃ) مرکز پر پڑتا ہو +

فصل دہم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر مسکیولر سسٹم (نظام عضلاتی) پر ہوتا ہے

عضلات پر ادویہ کی تاثیر دریافت کرنے کے لئے اکثر تجربات کئے گئے ہیں اور ایسی ادویہ کو بلحاظ ان کے طرز عمل کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر تقسیم کیا جاتا ہے :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل یا عمل کو تو کم کرتی ہیں لیکن ان کی اریٹیبلیٹی یعنی قابلیت تہیج یا تاثر پر کچھ اثر نہیں ڈالتیں یعنی اسے بدستور قائم رہنے دیتی ہیں :-

اپومارفین - ڈیلیفین - سے پونین - کاپر - زنک - کیڈمیم اور زیادہ مقداروں میں دینے سے اینٹی منی - آرسنک - پلاٹینم اور آئرن +

(۲) وہ ادویہ جو عضلات کی قابلیت فعل و تہیج دونوں کو کم کرتی ہیں :-

پوٹے سیم - لیتھیم - امونیم - کونین - اینگھال - کلورل اور کلوروفارم +

(۳) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل کو کم کرتی ہیں اور ان کی قابلیت تہیج کو بیقاعدہ کرتی ہیں :-

لیڈ - ایسے ٹین اور کوکین +

(۴) وہ ادویہ جو کہ عضلات کے سکڑنے کی طاقت میں کچھ ایسا تغیر پیدا کر دیتی ہیں کہ اگر ان کے استعمال کے بعد مسکیولر کرو (عضلاتی نقوش) کی تصویر اتاری جائے تو وہ حالت صحت سے بدلی ہوئی ہوگی :-

ویرے ٹرین - ڈیجی ٹےلیس - سکیٹل - سالٹس آف بیریم - سٹرونشیم اور کیلیشیم +

(۵) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی اکیسائٹےبلی ٹی یعنی قابلیت تہیج کو زیادہ کرتی ہیں :-

فائی سا سٹگمین +

(۶) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل کو زیادہ کرتی ہیں :-

کے فین - تھی اور بروین +

فصل یازدہم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر نروس سسٹم (نظام عصبی) پر ہوتا ہے

نوٹ:۔ نظام عصبی سے مراد ہے دماغ و نخاع۔ حسی و حرکتی اعصاب اور بہت سی گینگلیا یعنی عصبی عقود۔

سیریبرم (دماغ۔ بڑا دماغ) کی کن وولیوشنس یعنی تلفیفات یا پیٹیوں میں تمام اعلٰے حسی و حرکتی مراکز یعنی مراکز حواس باطنہ و قوائے عقلیہ واقع ہیں۔ اور سیریبیلم۔ (دمیغ۔ چھوٹا دماغ) میڈلا (راس النخاع) کارڈ (نخاع) اور گینگلیاں (عصبی عقود) میں مراکز معکوسہ اور دیگر ایسے مراکز واقع ہیں جن میں کہ ذاتی تحرک کی قابلیت ہوتی ہے۔ یہ تمام مراکز تحریکات یا اثرات کی مساوات کے لئے بذریعہ عصبی ریشوں کے آپس میں ملے رہتے ہیں۔ اور اس طرح سے باہم مل کر یہ سینٹرل نروس سسٹم یعنی نظام عصبی مرکزی بناتے ہیں۔ اور گینگلیانک سسٹم (نظام عقودی) اگرچہ نظام عصبی مرکزی سے ملا ہوا ہے لیکن وہ اپنے فعل میں آٹومیٹک ہے یعنی اس میں ذاتی تحرک کی قدرت ہے اور اسے سیمپیتھیٹک سسٹم یعنی نظام مشترک بالحس یا نظام ہمدردی بھی کہتے ہیں۔

اعلٰے مراکز دماغی میں صرف بیرونی تحریکات و تاثیرات سے ہی متحرک و متاثر ہو کر مختلف افعال و اعمال کے انجام دینے کی قابلیت نہیں ہوتی۔ بلکہ ان میں اختیاری طور پر یعنی خود بخود حرکات یا اثرات پیدا کرنے کی ذاتی یا خلقی قابلیت بھی ہوتی ہے۔ اس لئے ان مراکز کا فعل دونوں قسم کا یعنی اختیاری بھی ہوتا ہے اور منعکس بھی۔ لیکن عالمانِ علم الحیات کے نزدیک ان کا یہ فعل منعکس یا فعل معکوسہ نہایت اہمیت رکھتا ہے۔

یہ عصبی مادہ ایک قسم کا پروٹوپلازم یعنی جاندار مادہ ہے جس میں یہ خصوصیت ہے کہ جب وہ بعض تحریکات و تاثیرات سے متحرک و متاثر ہوتا ہے تو اس میں قوت پیدا ہوتی ہے پس اگر کوئی اثر اس کی معمولی قوت کو بڑھا لے یا اس میں تحریک پیدا کرے تو اسے مقوی یا محرک اثر کہتے ہیں۔ برخلاف ازیں اگر وہ اسے گھٹائے یا اس میں ضعف پیدا کرے تو اسے مضعف اثر

کہتے ہیں +

کل نظام عصبی اگرچہ ایک ہی ساخت کا ہے لیکن جیساکہ مذکور ہوا وہ مختلف مراکز پر مشتمل ہے جن کا تعلق کہ مختلف اعضائے جسم سے ہے۔ پس جب کسی حصۂ جسم کو خراش پہنچتی ہے۔ تو حسی اعصاب کے ذریعے اس کا اثر مرکز پر پہونچتا ہے اور اس کے اپنی مرکز کے پروٹوپلازم میں تغیر پیدا ہو کر قوت نمایاں ہوتی ہے۔ پھر وہ قوت یا تو بذریعہ حرکتی اعصاب کے عضلات یا احشاء یا عروق کی طرف راجع ہوتی ہے یا اس مرکز میں ہی جمع رہتی ہے اور صرف وقت ضرورت نمایاں ہوتی ہے۔ اسی عمل کو اصطلاح میں ری فلیکس ایکشن Reflex Action یعنی فعل معکوس یا فعل منعکس کہتے ہیں۔ نظام عصبی کے صرف بعض افعال پر ہی ادویہ کا اثر ہوتا ہے اور جن مختلف طریق سے وہ اثر کرتی ہیں۔ ان کے لحاظ سے انہیں حسب ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر حسی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر ہوتا ہے:۔

نوٹ:۔ یہاں پر حسی اعصاب سے عام حسی اعصاب مراد ہیں اعصاب حواس خمسہ ظاہری مراد نہیں۔ ٹیکٹائل سینسی بلیٹی یعنی احساس لمسی پر کسی دوا کی تاثیر اس طرح سے دریافت کی جاتی ہے کہ اس دوا کو مقام درد پر لگا کر دیکھتے ہیں کہ آیا اس سے درد میں کمی ہوئی ہے یا زیادتی؟

(۱) وہ ادویہ جو کہ سینسری نرووز یعنی حسی اعصاب کی انتہائی شاخوں کو سست کرتی ہیں:۔

نوٹ:۔ ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل اینوڈائن (Local Anodynes) یعنی مقامی مسکن الم یا درد کو تسکین دینے والی اور دوسرے لوکل انل جے سِک (Local Analgesics) یا لوکل انس تھےٹکس (Local Anaesthetics) یعنی مقامی مخدر یا مفقد الاحساس یا مقامی حس کو زائل کرنے والی یا سُن کرنے والی +

(۱) لوکل اینوڈائنس (Local Anodynes) یعنی مقامی مسکنات الم:۔

نوٹ:۔ اس قسم کی ادویہ صرف اسی وقت اثر کرتی ہیں جبکہ درد موجود ہو +

ایسی دوائیں یا تو حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کر کے درد کو تسکین دیتی ہیں یا عصبی مرکز نیز اعصاب کے اختتامی سروں کو سست کر کے درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے:۔

ایکوناٹیٹ (بیش) ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ سٹرے مونیم (داتورہ)

بیلاڈونا (بیبروج)	کری اوزوٹ	ہائیوسائے مس (بنج)
ڈیریے ٹرین (خربقین)	ایلکہال (شراب)	ایروماٹیک آئلز (روغنات عطری)
کاربالک ایسڈ	ایتھر (ایثر)	زنک آکسائیڈ
کلورل	کلوروفارم	سوڈیم (بائی کارب
مینتھال (جوہر نعناع)	اوپیم (افیون)	

استعمال - بہت سے قسم کے عصبی دردوں میں ایکونائٹ - بیلاڈونا - کلورل وکیمفر مینتھال - ایتھر اور ایلکہال کے سپرے اور ایروما ٹک والے تائل آئلز کے لگانے سے بہ نہایت فائدہ ہوتا ہے مارفین کی جلدی پچکاری وغیرہ کرنے سے ہر قسم کے درد کو آرام آجاتا ہے - اور ایسے لوشنز جن میں کہ کاربالک ایسڈ یا ڈائیلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ یا سوڈیم بائیکاربونیٹ پڑا ہوا ہو - ان کے استعمال سے پرورائی ٹس (حکہ - خارش) کو آرام ہو جاتا ہے +

(ب) لوکل انس تھیٹکس Local Anaesthetics یعنی مخدرات یا مقامی مفقدات الاحساس ایسی ادویہ جس حصہ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس مقام کی حس کو زائل کر دیتی ہیں یعنی وہ اس جگہ کو بے حس کر دیتی ہیں - ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں :- کاربالک ایسڈ - کوکین جب کہ اس کی جلدی پچکاری کی جائے - ایتھر - ایتھل کلورائیڈ - میتھل کلورائیڈ بذریعہ سپرے اور خارجی سردی +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں :- اس جماعت میں تمام لوکل و یس کیو اریٹیٹو لینٹس (محرکات عروق مقامی) ادویہ جن کا ذکر کہ ہو چکا ہے شامل ہیں - ایسی ادویہ کے استعمال سے مقامی دوران خون تیز ہو کر وہاں کے اعصاب کی اختتامی شاخوں کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے سوزش اور درد محسوس ہونے لگتا ہے +

استعمال - رائی لگانے - بجلی لگانے - زیادہ گرمی یا سردی کے استعمال سے اور مقامی محرکات عروق کے استعمال سے قلب اور پھیپھڑوں کو معکوس طور پر تحریک دے کر مریضان بیہوشی کو ہوش میں لایا جا سکتا ہے جیسا کہ غشی یا زہر افیون میں ایسی ادویہ کے استعمال سے مریض کو ہوش میں لاتے ہیں +

نوٹ : غشی یا بے ہوشی میں ایسی ادویہ کو جسم پر لگانے سے جو فائدہ ہوتا ہے اس کی وجہ

یہ ہوتی ہے کہ دوا کے استعمال سے اگرچہ خراش تو جسم کو پہنچائی جاتی ہے لیکن درحقیقت درد وغیرہ دماغ کو محسوس ہوا کرتا ہے اور اس کے تمام حصص باہم تعلق رکھنے کے سبب سے بیدار ہوجاتے ہیں علاوہ ازیں ایسی تحریک کا اثر ان مراکز پر بھی ہوتا ہے۔ جو کہ میڈ لا اور کارڈ یعنی راس النخاع اور نخاع میں واقع ہیں پس ان کی تحریک سے افعال منعکوسہ ظاہر ہوتے ہیں اور عضلات و احشاء کو تحریک ہونے کے علاوہ حرکاتِ تنفس و حرکاتِ قلب تیز اور قوی ہوجاتی ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو کہ موٹر نرو یعنی حرکتی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر اثر کرتی ہیں

اس جماعت کی ادویہ کی تاثیر کو سمجھنے کے لئے یورارا کی بہترین مثال ہے اس دوا کے دینے اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کرتی ہے۔ اس دوا کے دینے سے عضلات ایسے مفلوج ہوجاتے ہیں کہ حرکتی اعصاب کو تحریک پہنچانے سے ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن عضلات کی ذاتی قوت برقرار رہتی ہے چنانچہ عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچانے سے وہ سکڑنے لگتے ہیں اور اگر دوا دینے سے قبل ایک عضلہ کی متعلقہ شرائین کو باندھ دیا جائے تو اس عضلہ اور اس کے حرکتی اعصاب کے سوا باقی کے تمام عضلات مفلوج ہوجاتے ہیں جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے اور صرف حرکتی اعصاب کے اختتامی طبقات کو مفلوج کرنے کا ہے +

نوٹ:۔ یورارا جنوبی امریکہ کی زہر پیکان ہے چنانچہ وہاں کے وحشی لوگ اپنے تیروں کو اس زہر میں بجھاتے ہیں۔ اور ایسے زہریلے تیر خوردہ جانور پھر جانبر نہیں ہوسکتے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں مفلوج کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:۔

اسٹونیا	کونائم	میتھل بروسین	یورارا
ایمائل نائٹرائٹ	ہائیوسائین	میتھل سٹکونین	گیل وے نزم
ایٹروپین	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل	میتھل مارفین	یعنی طاقت برقی
کیمفر	لوبےلین	میتھل کوڈین	یا کھربائی
کوکین	سے پونین	میتھل نکوٹین	

استعمال۔ ان میں سے بلاڈونا یا ایٹروپین۔ کونائم اور کوکین اس مطلب کے لئے یعنی حرکتی

اعصاب کی اختتامی شاخوں کو مفلوج کرنے کے لئے دوائً استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ فشر آف دی ریکٹم (شقاقِ مقعد) اور پرائٹس اینی پروریٹس آف دی ریکٹم (قروح مقعد) میں مقعد کو بند کرنے والے عضلہ کے انقباض یعنی اس کی تشنجی کھنچاوٹ کو مغلوب کرنے کے لئے مذکورہ بالا ادویہ بشکل شیاف استعمال کی جاتی ہیں +

نوٹ :- مذکورہ بالا ادویہ حِسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو بھی سُست کرتی ہیں +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں بیک دیتی ہیں :-

آیکونائیٹ	نیکوٹین	سٹرکینین	اتیکن ٹری سٹی
پائی لوکارپین	پائی ریڈین	(خفیف)	فیرے ڈِک

ج) وہ ادویہ جو کہ نرو ٹرنکس یعنی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ :- اعصاب کے تنے بہ نسبت انکی اختتامی شاخوں کے ادویہ کی تاثیر سے کم متاثر ہوتے ہیں +

(۱) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں اور شاخوں پر اثر کرتی ہیں :-

لیڈ (رصاص سیسہ) مرکری (سیماب - پارہ) آرسنک (سنکھیا) اور الکحال (شراب مکرر) کا استعمال اگر عرصہ تک جاری رکھا جائے تو اعصاب میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور پیری فرل نیورائی ٹس (اعصاب کے اختتامی سروں کی سوزش) کے سبب مریض چلنے پھرنے سے بالکل معذور ہو جاتا ہے اور حِسّی اعصاب کے انتہائی سروں اور ان کی شاخوں میں اور حرکتی اعصاب کے ریشوں میں فیٹی ڈی جنریشن یعنی شحمی ابتری پیدا ہو کر وہ ابتدا میں تو جھنجھناہٹ اور درد کا باعث ہوتی ہے لیکن بالآخر جسم سُن ہو جاتا ہے حرکت اور کسی حد تک حِس بھی زائل ہو جاتی ہے اور عضلات بالکل مفلوج ہو جاتے ہیں +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حِسّی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

اس قسم کی تاثیر کے لحاظ سے افیون ایک نہایت قوی الاثر دوا ہے چنانچہ یہ حِسّی اثرات کی نقل و حرکت یا ایصال کو اعصاب کے اختتامی سروں تک یا ان کے تنوں تک یا دماغ تک موقوف یا مسدود کر سکتی ہے جیسا کہ آگے نارکاٹکس یعنی مخدرات کے بیان میں مذکور ہوگا +

د) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع یا حرام مغز پر ہوتا ہے :-

نوٹ :- دماغ کی طرح نخاع بھی باریک عصبی ریشوں اور عقود سے مرکب ہے - یہ عصبی ریشے جن کو وائٹ میٹر یعنی مادہ ابیض کہتے ہیں - مختلف ٹریکٹس یعنی مقالات میں منقسم ہیں اور ان کا فعل یہ ہے

کہ حِسّی تحریکات کو جسم سے دماغ تک پہنچاتے ہیں اور حرکتی تحریکات کو دماغ سے عضلات وغیرہ تک لے جاتے ہیں +

کارڈ کی گینڈ گلیا یعنی نخاعی عقود ہلالی شکل کے دو ٹکڑوں میں سینٹرل کینال (قناۃ وسطیہ۔ درمیانی نالی) کے گرد واقع ہیں اور ان کا فعل یہ ہے کہ یہ حرکات منعکسہ کو انجام دیتے ہیں۔ انکے علاوہ مختلف حصص نخاع میں چند اور مراکز پائے جاتے ہیں جن کے متعلق خاص خاص کام ہیں لیکن تحقیق و تجربات کے سبب ہیں سوائے ان ادویہ کے جن کی تاثیر کہ سپائنل کارڈ کے اینٹیریئر کارنؤا پر ہوتی ہے اور کچھ معلوم نہیں ہے یعنی نخاع کے حسی و حرکتی ریشوں پر ادویہ کی جو تاثیرات کہ ہوتی ہیں ان کے متعلق تاہنوز ہماری معلومات بہت کم ہیں +

سپائنل کارڈ کے اینٹیریئر کارنؤا پر کسی دوا کی تاثیر معلوم کرنے کے لئے یہ آسان طریق ہے کہ اگر وہ دوا سپائنل سٹیمولینٹ یعنی محرک نخاع ہے تو اس کے دینے کے بعد خفیف پیری فرل یا محیطی تحریک سے فوراً تشنج ہونے لگتا ہے اور اگر نخاع کا تعلق دماغ سے قطع کر دینے پر بھی ایسی تحریک کا نتیجہ تشنج ہی ہو تو پھر ظاہر ہے کہ اس دوا کا اثر دماغ کے ذریعے نہیں ہوتا۔ ایسا ہی اگر دوا کو عروق میں داخل کرنے سے قبل شرائین نخاع کو باندھ دیا جائے اور اس صورت میں دوا کے دینے کے بعد عضلات میں کسی قسم کا تشنج پیدا نہ ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ عضلات یا اعصاب پر اس دوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف نخاع پر ہی اس کا اثر ہوتا ہے۔ ان تجربات کی تصدیق مزید اس طرح سے ہو سکتی ہے کہ (۱) اگر اس دوا کو ایسی شرائین میں داخل کیا جائے کہ جن کے ذریعے سے وہ نخاع تک جلد پہنچ جائے تو اس سے تشنج بھی جلد ہونے لگتا ہے یا (۲) اگر نخاع کو ضائع کر دیا جائے۔ تو تشنج کا ہونا بھی موقوف ہو جاتا ہے یا (۳) اگر نخاع کو بتدریج ضائع کیا جائے تو تشنج بھی بتدریج موقوف ہوتا جاتا ہے یعنی اگر ایک آہنی سولاخ کے ذریعے نخاع کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ضائع کیا جائے تو جو جو حصۂ نخاع ضائع ہوتا جاتا ہے انکے متعلقہ مقامات کا تشنج بھی موقوف ہوتا جاتا ہے +

(۱) سپائنل سٹیمولینٹس (Spinal Stimulants) یعنی محرکات نخاع :-

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ سپائنل کارڈ کے اینٹیریئر کارنؤا کے فعل کو چست کرتی ہیں یعنی اس کی اری ٹیبلیٹی یا تہیج کو تیز کرتی ہیں اور تشنج پیدا کرتی ہیں۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں :-

سٹرکنین	تھے بے این	کلوروفارم	آرگٹ
بروسین	ایمونیا	ایتھر	اوپیم

نوٹ:۔ ان میں سے سٹرکنین نہایت قوی الاثر ہے۔ جو تھوڑی اور متوسط خوراکوں میں دینے سے رِی فلیکس اکسائیٹی بلٹی یعنی تہیج منعکس کو تیز کر دیتی ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے مثل ٹیٹنس یعنی کزاز کے سخت تشنج پیدا کرتی ہے۔ افیون پہلے تو محرک اثر کرتی ہے اور پھر مضعف۔

استعمال۔ نخاع کو تحریک دینے کے لئے سوائے سٹرکنین کے باقی ادویہ کو بہت کم استعمال کیا جاتا ہے البتہ سٹرکنین کو لوکل یا جنرل یعنی مقامی یا عمومی موٹر پیریلیسس یعنی فالج میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جبکہ سوزشی درجہ مرض گذر چکا ہو۔

(۲) سپائنل ڈی پریسنٹس Spinal Depressants **یعنی مضعفات نخاع:۔**

ایسی ادویہ سپائنل کارڈ کے اِن ٹیرییئر گازنوا کے فعل کو سست کرتی ہیں یعنی اس کی ایکسائیٹی بلٹی یا شدت کو کم کرتی ہیں اور یہ یا تو براہ راست اثر کرتی ہیں یا منحرف طور پر۔

(ا) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکات معکوسہ کو سست کرتی ہیں:۔

بروما ئڈس	اپوموارفین *	ایمائل نائٹریٹ	لبیجی ام
فائی ساسٹگمین	وِریٹرین *	سوڈیم نائٹریٹ	سِلور
کلوروفارم *	ایسے ٹین	کیمفر *	آرسینک *
ایتھر *	الکوحال *	مرکری	زنک
کلورل ہائیڈریٹ *	آرگٹ	اینٹی منی	کاربالک ایسڈ *
گیلنا بس انڈیکا *	گیلسیمی ام	سوڈیم	ٹرپن ٹائن
اوپیم	سٹرپنتھین	پوٹاسیم	کالچیکم۔ کاوائڈ وٹ

نوٹ:۔ جن ادویہ پر نشان (*) ہے وہ پہلے تو خفیف سی تحریک پیدا کرتی ہیں اور پھر مضعف اثر کرتی ہیں۔

استعمال:۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ برومائڈس۔ فائی ساسٹگمین۔ کیلے بار بین۔ اوپیم۔ کینابس انڈیکا اور کلوروفارم یا ایتھر (بذریعہ ان ہیلے شن یعنی استنشاق) کن وَل شنس یعنی تشنجی امراض میں۔

ٹے ٹیس رکزانہ۔ چاندنی ہیں عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکاتِ معکوسہ کو پیچیدہ طور پر سست کرتی ہیں :۔
ایسی ادویہ نخاع کے دوران خون کو بند کرکے اپنی تاثیر کرتی ہیں اور یہ حسب ذیل ہیں :۔ ایکونائٹ۔ ڈیجی ٹے لیس اور کونین بڑی خوراکوں میں نہایت قوی تاثیر کرتی ہیں +

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر سیریبرم یعنی دماغ پر ہوتا ہے :۔

جیسا کہ مذکور ہوا نخاع کی نسبت دماغ کی ساخت بہت پیچیدہ ہے اس لئے دماغ پر کسی دوا کی تاثیر کا معلوم کرنا زیادہ مشکل ہے۔ اگرچہ افعال دماغ پر جلدی سے تاثیر پیدا کی جاسکتی ہے لیکن ادویہ کے فعل کو کسی خاص مقام دماغ سے مخصوص نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم ادویہ کا دماغ پر تاثیر کرنا ان دو قوانین کلی کے تابع ہے :۔

(ا) دی لا آف ڈسولیوشن (The law of dissolution) یعنی قانونِ انحلال یا قانونِ تاثیر الادویہ تدریجی :۔ اس قانون کو سب سے پہلے جیکسن نے بیان کیا تھا +

علم افعال الادویہ میں اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا مراکز عصبی پر اُن کی ترتیب نُمو کے برعکس تاثیر کرنا یعنی دورانِ حیات میں عصبی مراکز جس ترتیب سے کہ بڑھتے ہیں۔ اس ترتیب کے برخلاف دوا کا ان پر اثر کرنا چنانچہ وہ اعلےٰ ترین مراکز دماغی یا قوائے دماغی جو کہ دیگر مراکز سے پیچھے نُمو پاتے یعنی بڑھتے ہیں وہ پہلے متاثر ہوتے ہیں یعنی ان پر دوا کی تاثیر پہلے ہوتی ہے ان کے بعد دیگر مراکز یا قوا پر اور بالآخر ادنےٰ مراکز یا افعال پر +

اس قانون کی بہترین مثال شراب کی تاثیر ہے چنانچہ الکہال یعنی شراب بتدریج پہلے اعلےٰ ترین مراکز دماغی کو مفلوج کرتی ہے اور پھر دیگر مراکز کو یعنی شراب کی تاثیر سے پہلے عقل و فہم میں فتور آتا ہے اس کے بعد نقل و حرکت کی قوت زائل ہو جاتی ہے اور بالآخر حرکاتِ قلب و تنفس ضعیف ہو جاتی ہیں جن کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے +

(ب) ”دی لا آف پرائمری سٹیمولےشن اینڈ سب سی کوئینٹ ڈی پریشن“ (The law of primary stimulation and subsequent depression) یعنی قانون تحریک ابتدائی و ضعف ما بعد“
اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا تھوڑی مقدار میں محرک اثر کرنا لیکن زیادہ مقدار میں مضعف اثر کرنا یعنی ایسی دوا کہ اگر اس کو تھوڑی مقدار میں دیں تو وہ دماغ پر محرک اثر کرتی ہے لیکن اگر اسے زیادہ مقدار میں دیں تو وہ بجائے محرک اثر کرنے کے مضعف اثر کرتی ہے

مثلاً کلوروفارم کے سنگھانے سے - پہلے تو مراکز دماغی کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے مریض ہاتھ پاؤں مارنے لگ جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد جب کلوروفارم زیادہ سنگھا دیا جاتا ہے تو قوائے دماغی پر ضعف اثر پڑتا ہے اور حس و حرکت زائل ہوجاتی ہے +

نوٹ :- ایسی دوائیں جو پہلے تو قوائے دماغی کو چست کرتی ہیں اور بعدہ سست کرتی ہیں یعنی جن کا ابتدائی اثر محرک ہوتا ہے اور مابعد کا مضعف ان میں سے اکثر ادویہ کی آخری تاثیر مقدم ہوتی ہے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ افعالِ دماغ پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) سیری برل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) یعنی محرکات دماغ :-

ایسی دوائیں قوائے دماغی کو تحریک دیتی ہیں یعنی افعال دماغی کو تیز کرتی ہیں +

نوٹ :- اگر وہ تحریک ایسی بے ترتیب ہو جائے کہ جس سے خیالات میں فتور برپا ہو اور ہذیان ہونے لگے تو ایسی ادویہ کو ڈی لیری اینٹس (Deliriants) یعنی صاف ہذیان پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں اور اگر ان سے تفریح و تسکین پیدا ہو - تو انہیں ایگ زیلے رنٹس (Exhilarants) یعنی مفرحات کہتے ہیں - ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

آیلکحال (شراب)	سٹرےمونیم (دھتورہ)	ٹوبےکو (تمباکو)	کونین
کلوروفارم	ہائیوسائمس (بنج)	ٹی (چائے)	سیلی سلک ایسڈ
ایتھر	کینےبس انڈیکا (بھنگ)	کافی (قہوہ)	ٹین ٹوئین
نائٹرس اوکسائیڈ	اوپیم (افیون)	کوکا (بوزا مریکی)	لیوپولس یعنی
بلاڈونا (بیروج)	کیمفر (کافور)	گوارنا	(حشیشۃ الدینار)

ان میں سے بلاڈونا - ہائیوسائمس - سٹرےمونیم اور کینابس انڈیکا ایسی دوائیں ہیں - کہ جن کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہذیان پیدا ہوجاتا ہے +

استعمال - مذکورۂ بالا ادویہ میں سے بعض دوائیں مثلاً تمباکو - چائے - قہوہ - کوکو - بھنگ - گانجا - افیون اور شراب خفیف دماغی تحریک کے فائدہ کے لئے اکثر عادتاً استعمال کی جاتی ہیں +

حالت غشی میں قوی محرکات مثلاً ایلکحال - ایتھر - کلوروفارم اور محرکات قلب نہایت مفید ہوتی ہیں - چونکہ غشی کی حالت میں تنفس قلب اور دورانِ خون کے مراکز بھی سست ہوجاتے ہیں پس ایسی صورت میں بقائے حیات کے لئے محرکات کا استعمال لازمی ہوتا ہے +

نوٹ :۔ مریض کو آرام سے لٹانا تازہ ہوا یا معطر اشیا کا سنگھانا۔ نیز اس کے چہرے وغیرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دینا اور مختلف مقاماتِ جسم پر مسٹرڈ یعنی رائی وغیرہ کا لگانا ان ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے یعنی ایسا کرنے سے ان ادویہ کے فعل کو مدد ملتی ہے +

(ب) سیری برل ڈی پریسنٹس (Cerebral Depressants) یعنی مضعفاتِ دماغ۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے دماغی دورانِ خون سست ہو جاتا ہے اور قوائے دماغی ضعیف ہو جاتے ہیں یعنی افعال دماغ میں ضعف لاحق ہو جاتا ہے۔ ایسی ادویہ کو مندرجہ ذیل چار جماعتوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے :۔

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں +

(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مخدرات یا بے حس کرنے والی دوائیں +

(۳) جنرل اینوڈائینز (General Anodynes) یعنی مسکنات الم عمومی یا درد کو تسکین دینے والی دوائیں +

(۴) جنرل انس تھے ٹکس (General Anaesthetics) یعنی مخدرات کلی یا مفقدات الاحساس عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں +

اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مفصل بیان کیا جاتا ہے چنانچہ :۔

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں

یا سوپوری فکس (Soporifics) خواب آور ادویہ " " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کے دینے سے نیند آتی ہے +

نوٹ :۔ طبعی نیند کی حالت میں دماغی عروق یعنی شرائین اور اوردہ سکڑ جاتی ہیں۔ اور دماغ میں اینیمیا یعنی خون کی کمی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا نیند لانے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ایک تو دماغ کی چستی کو گھٹایا جائے۔ اور دوسرے اس کے دورانِ خون کو کم کیا جائے۔ پس یہ صورت اسباب مستقیمہ و غیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ :۔

(۱) ڈائریکٹ ہپناٹکس (Direct Hypnotics) یعنی منوّماتِ مستقیمہ۔ ایسی دوائیں نروس ٹشو یعنی ساختِ دماغ پر براہ راست یا بذریعہ دورانِ خون اثر کر کے دماغی اعمال متغیرہ یا دماغ کی چستی کو کم کر کے نیند لاتی ہیں۔ فہرست ان کی حسب ذیل ہے :۔

کلورل ہائیڈریٹ	ہائیوسین	ٹنچرل آنس ستھے ٹک	سومنال
سلفونال	ہاپس	کلورے لوز	ویرونال
برومائیڈس	پیریلڈی ہائیڈ	ٹرائیونال	یورال
نارکاٹکس	کلورل امائیڈ	ٹیٹرونال	یوریتھین
ہائیوسائمس	کینیبس انڈیکا	ہیڈونال	کلوری ٹون

(ب) اِن ڈائرکٹ ہپناٹکس (Indirect Hypnotics) یعنی منوّمات غیر مستقیمہ:-

ایسی دوائیں یا اسباب دوران خون کو تیز کرکے دماغ میں سے خون کو کسی اور جگہ لے جاتے ہیں پس پیٹ پر گرم پلٹس لگانے سے یا گرم پاشویہ کرنے سے یا گرم دودھ وغیرہ پینے سے یا گرم و تر چادر میں مریض کو لپیٹنے سے ان ڈائرکٹ طور پر نیند لائی جاسکتی ہے +

ڈیجی ٹےلس ایک نہایت عمدہ ان ڈائرکٹ ہپناٹک دوا ہے چنانچہ یہ دماغ میں جانے والی شرائین کے سکڑنے کی قوت کو بڑھا کر اور اس طرح سے دماغ میں خون کی مقدار کو کم کرکے اپنی تاثیر کرتی ہے +

استعمال منوّمات۔ مرض انسامنیا یعنی سہر یا بے خوابی کے علاج میں جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو دریافت کرکے اسے رفع کرنا چاہیئے اور علاج میں پہلے معمولی تدابیر کو کام میں لانا چاہیئے چنانچہ کمرۂ خواب کا پاکیزہ و ہوادار ہونا اور اس میں کسی قسم کی بو و شور و غل کا نہ ہونا اور اس کا کسی قدر تاریک ہونا یا سوتے وقت گرم پانی سے پاشویہ کرنا یا نیم گرم پانی سے جسم کو سپنج کرنا یا مٹھی چاپی کرانا یا قصہ حکایات سننا یا دل میں سو تک گننا یا آنکھوں کے ڈھیلوں کو اوپر کی طرف پھرا کر کچھ عرصہ ویسے ہی رکھنا یا سر پر تر کپڑا رکھنا یا گرم پانی کی بوتل پیروں تلے رکھنا یہ سب نیند لانے کے لئے مفید تدابیر ہیں لیکن اگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو خواب آور ادویہ کا نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ مریض منوّم دوا کا بہت جلد عادی ہو جاتا ہے اور ایسی دوا کی زیادہ مقدار سے دماغ کو نقصان پہنچتا ہے منوّم ادویہ کے استعمال میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے :-

منوّمات مستقیمہ و غیر مستقیمہ کو ملا کر دینے سے ان کا بہتر اثر ہوتا ہے یعنی جلد نیند آتی ہے۔

کلورل ہائیڈریٹ سلفونال اور برومائیڈس کے استعمال سے تقریباً صحت کی سی نیند آتی ہے چنانچہ اگر دماغی محنت یا کثرت تفکرات و تردّدات کے سبب نیند نہ آتی ہو تو برومائیڈس کا

استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے لیکن درد کی حالت میں افیون یا اس کا جوہر مارفین زیادہ فائدہ دیتا ہے ضعف کی حالت میں سوتے وقت تھوڑی سی شراب پینے سے بہت نفع ہوتا ہے لیکن ایسا نہ ہو کہ مریض کو اس کی عادت ہو جائے اور پھر اس کا ترک کرنا دشوار ہو جائے بقول ؎

چھٹتی نہیں ہے کافر منہ سے لگی ہوئی

(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مخدرات یا بے حس کرنے والی ادویہ۔ چونکہ ایسی دوا اپنی تاثیر مخدرہ سے انسان کے خارجی محسوسات کے تعلقات کو کسی قدر کم کر دیتی ہیں اس لئے ان میں (۱) منومات مستقیمہ (۲) مسکنات الم عمومی اور (۳) مخدرات کلی۔ یہ سب شامل ہیں۔

نارکاٹکس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے تو نیند بھی آجاتی ہے اور درد میں بھی تخفیف ہو جاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے وہ تنفس اور دوران خون پر نہایت مضعف اثر کرتے ہیں یعنی تنفس اور دوران خون کو ضعیف کر دیتے ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے:-

اوپیم (افیون)	سٹرے مونیم (داتورہ)	کلورل ہائیڈریٹ
بلاڈونا (بیروج)	کینبس انڈیکا (قنب۔ بھنگ)	جنرل انس تھے ٹکس
ہائیوسائمس (بنج)	الکحال (شراب)	ہاپس (حشیشۃ الدینار)

(۳) جنرل اینوڈائینس (General Anodynes) یعنی مسکنات الم عمومی یا اینل گے سکس (Analgesics) یا مفقدات الاحساس

اس قسم کی ادویہ اعصاب یا عصبی مراکز کی قابلیت تہیج یا تیزی کو دبا کر درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں۔ ایسی دوائیں حسی اثرات کو دماغ تک پہنچنے سے روکتی ہیں چنانچہ وہ حسی اثرات کو یا تو ان کے جائے آغاز پر یا دوران ارسال میں اور یا اس مقام پر کہ جہاں وہ دماغ پر اثر کرتے ہیں۔ روک دیتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے:-

اوپیم	بیوٹل کلورل	کینبس انڈیکا	فینے زون (اینٹی پائرین)
مارفین	کونائم	گیل سیمی ام	فے نے سے ٹین
بلاڈونا	ہائیوسائمس	کلورل	ایسیٹ اینی لائڈ
اینٹروپین	سٹرے مونیم	جنرل انس تھیٹکس (کم مقدار میں)	(اینٹی فبرین)

نوٹ:- ان میں سے افیون کی تاثیر نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ حسی اثرات کو مذکورہ بالا تمام مقامات پر روک کر درد کو موقوف کر دیتی ہے۔ بلاڈونا حسی اعصاب کی تیزی کو دبا کر ایسی تاثیر کرتا

ہے اور کلورل ہائیڈریٹ۔ بیوٹل کاورل۔ اور گیل سیمی ام وغیرہ مراکزِ دماغی کی تیزی کو کم کرکے ایسی تاثیر پیدا کرتی ہیں +

استعمال مسکنات آلم - جب شدتِ درد سے بے چینی ہو اور نیند نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں ڈائریکٹ جنرل اینوڈائنس یعنی براہ راست درد کو تسکین دینے والی ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ چنانچہ افیون یا اس کے جوہر مارفین کا کسی نہ کسی طریق سے استعمال کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ خصوصاً مارفین کی جلدی پچکاری کرنے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے +

یوریٹری کالک یعنی درد گردہ میں بلاڈونا کو بڑی خوراکوں میں دینے سے بہت نفع ہوتا ہے اور جب یہ مطلوب ہو کہ درد کو بالکل جلد آرام ہو جائے تو ایسی صورت میں جنرل انس تھیٹیکس (مخدرات کلی) کا استعمال کرنا چاہیئے جیسا کہ وقتِ ولادت یعنی سخت دردِ زہ اور سخت درد جگر اور درد گردہ وغیرہ میں +

نیز نیوٹل کاورل اور گیل سیمی ام وغیرہ عصبی دردوں میں زیادہ مفید ہوتی ہیں +

(۴) جنرل انس تھیٹیکس (General Anæsthetics) یعنی مخدرات کلی یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں:-

یہ دوائیں ہوش وحواس اور فعل ارادی کو ایسا باطل کر دیتی ہیں کہ بغیر کسی قسم کا درد محسوس نہیں ہوتا یعنی جنرل انس تھیٹک ادویہ کے استعمال سے انسان پر کامل بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ درد اور تکلیف کا احساس بالکل موقوف ہو جاتا ہے اور حرکاتِ منعکسہ زائل ہو جاتی ہیں۔ یہ دوائیں قوانین متذکرہ صفحہ ۳۶ یعنی "قانون انحلال" و "قانون تحریک ابتدائیہ وضعف مابعد" کی عمدہ مثالیں ہیں چنانچہ ان کے استنشاق یعنی سنگھانے سے اول قوتِ متخیلہ تیز ہو جاتی ہے اور پھر دماغ کے موٹر سینٹرز (مراکز محرکہ) کو تحریک ہوتی ہے اور پھر مریض انتشار خیالات اور مختلف مراکز کی غیر معمولی اور بے قاعدہ تحریک کے سبب بیہودہ باتیں بکنے لگتا اور ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد قوائے دماغی پر آثار ضعف نمایاں ہو جاتے ہیں۔ حواس زائل ہو جاتے ہیں اور اعلےٰ مراکز دماغی کو اور زیادہ تحریک ہوتی ہے جس سبب سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ حرکات تنفس تیز ہو جاتی ہیں۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن چند منٹ بعد یہ علامات بھی مفقود ہو جاتی ہیں اور مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے۔ تمام جسم کی حس زائل ہو جاتی ہے۔ عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور کسی قسم کی تحریک سے وہ متحرک نہیں ہوتے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔

حرکاتِ نبض و تنفس کم ہو جاتی ہیں وغیرہ۔ اکثر سرجیکل آپریشنز یعنی اعمال جراحی ایسی حالت میں ہی کئے جاتے ہیں +

لیکن اگر جنرل اینس تھیٹکس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جاتا ہے تو پھر خطرناک علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں چنانچہ غیر ارادی عضلات کے مفلوج ہو جانے سے بول و براز اکثر خطا ہو جاتے ہیں، حرکاتِ تنفس و قلب نہایت ضعیف اور آخر کار غیر منتظم ہو جاتی ہیں اور اکثر مرکزِ قلب یا مرکزِ تنفس کے مفلوج ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے +

بیہوشی رفع ہونے کے بعد جب ہوش آنے لگتا ہے تو مریض کے افعال جسمانی جس ترتیب سے کہ زائل ہوئے تھے ٹھیک اس کے برعکس ترتیب میں یکے بعد دیگرے درستی پر آنے لگتے ہیں۔ لیکن دوا کا اثر کئی گھنٹہ تک باقی رہتا ہے اور ہوش و حواس درست ہونے کے بعد بھی عضلاتِ جسم عرصہ تک بخوبی کام نہیں دیتے +

کامل بیہوشی اسباب مستقیمہ و غیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جا سکتی ہے :۔ چنانچہ ان ڈائریکٹ یعنی غیر مستقیمہ طور پر مندرجہ ذیل تین طریق سے بیہوشی پیدا کی جا سکتی ہے :۔

(۱) کیروٹائڈس یعنی شرائین سباتی یا گردن کی رگوں کو دبا کر یا انہیں باندھ کر یا دونوں طرف کے ویگس نروز اور کیروٹائڈس (شرائین سباتی) کو دبا کر اور اس طرح سے دماغی دورانِ خون کو روک کر اور اس وجہ سے نروسیا یعنی عصبی ساخت کے تغیرات کو معطل کر کے کامل بیہوشی پیدا کی جا سکتی ہے +

(۲) خون کی وینا سیٹی یعنی وریدی کیفیت کو بڑھا کر اور اس طرح سے نروسیلز کی آکسی ڈے شن یعنی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو گھٹا کر بھی بیہوشی پیدا کی جا سکتی ہے +

(۳) خون کو دماغ میں سے دیگر حصص جسم پر پہنچا کر جیسا کہ زمین پر ایک چت لیٹے ہوئے مریض کو یکایک اٹھا کر ایستادہ وضع میں رکھنے سے بھی بیہوشی پیدا کی جا سکتی ہے +

مستقیماً یا براہِ راست مندرجہ ذیل ادویہ سے بیہوشی پیدا کی جا سکتی ہے :۔ چنانچہ کلوروفارم۔ ایتھر۔ نائٹرس آکسائیڈ اور ایتھر و الکوہال کے دیگر مشتقات یا کیمیاوی مرکبات کے سنگھانے سے کامل بیہوشی پیدا کی جا سکتی ہے +

استعمال۔ براہِ راست کامل بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ مندرجہ ذیل فوائد کے لئے دی جاتی ہیں :۔

(۱) بے حسی پیدا کرنے کے لئے تاکہ درد محسوس نہ ہو۔ ہیپٹی آرری کالک (قولنج کبدی۔ دردِ جگر) اور رینل کالک (قولنج کلوی۔ دردِ گردہ) ہیں۔ اور پارچوریشن (وضع حمل۔ ولادت) کے وقت۔

(۲) سرجیکل آپریشنز یعنی اعمال جراحی کے وقت کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تاکہ مریض کو درد کا بالکل احساس نہ ہو۔

(۳) عضلات کے تشنج کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ مرض ٹیٹینس (کزاز) ہائیڈروفوبیا۔ (داء الکلب۔ ہلکاؤ) سٹرکنین یعنی جوہر کچلہ کی زہر میں یا اُترے ہوئے جوڑوں کو چڑھانے کے لئے اور شکستہ ہڈیوں کو ٹھیک طور پر بٹھانے کے لئے یا ہرنیا یعنی فتق کو ٹھیک کرنے کے لئے یعنی چڑھانے کے لئے۔

(۴) بعض مخفی امراض کی تشخیص کے لئے جیسا کہ فینٹم ٹیومرس یعنی وہمی رسولیوں کی تشخیص کے لئے جو کہ عضلات شکم کے محض سکڑنے سے پیدا ہو جاتی ہیں۔

(ب) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سنٹرس (حرکتی مراکز) پر اثر کرتی ہیں۔

نوٹ:۔ دماغ کے اس حصہ پر کہ جس میں حرکتی مراکز واقع ہیں یعنی دماغ کے حرکتی رقبہ پر افعال ادویہ کی تحقیقات کچھ مشکل امر نہیں کیونکہ دماغ کے حرکتی مراکز فشر آف رولینڈو کے دونوں طرف واقع ہیں پس کسی حیوان کی کھوپڑی میں برمی فائن سے ایک خاص قسم کے برمے کے ذریعہ سوراخ کر کے دماغ کے کاٹیکل (بالائی۔ غلافی) مادہ کو نمایاں کر لیتے ہیں۔ اور پھر فراڈک کرنٹ (برقی رو) کو اس میں داخل کرنے سے اور اس کے مختلف حصص کو تحریک دینے سے مختلف اعضائے جسم میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اگر اس برقی رو کی قوت کا جو کہ حرکت کے واسطے ضروری ہے پہلے صحیح اندازہ کر لیا جائے تو پھر کسی دوا کے دینے کے قبل یا بعد اس برقی رو کے ذریعے یہ معلوم کر کے کہ وہ نسبتاً کم صرف ہوتی یا زیادہ) یہ دریافت ہو سکتا ہے کہ آیا دماغ کے موٹر سنٹرس پر اس دوا کی تاثیر محرک ہوتی ہے یا مضعف؟

(۱) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سنٹرس یعنی حرکتی مراکز کو ضعیف کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:۔

بروماٹڈس۔ ایکونائٹ۔ ایتھر۔ کلوروفارم اور کلورل ہائیڈریٹ۔

نوٹ:۔ ان میں سے پہلی چاروں دواؤں کی تاثیر یکساں ہوا کرتی ہے لیکن کلورل کا اثر عارضی ہوتا ہے۔

استعمال:۔ ایسی ادویہ کو تشنجی امراض مثلاً ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) ہسٹیریا (رباؤ گولہ)۔

ہُوپنگ کف ایک لیپسیا (تشنج نفاسی) اور انفنٹائل کنوولشنس (ام الصبیان) وغیرہ میں رفع تشنج اور تسکین کے لئے دیا کرتے ہیں +

(۲) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سینٹرس یعنی حرکتی مراکز کو تحریک دیتی ہیں:۔

اس جماعت کی ادویہ میں سے سٹرکنین۔ ایٹروپین۔ فائی سا سٹگمین اور ایپی سن نفتھی نہایت قوی الاثر ہیں +

نوٹ:۔ یہ کہنا نہایت مشکل ہے کہ آیا یہ ادویہ براہ راست موٹر کرو سیلز پر تاثیر کرتی ہیں۔ یا مراکز تنفس و دوران خون پر تاثیر کر کے اور اس طرح سے خون کی وریدی کیفیت کو بڑھا کر حرکتی مراکز کو تحریک دیتی ہیں +

(ف) وہ ادویہ جن کا اثر سیری بلم یعنی دمیغ یا چھوٹے دماغ پر ہوتا ہے:۔

نوٹ۔ چھوٹے دماغ کے افعال کی نسبت تاحال صرف اسی قدر معلوم ہے کہ وہ تمام عضلاتی حرکات کا منتظم ہے۔ چنانچہ جب کسی حیوان کے چھوٹے دماغ کو صدمہ پہنچتا ہے تو وہ اپنی مرضی سے کسی اختیاری عضلہ کو حرکت تو دے سکتا ہے لیکن چل پھر نہیں سکتا۔ بلکہ کھڑا بھی نہیں ہو سکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ چھوٹے دماغ میں اختیاری عضلات کے حرکات کی قوت نہیں ہوتی بلکہ اس میں عضلاتی حرکات کے صرف انتظام کی قوت ہوتی ہے +

الکحال کو بڑی خوراکوں میں دینے سے چونکہ چال لڑکھڑانے لگتی ہے۔ زبان تتلاتی ہے اور ہاتھوں کی حرکات بھی بے ترتیب ہو جاتی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر چھوٹے دماغ پر بھی ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی دیگر ادویہ کا بھی +

(ق) وہ ادویہ جن کا اثر سمپیتھیٹک عصبی نظام (ہمدردی) پر ہوتا ہے:۔

بعض ادویہ مثلاً نیکوٹین (تمباکین۔ جوہر تمباکو) کونائن (جوہر شوکران) لوبیلیا (جنگلی تمباکو) اور کیورارا۔ اندرونی طور پر بڑی خوراکوں میں دینے سے یا قلیل مقدار میں مقامی طور پر لگانے سے سمپیتھیٹک گینگلیا (عصبی عقد ہمدردی) کو مفلوج کرتی ہیں +

سپرے رینل ایکسٹریکٹ (ایڈرینالین) عصبی عقود کو تحریک دیتا ہے +

ایسی ادویہ کے افعال کے متعلق ابھی مزید تحقیقات ہو رہی ہے +

———(٭)———

فصل دوازدہم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کہ آئی یعنی آنکھ پر ہوتا ہے

(۱) وہ ادویہ جو کہ کن جنکٹائی وا (ملتحمہ) پر اثر کرتی ہیں:۔

ان ادویہ کو بلحاظ ان کی مقامی تاثیر کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر منقسم کیا جاتا ہے :۔

(۱) ایسٹرنجینٹس یعنی قابضات :۔ ایلم۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔ زنک سلفیٹ۔ زنک کلورائیڈ۔ کروسوبلی میٹ۔ ٹےنین۔ سلور نائٹریٹ۔

(۲) سیڈیٹوز یعنی مسکنات :۔ کوکین۔ ایٹروپین۔ اوپیم۔ بلاڈونا۔ ایسپرین۔

(۳) آنس تھےٹکس یعنی مخدرات۔

(۴) اینٹی سیپٹکس یعنی دافعات تعفن :۔ بورک ایسڈ۔ بوروگلیسرائیڈ۔ کروسوبلی میٹ۔ کاربالک ایسڈ۔ پوٹےشیم پرمینگنیٹ۔ کونین۔

(۵) اریٹینٹس یعنی مہیجات یا خراش کنندہ :۔ آئیوڈین۔ کیلومل۔ یلو مرکیورک آکسائڈ۔ سلور نائٹریٹ۔ کاپر سلفیٹ۔ جنکوریٹی سیڈس (تخم گھونگچی)۔

استعمال۔ امراض چشم کے علاج میں خصوصاً آئی آپریشنز یعنی کحالی یا آنکھوں کے اعمال جراحی میں کوکین کو رفع درد اور مقامی تخدیر کے لئے بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ کن جنکٹوآئی ٹس (رمد۔ آنکھ دکھنا) میں آنکھوں کو دھونے کے لئے بورک لوشن کا استعمال کیا جاتا ہے اور رفع سوزش کے لئے آنکھوں میں ٹپکانے والی قابض سیال ادویہ کا جن میں کہ زنک سلفیٹ۔ ایلم۔ سلور نائٹریٹ یا ٹےنک ایسڈ وغیرہ ہوتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے لیکن ایلم اور ایسی ٹیٹ آف لیڈ غیر مقبول ہیں کیونکہ ایلم سے تو قرنیہ کے مادۂ التصالیہ کے حل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اگر قرنیہ میں زخم ہو تو لیڈ ایسی ٹیٹ غیر محلل لیڈ البیومی نیٹ میں بدل کر سطح قرنیہ پر جمع ہو جاتا ہے۔

پرپیچوئل کن جنکٹوائی ٹس یعنی رمد بہتری میں کیلومل کو آنکھ میں چھڑکنے سے تحریک اور جذب کا اثر ہوتا ہے یعنی وہ محرک و جاذب تاثیر کرتا ہے۔ آئیوڈین کے استعمال سے تازہ اپیتھی لی

یعنی پھلی یا سفیدی کٹ جاتی ہے۔ ییلو مرکیورک آکسائیڈ رڈائیلوٹ یعنی محلول) اور سلفیٹ آف کاپر کا استعمال گرینیولر لڈس (رمد حبیبی۔ ککرے) میں مفید ہوتا ہے اور لمبے زمانہ تک استعمال سے پینس (رنا خونہ یا ککروں کی متواتر خراش سے قرنیہ کا مکدر ہوجانا یا اس پر جالا آجانا۔ جالا) رفع ہو جاتا ہے +

(ب) وہ ادویہ جو لیکریمل گلینڈ (غدد دمعیہ۔ آنسو پیدا کرنیوالے غدود) پر اثر کرتی ہیں:۔ مقامی خراش کنندہ ادویہ اور پائلو کارپین آنسوؤں کے بہنے کو زیادہ کرتی ہیں اور برخلاف اذیں ایٹروپین کا عرصہ تک استعمال خون کے بہنے کو کم کرتا ہے +

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی پر ہوتا ہے:۔

نوٹ:۔ آنکھ کی پتلی آئرس یعنی پردہ عنبیہ میں واقع ہے چنانچہ پردہ مذکور کے سکڑنے سے وہ سکڑتی ہے اور اس کے پھیلنے سے وہ پھیلتی ہے +

آئرس یعنی پردہ عنبیہ جس کو کہ متاخرین پردہ قزحیہ بھی کہتے ہیں۔ اس کی بناوٹ میں دو قسم کے عضلاتی ریشے پائے جاتے ہیں۔ ایک سرکلر یعنی مدور ریشے جو کہ پتلی کو سکیڑتے ہیں اور دوسرے ریڈی ایٹنگ یعنی منتشع یا کرنی ریشے جو کہ پتلی کو پھیلاتے ہیں +

مدور ریشوں کا تعلق بذریعہ تیسرے دماغی عصب کے پتلی کو سکیڑنے والے مرکز سے ہے جو کہ کارپورا کواڈری جیمی نا (اجسام الرّباعیہ) میں واقع ہے۔ چنانچہ تیسرے عصب کو تحریک دینے سے پتلی سکڑ جاتی ہے اور اس کو قطع کرنے سے پتلی پھیل جاتی ہے۔ اور کرن دار ریشوں یعنی پتلی کو پھیلانے والے ریشوں کا تعلق بذریعہ سمپیتھیٹک نروکے ایک علیحدہ مرکز سے ہے چنانچہ سمپیتھیٹک نرو کو تحریک دینے سے پتلی پھیل جاتی ہے اور اس کو قطع کرنے سے پتلی سکڑ جاتی ہے۔ پس:۔

(۱) اگر کسی دوا کو ایک آنکھ میں ڈالنے کے کچھ دیر بعد اس کا اثر دونوں آنکھوں پر ہو تو جاننا چاہیئے کہ اس دوا کا اثر خون میں جذب ہونے کے بعد بذریعہ عصبی مرکز کے ہوتا ہے

(۲) اگر کسی دوا کا اثر صرف ایک ہی آنکھ پر ہوتا ہے اور نہایت قوی اور تیز ہوتا ہے۔ یا آنکھ کو جسم سے نکال دینے پر بھی اس دوا کا اس پر اثر ہوتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ دوا آنکھ پر مقامی اثر کرتی ہے +

(۳) اگر آنکھ کی متعلقہ شرائین کو باندھ دینے کے بعد بھی دوا اپنا اثر کرے۔ لیکن اس کو عروق میں داخل کرنے سے کوئی نتیجہ پیدا نہ ہو تو بھی یہی سمجھنا چاہیئے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے +

(۴) اگر آنکھ کے متعلقہ عروق کو باندھ دینے کے بعد اس دوا کے مقامی استعمال سے کوئی اثر ظاہر نہ ہو لیکن اس کو عروق میں داخل کرنے سے آنکھ کی پتلی پر اس کا اثر ہو۔ تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ وہ دوا بذریعہ عصبی مرکز کے تاثیر کرتی ہے +

(۵) اگر کسی دوا کی مقامی تاثیر سے آنکھ کی پتلی پھیل جائے اور تیسرے عصب کو تحریک دینے سے اس پر کچھ اثر نہ ہو لیکن آئرس یعنی عنبیہ کے مدور ریشوں میں مقامی تحریک سے سکڑنے کی قوت باقی رہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا تیسرے عصب کی باریک شاخوں کو مفلوج کرتی ہے +

(۶) اگر کسی دوا کے مقامی استعمال کے بعد سمپے تھے ٹِک نرو کو تحریک دینے سے پتلی اور زیادہ پھیل جائے اور آئرس یعنی عنبیہ کے مدور ریشوں میں سکڑنے کی قوت برقرار رہے۔ تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا سمپے تھے ٹِک نرو کو تحریک دینے کے علاوہ تیسرے عصب کے ریشوں پر بھی اثر ڈالتی ہے +

اس قسم کے تجربات سے اگرچہ ادویہ کے افعال بخوبی تحقیق ہو سکتے ہیں لیکن جن ادویہ کا اثر کہ عصبی مراکز پر ہوتا ہے ان کا طریق عمل تحقیق کرنا نہایت مشکل ہے +

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر کہ آئرس یعنی پردہ عنبیہ یا قزحیہ پر ہوتا ہے:۔

(ا) وہ ادویہ جو کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی کو پھیلاتی ہیں یعنی کشادہ کرتی ہیں:۔

ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں مِڈری اے ٹکس (Mydriatics) یا پیوپل ڈائی لے ٹرس (Pupil-dilators) یعنی مُمَدِّدات الحدقہ یا پتلی کو پھیلانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں دو طریق سے تاثیر کرتی ہیں:۔

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر کے جس سبب سے کہ آئرس یعنی عنبیہ کے مدور عضلاتی ریشے مفلوج ہو جاتے ہیں اور پتلی کشادہ ہو جاتی ہے۔ ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے:۔

ایٹروپین	ہوف تھیلمائن	گیل سے مین	ایکانٹ نائٹریٹ

ہوم ایٹروپین ڈاٹیورین مسکرین ہائیڈروسیانک ایسڈ
ہائیوسائمین کونائن ایکونائٹ

(۲) سروائکل سمپیتھے ٹک عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر پتلی کو کشادہ کرتی ہیں:۔ جیسے کوکین +

(۳) سمپیتھے ٹک سینٹر یعنی عصبی مرکز کو تحریک دے کر پتلی کو کشادہ کرتی ہیں:۔
تمام آنس تھے ٹکس یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ اپنی تاثیر کے اخیر درجہ میں پتلی کو کشادہ کرتی ہیں +

نوٹ:۔ ان میں سے کئی ایک جیسے کہ ایٹروپین۔ ڈاٹیورین۔ ہائیوسائمین مقامی تاثیر بھی کرتی ہیں نیز براہ دہن دینے سے بھی اثر کرتی ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی کو سکیڑتی ہیں:۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں مائی اوٹکس (Myotics) یا پیوپل کن ٹریک ٹرس (Pupil-contractors) یعنی منقبضات الحدقہ یا پتلی کو سکیڑنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ ایسی ادویہ مندرجہ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں:۔

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ پائلوکارپین اور نیکوٹین۔
(۲) آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر عضلاتی ریشوں کو تحریک دیکر جیسا کہ فائی سائسٹگمین +
(۳) پتلی کو سکیڑنے والے عصبی مرکز کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ اوپیم اور تمام جنرل انس تھے ٹکس اپنی تاثیر کے ابتدائی درجہ میں پتلی کو سکیڑتی ہیں +

نوٹ:۔ ان میں سے بعض ادویہ مثلاً فائی سائسٹگمین مقامی طور پر لگانے سے بھی پتلی کو سکیڑتی ہے اور جب دوران خون میں داخل کی جائے تب بھی پتلی کو سکیڑتی ہے +

استعمال مڈریاٹکس یعنی پتلی کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا استعمال مندرجہ ذیل صورتوں میں کیا جاتا ہے:۔

(۱) مرض آئی رائی ٹس (آئرائٹس۔ سوزش عنبیہ) میں آئرس کو پردہ قرنیہ کے ساتھ ملتصق ہونے سے یعنی چمٹنے سے روکنے کے لئے +

(۲) مرض پرولیپسس آف دی آئرس یعنی مورسرج کو روکنے کے لئے یا اگر یہ بیماری بالکل نئی ہو تو اس کو رفع کرنے کے لئے +

نوٹ:۔ جب پردۂ قرنیہ میں زخم کے سبب سوراخ ہو جاتا ہے تو اس سوراخ میں سے پردۂ عنبیہ بقدر سر مور باہر نکل آتا ہے اسی کو مورسرج کہتے ہیں +

(۳) آنکھ کا امتحان کرتے وقت پتلی کو کشادہ کرنے کے لئے +

چنانچہ مذکورۂ بالا مطالب کے لئے ایٹروپین، اور ہوموایٹروپین کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ استعمال مائی اوٹکس یعنی پتلی کو سکیڑنے والی ادویہ (خصوصاً ایسیرین) کا استعمال مندرجہ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے:۔

(۱) پتلی پھیلانے والی ادویہ مثلاً ایٹروپین وغیرہ کی تاثیر کو دور کرنے کے لئے +

(۲) زیادہ روشنی کو پتلی میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے۔ کیونکہ آنکھ کے دردناک امراض میں، جب زیادہ روشنی آنکھ میں داخل ہوتی ہے تو درد اور چمک میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے +

(۳) مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں آنکھ کا تناؤ کم کرنے کے لئے +

(۵) وہ ادویہ جو کہ سلی آری مسل (عضلۂ ہدبیہ) پر اثر کرتی ہیں:۔

نوٹ:۔ سلی آری مسل جس کا تعلق کہ نیسرے عصب سے ہے وہ لینس یعنی رطوبت جلیدیہ یا رطوبت بلوریہ کو دور و نزدیک کی اشیاء کے دیکھنے کے لئے مطابق یا درست کرتا ہے۔ کیونکہ آنکھ جب کسی چیز کی طرف نہیں دیکھتی تو اس حالت راحت میں لینس چپٹا ہوتا ہے لیکن جب نزدیک کی چیزوں کو دیکھنا ہوتا ہے تو سلی آری مسل کے مدوّر ریشوں کے سکڑنے سے لینس کھینچ کر زیادہ محدّب ہو جاتا ہے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ لینس کی ایکاموڈیشن (لینس کا دور و نزدیک کی چیزوں کے دیکھنے کے لئے مطابق ہونا) کو نقصان پہنچاتی ہیں:۔ پتلی کو سکیڑنے اور پھیلانے والی دونوں قسم کی دوائیں ایسی تاثیر کرتی ہیں +

(۲) وہ ادویہ جو کہ انٹرا آکولر ٹینشن یعنی آنکھ کے ڈھیلے کے اندرونی تناؤ پر تاثیر کرتی ہیں:۔ ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں:۔

(ا) وہ ادویہ جو کہ ٹینشن یعنی آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہیں حسب ذیل ہیں:۔ ایٹروپین، ہائیوسائمین اور ڈاٹیورین بڑی خوراکوں میں +

(ب) وہ ادویہ جو کہ ٹینشن یعنی آنکھ کے تناؤ کو گھٹاتی ہیں حسب ذیل ہیں:۔ کوکین۔ فائی سا سٹگمین اور ہائیوسین +

(ھ) وہ ادویہ جو کہ قوتِ بصارت پر تاثیر کرتی ہیں :-

سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے استعمال سے آنکھ کا فیلڈ آف وژن (میدانِ بصارت) خصوصاً نیلے رنگ کے لئے زیادہ ہو جاتا ہے اور سینٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) کے کھانے سے کبھی تمام اشیاء پہلے بنفشئی رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہیں اور پھر زرد رنگ کی +

(و) وہ ادویہ جو کہ ذہنی احساس بصارت پیدا کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے ایسے مناظر دکھائی دینے لگتے ہیں کہ جن کا خارج میں وجود نہیں ہوتا چنانچہ کینیبس انڈیکا (قنب ہندی یا بھنگ) بعض اشخاص میں دل خوش کن اور ہنسانے والے ذہنی تصورات یا مناظر پیدا کرتی ہے۔ شراب زیادہ مقدار (یعنی زہریلی مقدار) میں پینے سے مکروہ ذہنی نظارے (ڈی لیریم ٹریمینس یعنی ہذیان السکاری) کا باعث ہوتی ہے۔ سوڈیم سیلی سیلیٹ بھی زہریلی مقداریں دینے سے ایسی ہی تاثیر کرتی ہے۔ کونین، ٹوبیکو (تمباکو) اور لیڈ یعنی سیسہ کا کثرت استعمال بصارت کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ چنانچہ کونین اور تمباکو کے کثرت استعمال سے ایمبلی اوپیا (ذہاب بصر کُنہ۔ دُھند غبار) کی شکایت ہو جاتی ہے +

(ز) وہ ادویہ جو کہ آکولر مسلز یعنی عضلات چشم پر اثر کرتی ہیں :-

گیلزیمین (یاسمی نین۔ جوہر یاسمین زرد) آنکھ کے عضلات خاص کر لیویٹر پلپبری سپیریری (رافع الجفن۔ بالائی پپوٹے کو اٹھانے والا عضلہ) اور رکٹس ایکس ٹرنس (آنکھ کے ڈھیلے کو باہر کی طرف کو گھمانے والا عضلہ) کو مفلوج کرتی ہے۔ کونائن (جوہر شوکران) سے مرض ٹوسیس (استرخاء جفن علوی۔ اوپر کے پپوٹے کا ڈھیلا ہو جانا) ہو جاتا ہے۔ اور کوکین کے استعمال کے بعد آنکھ کسی قدر باہر کو ابھر آتی ہے +

فصل (۱۳) سیزدہم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کان کی میوکس ممبرین (غشاء مخاطی یعنی جھلی) پر ہوتا ہے

(۱) نوٹ :- ایسی ادویہ کو ان چار جماعتوں یعنی (۱) لوکل اینوڈائنس (مسکنات مقامی) (۲) لوکل

اینیستھیٹکس (قابضات مقامی)، (۳) لوکل اینٹی سیپٹکس (دافعاتِ تعفن مقامی) اور (۴) لوکل ایمولی اینٹس (ملطفات مقامی) میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

کان کے ایسے درد کو جو کہ کان کے میوکس ممبرین (اندرونی بلغمی جھلی) کے کتارل انفلامیشن یعنی سوزش نزلی کے سبب سے ہو رفع کرنے کے لئے افیون۔ مارفین۔ بلاڈونا۔ ایٹروپین۔ کلورل اور کیمفر۔ گرم بورک ایسڈ لوشن اور کوکین محلول بروغن گرم وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

مرض اوٹوریا (سیلانِ اذنی، کان بہنا) میں ایسے لوشنوں کی کان میں پچکاری کرنے سے جن میں کہ بورک ایسڈ یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا زنک سلفیٹ وغیرہ پڑا ہوا ہو اور بورک و آئیوڈوفارم کے علیحدہ علیحدہ یا ملا کر نفوخ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات دیگر اینٹی سیپٹک کاربولک کی نسبت گلیسرین آف ٹینک ایسڈ کے استعمال سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ کان کی یبوست یا خشکی میں گلیسرین یا بادام روغن وغیرہ کا استعمال مفید ہوتا ہے +

(ب) وہ ادویہ جو کہ کان کی میل پر تاثیر کرتی ہیں:-

بعض اوقات کانوں میں میل جمع ہو کر نہایت تکلیف دیتی ہے۔ پس ایسی حالت میں صرف گرم پانی سے یا گرم پانی میں اگرین فی اونس سوڈیم بائی کاربونیٹ ملا کر اس سے کان میں چند بار پچکاری کرنے سے اکثر میل خارج ہو جاتی ہے +

(ج) وہ ادویہ جو کہ قوت سماعت پر اثر کرتی ہیں:-

سٹرکنین چونکہ عصبِ سماعت یا عصبی مرکزِ سماعت کی قابلیتِ تہیج کو بڑھاتا ہے اسلئے وہ قوتِ سماعت کو تیز کرتا ہے۔ لیکن کونین اور سوڈیم سیلی سیلیٹ کے استعمال سے کانوں میں ٹنائی ٹس (طنین و دوی۔ کانوں میں سائیں سائیں کی آواز آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے جس کو ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ یا کبھی ارگٹ کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے +

(۱۴) فصل چہاردہم

ایسی ادویہ کے بیان میں جنکا اثر کہ جینی ٹو یورینری سسٹم (نظام تناسلی) یعنی اعضائے تناسل پر ہوتا ہے

(۱) وہ ادویہ اور عوامل جو کہ خواہش اور قوتِ جماع کو بڑھاتے ہیں:-

انہیں اصطلاح میں ایفروڈی زی ایک Aphrodisiac یعنی مُبہیات یا مقویاتِ باہ

کہتے ہیں +

نوٹ:۔ قدیم یونانی ورومی لوگ ایک محبت کی دیوی کی پرستش کیا کرتے تھے ۔ جس کو رومی یالاطانی زبان میں ایفروڈائٹ (Aphrodite) انگریزی میں وی نس (Venus) اور عربی فارسی واُردو میں زہرہ کہتے ہیں۔ یہ دیوی نہایت حسینہ وجمیلہ تھی ۔ اس لئے کئی ایک دیوتا اس پر عاشق تھے اور چونکہ عشق مجازی میں لذتِ جماع مقصود ہوتی ہے ۔ اس لئے زہرہ کے رومی نام ایفروڈائٹ سے ایفروڈی زی آر (Aphrodisia) بمعنی خواہش جماع وضع کیا گیا اور اسی طرح اس کے انگریزی نام وی نس (Venus) سے لفظ وی نر ی (Venery) بمعنی خواہش جماع بنایا گیا۔ پس اسی لفظ "ایفروڈی زی آ" سے مذکورہ بالا اصطلاح ایفروڈی زی آیک بمعنی مقوی باہ موضوع کی گئی ہے ۔ رباہ عربی میں قوتِ جماع یا شہوت یعنی خواہش جماع کو کہتے ہیں) ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ۔ (۱) ڈائریکٹ یعنی براہ راست اثر کرنے والی اور (۲) اِن ڈائریکٹ یعنی بالواسطہ یا غیر مستقیم طور پر اثر کرنے والی +

حقیقی عصبی مرکز تناسلی نخاع کے کمر والے حصّہ میں واقع ہے جس کو مختلف حسّی اثرات سے جو کہ مختلف طریقوں سے اس تک پہنچتے ہیں طبیعی طور پر تحریک دی جا سکتی ہے ۔ گویا اعضائے تناسل کو کوئی طور پر تحریک پہنچ سکتی ہے جیسا کہ آنکھ ۔ ناک ۔ کان ۔ پستان ۔ مقعد ۔ مثانہ غدۂ قدامیہ ۔ اور عام سطح جسم اور دماغ سے یعنی دیدار ۔ بوس وکنار ۔ لذتِ سماع ۔ مساس اور تصوراتِ شہوانیہ وغیرہ سے +

لیکن ادویہ بھی اس مرکز تناسلی کو مندرجۂ ذیل طریقوں سے تحریک پہنچا سکتی ہیں :۔

(۱) ڈائریکٹ ایفروڈی زی آیکس (Direct Aphrodisiacs) یعنی مقویاتِ باہ مستقیمہ

(ا) اعضائے تناسل میں جانے والے یا ان میں سے گزرنے والے اعصاب کی یا مرکز تناسلی کی قابلیتِ تہیج کو بڑھا کر یعنی ان کو تحریک دیکر جیسا کہ نکس وامیکا (کچلہ) اسٹرکنین (جوہر کچلہ) ڈامیانا اور غالباً فاسفورس +

(ب) دماغ کو تحریک پہنچا کر اور منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک دیکر جیسا کہ اوپیم (افیون) کینے بس انڈیکا (بھنگ) کیمفر (کافور) اور الکوہال (شراب) کم مقدار میں +

(ج) آلات بول واعضائے تناسل اور ان کی متصلہ ساختوں کو خراش پہنچا کر اور اس طرح

سے منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک پہنچا کر جیسا کہ کین تھیرائیڈیز (ذراریح۔ تیلنی مکھی) بلاٹا اوری اینٹ الیس۔ جموضت بول۔ نائیٹریٹ اور کاربونیٹ آف پوٹیش +

(۲) ان ڈائرکٹ اینفروڈی زی ایکس Indirect Aphrodisiacs یعنی مقویات باہ غیر مستقیمہ ایسی ادویہ وغیرہ سوئے مزاج کو دُور کرکے اور عام تندرستی کو فائدہ پہنچا کر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں جیسا کہ ڈائبیٹیز (ذیابیطس) البیومی نوریا (بول زلالی) گوٹ (نقرس) اور کرانک میلیریل فیور (پرانے میلیریائی بخار) وغیرہ امراض کو دُور کرنے سے قوت رجولیت کو فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ آئرن (آہن) جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) آلٹرے ٹوس (معدلات و مبدلات) ہیلتھی رِچ ڈائیٹ (عمدہ مقوی غذا) خصوصاً گوشت وغیرہ عام صحت بدنی کو فائدہ پہنچا کر غیر مستقیم طور پر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں +

استعمال:۔ فنکشنل امپوٹینسی (ضعفِ باہ عملی یعنی ایسا ضعف باہ یا نامردی یا سستی جو کہ اعضائے تناسل یا ان کے متعلقہ اعصاب و مرکز تناسلی کے نقص وجود کے سبب سے نہ ہو بلکہ ان کے صرف وظائف یا اعمال کے نقص کی وجہ سے ہو) میں دونوں قسم کی ادویہ یعنی مقویات باہ مستقیمہ و غیر مستقیمہ کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ مقویات باہ مستقیمہ میں سے سٹرکنین (جوہر کچلہ) فاسفورس (جوہر استخوان) اور ڈامیانا معتبر اور مفید ادویہ ہیں +

نوٹ:۔ کینتھیرائیڈیز (ذراریح تیلنی مکھی) کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے +

(ب) وہ ادویہ جو کہ خواہش یا قوت جماع کو گھٹاتی ہیں:۔

انہیں اصطلاح میں اینٹی اینفروڈی زی ایک Anaphrodisiacs یعنی قاطعات باہ یا قاطع باہ یا مضعف باہ کہتے ہیں۔ یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائرکٹ (۲) ان ڈائرکٹ

(۱) ڈائرکٹ اینٹی اینفروڈی زی ایک Direct Anaphrodisiacs یعنی مضعفات باہ مستقیمہ یا براہ راست قوت باہ کو ضعیف کرنے والی دوائیں اس طرح سے تاثیر کرتی ہیں:۔

(۱) اعضائے تناسل کے اعصاب کی قابلیت تہیج یا تیزی کو کم کرکے جیسا کہ برف کے مقامی استعمال یا سرد غسل اور برومائڈس کے استعمال سے +

(ب) مرکز تناسلی کی تیزی کو گھٹا کر یعنی اسے ضعیف کرکے جیسا کہ برومائڈس۔ آئیوڈائڈس کونائیم (شوکران) اوپیم (افیون) ہائیوسائمس (بنج۔ اجوائن خراسانی)۔ بلاڈونا (سیبروج) اور سٹرے مونیم (دھتورہ) بڑی خوراکوں میں دینے سے +

(ج) اعضائے تناسل یا نخاع کے کمر والے حصہ کا دورانِ خون کم کر کے جیسا کہ ارگٹ شلیم اور ڈیجی ٹےلس سے +

(د) اُن جنی اثرات کو سُست کر کے جو کہ اعضائے تناسل کے اعصاب یا عصبی مرکز تناسلی کو تحریک دیتے ہیں جیسا کہ آلکلائیز یعنی کھاری دوائیں اگر تحریک ترش پیشاب کے سبب سے واقع ہوئی ہو) +

(۲) اِن ڈائرکیٹ این ایفروڈی زی ایکس (Indirect Anaphrodisiacs) یعنی قاطعاتِ باہ غیر مستقیمہ۔ ایسے اسباب اخلاق یا قانونِ صحت کی وضع کے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ مگدر یا موگریاں ہلانا یا ڈنٹر پیلنا۔ غریبانہ غذا اور ساگ پات کھانا۔ مقویات و محرکات کا استعمال نہ کرنا۔ گرم کپڑے نہ پہننا۔ گرم گدگدے بچھونے پر نہ سونا۔ عرصہ تک مجامعت نہ کرنا۔ عشقیہ راگ نہ سُننا۔ قبض کا رہنا اور پیشاب سے مثانہ کا تنا رہنا وغیرہ +

استعمال۔ جب خواہش جماع غیر طبعی طور پر زیادہ ہو تو ایسی صورت میں قاطعاتِ باہ مستقیمہ وغیر مستقیمہ یعنی خواہش جماع کو کم کرنے والی ادویہ یا اسباب کا استعمال کرنا چاہیئے۔ لیکن حتے الامکان تحریکِ شہوت کے سبب کو دریافت کر کے دُور کرنا چاہیئے۔ بہرکیف بڑی خوراکوں میں برومائیڈس کا استعمال مرض سٹیری اےسس (جنونِ شہوت مردانہ) اور نمفومینیا (جنونِ شہوت زنانہ) میں نہایت مفید ہوتا ہے +

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر کہ یوٹرس یعنی رحم پر ہوتا ہے :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ مشمولاتِ رحم کے اخراج کا باعث ہوتی ہیں یعنی جو کہ جنین وغیرہ کو رحم سے خارج کر دیتی ہیں انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں ایکبالکس (Ecbolics) اور طب میں مجہاضِ (واحد مجہض) اور مسقطات یعنی حمل کو ساقط کرنے والی یا پیٹ میں سے بچہ کو گرا دینے والی ادویہ یا آکسی ٹاکس (Oxytocics) یعنی معجلاتِ ولادۃ یعنی جلدی بچہ پیدا کرانے والی ادویہ کہتے ہیں چنانچہ ایسی دوائیں رحم کے غیر مخطط یا بلا دھاری دار عضلاتی ریشوں کو مستقیماً یا غیر مستقیماً طور پر سکیڑ کر تاثیر کرتی ہیں +

مندرجہ ذیل ادویہ ڈائرکیٹ ایک بالکس یعنی مجہاضِ مستقیمہ یا براہ راست حمل کو گرا دینے والی ہیں :-

ارگٹ (شلیم) رو (سداب) ڈریس ٹیک برنگے توس سوبہ ارینیل ایکسٹریکیٹ

کونین (کُنکُنہ) ہائی ڈریس ٹس (بیخ زرین گیاہ) یعنی مسہلات شدید کاٹن روٹ بارک یعنی سیون (ابہل) بورکس (بورق) غیر مستقیماً کپاس کی جڑ کی چھال

نوٹ:- ان دواؤں میں سے آرگٹ (شیلم) نہایت قوی الاثر ہے۔ کونین کی تاثیر غیر محقق یعنی مشکوک ہے۔ یہ عموماً درد زہ کو بڑھاتی اور شدید کرتی ہے لیکن بڑی مقداروں میں کونین کھلانے سے حمل کے ساقط ہو جانے کا سخت اندیشہ ہوتا ہے +

تمام ڈائریکٹ ایکبالکس (یعنی مدرات حیض مستقیمہ) تھوڑی مقداروں میں دینے سے بطور ایمینے گاگس (مدرات طمث حیض کو جاری کرنے والی ادویہ) کے تاثیر کرتی ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو کہ ادرار حیض کو بڑھاتی یا بحال کرتی ہیں:-

انہیں اصطلاح میں ایمینے گاگس Emmenagogues یعنی مدرات طمث یا مدرات حیض یا حیض کو جاری کرنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں -

(۱) ڈائریکٹ اور (۲) ان ڈائریکٹ - چنانچہ:-

(۱) ڈائریکٹ ایمینے گاگس Direct Emmenagogues یعنی مدرات حیض مستقیمہ -

ایسی ادویہ رحم غیر حامل کو خفیف تحریک دیکر ادرار حیض کو زیادہ کرتی ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں:-

ایکبالکس ایسافٹیڈا (ہینگ) گوائیکم (خشب الانبیا) ایپی اول یعنی (کم مقداروں میں) مر (مر - بول) کین تھیرائڈیز (تیلنی مکھی) (جوہر کرفس)

(ب) ان ڈائریکٹ ایمینے گاگس Indirect Emmenagogues یعنی مدرات حیض غیر مستقیمہ مندرجہ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں:-

(۱) کیفیت خون یا حالت خون کو بہتر بنا کر جیسا کہ آئرن (آہن)، مینگنیز (بستی سیاہ) اور کاڈ لِور آئل (روغن جگر ماہی) +

(۲) نظام عصبی کی کیفیت کو بہتر بنا کر جیسا کہ نکس وامیکا (کچلہ)، اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) +

(۳) رحم کی کیفیت دموی کو بڑھا کر یعنی اس میں خون کو تیز کر کے جیسا کہ ہاٹ ہپ باتھ (گرم غسل نصفی)، ہاٹ سٹز باتھ (گرم غسل خرزی - آبزن خردلی)، رائی کی پلٹس اور رانوں و اعضائے تناسل پر جونکیں لگوانا +

(۴) اعضائے متناسلہ کو خراش پہنچا کر اور اس طرح سے منعکس طور پر رحم کو تحریک دیکر جیسا کہ ایلوایٹک پرگیٹوز یعنی مسہلات صبریہ یا ایسے مسہلات جن میں کہ ایلوا ہوتا ہے +

(۵) اگر خون میں کسی قسم کی سمیت ہو تو اس کو دور کر کے جیسا کہ کونین و آئرن ملیریا کی سمیت کو دُور کر کے اور خون کی حالت کو بہتر بنا کر مدر حیض تاثیر کرتی ہے اور مرض سل میں کاڈلیور آئل جسم کو تقویت دیکر یہ تاثیر کرتا ہے +

استعمال ۔ ایمے نوریا (احتباس الطمث)۔ انقطاع الطمث ۔ بندش حیض یا حیض کا بند ہو جانا۔ میں اصل سبب مرض کو دریافت کر کے رفع کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اگر اچانک سردی لگ جانے سے حیض کا آنا بند ہو جائے تو مریضہ کو تا بکمر گرم پانی میں بٹھانے اور ایکونائٹ (بیش) کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر اس مرض کا سبب انیمیا (قلۃ الدم۔ کمزوری خون) ہو تو آئرن (آہن) کے مرکبات کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے۔ اگر حیض دیر سے آئے یا بند ہو تو پرمینگنیٹ۔ ایلوز (ایلوا)۔ مرہ (مرح) کے مناسب استعمال سے وہ درست ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات قوی مدرات حیض ادویہ مثلاً ارگٹ یا سیوِن وغیرہ کا استعمال ضروری ہوتا ہے +

(۳) وہ ادویہ جو کہ یوٹے رائن کان ٹریکشن یعنی اعتقال رحمی یا رحم کے سکڑنے کو کم کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں یوٹے رائن سیڈے ٹوس (Uterine Sedatives) یا یوٹے رائن ڈی پریسنٹس (Uterine Depressants) یعنی مضعفات رحم کہتے ہیں۔ جیسے اوپیم (افیون) او ائی بر نم پرونی فولیم ۔ کینیبس انڈیکا۔ کلورل ۔ برومائیڈس ۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی

(د) وہ ادویہ جو کہ میمری گلانڈس یعنی پستانوں پر اثر کرتی ہیں :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں۔ انہیں اصطلاح میں گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) یعنی مدرات لبن یا دودھ کو زیادہ کرنیوالی ادویہ کہتے ہیں جیسے جےبورینڈائی ۔ آئل آف ڈِل (روغن شبت) آئل آف انیس (روغن انیسون) اچھا ئی پر ارنڈ کے پتوں کا باندھنا اور النکُحال (شراب) لیکن شراب کی تاثیر بہت کمزور ہوتی ہے +

نوٹ :۔ ہندوستان میں ارنڈ کے پتوں کی پستان پر مقامی تاثیر دودھ کو کم کرنیوالی مانی جاتی ہے جیسا کہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب اپنی کتاب "فارما کوگرافیا انڈیکا" میں تحریر کرتے ہیں۔ اور صاحب محیط اعظم ان کو بقول یونانیان محلل اورام پستان لکھتے ہیں لیکن یورپ والے دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرنے کے لئے انہیں پستان پر باندھتے ہیں۔ مشرق و مغرب میں اس دوا کی متضاد تاثیرات پر تعجب ہے +

(۲) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتی یا موقوف کرتی ہیں۔ انہیں اصطلاح

میں) اینٹی گیلیکٹے گاگس (Antigalactagogues) یعنی مُقلّلِ افرازِ لبن یا دودھ کی پیدائش کو کم کرنے والی ادویہ کہتے ہیں جیسا کہ بلاڈونا (بیروج) کا مقامی یا اندرونی استعمال۔

(۳) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں:-

نوٹ:- بہت سی ادویہ دودھ کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہیں اور شیر خوار بچوں پر تاثیر کرتی ہیں مثلاً روبرب (ریوند)، سینیا (سنا)، جلیپ (بیخ جلابہ)، سلفر (گندھک)، سکےمونی (سقمونیا)، کیسٹر آئل (ارنڈی کا تیل) جب شیر خوار بچوں کی ماؤں یا دائیوں کو دی جاتی ہیں۔ تو ان کے دودھ میں تاثیر ہو کر بچوں کو دست آنے لگ جاتے ہیں۔ ایسا ہی مرکری (سیماب)، آرسینک (سنکھیا)، آئرن (آہن) اور آئیوڈائڈس دایہ کو استعمال کرانے سے شیر خوار بچے پر بذریعہ دودھ ان کی تاثیر ہو جاتی ہے۔ چونکہ بذریعہ دودھ افیون کی بھی شیر خوار بچے پر تاثیر پڑتی ہے۔ اس لئے دودھ پلانے والی دایہ کو ہرگز افیون نہیں دینی چاہئیے ورنہ ممکن ہے کہ ننھے بچے پر اس کی خطرناک تاثیر ہو جائے جب دایہ کو ایسڈس یعنی حامضات (ترش چیزیں) دی جاتی ہیں تو ننھے بچے کے پیٹ میں مروڑ اور درد ہونے لگتا ہے۔ کوپایبا۔ گارلک (لہسن)، ایسافیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ)، اور آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) دودھ کو ایسا بدذائقہ اور بدبودار بنا دیتے ہیں۔ کہ بچے اسکو اکثر نہیں پیتے۔ نمکیات دودھ کے نمکین اجزاء کو بڑھاتے ہیں۔

(۱۵) فصل پانزدہم

ایسی ادویہ کا بیان جنکی تاثیر ان مائیکرو آرگنزم (نباتی یا حیوانی اجرام خوردبینی یا وہ جاندار مواد جو کہ خوردبین سے دکھائی دیتے ہیں) پر پڑتی ہے جو کہ جسم انسان میں مختلف امراض پیدا کر دیتے ہیں یا جن کا کوئی دیگر مخصوص عمل سے تعلق ہوتا ہے

(۱) اینٹی سیپٹکس (Antiseptics) یعنی مانعاتِ تعفّن یا مُزیلاتِ عفونت یا مانعاتِ فساد یعنی تعفّن کو روکنے والی یا عفونت کو دُور کرنے والی یا کیفیت تخمیر یا فساد یعنی فاسد ہونے کو روکنے والی دوائیں۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ حیوانی یا نباتی اجسام میں یعنی نباتات یا حیوانات میں کیفیت تخمیر یا تعفّن یا فساد پیدا ہونے کو روکتی یا موقوف کرتی ہیں لیکن بعض اوقات اینٹی سیپٹکس صرف اُن ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ بیکٹیریا (نباتی اجرام خوردبینی) کی

افزائش کو روکتی ہیں +

ایسی ادویہ کے مندرجہ ذیل چند اقسام ہیں:-

(۱) ڈس ان فیکٹینٹس (Disinfectants) یعنی مزیلات عفونت۔ مطہرات۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ متعدی مواد یا چھوت دار مادوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں:- ہائیڈروجن پرآکسائیڈ۔ مرکیورک کلورائیڈ (دار شکنہ) سلور نائٹریٹ (سنگ جہنم) کارپرسلفیٹ (طوطیا) اور کرومک ایسڈ نہایت قوی الاثر ہیں +

یہ امر ہنوز مشکوک ہے کہ کوئی اینٹی سپٹک دوا ایسی مقدار میں اندرونی طور پر دینے سے جسم کے درمیان بھی اجرام خوردبینی کو ضائع کر سکتی ہے۔ اگرچہ بہت سی ادویہ اس غرض کے لئے دی جاتی ہیں +

(۲) ڈی اوڈورنٹس (Deodorants) یعنی دافع بدبو ایسی ادویہ کو کہتے ہیں۔ جو یا ڈی اوڈورائزرس (Deodorizers) یا مطہر — } کہ انجرات متعفنہ یا بدبو کو دور کرتی ہیں۔ بہت سی اینٹی سپٹک ادویہ بدبو کو دور کر سکتی ہیں لیکن پوٹیسیم پرمینگنیٹ۔ آیوڈوفارم۔ خشک کوئلہ اور روغنات نہایت قوی الاثر دافع بدبو ہیں +

(ب) اینٹی پیراسی ٹکس (Antiparasitics) یعنی قاتل جراثیم حیوانی ونباتی یا پیراسٹی سائڈس (Parasiticides) یا قاتل جراثیم تسلقیہ۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیراسائیٹس (حیوانات تسلقیہ یا نباتات طفیلیہ یعنی ایسے حیوانات یا نباتات جو کہ دیگر حیوانات یا نباتات پر رہ کر ان سے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ جیسے جوئیں و لیکھیں حیوانات تسلقیہ ہیں اور اکاس بیل نبات طفیلیہ ہے۔ اسی قسم کے اجرام خوردبینی کو پیراسائٹس کہتے ہیں جو کہ عموماً انسان کی جلد پر رہتے ہیں)۔ کو ہلاک کر دیتی ہیں +

وہ ادویہ جو کہ انتڑیوں کے پیراسائیٹس پر تاثیر کرتی ہیں ان کو اینتھل من ٹکس (Anthelmintics) یعنی طارد الدیدان یا قاتل دیدان یا پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے والی یا انہیں ہلاک کرنے والی دوائیں کہتے ہیں جن کا ذکر کہ صفحہ ۲۹۴ پر ہو چکا ہے +

اس قسم کی ادویہ کو بلحاظ ان کے افعال کے پھر مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(۱) وہ ادویہ جو کہ ٹی نیا اور اس کے مختلف اقسام (وہ نباتی جراثیم جن کا تعلق

جلدی امراض سے ہوتا ہے) کو ہلاک کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:-

مرکری اور اس کے مرکبات — پائروگیلک ایسڈ — سلفیورس ایسڈ — کروٹن آئیل
ٹنکچر آئیوڈین — بورک ایسڈ — فارمے لین — کن تھیریڈیز
گلیسرین آف کاربالک ایسڈ — سیلی سیلک ایسڈ — تھائی مول — کرائی سارو بین

نوٹ:- لفظ ٹی نیا کے لغوی معنی ہیں کرم لیکن ڈاکٹری اصطلاح میں اس سے مراد ہے رنگ، ورم یعنی تُوبا یا داد اور سفے وس یعنی سعفہ یا گنج کیونکہ ایسے جلدی امراض کی مختلف اقسام کا باعث خوردبینی نباتی جراثیم یا نہایت چھوٹے چھوٹے نباتی پیراسائٹ یا کرم ہوتے ہیں۔ مرض ٹی نیا کے چند مختلف اقسام کے نام حسب ذیل ہیں:- ٹی نیا ڈی کل وینس (داء الثعلب - بال چر) ٹی نیا سائی کوسس (داء الحیۃ - بال چر داڑھی میں)، ٹی نیا فیوسا (سعفہ - قراع شہدیہ - گنج)۔ ٹی نیا انجی ام (جذام الظفر ناخن کا موٹا و بھُربھُرا ہو جانا)۔ ٹی نیا سرسی نے ٹا یا رنگ ورم (تُوبا - داد) ٹی نیا ائیس بس ٹیا یا سے بور یا حزازہ - بفا - روسی) وغیرہ +

(۲) وہ ادویہ جو کہ مرض سکے بیز - یا اِرچ یعنی جرب یا تر خارش کے جراثیم کو ہلاک کر کے مرض مذکور کو دور کرتی ہیں:-

سلفر آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد - گندھک کی مرہم) سلفر فیومی گے شن (بخور گوگرد - گندھک کی دھونی) سٹوریکس (میعہ) بالسم آف پیرو (بلسان پیرو) سنڈل وڈ آئل (روغن صندل) وغیرہ +

(۳) وہ ادویہ جو کہ مختلف قسم کی پیڈی کیولائی یا لائس یعنی جوؤں کو ہلاک کرتی ہیں:- ہلکی مراہم سیمابی مثلاً انگوائنٹم ہائیڈرار جیرائی ایموڈ آئی - انگوائنٹم سٹے فی سیگری - انگوائنٹم کاکولس انڈیکس (مرہم کاک ماری) +

(ج) اینٹی پیری آڈکس (Antiperiodics) یعنی مضادُ الامراض المتقطعہ یا نوبتی امراض کو دُور کرنے والی دوائیں:- ایسی دوائیں امراض مُتقطّعہ یعنی نوبتی امراض یا وہ بیماریاں جو کہ باری سے آتی ہیں ان کو دُور کرتی ہیں - یہ دوائیں اصلیاً اُن خاص مائیکرو آرگے نزم (اجرامِ خوردبینی) کو جو کہ نوبتی امراض کا باعث ہوتے ہیں ہلاک کر کے ایسے امراض کو دُور کرتی ہیں - کیونکہ جب سبب دُور ہو جائے تو مسبب خود دُور ہو جاتا ہے جیسا کہ ملیریل پیراسائٹس (جراثیم ملیریا) اے گیو یعنی تپ لرزہ یا جاڑے کا بخار پیدا کرتے ہیں تو کونین کے اثر سے وہ جراثیم ہلاک ہو کر بخار کا آنا موقوف ہو جاتا ہے - ایسی ادویہ

کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

کونین	سیلی سین	رسوت	وار بربرج ٹنکچر
یوکونین	سیلی سیلیٹس	یوکالپ ٹس	گرچی سین
سنکونین	نیم بارک	آئیوڈین	ٹوائی ٹین
آرسینک	ویتھیپرین	السٹونیا	بربرین
ایپنس	مینتھی لین بلیو	پائی پرین	وغیرہ

ان میں سے کونین سالٹس یعنی نمکیات کونین مثلاً کونین سلفاس۔ کونین ہائیڈروکلوراس وغیرہ یوکونین (کونین بے ذائقہ) اور آرسینک (سنکھیا) نہایت مفید ہیں +

استعمال۔ مذکورہ بالا ادویہ میں سے بہت سی دوائیں نوبتی بخاروں اور نوبتی عصبی دردوں مثلاً میگرین یا شقیقہ وغیرہ میں دی جاتی ہیں +

حاملہ عورتوں کے ملیشیل فیورس یعنی نوبتی بخاروں میں بربرین (جوہر دار بلد) نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور بچوں کے پرانے ملیریائی بخاروں میں جبکہ جگر میں بھی فتور ہوتا ہے تو رسوت کے استعمال سے نہایت نفع ہوتا ہے +

نوٹ:- دار بلد جس کو فارسی میں دار چوبہ اور اردو میں ابنا ہلدی کہتے ہیں اس کے درخت کو لاطانی (انگریزی) میں بربرس ایشیاٹیکا کہتے ہیں چنانچہ اس درخت کی لکڑی کو دار بلد یا دار چوبہ اس کے عصارہ کو رسوت اور اس کے پھلوں کو زرشک یا انبر باریس کہتے ہیں +

حکیم محمد حسین صاحب مصنف مخزن الادویہ نے تو دار بلد کے بیان میں اس قدر لکھا ہے کہ رسوت اس درخت کی لکڑی کا عصارہ ہے لیکن حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم نے یہ بات نہیں لکھی مگر بلغمی بخاروں میں دار بلد کا مفید ہونا دونوں نے لکھا ہے۔ اسی دار بلد یا بربرس میں سے حکمائے یورپ نے مذکورہ بالا جوہر نکالا ہے جس کا نام بربرین ہے اور جو کہ حاملہ کے نوبتی بخار میں بہت مفید ہے۔ اس کے مزید حالات دیکھو اس کے بیان میں +

کرانک ڈی سینٹری (زحیر مزمن۔ پرانی پیچش) جو کہ ملیریائی بخار کے سبب سے ہو یا جس کے۔ ساتھ نوبتی بخار بھی آتا ہو اس میں گرچی سین ایک نہایت مفید دوا ہے +

نوٹ:- اندر جو کے درخت کو لاطانی و انگریزی میں ہولے رینا اینٹی ڈی سینٹیریکا ہندی میں کُڑا اور بنگالی میں کُرچی کہتے ہیں۔ حکمائے یورپ نے اس درخت کی چھال سے مذکورہ بالا

باب پنجم

چونکہ اس کتاب کے آئندہ باب میں ادویہ کے بیان کی ترتیب انگریزی ابجدی ترتیب کے مطابق رکھی گئی ہے اس لئے اکثر ادویہ کو باعتبار ان کے افعال کے مندرجہ ذیل فہرستوں میں درج کر دیا جاتا ہے تاکہ ناظرین کو ایک ہی قسم کی بہت سی دوائیں یکجا معلوم ہو جائیں +

اگرچہ باب ششم میں تمام مفرد و مرکب ادویہ کے ڈاکٹری وطبی مرادف نام بالمقابل تحریر ہیں اور باب اوّل میں (از صفحہ ۳۸ تا ۶۶) تمام فارماکوپیائی مرکبات کے ڈاکٹری وطبی مترادف نام جداول میں بھی لکھے جا چکے ہیں تاہم ان فہرستوں میں بھی اکثر مفردات کے ڈاکٹری ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے مترادف طبی نام لکھ دئے ہیں +

(۱) آل ٹرے ٹوز (Alteratives) مُعدِّلات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۳۹

آئرن سالٹس (نمکیات آہن)	پوڈافی لین	فاسفورس (فاسفورس)	لائیکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا)
آربیوٹین (چوہر دیرسا)	ٹے ریکسی کم (رستن السودا)	فائی ٹولیکا (...)	اسپ ٹنڈرین
آئیوڈین اور آئیوڈائڈس	ڈلکے مارا	کوکا (لوز امریکی)	ہیڈی ری ام (ماذریون)
انجکشیو فیرائی آرسی نیٹس	سارساپریلا (عشبہ مغربی)	کے فین (قہوین)	ہائپو فاسفائٹس
آرسینیکم آرسینی اوزم (سنکھیا)	سلفائیڈس	کیلسی آئی سلفائیڈم	ہائیڈرارجیرائی آئیوڈائڈم روبرم
امونی ام کلورائیڈم (نوشادر)	سلفر پریسی پی ٹے ٹم	کیلسی آئی کلورائیڈم	سیماب مرکب بہ آئیوڈین
اینٹی مونی آئی آکسائیڈم	(گوگرد مصفےٰ)	کیلسی آئی ہائپو فاسفس	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم
اینٹی مونی آئی ٹارٹریٹم (نمک قے)	سلفر سبلائی ماٹم (گوگرد مصعد)	گوائیکم (خشب الحیات)	(سلیمانی - دار شکنہ)
اینٹی مونی آئی سلفیوریٹم (اثمد سیاہ)	سوڈیائی آرسینی ایٹس	لائیکوار آرسینی سالی	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
پی لیولا ہائیڈرارجیرائی (حب سیماب)	سوڈیائی کیکوڈائی لاس	ہائیڈرو کلوریکس	ہائیڈرارجیرائی کم کریٹا
پوٹے سی ائم سالٹس	سے سے فراس	(عرق سنکھیا نمکین)	ہیمی ڈیسمس انڈیکس (اننت مول)

(۲) اِرّھائنز (Errhines) مُعطِسات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}

دیکھو سٹرنیوٹے ٹوریز (Sternutatories)

(۳) اکبالکس (Ecbolics) مجہضِ مسقطاتِ جنین {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۹

آرگوٹا (شیلم-گندم دیوانہ)	روٹا (سداب)	کاٹیوٹی پی سٹراس
بوریکس (بورق-سہاگہ)	سے پی نا (ابہل)	کونین (کنہ کنہ)
ڈراسٹک پرگےٹوز	سیسی سی فیوگا	ہائیڈراسٹینی ہائیڈروکلورائیڈم

(۴) انس تھے ٹکس Anæsthetics مخدرات مفقدات الاحساس { ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر } تعداد ۱۲
جنرل انس تھے ٹکس (General Anæsthetics) مخدرات کلی

ایتھر (ایتھر)	ای۔اے۔سی مکسچر	سٹینو فارم	سکے لین
ایتھر میتھی لے ٹس	(ایتھر الکحال-کلورو	کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ	میتھی لین
ایتھل-آئیوڈائیڈم	فارم	کلوروفارم	نائٹرس آکسائیڈ گیس
ایتھل برومائیڈم	پنٹال	کلوری تھوفارم	

(۵) لوکل انس تھے ٹکس (Local Anæsthetics) مخدرات مقامی { ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر } تعداد ۲۴

آرتھوفارم	ایسڈ کاربالک	کلورے ٹون	نروے نین
آرتھوفارم نیو	(تیزاب کولتار)	کوائل	نووکین
آئیوڈوفارم	ایکوائن	کوکین ہائیڈروکلورائیڈم	ہالوکین ہائیڈروکلورائیڈ
آئیس (برف)	ایلی پین	کوکینی فینی لاس	یوکین ہائیڈروکلورائیڈم
ایتھر (سپرے)	انس تھے سین (مخدرین)	کے لین	(ا)
ایتھر میتھی لے ٹس	آکس تھل	گوائے کل	یوکین ہائیڈروکلورائیڈم
ایتھر میتھی لی کیں	ہقانی مول (جوہر ٹومس)	گوامے کول	(ب)
ایتھل-برومائیڈم	ٹروپاکوکین	میتھی لال	یوکیو فارم
ایتھل کلورائیڈم	سب کیوٹین	میتھل کلورائیڈم	یوہیم بین
ایروماٹک آئلز	سٹووے این	مین تھول	
(روغنات عطری)	فینال کمپنڈ (فینول وکافور)	نرووسائیڈین	

(۶) اے پی ری انیٹس (Aperients) ملینات مفرغات { ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر }
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات

(۷) ایپی سپیس ٹکس (Epispastics) منفطات-آبلہ انگیز- { ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر }
دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter Irritants) مہیجات خارجیہ

(۸) ایروم ٹیکس (Aromatics) عطور۔خوشبودار ادویہ
دیکھو کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسر الریاح مخرج ریاح {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}

(۹) ایسٹرن جینٹس (Astringents) قابضات۔حابسات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۵۷

ارجنٹائی آکسائیڈم (اکسید الفضہ)	کاربوناس (سفیدہ)	ڈنسائی کلورائیڈم	کیلسی آئی۔کاربوناس
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	ٹینن ایلبین	سنکونا (برک)	ہائیڈراس ٹرپی پی ٹےٹس
ارجنٹی ہین	ٹےنوفارم	سنے موعم (دارچینی)	کیلیے ہین
ارگوٹا (شلیم۔گندم دیوانہ)	ٹےنوکول	فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس	کیوپرائی سلفاس (طوطیا)
اسپ گولا (اسپغول)	ٹےنون	فیرائی سلفاس (کسیس)	گالا۔گال (مازو)
ایلیم ٹیری بن تھی (روغن تارپین)	ٹے نے جین	فیلکس ماس (سرخس مذکر)	گرینیٹائی کارٹیکس (پوست انار)
ایسیڈ ٹےنک (جوہر عفص)	ڈائیلیوٹ ایسٹک ایسڈ	کاربالک ایسڈ (تیزاب کولتار)	گمائی یوکلپٹائی (صمغ یوکالپٹس)
ایسیڈ گیلک (جوہر مازو)	(تیزاب سرکہ محلول)	کاربونز کاظرالدم (ہیرا دوکھی)	گوارانا
ایسی ٹم (خل۔سرکہ)	ڈائیلیوٹ منرل ایسڈس	کری اوزوٹم	لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس
ایلیومی نی ام سالٹس	(معدنی تیزاب)	کریٹا پریپاریٹا (صاف کی ہوئی چاک)	لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی
بسمتھ سالٹس (مرکبات شیشیا)	ڈنسائی آکسائیڈم (پھول کی ہوئی جست)	کیسکیرا	لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس
بوریکس (بورق تنکار)	زنسائی ایسی ٹاس	کن فیکشیو سیلی (گلابی کا مربہ)	مے ٹی کو
پلمبائی آکسائیڈم	زنسائی سلفاس (توتیا سفید)	کوٹو	ہائیڈریسٹس (گیاہ زرین)
(اکسید الرصاص)	زنسائی سلفوکاربولاس	کیٹی کیو (کاتھ۔کتھہ)	ہیماٹاکسی لم (بقم پتنگ)
پلمبائی ایسی ٹیس (رصاص خلی)	زنسائی کاربوناس	کیڈمی آئی سلفاس	ہیمے مے میلیس

(۱۰) ایش کے راٹکس (Escharotics) کاوی۔جلا دینے والی
دیکھو کاس ٹکس (Caustics) کاوی۔داغ دینے والی {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}

(۱۱) ایفروڈی زی ایکس (Aphrodisiacs) مقویات باہ {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۱۲

ایلکحال۔ایلکوہال	ناٹکس	فاسفرس۔فاسفورس	کن تھیری ڈیز
(شراب مکرر)	ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ	کافی (قہوہ)	(ذراریح تیلنی مکھی)
بیلاڈونا۔بلاڈونا	ڈیمی آنا۔ڈامیانا	کیلسی آئی ہائپوفاسفس	یوہمبین۔یوہم بین
(بیروج)	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کیمفر (کافور)	

(۱۲) ایکس پیک ٹورنیٹس (Expectorants) منفثات۔ مخرجات بلغم [ان کا طریق عمل دیکھو موقعہ پر] تعداد ۴۲

آیوڈائیڈس	ایمونیا کاربوناس	سیمی سی فیوگا
(پی کے کوانتا (عرق الذہب)	ایمونی آئی کلورائیڈم	سے نیگا (پولیگالی)
اولیم اینی سائی (روغن انیسون)	ایمی ٹین۔ ہائیڈرو برومائیڈ	فائی سائٹگما
اولیم پائی نائی (روغن سرو)	ایمی ٹین ہائیڈرو کلورائیڈ	گری اوزوٹم
اولیم ٹیری بن تھینی (تارپین)	اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (نمک قے)	کوپائبے (بلسان کوپائی)
اے پومارفین ہائیڈرو کلورائیڈ (جوہر افیون)	بالسے موئم۔ پے رووی اے نم (بلسان پیرو)	کیمفر (کافور)
ایتھر (ایتھر)	بالسے موم۔ ٹالیوٹے نم (بلسان طلو)	کوٹاپایا
اسیافیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ)	بنزوئین۔ بن زوئین (لوبان)	کیوبیب (کبابہ)
ایسیڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)	پکس لیکویڈا (القطران)	گلیسرائی زا (اصل السوس)
ایسیڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)	ٹرپین ہائیڈریٹ	گوائے کول اور اس کے سالٹس
ایکلیپھر (القلی۔ کھار ادویہ)	ٹیری بین	گیل بے نم (قنا وشق۔ بیروزہ)
ایمونا ٹیکم (اشق)	سٹائی ریکس پرپے پارٹیا (میعہ مصفا)	لاسے سس کاٹیکس (قشر فاد)
ایمونیا۔ اے مونیا	سیلا (اسقیل۔ پیاز دشتی)	لوبے لیا (اتیا کوکے کوہی)
ایمونی آئی بنزوآس	سلفر (گوگرد۔ گندھک)	مررہ (مر مکی)

(۱۳) ایمولی اینٹس (Emollients) مرخیات۔ مرطبات [ان کا طریق عمل دیکھو موقعہ پر] تعداد ۱۵

اولیم۔ آلیوی (روغن زیتون)	سائی ڈونی اَم	کلوڈیئی اَم
اولیم۔ ایمگڈیلی (روغن بادام)	سی ٹےسی ام (مغز القیطس)	گلیسری نم۔ اے مائی لائی
ایڈیپس (شحم۔ چربی)	سیرا۔ آلبا (سفید موم)	گلیسری نم۔ بورےسس
ایڈیپس۔ لے نی (شحم پشم)	سیرا۔ فلاوا (زرد موم)	گلیسری نم۔ ڈائی لیوٹم
پیرافی نم مولی	سی وَم۔ (شحم۔ دُہن)	لائی نم کنیٹوزم (کتان کوفتہ)

(۱۴) ایمیٹکس (Emetics) مقیات۔ قے آور [ان کا طریق عمل دیکھو موقعہ پر] تعداد ۲۳

(پی کے کوانتا (عرق الذہب)	اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (نمک قے)	کے فیلین
اے پومارفینی ہائیڈرو کلورائیڈم	اینٹی مونی ام سلفیورے ٹم	کے فیلین۔ ہائیڈرو کلورائیڈ
آئیلم (شبت۔ پھٹکری)	بیپ ٹی سین	فائی ٹولیکا

ایمونی آئی کاربوناس	ٹے بے کم (تمباکو)	کےلوٹروپس (عشر۔ مدار۔ آکھ)
ایمی ٹین (مقیئین)	زنسائی ایسی ٹاس	کیوپرائی سلفاس (طوطیا۔ نیلا تھوتھا)
ایمی ٹین۔ ہائیڈروبرومائیڈ	زنسائی سلفاس (توتیا سفید)	ٹے پڈیا ریلیوکرم واٹر (آب گرم)
ایمی ٹین۔ ہائیڈروکلورائیڈ	سینے پس پلویس (خردل مسفوف)	ویریٹرین (خربقین)
اینتھی مس (گل بابونہ)	سوڈیائی کلورائیڈم (نمک طعام)	ویریٹرم وری ڈی (خربق۔ کٹکی)

(۱۵) ایمنے گاگس Emmenagogues مدرات طمث۔ مدرات حیض [ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر] تعداد ۲۲

آئرن سالٹس (نمکیات آہن)	پوٹے سی آئی پرمینگے ناس	کے لینڈیولا
ارگوٹا اشیلم۔ گندم دیوانہ	ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم (جوشاندہ صبر مرکب)	کینتھیرس (ذراریح۔ تیلنی مکھی)
ایپی اول (جوہر کرفس مقدونی)	روٹا (سداب)	مینگے نی سی آئی آکسائیڈم } پرے سپے رے ٹم
الکوہال (شراب مکرر)	سے بینا (ابہل)	
ایلوز (صبر۔ ایلوا)	سیسی سی ٹیوگا	نروائین ٹانکس (مقویات اعصاب)
بوریکس (بورق۔ سہاگہ)	فیرم ریڈکٹم (آہن مخفف)	ہائیڈریس ٹس ہائیڈروکلورائیڈم
پرگیٹوز (مسہلات)	کالوفائی لین	ہی مے ٹی ٹانکس (مقویات خون)
پلیولا ایلوز ایٹ فیری (حب صبر و مرج)	کونین (کنہ کنہ)	

(۱۶) اینیفروڈی زی ایکس Anaphrodisiacs قاطعات باہ [ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر] تعداد ۱۵

ایلکلیز (کھاری ادویہ)	ٹے بے کم (تمباکو)	سوڈیائی برومائیڈم
ایمونی آئی برومائیڈم (نوشادر)	ڈی پرے سینٹس (مضعفات)	کونائم (شوکران)
بیلاڈونا (بیروج)	ڈیجی ٹیلس	کیمفر (کافور)
پوٹے سی آئی۔ آئیوڈائیڈم	سٹرے مونی اَم (داتورہ)	لیوپیولی نم (جوہر کشوث۔ جوہر اصربل)
پوٹے سی آئی۔ برومائیڈم	سوڈیائی آئیوڈائیڈم	ہپناٹکس (منومات)

( ) اینل گے سکس یا اینوڈائینز {Analgesics Anodynes} مخدرات یا مسکنات الم [ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر] تعداد ۵۴

آرتھوفارم	اولیم کیری آفی لائی	اسٹ پولائی سٹین	ایز سٹوکین
اوپیم (افیون)	(روغن قرنفل)	ایتھل کلورائیڈم	ایسڈ کاربالک (تیزاب گیٹرا)
اولیم کیجوپٹائی (روغن کایاپٹی)	ایپ رسٹال	ایٹروپین (بیروجین)	ایسی ٹے نی لائیڈم

ایکیلجین	ریٹول کلورل ہائیڈراس	سے ٹی پاٹرین	کیفین (قہوین)
ایکونائی ٹم (بیش)	پلوس اپی کے کوانتام }	سیمی سی فیوگا	کیمفر (کافور)
ایکونی ٹین (یشین)	کمپازیٹس }	فےنے سے ٹین	کینابس انڈیکا (بھنگ)
ایمائیل نائٹرس	پے پے ورز	فینیلجین۔ فےنل جین	لیکٹو فے نین
اینٹی پائرین	بائی پائرین	کری اوزوٹم	لیوپولس اکتوشہ (اصبل)
اینٹی ٹاکسین	جیلسی می ام	کلورل ہائیڈراس	مارفین (جوہر افیون مخدر)
اینٹی سپٹیسین	ڈائیونین	کلوروفارم	میتھی لین بلیو
اینٹی کامنیا	سپرٹس ایتھرس	کوڈائن (جوہر افیون مقوی)	ویرے ٹرین (خربقین)
بروسین	سکوپولا	کوکین فینی لاس	ہائیوسائمس (بنج)
برومائیڈس	سے لوفین	کونائم (شوکران)	یوفورین
بیلاڈونا (سیروج)	سے لوکونین	کونائن (جوہر شوکران)	یوکوئین

(۱۶) اینتھل من ٹکس (Anthelmintics) طارد الدیدان { ان کا طریق فعل
ورمی سائیڈز (Vermicides) قاتل دیدان { دیکھو موقعہ پر }

(الف) ایسکیریڈیز (یا) تھریڈ ورمز یعنی دود الخل (یا) چُرنے

آیرے کا (فوفل۔ چھالیا)	ایری کولین ہائیڈروبرومائیڈ (جوہر فوفل)
ایسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)	سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی)

اور مندرجہ ذیل ادویہ کا انیما یا حقنہ :-

اینما۔ اولیم آلیوی (حقنہ روغن زیتون)	اینما۔ اولیم یوکلپٹس (حقنہ روغن یوکالیپٹس)	اینما۔ فیرائی پرکلورائیڈ
اینما۔ اولیم ٹیریبنتھی (حقنہ روغن تارپین)	اینما ایسی ٹائی (حقنہ سرکہ)	اینما۔ فیرائی سلفےلیٹس (حقنہ کسیس)
اینما۔ اولیم ریسائی نائی (حقنہ روغن بیدانجیر)	اینما سوڈیم کلورائیڈ (حقنہ نمک)	اینما۔ کواشیا (حقنہ خشب المر)

(ب) ٹیپ ورمز یعنی حبُّ القرع یا کدو دانہ :-

اولیم ٹیری بن تھی (روغن تارپین)	ایکسٹرکٹم فی لی سس لیکوئیڈم (عصارہ سرخس نرگر)	کسّو (عشبہ حبشیہ)
اولیم یوکلپٹس (روغن یوکے لپٹس)	ایمبیلیا رائبیز (بائے برنگ)	کے مپلا (کمالا۔ کمیلا)
ایسڈ ایمبے لی کم (جوہر بائے برنگ)	ایمونی آئی ایمنی لاس	گرینے ٹائی کا ٹیکس (پوست انار)

(ج) راؤنڈ ورمز :-

آریکے کا رفوفل - چھالیہ)	سین ٹونی نم رجوہر افسنتین خراسانی)

(۱۷) ورمی فیوجیز (Vermifuges) قاتل الدیدان - کرم کش {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۹

اولیم ریسانی نائی (رنڈی کا تیل)	تھائی مول کاربونیٹ رجوہر ٹومس)	کیلوبل (رسکپور)
آریکے کا رفوفل - چھالیا)	جبلیے پا (بیج جلابہ)	کے میلا (کمالا)
بیوٹیا (پلاس پاپڑہ)	سکے مونی ام (سقمونیا - محمودہ)	گیمبوجیا (عصارہ ریوند)

(۱۸) اینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) مضادات حمیٰ - دافع بخار {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۴۲

آئیوڈو پائرین	آکونائی ٹم (بیش)	پوٹے سی آئی سٹراس	سے لی سین
ایب سٹول	ایبونول	ریسارسین	فے نو سال
اے پولائی سین	ایبونول برومائیڈ	سپرٹس ایتھرس نیوٹری آئی کس	فے نے زونم
اے سٹو گین	ایبونی آئی بنزو آس	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	فے نے سیٹن
اے سیپرول	اینٹی پائرین کیمفوریٹ	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	فینل سین
الیس پی رین	اینٹی تاکسین	سٹروفین	کونین
آئیسڈس	اینٹی سکیپسین	سوڈیائی سلفو کاربولاس	کیمفر سیلی سی لیٹ
ایسڈ ایسٹک (جوہر انیسوں)	اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (رنگ تے)	سوڈیائی سے لی سی لاس	لیکٹو فے نین
ایسڈ سیلی سی لک		سے لوئین	ہائیڈریسٹین
اسے سی ٹو پارین	برومو پائرین	سے لوکونین	یوکونین
ایسی ٹےنی لائیڈم	پائی رین	سے لول	

(۱۹) اینٹی پی ری آڈکس (Antiperiodics) دافع امراض نوبتی {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۱۱

ایسڈم آرسنی اوزم (سنکھیا)	سنکونا (برک)	کپنے ریا
بربیرس (دار ہلد)	سنکونا ڈین سے لی سی لیٹ	کونین سالٹس
بےلی رین سلفاس (جوہر دار ہلد)	سیلی سین	تار کوڈین
پکرو رہائی زا	فیرائی آرسی نے ٹس انجکشن	

(۲۰) اینٹی سپیز موڈکس (Antispasmodic) دافعات تشنج {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۵۶

آئی سو بیوٹل نائی ٹرائٹ	ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	اولیم جونی پرائی (روغن عرعر)	اولیم کیجو پٹائی (روغن کا یا پٹی)
ارجنٹائی آکسائیڈم	اوپیم (افیون)	اولیم روٹی (روغن سداب)	اولیم منتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)

ایتھر (ایتھر)	زِنسائی - آکسائیڈم	کے ری آئی لم (قرنفل)
ایتھر ایسی ٹی کس (ایتھر خلی)	زنسائی - سلفاس - (توتیا سفید)	کے لینڈیولا
ایتھل آیوڈائیڈم	زِنسائی - وے لی ری اے ناس	کیمفورا (کافور)
ایٹروپی نی وے لی ری اے ناس	سپرٹس - ایمونی ای ایرومے ٹی کس	کیمفورا مانوبرومےٹا
ایسا فیٹیڈا (حلتیت)	سپرٹس امیونی فیٹڈس	کینابس انڈیکا
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائی لیوٹ	سٹرے مونیم (داتورہ)	گرنڈیلیا
اے ابل - نائیٹرس	سمبل (سُنبل)	گیل بے نم (بیروزہ)
اے مائل - وے لی ری لے ناس	سوڈیا یائی نائیٹرس	لائیکوار - ایتھل نائیٹرس
امونائیکم (اُشق)	سی ری آئی آکسے لاس	لائیکوار ایمونیا
امونی آئی کاربوناس (امونیا)	سی می سی فیوگا	لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (دکمک قے)	سینٹونین (جوہر افسنتین)	لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
بروما ئیڈس	فائی سا ٹگما	ماسکس
بیلاڈونا (بیبروج)	فائی ساٹگمینی - سلفاس	وے لی ری اینا (بالچھڑ)
پی لیولا آئیلوز آیٹ ایسافیٹیڈی	فائی ساٹگمینی - سے لی سی لاس	وے لی ری اے نیٹس
ٹے بے کم (تمباکو)	کلورل ہائیڈراس	یوفوربیا پلیولیفرا
ٹے بے لی ٹرائی ٹائی ٹرائی نی	کلوروفارم	—:o:—
ٹے ری بین تھینا	کونائم (شوکران)	

(۲۱) اینٹی سپٹکس (Antiseptics) دافعات تعفن { ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر } تعداد ۱۵۲

آرتھوفارم	آئیوڈول	اولیم سنے موماٹی
آئیوڈائی ٹرائی برومائیڈم	آئیوڈولین	اولیم یوکلپٹائی
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم	آئی رال	ایرسٹول - ارسٹول
آئیوڈوپائرین	ارجنٹول	ایسڈ بینزائک (جوہر دار چینی)
آئیوڈم	ارجنٹی مین	ایسڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)
آئیوڈوفارم	ارگونین	ایسڈم بوریکم (تیزاب بورق)
آئیوڈوفارمین	اک تھوفارم	ایسڈم پائروگے لی کم

ایسڈم سلفوکاربالیکم
ایسڈم سلفیوروزم
ایسڈم سے لی سیلی کم
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایسڈم کرومیکم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)
ایسڈم ہائیڈروکلوریکم (تیزاب نمک)
اے سیٹپ سین
ایکیال
ایلیومی نی آئی اولیاس
ایلیومی نی آئی اے سی ٹوٹاٹراس
ایلیومی نی آئی سلفاس
ایلیومی نی آئی نائٹراس
اے مائی لوفارم
اینٹی آئی بنزوآس
اینٹی سیپ ٹین
این ٹیبنو سین
اے بی ٹول
اے نی ٹین
بالسے موم پے رووی اینم (بلسان پیرو)
بالسے موم ٹالیوٹینم (بلسان طلو)
بسموتھائی آکسی کلورائیڈم
بسموتھائی اولیاس
بسموتھائی بنزوآس
بسموتھائی بیٹانیف تھولاس

بسموتھائی سب گے لاس
بسموتھائی سے لی سیلاس
بسموتھائی سنکونی ڈینی آئیوڈائیڈم
بسموتھائی سب سی آئی سیلی سیلاس
بسموتھائی سے لی سیلاس
بسموتھائی فاسفاس
بسموتھائی فی نول
بسمون
بنزونیف تھال
بنزوئل پر آکسائیڈ
بنزوئین
پاروگلیسرائیڈ
بورنگیس (بورق)
بیٹیل (فوفل)
پروٹارگول
پوٹاسا سلفیوریٹا
پوٹے سی آئی پرمینگے ناس
تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)
ٹرامے ٹول
ٹرائی بروموپیارسین
ٹرائی بروموفینول
ٹرک ری سال
چاہنو سال
ڈائی آئیوڈوفارم
ڈیکسٹروفارم

ریسیارسین
ری سارسی نول
زائی موسائیڈ
زنسائی سلفس
زنسائی سلفوکاربولاس
زنسائی کلورائیڈم
سٹرانشی آئی سے لی سی لاس
سٹیٹے مین
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی سلفس
سوڈیائی سلفوکاربولاس
سوڈیائی سیلی سیلاس
سوڈیائی فلیوورائیڈم
سوڈیائی کلورائیڈم
سٹیل (ایلم برتھ)
سے پرول
سے لوکونین
سے بی کے نول
سے لول
سے لوفارم
فارم ایلڈی ہائیڈ
فازمی سین
فلیوروفارم
فیلیوو ائی ٹم پیوری فی کیٹم
کاربو لگنائی (کوئلہ)

کاربونس بائی سلفائیڈم	گوائے کول	نیف تھال کیمفر
کری اوزوٹم	گوائے کول سالٹس	نیف تھے لین
کوپائے با	لائیکوار ایلیٹومی نی آئی۔ ایسی ٹے ٹس	نیوکلی وین
کلوروفارم	لائیکوار ایلیٹومی نی آئی کلورائی ڈائی	نیوکلی وین۔ سالٹس
کولرگول	لائیکوار سوڈی کلوری کے ٹی	ہائیڈرارجیرائی سائیٹ پوٹیسی آئی }
کوئنین سلفاس	لائیکوار ہائیڈرارجیرائی نائیٹریٹس ایسیڈس	آئیوڈائیڈائی }
کوئنین ہائیڈروکلورائیڈ	لائیکوار ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (دارشکنہ)
کے ری آئی لم	لائی سال۔ لائی سول	ہائیڈرارجیرائی سب سایاناٹیڈم
کیلکس کلوری نے ٹا	لائی سوفارم	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
کیمفر (کافور)	لیسٹرین	ہائیڈرارجیرائی سیلی سیلاس
کیمفر ٹائی مول	کینکٹونیفتھال	ہائیڈرارجیرائی نیوکلی ای ناس
کیمفر ریسا سین	لے نی گے لول	ہائیڈرارجیرول
کیمفر سیلی سی لیٹ	مائی کروسائیڈین	ہائیڈرونیف تھال
کیمفر فینول	مرکیوروسے مین	یوڈی جے ڈل
کیوپرائی اولیاس	مینتھل سیلی سیلاس	یوروفین
کیوپرائی سلفوکاربولاس	میتھائیلین	یوکلپ ٹول
گلائی کوسیل	مینتھوسول	یوگے نول
گلیسرینم	مینتھول یونین تھال (جوہرنعناع)	یوگیوفارم
گلیوٹول	نیف تھال	یبیسٹ

(۲۲) اینٹی لی تھکس (Antilithies) مانعات تکوّن حصاۃ {ان کا طریق فعل دیکھو موضوع نمبر} تعداد ۲۵

ایسیڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ	پوڈوفائی لین	سوڈیائی بینزواس
ایسیڈ نائیٹرک ڈائیلیوٹ	پی لیولا ہائیڈرارجیرائی (حب سیماب)	سوڈیائی پٹشو ٹارٹراس ایفروسینس
پائی پرے زین	ڈائیوریٹکس (مدرات)	سوڈیم پوٹیسی ام ٹارٹریٹ (سوڈا ٹارٹریٹا)
پوٹیسی آئی۔ ایسی ٹاس	سیٹے مین	سے پوڈیورس
پوٹیسی آئی۔ بائیکاربوناس	سوڈیائی بائیکاربوناس	سے لائن برگے گلوز

لائیکوار میگنی سی آئی کاربونیٹس	(۴) والز (۵) ووکی (۶) وولڈبجن -	یورو ٹروپین
بی تھی ام سالٹس	(۷) ہنیاڈی جونز	یوروول
منرل واٹرز یعنی معدنی چشموں کا پانی	میگنی سی آئی کاربوناس	یوریا
(۱) سیلٹرز (۲) فریڈرک شال (۳) کارلسباڈ	میگنیشیا	یوری سین

(۲۳) اینٹ ایسیڈس (Antacids) دافعاتِ ترشی {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۲۱

ایمونیا (اموتیا)	ٹروکسکس بسمتھائی	کریٹا پریسی پی ٹیٹا	بی تھی آئی سٹراس
ایمونی آئی کاربوناس	سب نٹرس ایمونی }	کیلسی آئی کاربوناس	بی تھی آئی کاربوناس
پوٹیسی آئی بائیکاربوناس	ایروےٹی کس }	کیلسی آئی ہائیڈریٹاس	میگنیسی آئی کاربوناس
پوٹےسی آئی ٹارٹراس	سوڈیائی بائیکاربوناس	لائیکوار پوٹاسی	میگنیشیا (مغنیسا)
پوٹےسی آئی سٹراس	سوڈیائی فاسفاس	لائیکوار کیلسس	
پوٹےسی آئی کاربوناس	سے پوڈیورس	لائیکوار کیلسس سیکے ریٹس	

(۲۴) این ہائی ڈرائکس (Anhydrotics) مانعاتِ عرق {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۲۳

ارگٹ (شیلم - گندم دیوانہ)	اسے گیریسیئن (جوہر غاریقون)	سکوپولا
ایٹروپین (بیسوجیلن)	اےگیرنکس (غاریقون)	فیرائی سلفاس (کسیس)
ایسڈ ایسیٹک (تیزاب سرکہ)	بیلاڈونا (بیروج)	کوٹوارین
ایسڈ نائٹرک (تیزاب ماذو)	پکروٹاکسین	کونین (کنکنہ)
ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ	ڈیکاکٹم سی مے ناکسی لائی	گواسے کول کیمفوریٹ
ایسڈ سےلی سی لک	زنسائی آکسائیڈم	ٹنکچور فیرائی کمپاریٹا
ایسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	ہائیوسائمس (بنج)
ایسڈ کیمفورک (جوہر کافور)	سٹرامونی آم (داتورہ)	

(۲۵) پرگے ٹوز (Purgatives) مسہلات } ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات

(۲۶) پس چیولینٹس (Pastulants) مبثرات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}
دیکھو کاؤنٹر اریٹینٹس (Counter Irritants) مہیجات جلد یہ

(۲۷) پیراسی ٹی سائیڈس (Parasiticides) قاتل جراثیم {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ … پر} تعداد ۲۴

انگوانیٹم سٹافی سگرس (مرہم مچھ)	پائی ریتھرم روزی ام	سوڈوآئیوڈول
انگوانیٹم ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم روبرم	پکروٹاکسین	کمائی سے روبی نم
انگوانیٹم ہائیڈرارجیرائی نائیٹریٹس	پگ منٹم آئیوڈین	کواشیا (خشب المر)
ایسیڈ پائروگے لک	پوٹاسا سلفیوریٹا	کیوپرائی اولیاس
ایسیڈ سلفیوروزم	تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)	مرکیوری آل مرکبات
ایسیڈ سے لی سی لک	ٹے بے کم (تمباکو)	ٹنیف تھے ین
ایسیڈ کاربالک	سٹے فی سے گریا	ہائیڈرارجیرائی اولیاس
اینتھرا روبین	سلفر (گندھک)	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم

(۲۸) ٹانکس (Tonics) مقویات
بلڈ ٹانکس (Blood Tonics) مقویات خون {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ پر} تعداد ۳۶

ایسیڈم آرسینی اوزم (سم الفار)	فیرائی آئیوڈائیڈم	فیرائی لیکٹاس
ایسیڈم فاسفاری کم ڈائیلیوٹم (تیزاب گوگرد محلول)	فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹراس	فیرائی ہائپو فاسفس
	فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس	فیرم ٹارٹریٹم
	فیرائی ایلبیومی ناس	فیری پائرین
ایسڈم نیوکلی ای نی کم اور اس کے سالٹس	فیرائی ایلبی ناس	کاڈلور آئل (روغن ماہی)
	فیرائی برومائیڈم	
ایلبوفیرین	فیرائی پرکلورائیڈم	کارنی فیرین
پیلیولا فیرائی (حب آہن)	فیرائی پیپٹوناس	کیمیکل فوڈ
پوٹے سی آئی پرمینگے ناس	فیرائی ریڈیکٹم	گلیسرو فاسفیٹس
سوڈیائی کے کوڈائی لاس	فیرائی سلفاس	لائیکوار فیرائی ایسی ٹے ٹس
سیرپ ایسٹنز	فیرائی فاسفاس	لائیکوار فیرائی پرنائیٹریٹس
سیرپ ہائپو فاسفیٹ کمپونڈ	فیرائی کاربوناس سیکے رے ٹس	ہیموگلوبین اور اس کے مرکبات
فیراٹین	فیرائی کلوراکسی ڈم	
فیرائی آرسنیاس (آہن مرکب سنکھیا)	فیرائی کے کوڈائی لاس	

(۲۹) سٹومے کِک ٹانکس (Stomachic Tonics) مقویات معدہ
اِن ٹسٹائنل ٹانکس (Intestinal Tonics) مقویات امعاء

ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر — تعداد ۴۵

آرموَرے شیا (ترب دشتی)	پینکری اسے ٹِک این زائمز	کرِیمیریا
آرنشیائی کارٹیکس (پوست نارنج)	ٹرےزیکیسی کم (رسن الاسد)	کسَپیریا
آرزینک سین - اورزینک سین	جنشیانا (جنطیانا)	کواشیا (خشب المر)
آرزینک سین - ٹرے ٹیٹ	پی رتیٹر (چرائیتہ)	کونی نی سلفاس
آرزینک سین - ہائیڈرو کلورائیڈ	ڈیکاکٹم الیوز کمپاز یٹم (جوشاندہ صبر مرکب)	کونی نی ہائیڈرو کلورائیڈم
ایسڈ سلفیورک ڈائی لیوٹ	سارساپریلا (عشبہ مغربی)	کیپسی کم (فلفل سرخ)
ایسڈ فاسفارک ڈائی لیوٹ	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کیسکرلا
ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈائی لیوٹ	سرپن ٹے ریا (مارچوبہ)	کے لمبا (رعی الحمام)
اگنےشیا (پاپیتہ)	سنکونا (برک)	گوارانا
ایلوز (صبر)	سنکونی ڈین	لائی مولس کارٹیکس (پوست لیموں)
اینتھی مس (گل بابونہ)	سنکونی ڈین سے لی سیلاس	لیو پیٹو پی کم (حشیشۃ الدینار)
بیوکیو (بکو)	سنکونین	میزرِی ری آن (مازریون)
پائی پر (فلفل سیاہ)	سبےپس (خردل رائی)	نکسوامیکا (حب الغراب کچلہ)
پیپ ٹونائزڈ فوڈز	سوڈیائی کلورائیڈم	ہائیڈریس ٹس (گیاہ زردیں)
پیپسین	کاواکاوا	یوارسائی (عنب الدب)

(۳۰) کارڈی ایک ٹانکس (Cardiac Tonics) مقویات قلب

ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر — تعداد ۲۷

آکسی سپارٹی این	ایری تھروفی لی این ہائیڈرو کلورائیڈ	ڈیجی ٹے لین	فیرم سالٹس
آکسی سپارٹی این سلفیٹ	ایسڈم آرسی نی اوزم	ڈیجی ٹین	کان ویلیریا
آکسی سپارٹی این ہائیڈروکلورائیڈ	ڈائیوری ٹین	سپارٹی این	کیفی ای نی سوڈی - اوبنزوآس
اے پوکائی نم	ڈیجی ٹاکسین	سٹرکنین	کیفی ای نی سوڈی - اوم
ایڈرینالین کلورائیڈ	ڈیجی ٹونین	سٹروفینتھس	سے لی سیلاس
ایری تھرافلی ام	ڈیجی ٹیلس	سلا	نکسوامیکا
ایری تھروفے لی این	ڈیجی ٹے لی این	سُو پراری نل گلینڈ	وے رے ٹرم وری ڈی

(۳۱) نروائن ٹانکس Nervine Tonics مقویات اعصاب {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۲۳

آرجنٹائی ۔ آکسائیڈم	زنسائی سلفاس (توتیا سفید)	فاسفرس ۔ فاسفورس	کیوپرائی سلفاس (طوطیا)
آرجنٹائی نائٹراس	زنسائی وے لی ری اے ناس	فیرم سائٹس (نمکیات آہن)	گلیسرو فاسفیٹس
آئیسڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا)	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کاڈلور آئل (روغن ماہی)	گوارانا
ڈیمی آنا ۔ ڈامیانا	سمبل (سنبل)	کوکا (بوٹی امریکی)	لے سی تھین
زنسائی آکسائیڈم	سنکونا (برک)	کونین (گنہ گنہ)	نکس وامیکا (کچلہ)
زنسائی آئیسی ٹاس	سوڈیائی ہائپو فاسفس	کیلسی آئی ہائپو فاسفس	ــــــ

(۳۲) ڈایا فورے ٹکس Diaphoretics معرقات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۵۰

آرٹموئیسے شیا (تہب دشتی)	پلوس ۔ اینٹی مونی اے لیس	سے لی سین
اوپیم (افیون)	پوٹے سی آئی ایسی ٹاس	سے نی گا (بوٹی امریکی)
اولیم کچوپٹائی (روغن کایاپٹی)	پوٹے سی آئی سٹراس	کلورو ڈائم
ایتھر (ایتھر)	پوٹے سی آئی نائٹراس	کے لینڈیولا
آئیسڈم سے لی سی لی کم	ٹنکچیورا گواٹے سائی ایوڈی ایٹا	کیمفر (کافور)
آیکونائی ٹم (شوکران)	ٹے ری بن تھینی ۔ اولیم (روغن تارپین)	گرنڈیلیا
آلکوہال (شراب مکرر)	جے بورینڈائی	لائیکوار ایمونیا
ایمونی آئی فاسفاس	جاپانوسال	لائیکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹس
ایمونی آئی کاربوناس	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	لائیکوار ایمونیا سٹرے ٹس
ایمونی آئی کلورائیڈم	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	لوبی لی آ (تمباکو وحشی)
اینٹی مونی ام ٹارٹیریٹم	سپرٹس کچوپٹائی (روح کایاپٹی)	مارفین (جوہر افیون مخدر)
ہیپکیکو ریکو	سپرٹس کیمفر (روح کافور)	میزی ری اُم (مازریون)
پائی لوکارپین	سرپین ٹری (عود الحیہ)	وائی نم اپی کیکو اینی
پائی لوکارپین سے لی سی لیٹ	سلفر (گندھک)	وائی نم اینٹی مونی آیلی
پائی لوکارپین نائٹریٹ	سلفوریٹسی پی ٹے ٹس	وائی نم کالچی سائی
پائی لوکارپین ہائیڈروکلورائیڈ	سوڈیائی سے لی سی لاس	یوپے ٹوری ام
پلویں اپی کیکوانتی کمپازی ٹس	سے سے فراس	

(۳۳) ڈائی یورےٹکس (Diuretics) مدرات بول {ان کا طریق فعل دیکھو موقع پر} تعداد ۷۵

آرموریشیا رفجل (البری)
آبزیڈین (جوہر اریسا)
اڈیم ٹے ربی نتھینی (روغن تارپین)
اویم جونی پرائی (روغن عرعر)
اے پوکائی نم
ایسیڈ بنزوائک
ایسڈ فارمک
ایسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ
ایسڈ کیمفورک
ایکونائی ٹم (بیش)
اے گیثوریں
ایلکوہال (شراب مکرر)
ایمونی آئی بنزوآس
ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر)
بورکس (بورق)
بولڈو
بیلاڈونا (بیروج)
بیٹو کیٹو (بکو)
پکس لیکوئڈا (میعہ سائلہ)
پوٹےسی آئیوڈائیڈ
پوٹےسی آئی ایسی ٹاس
پوٹےسی آئی بائیکاربوناس
پوٹےسی آئی ٹارٹراس
پوٹےسی آئی ٹارٹراس ایسیڈا
پوٹےسی آئی سٹراس

پوٹےسی آئی کاربوناس
پوٹےسی آئی نائٹراس
پیئریرا۔ پیئرےرا
پیئر بلیڈی ہائیڈ
تھی اوبرومین
تھی اوسین
ٹرپی ٹم
ڈائیوری ٹین
ڈکامارا۔ ڈلکے مارا
ڈیجی ٹیلس
ڈیمی آنا۔ ڈامیانا
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
سپرٹس ینکٹی فی کےٹس
سٹرانشی آئی لیکٹاس
سکوپے ری اُم
سکوُل
سوڈیائی ایسی ٹاس
سوڈیائی بائیکاربوناس
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی فاسفاس
سوڈیائی ٹارٹرےٹی
سے لی سی لیٹس
سے نی گا
کاواکاوا
کاپی کم

کاوفائی لین
کان وَلیریا
کوپائے با
کوپائے با۔ رزینن
کیفی این (قہوین)
کیفی اینی سوڈی او۔ بنزوآس
کیفی اینی سوڈی او۔ سےلی سیلاس
گیمبوجیا (عصارہ ریوند)
کینتھیرس (ذراریح تیلنی مکھی)
ریکیوبب (کباب چینی)
لائیکوار امونی ای ایسی ٹےٹس
لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
لی تھی آئی سٹراس
لی تھی آئی کاربوناس
میگنیشیا (مغنیسا)
میگنیی سی آئی کاربوناس
نائی ٹرائیٹس
ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم
ہائیوسائمس
ہیکسا می تھول (؟) ہیل می ٹول
سے می ڈیرنائی ریڈیکس
یوآنی مین
یوارسائی
یوریا
یوری سپٹن

(۳۴) ڈِس اِن فیکٹینٹس (Disinfectants) مُطہّرات تعفّن {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۴۲

آئیوڈائی ٹرائی بروما ئیڈم	پوٹےسی آئی پر مینگے ناس	کانڈیز فلوئیڈ
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم	پے رافارمک آلڈی ہائیڈ	کری اوزوٹم
آئیوڈم	تھائی مول (جنگلی پودینہ)	کلورےکم
آئیوڈوفارمم	ٹیری بی نم	کلورین
آئیوڈول	چائنوسال	کیلسی آئی پر مینگے ناس
اولیم پائی نائی (روغن سرو)	زنسائی کلورائیڈم	کیلکس کلوری نے ٹا
آئیسڈم پائروگے لکم	سالیئوٹول	گے اوفارین
آئیسڈم سلفیوروزم	سوڈیائی پر مینگے ناس	لائی سوفارم
آئیسڈم کاربالیکم (تیزاب گولتار)	سےلول	لائیکوار ایلیومی نی آئی کلورائیڈائی
آئیسڈم کرومیکم	سےلی سی ٹول	لائیکوار سوڈی ای۔ کلوری نے ٹی
آئیسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)	سےلےئین	لائیکوار کیلسیس کلوری نے ٹی
بروم	فارم ایلڈی ہائیڈ	نیف تھال
بنزونیف تھال	فیرائی سلفاس	ہائیڈرارجیرائی پر کلورائیڈائی
پوٹےسی آئی ہائی کروماس	کاربل لائی سوفارم	ہائیڈروجی نی آئی پر آکسائیڈائی

(۳۵) ڈی آڈورینٹس (Deodorants) دافعات بدبو {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۳۲

آئیوڈم	آئیسڈم کرومی کم	چارٹوسال	کیلسی آئی پر مینگے ناس
آئیوڈوفارمم	آئیسڈم نائٹریکم	ڈائی۔آئیوڈوفارمم	کیلکس (آہک۔چونہ)
آئیوڈوفارموجین	آئیسڈم بروميكم	ریساسی نول	لوری ٹین
آئیوڈوفارین	پلمبائی نائٹراس۔	زنسائی کلورائیڈم	نوسوفین
آئیوڈول	پوٹیسی آئی پر مینگےناس	فارم ایلڈی ہائیڈ	نیف تھےلین
آئیوڈولین	پیرافارم ایلڈی ہائیڈ	فیرائی سلفاس	وائیوفارم
اولیم یوکلپٹائی	تھائی مول	کاربولگنائی	ہائیڈروجی نی آئی پر آکسائیڈم
آئیسڈم سلفیوروزم	ٹرائی کلوروفینال	کلورین اور اُسکے آکسائیڈز	یوروفین

(۳۶) ڈیپی لے ٹریز (Depilatories) مُزیلاتُ الشَّعر {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۳

آکسی بینز	ہیڈری آئی سلفائیڈم	کیلکس سلفیوریٹیا (جیرت چونہ)

(۳۷) ڈیسی کینٹس (Desiccants) مجففات مُنشّفات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۱۲

بسمتھائی سب نائٹراس	ٹیلک (طلق - ابرک)	کیلسی آئی کاربوناس پریسی پی ٹیٹس
پلمبائی ایسی ٹاس	زنسائی آکسائیڈم (پھول کی ہوئی جست)	کیلسی آئی ہائیڈریٹس
پلمبائی کاربوناس	زنسائی کاربوناس	کیلے مین
پلوس ایمیڈائی پورے سائی	کریٹا پریپاریٹا (صاف کی ہوئی چاک)	میگنیشی سی آئی کاربوناس

(۳۸) ڈی مل سینٹس (Demulcents) ملطفات - مُرطبات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۴۲

اسپغولا (اسپغول)	جیلے ٹین (ژیلام - سریش)	کیراگین
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	سائی ڈونی ام	گلیسر ہائی زا (اصل السوس)
اولیم امگڈلی (روغن بادام)	سٹائی لوگماسم	گلیسریئم بورے سیس
آلتھی آ (خطمی)	سٹرے پریا (مغز انار لنڈی)	گم اکیشیا (صمغ عربی)
ایمائی لم (نشاستہ)	سیکرم پیوریفی کیٹم (شکر مصفّی)	لائی نم (تخم کتان)
پرونم (آلو بخارا)		میل ڈی پیوریٹم (شہد مصفّی)
ٹریٹی کم ریپنس	سی وم (شحم - دہن)	
ٹریگے کینتھا (کتیرا)	فائی کس (تین - انجیر)	ہارڈی ام (شعیر - جو)

(۳۸) روبی فے سی اینٹس (Rubefacients) محمرات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}

دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter-Irritants) مہیجات خارجیہ

(۳۹) ریفریجرینٹس (Refrigerants) مفرحات و مُبرّدات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۲۴

آرنشیائی ٹنکس (عرق نارنج)	ایسیڈم سلفیوریکم ڈائی لیوٹم	پرونم (آلو بخارا)
آکسی مل (سکنجبین)	ایسیڈم فاسفاریکم ڈائی لیوٹم	پوٹےسی آئی ٹارٹراس ایسیڈا
امپیریل ڈرنک (شربت شاہی)	ایسیڈم نائیٹریکم ڈائیلیوٹم	پوٹےسی آئی سٹراس
ایسیٹم (خل - سرکہ)	(تیزاب شورہ محلول)	پوٹےسی آئی کلوراس
ایسیڈم ایسی ٹی کم (تیزاب سرکہ)	ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم	پوٹےسی آئی نائیٹراس (شورہ)
ایسیڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)	(تیزاب نمک محلول)	ٹےمارنڈس (تمر ہندی - املی)
ایسیڈم سٹریکم (جوہر لیموں)	ایکوا (پانی)	سپرٹس ایتھرس میوری سیلے ٹی کس

سپرٹس۔ ایتھرس نائٹروسائی	لائیکوار میگنی سی آئی سٹریٹس	(نیز دیکھو) اینٹی پائی رے ٹکس ڈایا
لائیکوار امونی آئی ایسی ٹے ٹس	لائی موئس سکس	فورے ٹکس

(۴۰) سائیلے گاگس (Sialagogues) مدرات اللعاب {ان کا طریق عمل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۲۹

آرمورے شیا (جنگلی مولی)	الکوہال (شراب مکرر)	ٹے مارنڈس (تمر ہندی)
آرنٹی اَم (نارنج)	ایسے ٹکس وخاصکر ایپی کے کو انہا و اینٹی منی)	ڈائلیوٹ ایسڈس (محلول تیزاب)
آئیوڈائڈس		جیے بورینڈائی
ایپی کے کوانہا	پائی پر (فلفل سیاہ)	ریہی اَم (ریوند)
ایتھر (ایشر)	پائی ریتھرم (عاقرقرحا)	زنجیبر (زنجبیل۔ سونٹھ)
ایسڈ سالٹس	پائی لوکارپین	سکس لائی موئس (عرق لیموں)
ایسڈم ایسی ٹی کم	پائی لوکارپی نی، سٹلی بنیلاس	سینے پس (خردل۔ رائی)
(تیزاب سرکہ)	پائی لوکارپی نی نائٹراس	فائی سا سٹگما
ایسڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)	پائی لوکارپی نی ہائیڈرو کلورائیڈم	میزی ری اَم (مازریون)
ایسڈم سٹریکم (جوہر لیموں)		ہائیڈرارجیرم اور اس کے سالٹس یعنی
ایسٹم (سرکہ)	ٹے بےکم (تمباکو)	سیماب اور اس کے مرکبات

(۴۱) سٹیپٹکس (Styptics) حابسات الدم۔ قابضات {ان کا طریق عمل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۴۵

ایڈسے نےلین	ایلیومی نی اَم او بی ایٹ	سوپرارینل ایکسٹریکٹ
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	بنزوئین (لوبان)	سوپرارینل گلینڈ
ارگوٹا رشیلم گندم (دیوانہ)	پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلی)	سے لی پائرین
ارگوٹی مینا (ٹیلیمین)	پٹکس سنکونی	فیرائی ایٹ امونیائی سلفاس
افیم (افیون)	پچائو سال	فیرک سالٹس (مرکبات آہن)
اولیم ٹے ری بن تھینی (روغن تارپین)	زنسائی ایسی ٹاس	فیری پائرین
ایسٹرنجنٹ (جوہر مازہ وغیرہ)	زنسائی سلفاس	کارنیوٹین سٹریٹ
ایسڈ سلفیورک۔ ڈائلیوٹ (تیزاب گندھک کا محلول)	سپرٹس ٹرکیٹی نی کے ٹس	کارنیوٹین ہائیڈروکلورائیڈ
ایسی ٹم (خل۔ سرکہ)	سٹیپ ٹول	کاشو (ہیرا دوکھی)
ایلیومن (زلال بیضہ)	سٹیپ ٹی سین	کری اوزوٹ

کلوڈیم	کے ٹی کیو (کتھ)	لائیکو ارفیرائی پرکلورائیڈائی
کریمیریا	سٹیلسی آئی کلورائیڈم	سے ٹی ڈکو
کوڑکس (زعفران)	کیوپرائی سلفاس (طوطیا)	ہائیڈریس ٹس (گیاہ زرین)
کونی ٹی ایٹ فیرائی کلورائیڈم	کیوپرآئی سلفو کاربولاس	رہی سے ٹاکسی لم (بقم۔ پتنگ)
کونی ٹی ہائیڈرہ دکلورائیڈم	گالز (عفص۔ مازو)	سٹے مے ٹیلس

(۴۲) سٹرنیوٹے ٹریز Sternutatories شعطسات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}

پلی کے کوانٹا پاوڈر	ٹے بے کم سنف (نسوار تمباکو)	ویریٹرم وریڈی پاوڈر سفوف ... سبز

(۴۳) سٹومے کِکس Stomachics، مقویات معدہ
دیکھو کارمی نے ٹیوز Carminatives، کاسر الریاح {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}
اور گیسٹرک ٹانکس Gastric Tonics، مقویات معدہ

(۴۴) سٹیمو لینٹس Stimulants، محرکات (ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر)

(ا) سرکیولے ٹری یعنی محرکات دوران خون :۔

ایتھر (ایثر)	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	کان وے لیریا
ایتھر ایسی ٹی کس (ایثر خلی)	سپرٹس ایمونی ایرومے ٹی کس	کیمفر (کافور)
ایلکوہال (شراب مکرر)	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	
ڈیجی ٹیلس	سمبل (شمبل)	

(ب) سیریبرل سٹیمولینٹس Cerebral Stimulants، محرکات دماغ :۔

ایبسانتھی ام (افسنتین)	تھی اور بروین	کیفین (قہوین)

(ج) گیسٹرک سٹیمولینٹس Gastric Stimulants، محرکات معدہ :۔
دیکھو کارمی نے ٹیوز ۔ و ۔ گیسٹرک ٹانکس (سٹومے کِکس)

(د) لوکل سٹیمولینٹس Local Stimulants، محرکات مقامی :۔

پوٹے سی آئی کلورائیڈم	نیز دیکھو کاؤنٹراری ٹینٹس

(ھ) نروائن سٹیمولینٹس Nervine Stimulants، محرکات اعصاب :۔

ارگوٹا (شیلم)	ایسافیٹیڈا (حلتیت)	ایمونی آئی فاسفاس
ایتھر (ایثر)	ایسڈم آرسی نی اوسم (سنکھیا)	ایمونی آئی کاربوناس

ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر)	فاسفورس (جوہر استخوان)	کینتھیرس (تیلنی مکھی)
بیلاڈونا (بیبروج)	کافی (قہوہ)	گوارانا
سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس	کوکا (لوزامریکی)	مسک (مشک)
(روح امونیا خوشبو)	کولا	انگسو امیریکا (رکچایہ)
سپرٹس ایمونی ای فیٹیڈس (روح	کیلسی آئی ہائپو فاسفس	ویلے ری آ ن
امونیا بدبو)	کیسٹوری ام (کستوری)	(سنبل الطیب)
سٹرکینین (جوہر کچلہ)	کینابس انڈیکا (بھنگ)	ہائیڈرسٹس (زرد رنگ گیاہ)

(۴۵) سوپاری فِکس (Soporifics) منوّمات — دیکھو ہپ ناٹکس (Hypnotics) دیکھو منوّمات { ان کا طریق فعل دیکھو سو فہ پر }

(۴۶) سیڈے ٹوز (Sedatives) مسکّنات { ان کا طریق فعل دیکھو سو فہ پر }

(ا) ریس پائی ریٹری سیڈے ٹوز (مسکنات تنفس) :-

اوپیم (افیون)	پرنیکو سا پرونی - ورجی نی آنی	کوناٹم (شوکران)
اوپیم ٹیری بن تھینی (روغن تارپین)	جیلسی می ام (یاسمین زرد)	کونائین (جوہر شوکران)
ایتھر (ایتھر)	ڈائیونین	کونائی نی ہائیڈرو برومائیڈم
ایتھر ایسی ٹی کس	سٹرے مونی ام (دھاتورہ)	کونائی نی ہائیڈرو کلورائیڈم
ایتھل آیوڈائیڈم	سیرولس پرونی - ورجی نی آنی	لوبی لی آ (تمباکو دشتی)
ایسیڈم ہائیڈروسیانی کم ڈائیلیوٹم	کلورل	لیکٹیوکےری ام (افیون کاہو)
ایکوا لارو سے رے سائی	کلوروفارمم	مارفین اور اس کے سالٹس
ایمائیل نائیٹرس	کوڈائین - کوڈین	ہائیوسائمس (بنج)
اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم	کوڈینی سے لی سی لیٹ	ہیروئین
بیلاڈونا (بیبروج)	کوڈینی فاسفاس	ہیروئین ہائیڈرو کلورائیڈ
پیپے رونین	کوڈینی ہائیڈرو کلورائیڈم	

(ب) کارڈی ایک سیڈے ٹوز (مسکنات قلب) :-

ایپی کے کوانہا	(اوپیم - افیون)	ایسیڈم ہائیڈروسیانی کم ڈائیلیوٹم
ارگوٹا (شیلم)	اسے پوکائی نم (بھنگ امریکہ)	ایکوا لارو سے رے سائی (عرق غار الگرزی)

ایکونائی ٹم (بیش)	سپرٹس ایتھرس نائیٹروسائی	کونائم (شوکران)
ایمائیل نائیٹرس	سٹرے مونی ام (دھتورہ)	نائیٹروگلیسرین
اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم	سیلا (اسقیل - پیاز دشتی)	ویریٹرم وریڈی (خربق اخضر)
بیلاڈونا (بیبروج)	سوڈیائی نائیٹرس	ہائیوسائمس (بنج)
ڈیجی ٹیلس	کلورل	

(ج) گیسٹرک سیڈیٹوز (مسکنات معدہ) :-

آئس (برف)	ایمونی آئی برومائیڈم	کریاوزوٹم
آپی کے کوانا	بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا)	کلورل
ارجنٹائی آکسائیڈم	بیلاڈونا (بیبروج)	کلوروفارمم
ارجنٹائی نائیٹراس (بلورات القمر)	پوٹے سی آئی بائی کاربوناس	کوکینی سلفی لاس
اوپیم (افیون)	پیپے ور	کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم
ایسڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)	زنسائی آکسائیڈم	کیلسی آئی ہائیڈراس
ایسڈم فاسفاریکم ڈائی لیوٹم	سوڈیائی برومائیڈم	لائیکوار کیلسس (آب آہک)
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کاربولک)	سی ری آئی آکسے لاس	ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم (تھوڑی تھوڑی خوراک میں)
ایسڈم ہائیڈروسائنی کم ڈائی لیوٹم	کاربانک ایسڈ گیس	ہائیوسائمس (بنج)

(د) لوکل سیڈیٹوز (مسکنات مقامی) :-

اوپیم (افیون)	بورکس (بورق - سہاگہ)	کلورل
ایٹروپین (بیبروجین)	بیلاڈونا (بیبروج)	لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ایبڈیلوٹس
ایسڈ کاربالک (تیزاب کاربالک)	پلمبائی ایسی ٹاس	مارفین (جوہر افیون)
ایسڈم ہائیڈروسیانی کم	پلمبائی کاربوناس	ہنیڈ نیکو ائن تھے میکس
ڈائی لیوٹم	کریاوزوٹم	٫٫ اینوڈائنز

(ہ) نروائن سیڈیٹوز (مسکنات اعصاب) :-

ایسڈم ہائیڈروبرومی کم ڈائی لیوٹم	ایمائل ویلے ری اینس	اینٹی پائیرین
ایکوالاروسے رسائی	ایمونی آئی برومائیڈم	اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم
(عرق غار انگریزی)	ایمونی آئی ویلے ری اینس	پیریرا - پیپرے را

پوٹے سی آئی بروما ئیڈم	فنے نے سے ٹین	لیٹو پوڈلس رکثوث ۔ دینار)
ٹائیو ٹال	کاورے لوز	ریٹو پیوڈلین رجوہر کثوث)
جیلسی می آم ریاسمین زرد)	کیمفر رکافور)	مینتھول وے لی ری لے نیٹ
زنسائی بروما ئیڈم	کیمفورا ۔ مالو بروسے ٹا	نکوری بروما ئیڈم
سوڈیائی بروما ئیڈم	گے لو برومول	یٹیورونال
سے لکس ناگرا	لائیکو امیگنی سی آئی بروما ئیڈم	وائی برنم
فائی سا ئیلگا	لی تھی آئی بروما ئیڈم	ویرونال
فنے نے زوئم	لیکیٹیوکا	ویرے ٹرم وریڈی رخربق اخضر)

(۴۷) فیبری فیوجیز (Febrifuges) دافعات بخار
دیکھو اینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) مصفاؤ الحمیٰ
{ ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر }

(۴۸) کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسر الریاح { ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر } تعداد ۳۲

اپی کے کوانا	اِتیھر اَیسی ٹی کس رایشر خلی)	کارڈے موئم رہیل بوا ۔ الائچی)
اوليم اینی تھائی (روغن شبت)	آنیسا فیٹڈا (حلتیت ۔ ہینگ)	کوٹو
اولیم اینی سائی (روغن انیسوں)	بولڈو	کوری آنیڈر رکشنیز)
اولیم روزمیرائی نی (روغن اکلیل الجبل)	پائی پر رفلفل)	کلوروفارم
اولیم کے سوی (روغن کراویہ)	پائی منٹو رفلفل حلو)	کینیکرلا (قشر العنبر)
اولیم کے ری آفی لائی (روغن قرنفل	جونی پر (عرعر)	کیمفر رکافور)
اولیم لائی مونس (روغن لیموں)	زنجی بر (زنجبیل ۔ سونٹھ)	مائی ریس ٹیکا رجوز الطیب)
اوليم لے ونڈیولی (روغن خزامی	سمبل (سمبل)	مرہ (مرح)
اولیم مینتھی پیپا (روغن نعناع فلفلی)	سنے موئم (دارچینی ۔ قرفہ)	مینتھول (جوہر نعناع)
اولیم مینتھی وریڈس (روغن نعناع سبز	فی نی کیولم (بادیان)	مینتھول وے لی ری لے نیٹ
اِتیھر (ایتھر)	کاربو لگنائی (زغال کوئلہ لکڑی کا)	وے لی ری آن (سنبل الطیب)

(۴۹) کاسٹکس (Caustics) کاوی ۔ جلانے والی { ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر } تعداد ۲۸

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	آئیسڈم اَیسی ٹی کم ۔ گلے شی آئی	آئیسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
آئیسڈم آرسنی اوزم (سنکھیا)	آئیسڈم ہائڈروکلے ری کم	آئیسڈم کرومی کم

ایسیڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)	نیٹرنسائی نائٹراس	لائیکوار سوڈیائی ایتھی لیٹس
ایسیڈم ہائیڈروکلوری کم (تیزاب نمک)	فارم ایلڈی ہائیڈ	لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس
لسے پیٹومن ٹیکسی کے ٹم }	کری اوزوٹم	لائیکوار ہائیڈرارجیرائی نائٹریٹس
پھول کی ہوئی پھٹکڑی }	کیلکس (جیر چونہ)	ایسیڈس
ایلیومی نی ام ایسی ٹوٹا ٹرٹیٹ	کیوپرائی ایسی ٹاس	ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم روبرم
پوٹے سا کاسٹیکا (القلی کاوی)	کیوپرائی سب ایسی ٹاس	ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم فلے وم
پوٹےسی آئی پرمینگنے ناس	کیوپرائی سلفاس (طوطیا)	ہائیڈرارجیرائی آئیوڈائیڈم ـ روبرم
زنسائی ـ کلورائیڈم	کیوپرائی نائٹراس	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (رونشکف)

(۵۰) کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter-Irritants) مہیجات خارجیہ {الف کاؤنٹر عطارٹیلی اڑ [illegible]}

(الف) روبی فے سی اینٹس (منقطات) :-

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	اولیم کروٹونس (روغن حب الملوک)	اینٹی مونی ام ٹارٹریٹ [illegible]

(ب) روبی فے سی اینٹس (محمرات) :-

آرموریشیا (جنگلی مولی)	اولیم لائی مونس (روغن لیموں)	تھائی مول (جوہر ٹومس)
آئیوڈم	ایتھر (ایثر)	لائیکوار آئیوڈائی فارٹس
اولیم ٹیری بن تھی نی }	ایسیڈم اےسی ٹی کم (تیزاب سرکہ)	لائیکوار ایمونی ای
روغن تارپین }	ایلکوہال (شراب مکرر)	لینیمنٹم سینے پس
اولیم روٹی (روغن سداب)	ایمونائکم (اشق)	لینیمنٹم کلوروفارمائی
اولیم روزمیرائی نی (روغن اکلیل)	ایمپلاسٹرم پائی سیتس	لینیمنٹم کیپ سی سائی
اولیم سکسینی (روغن کہربا)	ایمپلاسٹرم کے لی فے شی اینٹس	لینیمنٹم کیمفری ایمونی ایٹا
اولیم کے جوپٹائی (روغن کایاپٹی)	ایمپلاسٹرم کینتھیریڈیز	مے زی ری ای ام (مازریون)
کیڈی نم	ایمپلاسٹرم مینتھول	

(ج) ویسی کینٹس (یا) اے پی سپٹیکس (منفطات ـ آبلہ انگیز) :-

انگوئنٹم مے زی ری آئی }	ایسیڈم اےسی ٹی کم گلے شی آلی	لائیکوار ایمونی ای فارٹس
مرہم مازریون }	ایمپلاسٹرم کینتھیریڈیز (الصقہ ذراریح)	لینی منٹم سینے پس (مالش خردل)
اولیم روٹی (روغن سداب)	کینتھیریڈین (جوہر تیلنی مکھی)	یوفوربی ام (فربیون)
اولیم سینے پس (روغن خردل)	لائیکوار اے پی سپٹیکس (سیال منفط)	

(۵۱) کولے گاگس (Cholagogues) مُدِرّات الصفرا (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ... پر)

(ا) اِن ڈائریکٹ کولے گاگس (مدرّات صفرا غیر مستقیمہ):-

بہت سے کیتھارٹکس (مسہلات)	مرکیوری (پارہ) خاص کر	مرکیورس کلورائیڈ (رسکپور)

(ب) ڈائریکٹ کولے گاگس (مدرات صفرا مستقیمہ):-

آئرِیڈین (جوہر ایرسا)	اینٹی مونی ام ٹارٹریٹ ٹم	فائی ٹولکسین
پی کے کوانتا	بولڈو	فیل بووائی نم پیوری فی کیٹم (صفرا الثور)
سوڈیم نائٹریکم ڈائلیوٹم	پوڈوفی لین	کالچی کم (سورنجان شیریں)
ایسیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم	جے لے پا (بیخ جلاپہ)	کالوسنتھ (حنظل)
ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم	ریحی ام (ریوند)	گلائی کوکولاس
ایلوز (صبر - ایلوا)	سلفیٹس	ہائیڈریس ٹس (زردچوب گیاہ)
ایمونی آئی فاسفاس	سوڈیائی بنزوآس	یوآنی مس
ایمونی آئی کلورائیڈم	سے لی سی لیٹس	یو لے ٹرول

(۵۲) کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ... پر)

(ا) آسےپی ری اینٹ (یا) لیکسے ٹو (ملینات):-

پی کے کوانتا	پوٹے سی آئی سلفاس	فائی کس (تین - انجیر)
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	سے ٹریکیکم (سن الاسد)	فیل بووائی نم (بیل کا پت)
اولیم امگڈلی (روغن بادام)	ٹے ماریندس (تمر ہندی)	کیس کارا سیگریڈا
اولیم ری - سائی نائی (روغن بیدانجیر)	رے منس	کےسی ای پلپا (املتاس)
اولیم لائی نائی (روغن کتان)	سکس مورائی (عصیر توت)	لائیکوار میگنی سی آئی سٹریٹس
سے ایکوڈائی نی ہائیڈروکلورائیڈم	سلفر (گندھک)	لیک ٹیوکا
ایسا فیٹڈا (حلتیت - ہینگ)	سوڈا ٹارٹریٹا	میگنیسی آئی کاربوناس
بیپ ٹی سین	سوڈیائی ٹارٹراس ایفرویسنس	میگنیشیا (مغنیسیا)
بیلاڈونا (بیہ ورج)	سوڈیائی فاسفاس	مِل ڈی پیوری فی کیٹم (شہد مصفیٰ)
پرونم (آلو بخارا)	سوڈیائی سلفاس	مے نا (شیرخشت)
پلوس گلیسرائی نی کمپازی ٹس	سوڈیائی سلفووینیاس	نکس وامیکا (قاتل الکلب - کچلہ)
پوٹے سی آئی ٹارٹراس	سے پوڈیورس (سخت صابن)	یوآنی مین

(ب) پرگے ٹوِز (Purgatives) مسہلات :-

آئرِس (ایرسا - بیخ بنفشہ)	پوڈوفی لِین	کالوسے نِیتھرین
آئرِیڈین (جوہر ایرسا)	جِنگ اینڈس	کے میلا (کمالا)
آیینٹی کتھارٹِک (مسہلین)	ریوم (ریوند)	لیپ ٹینڈرین
ایلوز بار بے ڈینسِس (صبر بربری)	سوڈیائی سلفاس	میگنی سی آئی سلفاس
ایلوز سوکوٹرائی نی (صبر سقوطری)	سوڈیائی کاورائیڈم (نوشادر)	میگنے نیزِ سلفاس
ایلوئین (صبرین - جوہر صبر)	سینا (سنائے مکی)	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم
پیپ ٹی سین	فائی ٹولیکا	سیجی ریا لوبرس تا نگیہ
پرجے ٹین (مسہلین)	کالوکنتھ (سورنجان)	

(ج) ڈراسٹک پرگے ٹوِز (Drastic Purgatives) مسہلات شدیدہ -

(د) ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوِز (Hydragogue Purgatives) مسہلات مقلل آب خون

اولیم کروٹونس (روغن جمالگوٹہ)	سیلیپا (بیخ جلاپہ)	لوبی لی آرتہا کوسے وشتی)
اے پوکائی نم (مینگ امریکی)	سکے موِنی ام (سقمونیا محمودہ)	میگنی سی آئی سلفاس
ای لے ٹرائی نم (جوہر قثاء الحمار)	سوڈیائی سلفاس	ویریٹرین (خربقین)
ای لے ٹی ری ام (قثاء الحمار - جنگلی کھیرا)	کالا دانہ (حب النیل)	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم مرکب
برائی اونیا	کالوسنتھس (شحم حنظل)	ہائیڈرارجیرائی کم کریٹا
پوٹے سی آئی تارٹراس ایسیڈس	گیمبوج (ریوند عصارہ)	سے لی بورس تا نگیہ (سیاہ کنگی)

(۵۳) منرل واٹرس (Mineral Waters) قدرتی چشموں کے پانی {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد 9

برسن شارف	سیڈلٹز	کسِ سِنجن
پلنا	فریڈرک شال	ہنیاڈی جے نوز
رائل ہنگے ری ان بٹر واٹر	کاربنباڈ	ہوم برگ

(۵۴) گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) مدرات لبن {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۲}

پوٹے سی آئی کلوراس	ٹانکس	سے بورینڈائی

(۵۵) لیکسے ٹوِز (Laxatives) ملینات {ان کا طریق فعل
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات دیکھو موقعہ پر}

(۵۶) مائی آٹکس (Myotics) منقبضات الحدقہ (ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر) تعداد ۸

اوپیم (افیون)	جے بورینڈائی	فائی سا سٹگمینی سے لی سیلاس
ایسرین	فائی سا سٹگمیں	مارفین (جوہر افیون)
پائی لوکار پین	فائی سا سٹگمینی سلفاس	

(۵۷) میڈری آٹکس (Mydriatics) مبردات الحدقہ {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۲۶

آیٹروپین (بیبروجین)	سٹرےمونیم سلفاس	ہایئوسینی ہائیڈرو برومائیڈم
ایٹروپین سے لی سی لیٹ	سکوپولا	ہایئوسینی ہائیڈرو کلورائیڈم
ایٹروپین میتھل برومائیڈ	کوکین	ہوم ایٹروپین
ایٹروسین	کوکین ہائیڈرو کلورائیڈم	ہوم ایٹروپی نی سے لی سیلاس
ایری کولین ہائیڈرو برومائیڈ	ڈری اےسین	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈرو کلورائیڈم
ای فیڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ	ڈرین	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈرو برومائیڈم
بیلاڈونا (بیبروج)	ہایئوسائمس (بنج)	یوفتھیلمین سے لی سی لیٹ
ڈےٹیورین (داتورین)	ہایئوسائی مینی سلفاس (بنجین)	یوفتھیلمین ہائیڈرو کلورائیڈ
ڈیوبائیسین سلفاس	ہایئوسائی مینی ہائیڈرو برومائیڈم	

(۵۸) نارکاٹکس (Narcotics) مخدرات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}
دیکھو ہپناٹکس (Hypnotics) منومات

(۵۹) نیوٹری ٹیوز (Nutritives) مغذیات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۱۸

ایکے سی ای گمائی (صمغ عربی)	سومے ٹوز (کسی قسم کے)	کیرے گین
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	سیکےرم ڈی پیوری فی کےٹم (شکر مصفّٰی)	گلیسی آئی گلیسرو فاسفیٹس
اولیم مارہوی (روغن ماہی)	سیکے لیکٹس (شکر لبنی)	میتھیو راسپرٹس ای ٹائی گیلی سائی
ایگڈلاڈلسس (بادام شیریں)	سی ڈم (شہد عسل)	میل ڈی پیورےٹم (شہد مصفّٰی)
پروُنم (آلوے بخارای)	فائی کس (انجیر)	بے نا (شیر خشت)
ڈی کا کٹم سیٹرے ریا	کارنس ایکسٹریکٹ	ہائڈوی ام

(۶۰) ویسوڈائی لے ٹرس (Vasodilators) ممددات العروق {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ۵

ایری تھرل لےٹرائی نائٹریٹ	اے مائل نائی ٹرائیٹ

ٹرائی نائی ٹرایٹن	ٹینچر ٹول ہیکپے نائیٹر یٹ
سوڈیائی نائیٹرس	

(٦١) ورمی سایڈس (Vermicides) قاتل دیدان
اور ورمی فیوجز (Vermifuges) مخرج دیدان
دیکھو اینتھل من ٹکس (Anthelmintics) طارد الدیدان
{ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}

(٦٢) ویسی کینٹس (Vesicants) منفطات
کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter-Irritants) مہیجات خارجیہ
{ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر}

(٦٣) ہیپ نائکس (Hypnotics) منومات {ان کا طریق فعل دیکھو موقعہ پر} تعداد ٥١

اوپیم (افیون)	ہیڑونال
اے پومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم (جوہر افیون)	ڈایئونین
اسی ٹوفے نون	ڈورمی اوڈل
ایسڈم ہائیڈروبرومیکم ڈائلیوٹم	سٹرےموُنی ام (داتورہ)
ایمونی آئی برومائیڈم	سلفونال
ایمی لین ہائیڈریٹ	سومنال
اینٹی پیپرین	کلورل اسے مائیڈ
بروموریال	کلورل ہائیڈر اس
بولڈو	کلورو برومائیڈ
پوٹے سی آئی برومائیڈم	کلورے ٹون
پے پے ور (خشخاش)	کلورے لوز
پے پے ویرین (خشخشین)	کوڈائی این
پیرونین	کونائیم (شوکران)
پیرلیڈی ہائیڈ	کیمفر (کافور)
ٹرائیونال	کیمفورا مونوبروسےٹا

کینابس انڈیکا (قنب ہندی۔ بھنگ)
کینابی نون (جوہر بھنگ)
کینابی نی لے ٹ ناس
بی تھی آئی بروما ئیڈم
ہیکلو فینیئن
لیوپولس (کشوث۔ افرنتہ)
مارفین (جوہر افیون)
نیپتھی لال
سے ٹیلڈیہی ہائیڈ
نارسی این
نیورو نال

ویرونال
ہائیوسائمس (بنج)
ہائیوسین (بنجین)
ہائیوسینی ہائیڈروبروما ئیڈم
ہائیوسینی ہائیڈروکلورائیڈم
ہیپنال
ہیپنون
ہیڈونال
ہیروئین
ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ

(۴۴) ہیمو سٹے ٹکس (Hæmostatics) حابسات الدم {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ پہ}
دیکھو سٹپٹکس (Styptics) حابسات الدم

(۴۵) ہیمے ٹی نکس (Hæmatinics) مقویات خون {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ پہ}
دیکھو ٹانکس بلڈ (Tonics Blood) مقویات خون

زیر نگرانی مولوی محمد [illegible] چھپا

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فن دواسازی۔ افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ۔ تحقیق اور اُن کے ڈاکٹری وطبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے۔

اس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا و ضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلد اوّل

مُصنفہ و مؤلفہ

خان صاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطباء"

سابق میڈیکل آفیسر سفارتخانۂ دولت عظمیٰ برطانیہ سیستان۔ ایران و رکن مجلس حفظ الصحت بنام ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہِ مملکت ایران و مشیر طبی جناب امیر الامراء العظام میر حشمۃ الملک حسام الدولہ والی سیستان و ممتحن طبیہ کالج دہلی و جامعہ نہائے زبدۃ الحکماء و حکیم حاذق زیر متعلقہ پنجاب یونیورسٹی، اسلامیہ کالج لاہور

مصنف و مؤلف

(۱) مخزن حکمت یا گھر کا ڈاکٹر و حکیم (طبع پنجم) (۲) مخزن الجواہر یا طبی و ڈاکٹری لغات

(۳) مخزن العلاج یا طب جیلانی در دو جلد (۴) تاریخ الاطباء

(۵) مخزن المرکبات یعنی علم دواسازی (۶) علاج بالمفردات

(۷) تشریح انسانی و منافع الاعضاء

ملنے کا پتہ

طبی کتبخانہ گمٹی بازار لاہور

۴۸۶

میٹریا میڈیکا

جلدِ اوّل

اس کتاب میں تین قسم کی دوائیں درج کی گئی ہیں (۱) آفیشل یا مستند یعنی وہ ادویہ جوکہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہیں (۲) نان آفیشل یا غیر مستند یعنی وہ ادویہ جوکہ برٹش فارماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن ممالک یورپ وامریکہ کے فارماکوپیاز میں درج ہیں (۳) اضافی یا ضمنی یعنی وہ دوائیں جوکہ انڈین اور کالونیل ایڈنڈم (ضمیمۂ برٹش فارماکوپیا برائے ہندوستان ونوآبادیہا) میں درج ہیں +

نوٹ :۔ تمام آفیشل دوائیں اور ان کے آفیشل مرکبات معمولی خط میں (جیساکہ مرقومہ بالاہ سطور کا خط ہے) تحریر کی گئی ہیں۔ لیکن آفیشل ادویہ کے نان آفیشل مرکبات اور تمام نان آفیشل اور اضافی دوائیں ذرا باریک خط میں (جیسا کہ اس نوٹ کا خط ہے) لکھی گئی ہیں تاکہ صرف خط کے فرق سے ہی ناظرین کو فوراً معلوم ہوجائے کہ دوا آفیشل ہے یا نان آفیشل یا اضافی +

ترتیب ادویہ - اس کتاب میں تمام ادویہ ان کے لیٹن یعنی لاطانی ناموں کی ابجدی ترتیب کے لحاظ سے لکھی گئی ہیں اور انکے دیگر مختلف انگریزی - یونانی - عربی - فارسی - سنسکرت - ہندی اور اردو ناموں کی فہرست بہ ترتیب حروف تہجی بطور ضمیمہ آخر کتاب میں ضم کر دی گئی ہے +

باعتبار افعال وخواص کے یعنی جن ادویہ کے افعال وخواص باہم مشابہ ہیں۔ ان سب کی فہرستیں گزشتہ باب چہارم فارماکالوجی اور باب پنجم میں دی جا چکی ہیں۔

ترتیب بیان - ہر ایک دوا کے بیان میں پہلے بطور سرخی اس دوا کے لیٹن یعنی لاطانی اور عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں - پھر اگر وہ دوا معدنی ہے تو اس کی کیمیاوی علامت بخط انگریزی اور اگر نباتی یا حیوانی ہے تو اس کا نیچرل آرڈر (فصیلہ طبیعیہ) عربی وانگریزی بخط اردو وانگریزی لکھا ہے اور اس کے نیچے اس کی تصویر دی گئی ہے - پھر اگر وہ دوا مفرد ہے تو اسکے ڈاکٹری - طبی - ویدک اور ہندوستانی نام عموماً اس ترتیب سے تحریر کئے گئے ہیں مثلاً۔

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) ببور نریاس	(عربی) صمغ عربی	(لاطانی) اکیشی گمائی (Acacia Gummi)
(ہندی) ببھری گوند	(فارسی) ازدوے تازی	(انگریزی) گم اکیشیا (Gum Acacia)
(پنجابی) کِکر دا گوند	(ہندوستانی نام - اردو) ببول کا گوند	،، ،، گم اریبک (Gum Arabic)

اور اگر وہ مرکب دوا ہے تو اس کے لاطانی وانگریزی اور مجوزہ عربی فارسی یا اردو نام لکھے گئے ہیں - ساتھ ہی اس کے کسی خاص نام کی وجہ تسمیہ (جس میں کہ اس کی ذاتی یا صفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں) بیان کر دی گئی ہے - پھر اس کا مقام پیدائش - اس کی صفات طبیعی یا نباتی وصفات کیمیاوی - تاریخ استعمال (یعنی وہ دوا پہلے پہل کب استعمال کی گئی - جس کے ضمن میں بہت سے محققانہ نوٹ لکھے گئے ہیں - جو متقدمین ومتاخرین اطباء کے اشتباہات کو رفع کرتے ہیں) پھر اس دوا کے ذوبان یا انحلال - آمیزش - شناخت - افعال - مقدار خوراک اور طریق استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے - پھر اس کے آفیشل مرکبات جس میں کہ ہر ایک مرکب کے بنانے کی ترکیب تحریر ہے اور پھر نان آفیشل مرکبات ومشتقات جس میں کہ اس دوا سے بنائی ہوئی یورپ وامریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا مع ان کی مختصر ماہیت وافعال وخواص کے ذکر کیا گیا ہے پھر اس دوا کی فارماکالوجی یعنی

تاثیرات کا مفصل بیان ہے اور اس کے بعد اس کے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتفصیل ذکر کیا گیا ہے۔ فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال ادویہ کا بیان نہایت آسان طریق میں لکھا گیا ہے۔ چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بریکٹ میں اس کی مترادف طبی اصطلاح (عربی۔ فارسی یا اردو) لکھ دی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اردو خوان ڈاکٹروں حکیموں وغیرہ کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے۔ تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی ٹاکسی کالوجی (تاثیرات سمیہ) کا بیان مع ان کے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخہ جات لکھ دئے ہیں۔ جو کہ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے تجربہ کئے ہوئے ہیں +

نوٹ:۔ تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مختلف ناموں کی مطابقت میں صحت کا نہایت خیال رکھا گیا ہے اور بعض نئی ادویہ کے لئے جو عربی فارسی یا اردو میں نئے نام تجویز کئے گئے ہیں یا بعض ڈاکٹری اسطلاحات کے لئے جو نئی طبی اصطلاحات (عربی۔ فارسی یا اردو) میں وضع کی گئی ہیں۔ وہ سب فیلالوجی یعنی علم اللغۃ کے اصولوں پر مبنی ہیں۔ چنانچہ ہر ایک نیا نام وضع کرنے میں اصل نام کی خوبی کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مثلاً اینٹی فیبرین جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک اینٹی یعنی مُضاد یا دافع اور دوسرے فیبرین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس بمعنی بخار سے پس اینٹی فیبرین کے معنے ہوئے مُضاد الحمیٰ یا دافع بخار لہٰذا یہی اس کے عربی فارسی و اردو نام مقرر کر دئے گئے۔ اور جس طرح کہ لاطانی نام پائیپر (کالی مرچ) سے اس دوا کے جوہر کا نام پائیپرین بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سے ہم نے اس کے عربی نام فلفل سے اس کے جوہر کا نام فلفلین بنالیا ہے اور جس طرح سے کہ کافی سے کیفین بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سے ہم نے قہوہ سے قہوین بنالیا ہے +

میں نے کئی سال کے وسیع مطالعہ اور نہایت محنت کے بعد جو یہ طبی اور ملکی خدمت انجام دی ہے خدا کرے کہ یہ مقبول خاص و عام ہو اور میرے ہم پیشہ بھائی اور برادران وطن اس سے فائدہ اٹھا کر میرے حق میں دعائے خیر فرمائیں +

رحیم جیلانی

۴۵۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین

باب ششم

(ناٹ آفیشل (Not Official

ایب سن تھی اَم (ABSINTHIUM) افسنتین

(الفصیلۃ المرکبہ (N. O. Composite

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایب سن تھی ام (Absinthium)	(عربی) افسنتین خترق	(سنسکرت) ناگدمنی۔ ناگ پشپی
(انگریزی) ورم وُڈ (Worm-Wood)	(فارسی) مروہ	(ہندی) ناگدون۔ ناگدمن



مقام پیدائش۔ شمالی افریقہ۔ یورپ کے بعض کوہستانی علاقے اور ایشیا میں سائبیریا۔ منگولیا۔ خراسان اور ہندوستان کے بعض پہاڑی علاقے +

صفات نباتی۔ اس نبات کی جڑ آگنہ۔ تنہ گھاس کی قسم کا سیدھا اور شاخدار جس پر سفید سفید رونگٹے ہوتے ہیں۔ شاخوں پر پتے بکثرت ہوتے ہیں جو دونوں طرف سے ریشمی روئیں دار ہونے کے سبب نقرئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتا تقریباً دو انچ لمبا ہوتا ہے۔ پھول چھوٹے چھوٹے مائل بہ زردی۔ بو نہایت تیز و نامرغوب۔ ذائقہ سخت کڑوا +

حصص مستعملہ۔ اس کے پتے اور پھولدار شاخیں دوا میں کام آتی ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں ½ فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اُڑ جانے والا تیل) ہوتا ہے - جس کا جزو جاید ایب سنتھول (Absinthol) کہلاتا ہے - علاوہ ازیں ایک قلمدار جوہر جسے ایب سن تھین (Absinthin) کہتے ہیں - اور ½ فیصدی ایک تلخ رال اور ۸ فیصدی ایک سبز رال +

انحلال - اس کا جوہر ایب سن تھین پانی میں تو کم لیکن خالص ایلکوہال - ایتھر اور کلوروفارم میں فوراً حل ہو جاتا ہے +

نقیضات - آئرن سلفاس (ہیراکسیس) زنک سلفاس (توتیا سفید) پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلی) اور ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم - حجر القمر) +

مرکبات مع خوراک

نام مرکب	مقدار خوراک	نام مرکب	مقدار خوراک
(۱) پلویس ایب سن تھیائی	۲۰ سے ۴۰ گرین	(۵) انفیوزم ایب سنتھیائی	۱ سے ۲ اونس
(۲) ایکوا " "	½ سے ۱ اونس	(۶) اولیم " "	۱ سے ۵ منم
(۳) ایکسٹریکٹم " "	۵ سے ۱۵ گرین	(۷) ٹنکچورا " "	½ سے ۲ ڈرام
(۴) ایکسٹریکٹم ایب سن تھیائی لیکوئڈم	۱۵ سے ۴۵ منم	(۸) ٹنکچورا ایب سنتھیائی کمپازیٹا	۱ سے ۴ ڈرام

اگرچہ یورپ کے بعض ممالک میں اس دوا کے مذکورہ بالا مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں - لیکن زیادہ تر اس کا ٹنکچر استعمال ہوتا ہے جو ایک حصہ ورم وڈ اور ۱۰ حصہ ایلکوہال ۶۰ فیصدی سے بنایا جاتا ہے - نیز افسنتین کی ایک خاص قسم کی شراب جسے ایب سن تھی (Absinthe) کہتے ہیں - بطور سیریبرل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) ملک فرانس میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہے - لیکن اس کے کثرت استعمال سے مرض ایب سن تھی ازم (سمیت افسنتین) ہو جایا کرتا ہے - جس کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں :-

مریض کو سخت گرمی معلوم ہوتی ہے - اس کا دل دھڑکتا ہے - نبض تیز چلتی ہے اور سانس جلد جلد آتا ہے وغیرہ +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایرومیٹک سٹومے کک (خوشبودار مقوی معدہ) فیبری فیوج (دافع بخار) اینتھل من ٹک (مخرج کرم امعاء) سیریبرل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) ایمینے گاگ (مدر حیض) +

استعمالِ افسنتین

بطور مقوی معدہ اس کو (ٹونک ڈس پپسیا) ضعف معدہ (فلیٹولنٹ ڈس پپسیا) ریاحی سوء ہضم نفخ) میں دیتے ہیں۔ بطور اَن تھَل من ٹِک (مخرج کرم امعاء) اس کو رَاونڈ ورمز (حیات۔ کیچوے) اور تھریڈ ورمز (دُودُ و الخل۔ چرنے۔ سوتی کیڑے) کے نکالنے کے لئے دیتے ہیں۔ بطور دافع بخار اس کو انٹرمی ٹَنٹ فیورس (حمیات مُتقطعہ۔ نوبتی بخاروں) میں استعمال کرتے ہیں۔ بطور ایمینے گاگ (مُدِرّ حیض) اس کو مرضِ ایمینوریا (انقطاع الطمث۔ حیض کا نہ آنا) ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بطور سیریبرل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) اسکو ایپی لپسی (صرع۔ مرگی) اور ضعف دماغ وغیرہ امراض میں دیتے ہیں+

نوٹ:۔ جب معدہ یا انتڑیوں میں سوزش ہو۔ تو اس دوا کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے+

(یہ دوا ضمیمہ برٹش فارماکوپیا برائے ہندوستان و نوآبادیات میں درج ہے)

اَکے شی کارٹکس (ACACIAE CORTEX) قشر الاقاقیا

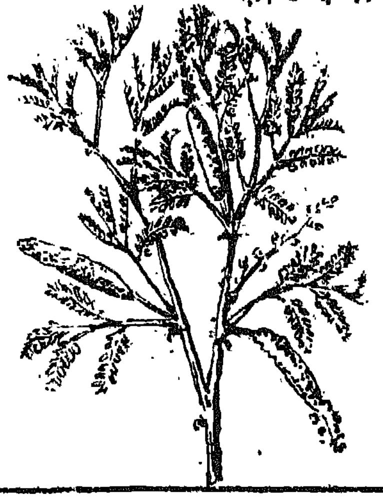
(الفصیلۃ البقلیہ *N. O. Leguminoceæ*)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اَکے شی کارٹکس (Acaciae Cortex) (عربی) قشر اُم غیلاں (سنسکرت) بربور تُوچا

(انگریزی) اَکے شیا بارک. Acacia Bark (فارسی) پوست مغیلاں (ہندی) ببُول کی چھال

ہندوستانی نام:۔ (اُردو) ببول کی چھال (بنگالی) بابلا چھال (پنجابی) کِکر دا سک۔



نوٹ:۔ (۱) اکاکیا (Acacia) جس کا معرب اقاقیا ہے یونانی زبان میں کیکر کو کہتے ہیں لیکن طبی کتب میں اقاقیا کیکر کی پھلیوں کے عصارہ کا نام لکھا ہے جسے اُردو میں رُبّ کہتے ہیں+

(۲) پُرانی انگریزی میں اس لفظ کا تلفظ اکاکیا یا اکاسیا تھا لیکن موجودہ انگریزی میں اس کا تلفظ اکے شیا ہے+

مقام پیدائش۔ ایشیا میں ہندوستان بہار

ممالک متوسط - پنجاب و سندھ)، عربستان اور افریقہ میں مصر - سوڈان اور سینیگال وغیرہ +

صفات طبیعی - بھورے رنگ کی چھال جس کی اندرونی سطح سرخی مائل ہوتی ہے - ذائقہ کسیلا +

صفات کیمیاوی - اس میں ۲۰ فیصدی ٹےنن Tannin (ایک نہایت قابض جوہر ہوتا ہے جو کہ مازو وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے +

نقیضات - آئرن سالٹس (ترکیبات آہن)، اور آئلز (روغنات)، وغیرہ +

نوٹ :- جس کسی نباتی دوا میں ٹےنن جوہر موجود ہوتا ہے وہ آہن یا اس کے کسی مُرکب کے ساتھ مل کر سیاہ ہو جاتی ہے +

افعال :- اسٹرنجنٹ (قابض) +

مُرکب (Preparation)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ڈی کاکٹم اکےشی کارٹکس	Decoctum-Acaciae Corticis	(عربی) مطبوخ قشر الاقاقیا
(انگریزی) ڈیکاکشن آف اکےشیا بارک	Decoction of Acacia Bark	(فارسی) جوشاندہ پوست مغیلاں

بنانے کی ترکیب :- ۱½ اونس ببول کی چھال کو ۲۴ اونس پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں +

مقدار خوراک - ½ سے ۲ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

بطور اسٹرنجنٹ (قابض) گنوریا (سوزاک)، اور لیکوریا (سیلان ابیض مُہبلی - اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ میں ببول کی چھال کے جوشاندہ کی پچکاری کیا کرتے ہیں اور بعض امراض حلق میں اس کے غرغرے کراتے ہیں اور مرض ڈائریا (اسہال) میں اس کو پلاتے بھی ہیں +

نوٹ :- حکیم جالینوس یونانی نے بھی ببول کی چھال یا اس کی باریک جڑوں کے مطبوخ کو سیلان ابیض مُہبلی یعنی اندام نہانی سے سفید پانی آنا (لیکوریا) میں مستعمل لکھا ہے

(آفیشل Official)

اکیشی گمائی (ACACIÆ GUMMI) صمغ عربی

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اکیشی گمائی (Acaciæ Gummi)	(عربی) صمغ عربی	(سنسکرت) بربُور نریاس
(انگریزی) گم اکیشیا (Gum Acacia)	(فارسی) ازدوے تازی	(ہندی) کیکر کی گوند
(") گم اربک (Gum Arabic)	ہندوستانی نام۔ (اردو) ببول کا گوند	(پنجابی) کِکر دا گوند

تاریخ۔ حکیم تافرسطس یونانی نے حضرت مسیح سے تین سو سال قبل لفظ گمی (جس سے کہ انگریزی لفظ گم مشتق ہے) سے اس دوا کا ذکر کیا ہے +

نوٹ :- (۱) قدیم الایام میں چونکہ افریقہ سے ممالک عرب میں ببول کے گوند کی درآمد زیادہ ہوا کرتی تھی۔ اس لئے وہ گم اربک یعنی صمغ عربی کے نام سے موسوم ہوگیا۔ مگر اب مغربی افریقہ کے مقام سینیگال سے جو فرانسیسیوں کی ایک نو آبادی ہے ببول کا گوند کثرت سے پیدا ہیں جاتا ہے +

(۲) ڈاکٹر ڈیمک صاحب اپنی کتاب فارماکوپیا انڈیکا (قرابادین ادویہ ہندیہ) میں تحریر فرماتے ہیں کہ ولایتی کیکر جو ہندوستان کے بعض مقامات میں پایا جاتا ہے اس کا گوند صمغ عربی سے بھی بہتر ہوتا ہے +

صفات طبعی۔ صمغ عربی کے مختلف جسامت کے گول گول اشکی دانے یا ڈلیاں ہوتی ہیں جو نیم شفاف سفید یا قدرے زردی یا سُرخی مائل اور کھردری ہوتی ہیں۔ اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا پھیکا لعابی ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں زیادہ تر ازبین (Arbin) یا اربک ایسڈ (Arbic Acid) یعنی عربین یا جوہر صمغ عربی۔ کیلسیم۔ پوٹیسیم اور میگنیسیم کے ہمراہ پایا جاتا ہے +

آمیزش۔ دیگر ناقص یا ارزاں قسم کے گوند۔ نشاستہ اور سنگریزے وغیرہ +

انحلال۔ خالص صمغ عربی پانی میں تو بالکل حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکُہال (روح الخمر)

ایتھر اور روغنات میں حل نہیں ہوتا +

نقیضات ۔ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) بورکیس (بورق ۔ سہاگہ) سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ (سفیدہ) پرسالٹس آف آئرن (نمکیات آہن) +

نوٹ :۔ آخری تینوں دواؤں میں سے اگر کوئی ایک گوند کے لعاب میں ملا دیں تو وہ جیلاٹنس (مثل فالودہ) ہو جاتا ہے +

افعال ۔ ایموٹی اینٹ ۔ ڈی مل سینٹ (ملطف) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) میوسی لیگو اکےشی	(Mucilage Acaciæ)	لعاب صمغ عربی
(انگریزی) میوسلیج آف گم اکیشیا	(Mucilage of Gum Acacia)	ببول کے گوند کا لعاب

بنانے کی ترکیب ۔ صمغ عربی عمدہ صاف دھویا ہوا ۴ حصہ ۔ صاف پانی ۶ حصہ ۔ گوند کو پانی میں بخوبی حل کر لیں ۔ اور اگر ضرورت ہو تو ململ کے کپڑے میں چھان لیں +

مقدار خوراک ۔ ۱ سے ۴ ڈرام = (۶ر۳ سے ۲ر۱۴ کیوبک سنٹی میٹر)

نوٹ :۔ لعاب صمغ عربی اگر سرد پانی سے بنایا جائے اور ایک چھوٹی سی بوتل میں لبالب بھر کر ٹھنڈی جگہ میں رکھا جائے ۔ تو وہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ۔ لیکن اگر گرم پانی سے بنایا جائے یا گرم جگہ میں رکھا جائے ۔ تو وہ جلد ترش اور ناقص ہو کر قابل استعمال نہیں رہتا ۔ اور دواؤں میں ایسے خراب لعاب کے استعمال کرنے سے مریض کو دست و قے آنے لگتے ہیں +

تاثیر و استعمال

بطور ایموٹی اینٹ (ملطف) اس کو ارّی ٹے بل کف (خراشدار کھانسی) سور تھروٹ (سوزش حلق) معدہ و انتڑیوں اور ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کی سوزش میں نیز بطور ڈی مل سینٹ (ملطف) خراشدار زہروں میں دیتے ہیں +

منہ میں ذرا سا گوند رکھ کر اس کا لعاب چوسنے سے خراشدار کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے +

بطور ڈیمل سینٹ جب اسے دینا ہو۔ تو ایک حصہ میٹوسلیج (لعاب صمغ عربی) ایک حصہ شربت اور ۱۰ حصہ صاف پانی ملا کر دیں +

صمغ عربی میں کسی قدر غذائیت بھی ہوتی ہے کیونکہ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ شکر میں تبدیل ہو جاتا ہے +

دواسازی میں صمغ عربی بکثرت استعمال ہوتا ہے کیونکہ غیر محلل سفوفوں اور رالوں وغیرہ کو جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ بشکل مکسچر (مزیج۔ مخلوط) دینا ہوتا ہے۔ تو انہیں گوند کے لعاب میں ملا کر دیتے ہیں تاکہ وہ تہ نشین نہ ہوں۔ بلکہ ان کے ذرات لعاب گوند میں معلق رہیں۔ ایسا ہی روغنات کا ایملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے کے لئے نیز جو جبز (عنابی الشکل گولیاں)، اقراص وحبوب وغیرہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے +

علاوہ ازیں یہ پلوس اَیگ ڈی کمپازیٹس (مرکب سفوف بادام) پلوس ٹریگے کنتھی کمپازیٹس (مرکب سفوف کتیرا)، پی لیولا فیرائی (حب آہن)، پی لیولا فاسفورائی (حب فاسفورس) میں بھی پڑتا ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی و دواسازی: جیسا کہ مذکور ہوا میوسلیج اکیشیا (لعاب صمغ عربی) الحوق واقراص شرفہ بنانے میں یا روغنات کا ایملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے میں زیادہ تر کام آتا ہے پس ایسی ادویہ کے بنانے میں مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھیں:-

(۱) ایک اونس کسی قسم کے روغن کو آٹھ اونس کی مقدار کے مکسچر میں مخلوط کرنے کے لئے تین ڈرام میوسیلج (لعاب) درکار ہوتا ہے +

(۲) ایک اونس بالسم آف کوپائبا کا ایملشن بنانے کے لئے دس ڈرام میٹوسلیج (لعاب) مطلوب ہوتا ہے +

(۳) جب کوئی ایملشن بنانا ہو تو پہلے گوند کے لعاب کو مارٹل یعنی کھرل میں ڈالیں۔ پھر اس میں ذرا ذرا تیل ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ ایملشن بن جائے۔ بعدہ اس میں پانی و دیگر سیال ادویہ ملا دیں +

(۴) رالدار ٹنکچروں کو گوند کے لعاب میں شامل کرنے سے پہلے اس لعاب میں ہموزن پانی ملا لینا چاہیئے لیکن روغنات کو بلا پانی ملائے سیدھے لعاب میں ہی مخلوط کرنا چاہیئے +

(۵) آئل آف میل فرن (روغن سرخس) کا عمدہ ایملشن چونکہ بغیر تازہ میٹوسلیج (لعاب) ملانے کے نہیں

بن سکتا - پس ایسی حالت میں تازہ میوسیلج بنانے کے لئے ۲ حصّہ گوند کا سفوف تین حصّہ پانی میں ملاکر رگڑ لیں اور کام میں لائیں +

(۶) فکسڈ آئل (روغن قائم یعنی جو روغن اُڑنے والا نہ ہو) کا ایملشن بنانے کے لئے ایک اور طریق بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ گوند کا لعاب ملانے کی بجائے روغن کے وزن کا نصف گوند کا سفوف لیکر ان دونوں کو باہم ملا کر رگڑیں - پھر اس میں روغن کا ہموزن پانی یکبارگی ملا کر تب تک رگڑیں - جب تک کہ ایملشن بن جائے - بعد کو اس میں نسخہ کی دیگر سیال ادویہ رفتہ رفتہ ملاویں - اس طریق سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے +

(۷) ریزین آف کوپائبا کو گوند کے سفوف اور پانی کے ہمراہ باہم ملانے سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے - چنانچہ ریزین (رال) کو پہلے ایک گرم کھرل میں پگھلا لیتے ہیں - پھر اس میں گوند کا سفوف ملا کر مذکورہ بالا طریق سے اس میں پانی ملا دیتے ہیں +

نوٹ :- غیر محلل سفوفوں کو مخلوط کرنے کے لئے اگرچہ لعاب صمغ عربی استعمال کیا جاتا ہے - لیکن بعض ایسے سفوفات مثلاً بسمتھ سالٹس (املاح مرقشیشا) وغیرہ کے لئے اس کی بجائے لعاب کتیرا بہتر ہوتا ہے - لعاب صمغ عربی سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں چونکہ وہ جلد سخت ہو جاتی ہیں اس لئے اب اس کی بجائے ڈس پینسنگ سیرپ Dispensing Syrup (شربت دوا سازی) جیسے دیکھو گلیسرین کے بیان میں - گلیوکوز Glucos (شیرۂ انگور) سیرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور) - ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور پانی ملا ہوا) یا گلیسرین آف ٹریگیکنتھ استعمال کرتے ہیں +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندو نو آبادیہا میں درج ہے)

اکیلیفا ACALYPHA (کپّی)

(N. O. *Euphorbiaceae* الفصیلۃ الفربیونیہ)

(نباتی) اکیلیفا انڈیکا Acalypha Indica (ڈاکٹری نام) (سنسکرت) آبرتت منجری (ویدک نام) (بنگالی) مُکتہ جھری (ہندوستانی نام)
(انگریزی) اکیلیفا Acalypha (ہندی) کپّی (گجراتی) وادرد (مرہٹی) کوکلی کھوکھلا

مقام پیدائش - ہندوستان کے گرم مقامات خصوصاً علاقہ مدراس میں باغات

سیراب اور نرم زمینوں میں برسات کے موسم میں یہ بوٹی ہر سال اُگا کرتی ہے اور دو قسم کی ہوتی ہے +

نوٹ - یہ تازہ یا خشک بوٹی دوا میں کام آتی ہے +

صفاتِ نباتی - یہ ایک چھوٹی سی بوٹی یا جھاڑی ہے - جس کا تنہ روئیں دار ایک سے دو فٹ تک بلند اور سیدھا ہوتا ہے - پتیاں بیضاوی قلبی الشکل جن کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں - ہر ایک پتی تقریباً دو انچ لمبی اور ڈیڑھ انچ چوڑی ہوتی ہے - اور ان پتیوں کے پہلو میں لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں - پھول (نر و مادہ) نہایت چھوٹے چھوٹے سبز رنگ کے خوشہ دار نر پھول سب سے اوپر ایک قیف نما غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں - سٹیمن (اعضائے تذکیر یا سلائیاں) ۸ سے ۱۶ تک اور سٹائل (اعضائے تانیث یا سوت) ۳ ہوتے ہیں - غلاف میں تین خانے اور ہر ایک خانہ میں ایک ایک بیج ہوتا ہے +

نوٹ - اس بوٹی کے مفصل حالات معلوم کرنے ہوں - تو کتاب محیط اعظم مصنفہ حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم (جس میں کپی کے نام سے اس کا بیان ہے) یا کتاب فارما کوگرافیا انڈیکا مصنفہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب ملاحظہ فرمائیں +

(مُرکّبات Preparations)

طبی نام	ڈاکٹری نام
سیال عصارہ کپی	(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایکالیفی لیکوئیڈم Extractum-Acalyphæ Liquidum
سیال خلاصہ کپی	(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ایکالیفا Liquid Extract of Acalypha

بنانے کی ترکیب - خشک بوٹی ۲۰ اونس - ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت بطریق معمول ایک پائنٹ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ تیار کر لیں +

مقدار خوراک - ۵ سے ۳۰ منم (۳ء۰ سے ۱ء۸ کیوبک سینٹی میٹر)

طبی نام	ڈاکٹری نام
عصیر کپی	(لاطانی) سکس ایکالیفی (Succus Acalyphæ)
کپی کا نچوڑ	(انگریزی) جوس آف ایکالیفا (Juice of Acalypha)

بنانے کی ترکیب - تازہ بوٹی کا رس تین حصّہ - ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ایک حصّہ - اس کو ایلکُہال میں ملا کر سات روز تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس کو چھان لیں +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = ۳.۶۶ سے ۱۴.۴ کیوبک سینٹی میٹر

تاثیر و استعمال

اس بوٹی کا تازہ رس مثل اپی کے کوانا کے عمدہ اکسپکٹورنٹ (مخرج بلغم یا تحریک) اور کیکیسپکٹورنٹ (مخرج بلغم یا تحریک) اور رنگیلے ٹورلیٹن) ہوتا ہے۔ بچوں کے لئے یہ ایک بے خطر و زود اثر قے لانے والی دوا ہے۔ چنانچہ شیر خوار بچے کو اس کے تازہ رس کا ایک چائے کا چمچہ بھر دینے سے خوب کھل کر قے آجاتی ہے۔ نیز بچوں کی برانکائی ٹس (شعال۔ کھانسی) اور کروپ (ذبحہ۔ خناق) میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ اس کے سبز پتوں کو باریک کوٹ کر اور ان کی پیا زیبٹری (شیاف) بنا کر مقعد میں رکھیں۔ تو قبض رفع ہو جاتی ہے۔ اس کی جڑ کو پانی میں حل کر دینے سے صفراوی دست آسکتے ہیں ✦

نوٹ۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا خشک بوٹی میں بھی مذکورہ بالا خواص و فوائد ہوتے ہیں یا نہیں؟

(Official آفیشل)

ایسٹ انی لائڈم (ACETANILIDUM) مُضادُ الحُمّیٰ

(CH_3 CO. NH. C_6 H_5 کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام
(لاطانی) ایسٹ انی لائڈ Acetanilide	(عربی) مُضاد الحُمّیٰ	(سنسکرت) جُوَر ہری
(انگریزی) اینٹی فیبرین Antifebrin	〃 انتی فبرین	(〃 〃) جُوَر ناشک
(〃) فینائل ایسیٹامائڈ Phenyl-Acetamide	(فارسی) دافع بخار	(〃 〃) جُوَر اری

نوٹ۔ لفظ اینٹی فیبرین مرکب ہے دو کلمات سے ایک اینٹی بمعنی مضاد اور دوسرے فیبرین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس بمعنی بخار سے پس اینٹی فیبرین کے معنے ہوئے دافع بخار ✦

تاریخ۔ ملک جرمنی کے ڈاکٹر چیرہرڈ صاحب نے ۱۸۵۲ء میں کیمیاوی ترکیب سے اس دوا کو بنایا اور اس کا نام ایسٹ انی لائڈ رکھا۔ لیکن بعد کو ڈاکٹر کاہن وغیرہ نے اس کے مزید خواص و فوائد تحقیق کر کے اس کا نام اینٹی فیبرین (دافع بخار) رکھ دیا۔ جو عام طور پر مشہور ہو گیا ۱۸۹۰ء میں یہ دوا برٹش فارماکوپیا میں داخل کی گئی ✦

بنانے کی ترکیب۔ گلےشی اَل ایسی ٹک ایسڈ (غلیظ تیزاب سرکہ) اور اینیلین کو باہم ملا کر حرارت دینے اور کشید کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے +

صفات۔ اس کی بے رنگ و بے بو چمکدار اور پرت دار قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ کسی قدر تیز۔ یہ ۲۲۶۶۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے +

انحلال۔ ایک حصہ اینٹی فیبرین ۱۹۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۱۹ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۴ حصہ رکٹی فائڈ سپرٹ (شراب منقطر) میں نیز ایتھر بنزول اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

آمیزش (کھوٹ) ایسی ٹون۔ فیناز ون اور اینیلین کے نمکیات وغیرہ +

افعال۔ اینٹی پائی ریٹک (دافع حرارت شدید) اِنل گے سِک (مخدر مسکن الم)

مقدار خوراک ا سے ۳ گرین = ۰۶ء سے ۲ء گرام

نوٹ۔ اس کو چار چار گھنٹے بعد دے سکتے ہیں۔ جب تک کہ اس کی تاثیر نمایاں ہو لیکن اس کو ۵ گرین سے زیادہ کی مقدار خوراک میں نہ دیں اور شبانہ روز میں ۲۰ گرین سے زیادہ نہ دیں +

طریق استعمال۔ اس کو کیپسُلز میں ڈال کر یا ذراسی برانڈی یا شراب میں حل کر کے اور اس میں قدرے پانی ملا کر دیں یا تھوڑا سا سفوف کتیرا پانی میں ڈال کر اور اس میں اس کو ملا کر دیں +

تاثیر و استعمال۔ چونکہ اینٹی فیبرین خواص و فوائد میں فیناز ونم (Phenazonum) و فینے سے ٹی نم کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لئے ان تینوں دواؤں کی تاثیرات وغیرہ ایک ہی جگہ فیناز ونم کے بیان میں تحریر کر دی گئی ہیں۔ پس اسے ملاحظہ کریں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations.) **اور پیٹنٹ ادویہ**

(۱) ایمونول (Ammonol.)   دوسرا نام   ایمونی ایٹڈ فینائل ایسٹ ایمائڈ {Ammoniated-Phenyl-Acetamide} یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس میں اینٹی فیبرین۔ سوڈیم کاربونیٹ اور ایمونیم کاربونیٹ تینوں ہموزن ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ گرین = ۳۲ء سے ۱ء۳۰ گرام

استعمال ۔ اس کو مرض ڈس مے نوریا (عسر الطمث ۔ حیض کا مشکل سے آنا) میں دیتے ہیں

(۲) پلوس ایسیٹ انی لائڈائی کمپازیٹس (Pulvis Acetanilidi Compositus)

اینٹی کامنیا (Antikamnia) یہ اینٹی فیبرین کا ایک مرکب سفوف ہے جو کہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے +

نوٹ ۔ اینٹی کامنیا جو کہ امریکہ کی ایک مشہور دوا ہے ۔ کہتے ہیں ۔ کہ وہ درحقیقت اینٹی فیبرین کا مذکورۂ بالا مرکب سفوف ہی ہے ۔ جس میں ۶ حصہ اینٹی فیبرین ایک حصہ کیفین اور ۲ حصہ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ہوتا ہے +

استعمال ۔ اینٹی کامنیا کو بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اینوڈائن (مخدر) اور انل گے سِک (مسکن الم) کے فیورس (حمیات) نیورلجیا (عصبی درد) ہیڈ ایک (دردسر) اور روماٹزم (درد مفاصل ۔ گٹھیا) وغیرہ میں دیتے ہیں +

(۳) اینٹی نروین (Antinervin) سیل برومیلڈ (Salbromalid) } اس میں سیلی سلک ایسڈ ۔ اینٹی فیبرین اور پٹاسیم برومائڈ ملی ہوئی ہوتی ہیں +

استعمال ۔ نیورلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں یہ مفید ہے +

(۴) اینٹی سیپسین (Antisepsin) مونوبرومم یا ایسیٹ انی لائڈ (Monobrom-Acetanilide) } اس کی سفید چمکیلی بے ذائقہ باریک باریک قلمیں ہوتی ہیں ۔ اس میں بھی اینٹی فیبرین ملی ہوئی ہوتی ہے +

استعمال ۔ یہ دوا فیشل نیورلجیا (درد چہرہ) نیورائی ٹس (سوزش عصب) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے +

خوراک ۔ ۱ سے ۸ گرین تک +

نوٹ ۔ اس دوا کو بھی اینٹی فیبرین کی طرح زیادہ مقدار میں دینے سے جسم نیلا پڑ جاتا ہے وغیرہ (دیکھو فینازونم میں اینٹی فیبرین کے نتائج سمیہ وغیرہ) +

(۵) ہپنون (Hypnone) یہ ایک بے رنگ سیال دوا ہے جو ۱/۲ سے ۵ بوند تک کی خوراک میں گوند کے لعاب یا شربت وغیرہ میں ملا کر منوم فائدے کے لئے دی جاتی ہے ۔ لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ہوتا اور اس کے استعمال میں احتیاط بھی ضروری ہے +

(۶) میریٹین (Maretin) یہ بھی ایک سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس میں اینٹی فیبرین

ہوتی ہے۔ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے ۰

نیوزلجک ہیڈاک (دردسر عصبی) میں یہ ایک مفید دوا ہے۔ جس کے دینے سے دردسر فوراً رفع ہوجاتا ہے۔ بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اس کو مرض سل کے شدید بخار میں بھی دیا کرتے ہیں ۰

خوراک۔ ۳ سے ۱۰ گرین تک ۰

(۷) نیورونل (Neuronal) اس میں ۴۱ فیصدی برومین ہوتی ہے ۰

خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین تک۔ یہ دوا ہپناٹک (منوّم) اور سڈے ٹو (مسکّن) فوائد کے لئے بہت مستعمل ہے ۰

نوٹ۔ اپی لیپسی (صرع) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے۔ چونکہ اس میں برومین کی زیادہ مقدار ہوتی ہے۔ اس لئے یہ عصبی تحریک اور خراش کو رفع کرنے میں عمدہ اثر کرتی ہے اس سے نیند اور تسکین دونوں فوائد بخوبی حاصل ہوتے ہیں۔

برٹش میڈیکل جرنل (برطانیہ کے رسالۂ طبیہ) کے انتخابی مضامین ۱۹۰۵ء میں تحریر ہے کہ ایک پاگل خانہ میں ۴۰ دیوانوں پر بطور منوّم و مسکّن اس دوا کا استعمال کیا گیا (چنانچہ نصف گرین کی خوراک سے اس کو دینا شروع کیا گیا۔ لیکن جب مرض کا زور اغلبہ ہوتا۔ تو اس کی مقدار ۳ گرین تک کر دی جاتی۔ مگر شبانہ روز میں یہ ۶ گرین سے زیادہ ایک مریض کو نہیں دی گئی) جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کو دیگر منوّم ادویات کی نسبت زود اثر پایا ۰

لندن کا مشہور طبّی اخبار لینسیٹ (نشتر) بھی رقمطراز ہے کہ مرض انسامنیا (سہر یا بیخوابی) اور سب ایکیوٹ مانیا (کم شدید دیوانگی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ اس کو کئی روز تک متواتر دیتے رہنے سے اس کا کوئی مضر اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جب اس کو ترک کر دیا جاتا ہے تو برخلاف دیگر منوّم ادویہ کے اس کے ترک کر دینے سے مریض کو کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ اس کا عادی نہیں ہوجاتا ۰

(۸) فینالجین (Phenalgin) یہ بھی اینٹی فیبرین اور امونیا وغیرہ کا ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو انکل کے بسکٹ (مخدّر) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور ہپناٹک (منوّم) تاثیرات کے لئے بخاروں بےخوابی اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں ۰

خوراک۔ ۵ سے ۱۰ گرین تک ٭

(۹) سیل فیبرین (Salefebrin) جسے سیلی سِل ایٹی لائیڈ (Salicylanilide) بھی کہتے ہیں۔ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ مثل سیلی سلک ایسڈ کے تاثیر کرتا ہے۔ یہ ایکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے خوراک ۵ گرین ٭

(افیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم {ACIDUM ACETICUM} حامض الخلّی

(کیمیاوی علامت CH_3COOH)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم (Acidum Aceticum)	عربی حامض الخلّی	(سنسکرت) پینڈھو کشار
(انگریزی) ایسی ٹک ایسڈ (Acetic Acid)	(فارسی) تیزاب سرکہ	(ہندی) سرکہ کا تیزاب

بنانے کی ترکیب۔ یہ تیزاب لکڑی سے بذریعہ ڈس ٹرکٹیو ڈس ٹِلے شن کے یعنی لکڑی کو بند برتن میں تیز حرارت دیکر کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جسے بعد میں صاف کر لیتے ہیں۔ یا الکحل کو آکسی ڈائز کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے ٭

صفات۔ یہ ایک شفاف بے رنگ سیال ہوتا ہے۔ جس سے سرکہ کی تیز بُو آتی ہے۔ اس میں ۳۳ فیصدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے۔ اور اس کا وزن متناسبہ ۱/۰۴۴ ہوتا ہے ٭

آمیزش (کھوٹ) کبھی اس میں تانبا۔ سیسہ۔ سنکھیا۔ تیزاب گوگرد۔ تیزاب شورہ۔ تیزاب نمک یا فارمک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہُوا کرتی ہے ٭

شناخت۔ سرکہ کی خاص تیز بُو اس کی شناخت کی کافی علامت ہے ٭

تفیضات۔ ایمونیا (گیس نوشادر) لائم (چونہ) فکسڈ ایلکلیز اور کاربونیٹ ٭

افعال۔ یہ ایک لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک و منبّہ) اریٹنٹ (خراش کنندہ) کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سکین پیراسائیٹی سائیڈ (جلدی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والا) ریفریجرینٹ (مبرّد و مرطّب) اور ساٹیلے گاگ (مدرّ لعاب۔ مُولّد تُھک) ہے ٭

ایسی ٹک ایسڈ مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں کام آتا ہے :- ایسیڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم (محلول تیزاب سرکہ) آکسی مل (سکنجبین)، آکسی مل سِلّی (سکنجبین عنصلی) لائیکوار ایموُنی ایسی ٹے ٹیس - لائیکوار مارفینی ایسی ٹے ٹیس اور بہت سے دیگر ایسی ٹیٹس ۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم Acidum Aceticum Dilutum (عربی) حامض الخلیک مخفف
(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ (Diluted Acetic Acid) (فارسی) تیزاب سرکہ محلول

بنانے کی ترکیب - ۱/۲ ۲ فلوئڈ اونس تیزاب سرکہ میں اس قدر آبِ مقطر ملاویں کہ وہ پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ اس کا وزنِ نفناسیہ ۱٫۰۰۶ ہوتا ہے اور اس میں ۴٫۲۷ فیصدی از روئے وزن) ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) پایا جاتا ہے ۔

افعال - ریفریجریٹ (مبرّد - مرطّب) - ڈائیوریٹک (مدرّ بول) ۔

مقدارِ خوراک - ۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام (۱٫۸ سے ۷٫۱ کیوبک سینٹی میٹر)

نوٹ - یہ ایسی ٹم سِلّی (سرکہ عنصلی) اور لائیکوار مارفینی ایسی ٹے ٹیس میں پڑتا ہے ۔

(۲)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) آکسی مل (Oxymel) (عربی) سکنجبین
(انگریزی) آکسی مل (Oxymel) (فارسی) سکنگبین

نوٹ - سکنجبین معرّب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات ایک سرکہ اور دوسرے انگبین (شہد) سے ۔

بنانے کی ترکیب - تیزابِ سرکہ ایک حصہ۔ آبِ مقطر ایک حصہ۔ صاف کیا ہوا شہد ۸ حصہ ملا کر بنائیں ۔

افعال - ایکس پیک ٹورنیٹ (مخرج بلغم) ریفریجریٹ (مبرّد) ۔

مقدارِ خوراک - ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام - (۳٫۶ سے ۷٫۱ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

(بیرونی) خالص تیزاب سرکہ پٹی نیا (جراثیم سعفہ یا گنج (ٹوبا) وغیرہ کے ہلاک کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ اس کو کارنز (ٹھن - گٹے) اور وارٹس (مسّوں) پر بھی

لگاتے ہیں ◆

تیزابِ سرکہ محلول (پانی ملا ہوا) مثل سرکہ کے خارجی طور پر ریفریجریٹ (مبرد) ہے۔ اس لئے بطور کولنگ لوشن (سیال مبرد۔ ٹھنڈک پہنچانے والا عرق) اس کو مرض سیریبرل کنجسچن (دماغ میں اجتماع خون و سرسام کاذب) سپریشس (وثاثہ۔ موچ کھائے مقامات) بروزیشنس (کچلے ہوئے مقامات) وغیرہ پر لگاتے ہیں ◆

(اندرونی) پانی ملا ہوا تیزاب سرکہ پلانے سے چونکہ لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ پیاس کو بجھاتا ہے۔ پس جب منہ اور حلق بہت خشک ہو تو ایک اونس پانی میں ۵ا بوند تیزاب سرکہ محلول ملا کر اس کے غرغرے کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے چونکہ خون کے سرخ دانوں کی تعداد گھٹنے لگ جاتی ہے۔ اس لئے اس کو مرض اُبیسیٹی (سمن مفرط۔ مٹاپا) میں نہیں دینا چاہئے۔ بطور ریفریجریٹ (مبرد۔ مرطب) اس کو فیورش (حمیات۔ بخاروں) کالرا (ہیضہ) ڈایابیٹیز (ذیابیطس) برائیٹس ڈیزیز (مرض برائٹ صاحب۔ سوزش کلیہ) وغیرہ میں دیتے ہیں ◆

سکنجبین کو پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلانے سے تفریح و تبرید ہوتی ہے ◆

نوٹ۔ تیزاب سرکہ محلول اندرونی طور پر دیا جائے۔ تو وہ پیشاب میں بطور کاربونیٹ کے خارج ہوتا ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ بلا تبدیل ہونے کے ہی پیشاب میں خارج ہو جاتا ہے ◆

فادزہر۔ تیزاب سرکہ کی زہریت یا زہر کے بھی وہی تریاقات ہیں جو کہ معدنی تیزاب مثلاً تیزاب گوگرد یا تیزاب شورہ وغیرہ کے ہیں۔ پس انہیں دیکھیں ◆

(آفیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم گلےشی ایلی {ACIDUM ACETICUM GLACIALE} حامض الخلیک الزجاجی

(لاطانی) ڈاکٹری نام ایسیڈم ایسی ٹیکم گلےشی ایلی [Acidum Aceticum Glaciale] (عربی) طبی نام حامض الخلیک الزجاجی
(انگریزی) گلےشی ال ایسی ٹک ایسیڈ Glacial Acetic Acid (فارسی) غلیظ تیزاب سرکہ
ویدیک نام :۔ (سنسکرت) انگار سید ھو کشار

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ سلفیورک ایسڈ یعنی خالص تیزاب گندھک کو خشک سوڈیم ایسی ٹیٹ کے ساتھ ملا کر کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے ٭

صفات۔ یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے۔ جس سے سرکہ کی نہائت تیز بُو آتی ہے۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱.۰۵۸ ہوتا ہے۔ ۶۰ درجہ فارن ہائیٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ قلموں کی شکل میں منجمد ہو جاتا ہے۔ اس میں ۹۹ فی صدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے۔ اس لئے تیزابِ سرکہ سے یہ تین گنا اور تیزاب سرکہ محلول سے یہ چوبیس گنا تیز ہوتا ہے ٭

انحلال۔ یہ تیزاب پانی اور خالص الکحل میں بالکل حل ہو جاتا ہے ٭

تحلیل۔ کافور اور سب قسم کی رالیں اور رالدار گوند اور والے ٹائل آئلز یعنی روغنہائے فراری یا اُڑ جانے والے تیل اس تیزاب میں حل ہو جاتے ہیں ٭

آمیزش۔ جس قسم کی آمیزش تیزاب سرکہ میں ہوتی ہے۔ اسی قسم کا کھوٹ اس میں بھی ہوا کرتا ہے ٭

افعال۔ آیسکے روٹک (کاوی یا جلانے والا)

تاثیر و استعمال۔ بطور کاسٹک (کاوی یا جلانے والا) اس کو کارنز (اٹن) وارٹس (مسّے) اور رنگین سیری اَس (سرطانی رسولیوں) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ چونکہ اس کے لگانے سے بہت جلد آبلہ پڑ جاتا ہے اس لئے جہاں کہیں کنتھیریڈیز (تیلنی مکھی) کے استعمال سے نقصان کا احتمال ہو وہاں پر اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لگانے سے درد بہت ہوا کرتا ہے اور اگر یہ احتیاط سے نہ لگایا جائے۔ تو اس سے خراب قسم کا زخم ہو جایا کرتا ہے۔ یہ تیزاب مندرجۂ ذیل مرکبات میں پڑتا ہے :۔ ایسی ٹم کنتھیریڈیز (خلّ الذراریح یا تیلنی مکھی کا سرکہ) یعنی منظم ٹیری بن تھینی ایسی ٹیکم (سرکہ دار مالش تارپین) اور لائیکوار فیرائی ایسی ٹیٹس (سرکہ دار سیال آہنی)

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام	
(لاطانی) ایسی ٹم	(Acetum)	(عربی)	خل	(سنسکرت)	سیدھو
(انگریزی) وینے گر	(Vinegar)	(فارسی) (اردو)	سرکہ	(ہندی)	سرکہ

بنانے کی ترکیب۔ انگور۔ کھجور۔ تاڑی۔ گڑ۔ شکر۔ انجیر۔ جو۔ گندم۔ چاول وغیرہ اشیاء سے جن میں کہ شکر یا نشاستہ موجود ہوتا ہے۔ ان کا رس لیکر یا ان کو پانی میں بھگو کر بذریعۂ اختمارِ خلی سرکہ بنایا جاتا ہے۔ جن جراثیم کی تاثیر سے سرکہ کا خمیر اُٹھتا ہے یا سرکہ بنتا ہے۔ انہیں انگریزی میں "مائیکوڈرما ایسی ٹی" اور عربی میں اُمّ الخل کہتے ہیں

نوٹ۔ وائن یعنی ہلکی شراب کو بمقابلہ ہوا ایسی جگہ میں جہاں کی حرارت ۶۸ سے ۸۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہو کُھلا رکھنے سے وہ سرکہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

صفات سرکہ۔ زرد سرخی مائل یا بھورے رنگ کا ایک سیال ہوتا ہے جس کی بو خاص قسم کی ہوتی ہے۔ اور ذائقہ تیز لیکن ڈسٹلڈ وینے گر یعنی مقطّر سرکہ صاف و شفاف ہوتا ہے۔ سرکہ کا وزن متناسبہ ۱٫۰۱۷ ہوتا ہے۔ اور اس میں ۵٫۴۱ فیصدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے۔

ہندوستان میں عام طور پر آب نیشکر یعنی گنے کے رس یا گڑ یا تاڑی وغیرہ سے سرکہ بنایا جاتا ہے۔ اور کہیں کہیں کشمش یعنی خشک انگور سے بھی سرکہ بناتے ہیں۔ لیکن ایران وغیرہ ممالک میں جہاں انگور بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ وہاں شراب و سرکہ اکثر انگوروں سے ہی بنتے ہیں۔ یورپ میں یا تو ہلکی شرابوں کو سرکہ میں تبدیل کر لیتے ہیں یا غلیظ تیزاب سرکہ کو دیگر ادویہ میں ملاکر خوشبودار سرکہ بنا لیتے ہیں۔

مقدار خوراک سرکہ۔ ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام تک = (۳٫۶۲ سے ۱۴٫۸۶ کیوبک سینٹی میٹر)

افعال۔ ریفریجرینٹ (مبرد و مرطب) سائیلےگاگ (مدرِ لعاب۔ مولدِ تف)

تاثیر و استعمال

(بیرونی) مثل تیزاب سرکہ محلول۔ سرکہ کو بھی بطور کولنگ لوشن اجتماع خونِ دماغ اور موچ کھائے ہوئے یا کچلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں۔ اور شدید بخاروں میں (ایک حصّہ سرکہ سہ یا ۳ حصّہ پانی) اس سے اسفنج کرنے سے بخار کی شدت کم ہو جاتی ہے۔

(اندرونی) اندرونی طور پر دینے سے بکثرت سے پسینہ آنے کو روکتا ہے۔ اور حرارت کو بھی کسی قدر کم کرتا ہے۔ شراب کا نشہ اتارنے کے لئے ایک اونس سرکہ پلا دینا مفید ہوتا ہے۔

کھاری زہروں مثلاً کاسٹک پوٹاس یا کاسٹک سوڈا وغیرہ کی زہر میں سرکہ ایک نہایت

ہی مؤثر اور معتبر فاوزہر ہے +

عملِ جراحی میں کلوروفارم دینے کے بعد بعض مریضوں کو جو قئیں آنے لگ جاتی ہیں۔ ان کو روکنے کے لئے اگر کلوروفارم دینے کے بعد ہی ململ وغیرہ کا ایک رومال سرکہ میں ترکرکے مریض کے منہ پر ڈال دیا جائے۔ اور آپریشن (عملِ جراحی) ہو چکنے کے بعد تین گھنٹے تک اس کے منہ پر پڑا رہنے دیا جائے تو اکثر مفید ثابت ہوتا ہے +

(نان آفیشل) Not Official

آرسینی کم (ARSENICUM) مَعدِنُ الزّرنیخ

(کیمیاوی علامت A.S.)

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی نام آرسینی کم مشتق ہے۔ اس کے یونانی نام آرسن نیکون سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک آرسن بمعنی مذکر اور دوسرے نیکون بمعنی مہلک یا زہر سے چونکہ یہ ایک قوی زہر ہے۔ اس لئے یونانیوں نے اس کو مذکر زہر سے تعبیر کیا۔ لیکن اہل دہلی و لکھنؤ سنکھیا کو مؤنث بولتے ہیں۔ آرسن نیکون درحقیقت یونانی زبان میں زرنیخ اصفر (ہڑتال زرد۔ ہڑتال ورقی) کو کہتے ہیں جو سنکھیا اور گندھک کا ایک مرکب ہے (اور محیطِ اعظم میں زرنیخ کے بیان میں اس کا یونانی نام جو آرسانیقُس لکھا ہے وہ صحیح آرسن نیکون ہے) اس لئے اہل کیمیا یا اہل اکسیر بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی کہتے ہیں۔ چنانچہ مخزن الادویہ اور محیطِ اعظم میں مُحَک اور سَمُّ الفار کے بیان میں بقولِ اہل کیمیا اس کو زرنیخِ ابیض (سفید ہڑتال) لکھا ہے اور مصری کتب طبیہ میں بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی لکھا ہے +

ماہیتِ سنکھیا۔ متقدمین اطبا کو درحقیقت خالص سنکھیا کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ بعض نے اس کو عمدہ پارہ اور ردی گندھک کا ایک مرکب لکھا ہے۔ بعض نے لکھا ہے۔ کہ وہ چاندی یا سونے کی کان سے نکلتا ہے اور بعض کا قول ہے کہ سنکھیا ہڑتال کی کان سے نکلتا ہے وغیرہ +

خالص سنکھیا دراصل ایک عنصر یا جسم مفرد ہے جس کو یورپ کے محققین اہل کیمیا نے ۱۷۳۳ء میں دریافت کیا۔ یہ خالص دھات تو نہایت ہی کم ملتی ہے۔ لیکن دیگر دھاتوں مثلاً لوہا۔ گندھک۔ سرمہ سیاہ۔ کوبالٹ اور ٹین وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی پائی جاتی ہے جن سے

کہ اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی - آرسنک (زرنیخ یا خالص سنکھیا) فولاد کی شکل کی یعنی سُرمٹی رنگ کی ایک چمکدار دھات ہے جو بآسانی ٹوٹ جاتی اور سفوف ہو جاتی ہے اور تیز آنچ دینے سے وہ بغیر پگھلنے کے اُڑ جاتی ہے۔ اور اس وقت اس سے لہسن کی سی تیز بُو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسب ۷ء۵ اور مقدار اتصال ۷۴ء۵ ہے +

نوٹ - یہ خالص دھات بطور دوا استعمال نہیں کی جاتی - لیکن آکسیجن کے ساتھ مل کر بشکل آرسینیئس آکسائڈ مستعمل ہے +

تاریخ استعمال - سب سے پہلے جس شخص نے آرسنک (سنکھیا) کے مرکبات کو بطور دوا استعمال کیا۔ وہ حکیم دیسقوریدوس یونانی تھا۔ جس نے ۵۰ء میں مفردات طب میں ایک نہایت مطول کتاب لکھی تھی۔ جس کا ترجمہ یورپ کی مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے۔ اور غالباً حکیم حسین بن اسحٰق بغدادی نے اس کا ترجمہ عربی میں بھی کیا تھا جو اب نایاب ہے۔ اُس نے آرس نیکون کے نام سے زرنیخ اصفر (جس کو لاطانی میں آرسینیکم فلے وَم کہتے ہیں) اور سانداراک کے نام سے زرنیخ احمر یعنی مَنسَل (جس کو لاطانی میں آرسینیکم روبرم کہتے ہیں) کا ذکر کیا ہے جس کو وہ بعض امراض مُعدی و مغوی میں استعمال کیا کرتا تھا۔ ایسا ہی حکیم جالینوس اور اس کے تابعین تا زمان حکمائے اسلام ہڑتال ورقی اور مَنسَل کو داخلی و خارجی طور پر استعمال کرتے رہے سولھویں صدی عیسوی میں یورپ کے اطبّاء آرسنک (سنکھیا) کو بیرونی طور پر زیادہ استعمال کرتے تھے لیکن سترھویں صدی میں وہ اس کو اندرونی طور پر بھی بہت استعمال کرنے لگے۔ خصوصاً اِنٹرمی ٹنٹ فیوَرس (حمیاتِ نائبہ - ذبئی یا ملیریائی بخاروں) میں - پھر کچھ عرصہ تک اس کا استعمال متروک ہو گیا مگر اسی صدی کے آخری زمانہ میں ڈاکٹر فلر اور بعض دیگر حکمائے انگلسی نے اس کے استعمال کو مکرر جاری کیا۔ اور آج وہ یورپ اور امریکہ کی نہایت ضروری اور مفید ادویہ میں شمار کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

ایسیڈم آرسینی اوزم {ACIDUM ARSENIOSUM} حمض الزرنیخوز

(کیمیاوی علامت $AS_4 O_6$)

ڈاکٹری نام		طبی نام	
(لاطانی) ایسیڈم آرسینی اوزم	Acidum-Arseniosum	(عربی) حمض الزرنیخوز	(سنسکرت) گوری پاشانک
(انگریزی) آرسینی اس انہائیڈرائیڈ	Arsenious-Anhydride	(عربی) شک۔ سم الفار	(〃) آکھو پاشانک
(〃) آرسینی اس ایسڈ	Arsenious Acid	(〃) تراب ہالک	(ہندی) سنکھیا وش
(〃) آرسینک	Arsenic	(〃) زرنیخ الفار	(〃) سومل کھار
(〃) وھائٹ آرسینک	White Arsenic	(فارسی) مرگ موش	(〃) سنکھیہ

طریق تحصیل ۔ معدنی سنکھیا کو جو لوہے یا گندھک وغیرہ کے ہمراہ ملا ہوا ہوتا ہے۔ ایک خاص قسم کی بھٹی میں آنچ دیتے ہیں جس میں گندھک یا لوہا وغیرہ تو پگھل کر علیحدہ ہوجاتے ہیں اور سنکھیا آکسیجن کے ساتھ مل کر اور ابخرات کی شکل میں اُڑ کر سرد جگہ میں جمع ہوجاتا ہے۔ گویا سنکھیا کے ابخرات کو بذریعۂ سبلی مے شن (تصعید) منجمد کر لیتے ہیں +

صفات ۔ سفید رنگ کا بھاری سفوف یا مانند چینی بڑے بڑے سفید طبق دار ٹکڑے۔ جب شیشہ کی ٹیوب (نلکی) میں ڈال کر اسے آہستہ آہستہ حرارت دیں تو یہ چمکدار ہشت پہلو قلموں یا ذرات میں تبدیل ہوکر اُس ٹیوب کے سرد حصہ پر جم جاتا ہے۔ لیکن جب اس کو تیز آنچ دی جائے تو یہ اُڑ جاتا ہے اور اُڑتے وقت اس سے لہسن کی سی بُو آتی ہے +

انحلال ۔ ایک حصہ سفید سنکھیا ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۸ حصہ گلیسرین میں۔ ایک حصہ ۶ حصہ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں۔ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ایک حصہ ۱۱ حصہ لائکوار پٹاسی اور ایک حصہ ۴ حصہ ٹینچور سے ٹڈ سولیوشن آف سوڈیم کاربونیٹ میں حل ہوجاتا ہے +

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیات آہن) ایگ نے شیا - لائم واٹر (چونہ کا پانی) اور نباتی قابضات ✦

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) ٹانک (مقوی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) ✦

مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین تک (۰.۰۰۱ سے ۰.۰۰۴ گرام)

طریق استعمال - (۱) سنکھیا کو عرق یا قرص یا گولی کی شکل میں دینا چاہئے ✦

(۲) اگر اس کی عمدہ گولیاں بنانی ہوں۔ تو اس کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ہمراہ پیس کر پھر ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور) ملاکر گولیاں بنائیں ✦

(۳) لائیکوار آرسینی کے لِس کے ساتھ جب نسخے میں لائیکوار سٹرکنینی بھی لکھنا ہو تو اس بات کو یاد رکھیں کہ ایسی صورت میں لائیکوار آرسینی کے لِس ہائیڈروکلوریکس (عرق سنکھیا ترش) لکھیں اور رائیلکلاٹن لائیکوار آرسینی کیلِس یعنی کھاری عرق سنکھیا نہیں لکھنا چاہئے ✦

نوٹ - سنکھیا کی تاثیر و استعمال اس کے نتائج دوائیہ و سمیہ اور اس کے استعمالات دوائیہ اس کے تمام مرکبات کے بعد آخر میں صفحہ ۴۵۶ پر یکجا مفصل بیان کئے گئے ہیں جنہیں ضرور بغور ملاحظہ کریں ✦

آفیشل مرکبات Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام
لائیکوار آرسینی کے لِس	(Liquor Arsenicalis)	محلول سم الفار
لائیکوار پٹاسی آرسی نائیٹس	Liquor Potassæ Arsenitis	عرق سم الفار
فولرس سولیوشن	Fowler's Solution	عرق فلر صاحب

بنانے کی ترکیب - آرسینی اس انہائڈرائیڈ (سفید سنکھیا) ۸۷ ½ گرین۔ پٹاسیم کاربونیٹ ۸۷ ½ گرین۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کونڈرہ ۵ فلوئیڈ ڈرام۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ پہلے سنکھیا اور پٹاسیم کاربونیٹ کو دس فلوئیڈ اونس پانی کے ہمراہ (ایک فلاسک (ظرف شیشہ) میں ڈال کر تب تک آنچ دیں۔ جب تک کہ وہ بالکل حل ہو کر ایک صاف عرق دکھائی دے

اُسے سرد کر کے اس میں ٹنکچر کونڈر ملا کر اس قدر آبِ مقطر ملاویں کہ سارا مرکب پُورا ایک پائنٹ ہو جائے ÷

صفات۔ یہ ایک صاف سُرخی مائل سیال ہوتا ہے جس سے کونڈر کی بُو آتی ہے کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے ÷

طاقت۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین سنکھیا ہوتی ہے ÷

مقدار خوراک۔ ۲ سے ۸ بوند تک = (۰.۶۱ سے ۶.۵ کیوبک سینٹی میٹر)

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
لائکوار آرسینیی سائی ہائیڈرو کلوریکس	Liquor Arsenici-Hydrochlorious	محلول سم الفار نمکی
ہائیڈرو کلورک سولیوشن آف آرسینک	Hydrochloric Solution of Arsenic	عرق سنکھیا ترش

بنانے کی ترکیب۔ سفید سنکھیا کا سفوف ۸۷½ گرین۔ ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۲ فلوئیڈ ڈرام۔ آبِ مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ پہلے سنکھیا اور تیزاب کو ۴ فلوئیڈ آونس آبِ مقطر کے ہمراہ ایک فلاسک میں ڈال کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہو جائے۔ پھر سرد کر کے اس میں اس قدر آبِ مقطر ملائیں کہ سارا مرکب پُورا ایک پائنٹ ہو جائے ÷

صفات۔ یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے۔ جس کی کیفیت تُرش ہوتی ہے ÷

طاقت۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین سنکھیا ہوتی ہے ÷

مقدار خوراک۔ ۲ سے ۸ بوند تک = (۰.۶۱ سے ۲.۵ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال۔ یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو (مُعدّل) ہے۔ جلد کے پُرانے امراض میں خصوصاً جو آتشک کے سبب سے ہوں اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ÷

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام		طبی نام
آرسینائی آئیوڈائڈم	ARSENII IODIDUM	**سم الفار آئیوڈینی**
آرسینئس آئیوڈائڈ	(Arsenious Iodide)	سنکھیا مرکب بہ آئیوڈین

بنانے کی ترکیب۔ آرسنک (سنکھیا) اور آیوڈین کو باہم ملانے سے یہ مرکب بنتا ہے۔

صفات۔ اس کی نارنجی رنگ کی چھوٹی چھوٹی قلمیں ہوتی ہیں۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ گیارہ حصے پانی یا چالیس حصے ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوتا ہے۔

افعال۔ ٹانک (مقوی) آلٹرے ٹو (معدل و مبدل) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)

مقدار خوراک ۱/۳۰ سے ۱/۱۰ گرین تک = (۴۳۰۰۰۶ سے ۳۱۸۶ گرام)

نوٹ۔ ایک خوراک میں اس کو ۱/۱۲ گرین سے اور شبانہ روز میں ۱/۳ گرین سے زیادہ نہ دیں۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

طبی نام۔ مجوزہ	(۱)	ڈاکٹری نام
عرق سم الفار مرکب بہ سیماب و آیوڈین		لائیکوار آرسینائی اَیٹ ہائیڈرارجرائی آیوڈائڈائی (Liquor Arsenii-et Hydrargyri Iodidi)

ڈونووَنس سولیوشن (Donovan's Solution) ڈونووَن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب۔ آرسی نس آیوڈائیڈ ۱/۲ ۸ گرین۔ ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری ۱/۲ ۸ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ پہلے چار اونس آب مقطر میں دونوں دواؤں کو ڈال کر کھرل کرکے فلٹر کریں اور پھر فلٹر پر اس قدر آب مقطر ڈالیں۔ جس سے کہ کل سیال پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔

صفات و شناخت۔ ہلکے زرد رنگ کا ایک صاف سیال جس کا ذائقہ دھاتی ہوتا ہے اور وزن متناسبہ ۱۰۱۴ ر ۱۔

طاقت۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک ایک گرین دونوں مذکورہ بالا دوائیں۔

افعال۔ آلٹرے ٹو (معدل) اینٹی سفلیٹک (دافع آتشک)۔

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ منم تک = ۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر

نقیضات۔ الکیلائیز۔ مارفین سالٹس یا دیگر ایلکلائیڈ اور کرو سوبلی میٹ (دار شکنہ)

آفیشل (Official)

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) **فیرائی آرسیناس** (FERRI ARSENAS) **حدید زرنیخی**

(انگریزی) آرسی نیٹ آف آئرن (Arsenate of Iron) آہن مرکّب بہ سم الفار

(کیمیاوی علامت ($Fe(AsO_4)_2\ 6H_2O$,

صفات - یہ سبز رنگ کا ایک بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے +

شناخت - آئرن فاسفیٹ سے جس کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔ اس کو شناخت کرنے میں غلطی نہیں کرنی چاہئے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائڈرو کلورک ایسڈ میں فوراً حل ہو جاتا ہے +

طاقت - اس میں تقریباً ۱۰ فیصدی فیرس آرسی نیٹ ہوتا ہے +

افعال - آلٹرے ٹو (مُعَدِّل) اور ٹانک (مقوّی) مثل آرسینی اس ایسڈ کے +

مقدار خوراک - ۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین تک = (۰۰۴ء سے ۰۱۶ء گرام) اس کو بشکل گولی دیں +

(آفیشل (Official

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) **سوڈیائی آرسیناس** (SODII ARSENAS) **سوڈا مرکّب بہ سم الفار**

(انگریزی) سوڈیم آرسی نیٹ (Sodium Arsenate) سوڈا مرکّب بہ شنگرف

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ایک حصّہ ۲ حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

طاقت - اس میں ۳۶٫۸۵ فیصدی آرسینی آس ایسڈ ہوتا ہے +

مقدار خوراک - ۱/۱۶ سے ۱/۱۰ گرین تک = (۰۰۴ء سے ۰۰۶۵ء گرام) اس کو بھی بشکل گولی دینا چاہئے

(آفیشل مرکّب (Official Preparation

ڈاکٹری نام — طبّی نام

لائکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس { Liquor Sodii Arsenatis } عرق سوڈا مرکّب بہ سم الفار

بنانے کی ترکیب - سوڈی آئی آرسی ناس (۳۰۰ درجہ کی حرارت پر خشک کیا ہوا) ۴/۷ ۸ گرین یا ایک حصّہ کو - آب مقطر چار فلوئڈ آونس یا ۹۹ حصّہ میں ملا کر حل کر لیں۔ یہ

ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے +

طاقت - ایک فیصدی یا ۱۰۰ بوند میں ایک گرین +

نوٹ - لائکوار آرسینی کیلس کی نسبت اس کی طاقت نصف ہوتی ہے لیکن پیئرسن سولیوشن (Pearson's Solution) کی طاقت ۶۰۰ میں ا ہوتی ہے +

افعال و استعمال - یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) ہے - جلدی امراض کے کمزور مریضوں کے لئے اور خصوصاً مرض اکزیما (نملہ) میں یہ نہایت مفید ہے +

نوٹ - اس سے معدے میں خراش کم پیدا ہوتی ہے +

مقدار خوراک - ۲ سے ۸ منم تک = (۱۲ء سے ۵ء کیوبک سینٹی میٹر)

آرسنک کے ناٹ آفیشل مرکبات { Not Official Preparations of ArseniousAcid } اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) آرسینائی بروما ئیڈم	Arsenii Bromidum	سم الفار مرکب بہ بروین
(انگریزی) بروما ئیڈ آف آرسی نیم	Bromide of Arsenic	سنکھیا میں بروین ملی ہوئی

صفات و انحلال - زردی مائل سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں جو پانی میں حل ہو جاتی ہیں +

مقدار خوراک - $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین = (۱۰۰ء سے ۰۰۵ء کیوبک سینٹی میٹر)

استعمال - یہ ڈایا بی ٹیز (ذیابیطس) اور اپی لپسی (صرع) میں مفید ہے +

(مرکبات (Preparations

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائکوار آرسینی سائی بروسے ٹس	Liquor Arsenici Bromatus.	عرق سم الفار مرکب بہ بروین
(انگریزی) بروسے ٹڈ سولیوشن آف آرسنک	Bromated-Solution of Arsenic	بروین والا عرق سنکھیا
(") کلے منس سولیوشن	(Clemen's Solution)	کلیمن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب - آرسینی اس انہائیڈ رائڈ باریک سفوف کیا ہوا ایک حصہ، پوٹیشیم کاربونیٹ ایک حصہ، آب مقطر اسی حصہ - دونوں دواؤں کو آب مقطر میں ملا کر تب تک جوش

دیں کہ وہ بخوبی حل ہو جائیں۔ پھر سرد ہونے پر برومین (بوزن) دو حصہ ملا کر اور اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سب مل کر پورا ایک سو حصہ ہو جائے۔ پھر اسے یہاں تک آنچ دیں کہ وہ ایک بے رنگ سیال بن جائے +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۵ منم = ۰۶ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر

استعمال۔ اگر مناسب پرہیز کے ساتھ اس کو ڈایابیٹیز (ذیابیطس) اور ایپی لیپسی (صرع) میں دیا جائے تو یہ بہت مفید پڑتا ہے +

نوٹ۔ یہ مرکب کئی ہفتوں بلکہ کئی مہینوں تک متواتر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یعنی اس سے سنکھیا کی مزمن سمیت کا اندیشہ نہیں ہوتا +

طبی نام (مجوزہ)	(۲)	ڈاکٹری نام
سم الفار مرکب بہ مس	(Cuprii Arsenis)	(لاطانی) کیوپرائی آرسی نس
تانبا و سنکھیا ملے ہوئے	(Copper Arsenite)	(انگریزی) کاپر آرسی نیٹ

صفات۔ یہ خفیف سبز رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے +

مقدار خوراک۔ $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{25}$ گرین تک = (۰۰۰۶۵ء سے ۰۰۲۶ء گرام)

نوٹ۔ چونکہ کم مقدار میں اس کا بار بار دینا مفید پایا گیا ہے۔ اس لئے ایک جوان مریض کو پہلے $\frac{1}{500}$ سے $\frac{1}{300}$ گرین کی مقدار میں ہر دس دس منٹ بعد ایک گھنٹہ تک دیں اور پھر ایک ایک گھنٹہ بعد دیں۔ بچوں کو مذکورہ بالا مقدار سے نصف مقدار میں دیں +

استعمال۔ انتڑیوں کے بہت سے امراض مثلاً کالرا موربس (مرض ہیضہ) کالرا انفینٹم (ہیضہ اطفال) ڈائریا (اسہال) ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) انٹیرک فیور (محرقہ اسہالی) میں یہ مفید پایا گیا ہے۔ مرض کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیما) اور فنکشنل انیما (فقر الدم فعلی) میں اس کو $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{25}$ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار دینا مفید ہوتا ہے +

طبی نام (مجوزہ)	(۳)	ڈاکٹری نام
سم الفار مرکب بہ کونین	(Quininae Arsenas)	(لاطانی) کونائنی آرسی ناس
کونین ملا ہوا سنکھیا	(Arsenate of Quinine)	(انگریزی) کونین آرسی نیٹ

صفات و انحلال۔ اس کی سفید رنگ کی چھوٹی باریک قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں حل نہیں ہوتیں +

طاقت۔ اس میں تقریباً ۲۰ فی صدی آرسنک اور ۴۴ء۶۷ فی صدی کونین ہوتی ہے

تاثیر و استعمال۔ بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) یہ پرانے ملیریائی بخاروں میں نہایت مفید پائی گئی ہے +

(۴)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(انگریزی) آرسینی کل سگریٹس	Arsenical Cigarettes	سنکھیا والے سگرٹ

طاقت۔ ہر ایک سگرٹ میں ۳/۴ گرین سوڈیا ئی آرسیناس ہوتا ہے +

استعمال۔ مرض دمہ وغیرہ میں اس کو پلایا کرتے ہیں۔ مریض کو تین چار بار زور سے اس کا دھواں پینا چاہئے +

(۵)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائکوار۔ آری ایٹ۔ آرسینائی۔ بروما ئیڈی	Liquor Auri-et-Arsenii Bromidi	عرق طلا مرکب بہ سم الفار برومینی

نسخہ۔ آرسینی آس ایسڈ ۵ء۲ گرام۔ ٹرائی بروما ئیڈ آف گولڈ ۲۵ء۳ گرام۔ بروبین واٹر حسب ضرورت۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر ہو جائے +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۲ منیم (بوند)

استعمال۔ اس کو سفلس (آتشک) اور نیوریس تھی نیا (اعصابی کمزوری) میں دیتے ہیں +

(۶)

ڈاکٹری نام

آرسینی کل پیسٹ Arsenical Paste ضماد سم الفار (دندان سازوں کے لئے)

بنانے کی ترکیب۔ آرسینی آس ایسڈ ۲ حصہ۔ مارفین سلفیٹ ایک حصہ۔ کری اوزوٹ اس قدر کہ جس سے ایک سخت پیسٹ (مانند سریش) بن جائے +

طریق استعمال۔ ایک پن (سوئی) کے سر کے برابر یا دانہ خشخاش کے برابر (جو ایک بار کے لگانے کے لئے کافی ہوتا ہے) ذراسی کاٹن ووُل یا صاف روئی پر لگا کر اسے بوسیدہ دانت کے سوراخ میں رکھ دیں۔ اور پھر اس سوراخ میں اور روئی بھر دیں۔ لیکن اس

دوا کے لگانے سے پہلے دانت کے بوسیدہ حصّے کو بالکل صاف اور خشک کر لینا چاہئے +

بوسیدہ دانت کی حِس اس کے لگانے سے ضائع ہو جاتی ہے۔ اور چند گھنٹوں بعد وہ بھرنے کے قابل ہو جاتا ہے +

ڈاکٹری نام (۷) طبّی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پےسٹا آرسینی کےلس Pasta Arsenicalis ضمادِ سمّ الفار (دندان سازوں کے لئے)

بنانے کی ترکیب۔ آرسنیک ۴ حصّہ ۔ کوکین ہائیڈروکلوراس ۴ حصّہ ۔ مینتھال و گلیسرین حسبِ ضرورت ۔ اُن کو ملا کر پیسٹ بنائیں اور بطریق مذکورۂ بالا استعمال کریں +

ڈاکٹری نام (۸) طبّی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پےسٹا آرسینِی سائی اَیسکے روٹےکس Pasta Arsenici-Escharoticus ضمادِ سمّ الفار کاوِی

بنانے کی ترکیب۔ آرسنیک ۱ حصّہ ۔ چارکول ۱ حصّہ ۔ ریڈ سلفائیڈ آف مرکری ۴ حصّہ ایکوا (پانی) حسبِ ضرورت ۔ سب کو ملالیں +

استعمال۔ اس کو مرض لیوپس جس کو عربی میں الذِئب کہتے ہیں۔ اور رَینی تھیلی اوما (سرطان بُشری) وغیرہ کو جلانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ لیوپس یا الذِئب ایک قسم کا خبیث زخم ہوتا ہے جو چہرے پر خصوصًا ناک یا رخساروں یا پیشانی یا پپوٹوں یا لبوں پر واقع ہؤا کرتا ہے۔ اور وہاں کی ساخت کو ایسے ضائع کر دیتا ہے۔ جیسے کہ بھیڑیے کے دانتوں اور ناخنوں سے ہو جاتی ہے پس اسی مناسبت سے اس مرض کا یونانی نام لیوکس بمعنی بھیڑیا ہے۔ چونکہ یونانی زبان کا کاف لاطانی زبان میں پ سے بدل جاتا ہے ۔ اس واسطے لاطانی میں اس کا نام لیوپس ہے۔ اور عربی میں الذِئب (بھیڑیا) +

ڈاکٹری نام (۹)

(انگریزی) سوڈیم کاکوڈِی لیٹ (Sodium Cacodylate)

یہ سوڈا اور کاکوڈائلک اَیسِڈ کا ایک مرکب ہے۔ جس میں سنکھیا کی بھی ایک بڑی مقدار ملی ہوئی ہوتی ہے ۔ اس دوا میں یہ خوبی ہے کہ اس کے ذریعے سنکھیا بلا اندیشۂ ضرر بہت

بڑی خوراکوں میں دیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ سنکھیا اس میں ایسا مخلوط ہوتا ہے کہ وہ جسم انسان میں اس سے علیحدہ ہو کر اور جذب ہو کر سمی تاثیر نہیں کر سکتا ۔

فرانسیسی ڈاکٹروں نے حال ہی میں اس دوا کے تجربات کر کے اس کو مرض اینیمیا (فقر الدم ۔ کمزوری خون) جو مختلف اسباب کے سبب سے ہو۔ تھائی سس (سل) نیوراس تھی نیا (ضعف عصبی) ڈایا بی ٹیز میلے ٹس (ذیابیطس شکری) میں مفید بتایا ہے ۔

نوٹ ۔ اس کو پرلز (موتی نما گولیوں کی شکل میں) یا ہائپوڈرمی کلی (جلد کی پچکاری کے ذریعے) استعمال کرنا چاہئے ۔

مقدار خوراک ½ سے ½ گرین تک ۔

نوٹ ۔ اس کے مزید حالات سوڈیم کاکوڈی لیٹ (سوڈیم کے بیان) میں دیکھیں ۔

ڈاکٹری نام (۱۰)

(انگریزی) ڈائی۔سوڈیم میتھی لارسی نیٹ (Di-sodium Methylarsenate) جس کو آرھی نال (Arrhinal) بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی کاکوڈائل ایسڈ کا ایک نیا مرکب ہے جس کو ٹوبر کلو سس (تقرحات سلیہ) ایگیو (موسمی بخار۔ تپ لرزہ) سلیپنگ سک نیس (مرض النوم) وغیرہ میں استعمال کیا گیا ہے ۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک ۔

نوٹ ۔ مزید حالات دیکھو سوڈیم کے بیان میں ۔

ڈاکٹری نام (۱۱)

(انگریزی) اٹاکزل (Atoxyl) جس کو

سوڈیم امینو۔فینائل۔آرسی نیٹ Sodium Amino Phenyl Arsenate بھی کہتے ہیں۔ ایک سفید قلمدار سفوف ہے۔ جس کا ذائقہ قدرے کھاری ہوتا ہے ۔

چونکہ یہ بھی نسبتاً زہریلا نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کے ذریعے بھی سنکھیا بڑی خوراکوں میں جسم میں پہنچایا جا سکتا ہے۔ امراض کالا آزار۔ میلیریا اور آتشک میں اس کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ جن کے مفید ہونے کی تا ہنوز پوری تصدیق نہیں ہوئی ۔

مقدار خوراک ۔ ½ سے ۳ گرین تک اور شاذ و نادر ۵ گرین تک ۔

نوٹ ۔ڈیل ہاپکنگ ایٹرو فی ریہزال البصری مضاعف) کے کئی ایک مریضوں میں جو بالکل نابینا ہو گئے تھے ۔اس دوا کے ایک نئے مرکب "اٹاکزل ۔سوامن ۔ آرسوڈ ان" Atoxyl-Soamin Arsudan کی جلدی پچکاری کرنے سے ان کو بالکل آرام ہو گیا ہے +

ڈاکٹری نام (۱۲) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پلیولا ایشیاٹیکا (Pilula Asiatica) حب ایشیائی

بنانے کی ترکیب ۔ آرسینی اس ایسڈ (سفید سنکھیا) ۷ گرین ۔ بلیک پیپر (کالی مرچ) کا سفوف ۵۰ گرین ۔ گم اکےشیا (صمغ عربی) حسب ضرورت +

سنکھیا کو باریک پیس کر کالی مرچ کے سفوف کے ساتھ خوب کھرل کریں پھر لعاب صمغ عربی (حسب ضرورت) ملا کر سب کی گولیاں بنا لیں +

طاقت ۔ ہر ایک گولی میں ۱/۵۰ گرین سنکھیا ہوتا ہے +

نوٹ ۔ لیکن بعض نسخوں میں فی گولی ۱/۳۲ یا ۱/۶۴ گرین سنکھیا ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۔ ۱ سے ۲ گولی تک +

تاثیر و استعمال ۔ بطور آلٹرے ٹیو (معدل) ان گولیوں کو بہت سی سکن ڈیزیزز (جلدی امراض) میں کھلاتے ہیں +

نوٹ ۔ یہ ایشیائی گولیاں یورپ کے بعض ممالک میں آج تک مستعمل ہیں +

آرسنک کی فارماکالوجی یعنی سنکھیا کی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر اگر سنکھیا لگائی جائے تو اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن اگر چھلی ہوئی جلد یا زخم پر اس کو لگایا جائے تو یہ قوی اِرّی ٹنٹ (سوزش و خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی ۔جلانے والا) اثر کرتی ہے بشرطیکہ بہت تیز لگائی جائے ۔اور اگر تھوڑی لگائی جائے تو جسم میں جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کرتی ہے +

تاثیراتِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی) اس کو نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۰ گرین) میں دینے سے معدہ کے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں۔ اور اس میں گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے۔ پس اس طرح سے سنکھیا بھوک اور قوت ہضم کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے یہ مقامی گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے معدہ اور انتڑیوں میں سخت خراش اور سوزش ہوتی ہے +

نوٹ۔ سنکھیا جب جلدی پچکاری کے ذریعے بھی استعمال کی جاتی ہے تب بھی وہ معدے میں خارج ہو کر سخت سوزش پیدا کرتی ہے +

خون۔ سنکھیا خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے۔ اور خاص کر یہ لیوکلی ار کار پسکلز (خون کے وہ ذرات یا دانے جن میں اجزائے مرکزی بکثرت ہوتے ہیں) میں پائی جاتی ہے +

تندرستی میں تو سنکھیا کا خون پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مرض انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) میں اس کے استعمال سے ریڈ کارپسکلز (سرخ ذراتِ خون) کی تعداد اور ہیموگلوبین (سرخی خون) کی مقدار بڑھ جاتی ہے +

دل و دورانِ خون۔ نہایت ہی تھوڑی خوراک میں (مثلاً نصف سے ایک بوند عرقِ سنکھیا) یہ دل کو قوت دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے خون کے دباؤ اور نبض کی حرکت میں کمی آجاتی ہے۔ اور عروق شعریہ کی ساخت میں کچھ ایسی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے۔ جس سبب سے وہ اکثر پھٹ جاتی ہیں۔ اور ان سے خون جاری ہوتا ہے +

میٹا بولزم (جسمانی تغیرات یعنی وہ کیمیاوی تغیرات جو جسم انسان کے اندر تغذیہ و افرازِ رطوبات میں واقع ہوتے ہیں) سنکھیا جسم کے تمام اعضاء اور ساختوں میں سے گزرتی ہے اور یہ معلوم نہیں کہ وہ ان اعضاء وغیرہ کے ایلبیومی نس (زلالی) مرکبات کے ساتھ ملتی ہے یا نہیں۔ اگرچہ ڈوجی ایل صاحب کا خیال ہے کہ وہ ان کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ اور جسمانی ساختوں میں اس تھوڑے سے عرصۂ توقف میں

وہ بعض ضروری کام انجام دیتی ہے۔ چنانچہ بنز اور رُنٹز صاحبان کی یہ رائے ہے کہ سنکھیا حامل آکسیجن ہے یعنی یہ بھی آکسیجن کو ٹشوز (منسوجات یا جسمانی ساختوں) تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ آرسینئیس ایسڈ۔ آکسیجن کو پروٹوپلازم سے جذب کرکے آرسینک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتی ہے اور وینس یعنی وریدی خون کے اثر سے پھر دائی آکسائیڈ ہوتی رہتی ہے۔ اور جب تک کہ سنکھیا جسم سے خارج نہ ہوجائے تب تک یہ تبدیلی جاری رہتی ہے۔ بقول وُڈ صاحب سنکھیا کی تھوڑی مقدار سے نائٹروجن کے اخراج اور ٹشوز (جسمانی ساختوں) کے تغیرات میں کمی ہوجاتی ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس کا اثر اُلٹا پڑتا ہے۔ چنانچہ جگر میں گلائیکوجن (نشاء کبدی یا وہ شے جو جگر میں مثل نشاستہ کے بنتی ہے اور پھر وہ انگوری شکر میں تبدیل ہوجاتی ہے) کی پیدائش موقوف ہوجاتی ہے اور اگر اسے عرصہ تک جاری رکھا جائے تو جگر وغیرہ میں فیٹی ڈیجنریشن (جگر کی ساخت کا چربی میں بدل جاتا) ہونے لگتی ہے غرضیکہ جسمانی تغیرات پر سنکھیا کا خاص اثر پڑتا ہے۔ یہ تمام اعضائے جسم و جسمانی ساختوں کی تیزی یا قوتِ عمل کو کچھ ایسے طریق سے بدل دیتی ہے کہ نقص تغذیہ کے سبب جسم میں جو کئی ایک امراض پیدا ہوجاتے ہیں ان کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ جنرل ٹانک (عام مقوی) اور آلٹرے ٹو (معدِّل) ہے ✣

رِسپائی ریشن (تنفس) اگرچہ بخوبی معلوم نہیں کہ فعلِ تنفس پر سنکھیا کا کیا اثر ہوتا ہے لیکن جو لوگ سنکھیا کو عادتی طور پر کھاتے ہیں (مثلاً ملک شام کے بعض دہقان اور ہندوستان کے بعض مقامات کے خاص خاص لوگ خصوصاً سپیرے وغیرہ) ان کے رنگ رو میں صفائی آجاتی ہے۔ اور طاقت جسمانی اور اشتہا بڑھ جاتی ہے ✣

نوٹ۔ بعض اشخاص تو سنکھیا کھانے کے ایسے عادی ہوجاتے ہیں۔ کہ وہ روزانہ بلاتکلف آٹھ دس گرین سنکھیا کھا جاتے ہیں اور ان کو کچھ نقصان نہیں ہوتا جس کی یہ خاص وجہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ ان کے خون میں کسی قسم کی اینٹی ٹاکسین (دافع سمیت) قوت پیدا ہوجاتی ہے ✣

نروس سسٹم (نظام عصبی) نہایت تھوڑی خوراک میں تو سنکھیا نروائن

ٹانک (مقوی اعصاب) ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں یہ اعصاب کی حس اور اُن کے مرکزوں کی قابلیتِ تحریک کو کم کر دیتی ہے۔ اور نُخاع کے خاکی مادہ میں پائی جاتی ہے لیکن قوتِ حرکت کے اعصاب اور عضلات اس سے دیر میں متاثر ہُوا کرتے ہیں +

نوٹ۔ کبھی مدت تک سنکھیا کے استعمال کرنے سے اعصاب میں سوزش ہو کر عضلات مفلوج اور متورم ہو جاتے ہیں +

جلد۔ جلد کی پرورش پر سنکھیا کی خاص تاثیر پڑتی ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے جلد کی قوت اور جلد کے نیچے کی چربی بڑھ جاتی ہے۔ چونکہ سنکھیا کا اخراج کسی قدر پسینے کے ذریعے بھی ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے جلد پر خارش ہونے لگتی ہے۔ اُس پر دَدوڑے پھُنسیاں یا آبلے وغیرہ نکل آتے ہیں۔ اور جلد کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ جو کبھی گہری بھوری مائل بہ سرخی ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات اس میں خاص قسم کی چمک آجاتی ہے +

ہڈی۔ مثل فاسفورس کے سنکھیا بھی ہڈی کی ساخت کو مضبوط کرتی ہے +

مائکرو آرگنزم (اجرام خوردبینی یعنی وہ چھوٹے چھوٹے اجرام جو ذرہ بین سے دکھائی دیتے ہیں) کئی ایک امراض کے جراثیم (مثل میلیریا وسل وغیرہ) کے نشو ونما کو سنکھیا روکتی ہے +

اخراج۔ جسم سے سنکھیا کا اخراج زیادہ تر تو بذریعہ پیشاب کے ہوتا ہے۔ نیز آنتوں۔ صفرا۔ تھوک اور فضلہ کے ساتھ بھی اس کا اخراج ہوتا ہے +

نوٹ۔ (۱) بعض ڈاکٹر مثلاً ہیل وھیٹ صاحب وغیرہ کہتے ہیں۔ کہ دودھ میں بھی سنکھیا کا اخراج ہوتا ہے۔ اور یہ کہ ماں کے ذریعے اس کا اثر جنین پر بھی پڑ سکتا ہے لیکن بعض دیگر ڈاکٹر مثلاً ڈاکٹر کلے تورٹ صاحب وغیرہ کہتے ہیں کہ سنکھیا دودھ میں خارج نہیں ہوتی +

(۲) سنکھیا جسم میں جمع ہوتی رہتی ہے۔ خصوصاً جگر اور گردوں میں۔ اور جو اشخاص اپنی حیات میں سنکھیا کھاتے رہتے ہیں۔ ان کی وفات کے چند سال بعد بھی ان کے مُردہ جسموں میں سنکھیا پائی جاتی ہے +

برداشت۔ عادتی طور پر کھانے سے بعض لوگوں کو سنکھیا کی بہت برداشت ہو جا

ہے لیکن عام طور پر ایک گرین (نصف رتی) کی خوراک میں یہ مہلک ہوتی ہے۔ بچوں کو بہ نسبت بوڑھوں کے سنکھیا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے۔ چنانچہ چار پانچ برس کا بچہ سنکھیا کی اتنی خوراک برداشت کرسکتا ہے جو ایک جوان آدمی کے لئے کافی ہوتی ہے۔ لیکن بوڑھے اس کو اچھی طرح سے برداشت نہیں کرسکتے +

آرسنک کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سنکھیا کے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی یا جلانے والا) سنکھیا کو لیوپس (لازنب) کانڈی لومار اعضائے تناسل یا مقعد کے گرد کا ورم ٹولولی یعنی چھلے یا مسّے خصوصاً جو آتشک کے سبب سے ہوا کرتے ہیں) اور اپی تھیلی اوما (سرطان بشری) وغیرہ پر بشکل سفوف یا ضماد یا مرہم وغیرہ اس کو لگاتے ہیں۔ لیکن اس کے لگانے میں دو باتوں کی احتیاط رکھنی چاہئے ایک تو یہ کہ اس کو نہایت تیز لگانا چاہئے تاکہ جس جگہ پر لگایا جائے وہ جگہ جلد جل کر وہاں کی مردار ساخت علیحدہ ہوجائے ورنہ سنکھیا کے جذب ہوکر زہر کی علامات پیدا کر دینے کا اندیشہ ہوتا ہے اور دوم یہ کہ اگر مرض بہت سی جگہ میں پھیلا ہوا ہو تو صرف ایک محدود جگہ پر ہی اس کو لگانا چاہئے +

شمالی آئرلینڈ میں جو لوگ خصوصیت سے سرطان کا علاج کرتے ہیں۔ ان کی ادویہ کا جزو اعظم سنکھیا ہی ہوتا ہے۔ ان میں سے بعض ناتجربہ کار معالجوں سے اگرچہ کئی ایک مریض عدم آباد پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن تجربہ کار معالج اکثر نہایت کامیابی سے علاج کرتے ہیں +

چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور سکار نز (آٹن) پر لائکوار آرسینی کیلس لگانے سے وہ دور ہوجاتے ہیں بشرطیکہ دوا لگانے سے قبل سخت جلد کو چھیل دیا یا کھرچ دیا جائے +

نوٹ - ہندوستان میں بھی بعض لوگ مرض بواسیر کا خاص طور پر علاج کرتے ہیں جو بواسیر کے مسّوں پر چند روز تک دوا لگاتے ہیں تو مسّے جھڑ جاتے ہیں۔ ایسی ادویہ کا

جزو اعظم بھی ہڑتال یا سنکھیا ہی ہوتا ہے +

استعمالِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (القناۃ الہضمہ۔ غذا کی نالی) بوسیدہ دانت میں کوئی مصالح وغیرہ بھرنے سے قبل دانت کی پلپ کو سنکھیا کی پیسٹ سے جلا دیا کرتے ہیں نہایت تھوڑی مقدار میں چونکہ سنکھیا عمدہ محرک و مقوی معدہ ہے۔ اس سے ہاضمہ درست ہو جاتا اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پس اریٹی بلٹے ٹوڈوس ڈسپیپسیا یعنی اس قسم کی بدہضمی میں کہ جس سے پیٹ میں درد رہتا ہو اور کھانا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی پیٹ میں مروڑ ہو کر دست یا قے آجاتی ہو اس میں نیز گیسٹر یلجیا (درد معدہ) السر آف دی سٹامک (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطانِ معدہ) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے +

نوٹ ۔ مذکورہ بالا امراض یا حالات میں اس کو نہایت تھوڑی مقدار میں قبل از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن دیگر امراض مثلاً کنکرم اورس (آکلۃ الفم) اور میلگ نینٹ سور تھروٹ (ذبحہ خبیثہ۔ حلق کے قروح خبیثہ) وغیرہ میں اس کو بعد از غذا ہی دینا چاہیئے +

ہارٹ اینڈ لنگز (دل اور پھیپھڑے)۔ انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ دردِ دل) میں اور دل کو کمزور کر دینے والے بخاروں یا دیگر امراض میں سنکھیا نہایت تھوڑی خوراک (مثلاً ۱/۲ سے ۱ بوند عرق سنکھیا) میں دینے سے دل کو تقویت دیتی ہے۔ اور جب دل کے کمزور ہو جانے سے دورانِ خون سست ہو کر پاؤں پر آماس آجاتا ہے۔ تو ایسی حالت میں سنکھیا کے مناسب استعمال سے دل کو طاقت آکر دوران خون کو مدد ملتی ہے۔ اور آماس رفع ہو جاتا ہے۔ سپازموڈک برانکائی ٹس (سرفۂ تشنجی) سپازموڈک ایزما (دمہ تشنجی) ہے ایتھما (الربو التشنجی) امفائی سیما (نفخ الریہ) اور کرانک کٹارل نیموشیا (ذوات الریہ نزلی مزمن) میں سنکھیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ ۔ مرض ایزما (ضیق النفس۔ ربو۔ دمہ) میں یا تو سنکھیا اور دھتورہ والے سگریٹ پلاتے ہیں یا اس کو آئیوڈائڈ کے ہمراہ اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں +

بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب انسپی اینٹ تھائیسس (ابتدائی سل) میں سنکھیا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ سوزشی ناڈیولز (وہ چھوٹے چھوٹے دانہائے سل جن میں کہ مرض سل کے جراثیم رہتے ہیں) میں کچھ ایسی ابتری پیدا کر دیتی ہے کہ وہ جراثیم سل کی رہائش کے لئے مناسب نہیں رہتے۔ لیکن بڑھی ہوئی مرض میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا +

میلیریا - میلیریائی امراض مثلاً اگیُو (تپ لرز) وغیرہ میں نیز انٹرمی ٹنٹ نیورلجیا یعنی نوبتی عصبی درد مثلاً ہیمی کرینیا (شقیقہ) ٹِک ڈولرُو (عصابہ۔ دردِ ابرو) وغیرہ میں سنکھیا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ میلیریائی امراض میں سنکھیا کو بطورِ مانع مرض اور شافی مرض دونوں فوائد کے لئے استعمال کرتے ہیں +

میلیریائی بخاروں یا دیگر میلیریائی امراض میں جس قدر فائدہ کونین سے ہوتا ہے۔ اگرچہ اس قدر سنکھیا سے نہیں ہوتا۔ لیکن بعض مزمن میلیریائی امراض میں جب کہ کونین موافق نہیں آتی تو سنکھیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسے امراض میں اس کو ذرا بڑی خوراک (۱/۲۴ سے ۱/۱۲ گرین تک) دینا چاہئے +

بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ سنکھیا مرض ایلی فنٹائی سس - آرے بم (داء الفیل مرض فیل پا) کے دَوری بخار کے حملوں کو روکتی ہے۔ نیز ریَ لیپ سنگ فیور (حمّیٰ قحطی) میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے +

نظامِ عصبی - مرض کوریا (رعشہ) کے لئے سنکھیا خصوصیت سے مفید ہے۔ اِس مرض کو جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے اس قدر اور کسی دوا سے شاید ہی ہوتا ہو۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اس مرض میں سنکھیا پوری طبی خوراک میں دی جائے۔ کیونکہ تھوڑی خوراک میں دینے سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) کو ۵ بوند کی خوراک سے شروع کر کے رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱۵ بوند کی خوراک تک دن میں تین بار دیں۔ اور کبھی کبھی اس کو شروع سے ہی ۱۰ یا ۱۵ بوند کی خوراک میں دینے سے مرض مذکور کو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے +

بعض ڈاکٹروں نے چند ایسے مریضانِ رعشہ کا بھی ذکر کیا ہے کہ جن کو ۳/۴ ۱ گرین سنکھیا شبانہ روز میں دی گئی لیکن پھر بھی کوئی زہر کی علامت پیدا نہیں ہوئی +

نوٹ:۔ اگر سنکھیا کو بہت مدت تک برابر استعمال کیا جائے تو پیریفرل نیورائیٹس (سوزش اعصاب محیطی) ہو جاتی ہے۔ جس کی خاص علامات یہ ہوتی ہیں۔ کہ ہاتھ پاؤں کے ایکسٹنسر مسلز (عضلات ممددہ) مفلوج ہو جاتے ہیں۔ چال لڑکھڑانی ہو جاتی ہے۔ اعضاء میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ جلد سکڑ جاتی اور اس کی رنگت بھوری ہو جاتی ہے اور ہرپیز زاسٹر (قوبائے حلقیہ) پیدا ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر گوڈر مرض لوکوموٹر اٹیکسی (رفتار کا غیر منتظم ہو جانا) میں سنکھیا کی بہت تعریف کرتا ہے۔

بہت سے تشنجی امراض مثلاً پرٹسس (سعال تشنجی) اور انجائنا (وجع الفواد۔ دردِ دل) اور سپاز موڈک آیسما (ضیق النفس) وغیرہ میں یہ خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے۔

گردے۔ ڈاکٹر مرے صاحب ڈایابی ٹیز میلے ٹس (ذیابیطس شکری) میں سنکھیا کے استعمال کی بڑے زور سے سفارش کرتے ہیں۔ وہ پہلے مریض کو چند روز تک کوڈین (جوہر افیون) کا استعمال کرا کے اس کے پیشاب میں شکر کی مقدار کم کر کے پھر اس کو لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) بمقدار ۱ بوند دن میں تین بار دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی اس کو کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض برائٹ) میں بھی دیتے ہیں۔

لمفوماز (ورم لمفاوی) مرض ہاجکن (جس میں کہ جسم کے تمام غدد لمفاویہ متورم ہو جایا کرتے ہیں) میں سوائے آرسینک (سنکھیا) کے اب تک اور کوئی مفید دوا معلوم نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے لمفوماز (اورام غددی۔ غددی رسولیاں) بھی کہتے ہیں کہ سنکھیا کے اندرونی اور بذریعہ جلدی پچکاری کے استعمال سے خشک ہو جاتے ہیں۔

انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون)۔ پرائمری انیمیا (ابتدائی کمزوری خون) میں سنکھیا ایک بیش قیمت دوا ہے۔ پرنیشس انیمیا (مہلک کمزوری خون) میں بھی یہ درحقیقت سرخ ذرات خون کی تعداد اور سرخی خون کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔
مرض لیوکیمیا (دم الابیض۔ خون کا سفید ہو جانا) میں سنکھیا کو بڑی خوراکوں میں

دیتے ہیں۔ لیکن اس مرض میں یا ایسے حالات میں اس کا فائدہ عارضی معلوم ہوتا ہے ۔

جب ملیریائی امراض کے بعد انیمیا ہو تو اس کو سنکھیا کے استعمال سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے ۔

کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں بھی اس کو دیتے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ سوائے اس کے کہ اس سے کسی قدر جسمانی طاقت اور طاقت تنفس بڑھتی ہے۔ نیز دل کو قدرے تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا مرض مذکورہ پر کوئی خاص مفید اثر نہیں پڑتا۔ البتہ فولاد کے ساتھ ملا کر دینے سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے ۔

نوٹ۔ پرنے شس انیمیا اور کلوروسس میں جبکہ تنہا فولاد کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو اس کے ساتھ سنکھیا ملا کر دینے سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے ۔

جلد۔ اُن پُرانے جلدی امراض میں جن میں کہ جلد پر چھلکے اور چٹیں یا آبلے وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) لیپرسی (جذام) لائکن (خزازہ) پمفیگس (نفاطات) کرانک ایگزیما (نملۂ مزمن) ایکنی (بثورات لبنیہ۔ مہاسے) وغیرہ میں سنکھیا کے استعمال سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ اور لیوکوڈرما (برص) میں بھی یہ مفید ہوتی ہے۔ لیکن مذکورۂ بالا امراض میں تھوڑا دیر تک استعمال کرنے سے اس کا فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے ۔

نوٹ۔ بہ نسبت دیگر امراضِ جلد کے اُن جلدی امراض میں جن میں کہ جلد کا بالائی طبق مبتلائے مرض ہوتا ہے۔ سنکھیا کا استعمال زیادہ مفید پایا جاتا ہے ۔

سنکھیا کے استعمال کے متعلق چند ضروری ہدایات

(۱) ایکیوٹ سکن ڈیزیز (حاد یا شدید امراضِ جلد) میں یعنی جبکہ جلد میں سوزش ہو اس وقت سنکھیا ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیئے ۔

(۲) سنکھیا کو ہمیشہ غذا کے فوراً بعد دینا چاہیئے اور ابتدا میں اسے کم مقدار میں دینا چاہیئے یا اس کے ہلکے مرکبات دینے چاہئیں۔ مثلاً آرسینی اس ایسڈ ۱/۵۰ سے ۱/۲

گرین کی مقدار میں یا عرق سنکھیا ۳ یا ۴ بوند کی خوراک سے شروع کرنا چاہئے ۔
لیکن جب معدہ پر سنکھیا کی مقامی تاثیر مطلوب ہو تو اس کو بجائے غذا کے بعد دینے کے غذا سے پہلے دینا چاہئے ۔

(۳) آرسینی نائیٹس (Arsenites) یعنی مرکبات آرسینئی آس ایسڈ بہ نسبت آرسینی ایٹس (Arseniates) یعنی مرکبات آرسنک ایسڈ کے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں ۔

(۴) چونکہ سنکھیا اُن زہریلی ادویات میں سے ہے جو کہ جسم میں آہستہ آہستہ جمع ہو کر یکبارگی زہر کی علامات پیدا کر دیتی ہیں ۔ اس لئے اس کے دوران استعمال میں ہر دس پندرہ روز کے بعد دو تین روز کا وقفہ کرا دینا چاہئے ۔

(۵) سنکھیا کو کچھ عرصہ تک متواتر استعمال کرانے سے (خصوصاً طبی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے) کرانک پائزننگ (مزمن سمیت) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ۔ چنانچہ معدے میں درد اور جلن ہوتی ہے ۔ جی متلاتا کبھی قے آجاتی ہے ۔ اور کبھی پیٹ میں مروڑ ہو کر ہر روز ایک دو دست آجاتے ہیں اور بھوک زائل ہو جاتی ہے آنکھیں سرخ اور اُن کے زیرین پپوٹے متورّم ہو جاتے ہیں ۔ اور آنکھ و ناک سے پانی جاری ہو پڑتا ہے ۔ سر میں درد ہوتا ہے ۔ اور پیشاب کم خارج ہوتا ہے ۔ پس جب ایسی علامات پیدا ہوں ۔ تو دوا کی خوراک $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{5}$ یعنی چوتھے یا پانچویں حصے تک گھٹا دینی چاہئے ۔ اور اگر علامات مذکورہ میں تخفیف نہ ہو تو پھر سنکھیا کا استعمال فوراً موقوف کر دینا چاہئے ۔

(۶) اگر جلد میں خراش یا سوزش ہو جائے تو بجائے اس کے کہ سنکھیا کا استعمال موقوف کر دیا جائے مریض کو ایک مسہل دے دینا چاہئے ۔

(۷) مزمن امراض جلد سے شفائے کلی حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مرض کی ظاہری علامات یعنی پھنسیاں یا داغ وغیرہ رفع ہو جانے کے کئی ماہ بعد تک بھی دوا کا استعمال جاری رکھا جائے ۔

(۸) بچوں کو سنکھیا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اس کو زیادہ برداشت نہیں کر سکتے ۔

آرسینک کی ٹاکسی کالوجی یعنی سنکھیا کی تاثیرات سمیہ

سنکھیا سے دو قسم کی زہر ہوتی ہے ایک ایکیوٹ پائزننگ (شدید زہر) اور دوسرے کرانک پائزننگ (مزمن زہر)۔

ایکیوٹ پائزننگ (شدید زہر) سفید سنکھیا اکثر اوقات زہر خورانی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دو تین گرین یا ایک دو رتی سنکھیا کھانے سے عموماً موت واقع ہوتی ہے۔

زہریلی مقدار میں سنکھیا کھانے سے مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں: سنکھیا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی بیہوشی معلوم ہونے لگتی ہے۔ جی متلانا اور قئیں آتی ہیں۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ علامات جلد بڑھ جاتی ہیں۔ قئیں بھورے رنگ کی اور اکثر خون آمیز آتی ہیں۔ پھر پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ اور پیٹ میں مروڑ ہو کر بہت دست آنے لگتے ہیں اور پنڈلیوں میں تشنج یعنی اینٹھن ہوتی ہے۔ قئیں شدت سے آنے لگتی ہیں اور لگاتار جاری رہتی ہیں۔ حلق میں جلن محسوس ہوتی ہیں اور شدت کی پیاس لگتی ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ نبض سست چلنے لگتی ہے۔ نہایت بے چینی ہوتی ہے جسم سرد پڑ جاتا ہے اور آخر سخت ضعف ہو کر یا بیہوشی کی حالت میں مریض راہی ملک بقا ہو جاتا ہے۔ مدتِ ہلاکت کبھی ۲۰ منٹ لیکن عموماً ایک روز اور شاذ و نادر دس روز تک ہوا کرتی ہے۔

نوٹ۔ شدید زہر سنکھیا کی علامات اکثر اوقات مرض ہیضہ کی علامات کے بالکل مشابہ ہوا کرتی ہیں۔

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات) سنکھیا کھا کر مرے ہوئے شخص کی نعش کو اگر چیر کر دیکھا جائے تو اس کے معدہ اور چھوٹی انتڑیوں میں سخت سوزش کے آثار پائے جاتے ہیں اور ان میں کہیں کہیں خون کے دھبے یا زخم بھی دکھائی دیتے ہیں۔

اگر اتفاقاً مسموم موت سے بچ کر چند سال تک زندہ بھی رہے پھر بھی اس کے مرنے پر اگر اس کے جگر یا گردوں یا دل کا امتحان کیا جائے تو ان کی ساخت چربی میں بدلی ہوئی پائی جاتی ہے۔

نوٹ ۔ اگر سنکھیا منہ کے راستے نہ بھی دی جائے بلکہ وہ کسی سرطان وغیرہ پر زیادہ مقدار میں لگانے سے جسم میں جذب ہوکر زہر کی علامات پیدا کردے ۔ تب بھی معدہ میں سخت سوزش پائی جاتی ہے ۔ جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سنکھیا خون سے معدہ میں خارج ہوتی ہے ✦

فادزہر ۔ سٹامک سائفن سے معدہ کو باحتیاط دھوڈالیں یا مقیئات کا استعمال کریں ۔ چنانچہ اپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈ ائی کی جلدی پچکاری کریں اور جب قئیں آکر معدہ بالکل خالی ہو جائے ۔ تو پھر مندرجۂ ذیل فادزہروں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں :۔

(۱) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈ ۱½ فلوئیڈ آونس کو دو آونس پانی میں ملادیں اور سوڈیم کاربونیٹ ½ اونس کو علیحدہ دو آونس پانی میں حل کریں ۔ پھر ان دونوں دواؤں کو باہم ملاکر اس میں سے نصف اونس کی خوراک میں ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ کے بعد دیں ✦

یہ دوا سنکھیا کے ساتھ مل کر اس کو ایک ناقابل تحلیل مرکب میں بدل دیتی ہے جو بذریعہ مسہل کے بالکل خارج کی جاسکتی ہے ✦

نوٹ ۔ مذکورۂ بالا فادزہر کی چار خوراکیں چار پانچ گرین (دو اڑھائی رتی) سنکھیا کو ناقابل تحلیل یا بے ضرر بنادیتی ہیں ✦

یا (۲) ٹنکچر سٹیل ۴ ڈرام میں اُسی قدر پانی ملاکر اور اس میں سوڈیم کاربونیٹ یا امونیم کاربونیٹ ۹۰ گرین ملاکر اور اس کو جلدی سے سلین (ململ) میں چھان کر فوراً مسموم کو پلادیں اور ایسی ایک ایک خوراک دوا نصف نصف گھنٹہ کے بعد دو تین بار پلاویں ✦

یا (۳) فیرک کلورائیڈ Ferric Chloride یا سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۳ حصہ صاف پانی ۱۷ حصہ دونوں کو ملاکر ایک بلوری ڈاٹ والی بوتل میں محفوظ رکھیں ۔ اور کلسینے ٹیڈ میگ نے شیا یا میگ نے شیا آکسائیڈ ایک حصہ صاف پانی ۱۹ حصہ دونوں کو خوب ملاکر ایک دوسری شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت دونوں دواؤں کو باہم ملاکر کام میں لائیں ✦

ضروری نوٹ ۔ یہ فادزہر وقت ضرورت تازہ تیار کرکے استعمال کرنا چاہئے ۔ پس مذکورۂ بالا ہر دو سولیوشنز یعنی (۱) ڈائیلیوٹڈ فیرک سولیوشن اور (۲) میگ نے شیا اوکسائیڈ سولیوشن دو علیحدہ علیحدہ بوتلوں میں تیار کرکے دواخانہ میں ہمیشہ موجود رکھنے چاہئیں تاکہ وقت ضرورت انہیں فوراً باہم ملاکر کام میں لاسکیں ✦

ترکیب استعمال - مذکورہ بالا دونوں دواؤں کو باہم ملا کر اس میں سے بمقدار چار ڈرام یا کھانا کھانے کا ایک چمچہ بھرا ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد تب تک پلاتے رہیں۔ جب تک کہ زہر کی علامات میں بالکل تخفیف ہو جائے یا مسموم نے جس قدر سنکھیا کھایا ہو اس سے کم از کم بارہ گنی مقدار میں اس فاد زہر کو پلانا چاہیئے +

اگر مذکورہ بالا ادویہ میں سے کوئی دوا بھی دستیاب نہ ہو سکے۔ تو پھر کیلسی نے ٹڈ طیسیگنے ٹیشیا یا اینی مَل چارکول (حیوانی کوئلہ) یا آلِو آئل (روغن زیتون) یا لائم واٹر (آب آہک۔ چونے کا پانی) زیادہ مقداریں دیں اور بعدہ ڈی مَل سینٹس (ملطفات) کا استعمال کریں +

رفع شدتِ تشنگی کے لئے برف کے ٹکڑے چُسائیں یا گھونٹ گھونٹ سرد پانی پلائیں۔ رفع ضعف کے لئے محرّکات مثلاً برانڈی یا وھسکی وغیرہ دیں۔ جسم سرد ہو تو رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں اور کمبل اڑھائیں۔ دم بند ہونے لگے۔ تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں جب سب شدید علاماتِ زہر رفع ہو جائیں تو بے چینی وغیرہ کو دور کرنے کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں +

نوٹ - مذکورہ بالا فاد زہروں میں سے کسی ایک کو استعمال کر چکنے کے بعد کوئی مُسہل دوا دینی چاہیئے۔ مثلاً میگ نے ٹیشیا سلفاس ۲۴۰ گرین چار اونس پانی میں ملا کر یا کیسٹر آئل ۴ ڈرام۔ دودھ میں ملا کر +

سنکھیا کی زہر میں مسموم کو کوئی ترش چیز ہرگز نہیں دینی چاہیئے +

آرسینک سنکھیا کے چند مجرب نسخہ جات

(۱) لائکوار آرسینی کے لیس منم ۴

سوڈیائی بائیکاربس	گرین ۸
سپرٹس کلوروفارمائی	منم ۵
انفیوزم جنشیانی کمپاؤزیٹا تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک، دوا تھوڑے سے پانی میں ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ کرانک اگزیما (نملۂ مزمن) میں مفید ہے +

(۲) لائیکوار آرسینیی کیلس منم ۳

پوٹے سیائی سٹریٹس	گرین ۱۵
وائنم کالچی سائی	منم ۵
ٹنکچر ہائی سی فیوگی	منم ۸
سیرپ آرنشیائی	ڈرام ½
ایکوا ڈسٹیلیٹا تا	ڈرام ۴

ایسی ایک ایک خوراک دو قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا دیں + ریومے ٹائیڈ آرتھرائیٹس میں مفید ہے +

(۳) لائیکوار ڈوونو ٹینی منم ۱۰
لائیکوار ہائیڈرار جرائی پرکلورائڈائی منم ۳۰
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۵
انفیوزم جنشیانی کمپاؤنڈا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں
سفلس یعنی آتشک میں مفید ہے ۰

(۴) ایسڈائی آرسینی اوزی گرین $\frac{1}{40}$
فیرائی ریڈکٹائی گرین ۲
کونائینی سلفیٹس گرین ۱
اکسٹریکٹم جنشیانی حسب ضرورت
سب کی ایک گولی بنا کر ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔ کرانک سفلیس یا میں مفید ہے ۰

(۵) ایسڈائی آرسینی اوزی گرین $\frac{1}{40}$ = ایلوا ایٹی گرین $\frac{1}{2}$
سٹرکنینی گرین $\frac{1}{40}$ = پی لیولا فیرائی گرین ۴
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔
ٹانک و اینٹی پیریاڈک ہے ۰

(آفیشل Official)

ایسڈم بینزوئیکم {ACIDUM BENZOICUM} جوہر لوبان
تیزاب لوبان

دیکھو بینزوئینم (Benzoinum) (لوبان) کے بیان میں ۰

(آفیشل Official)

ایسڈم بوریکم (ACIDUM BORICUM) حمض البوری

(کیمیاوی علامت H_3BO_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسڈم بوریکم Acidum Boricum	(عربی) حمض البوری	(سنسکرت) ٹنکن ستو
(انگریزی) بورک ایسڈ (Boric Acid)	(عربی) زبد البورق	( ) سوبھاگیہ ستو
( ) بوریسک ایسڈ (Boracic Acid)	(فارسی) تیزاب تنکار	(ہندی) ست سہاگہ
( ) ہائڈروجن بوریٹ Hydrogen Borate	(فارسی) جوہر تنکار	

تحصیل و ترکیب ۔ بورک ایسڈ یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے یا بوریکس (تنکار) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو باہم ملانے سے حاصل ہوتا ہے ۔ جس کو جیلو ساک

کیمیادان نے ۱۸۰۹ء میں دریافت کیا تھا ۰

نوٹ۔ بورک ایسڈ معلوم ہوتا ہے کہ اطبائے متقدمین کا تنکار البورق ہے جو آگے بورق کے اقسام میں مذکور ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ ۰

صفات۔ بے رنگ و بے بو موتی کی مانند آبدار اور پرت دار قلمیں یا ذرات جو چھونے سے چکنے معلوم ہوتے ہیں۔ کیفیت خفیف تیزابی۔ ذائقہ کسی قدر ترش مائل بہ تلخی لیکن تھوڑی دیر بعد منہ میں میٹھاپن معلوم ہوتا ہے ۰

انحلال۔ ایک حصّہ بورک ایسڈ ۳۰ حصّہ سرد پانی میں۔ ایک حصّہ ۳ حصّہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصّہ ۴ حصّہ گلیسرین میں اور ایک حصّہ ۳۰ حصّہ الکوحل (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے ۰

شناخت۔ بورک ایسڈ کو چٹکی میں لیکر مسلنے سے جو چکناپن محسوس ہوتا ہے وہی اس کی خاص شناختی علامت ہے ۰

نقیضات۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ۰

افعال۔ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور ڈائیوریٹک (مدر بول)

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۱۵ گرین = ۳۲ء سے ۱ گرام

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیسرائینم ایسیڈائی بوری سائی	Glycerinum-Acidi Borici	گلیسرین حمض البوری
(انگریزی) گلیسرین آف بورک ایسڈ	Glycerine of Boric Acid	گلیسرین جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ کا سفوف چھ اونس۔ گلیسرین حسب ضرورت پہلے نو اونس گلیسرین کو ایک تلے ہوئے چینی کے پیالے یا رکابی میں ڈال کر ۳۰۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت دیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا بورک ایسڈ ملاکر اس کو برابر ہلاتے جائیں۔ جب بورک ایسڈ پورے طور پر حل ہو جائے تو برتن کو آنچ پر سے ہٹاکر اس میں اور اس قدر گلیسرین ملادیں کہ سارے مرکب کا وزن پورا ۱۵ اونس ہو جائے ۰

افعال۔ یہ ایک قوی اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اور بورو گلیسرائیڈ کا بدل ہے ۰

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) انگوئینٹم ایسڈائی بوری سائی	Dnguentum Acidi Borici	مرہم حمض البوری
(انگریزی) بورک آئینٹ منٹ	(Boric Ointment)	مرہم جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ کا سفوف ایک اونس - وائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۹ اونس دونوں کو باہم مخلوط کر لیں - بطور انٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو پھوڑے پھنسی اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام		طبی نام مجوزہ
(۱) بورک کالیریم	(Boric Collyrium)	غسول للعین بورقی

بورک ایسڈ ۲ سے ۱۰ گرین تک - آب مقطر یا گلاب ایک اونس + مختلف طاقت کی یہ دوا آنکھوں کے دھونے اور ان میں ڈالنے کے کام آتی ہے +

نوٹ - لفظ کالیریم مستخرج ہے - یونانی لفظ کالیریون سے - جو پہلے ایسی گاڑھی دوا کے لئے بولا جاتا تھا جس سے آنکھ پر لیپ کرتے تھے لیکن اب ایسی سیال دوا پر بولا جاتا ہے جس سے آنکھ دھوتے ہیں یا وہ آبی دوا جو آنکھ میں ٹپکاتے ہیں +

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(۲) بورک گارگل	(Boric Gargle)	غرغرہ بورقی

بورک ایسڈ ۱۰ سے ۱۵ گرین تک - صاف پانی ایک اونس + منہ اور گلے کے بعض امراض میں اس سے غرغرے کراتے ہیں +

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(۳) بورک گاز	(Boric Gauze)	گاز بورقی

نوٹ - گاز درحقیقت کتانی یا ریشمی باریک ململ کو کہتے ہیں لیکن اب سوتی باریک ململ کو بھی کہتے ہیں +

گرم تیز بورک لوشن میں ململ کو ڈبو کر خشک کر لیتے ہیں - اس میں ۲۰ فی صدی بورک ایسڈ جذب ہؤا ہوتا ہے +

ڈاکٹری نام — طبی نام

(۴) بورک لنٹ (Borio Lint) فتیلۂ بورقی

بورک ایسڈ کے گرم نیچوریٹڈ سولیوشن میں لنٹ کو تر کرکے خشک کر لیتے ہیں۔ اس میں ۵۰ فی صدی بورک ایسڈ جذب ہونا چاہئے۔ اور اس پر بورک ایسڈ کی چٹیں وغیرہ نہیں جمنی چاہئیں

ڈاکٹری نام — طبی نام

(۵) بورک وُول (Boric Wool) صوفِ بورقی

نوٹ۔ لفظ وُول کے معنی اگرچہ صوف یا پشم کے ہیں۔ لیکن یہاں پر اس سے مراد بہت صاف دُھنکی ہوئی روئی ہے۔ چنانچہ نہایت صاف دُھنکی ہوئی ملائم روئی کی باریک تہوں کو لنٹ کی طرح بورک لوشن میں تر کرکے سکھا لیتے ہیں۔ اس میں ۲۵ سے ۵۰ فیصدی تک بورک ایسڈ جذب ہونا چاہئے ٭

بورک گاز۔ بورک لنٹ اور بورک وُول یہ تینوں بطور اینٹی سپٹک ڈریسنگ (دافع تعفن مرہم پٹی) وُونڈز یعنی جراحات اور السرز یعنی قروح پر استعمال کی جاتی ہیں ٭

(۶) بورک لوشن (Boric Lotion) غسولِ بورقی

بورک لوشن عموماً ۳ فیصدی یا ۴ فیصدی کا اور کبھی ۵ فی صدی کا استعمال کیا جاتا ہے ٭

(۷) بورک پیسٹل (Boric Pastil) قرصِ بورقی

ایک قرص میں ۲ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے ٭

(۸) بورک پیسری (Boric Pessary) فرزجۂ بورقی

ہر ایک فرزجہ میں (جو آئل آف تھیوبروما یا جیلٹین ماس سے بناتے ہیں)۔ اسے ۱۰ گرین تک بورک ایسڈ ہوتا ہے ٭

(۹) بورک سپازیٹری (Boric Suppository) شیافِ بورقی

ہر ایک شیاف میں ۳ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے ٭

(۱۰) برے نل کین (Branalcane) یہ بوروگلیسرین اور ری سارسین کا گلابی رنگ کا ایک مرکب ہے جو بطور اینٹی سپٹک ڈفتھیریا (خناق وبائی) گلو۔ ناک اور جلدی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے ٭

(۱۱) بوروگلیسرائڈ (Boro-Glyceride) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جو سخت لیکن

قابل دو بان ہوتی ہے اور پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ ۹۲ حصہ گلیسرین کو ۶۲ حصہ بورک ایسڈ کے ساتھ ملا کر آنچ دینے سے یہ دوا بنتی ہے +

یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے +

(۱۲) بوروِمینتھیلین (Boro-Menthyline) یہ ایک قوی لیکن غیر سمی دافع تعفن اور اینٹی زائی موٹک (مانع تلاخمیر یعنی خمیر بننے کو روکنے والی) دوا ہے۔ اس میں یوکالپٹس اور تھائم وغیرہ کے جوہر بورک ایسڈ کے ساتھ ملائے ہوئے ہوتے ہیں +

(۱۳) میگ نیشیائی بوروسٹراس {Magnesii Boro-Citras} یہ ایک سفید سفوف یا چمکدار بے رنگ قشور یعنی چھلکے سے ہوتے ہیں جو بورک ایسڈ اور سیٹرک ایسڈ کو میگ نیشیم آکسائیڈ کے ساتھ ملا کر بناتے ہیں +

کہتے ہیں کہ یورک ایسڈ ڈایا تھیسس (جب کہ مزاج میں یورک ایسڈ کا غلبہ ہو) میں نیز یوری نری کیل کیولائی (حصاۃ البول) میں اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین تک = (۱ سے ۲ گرام) +

(۱۴) پگ منیٹم ایسڈائی بوریسائی {Pigmentum-Acidi Borici} طلاے حمض البوری اس کو سولیوشیو سیچوریس Solutio Saturans بھی کہتے ہیں

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ ۱ حصہ - ایتھر ۳ حصہ - الکہال (۹۰ فیصدی) ۱ حصہ تینوں کو ملا کر کام میں لائیں - اس کو رنگ ورم (قوبا - داد) وغیرہ پر لگاتے ہیں +

(۱۵) پلوس ایسڈائی بوریسائی کمپازیٹس Pulvis Acidi-Borici Compositus مرکب سفوف حمض البوری

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ ۱ حصہ - زنک آکسائیڈ ۳ حصہ اور نشاستہ ۱ حصہ تینوں کو بخوبی ملا لیں - بعض جلدی امراض پر اس سفوف کو چھڑکتے ہیں +

(۱۶) لسٹرین (Listerine) یہ بھی ایک غیر سمی دافع تعفن دوا ہے جس میں بورک ایسڈ - یوکالپٹس - تھائم - مینتھا اور گال تھیریا وغیرہ دوائیں ہوتی ہیں - اس دوا کو اندرونی و بیرونی دونوں طریق پر استعمال کرتے ہیں + ہوپنگ کف (سعال دیکی - کالی کھانسی) کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) اور تھائسس (سل) میں اس دوا کو سنگھانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۱۷) لسٹرز آئنٹمنٹ (Lister's Ointment) مرہم لسٹر صاحب

نسخہ - بورک ایسڈ ایک جزو - سفید موم ایک جزو - پیرافین ۲ جزو - روغن بادام ۲ جزو

استعمال - پرورائٹس (خارش) اور سن برن (حرقت الشمس) وغیرہ پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ؞

(آفیشل Official)

بورکیس (BORAX) بورق

(کیمیاوی علامات $Na_2\ B_4\ O_7\ 10B_2\ O.$)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
بورکیس	(Borax)	(عربی) بورق	(سنسکرت) سوبھاگیہ ٹنکن
بورکیس	(Borax)	(فارسی) بورہ	(〃) دھاتو دراوک
سوڈیم بائی بوریٹ	(Sodium Biborate)	(〃) تنکار	(ہندی) سہاگہ کھار

تحقیق اسمی - اس کا لاطانی یا انگریزی نام بورکیس درحقیقت اس کے عربی نام بورق سے مشتق ہے بلکہ وہی نام ہے صرف ذرا تلفظ میں فرق آ گیا ہے - اور اس کا عربی نام بورق معرب ہے - اس کے فارسی نام بورہ کا جسے عام طور پر بُورۂ ارمنی کہتے ہیں ؞

اس کے فارسی نام تنکار کو بعض انگریزی کتب میں لاطانی نام سے تنکال لکھا ہے ؞

نوٹ - اطبائے متقدمین نے بھی بورق دو قسم کا مانا ہے - ایک معدنی دوسرے مصنوعی اور معدنی کی اُنہوں نے مندرجہ ذیل پانچ قسمیں لکھی ہیں :- بُورۂ ارمنی - نطرون - بورق الخبازین - بورق الصناعۃ - بورق زبدی ؞

انتباہ - نطرون جس کو اطبائے عرب نے یونانیوں کے اتباع میں بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے اور بورق کے تحت میں اس کے خواص کی تشریح کی ہے درحقیقت وہ بورق کی قسم نہیں بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے - لیکن چونکہ انہیں علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ تھی اس لئے اس اشتباہ کے لئے انہیں معذور سمجھنا چاہئے ؞

بوریکس یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے۔ چنانچہ تبت اور نیپال سے یہ ہندوستان میں بکثرت آتا ہے اور یا بورک ایسڈ و یا کیلسیم بوریٹ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ کو ملا کر جوش دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ متقدمین کا بورق الصناعۃ (سہاگہ مصنوعی) اسی طرح سے بنایا جاتا تھا۔

صفات - اس کی شفاف۔ بے رنگ و بے بو قلمیں ہوتی ہیں جن پر بعض اوقات سفید سفوف جما ہوا ہوتا ہے۔ اس کی کیفیت قدرے کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ خفیف شیریں۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۵ حصہ آب سرد میں اور اپنے ہموزن گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکوہال میں حل نہیں ہوتا۔

نقیضات - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور اکثر ان کے میٹلک سالٹس یعنی ان کے معدنی نمکیات نیز ایل کے لائڈ سالٹس (نباتی جوہروں کے نمکیات مثل کوکین ہائڈروکلورائڈ) اور میوسلیج آکیشیا (لعاب صمغ عربی)

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ایمنے گاگ (مدر حیض) اور ڈایوریٹک (مدر بول)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک - (۳۲۴ء سے ۱.۳۰ گرام)

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرائینم بوریسس (Glycerinum Boracis) گلیسرین بورقی

(انگریزی) گلیسرین آف بوریکس (Glycerine of Borax) گلیسرین تنکاری

بنانے کی ترکیب - بوریکس ۱ حصہ۔ گلیسرین ۴ حصہ دونوں کو ملا لیں۔

نوٹ - بلحاظ وزن اس کے ۱/۵ حصص میں ایک حصہ بوریکس ہوتا ہے لیکن بلحاظ حجم ۱/۲ ۷ حصص میں ایک حصہ۔

تاثیر و استعمال - اس کو بطور اینٹی سپٹک۔ گلے کے بعض امراض وغیرہ پر لگاتے ہیں اور بچوں کے اسہال میں اندرونی طور پر دیتے ہیں۔

مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ فلوئڈ ڈرام = ۰.۸۸ سے ۱.۷۶ کیوبک سینٹی میٹر

طبی نام (مجوزہ)	(۲)	ڈاکٹری نام
بورقِ عسلی	(Mel Boracis)	(لاطانی) میل بورےسس
تنکارِ عسلی	(Borax Honey)	(انگریزی) بورکس ہنی

بنانے کی ترکیب ۔ بورکس ۲ حصہ ۔ گلیسرین (بوزن) ایک حصہ ۔ شہد مصفٰے (بوزن) ۱۶ حصہ ۔ تینوں کو باہم مخلوط کر لیں ۔

استعمال ۔ اس کو بھی مثل گلیسرین آف بورکس کے مرض الیفتھی (قلاع) فشرآفدی ٹنگ (تشقق اللسان ۔ زبان کا پھٹنا) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

طبی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
غرغرۂ تنکاری	Gargarisma Boracis	(۱) (لاطانی) گارگارزما بورےسس

(۱) بورکس ۴ حصہ ۔ آب مقطر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سو حصہ ہو جائے ۔

یا (۲) بورکس ۱۰ گرین ۔ گلیسرین ۳۰ بوند ۔ آب مقطر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک اونس ہو جائے ۔

سیال تنکاری	(Liquor Boracis)	(۲) (لاطانی) لائکوار بورےسس
سیال تھامسن صاحب	Thompson's Fluid	(انگریزی) تھامسنس فلوئڈ

بنانے کی ترکیب ۔ بورکس ۱ حصہ ۔ گلیسرین ۲ حصہ ۔ صاف پانی ۲ حصہ ۔ تینوں کو ملا لیں ۔

نوٹ ۔ وقت استعمال اس میں سے نصف اونس چار اونس گرم پانی میں ملا لیں ۔

(۳) ڈوبلس سولیوشن (Dobell's Solution) سیال ڈوبل صاحب

بنانے کی ترکیب ۔ سوڈیم بوریٹ ۱۵ حصہ ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۵ حصہ ۔ کاربالک ایسڈ ۳ حصہ ۔ گلیسرین ۳۵ حصہ ۔ صاف پانی حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ایک ہزار حصہ ہو جائے ۔

(۴) لوشیو بورےسس (Lotio Boracis) غسول تنکاری

(۱) بورکس ۱ حصہ ۔ گلاب ۲۴ حصہ ۔ دونوں کو ملا لیں ۔

یا (۲) بورکس ۱ جزو ۔ گلیسرین ۱ جزو ۔ گلاب ۱۶ جزو ۔ تینوں کو ملا لیں ۔

بطور کاز میٹک (غازہ یا حسن افزا) اس کو منہ پر ملتے ہیں +

(۵) سیلرس اینٹی سپٹک (Seiler's Antiseptic) سیلر صاحب کا دافع تعفن سیال

نسخہ ۔ سوڈیم بائیکاربونیٹ ۸ ڈرام ۔ بورکس ۸ ڈرام ۔ سوڈیم بنزوئیٹ ۲۰ گرین ۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ۲۰ گرین ۔ یوکالپٹول ۱۰ گرین ۔ تھائیمول ۱۰ گرین ۔ منتھول ۵ گرین ۔ آئیل آف ونٹر گرین ۸ گلیسرین ۸½ اونس ۔ الکحل ۲ اونس ۔ صاف پانی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ۲۵۶ اونس ہو جائے +

طبی نام	ڈاکٹری نام

(۶) ٹراکسکائی بوریسس (Trochisci Boracis) اقراص تنکاری

ہر ایک قرص میں ۳ گرین بورکس ہوتا ہے ۔ ان اقراص کو تھرش یعنی مرض قلاع میں دیتے ہیں +

(۷) ٹنکچر مرہ ایٹ بوریسس {Tinctura Myrrha-et-Boracis} تعفین مرح تنکاری

نسخہ ۔ مرہ ۱ حصّہ ۔ یوڈی کلون ۱۶ حصّہ ۔ بورکس ۱ حصّہ ۔ صاف پانی ۳ حصّہ ۔ شربت ۳ حصّہ +

(۸) انگوائینٹم بوریسس (Unguentum Boracis) مرہم تنکار

بنانے کی ترکیب ۔ بورکس ۱ حصّہ ۔ سپرمے سٹی آئنٹمنٹ (مرہم شحم السمک یعنی مچھلی کی چربی کی مرہم) ۱۰ حصّہ ۔ بورکس کو مرہم میں بخوبی ملا لیں +

بورک ایسڈ اور بورکس کی فارماکالوجی یعنی اُن کی تاثیرات

صحیحہ دوائیہ

تاثیرات بیرونی

بورک ایسڈ اور بورکس دونوں غیر خراش کنندہ اور خفیف اینٹی سپٹک دوا فع تعفن) اینٹی پیوٹری فیک بو (رافع اختمار) اور ڈس انفیکٹنٹ (مزیل عفونت) ہیں ۔ یہ مائکرو آرگنزم (جراثیم خوردبینی) کو ہلاک کرتے ہیں ۔ لیکن ان کا اثر بالکل مقامی ہوتا ہے ۔ چنانچہ اگر ڈی کمپوزیشن (فساد ۔ فاسد ہونا) شروع نہ ہوا ہو

یہ اس کو روکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ شروع ہو چکا ہو۔ تو پھر یہ اُسے بند نہیں کر سکتے +

نوٹ۔ بعض اشخاص کی جلد بورک ایسڈ کی تاثیر کی زیادہ متحمل نہیں ہوتی۔ چنانچہ ایسے اشخاص کی جلد پر بورک ایسڈ کی تاثیر سے ہرپیز (نملہ یا قوبا) وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے +

تاثیرات اندرونی

بعض محققین کہتے ہیں کہ بورک ایسڈ اور بورئیکس دونوں سٹارچ یعنی نشاستہ پر لعاب دہن کی تاثیر ہضم کو روکتے ہیں۔ لیکن بعض دیگر اس قول کے منکر ہیں۔ بہر کیف وہ رطوبات معدہ و پنکریاس (لبلبہ) کے فعل ہضم کو نہیں روکتے بلکہ اس کو کسی قدر تیز کرتے ہیں۔ مگر زیادہ مقداریں دینے سے وہ معدہ اور امعاء میں خراش پیدا کرتے ہیں +

بول۔ بورک ایسڈ بہت جلد قارورہ میں خارج ہو جاتا ہے۔ اور اس سے پیشاب میں پانی اور یوریا (حمضِ بولی) کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ تھوڑی مقداریں اس کو دینے سے پیشاب کی ترشی بڑھ جاتی ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ پیشاب کی ترشی کو کم کرتا ہے۔ اس کی چند خوراکوں کے استعمال سے اکثر متعفن کھاری پیشاب بالکل صاف ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ بورک ایسڈ لعابِ دہن۔ پسینہ اور فضلہ کے راستے بھی جسم سے خارج ہوتا ہے +

نظام عصبی۔ بورئیکس اور بورک ایسڈ دونوں کی نظام عصبی پر سیڈٹیو (مسکّن) تاثیر ہوتی ہے +

اعضائے تناسل۔ چونکہ بورئیکس (بُورق) ادرار حیض اور اعتقال رحمی یعنی رحم کے سکڑنے کو زیادہ کرتا ہے۔ اس لئے یہ ایمینے گاگ (مدر حیض) اور ایک بالک (مسقطِ جنین) ہے +

بوریزم (سمیّت بورق یعنی بُورق یا تنکار سے زہر)۔ جب بورک ایسڈ یا بورئیکس کو بڑی مقداریں زخمی جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جاتا ہے یا اس کو بڑی خوراکوں میں کھلایا جاتا ہے۔ تو یہ جسم میں جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ

مسموم پر سستی چھا جاتی ہے۔ اس کی جلد خشک ہو جاتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں دست لگ جاتے ہیں۔ بھوک مر جاتی ہے۔ جلد پر چھلکے دار پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ پیشاب میں البیومن آنے لگتا ہے یعنی بول زلالی آنے لگتا ہے وغیرہ +

نوٹ۔ چونکہ یورپ میں بعض اشیائے خوردنی مثل دودھ۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ میں (تاکہ وہ خراب نہ ہو جائیں) ذرا سا بورک ایسڈ یا بورکس ملا دیتے ہیں۔ اس پر وہاں کئی بار تحقیقات ہوئی ہے۔ کہ آیا اشیائے خوردنی میں بورک ایسڈ کی خفیف ملاوٹ مضر صحت تو نہیں؟ پس بعض محققین نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر نہایت تھوڑی مقدار میں بورکس یا بورک ایسڈ بچوں کو عرصہ تک دیا جائے تو ان کے میٹابولزم یعنی تغیرات جسمانی پر اس کا کچھ مضر اثر نہیں پڑتا مگر زیادہ مقدار میں اس سے مذکورہ بالا زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ لیکن بہتر یہی ہے۔ کہ پری زرو ڈ ملک (شیر محفوظ) جس میں کہ ذرا سا بورک ایسڈ ملایا ہوا ہوتا ہے وہ کمزور مریضوں اور ننھے بچوں کو نہ دیا جائے +

بورک ایسڈ اور بورکس کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

خوردنی اشیاء کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں بورک ایسڈ ملاتے ہیں مگر اس کو تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے مثلاً دودھ وغیرہ میں صرف ایک فی صدی۔ لیکن سخت اغذیہ میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

بورک ایسڈ کو فن جراحی میں زخموں کے دھونے اور ان کو ڈریس کرنے کے لئے اکثر استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ اس کے اثر سے زخم کو بلا خراش پہنچنے کے ادنےٰ قسم کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں اور زخم میں پیپ نہیں پڑتی اور وہ مندمل ہونے لگتا ہے زخموں کو دھونے یا انہیں ڈریس کرنے کے لئے عموماً ۵ فیصدی کا لوشن استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا اثر اس قدر مقامی ہوتا ہے کہ گہرے پیپ دار زخموں میں اس کا استعمال کرنا بالکل فضول ہے +

اُفتھلمیا (رمد۔ آنکھ دُکھنا) پیورولنٹ اُفتھلمیا (رمد صدیدی۔ پیپ دار آنکھ آ

میں آنکھ کو بورک لوشن سے دھوتے ہیں۔ لیوکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) اوزینا (ناک سے بدبو آنا) اوراوٹوریا (کان بہنا) میں اس کی پچکاری کرتے ہیں۔ چنانچہ ۵ سے ۱۰ گرین بورک ایسڈ فی اونس صاف پانی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں۔ بلکہ اوٹوریا میں کان کو پچکاری سے دھوکر اس میں خالص بورک ایسڈ کا نفوخ نہایت مفید ہوتا ہے ۔

مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مثانہ کو دھونے کے لئے بورک ایسڈ کا ایک فیصدی کا لوشن یا تھامسنس فلوئیڈ (سیال تھامسن صاحب) ½ اونس کو ۴ اونس آب گرم میں ملاکر) نہایت مفید دوا ہے ۔

پٹیرا سے سس (بہق۔ چھیپ) خواہ جسم پر ہوں یا چندیا پر۔ مرض ایگزیما (جلندار پھنسیاں) خواہ کانوں پر ہوں یا چندیا پر اور کریکڈ نپلز (چوچی کی پھٹی ہوئی بھٹنی) پر بورک ایسڈ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ ۵ گرین فی اونس کی طاقت کا بورک لوشن اندام نہانی اور مقعد کی خارش کو رفع کرنے کے لئے مفید ہوتا ہے ۔

جب پاؤں کے تلووں سے بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو ان پر بورک ایسڈ چھڑکنے سے یا بورکس کے گرم سیچوریٹیڈ سولیوشن میں جرابیں ترکرکے سکھا کر ان کے پہننے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

بورک آئنٹمنٹ یا لسٹرز آئنٹمنٹ یا بوروگلیسرائڈ وغیرہ کو پھوڑے پھنسیوں خارش اور جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں ۔

استعمال اندرونی

مرکیوریل سیلی ویشن (پارہ کھانے سے منہ آنا) اور آفتھس سورس (قروح دہن) میں بورکس کے غرغرے کراتے ہیں۔ ہورس نیس (خشونت الصوت۔ بھرائی ہوئی آواز) میں قرص بورتی منہ میں رکھ کر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے (برو ویلکم کمپنی کے بورکس کے ٹیبلیٹس جن میں پوٹاسیم کلوریٹ اور کوکین بھی ملی ہوئی ہوتی ہے زیادہ مفید ہوتے ہیں)۔ آفتس کے السرز (زخمی منہ کے زخموں) پر ٹنکچر مرہ بورتی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور یہ نسخہ۔ یعنی گلیسرین بورکاری ایک ڈرام۔ ٹنکچر مرہ ۱۰ بوند اور صاف پانی ایک اونس عام طور پر مضمضہ اور مضمضہ کے لئے

مستعمل ہے +

کُرمَن نے ٹڑوڈس پیپیا رسوئے ہضم اختیاری) میں بوریکس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن ڈائریا (اسہال) اور ڈِسنٹری (زحیر) میں اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے +

سِسٹائے ٹِس (سوزشِ مثانہ) میں بورِک آیسڈ کو ۱۰ یا ۱۵ گرین کی خوراک میں دودھ وغیرہ میں ملا کر دینے سے پیشاب کی تعفن اور اس میں پیپ یا رسوب کا آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس کی تین چار خوراکوں کے دینے سے ہی پیشاب بالکل صاف ہو جاتا ہے +

کبھی کبھی بورک آیسڈ وروزہ کو تیز کرنے کے لئے یا پلیسینٹا (مشیمہ۔ پھول یا آنول) کو خارج کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے +

طریق استعمال۔ اس کو بشکل سولیوشن یعنی پانی میں حل کر کے دینا چاہئے۔ اس میں سیرپ آف آرنج پیل ملانے سے اس کے ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اگر بطور سفوف دینا ہو تو اس کو کیچٹس میں ڈال کر دیں +

بورِک ایسِڈ کے چند مجرب نسخہ جات

(۱) آئیسڈم بوریکم گرین ۲۰
اولیئم یوکالپٹائی منم ۵
لینولین ڈرام ۲
بسموتھائی سب نائیٹریٹس ڈرام ۱
انگوائینٹم رِزِنسائی ڈرام ۱
مرہم بنا کر ایکنی (بثورات لبنیہ۔ مہاسوں پر لگائیں۔ مجربہ ڈاکٹر شومیکر صاحب +

(۲) اکتفال ڈرام ۴
بورک ایسڈ ڈرام ۲
آلیو آئل ڈرام ۲
زنک آئنٹمنٹ اس قدر کہ جس سے سب مرہم ۲ اونس ہو جائے۔
اس مرہم کو جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مجربہ ڈاکٹر ہرڈکس صاحب +

(۳) بورک ایسڈ ڈرام ۳
سیلی سیلک ایسڈ ڈرام ۲
زنک سلفیٹ ڈرام ۲
آیوڈوفارم ڈرام ۲
اولی اک ایسڈ اونس ۸

ان سب دواؤں کو باہم ملاکر چند گھنٹوں تک تیز حرارت (جس پر پانی جوش کھائے) پر رکھیں پھر اس کو اتار کر کسی اور برتن میں ڈالیں اور سرد ہونے پر ایک بوتل میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ مرض گائٹر (گھیگھہ۔ ورم غدہ درقیہ) پر دن میں دو بار اس کو لگا کر آہستہ آہستہ ملیں۔ چند روز بعد جب جلد پر سے بالائی باریک طبق اُتر جائے۔ تو پھر روزانہ ایک بار دوا لگائیں۔ یہاں تک کہ ورم بالکل تحلیل ہو جائے ✤

اس دوا کے استعمال سے مرض مذکور بالکل رفع ہو جاتا ہے اور پھر عود نہیں کرتا۔

مجربہ ڈاکٹر چیورٹ صاحب

(۴) گلیسرین۔ آیسڈ بورک اونس ۱
گلیسرین ایسڈ کاربولک ڈرام ۱
اوئیم گالل تھیری ای منم ۱۵
اوئیم مینتھی پپ منم ۱۵
یوکالپٹول منم ۱۵
تھائی مول گرین ۳
سپرٹس رکٹی فیکےٹس اونس ۳
ایکوا ڈسٹل تا اونس ۸

سب ادویہ کو باہم ملاکر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور پھر فلٹر کر لیں ✤

اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر قدرے پانی میں ملانے سے ایک عمدہ اینٹی سپٹک موتھ واش (دوائے غرغرہ) بن جاتی ہے جس کو مثل لسٹرین (امریکہ کی ایک مشہور دوا) کے استعمال کر سکتے ہیں ✤

آفیشل (Official)

ایسیڈم کاربالیکم {ACIDUM CARBOLICUM} حمض الفینک

(کیمیاوی علامت C_6H_5OH.)

(لاطانی) ایسیڈم کاربالیکم {Acidum Carbolicum} (عربی) حمض الفینک
(انگریزی) کارباک ایسڈ (Carbolic Acid) (") حامض کاربولیک
(") فینال یا فینول (Phenol) (فارسی) فی نول
(") فے نِک ایسڈ (Phenic Acid) (اردو) تیزاب کولتار
(") فینائل ہیڈریٹ (Phenyl Hydrate) (ہندی) کھار کولتار
(") فینائل الکحال (Phenyl Alcohol)

بنانے کی ترکیب۔ یہ تیزاب روغن کولتار سے بذریعہ فریکشنل ڈسٹی لیشن (التقطیر تجزئی) اور پیوری فی کیشن (تصفیہ و تنقیہ) کے حاصل ہوتا ہے۔ یعنی روغن کولتار سے اس کو خاص طور پر کشید کر کے صاف کر لیتے ہیں +

صفات۔ بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں (جو باہم ملی ہوئی ہیں)، جو آسانی پگھل جاتی ہیں اور جن سے ٹار کی قسم کی بو آتی ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں اور خراشدار ہوا میں کھلا رکھنے سے اکثر اس کا رنگ کسی قدر سرخی مائل ہو جاتا ہے جو کہ کھوٹ کی علامت ہے۔ ۱۰۲ درجہ فارن ہائٹ پر یہ پگھل جاتا ہے اور اس وقت اس کا وزن مخصوص ۱.۰۶۰ سے ۱.۰۶۶ تک ہوتا ہے۔ اور ۳۵۹.۴ درجہ فارن ہائٹ پر یہ کھولنے لگتا ہے۔ فے نول نیلے رنگ کے لٹمس پیپر کو سرخ نہیں کرتا۔ لیکن البیومن کو منجمد کر دیتا ہے +

انحلال۔ کارباک ایسڈ ایک حصہ تیس یا چالیس حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال۔ ایتھر۔ کلوروفارم۔ گلیسرین۔ فکسد یا والے ٹائل آئل۔ لائکوار پٹاسی اور لائکوار سوڈیائی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ اگر ۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کارباک ایسڈ میں ۶ سے ۱۰ فیصدی تک پانی ملایا جائے تو وہ سیال ہو جاتا ہے +

ملاوٹ یا کھوٹ۔ آرٹن اور روزیلک ایسڈ جن کی ملاوٹ کے سبب کھاری کیفیت سے اس کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے اور کری زول جس کی ملاوٹ کے سبب اس کو پانی میں ملانے سے وہ پانی کسی قدر گدلا معلوم ہوتا ہے +

شناخت۔ اس کی خاص قسم کی بُو جو ٹار کی بُو کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کی شناخت کے لئے خاص علامت ہے +

نقیضات۔ کلورل اور زنک سلفیٹ +

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع عفونت) ڈس انفیکٹنٹ (مزیل تعفن) اور ڈی آڈورنیٹ (دافع بدبو) لوکل اِنس تھیٹک (مقامی مخدر) اور کاسٹک (کاوی جلانے والا) +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۳ گرین تک = ۰.۰۶۵ سے ۰.۲ گرام

نوٹ۔ اس کو بشکل گولی یا مکسچر استعمال کرنا چاہئے۔ چنانچہ ۲ گرین کاربالک ایسڈ میں ۴ گرین لیکورس پوڈر (سفوف ملٹھی) ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں یا کاربالک ایسڈ ۲ گرین۔ لیکورس پوڈر ۸ گرین۔ کمپونڈ ٹریگے کنتھ پوڈر (مرکب سفوف کتیرا) ملا کر گولیاں بنائیں +

یہ پڑتا ہے۔ انجکشیو (گولی) ہائپوڈرمی لی اور لائکوار تھائرائڈی میں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱) ڈاکٹری نام — علمی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایسیڈم کاربالیکم لیکیفیکٹم { Acidum Carbolicum Liquefactum } حمض الفینک محلول

(انگریزی) لیکیو فائڈ فے نول (Liquified Phenol) پگھلا ہُوا تیزاب کولتار

بنانے کی ترکیب۔ دس حصہ کاربالک ایسڈ میں ایک حصہ آب مقطر ملانے سے وہ سیال ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ تیزاب اور پانی تول کر ملائیں ناپ کر نہیں +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۳ منم = ۰.۰۶ سے ۰.۱۸ کیوبک سینٹی میٹر

(۲) ڈاکٹری نام — علمی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرینم ایسیڈائی کاربولیسائی { Glycerinum Acidi Carbolici } گلیسرین حمض الفینک

(انگریزی) گلیسرین آف فے نول (Glycerine of Phenol) گلیسرین فے نول

بنانے کی ترکیب ۔ فینول ایک اونس ۔ گلیسرین اس قدر کہ جس سے ساری دوا حجم میں ۵ فلوئڈ اونس ہو جائے ۔ فینول اور گلیسرین کو ایک شیشے وغیرہ کے کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں تاکہ فینول گلیسرین میں بخوبی حل ہو جائے ۔

(۳)	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	سپازی ٹوریا ایسڈائی کاربالے سائی	Suppositoria Acidi Carbolici	شیاف حمض الفینک
انگریزی)	فے نول سپازی ٹریز	Phenol-Suppositories	شیاف فینول

بنانے کی ترکیب ۔ فینول ۱۲ گرین ۔ وھائٹ ویکس (سفید موم) ۴۲ گرین ۔ آئل آف تھیوبروما حسب ضرورت (یا تقریباً ۱۴۴ گرین) ۔ آئل آف تھیوبروما اور موم کو پگھلا کر اس میں فینول کو شامل کریں ۔ اور پھر سانچے میں ڈال کر ۱۲ شیاف بنائیں ۔

طاقت ۔ ہر ایک شیاف میں ایک گرین فینول ہوتا ہے ۔

(۴)	ڈاکٹری نام		(طبی نام مجوزہ)
(لاطانی)	ٹروکیس کس ایسڈائی کاربولے سائی	Trochiscus Acidi-Carbolici	قرص حمض الفینک
(انگریزی)	فینول لازنج	Phenol Lozenge	قرص فینول

ٹولوبے بیس سے (جس میں کہ ٹنکچر ٹولو پڑتا ہے) یہ اقراص بنائے جاتے ہیں ۔

طاقت ۔ ہر ایک قرص میں ایک گرین فینول ہوتا ہے ۔

خوراک ۔ ا سے ۳ اقراص تک ۔

(۵)	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	انگوانٹم ایسڈائی کاربولے سائی	Unguentum-Acidi Carbolici	مرہم حمض الفینک
انگریزی)	فینول آئنٹمنٹ	Carbolic Ointment	مرہم فینول

بنانے کی ترکیب ۔ فینول ایک جزو ۔ گلیسرین (بوزن) ۳ جزو ۔ وھائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۱۶ جزو ۔ فینول کو گلیسرین میں حل کر کے پھر پیرافین آئنٹمنٹ کو اس میں ملائیں

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **و پیٹنٹ ادویہ**

(۱) کاربالک لوشن (Carbolic Lotion) $\frac{1}{20}$ یا $\frac{1}{40}$ کی طاقت کو یعنی ایک یا دو حصہ کاربالک ایسڈ ۴۰ حصہ صاف پانی میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے ۔

اینٹی مائسیلینیٹو لوشن (سیال دافع پشّہ) کاربالک ایسڈ ۳۰ گرین۔ صاف پانی ۸ اونس۔ یہ لوشن مچھر کے کاٹے ہوئے مقامات پر لگانے سے خارش درد اور ورم کو دور کرتا ہے +

اگر اس لوشن میں ذراسی گلیسرین ملا کر رات کو سونے سے قبل اسے منہ اور ہاتھوں پر (بذریعہ سپنج) مل لیں تو پھر مچھر نہیں کاٹتے +

(۲) کاربالک آئل (Carbolic Oil) روغن کاربالک۔ کاربالک ایسڈ ایک حصہ۔ آئل یعنی روغن (خواہ کنجد کا ہو یا السی کا) ۱۹ حصہ یا زیادہ میں ملا کر حل کرلیں +

(۳) کیتھیٹر آئل (Catheter Oil) (روغن قثاطیر یعنی سلائی پر لگانے والا تیل) فینول ایک حصہ۔ کینسٹر آئل ۴ حصہ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲۰ حصہ۔ ان کو بخوبی ملا کر کام میں لائیں +

(۴) ہائپوڈرمک انجکشن {Hypodermic Injection} ۲ فی صدی کاربولک سولیوشن زیر جلد پچکاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جب گہری جلدی پچکاری کرنی ہو تو ½ گرین کاربولک ایسڈ کو ۲۰ بوند پانی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ پائزنڈ وونڈس (زہر دار زخموں) یا اری سپلس (سرخ باد) میں ایسے لوشن کی پچکاری کرتے ہیں +

(۵) سپرے (Spray) یعنی رشاش الماء۔ ۳ گرین فی اونس کی طاقت کا کاربالک سولیوشن بذریعہ سپرے استعمال کیا جاتا ہے +

(۶) ان ہیلے شن (Inhalation) یعنی استنشاق یا لخلخہ۔ ۲۰ گرین کاربالک ایسڈ کو ایک پائنٹ پانی میں ملا کر کام میں لاتے ہیں +

(۷) اینٹی سپٹک کاربالک ڈریسنگ {Antiseptic. Carbolic Dressing}

کاربالک وول (Carbolic Wool) یعنی کاربالک والی روئی

کاربالک لنٹ (Carbolic Lint) یعنی کاربالک والی لنٹ

کاربالک ٹو (Carbolic Tow) یعنی کاربالک والی سن

ان میں ۵ سے ۱۰ فیصدی تک کاربالک ایسڈ جذب کیا ہوا ہوتا ہے +

کاربالک گاز (Carbolic Gauze) یعنی کاربالک والی ململ جس کو لسٹرز گاز (Lister's Gauze) بھی کہتے ہیں :- فینول ۱ حصہ۔ ریزن ۴ حصہ۔ پیرافین ۴ حصہ میں اس سے دو چند وزن کی گاز کو تر کر کے خشک کرلیتے ہیں +

کاربالک لیگیچرز (Carbolic Ligatures) یعنی کاربالک والی نخ یا تانت اس میں

۱۶ فیصدی کاربالک ایسڈ ہوتا ہے +

(۸) کاربالک سوپ (Carbolic Soap) صابن کاربالک - اس میں ۱۰ سے ۲۰ فی صدی تک کاربالک آیسڈ ہوتا ہے - بعض جلدی امراض میں اس سے غسل کراتے ہیں +

(۹) پی لیولا آیسڈائی کاربالے سائی {Pilula Acidi-Carbolici} حب کاربالک ایسڈ

نسخہ - کاربالک آیسڈ ۶۰ گرین - ہارڈ پیرافین ۱۲ گرین - ڈیسیکیٹڈ فلور (آرد گندم) ۴۵ گرین - گلیسرین کنتھہ ۴ گرین - سب کو ملاکر اس کی ۶۰ گولیاں بنائیں +

(۱۰) پگمنٹم انٹی سیپٹیکم {Pigmentum Antisepticum} طلاء دافع تعفن

گلیسرین آف کاربالک ایسڈ ایک اونس - کوئینی ہائیڈرو کلورائیڈ ۴۰ گرین - سے فیور (بخار کا ہی) میں اس کو نتھنوں اور حلق میں لگاتے ہیں +

(۱۱) کاربولائزڈ سمیلنگ سالٹس {Carbolized Smelling Salts} لخلخہ فینول

کاربالک آیسڈ ۲۴ جزو - امونیا کارب ۱۶ جزو - لائکور امونیا فارٹس ۴۴ جزو - آئل آف لونڈر ½ جزو - کمفر ۴ جزو - پائن ساڈسٹ (برادہ صنوبر) حسب ضرورت - مرض کوریزا (زکام و نزلہ) انفلوئنزا (زکام وبائی) اور ہے فیور (بخار کا ہی) میں اس لخلخہ کو سنگھاتے ہیں +

(۱۲) فینول کیمفر (Phenol Camphor) یعنی کافور و فینول - کاربالک ایسڈ ۱ حصہ کمفر ۳ حصہ - دونوں کو ملالیں - دانت کے درد میں اس کو لگانے سے آرام ہو جاتا ہے - اور مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کو تنہا یا روغن بادام میں ملاکر گلے میں لگایا کرتے ہیں +

(۱۳) فینول آیوڈے ٹم (Phenol Iodatum) فینول مرکب بہ آیوڈین

آیوڈائزڈ فینول (Iodized Phenol) آیوڈین والا فینول

آیوڈین ایک حصہ - لیکوئی فائڈ کاربالک آیسڈ ۴ حصہ +

افعال - کاسٹک (کاوی) اور آلٹریٹو (مصلح) - اس کو اینڈو میٹرائٹس (التہاب باطن رحم یعنی رحم کی اندرونی سوزش) اور فم رحم کی گریے نیولر کانڈیشن (یعنی جبکہ رحم کی اندرونی سطح دانہ دار ہو) نیز رنگ ورم (قوبا) وغیرہ پہ لگایا کرتے ہیں +

(۱۴) برومول (Bromol) فینول مرکب بہ برومین یا ٹرائی برومو فینول (Tribromo-Phenol)

یہ ایک سفید قلمدار ناقابل ذوبان سفوف ہوتا ہے۔ جو کاربالک ایسڈ کے سولیوشن کو برومین کے پانی میں ملا کر بنایا جاتا ہے۔ یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے۔ اس کو ٹائیفائیڈ فیور (حمے محرقہ اسہالی) اور ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک۔

(۱۵) برومو فینول (Bromo-Phenol) برومین والا فینول

آرتھو مونو برومو فینول {Ortho-monobromo-Phenol}

یہ ایک بنفشی رنگ کا سیال ہوتا ہے۔ اس کی ۲ فیصدی طاقت کی مرہم اری سیپیلس (سرخبادہ) میں استعمال کرتے ہیں۔

(۱۶) کلورو فینول (Chloro-Phenol) کلورل والا فینول

پیرا۔مونو کلورو فینول {Para-monochloro-Phenol}

اس کی سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا۔ لیکن ایتھر، کلوروفارم اور فکسڈ آئل میں حل ہو جاتا ہے۔ فینول کی نسبت مائکروب کے ہلاک کرنے کے لئے یہ زیادہ قوی ہوتا ہے۔ لیکن اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ اس کی ۱۰ گرین فی اونس والی مرہم اری سیپیلس (سرخبادہ) پر لگانے سے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور اس کا ۵ یا ۱۰ فی صدی والا گلیسرین میں بنایا ہوا سولیوشن حنجرہ اور گلے کے تقرحات سلیہ میں لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۷) ٹرائی کلورو فینول (Tri-chloro-Phenol) یہ بھی ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے۔ جس سے تار کی سی تیز بو آتی ہے۔ یہ بھی دافع تعفن و دافع بدبو ہوتا ہے۔ اور کاربالک ایسڈ کی نسبت پچیس گنا تیز ہوتا ہے۔

(۱۸) سلفو کاربالک ایسڈ {Sulpho-Carbolic-Acid} تیزاب گندھک و کولتار

اسپٹول (Aseptol)

گرم کاربالک ایسڈ پر سلفیورک ایسڈ کے ڈالنے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے۔ اس کا قوام مثل شربت کے ہوتا ہے اور یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ افعال میں سیلی سلک ایسڈ و کاربالک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شکم کے اعمال جراحی میں

استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیشاب میں جب صفرا یا البیومن موجود ہو۔ تو اس کے ذریعے اس کا امتحان کیا کرتے ہیں ✦

(۱۹) سوزال (Sozal) یہ ایک زرد رنگ کا سرخی مائل بھورا قابل انحلال مرکب ہے جو دافع تعفن فائدے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ✦

(۲۰) مسچورا ایسڈائی کاربالے سائی (Mistura Acidi Carbolici) مزیج حمض الفینیک کاربالک ایسڈ مکسچر (Carbolic Acid Mixtnre)

نسخہ۔ خالص کاربالک ایسڈ ۲ بوند۔ ٹنکچر آف آیوڈین ۱۶ بوند۔ ٹنکچر آف آرنج ۹۰ بوند۔ سرپ ۳ ڈرام۔ صاف پانی ۸ اونس تک ✦

خوراک بمقدار ایک اونس ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں۔ اسے ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) میں دیا کرتے ہیں ✦

(۲۱) وے پر ایسڈائی کاربالے سائی {Vapor Acidi Carbolici} بخار تیزاب کولتار

نسخہ۔ خالص کاربالک ایسڈ ۲۴ گرین۔ صاف پانی ایک ڈرام۔ دونوں کو ملالیں۔ اس میں سے ۲۰ بوند لے کر اور اُسے ایک پائنٹ پانی میں (جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو) ملا کر اس کے انجرات مریض کو سنگھائیں۔ چنانچہ حلق کے سفلے پن (آتشکی) اور کارسی نومیٹک (سرطانی) زخموں میں ان انجرات کے سنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✦

نوٹ۔ ایسے انجرات سنگھانے کے لئے ایک قسم کا آلہ بنا ہوا ہوتا ہے۔ جس کو انگریزی میں ان ہے لر (آلہ استنشاق) کہتے ہیں ✦

کاربالک ایسڈ کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیرات بیرونی

جسم سے باہر کاربالک ایسڈ ادنےٰ درجہ کے نباتی یا حیوانی خوردبینی اجرام کو ہلاک کر دیتا ہے اور قوی پیراسٹے سائڈ (قاتل حیوانات و نباتات تسلقی) ہے اور چونکہ کاربالک ایسڈ کی تاثیر سے حیوانی اور نباتی فرمینٹس (مواد خمیر جس میں جراثیم ہوتے ہیں) بہت جلد ضائع ہو جاتے ہیں۔ نیز مواد متعفنہ کو بھی چونکہ یہ ہلاک

کرتا ہے۔ اس لئے یہ قوی اینٹی زائی موٹک (مانع اختمار) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اور چونکہ تعفن کے ساتھ عفونت یا بدبو کا ہونا بھی لازمی ہؤا کرتا ہے۔ پس جب یہ تعفن کو دور کرتا ہے تو عفونت یا بدبو خود بخود دور ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو ڈی آڈورنیٹ (دافع بدبو) بھی کہتے ہیں +

لیکن اس کی اینٹی زائی موٹک (مانع اختمار) تاثیر ایسی قوی نہیں ہوتی جیسی کہ کرّوسیو سبلی میٹ (سلیمانی یا دار شکنہ) کی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے پانچ فی صدی طاقت کے سولیوشن سے مرض اینتھریکس کے سپورز یعنی مرض جمرہ کے جراثیم کے تخم ۲۴ گھنٹوں میں اور اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن سے اینتھریکس سبے سِلّائی (جراثیم جمرہ) پانچ منٹ میں ہلاک ہو جاتے ہیں +

جلد پر اگر کاربالک ایسڈ کا سولیوشن لگایا جائے تو مقامی انس تھے ٹِک (مُخدّر۔ مُسکّن) تاثیر پیدا ہوتی ہے اور چند گھنٹوں تک جلد کی حس میں کمی آجاتی ہے۔ لیکن اگر خالص تیزاب جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جائے۔ تو وہ اِری ٹنٹ (مُہیّج و خراش کنندہ) اور کاسٹِک (کاوی) تاثیر کرتا ہے چنانچہ شدید سوزش محسوس ہو کر چند لمحوں میں مقام ماؤف کی ساخت بلا آبلہ پڑنے کے مردار ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ لوکل اِری ٹنٹ (مقامی مُہیّج۔ سوزش کنندہ) انس تھے ٹِک (مُخدّر۔ بے حس کرنے والا) اور کاسٹک (کاوی۔ داغ دینے والا) ہے +

نوٹ۔ جہاں پر یہ تیزاب لگایا جاتا ہے وہ جگہ چند منٹ میں سفید ہو جاتی ہے اور اگر تیزاب کو ہٹا دیا جائے تو پھر وہ جگہ سرخ ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر دیر تک تیزاب لگایا جائے تو وہ مقام مردار ہو جاتا ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ خالص کاربالک ایسڈ معدہ اور انتڑیوں پر قوی اِری ٹنٹ (مُہیّج یا سوزش کنندہ) اثر کرتا ہے اور زہر قاتل ہے۔ لیکن اگر اس کا سولیوشن

کم مقدار میں دیا جائے۔ تو وہ معدہ میں پہنچ کر سلفو کاربولیٹ کی صورت میں بدل جاتا ہے ۔

نوٹ۔ یہ معدہ میں پہنچ کر اس قدر ڈائلیوٹ (محلول) ہو جاتا ہے۔ کہ اس کی اینٹی زائی موٹک (مانع اختمار) تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔ البتہ اس کو اگر بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں دیا جائے تو یہ تاثیر قائم رہتی ہے ۔

خون ودوران خون۔ جلد۔ زخموں۔ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سانس اور معدہ کے ذریعے کاربالک ایسڈ بہت جلد خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ اور غالباً ایلکالائن کاربونیٹ کی شکل میں یہ خون میں پایا جاتا ہے۔ لیکن اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے پہلے ویزو موٹر سینٹر (مرکز محرک للاوعیہ) میں تحریک ہوتی ہے۔ اور پھر وہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ اس لئے پہلے تو خون کا دباؤ اور نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ لیکن بعد ازاں ان میں کمی آجاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو قلب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی مقدار میں دینے سے دل کی حرکت کمزور ہو جاتی ہے ۔

تنفس۔ تھوڑی خوراک میں دینے سے تو اس کا تنفس پر کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے پہلے تو یہ ریسپائریٹری سینٹر (مرکز تنفس) کو تیز کرتا ہے۔ اور بعد ازاں اسے مفلوج کر دیتا ہے۔ جس سبب سے پہلے تو تنفس تیز ہو جاتا ہے۔ مگر آخر کار حرکت تنفس مفلوج ہو کر موت واقع ہوتی ہے ۔

حرارت جسم۔ طبی مقدار میں دینے سے تو حرارت جسم پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی خوراک میں دینے سے حرارت جسم کم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس سے جسم میں حرارت کا پیدا ہونا کم ہو جاتا ہے۔ اور اس کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔

نظام عصبی۔ بڑی خوراکوں میں اس کو دینے سے میڈولا آبلانگیٹا (نخاع مستطیل) اور سیریبرم (دماغ) پر اس کا مضر اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ دماغ میں مرکز تنفس مرکز محرک عروق و مرکز محرک قلب پر جو اس کی تاثیرات پڑتی ہیں۔ ان کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ نیز یہ لعاب دہن اور پسینہ کے مراکز پر بھی محرک تاثیر کرتا ہے۔ جس کے سبب سے تھوک اور پسینہ زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے ۔

چونکہ اس سے اول تو اینٹی ریئر کارنوا کو تحریک ہوتی ہے۔ اور بعد میں وہ مفلوج

ہوجاتے ہیں۔پس نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پہلے تو تشنج ہونے لگتا ہے اور پھر فالج ہوجاتا ہے۔
زہریلی خوراکوں میں لے دینے سے سرور کرنے لگتا اور چکر آتا ہے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں اور آخر میں بیہوشی طاری ہوجاتی ہے۔
قارورہ۔ کاربالک ایسڈ زیادہ تر پیشاب کے ذریعے سے خارج ہوتا ہے اور اگر اس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جائے تو قارورہ کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے۔اور امتحان کرنے سے اس میں سلفوکاربولیٹس۔ گلائکورونک ایسڈ۔ ہائڈروکونن اور ہائڈروکینٹی کین مرکبات پائے جاتے ہیں جو کاربالک ایسڈ کے آکسی ڈائز ہونے کے سبب سے پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور چونکہ ہائڈروکینٹی کین مرکب کی رنگت سیاہ ہوتی ہے۔اس لئے اس سے قارورہ سیاہ ہوجاتا ہے۔ لیکن قارورہ کے سیاہ ہونے کا صرف یہی سبب نہیں ہو سکتا۔ممکن ہے کہ کوئی اور سبب بھی ہو۔
اس کے سبب سے کبھی کبھی قارورہ میں البیومن بھی پایا گیا ہے۔ قارورہ میں بحالت صحت جو سلفیٹس پائے جاتے ہیں وہ اس تیزاب کی زہر میں بالکل غائب ہوجاتے ہیں۔ لیکن ایسی حالت میں قارورہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔
اخراج۔جسم سے کاربالک ایسڈ کا اخراج لعاب دہن۔ پسینہ۔تنفس۔ پیشاب اور فضلہ کے ذریعے ہوتا ہے۔اور کچھ حصہ اس کا جسم میں غائب ہوجاتا ہے جو غالباً کاربونیٹس اور اوگزیلیٹس میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

کاربالک ایسڈ کے تھراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

ازالۂ تعفن و بدبو کے لئے کاربالک ایسڈ یا فینائل کو چوبچوں۔ نالیوں۔ پاخانہ کے برتنوں۔ اگالدانوں۔ مریضوں کے کمروں وغیرہ میں ڈالتے اور چھڑکتے ہیں۔ اور سمیت آمیز کپڑوں وغیرہ کو ڈس انفیکٹ ریاک وصاف کرنے کے لئے بھی یہ کام آتا ہے۔ ۲ تا ۳ فی صدی والے کاربالک لوشن میں ایک چادر بھگو کر مریض کے کمرے کے دروازے پر لٹکانے سے کمرے کی ہوا عفونت سے پاک و صاف ہوجاتی

ہے لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ اس سے کسی متعدی یا مسری مرض کے جراثیم بھی ہلاک ہو سکتے ہیں یا نہیں +

بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) اس کو فن جراحی میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ کاربالک لوشنز (۔۴ حصہ میں ایک حصہ یا ۲۰ حصہ میں ایک حصہ کی طاقت کا) جراح کے ہاتھوں۔ اوزاروں اسفنج۔ اور مریض کے مقام آپریشن کو دھونے کے لئے روزمرہ استعمال ہوتے ہیں +

ان ڈولنٹ سورز (کمزور زخموں) کو تحریک دینے کے لئے تاکہ ان میں تندرست انگور پیدا ہو کر زخم مندمل ہو جائے۔ نیز گینگری نس السرز (متعفن یا سڑندار زخموں سے عفونت یا بدبو کو روکنے کے لئے اور ایکسوبے رینٹ گرینیولے شن (زخم کے زائد یا فاسد انگوروں) کو ضائع کرنے کے لئے خالص کاربالک ایسڈ کا لگانا نہایت مفید ہوتا ہے +

کاربالک ڈریننگ ٹیوب۔ کاربالک لنٹ۔ کاربالک ٹو۔ کاربالک گاز۔ اور کاربالک لگیچر جن کا ذکر پیچھے ہو چکا ہے زخموں کو ڈریس کرنے میں عام طور استعمال کئے جاتے ہیں +

ارٹی کے ریا (شری۔ پتی) اور اگزیما (چنبل۔ پھنسیاں) وغیرہ کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا ۲۰ فی صدی کا سولیوشن استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ گلیسرین آف کاربالک ایسڈ مرض رنگ ورم (قوبا۔ داد) نے وس سعفہ۔ قراع۔ گنج) اور ٹی نی آ ورسی کولر (قراع سنجابی۔ ایک قسم کا گنج) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے +

مرض سائی نووائی ٹس (جوڑوں کی لعابدار جھلی کی سوزش) گلینڈیولر سوئیلنگس (اورام غددی) اور جائنٹ سوئیلنگس (اورام مفاصل) اری سپلس (حمرہ۔ سرخباد) پائزنڈ وونڈز (زہریلے زخموں) اور ڈیپ انفلامیشنز (عمیق سوزشوں) میں کاربالک ایسڈ کی گہری جلدی پچکاری (۲۰ بوند صاف پانی میں ½ گرین کاربالک ایسڈ) بقول ڈاکٹر وٹلا صاحب نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور ½ گرین کاربالک ایسڈ کو ...

پانی میں حل کر کے پائلز (بواسیر یعنی مسوں) میں پچکاری کرنے سے مسّے تحلیل ہو جاتے ہیں ؀

تھائے سس (سِل) گنگرین آف دی لنگز (پھیپھڑوں کا مردار پڑ جانا) اور کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں کاربالک ایسڈ کے ابخرات سنگھائے جاتے ہیں لیکن ان کا مفید ہونا مشتبہ ہے خصوصاً مرض سل میں کیونکہ پھیپھڑوں تک پہنچتے ہوئے وہ اس قدر کمزور ہو جاتے ہیں۔ کہ جراثیم سِل پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا ؀

فینول کیمفر یا آیوڈائزڈ فینول کو آس اینڈ سرویکس (فم رحم اور عنق رحم) کے السرے شن (تقرح) اور ایکس کوری ایے شن (تسلیخ) اور کرانک اینڈومیٹرائی ٹس (مزمن سوزش باطن رحم) میں لگانے سے درد وغیرہ میں تخفیف ہو جاتی ہے ؀

اس کا ایک فیصدی کا ویجائنل ڈوشس (سکوپ تہبلی) مرض لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) یوٹرائن السرز (قروح رحم) اور یوٹرائن کینسر (سرطان رحم) میں مفید ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اس سے رحم میں کھجلی اور خراش ہونے لگ جاتی ہے ؀

استعمالِ اندرونی

روئی کا ایک پھوہا خالص کاربالک ایسڈ (جو پگھلا ہوا ہو) میں تر کر کے کیرے اَس ٹوتھ (بوسیدہ دانت) کے سوراخ میں رکھ کر اس کے اوپر ذرا سی اور خشک روئی رکھ دیں تو دانت کا درد فوراً رفع ہو جاتا ہے ؀

نوٹ۔ خالص کاربالک ایسڈ ایک حصہ۔ کیمفر کلوروڈین ۳ حصہ کو باہم ملا کر اور اس میں ذرا سی روئی تر کر کے رکھنے سے بھی دانت کے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ؀

السرے ٹو سٹوما ٹائی ٹس (قروح دہن) اور آفتھس سٹوما ٹائی ٹس (قلاع) فالی کیولر ٹانسلائی ٹس (سوزش لوزۃ) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ

کے سولیوشن (۵ یا ۲ بوند ایک آونس پانی میں ملا کر) سے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ لگانے سے درد میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے۔ مگر غالباً اصل مرض کو چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ ہے ایزما (ریوانفیشی۔ دمہ کاہی) میں کاربالک ایسڈ کا مرکب بنام پگمینٹم اینٹی سپٹک (طلائے دافع تعفن) نتھنوں اور حلق میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

بعض ڈاکٹر کاربالک ایسڈ کو میلیریائی بخاروں میں بھی دیتے ہیں۔ لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں +

بطور ان ٹسٹائنل ٹوس ان فیکٹ ٹنٹ (دافع تعفن امعاء) کاربالک ایسڈ ٹائیفائیڈ فیور (تپ محرقہ اسہالی) سلفیونگ ڈی سینٹری (زحیر متعفن) ایکیوٹ اور کرانک ڈائریا (شدید یا مزمن اسہال) میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن تاہنوز اس قسم کے علاج سے کوئی عمدہ نتائج مترتب نہیں ہوئے +

طریق استعمال۔ کاربالک ایسڈ کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے چنانچہ صفحہ .... پر اس کی گولیاں بنانے کی ترکیب لکھی جا چکی ہے +

نوٹ۔ اگر یہ مطلوب ہو کہ اس کا اثر معدہ پر نہ ہو بلکہ امعاء پر ہو تو اس کی گولیوں پر کیراٹین چڑھا دینی چاہیئے یا سیلون کا وارنش کر دینا چاہیئے تاکہ وہ معدہ میں ہضم نہ ہو سکیں +

جب اس کو مکسچر کی شکل میں دینا ہو۔ تو اس کو خوب ڈائلیوٹ کر کے اور اس میں گلیسرین اور پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع) ملا کر دینا چاہیئے +

ٹاکسی کالوجی یعنی کاربالک ایسڈ کے نتائج سمیہ

اگر تیز کاربالک ایسڈ پی لیا جائے تو مریض کو منہ سے لے کر معدے تک شدید سوزش معلوم ہوتی ہے اور لعابدار جھلی کے جل جانے سے منہ میں سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور وہ بہت جلد مضمحل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس کا جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ حرارت جسم صحت کی نسبت کم ہو جاتی ہے۔ نبض کمزور چلنے لگتی ہے۔ تنفس کمزور اور زیادہ ہو کر مشکل سے آنے لگتا ہے

اور آخر کار بند ہو جاتا ہے۔ تنفس کے بند ہونے کے ساتھ ہی دل کی حرکت بھی بند ہو جاتی ہے +

نوٹ۔ تنفس سے کاربالک ایسڈ کی تیز بُو آتی ہے، آنکھ کی پتلیاں شروع میں سکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہیں لیکن آخر میں پھیل جاتی ہیں۔ پیشاب کا رنگ سیاہ سبزی مائل ہوتا ہے۔ اور تمام جسم کی حرکت معکوسہ زائل ہو کر آخر کار مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے +

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات)۔ متوفی کے منہ مری اور معدہ میں سفید داغ پائے جاتے ہیں۔ جن کے ارد گرد سوزشی سرخی ہوتی ہے خون سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کی انجمادی طاقت زائل ہو جاتی ہے +

اینٹی ڈوٹ یعنی فادزہر۔ پہلے سائفن نما ٹیوب کو معدہ میں داخل کر کے مندرجہ ذیل ادویات میں سے کسی ایک سے معدے کو متواتر اس وقت تک دھوئے جائیں کہ دھوون سے تیزاب کی بو آنی بالکل موقوف ہو جائے۔

(۱) سوڈیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملا کر یا

(۲) میگنے سیئم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملا کر یا

(۳) سیکرے ریٹیڈ سلیوشن آف لائم ایک ڈرام ایک اونس پانی میں ملا کر +

اگر معدہ کا دھونا ممکن نہ ہو تو فوراً اپومارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے آ کر معدہ صاف ہو جائے۔ اور پھر میگنے سیئم سلفیٹ ایک اونس یا سوڈیم سلفیٹ نصف اونس کو آٹھ اونس پانی میں ملا کر فوراً پلا دیں +

نوٹ۔ چونکہ سوڈیم سلفیٹ وغیرہ کاربالک ایسڈ کے ساتھ مل کر سلفو کاربولیٹ مرکبات بنا دیتے ہیں جو کہ زہریلے نہیں رہتے اس لئے میگنے سیئم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ اس کے نہایت عمدہ فادزہر ہیں +

اگر مریض کو قے کرانے یا دوا پلانے کا موقع گزر چکا ہو تو پھر سوڈیم سلفیٹ کو جلدی پچکاری کے ذریعے زیر جلد یا پیری ٹونی اَم میں پہنچانا چاہیے +

معدہ کو صاف کر چکنے کے بعد روغن بادام یا روغن زیتون یا روغن کتان بقدر ایک یا دو چھٹانک ایک گلاس بھر گرم پانی میں ملا کر پلا دیں۔ یا پانچ سات انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر

پلادیں۔ یا دودھ جس قدر مریض پی سکے پلادیں +

ضعف کی حالت میں محرکات مثل برانڈی یا سپرٹ والی ٹائل وغیرہ دیں یا ایتھر و سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ رانوں و بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں +

نوٹ۔ کبھی ڈریسنگ کے ذریعے کاربالک ایسڈ آہستہ آہستہ جذب ہو کر خفیف زہر کی علامات پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ مریض کے سر میں درد ہوتا ہے۔ بھوک مرجاتی ہے نیند نہیں آتی۔ بخار ہو جاتا ہے۔ اور خصوصًا پیشاب سبز سیاہی مائل یا دھوئیں کے رنگ کا آنے لگتا ہے +

انتباہ۔ سبز یا دھوئیں کے رنگ کا پیشاب آنا پہلی علامت مندرجہ ہوا کرتی ہے لیکن مشتبہ مریضوں میں پیشاب کا امتحان کر کے معلوم کر لینا چاہئے۔ کہ اس میں معمولی سلفیٹ موجود ہیں یا نہیں +

مجرّبات

(۱) نسخہ

آئیوڈائی کارہالی سائی ایک حصہ

ٹنکچر آئیوڈائی ایک حصہ

پلوس بورے سس ۲ حصہ

ایکوا کیمفوری تا ۱۰۰ حصہ

یہ ایک سٹیمولینٹ اینٹی سپٹک لوشن (محرک و دافع تعفن سیال) ہے۔ جس کو بطور غرغرہ بعض امراض حلق میں اور بذریعہ پچکاری بعض امراض انف و امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں +

---

(۲) نسخہ

مارفینی ایسی ٹیٹس ... گرین ۸

ایسیڈ ہائیڈروسیانک ڈل .. ڈرام ۱

گلیسرین ..... ڈرام ۴

لوشیو کاربالک (۲½ فیصدی) تا اونس ۸

سب کو ملا کر لوشن بنائیں۔ اور اس میں صاف کپڑے کا ٹکڑا یا روئی تر کر کے مقام خارش پر لگائیں مرض پرورائے ٹس ولوی (سوزش لبہائے اندام نہانی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

ایسیڈم کرومیکم (ACIDUM CHROMICUM) حمض الکرومیک

(کیمیادی علامت $Cr\,O_3$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم کرومیکم	(Acidum Chromicum)	حامض کرومک
(انگریزی) کرومک انہائڈرائڈ	(Chromic Anhydride)	تیزاب کرومک

بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم بائی کرومیٹ پر سلفیورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے +

صفات۔ اس کی قرمزی رنگ کی سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا میں رکھنے سے پگھل جاتی ہیں +

انحلال۔ قریباً دو حصہ یہ تیزاب ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکھال میں ملانے سے اس کے اجزا منفرق ہوجاتے ہیں +

افعال۔ خالص کرومک ایسڈ کرد سوز (قراض یا اکال) ڈس ان فیکٹنٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورنیٹ (دافع بدبو) ہے +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائکوار ایسیڈائی کرومی سائی	Liquor Acidi Chromici	سائل حمض الکرومک
(انگریزی) سولیوشن آف کرومک ایسڈ	Solution of Chromic Acid	سائل تیزاب کرومک

بنانے کی ترکیب۔ کرومک ایسڈ ایک اونس کو آب مقطر ۳ اونس میں حل کریں +

طاقت۔ اس میں ۲۵ فیصدی کرومک ایسڈ ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱۸۵ء۱ ہوتا ہے +

فارماکالوجی یعنی کرومک ایسڈ کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

خالص کرومک ایسڈ نہایت قوی کاسٹک ہے - اور چونکہ اس کی ترکیب سے آکسیجن گیس باسانی علیحدہ ہو جاتی ہے اور یہ اوّلے درجہ کے جراثیم کو ہلاک کر دیتا ہے اس لئے یہ نہایت عمدہ ڈس انفیکٹنٹ (دافع تعفّن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے +

تھیراپیوٹکس یعنی استعمالاتِ دوائیہ

اکوا رایسڈ ائی کردمے سائی کو بطور کاسٹک (کاوی) کے وارٹس (مسّے) کانڈی لومےٹا (آتشکی چٹّے) لیوپس (الذئب - ایک خبیث زخم) سنڈیک گانٹر (کیسہ دار گھیگھا) اور دیگر سسٹک ٹیومرز (کیسہ دار رسولیاں) وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - لیکن اس کے لگانے میں نہایت احتیاط رکھنی چاہئے چنانچہ اس کو پائنٹیڈ گلاس راڈ (نوکدار بلوری قلم) سے لگانا چاہئے - اور مقام ماؤف کے اردگرد کی ساخت کو محفوظ رکھنے کے لئے اس پر پلاسٹر یا مرہم لگا دینی چاہئے اور لنٹ کا ایک ٹکڑا پانی میں بھگو کر اپنے پاس رکھنا چاہئے تاکہ اگر تیزاب ذرا زیادہ لگ جائے تو اسے لنٹ سے فوراً جذب کر لیا جائے +

ایک اونس پانی میں ۔ اگرین کرومک ایسڈ والا لوشن زبان کے زخموں کے واسطے خصوصاً سفلائیڈس (آتشکی زخموں) کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے لیکن رے نیولا (داء الضفدع - تندوا) اور لنگوئل اپی تھیلی اوما (زبان کا سرطانِ بشری) کے جلانے کے لئے تیز لوشن کی ضرورت پڑتی ہے جس کو لگانے کے چند منٹ بعد ایلومی نیم ایسی ٹیٹ کے سولیوشن سے دھو ڈالنا چاہئے +

السرےٹیڈ گمز (قروحِ لثّہ) اور فول سورز (بدبودار زخموں) کو دھونے کے لئے اس کا کمزور لوشن مثلاً ۱/۵ کی طاقت کا یا اس سے ذرا تیز استعمال کیا جاتا ہے

اس کے ایک گرین فی اونس والے لوشن کو پانی میں ملا کر اس سے گلے کے امراض میں غرغرے کراتے ہیں +

مرض لیوکوریا (سیلان ابیض مہبلی) اور گونوریا (سوزاک) میں اس کے ۲۰۰۰ حصہ یا ۴۰۰۰ حصہ پانی میں ایک گرین ایسڈ کی طاقت کے سولیوشن سے پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور پاؤں سے زیادہ پسینہ نکلنے پر اس کا ۳ فیصدی والا لوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی۔ چونکہ کرومک ایسڈ اپنی ترکیب سے آکسیجن کو بآسانی علیحدہ کر دیتا ہے۔ اس لئے اس کو الکحال یا ایتھر یا گلیسرین میں ملانے سے فوراً جل اٹھنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پس ان ادویہ کے ساتھ اس کو ہرگز نہیں ملانا چاہئے +

(آفیشل Official)

ایسیڈم کرائی سوفینی کم ACIDUM CHRYSOPHANICUM حامض الکرائی سوفینک

چونکہ یہ کرائی سارو بین کا مرادف ہے پس دیکھو بیان کرائی سارو بینم Chrysarobinum کا

(آفیشل Official)

ایسیڈم سٹریکم ACIDUM CITRICUM حامض اللیمونی

(کیمیاوی علامت $C_3 H_4 OH.(OOOH)_3 H_2 O.$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم سٹریکم (Acidum Citricum)	حمض اللیمونی	لیموں کا جوہر
(انگریزی) سٹرک ایسڈ (Citric Acid)	جوہر لیموں	لیموں کا ست

بنانے کی ترکیب۔ یہ مختلف قسم کے لیموں کے عرق سے بنایا جاتا ہے +

صفات۔ اس کی بے رنگ شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے +

انحلال۔ ۴ حصہ سٹرک ایسڈ ۳ حصہ سرد پانی میں ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے

پانی میں۔ ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں۔ ۱ حصہ ۵ احصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۸ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے۔ لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا۔

نقیضات۔ پوٹے سیم ٹارٹریٹس۔ ایلکلائن کاربونیٹس اینٹی مینیٹس اور سلفائڈس۔

آمیزش یا کھوٹ۔ اس میں کاپر (تانبا) لیڈ (سیسہ) سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) ٹارٹرک ایسڈ اور دھاتی اشیاء کی آمیزش کردیا کرتے ہیں۔

یہ پڑتا ہے۔ سکس لائی مونس (عصیر لیموں۔ لیموں کارس)، بنانے میں ۱/۲ ۷ اگرین سٹرک ایسڈ نصف آونس پانی میں۔ سیروپس لائی مونس (شربت لیمونی۔ سکنجبین لیمونی۔ نیز یہ سوڈیائی فاسفاس ایفروسینٹ۔ سوڈیائی سلفاس ایفروسینٹ۔ سوڈیائی سلفاس ایفروسینٹ۔ میگ نے شیائی سلفاس ایفروسینٹ۔ لیتھیائی سٹراس ایفروسینٹ۔ لائکوار ایمونی سٹریٹس میں بھی پڑتا ہے۔

مقدار متعادل ۲۰ گرین سٹرک ایسڈ ایک اونس پانی میں حل کیا ہوا	ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) بنا دیتا ہے۔	۳۰ گرین پٹاسیم بائی کاربونیٹ ۲۴ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۷ اگرین ایمونیم کاربونیٹ ۱۴ اگرین میگ نے شیم کاربونیٹ

افعال۔ ریفریجریٹ (مبرد۔ مرطب) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت۔ دافع سلاق)

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ گرین تک پانی میں حل کرکے۔ {۰ء۳۲ سے ۱ء۳۰ گرام}

بہتر معلوم ہوتا ہے کہ عرق لیموں کا بھی اسی جگہ ذکر کردیا جائے۔

(آفیشل Official)

سکس لائی مونس (SUCCUS LIMONIS) عصیر لیمونی

(الفصیلۃ السذابیہ N. O. Rutaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) سکس لائی مونس Succus Limonis	(عربی) عصیر لیمونی	(اردو) لیموں کا رس۔ لیموں کا عرق
(انگریزی) لیمن جوس Lemon Juice	(فارسی) آب لیموں	(ہندی) نمبو کا ارک (عرق)

مقام پیدائش - لیموں کا درخت جزائر غرب الہند - جنوبی یورپ اور ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے ♦

بنانے کی ترکیب - پختہ لیموں کو دبا کر نچوڑنے سے یہ عرق حاصل ہوتا ہے ♦

نوٹ - لیموں کا رس نچوڑنے کے لئے لوہے کی (جس پر چینی چڑھی ہوئی ہوتی ہے) یا لکڑی کی ایک چھوٹی سی دستی مشین بنی ہوئی ہوتی ہے) جس میں کٹے ہوئے لیموں کو رکھ کر دبانے سے نہایت آسانی سے اس کا عرق نکل آتا ہے ♦

صفات - کسی قدر گدلا ہلکے زرد رنگ کا سیال جس سے لیموں کی بُو آتی ہے - ذائقہ ترش ہوتا ہے اس کا وزن مخصوص ۱.۰۳۰ سے ۱.۰۴۰ ہوتا ہے - ایک اونس عرق میں ۳۰ سے ۴۰ گرین یا بالاوسط ۳۵ گرین سٹرک ایسڈ ہوتا ہے ♦

نوٹ - یہ عرق دیر تک رکھنے سے خراب ہوجایا کرتا ہے - لیکن اگر اس میں ۱۰ فیصدی ایلکحال ملا دیں تو پھر وہ بگڑنے نہیں پاتا ♦

صفات کیمیاوی - اس میں سٹرک ایسڈ - گم - شوگر - ان آرگینک سالٹس اور خفیف سا والے ٹائل آئل ہوتا ہے ♦

مقدار متعاول - ۱۰۰ بوند عرق لیموں کو نیوٹرل (متعادل) کرنے کے لئے ۱۷½ گرین پُٹاسیم بائی کاربونیٹ یا ۹½ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ یا ۱۲½ گرین امونیم کاربونیٹ مطلوب ہوتا ہے ♦

افعال - ریفریجرنٹ (مبرد و مُرطِب) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت یا سُلاق)

مقدار خوراک - ۱ سے ۲ اونس تک ♦

نوٹ - یہ سٹرک ایسڈ کے بنانے میں کام آتا ہے - اور اس کا شربت بھی بناتے ہیں ♦

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سروپس لائی مونس	(Syrupus Limonis)	شربت لیموں
(انگریزی) سرپ آف لیمن	(Syrup of Lemon)	لیموں کا شربت

بنانے کی ترکیب - تازہ لیموں کے باریک کترے ہوئے چھلکے ایک اونس

ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ لیمن جوس ۲۵ فلوئیڈ اونس۔ صاف شکر ۳۸ اونس +

چھلکوں کو ۱/۲ ۱ فلوئیڈ اونس ایلکہال میں ۷ روز تک بھگو کر نچوڑنے اور فلٹر کرنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں اور اس قدر ایلکہال ملائیں کہ وہ دو اونس ہوجائے بعدہ عرق لیموں میں شکر کا قوام کرکے سرد ہونے پر اس میں مذکورہ بالا ایلکہالی سیال ملادیں۔ اس تیار شدہ شربت کا وزن ۴ پونڈ اور ایک اونس ہونا چاہئے +

مقدار خوراک۔ ۱/۲ سے ۱ ڈرام +

نوٹ۔ چونکہ ایسیڈم ٹارٹاریکم بھی افعال و خواص میں سٹرک ایسیڈ کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کا بیان بھی اسی جگہ کردیا جاتا ہے :۔

(آفیشل Official)

ایسیڈم ٹارٹاریکم (ACIDUM TARTARICUM) حمض الطرطیری

(کیمیاوی علامت $C_4H_6O_6$)

اُردو نام (مجوزہ)	طبی نام	ڈاکٹری نام
انگور کاست	ملح الطرطیر	(لاطانی) ایسیڈم ٹارٹاریکم (Acidum Tartaricum)
املی کاست	طرطیر الخمر	(انگریزی) ٹارٹارک ایسڈ (Tartaric Acid)

بنانے کی ترکیب۔ انگور کے رس یعنی آب انگور کی شراب بننے کے بعد شراب کے پیپوں میں جو چیز لگی رہ جاتی ہے اسے انگریزی میں ٹارٹار۔ عربی میں طرطیر اور فارسی میں درد شراب کہتے ہیں۔ اس سے پوٹے سیم ٹارٹریٹ بنائی جاتی ہے اور پھر پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ٹارٹارک ایسڈ بنتا ہے +

نوٹ۔ چونکہ یہ ایسیڈ تمر ہندی (املی) اور کھٹے توت میں بھی ہوتا ہے۔ اس لئے کبھی ان سے بھی اس کو حاصل کر لیا کرتے تھے۔ مگر اب عام طور پر یورپ میں اس کو پوٹے شیم ٹارٹریٹ سے ہی بناتے ہیں +

صفات۔ اس کی بھی بے رنگ شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں۔ جو سٹرک ایسڈ کی قلموں سے ذرا بڑی ہوتی ہیں۔ ذائقہ ان کا نہایت ترش ہوتا ہے +

انحلال ۔ ۱ حصہ ٹارٹارک ایسڈ ۱ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۲½ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۴½ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۲۰۰ حصہ ایتھر میں حل ہو جاتا ہے ۔ لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا +

آمیزش یا کھوٹ ۔ آئرن (لوہا) لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) کیلشیم (چونہ) پوٹیسیم ٹارٹریٹ اور اوکسالک ایسڈ وغیرہ +

نقیضات ۔ کیلشیم (چونہ) پوٹاسیم (جوکھار) لیڈ (سیسہ) اور مرکیورک سالٹس (مرکبات سیماب) ایلکلائن کاربونیٹس اور ویجی ٹیبل ایسٹرنجنٹس یعنی نباتی قابضات +

نوٹ ۔ میگنیشیم سلفیٹ ایفروسینٹ ۔ سوڈیم سلفیٹ ایفروسینٹ ۔ سوڈیائی فاسفاس ایفروسینٹ ۔ پلوس سوڈیائی ٹارٹار ایفروسینٹ ۔ لیتھیائی سٹراس ایفروسینٹ اور پی پیوٹ لاکوئینی سلفیٹس کے بنانے میں یہ کام آتا ہے +

ہدایات متعلقہ دواسازی ۔ سٹرک ایسڈ اور ٹارٹارک ایسڈ دونوں کو شیشہ کے ترازو کے خشک پلڑے میں وزن کرنا چاہئے ۔ نیز ان کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتل میں بند کر کے رکھنا چاہئے ۔ ورنہ وہ پگھل جایا کرتے ہیں +

مقدار متعادل

۲۰ گرین ٹارٹارک ایسڈ ایک ونس پانی میں حل کیا ہوا	ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل) بنا دیتا ہے	۲۷ گرین پوٹاسیم بائی کاربونیٹ ۲۲ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۵ گرین ایمونیم کاربونیٹ

مقدار خوراک ۔ ۵ سے ۲۰ گرین تک = ۳۲. سے ۱٫۳۰ گرام

سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ٹارٹارک ایسڈ (ملح الطرطیر) اور لیمن جوس (آب لیموں) کی

فارماکولوجی یعنی ان کی تاثیرات صحیحہ دوائیہ

بطور مبرد و مفرح عرق لیموں سٹرک یا ٹارٹارک ایسڈ کو پانی میں ملا کر اور اس میں شکر وغیرہ ڈال کر یا لیمونیڈ بخاروں میں رفع تشنگی کے لئے پلاتے ہیں ۔ جب

منہ خشک ہوتا ہو۔ تو لیموں کے چوسنے سے اس کو بہت فائدہ ہوتا ہے ◆
لیمنیڈ یا سوڈا واٹر وغیرہ میں نیز جزء جو شندار میں چونکہ کاربانک آئیسڈ ہوتا ہے جس کی تاثیر مسکن ہوتی ہے پس جی متلانے یا قے آنے میں یا درد معدہ میں ان کے پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سٹرک آئیسڈ کے نمکیات مثلاً پوٹے سیم سٹریٹ وغیرہ سے چونکہ قارورہ کھاری ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس فائدہ کے لئے بھی اس کو اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور جب یورک آئیسڈ حمض بولی پیشاب میں تہ نشین ہو کر ریگ یا کنکر کی صورت اختیار کرتا ہو تو پوٹے سیم سٹریٹ کے دینے سے وہ جذب یا تحلیل ہو جاتی ہے بشرطیکہ اس کو ۴۰ سے ۶۰ گرین تک چار اونس پانی میں حل کر کے چار چار گھنٹہ بعد دیا جائے۔ کیونکہ پھر قارورہ اس قدر کھاری ہو جاتا ہے کہ اگر یورک آئیسڈ کی کنکری موجود ہو تو وہ حل ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر اس مقدار سے زیادہ استعمال کیا جائے تو پھر بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کیونکہ تب اس سے ایک غیر محلل مرکب (بائی یوریٹ) پیدا ہو کر کنکر کی سطح پر جم جاتا ہے ◆

نوٹ۔ چونکہ رات کے وقت قارورہ میں حموضت یعنی ترشی کا زیادہ اخراج ہوا کرتا ہے۔ اس لئے اگر ۴۰ یا ۶۰ گرین پوٹے سیم سٹریٹ کو ایک بھرے ہوئے پانی کے گلاس میں ڈال کر رات کو دیا جائے تو اکثر مریضوں کو وہ زیادہ مفید پڑتا ہے ◆

انتباہ۔ چونکہ پوٹے سیم کے مرکبات کی ڈپریسنٹ (مضعف) تاثیر ہوا کرتی ہے اس لئے ایسے مریضوں کو جنہیں قلب کی کوئی بیماری ہو ان مرکبات کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے ◆

مرض سکروی (سکربوت یا سُلاق) اور سکروی رکٹس (کساح سلاقی یعنی مرضِ سکربوت کے سبب سے ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) میں عرق لیموں اور چوہریوں ایک خاص دوا ہے۔ یعنی لیمن جُوس مرض سکروی کا شافی اور مانع ہے چنانچہ جب سے جہازوں پر لیمن جُوس بکثرت استعمال ہونے لگا ہے۔ مرض سکروی جو عموماً اہل جہاز کو ہو جایا کرتی تھی، کی موت سے بہت سی جانیں بچ گئی ہیں ◆

نوٹ :۔ مرض نکرسی کے دوران میں اگر مریض کو پیچش یا اسہال وغیرہ کی شکایت ہو تو آب لیموں کے استعمال سے ان کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے +

چونکہ ویجی ٹیبل ایسڈس (نباتی حموضات) خون میں پہنچ کر اور آکسیجن کے ساتھ مل کر الکلائن کاربونیٹس (کھاری نمکیات) میں تبدیل ہوجاتے ہیں - اس لئے بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ اکیوٹ روماٹزم (التہاب مفاصل شدید یا وجع مفاصل شدید) میں آب لیموں بڑی خوراکوں (مثلاً ایک یا دو اونس کی مقدار میں ہر چھ گھنٹے یا ایک پائنٹ تک روزانہ) میں دینے سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے - بعض ڈاکٹر اس کو ملیریائی بخاروں میں بھی دیتے ہیں - بلکہ ہندوستان کے اکثر اطباء اور وید صاحبان بھی موسمی بخاروں میں لیموں کو کاٹ کر اور اس پر کالی مرچ و نمک چھڑک کر بخار کے مریضوں کو چوساتے ہیں +

نوٹ :۔ ٹارٹارک ایسڈ بہ نسبت سٹرک ایسڈ کے کسی قدر تیز ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈم کریسیلی کم ACIDUM CRESYLICUM حمض الکریسیلک

(کیمیاوی علامت C_7H_8O)

طبی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
(حامض کریسیلک	Acidum Cresylicum	(لاطانی) ایسیڈم کریسیلی کم
(تیزاب کریسیلک	Cresylic Acid	(انگریزی) کریسیلک ایسیڈ
(کریسول	Cresol	(") کریسول

صفات :۔ یہ ایک بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیال ہے جو کولتار سے حاصل ہوتا ہے - اس سے ٹار کی سی بو آتی ہے +

نوٹ :۔ اس تیزاب کو عمدہ شیشے کی ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتل میں رکھنا چاہیے +

انحلال :۔ ایک حصہ ۸۰ حصہ پانی میں، نیز الکحال - ایتھر - کلوروفارم - گلیسرین اور آئل میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

افعال واستعمال - ڈوشن ان کیک سَنٹ (دافع عفونت) اور اَینٹی سپٹک (مزیل تعفن) بطور اِن ہیلے شَن (لخلخہ) اس کو مرض ہوپنگ کف (سعال دیکی - کالی کھانسی) اور دیگر امراض تنفس میں استعمال کرتے ہیں +

نوٹ :- چونکہ یہ کاربالک ایسڈ کی نسبت پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے - اس لئے اس کا استعمال چنداں مناسب نہیں +

مرکبات (Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(۱) لائیکوار کری سولِس کمپاز یٹس	Liquor Cresolis Compositus	سیّال کری سولی مرکب

بنانے کی ترکیب - کرے سول ۵۰ حصہ - لنسیڈ آئل ۳۵ حصہ - پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائیڈ ۸ حصہ - ایلکھال ۴ حصہ - واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا سَو حصہ ہوجائے +

نوٹ :- تمام اجزا تول کر ڈالیں ناپ کر نہ ڈالیں +

افعال - کاربالک ایسڈ کی نسبت یہ قوی جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) بیان کیا جاتا ہے +

(۲) لائیکوار کری سولی سیپونے ٹس (Liquor Cresoli Saponatus) سیّال کری سولی صابونی

بنانے کی ترکیب - کروڈ (خام) کرے سول ایک حصہ سیپو کیلی سَن ایک حصہ - دونوں گرم کرکے ملالیں - یہ ایک بھورا زردی مائل سیّال بن جاتا ہے +

نوٹ :- ملک ڈوچ کے فارماکوپیا میں اس مرکب کا نسخہ بھی بعینہٖ ایسا ہی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ۲ فیصدی پانی بھی ملا دیا جاتا ہے اور اسی مرکب کا دوسرا نام لائی سول ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے +

(۳) سولیوشو کرے سولی سیپونے ٹس (Solutio Cresoli Saponatus) سائل کری سولی صابونی

بنانے کی ترکیب - کرے سول ۵۰ حصہ - لنسیڈ آئل ۱۸ حصہ - پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائیڈ ۴½ حصہ - ایلکھال ۲ حصہ - گلیسرین ۶ حصہ - آب مقطر اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ایک سو حصہ ہوجائے +

نوٹ:- تمام اجزا تول کر ڈالنے چاہئیں +

مندرجہ ذیل مرکب بنام جیز فلوئڈ کئی ایک پیٹنٹ ادویہ کا جزوِ اعظم ہے :-

(۴) جیز فلوئڈ (Jeye's Fluid) یہ ٹار آئل (روغن قطران) کا ایک مرکب ہے جس میں ۲۰ فیصدی ٹرائی کری سول کورال اور کھار کے ساتھ بشکل صابون ملایا ہوا ہوتا ہے - یہ پانی کے ساتھ مل کر ایک مستقل امیلشن (مستحلب) بناتا ہے - اس کا ایک یا ۲ فیصدی کا سولیوشن بجائے کاربالک سولیوشن کے استعمال کیا جاتا ہے +

۰۰ ۴ حصہ میں ایک حصہ طاقت کی اس کی پچکاری مرض گونوریا (سوزاک) اوزینا (بخر الانف - ناک سے بدبو آنا) اور سعالات فن و لادۃ ہیں بہ سبب اس کے ہیموسٹیٹک (قاطع النزیف - حابس الدم) اور اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) خواص کے نہایت مفید ہوتی ہے +

مرض اری سپلیس (حمرۃ - سرخ باد) میں اس کی مرہم لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۵) پیئرسنز اینٹی سیپٹک (Pearsons-Antiseptic) پیئرسن صاحب کا دافع تعفن سیال یہ بھی مثل جیز فلوئڈ کے ایک مرکب ہے +

(۶) یوروفن (Europhen) یہ ایک خفیف زرد مائل بہ گندم رنگ سفوف ہوتا ہے - جس سے زعفران کی سی خوشبو آتی ہے - یہ آیوڈوفارم کا قائم مقام یا بدل بنایا گیا ہے - اس کا پوڈر اور مرہم استعمال کئے جاتے ہیں +

نوٹ:- یہ پانی اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتا - لیکن الکوہال - کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

(۷) لوسوفان (Losophan) یہ ایک سفید یا زردی مائل سفوف ہوتا ہے - جو پانی - الکوہال - ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہوجاتا ہے +

(۸) ٹرامے ٹول (Traumatol) اس کو آیوڈو کری سول بھی کہتے ہیں - یہ دونوں مرکب کری سول اور آیوڈین کے مرکب ہیں جو بجائے آیوڈوفارم کے استعمال ہوتے ہیں +

(۹) لائی سول (Lysol) یہ ایک شفاف بھورے رنگ کا شربتی سیال ہے - جو پانی کے ساتھ مل کر ایک صاف سولیوشن بنا دیتا ہے - اس کے ایک فی صدی و اسے

سوبیوشن کی (بمقدار ۹ سے ۱۲ کیوبک سینٹی میٹر) مرض سیفری بروسپائنل مینجائیٹس
(التہاب اغشیۂ دماغ ونخاع) میں ۔ تمام مغز کے اندر جلدی پچکاری کرتے ہیں +
(۱۰) سول وی اول (Solueol) یہ بھی کری سول کا ایک مرکب ہے جو کاسٹک نہیں
ہوتا ۔ اس کو اعمال جراحی میں استعمال کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل (Not Official)

آکیسڈم فارمیکم (ACIDUM FORMICUM) حامض الفارمیک

(کیمیاوی علامت ($H_2 Co_2$)

صفات ۔ یہ ایک صاف بے رنگ متصعد سیال ہے جس میں خراش کنندہ بو ہوتی ہے ۔ اور جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے ۔ یہ پانی میں بخوبی حل ہو جاتا ہے +

افعال واستعمال ۔ یہ ایک قوی محرک عضلات ہے ۔ چنانچہ یہ تکان کو دور کرتا ہے ۔ اور کام کرنے کی استعداد کو خاص طور پر بڑھاتا ہے ۔ اپنی مقوی تاثیرات میں یہ کولا ۔ کوکا اور کیفین کے بالکل مشابہ ہے ۔ اس میں مُدِرّ تاثیر بھی ہے لیکن نہ اس قدر کہ جس قدر تھی اور برومین میں ہوتی ہے ۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ اشتہا اور عام قوت تغذیہ کو بڑھاتا ہے +

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۵ بوند تک سوڈا واٹر وغیرہ میں ملا کر دیں +

نوٹ ۔ مرض کوریا (رعشہ) میں بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے +

(آفیشل (Official)

آکیسڈم گیلکم (ACIDUM GALLICUM) حامض عفصیک

چونکہ یہ عفص یعنی مازو کا تیزاب (مازو کا ست) ہے اس لئے اس کا ذکر گالا یعنی مازو کے بیان میں کیا گیا ہے ۔ پس اسے دیکھیں +

(آفیشل Official)

ACIDUM-HYDROBROMICUM-DILUTUM ایسیڈم ہائیڈروبرومیکم ڈائیلیوٹم

(کیمیاوی علامت HB_r)

(انگریزی) ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروبرومک ایسڈ (Diluted Hydrobromic Acid)

بنانے کی ترکیب - پوٹے شیم برومائیڈ اور کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ کو باہم ملاکر کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے - اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن برومائیڈ ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک بے رنگ و بوسیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ اور کیفیت ترش ہوتی ہے - اس کا وزن متناسبہ ۱.۰۷۷ ہوتا ہے +

آمیزش - آرسینک - بے ریم - کلورائیڈس - فاسفیٹس - سلفیٹس یا سلفائیٹس +

نوٹ :- اس تیزاب کو اندھیرے میں رکھنا چاہیئے - اس قسم کا تجارتی تیزاب کچھ عرصہ پڑا رہنے سے کسی قدر رنگین ہو جاتا ہے +

افعال - سیڈے ٹو (مسکن) اور ہیپاٹک (منوّم) +

مقدار خوراک - ۱۵ سے ۶۰ منم = {۰.۹ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر}

نوٹ :- اس کی ۶۰ بوند = ۱۰ گرین پوٹے شیم برومائیڈ کے +

(نان آفیشل مرکب Not Official Preparations)

ایسیڈم ہائیڈروبرومیکم کنسنٹریٹم Acidum Hydrobromicum-Concentratum

ایک حصہ یہ تیزاب تین حصہ آب مقطر میں ملانے سے مذکورہ بالا ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروبرومک ایسڈ بن جاتا ہے +

فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال

ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروبرومک ایسڈ مثل برومائڈس (یعنی نمکیات برومین جیسے پوٹے شیم برومائیڈ وغیرہ) کے نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) وغیرہ ہوتا ہے - لیکن یہ

ویسا معتبر نہیں ہوتا۔ البتہ اس کے استعمال سے مثل برومائیڈس کے نہ تو جسم پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ اور نہ ہی اس سے اس قدر ضعف عائد ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کو ہیجیٹو سیڈاک رصُداعِ احتقانی یعنی وہ درد سر جو عروق شعریہ دماغی میں اجتماع خون کے سبب سے ہوا کرتا ہے) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر اس کو سنکونزم (بیوست کونین) کو روکنے کے لئے دیتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ اُسے زیادہ مقدار میں دینا ہو۔ چنانچہ کونین کو اس میں حل کر کے دینے سے کونین کی بوئٹ سے جو کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں سُنائی دیا کرتی ہیں وغیرہ۔ وہ پیدا نہیں ہوتیں۔ نیز مارفین کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ اس کی مابعد کی تاثیر کو روکتا ہے +

نوٹ :۔ ہر ایک گرین کونین کے لئے ۲ بوند تیزاب مذکور کی ڈالنی چاہیئے + جب بڑی خوراکوں میں اس تیزاب کو دینا ہو۔ تو اُسے زیادہ پانی یا شربت میں ملا کر دینا چاہیئے +

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسیڈم ہائیڈروبرومیکم ڈل	منم	۳۰
کونینی سلفے ٹس	گرین	۱
سیروپ آرنشیائی	منم	۳۰
اکیوا ڈسٹلڈ تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار پیش از غذا دیں + نروس اینگزاسچن (عصبی کمزوری) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایسیڈ ہائیڈروبرومک ڈل	منم	۲۰
ٹنکچورا کونینی	منم	۲۰
میگ نے سیائی سلفے ٹس	گرین	۲۰
ٹنکچورا نکس وامیکی	منم	۵
سیروپ زنجی بیریس	منم	۲۰
اکیوا ڈسٹلڈ تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے +

(آفیشل Official)

ACIDUM HYDROCHLORICUM اَیسِیڈم ہائیڈروکلوریکم حَمضُ المِلح

(کیمیاوی علامت HCl)

ڈاکٹری نام		طبّی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیسِیڈم ہائیڈروکلوریکم	Acidum Hydrochloricum	حَمضُ المِلح	نمک کا تیزاب
(انگریزی) ہائیڈروکلورک اَیسِڈ	(Hydrochloric Acid)	تیزاب نمک	نمک کا جوہر
(") میوری ایٹک ایسِڈ	(Muriatic Acid)	جوہر نمک	نمک کا ست
(") سپرٹ آف سالٹ	(Spirit of Salt)	روح نمک	نمک کی روح

بنانے کی ترکیب - سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور سَلفیوُرک اَیسِڈ (تیزاب گندھک) کو ملانے سے جو ابخرات کہ پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو پانی میں جذب کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے +

طاقت - اس میں ۳۱٫۷۹ فیصدی ہائیڈروجن کلورائیڈ (بوزن) اور ۶۸٫۲۱ فیصدی پانی ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک بے رنگ نہایت تُرش سیّال ہوتا ہے جس سے کہ سفید رنگ کے ابخرات نکلتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۱۶۰ ہوتا ہے +

آمیزش - سلفیوُرس اور سَلفیوُرک اَیسِڈس (تیزاب گندھک) آرسَنِک (سنکھیا) لیڈ (سیسہ) آئرن (آہن) آئیلومینیم - برومائیڈس - آئیوڈائیڈس اور کلورین +

نقیضات - لیڈ (سیسہ) چاندی اور سیماب کے نمکیات - ٹارٹار ایمِٹک (نمک قے) آئیلکلیز اور ان کے کاربونیٹس +

افعال - یہ نہایت قوی اَیس کے ٹرانک (کاوی یا جلا دینے والا) ہے +

یہ مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں کام آتا ہے:-

(۱) اَیسِیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم (۲) اَپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم (۳) کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم - گلیسرائینم پیپسینی - (۴) لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلورائیڈم

(۵) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی فارٹس - (۶) لائیکوار ٹرنسائی کلورائیڈم - (۷)
پوڈافی لم ریزن اور کئی دیگر کلورائیڈس +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(۱) ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم { Acidum-Hydrochloricum-Dilutum } حامض الملح المخفف
ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسیڈ (Diluted Hydrochloric Acid) تیزاب نمک محلول

بنانے کی ترکیب - ہائیڈروکلورک ایسیڈ ۶ فلوئیڈ اونس یا ۳۰۲۹۶ گرین - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

تیزاب کو ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں ڈال کر اس میں اس قدر آب مقطر ملاویں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم ایک پائنٹ ہوجائے +

طاقت - اس میں ۱۰،۵۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن کلورائیڈ ہوتا ہے - اور اس کا وزن متناسبہ ۱۰۵۲، ۱ ہوتا ہے +

مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ منم تک پانی میں ملا کر - [.30 سے 1.20 C.C.] { ۳۰، سے ۲۰، ۱ کیوبک سینٹی میٹر }

مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے : -
ایکسٹریکٹم ارگوٹی - انجکشیو ایپومارفینی ہائپوڈرمیکا - لائیکوار مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈم +

تاثیر و استعمال

چونکہ یہ تیزاب گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا اصلی تیزاب ہے اس لئے جب معدہ میں ایسیڈ کی مقدار کی کمی کے سبب بدہضمی کی شکایت ہو خصوصاً کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا بھاری ہوجانا یا جی کا متلانا یا قے کا آجانا جس میں کہ غیر منہضم غذا نکلا کرتی ہے تو ایسی صورتوں میں ہائیڈروکلورک ایسیڈ ڈائلیوٹ کو بعد از غذا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - اور جب معدہ میں ترشی کا غلبہ ہو یعنی جبکہ مریض کو ترش ڈکاریں آتی ہوں - تو ایسی حالت میں ہائیڈروکلورک ایسیڈ ڈائلیوٹ کو قبل از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ : - ایسیڈس (حموضات - تیزاب) کو غذا سے پہلے یا غذا کے ساتھ دینے سے

رطوبت معدی کا اخراج کم ہو جاتا یا رُک جاتا ہے۔ لیکن بعد از غذا دینے سے وہ اسکی پیدائش کو زیادہ کرتے ہیں۔

پیشاب میں فاسفیٹس کے تہ نشین ہونے سے جب کھاری پن بڑھ جاتا ہے تو اس کو کم کرنے کے لئے بھی اسے دیا کرتے ہیں۔ نیز جگر کے فعل کو تیز کرنے کے لئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ژنڈر اس بات کا مدعی ہے۔ کہ ہائیڈروکلورک ایسڈ مرض کلوروسیس (مرض اخضر) میں ویسا ہی مفید ہے جیسا کہ آئرن (آہن)۔ لیکن بعض دیگر محققین ڈاکٹروں نے مرض مذکور میں اس کے استعمال سے ایسے اطمینانی نتائج اخذ نہیں کئے۔

مجربات

(۱) نسخہ

ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل		منم ۱۰
سوڈیائی سلفاس		ڈرام ۱
سپرٹس کلوروفارمائی		منم ۱۰
ایکوا منتھی پپ	تا	اونس ۱

ایسی ایک خوراک دو اسہر روز صبح نصف گلاس پانی میں ملا کر قبل از غذا پلائیں۔ ٹارپڈ لیور (ضعف جگر) میں مفید ہے۔

(۲) نسخہ

ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل		ڈرام ۱
پٹاسیائی کلوریٹس		ڈرام ۲
گلیسرینی		ڈرام ۴
ایکوا ڈسٹل	تا	اونس ۸

اس میں سے پہلے ایک چمچہ میز بھر کر اس سے غرغرہ کر کے اسے پھینک دیں اور پھر ایک چمچہ میز بھر کر (= ۴ ڈرام) پی لیں۔ سور تھروٹ میں مفید ہے۔

(آفیشل Official) •

(لاطانی) ایسیڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائیلیوٹم

(ACIDUM HYDROCYANICUM DILUTUM)

(کیمیاوی علامت HCN)

(انگریزی) ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسیڈ (Diluted Hydrocyanic Acid

(") ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروجن سائنائیڈ (Diluted Hydrogen Cyanide

(") پرسک ایسیڈ (Prussic Acid

بنانے کی ترکیب۔ فیروسائنائیڈ آف پوٹیشیم اور ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو باہم ملانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اس میں اس قدر اور پانی ملائیں۔ کہ اس کے ۱۰۰ گرین یا ۱۱۰ بوند میں نائٹریٹ آف سلور کے ملانے سے جو سائنائیڈ آف سلور کہ تہ نشین ہو اسے خشک کر کے تولیں۔ تو اس کا وزن پورا دس گرین ہو +

نوٹ :۔ اگر اس کو کبھی بروقت تیار کرنے کی ضرورت پڑے تو اس طرح سے تیار کر سکتے ہیں :۔

نسخہ : سلور سائنائیڈ ۲ حصہ۔ ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسیڈ ۱۵ حصہ۔ آب مقطر ۴۵ حصہ۔ ان کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر چھان لیں۔ یہ دو فیصدی کی طاقت کا مذکورہ بالا تیزاب بن جاتا ہے +

انتباہ۔ یہ تیزاب طبعی طور پر روزی سیا یعنی فصیلہ وردیہ کی بعض نباتات میں پایا جاتا ہے چنانچہ بٹر آمنڈز (بادام تلخ) پرونس ورجی آنی کا رنگس (فرا صیا یعنی آلوبالو کی چھال اور اس کے بیج) اور حب المحلب میں پایا جاتا ہے +

تاریخ۔ سب سے پہلے اس کو سٹیل کیمیادان نے ۱۷۸۲ء میں دریافت کیا تھا۔ جو اس کے متعلق نئی تحقیقات کرتے کرتے ناگہانی طور پر ہلاک ہو گیا +

صفات۔ یہ ایک بے رنگ اُڑجانے والا سیال ہے جس سے تلخ باداموں کی بو آتی ہے۔ اس کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسب ۹۹۷

ہوتا ہے۔

طاقت :۔ اس میں ۲ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن سائی نائیڈ ہوتی ہے۔

نوٹ :۔ اس تیزاب کو شیشہ کی مضبوط ڈاٹ والی عنبری یا نیلے رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر ہمیشہ سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہیئے اور بوتلوں کے سروں کو باندھ کر انہیں ہمیشہ اُلٹا رکھنا چاہیئے۔ تاکہ تیزاب کا اثر نہ اُڑ جائے۔ تاہم یہ تیزاب پرانا ہو کر بالکل بے اثر ہو جاتا ہے چنانچہ جب اس کا رنگ مجھورا ہو جائے تو پھر یہ قابل استعمال نہیں رہتا۔

شیلس پرُوسِک ایسِڈ (Scheel's Prussic Acid) جو یورپ وغیرہ میں اکثر کتوں کے ہلاک کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ مذکورہ بالا تیزاب کی نسبت دو چند تیز ہوتا ہے۔

آمیزش یا کھوٹ ۔ سَلفیورک ایسِڈ (تیزاب گوگرد) اور ہائیڈروکلورک ایسِڈ (تیزاب نمک)۔

نقیضات ۔ کاپر (تانبا)، آئرن (آہن) اور سِلور (چاندی) کے سالٹس یعنی نمکیات اور مرکیورِک آکسائیڈ اور سَلفائڈس۔

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۶ منم (بوند) تک = (۱۲ء سے ۲۶ء کیوبک سینٹی میٹر)

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ کھانسی میں اس کو آمنڈ ایملشن میں ملا کر دینا چاہیئے۔ اور سوء ہضمی میں اس کو سوڈیم کاربونیٹ۔ بسمتھ کاربونیٹ اور پیپرمنٹ واٹر کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا ہے۔

افعال ۔ یہ ایک نہایت ہی مہلک زہر ہے لیکن سیڈیٹو (مسکن) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) افعال کے لئے بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

انتباہ ۔ یہ مہلک ترین زہر ہے۔ اس کے چند قطروں سے چند لمحوں میں ہی موت واقع ہوتی ہے۔ اس خالص تیزاب کا ایک قطرہ اگر ایک بڑے حیوان کی آنکھ میں ڈال دیا جائے۔ تو وہ حیوان فوراً مر جاتا ہے۔ یہ خالص تیزاب دوائی ہرگز استعمال نہیں ہوتا۔ صرف پانی ملا ہوا مذکورہ بالا تیزاب طبی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس خالص تیزاب کے ابخرات بھی نہایت مہلک ہوتے ہیں - چنانچہ ایک پروفیسر (معلم) نے لیکچر دیتے ہوئے اس خالص تیزاب کی شیشی ہاتھ میں لے کر اور بدقسمتی سے اس کا ڈاٹ کھول کر اپنے شاگردوں سے کہا کہ دنیا میں یہ مہلک ترین زہر ہے ابھی یہ کہنا تھا کہ وہیں گر کر مر گیا - کیونکہ اس سم قاتل کے ابخرات اس کی ہلاکت باعث ہوئے +

فارماکالوجی یعنی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

ڈائیلیوٹڈ ہائیڈرو سیانک ایسڈ صحیح جلد پر لگانے سے جذب ہو کر سینسری نرو ز (حسی اعصاب) کی شاخوں کو مفلوج کرتا ہے - اس لئے اس کا اثر لوکل سیڈے ٹو (مقامی مسکن) اور لوکل اینس تھیٹک (مقامی مخدر) ہوتا ہے +

نوٹ :- چونکہ یہ ایک سخت زہر ہے اس لئے اس کو زخمی یا چھلی ہوئی جلد پر ہرگز نہیں لگانا چاہیئے +

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ - غذا کی نالی) میوکس ممبرین (غشائے مخاطی - بلغمی جھلی) کے ذریعے بھی یہ تیزاب بہت جلد جذب ہو جاتا ہے - منہ اور معدہ پر اس تیزاب کی ویسی ہی تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ جلد پر اس لئے یہ ایک قوی گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) ہے +

خون - تمام حصص جسم سے یہ تیزاب فوراً خون میں جذب ہو جاتا ہے - اس کے دینے کے بعد اگر موت فوراً واقع ہو جائے تو جسم کا تمام خون نہایت سرخ ہو جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وریدی خون اوکسی ڈائزڈ ہو جاتا ہے - یعنی اس کے ہیموگلوبین میں آکسیجن مل جاتی ہے - یا بقول ڈاکٹر برنٹن صاف خون بلا

تغیرات کے پھیلے ہوئے محیطی خونی عروق میں تیزی سے چلا جاتا ہے۔ لیکن اگر موت چند منٹ (۲۰ یا ۳۰ منٹ) کے بعد واقع ہو۔ تو پھر خون کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس تیزاب کی تاثیر سے مرکز تنفس پر ضعیف اثر پڑ کر اور ایس فیکسیا (اختناق۔ دم گھٹنا) ہو کر خون کا آکسیجن لطیف عنصر ہوائی جو خون کو سرخ بناتا ہے) کاربانک ایسڈ گیس (مادۂ دخانی) میں تبدیل ہو جاتا ہے +

دل اور عروق۔ اس تیزاب کی ایک بڑی خوراک مرکز محرک قلب کو مفلوج کر کے دل کی حرکت کو ڈایاسٹولک (انبساطی) حالت میں فوراً بند کر دیتی ہے۔ لیکن یہ تیزاب دل پر لگانے سے بھی اس کی حرکت کو بند کر دیتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں اسے دینے سے میڈولا (نخاع مستطیل) میں واگس نرو کا مرکز تیز ہو جاتا ہے۔ اور نبض کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ چونکہ وسیو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر اس کا اثر پہلے تو کسی قدر محرک پڑتا ہے۔ مگر بعد میں یہ اس کو مفلوج کر دیتا ہے۔ اس لئے پہلے تو چند دقیقہ کے لئے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن بعد ازاں وہ بہت کم ہو جاتا ہے +

تنفس۔ مرکز تنفس بھی ہائیڈروسیانک ایسڈ کی تاثیر سے مفلوج ہو جاتا ہے۔ بلکہ یہ مرکز محرک قلب اور مرکز محرک عروق سے بھی جلد تر مفلوج ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مرکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے سانس کی تعداد اور قوت میں کمی آ جاتی ہے۔ اور مریض اکثر ایس فیکسیا (دم بند ہونا) کی حالت میں مر جاتا ہے +

نوٹ:۔ جب اس تیزاب کی ایک بڑی خوراک دی جاتی ہے۔ تو دل کی حرکت دفعۃً بند ہو کر موت واقع ہوا کرتی ہے۔ ورنہ عموماً تنفس کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے +

برین یعنی دماغ۔ طبی مقدار میں اس کو دینے سے دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی مقدار یعنی زہریلی خوراک میں دینے سے بیہوشی اور کوما (قوما) ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یا تو سیدھا دماغ پر اس کا یہ اثر پڑتا ہے۔ اور یا

آئیس فینگ بیار روم گھٹنا) کے سبب سے جب اوکسی ہیمو گلوبین سیا نو ہیمو گلوبین
میں تبدیل ہوجاتی یعنی جب سُرخ خون سیاہ ہوجاتا ہے تو دماغ پر نار کاٹک (مخدر)
اور ڈی پر لینٹ (مضعف) تاثیر ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اس
کی زہر سے حیوانات میں خصوصاً پہلے تشنج ہونے لگتا ہے۔ اور پھر کوما کی حالت
طاری ہوجاتی ہے۔ لیکن انسان میں اس کی سمی تاثیر سے تشنج واقع نہیں ہوتا۔
میڈلا و سپائنل کارڈ یعنی نخاع مستطیل و نخاع ۔ جیسا کہ مذکور ہوچکا
ہے۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ میڈلا (نخاع مستطیل) میں ریسپائی ریٹری۔ کارڈی
اک اور ویسو موٹر سنٹرز (یعنی مرکز تنفس و مرکز محرک عروق کو مفلوج کر دیتا ہے
نخاع بھی اس سے مفلوج ہوجاتا ہے۔ چنانچہ پہلے تو اس کی حرکاتِ معکوسہ
کمزور ہوجاتی ہیں۔ مگر آخر اُس کے مفلوج ہوجانے کے سبب وہ حرکات بالکل
معدوم ہوجاتی ہیں۔ پیری فرل سینسری نروز (محیطی اعصاب حسی) اس کے داخلی
استعمال سے تو کم متاثر ہوتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا اس کے مقامی استعمال سے
ان پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔ موٹر نروز (حرکتی اعصاب) اور مسلز (عضلات) کو بھی یہ
مفلوج کر دیتا ہے +

اخراج ۔ یہ تیزاب زیادہ تر تنفس کے ذریعے خارج ہوتا ہے ۔ اور
کچھ حصہ اس کا سلفو سائی نائیڈ کی صورت میں گردوں کے راستے بھی خارج
ہوتا ہے +

تھیرا پیوٹکس یعنی استعمالِ دوائیہ

استعمالِ بیرونی

ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ کے لوشن سے ہر قسم کی کھجلی کو خصوصاً مرض آرٹی
کے ریا (شری یا پتی) اور لائے کن (حزاز) وغیرہ کی خارش کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔
چنانچہ اس مطلب کے لئے عموماً اس کا ۱۰ بوند فی آونس پانی والا لوشن استعمال کیا
جاتا ہے لیکن اس کا یہ نسخہ بہت مفید ہوتا ہے :-

نسخہ :۔ ڈائلیوٹیڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ ڈرام ۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ روز واٹر (گلاب) ۸۔ اونس ۔ ان کو باہم ملا کر اس میں سے مقام خارش پر لگائیں +

اسی مطلب کے لئے اس کا مرہم ۱/۲ ڈرام ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل۔ ایک اونس سادہ مرہم میں ملا کر بھی مستعمل ہے +

نوٹ :۔ اس کا لوشن یا مرہم چھلی ہوئی یا زخمی جلد پر ہرگز نہیں لگانا چاہیئے ورنہ اس کے فوراً جذب ہو جانے سے زہر کی علامات کا اندیشہ ہوتا ہے +

استعمال اندرونی

چونکہ معدہ پر اس کی مسکن تاثیر پڑتی ہے اس لئے اس کو مرض گیسٹروڈینیا (تشنجی درد معدہ) گیسٹرک نیورالجیا (عصبی درد معدہ) اور ڈسپپسیا (سوء ہضم) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ چنانچہ درد موقوف ہو جاتا اور قے کا آنا رک جاتا ہے اور بدہضمی کے سبب جو دل دھڑکتا ہے اس کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ اور چونکہ مرکز تنفس پر اس کا اثر مضعف ہوتا ہے اس لئے خشک کھانسی میں نیز مرض ایزما (دمہ) پرٹسس (کالی کھانسی) اور ہکف (ہچکی) میں اس کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ چنانچہ خشک کھانسی وغیرہ میں یہ نہایت مفید پڑتا ہے :۔

نسخہ :۔ ایسڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائلیوٹم ۱/۲ ۲ منم ۔ لائیکوار مارفیئی ہائیڈروکلورائیڈم ۱/۲ ۷ منم سیروپس ٹولو ۴۰ منم ۔ انفیوزم روزی ایسڈی ۴ فلوئیڈ ڈرام تک ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں +

ٹاکسی کالوجی یعنی نتائج سمیہ

ہائیڈروسیانک ایسڈ کو بڑی خوراک میں دینے سے موت فوراً واقع ہوتی ہے عموماً چند سیکنڈ سے دو منٹ کے اندر اندر موت واقع ہو جایا کرتی ہے ۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے مسموم بالکل بیہوش ہو جاتا ہے ۔ اس کی آنکھوں کی ٹکٹکی بندھ جاتی

ہے۔ اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نبض کمزور یا غیر منتظم ہوتی ہے یا بالکل ساقط ہو جاتی ہے۔ تنفس نہایت سست گہرا اور کھینچ کر آتا ہے اور منہ میں جھاگ بھر آتی ہے۔ جلد ٹھنڈی اور چپ چپی ہو جاتی ہے۔ اور آخر کار موت واقع ہوتی ہے +

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات):۔ جسم میں سے ہائیڈروسیانک ایسڈ کی بو آتی ہے۔ جلد کی رنگت نیلی پڑ جاتی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں اندر کو مڑی ہوئیں یعنی مٹھیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ منہ میں دانتی لگی ہوئی ہوتی ہے یعنی دونوں جبڑے زور سے بند ہوئے ہوتے ہیں۔ منہ پر جھاگ موجود ہوتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے قائم (یعنی متحرک نہیں) اور چمکدار ہوتے ہیں اور ان کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ تمام جسم کے خون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور معدے میں کسی قدر اجتماع خون پایا جاتا ہے +

اینٹی ڈوٹس (تریاق السم یا فادزہر):۔ چونکہ یہ ایک نہایت ہی سخت زہر ہے اس لئے اس کا علاج اگر فوراً ہی کیا جائے تو مسموم کی زندگی کی امید ہو سکتی ہے ورنہ موت یقینی ہوتی ہے۔ پس اگر زہر کھاتے ہی مریض کے علاج کا موقع ملے تو اسے فوراً کھلی ہوا میں لے جا کر اس کے معدہ کو سٹامک پمپ سے فوراً دھو ڈالیں یا کوئی مقئی دوا دے کر فوراً قے کرا دیں۔ پھر ایک یا دو گز کے فاصلے سے اس کے سر اور ریڑھ پر سرد پانی دھار کے رہیں یا ان پر باری باری سے سرد اور گرم پانی ڈالتے رہیں۔ مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ نیز محرکات مثل ایتھر یا سپرٹ ایمونیا یا برانڈی وغیرہ دیں۔ یا سٹرکنین و ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں۔ آکسیجن اور ایمونیا سنگھائیں۔ اور بجلی کا استعمال کریں اور یہ فادزہر پلائیں :۔

نسخہ فادزہر:۔ فیرائی سلفاس ۵ اگرین اور ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ ۲۰ بوند کو دو اونس پانی میں حل کر کے اس میں ایک یا دو ڈرام میگ نیشیم کاربونیٹ (جس کو پہلے ہی سے پانی ملا کر مثل شیرہ کے بنا رکھا ہو) ملا کر مسموم کو فوراً پلا دیں۔ اور اگر ضرورت ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پھر ایسی ایک ایک خوراک دوا دو

تین بار پلائیں +

مجربات

(۱) نسخہ

ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل	منم	۳
لائیکوار بسمو تھائی	منم	۳۰
سوڈیا ئی بائیکارب۔	گرین	۲۰
لائیکوار مارفینی ایسی ٹیٹس	منم	۸
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۸
ایکوا مینتھی پپ۔ تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دو یا چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں +

گیسٹرک اری ٹے بیلی ٹی (خراش معدہ) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل۔	منم	۳
کری اوزوٹی	منم	۱
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو۔	منم	۲۰
سوڈ یائی بائیکارب۔	گرین	۲۰
بیتھو سلیج ایکے شی	ڈرام	$\frac{1}{2}$
ایکوا ڈسٹل تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دو یا چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں (دوتین خوراک تک) +

گیسٹروڈی نیا (درد معدہ تشنجی) میں جبکہ قئیں بھی آتی ہوں مفید ہے +

(۳) نسخہ

ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل	منم	۱
سپرٹس ایمونی فینیڈا	منم	۸
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی	منم	۴
سیرپ آرنشیائی	منم	۱۵
ایکوا اینی سائی تا	ڈرام	۲

ایسی ایک ایک خوراک دو یا چوتھے گھنٹے دیں بچوں کے مرض لیرنجسمس سٹری ڈیولس (تشنج مزمار۔ جھوٹا خناق) میں مفید ہے +

(۴) نسخہ

ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل	منم	۴
کری اوزوٹی	منم	۱
ٹنکچری بیلی	منم	۱۰
میتھو سلیج ایکے شی	منم	۳۰
ایکوا سپیئے موماٹی تا	ڈرام	۴

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں اور اگر مرض کو افاقہ نہ ہو۔ تو ایک گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں۔ سپاز موڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

ایسیڈم لیکٹیکم (ACIDUM LACTICUM) حامض اللبنیک

(کیمیاوی علامت $HC_3H_5O_3$).

اردو نام مجوزہ	قدیم طبی نام	جدید طبی نام	ڈاکٹری نام
دودھ کا تیزاب	رزخبین،	محض اللبنی	(لاطانی) ایسیڈم لیکٹیکم (Acidum Lacticum)
تیزاب دودھ کا	مصل، ترف،	تیزاب شیر	(انگریزی) لیکٹک ایسیڈ (Lactic Acid)

نوٹ :- اگرچہ کئی سال ہوئے۔ کہ فرنگستان کے ڈاکٹر شیل صاحب نے پھٹے ہوئے ترش دودھ سے اس تیزاب کو نکالا - لیکن غیر مصفیٰ لیک ٹک ایسیڈ کا قدیم اطبائے عرب وعجم نے بھی ذکر کیا ہے - اور ایران و ترکستان وغیرہ میں وہ قدیم الایام سے متداول ہے چنانچہ رزخبین ۔ مصل ۔ ترف اور قراقروط کے ناموں سے متقدمین اطباء نے اپنی تصانیف میں اس کا ذکر کیا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں عمدۃ المحتاج - پزشکی نامہ - محیط اعظم - ومخزن الادویہ وغیرہ +

بنانے کی ترکیب ۔ لیکٹوز میں خاص طور پر خمیر اُٹھانے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے چنانچہ ترش دودھ - پرانا پنیر - شکر انگور - کھریا مٹی اور پانی کو ملا کر خمیر اُٹھائیں تو اس میں خمیر اُٹھنے کے بعد لیک ٹیٹ آف کیلسیم بن جاتا ہے - پھر اس میں ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسیڈ ملانے سے لیک ٹک ایسیڈ حاصل ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک بے رنگ شربت کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۱٫۲۱ ہوتا ہے اور اس میں ۷۵ فیصدی ہائیڈروجن لیک ٹیٹ ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی - آلکوہال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - منرل ایسیڈس (معدنی تیزاب) شکر - لیڈ (سیسہ) وغیرہ +

افعال - ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر کاذب جھلی پیدا ہو کر دقت تنفس پیدا کرتی ہے - اُس پر اس تیزاب کے لگانے سے وہ تحلیل ہو جاتی ہے +

(۲) آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سیرپس کیلسیائی لیکٹوفاسفیٹس { Syrupus Calcii Lactophosphatis } شربت کلس رخبینی
سیرپ آف کیلسیم لیکٹوفاسفیٹ { Syrup of Calcium Lactophosphate } شربت آہک مُشلی

بنانے کی ترکیب - پری سیپٹی ٹے ٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۲½ - اونس - کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئڈ اونس اور ۲۶۲ بوند - لیکٹک ایسڈ ۶ فلوئڈ اونس - ری فائنڈ شوگر ۷۰ - اونس - اورنج فلاور واٹر (خالص) ۲½ فلوئڈ اونس - آب مقطر اس قدر کہ جس سے شربت پورا ایک سو فلوئڈ اونس ہو جائے +

پہلے لیکٹک ایسڈ کو اس سے چہار چند آب مقطر میں حل کریں - اور کیلسیم کاربونیٹ اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں - جس وقت کیلسیم کاربونیٹ بھی بالکل حل ہو جائے - تو پھر فاسفورک ایسڈ شامل کریں - اور اس کو تب تک رگڑتے رہیں کہ پہلے جو ذرہ تہ نشین ہوا تھا - وہ بالکل حل ہو جائے - پھر اس میں تھوڑا سا آب مقطر اور اورنج فلاور واٹر ملا کر اس کو چھان لیں - اور شکر کو صافی میں ڈال کر بلا آگ پر رکھنے کے حل کر کے چھان لیں - اور پھر ان کو باہم ملا کر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملا دیں - کہ سارا شربت پورا ایک سو فلوئڈ اونس ہو جائے +

مقدار خوراک - ۳۰ سے ۶۰ منم تک = (۱۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر)

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایسڈم لیکٹیکم ڈائلیوٹم (Acidum Lacticum Dilutum) حمض اللبنیک محلول

بنانے کی ترکیب - لیکٹک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا بیس اونس ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام تک = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(۲) کیلسیائی لیکٹاس (Calcii Lactas) آہک مرکب بہ تیزاب شیر

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن

ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

مقدار خوراک - ۳ سے ۱۰ گرین تک +

نوٹ :- اس کو فیرائی لیک ٹاس کے ہمراہ ملا کر بھی دیا کرتے ہیں +

استعمال - اس کو ریکیٹس (الکساح - ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) سکرافولا (خنازیر) اور چل بلینز (تجلید الاطراف - پالا مارنا) میں دیتے ہیں - چونکہ یہ خون کی قوت انجمادی کو بڑھاتا ہے - اس لئے اس کو ہیموفلیا (مزاج نزفی - رقت الدم) میں دیتے ہیں - اور ایسے اشخاص کو جن کا مزاج جریان خون کے لئے زیادہ مستعد ہوتا ہے - اعمال جراحی سے قبل اس کو دیتے ہیں تاکہ دوران عمل جراحی میں زیادہ خون خارج نہ ہو +

(۳) **فیرائی لیکٹاس** (Ferri Lactas) آہن مرکب بہ تیزاب شیر

صفات - اس کے زرد سبزی مائل سفید پرت ہوتے ہیں جن میں کچھ سوئی کی مانند باریک قلمیں بھی ہوتی ہیں - یا یہ ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے - جب یہ بالکل خالص ہوتا ہے - تو یہ بے بُو ہوتا ہے - لیکن عموماً اس سے ایک خاص قسم کی خفیف بُو آیا کرتی ہے +

چونکہ یہ کھلا رہنے سے خراب ہو جاتا ہے - اس لئے اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتل میں رکھنا چاہئیے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۴۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۱۲ حصہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک - ۲ سے ۱۰ گرین تک (۱۳ء۶ سے ۶۵ء۶ گرام)

نوٹ :- اس کو عموماً بشکل شربت دیا کرتے ہیں اور کبھی اس کو کیچٹس میں بھی ڈال کر دیا کرتے ہیں +

(۴) سیروپس کیلسیائی اَیٹ فیرائی لیکٹو فاسفیٹس (Syrupus Calcii et Ferri-Lactophosphatus)
(شربت آہک مرکب آہن و تیزاب شیر و فاسفورک ایسڈ)

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام تک = (۱۸۰ سے ۳۲۶ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

(بیرونی) یہ غلیظ یا گاڑھا تیزاب کروسو (آکال - کاوی) ہوتا ہے - اور اس کو تنہا یا کے اوزار کے ہمراہ ملا کر لیوپس (الذئب) پر لگاتے ہیں -

(اندرونی) نے رنجی ال ہیٹو برکلز (بلعومی بیوبرکلز) کو چھیلنے کے بعد اس پر اس کا ۵۰ فیصدی والا سولیوشن (۵۰ حصہ تیزاب - ۲۵ حصہ گلیسرین اور ۲۵ حصہ پانی ملا کر) ہفتہ میں ایک دو بار بذریعہ برش لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں حلق کے اندر جو کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو تحلیل کرنے کے لئے اس کی بڑی تعریف کی جاتی ہے چنانچہ اس تیزاب میں ہموزن پانی ملا کر اور اس میں روئی کی پھویری تر کرکے حلق میں لگاتے ہیں یا ایک ڈرام لیکٹک ایسڈ۔ ایک اونس پانی میں ملا کر بذریعہ سپرے (دوا پاش آلہ) اسے حلق میں چھڑکتے ہیں۔

چونکہ معدہ پر اس تیزاب کی تاثیر مثل ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں تقویت معدہ کے لئے دیتے ہیں۔

ڈایابیٹیز (ذیابیطس) اور دیگر امراض میں یہ پیاس کو بجھاتا ہے۔

نوٹ: سوئیٹ ملک (مکھن نکالا ہوا ترش دودھ یعنی مٹھا یا چھاچھ) بھی مذکورہ بالا مطلب کے لئے اس کی بجائے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کہتے ہیں کہ مرض سل کے اسہال اور ٹائیفائڈ فیور (محرقہ اسہالی) میں بھی نیز بچوں کے سبز اسہال میں اس تیزاب کے مناسب استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

خون میں تو یہ تیزاب بشکل ایک ٹیٹ داخل ہوتا ہے لیکن اس کا اخراج بذریعہ بول بشکل کاربونیٹ ہوتا ہے۔

انتباہ۔ اس تیزاب کے اندرونی استعمال سے بعض مریضوں کے اعضاد مفاصل میں مثل روماٹزم (وردمفاصل) کے شدید درد ہونے لگ جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر سروالٹر فاسٹر نے ایک ایسے مریض کا ذکر کیا ہے کہ جس کو تین مختلف اوقات میں لیکٹک ایسڈ کے دینے سے شدید درد مفاصل کی شکایت ہوگئی تھی۔ جو ایسڈ مذکور کے موقوف کرنے سے رفع ہوگئی۔

سورڈ ملک (چھاچھ) لارج باول (بڑی انتڑیوں) کے بعض امراض مثلاً کولائٹس (سوزش قولون) کرانک ڈی سنٹری (زحیر مزمن) وغیرہ میں نیز بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں نہایت مفید ہے۔

تاکہ اس سے کسی قسم کی مضرت کا اندیشہ نہ رہے یہ نہایت ضروری ہے ۔ کہ اس قسم کا سورڈ ملک یعنی ترش دودھ یا چھاچھ کو درست کرنے میں بعض خاص احتیاطوں کو مدنظر رکھا جائے +

چنانچہ جس دودھ کو تُرش کرنا ہو پہلے اس کو سٹیریلائز بذریعہ حرارت پاک کرنا کرلینا چاہیئے تاکہ اس میں اگر کوئی مفسد مادہ یا جراثیم وغیرہ ہوں تو وہ زائل و ہلاک ہو جائیں، پھر ایسے پاک وصاف دودھ میں لیک ٹک ایسڈ بیسی لائی (جراثیم تیزاب شیر) کا کوئی نہایت معتبر مرکب ملانا چاہیئے مثلاً ٹرائی لیک ٹین ٹے بلیٹس (Trilactin Tablets) یعنی ٹرائی لیک ٹین کے اقراص یا لیکوئڈ ٹرائی لیک ٹین (Liquid Trilactin) یعنی ٹرائی لیک ٹین سیال یا فرمن لیکٹل (Fermen Lactyl) وغیرہ ملا دیں ۔ پھر جس برتن میں دودھ ہو اس کو ڈھک کر کسی گرم جگہ میں رکھ دیں +

نوٹ:۔ ایسے دودھ کو گرم رکھنے کے لئے تھرموس فلاسک (Thermos Flask) یا ایک خاص قسم کا آلہ جس میں ایک ظرف کے نیچے چراغ لگا ہوا ہوتا ہے انگریزی دوافروشوں سے لے کر استعمال کر سکتے ہیں +

اس طرح سے وہ ضامن لگا ہُوا دودھ بطریق مذکورۂ بالا ۶ سے ۱۰ گھنٹے تک گرم رکھنے سے ترش ہو کر قابل استعمال ہو جاتا ہے ۔ پس اس ترش دودھ میں سے بمقدار ایک سے تین پائنٹ تک (۱۰ سے ۳۰ چھٹانک) شبانہ روز میں پلانا چاہیئے اسکو خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں بالائی و شکر وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں +

نوٹ:۔ دوغ جیں جو شام و خراسان وغیرہ میں قدیم الایّام سے مستعمل ہے ۔ اس کے بنانے کی ترکیب بھی تقریباً ایسی ہی ہے ۔ لیکن صفائی کا اس میں ایسا خیال نہیں رکھا جاتا جیسا کہ مذکورۂ بالا طریق میں مذکور ہُوا +

—— ختم شد ——

(آفیشل Official)

ایسیڈم نائٹریکم ACIDUM NITRICUM حمض النتریک

(کیمیاوی علامت HNO_3)

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
تیزاب شورہ	حمض النتریک	(لاطائی) ایسیڈم نائٹریکم (Acidum Nitricum)
شورہ کا تیزاب	جوہر شورہ	(انگریزی) نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid)

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم نائٹریٹ (شورہ) یا سوڈیم نائٹریٹ کو سلفیورک ایسیڈ (تیزاب گندھک) کے ہمراہ کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے۔ اس میں ۷۰ فی صدی (بوزن) ہائیڈروجن نائٹریٹ اور ۳۰ فیصدی پانی ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک شفاف بے رنگ ترش سیال ہوتا ہے جس میں سے نہایت تیز بخرات خارج ہوتے ہیں۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱.۴۲ ہوتا ہے۔ فارن ہائٹ کے ۲۵۰ درجہ حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے +

آمیزش - لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (آہن) آرسنک (سنکھیا) کلورائیڈس۔ برومیٹس۔ آئیوڈیٹس اور سلفیٹس +

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) ایلکحال (شراب مکرر) کاربونیٹس - آکسائیڈس۔ سلفیٹس۔ لیڈ ایسی ٹیٹ - فیرس سلفیٹ +

افعال - یہ ایک نہایت قوی کروسو (اکال۔ کاوی - جلا دینے والا) تیزاب ہے +

نوٹ :- مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے :-
ایسیڈم فاسفوریکم کنسنٹریٹم - ارجنٹائی نائٹراس - لائیکوار ہائیڈرارجیرائی نائٹریٹس ایسیڈس - سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی - انگوائینٹم ہائیڈرارجیرائی نائٹریٹس +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) اَیسیڈم نائٹریکم ڈائیلیوٹم (Acidum Nitricum Dilutum) ترشہ النٹریک مخفف

(انگریزی) ڈائیلیوٹیڈ نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid Dilute) تیزاب شورہ محلول

بنانے کی ترکیب - نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ آونس اور ۷ ڈرام یا ۲۴۰۰ گرین. آب مقطر حسب ضرورت - ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں نائٹرک ایسڈ ڈالیں اور اس کے ساتھ اس قدر آب مقطر ملاویں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے - اس کا وزن متناسبہ ۱٫۱۰۱ ہونا چاہیئے اور اس میں ۱۷٫۴۴ فیصدی ہائیڈروجن نائٹریٹ ہوتی ہے +

طاقت - اس کے ۵ بوند میں ایک بوند خالص تیزاب ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم تک = (۰٫۳ سے ۱٫۲ کیوبک سینٹی میٹر)

ڈاکٹری نام — طبّی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اَیسیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم {Acidum Nitro-hydro-chloricum. Dilutum} تیزاب شورہ و نمک محلول

(انگریزی) ڈائیلیوٹیڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ {Diluted Nitro-hydrochloric Acid} پانی ملا ہوا تیزاب شورہ و نمک

بنانے کی ترکیب - نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس - ہائیڈروکلورک ایسڈ ۴ فلوئڈ اونس - آب مقطر ۲۵ فلوئڈ آونس - پہلے ان دونوں تیزابوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن بوتل کا منہ ذرا کھلا رہنے دیں - پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملاکر ہلاتے جائیں - جب سارا پانی مل جائے تو بوتل کا منہ بند کر کے یا اسے کسی اور بوتل میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے اسے ۱۴ روز تک رکھ رہنے دیں - پھر اس کو استعمال کر سکتے ہیں - اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۷ ہوتا ہے اور اس میں علاوہ پانی کے کسی قدر کلورین - ہائیڈروکلورک ایسڈ - نائٹرک اور نائٹرس ایسڈس بھی پائے جاتے ہیں +

طاقت - اس کے ۱۶ بوند میں ۱½ بوند خالص تیزاب شورہ اور ۲ بوند خالص تیزاب نمک +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم ۰۳۰ سے ۲۰ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر)

نوٹ :- مذکورۂ بالا تیزاب میں جب پانی نہیں ملایا جاتا ہے صرف دونوں تیزابوں یعنی نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ۲ حصہ اور ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۴ حصہ کو باہم ملاتے ہیں تب اسے نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ { Nitro Hydro-CLLoric Acid } تیزاب شورہ و نمک) یا نائٹرو میوریٹک ایسڈ (Nitro-Muriatic Acid) کہتے ہیں۔ اور اسی کو ایکوا ریجیا (Aqua Regia) بھی کہتے ہیں جس کا عربی نام ماء الملوک ہے +

نوٹ۔ اس تیزاب میں سونا حل ہو جاتا ہے +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) شینکر (زخم آتشک)، وارٹس (ثالیل - مسّے) ہیمورائڈز (بواسیر) کینکرم اورس (آکلۃ الفم) اور فیجی ڈینک سور (قروح آکال - گوشت کو کھا جانے والے زخموں) کو جلانے کے لئے نیز زہریلے سانپوں اور دیوانے کُتوں کی زہر کو بے اثر کرنے کے لئے (سانپ کے ڈسے ہوئے یا کُتے کے کاٹے ہوئے مقام پر) خالص نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) کو لگایا کرتے ہیں +

نائٹرو ہائڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ و نمک محلول) کو پانی میں ملا کر اس سے بعض جلدی امراض نیز کرانک ہیپاٹک کنجیشن (مزمن اجتماع خون جگر) میں غسل دیتے ہیں یا اس میں کپڑا بھگو اور نچوڑ کر اسے متواتر جگر کے ماؤف مقام پر رکھتے ہیں +

(اندرونی) چونکہ یہ دونوں تیزاب یعنی تیزاب شورہ محلول اور تیزاب شورہ و نمک محلول سائلےگاگ (مُدِرِّ لعاب - تھوک پیدا کرنے والے) گیسٹرک ٹانک (مقوی معدہ) اور ہیپاٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہیں۔ اس لئے مرض ڈس پیپسیا (سوئے ہضم) ٹارپِڈ لیور (خدر الکبد، جگر کے فعل کا سُست ہو جانا) اور کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) میں ان کو بکثرت استعمال کرتے ہیں +

چونکہ ان میں کسی قدر قابض تاثیر بھی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو بعض اوقات

ان فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) اور کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) میں جبکہ بلغم زیادہ خارج ہوتا ہو تو دیا کرتے ہیں +

سفلس (مرض آتشک) میں جبکہ مریض کو پارہ موافق نہیں آتا تو بعض اوقات نائٹرک ایسڈ ڈائیلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سٹومے ٹائی ٹس (سوزش دہن) میں خواہ وہ سیماب کے سبب سے ہو یا دیگر اسباب سے اس محلول تیزاب کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

مجربات

(۱) نسخہ

ایسڈم نائٹریکم ڈائیلیوٹم	منم	۱۰
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم	منم	۳۰
ڈیکاکشن سنکونی	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار قبل از غذا دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی۔ ایک قسم کی ریگ بولی) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایسڈم نائٹریکم ڈائیلیوٹم	منم	۸۰
ٹنکچورا کارڈیم کمپازیٹا	منم	۳۰
وائنم پیپسینی	منم	۲۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض ڈس پیپسیا (بدہضمی) میں مفید ہے +

(۳) نسخہ

ایسڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈل	منم	۱۰
لائیکوار سٹرکنینی	منم	۳
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۵
سیرپس زنجبیرس	منم	۳۰
ایکوا	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی) میں مفید ہے +

(۴) نسخہ

ایسڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈل	منم	۱
ٹنکچورا نکس وامیکی	منم	۵
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم	منم	۲۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ یہ ہیپےٹک ٹانک (مقوی جگر) ہے +

(آفیشل Official)

ایسیڈم اولی ای کم (ACIDUM OLEICUM) حامض الزیتیک

کیمیاوی علامت ($HC_8 (CH_2) CH. CH. (CH_2)_7 COOH.$)

ڈاکٹری نام		طبی نام	اردو نام
(لاطانی) ایسیڈم اولی ایکم	(Acidum Oleicum)	حامض الزیتیک	تیزاب زیتون
(انگریزی) اولی اک ایسڈ	(Oleic Acid)	تیزاب زیتونی	زیتون کا تیزاب
(") ہائیڈروجن اولی ایٹ	(Hydrogen Oleate)		

بنانے کی ترکیب - کھاری اشیاء کو چربی اور تیل کے ہمراہ ملا کر جو صابون سا بنتا ہے اس میں تیزاب ملانے سے اولی اک ایسڈ حاصل ہوتا ہے - یا تیل اور چربی کو پانی کے نہایت گرم ابخرات پہنچا کر ان کے اجزاء کو متفرق کر کے اور ایک خاص ترکیب سے انہیں دبا کر اولی اک ایسڈ کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

نوٹ - اولی اک ایسڈ روغن زیتون سے بھی تیار کیا جاتا ہے - اسی واسطے اس کو تیزاب زیتونی بھی کہتے ہیں +

صفات - یہ ہلکے زرد رنگ کا ایک سیال ہے - جس میں نہ کسی قسم کی بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ - کیفیت اس کی خفیف تیزابی ہوتی ہے - کھلا رکھنے سے اس کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے - ۴۰ درجہ فارن ہائٹ پر یہ نیم منجمد ہو جاتا ہے - اس کا وزن مثنا سیہ ۰.۸۹ سے ۰.۹۱ تک ہوتا ہے +

انحلال - پانی میں تو یہ تیزاب حل نہیں ہوتا - لیکن اَلکُحال - ایتھر - کلوروفارم - بنزول اور روغن تارپین اور فکسڈ آئل میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - یہ خالص تیزاب بہت کم ملتا ہے - اس میں سٹیئرک ایسڈ اور پالمیٹک ایسڈ کی آمیزش ہوتی ہے +

مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں اولی اک ایسڈ کام آتا ہے :-

اولی ایٹس آف لیڈ - مرکری اور زنک اور انگوائینٹم ایسٹروپینی (مرہم بیہ دجین) انگوئنٹم ایکونائی ٹی نی (مرہم بیشین) انگوائینٹم ویریٹرائی نی (مرہم خربقین) مرکیوریک اولی

ایٹ (ترکیبات زیبقی)+

افعال و استعمال

چربی اور نیل کی نسبت اولی ایک ایسڈ چونکہ جلد میں جلد نفوذ کرتا ہے - یا بہ الفاظ دیگر یہ بذریعہ مسامات جلد میں بآسانی جذب ہو جاتا ہے - اس لئے بعض مراہم کے بنانے میں یہ مستعمل ہے خصوصاً ایسی مراہم کے لئے جن میں میٹلیک آکسائیڈس، اور ایلکلائیڈس ہوتے ہیں+

(ناٹ آفیشل (Not Official

ایسیڈم اوکسیلیکم (ACIDUM OXALICUM) حامض اوکسالک

(کیمیاوی علامت ($H_2C_2O_4$, $2H_2O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
ایسیڈم اوکسیلیکم (Acidum Oxalicum) (لاطانی)	جوہر حماض (اردو)	چوکا کاست
اوکسیلک ایسڈ (Oxalic Acid) (انگریزی)	جوہر ترشہ (ہندی)	امرولہ کاست

نوٹ :- نباتی تیزابوں میں سے یہ ایک نہایت قوی تیزاب ہے جو خاص کر حماض یعنی ترشہ یا چوکا میں جسے ڈاکٹری میں رومیکس ایسی ٹوسا کہتے ہیں - نیز لونے لوز رتمازیا یا دیجان فرنگی، وغیرہ میں بشکل ایسڈ اوکسیلیک آف پوٹے سیم پایا جاتا ہے لیکن اس کو کیمیاوی طریق سے بھی تیار کر لیتے ہیں چنانچہ شکر یا نشاستہ یا برادہ چوب پر تیزاب شورہ کے خاص عمل سے اس کو بناتے ہیں+

انتباہ :- چونکہ حماض (جسے فارسی میں ترشہ اور اردو میں چوکا کہتے ہیں) میں یہ تیزاب زیادہ مقدار میں ہوتا ہے - اس لئے اس نبات کا بطور تغذیہ زیادہ استعمال کرنا بعض حالتوں میں خوفناک عوارض پیدا کر دینے کا باعث ہوتا ہے - اسی لئے چوکا کو بعض ہندی اطباء نے بھی موجب امراض لکھا ہے+

صفات :- اس کی چپٹی شبیہ یا معین بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں - جن کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے+

انحلال - یہ ایک حصہ تیزاب - آٹھ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - یہ ایک سخت اکال زہر ہے - جو دوائ مستعمل نہیں - لیکن بعض ممالک یورپ و امریکہ میں اس کو نہایت قلیل مقدار میں ۱/۲ گرین ایک اونس پانی میں ملاکر بطور اینٹی فلوجس ٹک (دافع سوزش) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت) اور سیڈٹیو (تشکین) بخاروں - مرض سکربوت یا سلاق اور سوزش مثانہ وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

نوٹ: - یورپ و امریکہ میں پیتل اور لوہے کی اشیاء کو صاف کرنے کے لئے اور کپڑوں پر سے سیاہی کے داغ وغیرہ دور کرنے کے لئے اس تیزاب کو عام طور پر گھروں میں استعمال کرتے ہیں اور چونکہ یہ ایپسم سالٹ یعنی میگ نیشیا سلفاس کے مشابہ ہوتا ہے - اس لئے بعض اوقات غلطی سے بجائے اُس کے اسے استعمال کرنے پر اس کی زہر سے سینکڑوں موتیں واقع ہو چکی ہیں - چنانچہ ڈاکٹر ٹمرل نے ایک مریض کا حال لکھا ہے - جو دو ڈرام اس تیزاب کو پانی میں ملا کر پی جانے سے مر گیا تھا +

ٹاکسی کالوجی یعنی تاثیر سمیہ

اس تیزاب کی زہر کی علامات بھی مثل دیگر اکال زہروں کے ہوتی ہیں - چنانچہ حلق اور معدہ میں سخت سوزش اور درد ہوتا ہے - سیاہ رنگ کی خون آمیز قئیں آتی ہیں - کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے - آواز بیٹھ جاتی ہے - شدت کی پیاس لگتی ہے - لب اور منہ وغیرہ اندر سے جل کر سفید ہو جاتے ہیں - ہچکی آتی ہے - مریض نڈھال ہو جاتا ہے - اور آخر تشنج سے یا دم بند ہو کر یا ضعف کے سبب انتقال کر جاتا ہے +

علاج - اس تیزاب کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا مقئی ادویہ ہرگز استعمال نہ کریں - بلکہ بطور رفاد زہر سفیدی چونہ یا چاک یعنی کھریا مٹی یا دیوار کا پلستر بمقدار ۴ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں گھول کر پلا دیں یا سیکرے ٹڈ لائم واٹر یعنی چونہ کا میٹھا پانی بمقدار ایک ایک ڈرام نصف نصف گھنٹہ بعد کئی بار پلائیں اور بعدازاں ایک اونس

کیسٹر آئل پلا دیں - دودھ بھی بار بار پلاتے رہیں +

نوٹ :- ایسے مسوم کی پرورش بعض اوقات بذریعہ حقنۂ غذائی کی جایا کرتی ہے +

مجربات

(۱) نسخہ

کوکینی	گرین	۱۰
ایٹروپینی	گرین	۵
ایکونائٹینی	گرین	۵
ایسڈ اولی ایکی	ڈرام	۱
اڈیپس تا	اونس	۱

سب کو ملاکر مرہم بنا دیں - اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ لیکر مقام درد پر ملیں - نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

لنی مینٹم ایکونائٹائی	اونس	۱
لنی مینٹم بیلاڈونی	اونس	۱
ایسڈم اولی ایکی	اونس	½

تینوں کو باہم ملاکر لنی منٹ د تمریخ - دوا سے مالش) بنائیں - اور اس میں سے قدرے لے کر مقام درد پر مالش کریں - نیورلجیا (عصبی درد) اور لمبیگو (درد کمر) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

ایسیڈم فاسفوریکم کنسن ٹریٹم ACIDUM-PHOSPHORICUM-CONCENTRATUM (حامض فاسفوریک)

(کیمیاوی علامت H_3PO_4)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایسیڈم فاسفوریکم کنسن ٹریٹم	Acidum-Phosphoricum-Concentratum	حامض فاسفوریک

(انگریزی کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ Concentrated-Phosphoric Acid) ہڈیوں کے جوہر کا گاڑھا تیزاب

بنانے کی ترکیب - فاسفورس (جوہر استخوان) کو کھلی ہوا میں جلانے کے بعد جو کچھ کہ بچے اس کو تیزاب شورہ اور پانی میں حل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے اس میں ۶۶ و ۳ فی صدی (بوزن) ہائیڈروجن ارتھو فاسفیٹ پایا جاتا

ہے +

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ شربت کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۵ ہوتا ہے +

آمیزش ۔ اس میں لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آرسنک (سنکھیا) سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک، نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) وغیرہ کی آمیزش پائی جاتی ہے +

نقیضات ۔ سوڈیم کاربونیٹ اور کیلیشیم سالٹس اس کے ہمراہ نہیں ملانے چاہئیں +

افعال ۔ یہ کائٹک دکاوی ۔ جلانے والا ہے ۔ فاسفیٹک مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے ۔ اور اس کو پانی میں ملاکر اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں +

(آفیشل مرکب - (Official Preparation

(لاطانی) ایسیڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم - {Acidum-Phosphoricum-Dilutum} تیزاب جوہر استخوان محلول

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ {Diluted-Phosphoric Acid} ہڈیوں کے جوہر کا پانی ملا ہوا تیزاب

بنانے کی ترکیب ۔ کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ ۳ فلوئیڈ اونس ۔ آب مقطر حسب ضرورت (تیزاب مذکور میں اس قدر اس قدر آب مقطر ڈالیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۰۸ ہوتا ہے اور اس میں ۱۳ء۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن ارتھوفاسفیٹ پایا جاتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = ۰ء۳ سے ۲ء۰ کیوبک سینٹی میٹر

تاثیر و استعمال

ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ (پانی ملا ہوا تیزاب) ریفریجرینٹ (مبرد) اور گیسٹرک ٹانک (مقوی معدہ) ہوتا ہے ۔ اگرچہ بطور مبرد و مفرح اس کو بخاروں میں بھی دیتے ہیں لیکن ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں جو شدت کی پیاس لگتی ہے ۔ اس کو رفع کرنے کے لئے اس کا پلانا مفید ہوتا ہے ۔ اور فاسفیٹک ڈایا تھے سس

(جب مزاج میں فاسفیٹس کا غلبہ ہو) میں بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) اس کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے +

نوٹ :- خالص فاسفورس (جس کا ذکر علیحدہ اپنے موقع پر کیا گیا ہے) کی تاثیرات کو اس کے تیزاب سے منسوب کرنا غلطی ہے +

مجرّبات

ایسیڈم فاسفوریکم ڈائیلیوٹم		منم ۱۰
ٹنکچر الائی مورنس		منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹیل	تا	ڈرام ۴

ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک گلاس بھر پانی میں ملا کر جب پیاس لگے تو پی لیں - مرض ذیابیطس (ڈایابی ٹیز) کی پیاس میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈم پکریکم (ACIDUM PICRICUM) حامض پکریک

(کیمیاوی علامت $C_6H_2(NO_2)_3OH$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم پکریکم	(Acidum Picricum)	حامض پکریک
(انگریزی) پکرک ایسیڈ	(Picric Acid)	تیزاب پکرک
(") کاربے زوٹک ایسیڈ	(Carbazotic Acid)	
(") ٹرائی نائٹروفینول	(Trinitrophenol)	

بنانے کی ترکیب - گرم تیزاب شورہ پر فنول کو ٹپکانے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے +

صفات - اس کی زرد رنگ کی چمکدار سوزنی (سوئی کی مانند) قلمیں ہوتی ہیں ذائقہ ترش اور تلخ +

نوٹ :- چونکہ پکرک ایسیڈ اور اس کے مرکبات بھک سے اڑجاتے ہیں۔ اور بعض

لوگ ان سے بم کے گولے وغیرہ بھی بناتے ہیں اس لئے وہ ۱۸۷۵ء کے ایکٹ ایکس پلوزوس دھمک سے اڑجانے والے مادوں کے قانون کے ماتحت ہے لیکن جب پکرک ایسڈ میں خود اس کے وزن کا نصف پانی ملا دیا جائے۔ تو وہ مستثنیٰ ہو سکتا ہے +

پس جو لوگ پکرک ایسڈ یا اس کے مرکبات کو بیچتے ہیں ان کو خاص احکام و شرائط کی پابندی کرنی پڑتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۹۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ دس حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

فعال - ریٹرنایک رتلخ مقوی، اور اینٹی پیلیریل (دافع میلیریا) +

مقدار خوراک - بعض ڈاکٹر اس کو ½ سے ۱ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں +

اس کا یہ ایک مرکب بھی ہے :-

(لاطانی) امیونیائی پکراس (Ammonii Picras) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف چمکدار اور سوئی کی مانند قلمدار سفوف ہے جو ایک حصہ ۳۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ ایلکحال میں حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ گرین تک +

پکرک ایسڈ اور امیونیائی پکراس کی تاثیر و استعمال

پکرک ایسڈ کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن سکیلڈس ایٹڈ برنس (کھولتے ہوئے پانی وغیرہ یا آگ سے جلے ہوئے مقام) پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ اس کے ٹنکچر سے بنڈ سولیوشن میں کاٹن وول (صاف اور سکی ہوئی روئی) تر کر کے جلے ہوئے مقام پر رکھنے سے اس پر ایک مصنوعی کھرنڈ سا بن جاتا ہے اور زخم نیچے سے اچھا ہوتا جاتا ہے لیکن بعض اوقات اس سے زہر کی علامات کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔ پکرک ایسڈ کو بجائے سٹرک ایسڈ کے کام لاتے ہیں اور امیونیائی پکراس کو بجائے کونین میلیریائی بخاروں میں بعض ڈاکٹر استعمال کرتے رہے ہیں لیکن اب ان کا استعمال متروک ہو گیا ہے +

نوٹ :- پکرک ایسڈ سے جلد اور کپڑوں پر زرد رنگ کے جو داغ پڑ جاتے ہیں۔ وہ

اس سولیوشن کے ملنے سے دُور ہو جاتے ہیں۔ **نسخہ**: سوڈیم بنزوایٹ ایک حصہ بورک ایسڈ ایک حصہ۔ پانی ایک سو حصہ +

(Not Official نان آفیشل)

ایسیڈم پائروگیلی کم { ACIDUM PYROGALLICUM } حامض پیروگیلیک

(کیمیاوی علامت $C_6H_3(OH)_3$)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم پائروگیلی کم (Acidum Pyrogallicum)	حامض پیروگیلیک
(انگریزی) پائروگیلک ایسڈ (Pyrogallic Acid)	پائروگیلک تیزاب
(") پائروگیلول (Pyrogallol)	

بنانے کی ترکیب۔ گیلک ایسڈ (تیزاب مازو) کو ۱۸۵ سے ۲۰۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر تصعید کرنے سے وہ پیروگیلک ایسڈ اور کاربانک میں متفرق ہو جاتا ہے +

صفات:۔ اس تیزاب کے ہلکے سفید رنگ کے کھلدار گچھے ہوتے ہیں۔ تیز روشنی سے یہ رنگین ہو جاتا ہے خصوصاً اس کا سولیوشن۔ اس لئے اس کو روشنی سے محفوظ گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے +

انحلال ۔ ایک حصہ ۲½ حصہ پانی میں نیز ایلکہال۔ ایتھر اور چربی میں یہ حل ہو جاتا ہے +

افعال ۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم۔ قاطع النزیف)

مقدار خوراک ۔ ½ سے ۱½ گرین تک +

نوٹ ۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۱۵ گرین سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ سخت زہر کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال

اس تیزاب کو زیادہ تر فوٹوگرافی (فن عکاسی) میں نیز نائٹریٹ آف سلور کے ساتھ خضابوں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض ڈاکٹر اس کو بیرونی طور پر مرض سوراسس

رسدفیہ ، چنبل ، وغیرہ میں اور اندرونی طور پر ہیپاپ ٹی سیس (نفث الدم) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ۔ چنانچہ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ برش مرض سورائے سیس پر دن میں دو بار لگا کر اسے روئی یا صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں تو اکثر مفید ثابت ہوتا ہے ۔ ۴۰ گرین یہ تیزاب ایک اونس کلوڈیم فلیکسی بل میں ملا کر بھی سورائے سیس پر لگاتے ہیں ۔ اور اس کا یہ مرہم بھی نہایت مفید ہے ۔ نسخہ :۔ پائروگیلک ایسڈ ۴۰ گرین ۔ ایکتھیال ۲۰ گرین ۔ سیلی سیلک ایسڈ ۱۵ گرین ۔ سافٹ پیرا فین تا ایک اونس +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسڈ پائروگیلک آکسی ڈائزڈ

(ACID PYROGALLIC OXIDISED)

اس کو پائرے لوکسن (Pyraloxin) بھی کہتے ہیں ۔ یہ ایک بھورا سیاہی مائل سفوف ہوتا ہے ۔ جو پانی میں جلدی حل ہو جاتا ہے ۔ اس میں نہ تو سمی خواص ہیں اور نہ ہی یہ جلد میں سوزش پیدا کرتا ہے ۔ حال ہی میں اس کا بعض جلدی امراض پر تجربہ کیا گیا ہے ۔ اور اس کو مفید پایا گیا ہے ۔ چنانچہ مرض سورائے سیس (صدفیہ ۔ چنبل) پر اس کی مندرجہ ذیل مرہم یا سولیوشن کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ نسخہ مرہم :۔ پائرے لوکسن ۳۰ گرین ۔ سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین ۔ ویزے لین ایک اونس ۔ نسخہ سولیوشن :۔ پائرے لوکسن ۱ حصہ کو ۲ حصہ بنزول یا ۸ حصہ ایسی ٹون میں ملا کر مقام مرض پر لگائیں +

نوٹ :۔ جب مرض شدید ہو یا بسرعت پھیل رہی ہو تو اس دوا کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے بلکہ جب مرض مذکور کی ترقی رک جائے اور وہ کمی کی طرف مائل ہو تب اس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

بچوں کے سر پر جو رنگ ورم (قوبا ۔ داد) ہو جاتی ہے ۔ اس کو دور کرنے کے لیے یہ مرہم اکثر مفید ثابت ہوئی ہے ۔ نسخہ مرہم :۔ پائرے لوکسن ۱۰ گرین ۔ پریسیپی ٹیٹڈ سلفر ۳۰ گرین ۔ امونی ایٹیڈ مرکری ۱۵ گرین ۔ ویزے لین ایک

اونس +

یوگےلول (Eugallol) یہ ایک بھورے زردی مائل رنگ کا شربتی سیال ہے۔ جو پائروگیلول سے بنتا ہے۔ اس کو بھی مرض سوراسیس پر لگاتے ہیں +

لینی گیلول (Lanigallol) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پائروگیلول سے بنتا ہے۔ یہ نہ تو زہریلا ہوتا ہے۔ اور نہ ہی اس سے جلد پر خراش ہوتی ہے۔ اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی کا مرہم سب ایکیوٹ یا کرانک ایگزیما (چلن وار پھنسیاں جو اکثر بچوں کے کانوں اور چہرے وغیرہ پر نکلا کرتی ہیں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

سیلی گیلول (Saligallol) یہ بھی پائروگیلول اور سیلی سیلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے جس کو جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

ایسڈم سیلی سیلیکم (ACIDUM SALICYLICUM) حامض سیلی سیلیک

(کیمیاوی علامت $C_6H_4OH.COOH$)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم سیلی سیلیکم	(Acidum Salicylicum)	حامض سیلی سیلیک
(انگریزی) سیلی سیلک ایسڈ	(Salicylic Acid)	تیزاب سیلی سیلک

اقسام۔ یہ تیزاب دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی جو کہ قدرتی سیلی سیلیٹس سے جو آئل آف ونٹرگرین اور سویٹ برچ میں پائی جاتی ہیں حاصل ہوتا ہے +

نوٹ:۔ ونٹرگرین جسے عربی میں حشیشۃ البتول یا خضرۃ الشتا کہتے ہیں وہ حی العالم یا سدا بہار کی قسم کی ایک نبات ہے جو یورپ میں پیدا ہوتی ہے +

دوسرے مصنوعی۔ جو سوڈیم کاربونیٹ کو ۰۰ ۳ درجہ فارن ہائٹ پر حرارت دینے سے اور اس پر سے کاربانک ان ہائیڈرائیڈ گزارنے سے بنایا جاتا ہے +

(انتباہ) مصنوعی سیلی سیلک ایسڈ اکثر کری سول کے مرکبات کی موجودگی کے سبب زہر قاتل ہوتا ہے اور اس کا اثر مضعف قلب ہوتا ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے

قدرتی یا خالص تیزاب دوائی استعمال کرنا چاہیئے اگرچہ اب مصنوعی خالص تیزاب بھی دستیاب ہوسکتا ہے ۔

صفات ۔ اس تیزاب کی بے رنگ منشوری قلمیں ہوتی ہیں جن میں کسی قسم کی بُو نہیں ہوتی ۔ اس کا ذائقہ پہلے کسی قدر شیریں بعدہٗ ترش ہوتا ہے جس سے حلق میں سوزش معلوم ہونے لگتی ہے ۔ اس کا وزن نہایت ہلکا ہوتا ہے ۔ اور یہ بآسانی چھڑکا جاسکتا ہے ۔ ناک کے نتھنوں میں اس سے قدرے خراش ہوجاتی ہے ۔ ۳۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے ۔

انحلال ۔ ایک حصہ یہ تیزاب ۵۰۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ گرم پانی میں ایک حصہ ۳ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں ۔ ایک حصہ ۸۵ حصہ کلوروفارم میں ۔ ایک حصہ ۲۰۰ حصہ گلیسرین میں ۔ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ روغن زیتون میں ۔ اور ایک حصہ ۸ حصہ چربی میں حل ہوجاتا ہے ۔ نیز ایمونیم ایسی ٹیٹ ۔ ایمونیم سٹریٹ ۔ بوریکس ۔ سوڈیم فاسفیٹ ۔ ایلکلائن ہائیڈروآکسائیڈس اور کاربونیٹس کے سولیوشنز میں بھی حل ہوجاتا ہے ۔

آمیزش یا کھوٹ ۔ میٹا آرتھو اور پیرا کریزوٹک ایسڈس ۔ فینول اور رنگین مادہ وغیرہ ۔

شناخت ۔ سیلی سیلک ایسڈ سٹرکنین کے مشابہ ہوتا ہے ۔ لیکن سٹرکنین کی قلمیں ذرا بڑی ہوتی ہیں اور ان سے ناک وغیرہ میں خراش پیدا نہیں ہوتی ۔ وہ پانی میں بھی کم حل ہوتی ہیں اور ان کا سولیوشن نہایت تلخ ہوتا ہے ۔

نقیضات ۔ آئرن سالٹس (رنگیات آہن) کونین سلفیٹ ۔ نائٹرک ایتھر اور سل وائی ٹائیل ۔

افعال ۔ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی ریومائیک (دافع التہاب مفاصل) ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = ۳۲ سے ۱٫۳۰ گرام

طریق استعمال ۔ چونکہ سیلی سیلک ایسڈ پانی میں کم حل ہوتا ہے ۔ لیکن سوڈیم سیلی سیلیٹ پانی میں بآسانی حل ہوجاتا ہے اور اس سے خراش بھی کم ہوتی ہے ۔ اس لئے عموماً اسی کو استعمال کراتے ہیں ۔ نیز اس کو بسمتھ اور رلے بجتیم کے ہمراہ ملاکر بھی دیا کرتے

ہیں +

نوٹ :- بعض طبی لوشنز مثلاً کونین لوشن اور بورک لوشن وغیرہ میں دیر تک پڑے رہنے سے چونکہ پھپھوندی لگ جایا کرتی ہے - اس لئے اگر ان میں فی ہزار (۱/۱۰۰۰) ایک حصہ سیلی سیلک ایسڈ ملا دیا جائے - تو وہ خراب نہیں ہوتے - لیکن آنکھوں میں ڈالنے سے وہ ذرا لگتے ہیں +

(آفیشل مرکب (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) انگوئنٹم ایسیڈائی سیلی سیلی سائی { Unguentum Acidi Salicylici } مرہم سیلی سیلک ایسڈ

(انگریزی) سیلی سیلک ایسڈ آئینٹمنٹ (Salicylic Acid Ointment)

بنانے کی ترکیب سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین - سفید پیرافین آئینٹمنٹ ۴۹۰ گرین دونوں کو باہم ملالیں - اس کے ۵۰ حصہ میں ایک حصہ سیلی سیلک ایسڈ ہوتا ہے - یہ لوکل اینٹی سپٹک ہے +

(آفیشل (Official

سوڈیائی سیلی سیلاس (SODII SALICYLAS)

کیمیاوی علامت $(C_6H_4OH.COONa)_2H_2O$

(لاطانی) سوڈیائی سیلی سیلاس (Sodii Salicylas)

(انگریزی) سوڈیم سیلی سیلیٹ (Sodium Salicylate)

بنانے کی ترکیب سیلی سیلک ایسڈ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم ہائیڈر اوکسائیڈ کے ملانے سے یہ بنایا جاتا ہے +

نوٹ :- چونکہ سیلی سیلک ایسڈ دو قسم کا ہوتا ہے - ایک قدرتی اور دوسرا مصنوعی - اس لئے سوڈیم سیلی سیلیٹ بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک نیچرل یعنی قدرتی وہ جو کہ قدرتی ایسڈ سے بنایا جائے - اور دوسرا آرٹی فیشل یعنی مصنوعی وہ جو کہ مصنوعی ایسڈ سے تیار کیا جائے چنانچہ جو قدرتی سیلی سیلک ایسڈ سے بنایا جاتا ہے - اس کا رنگ سفید خفیف مائل بہ بھورا یا زردی ہوتا ہے - اور جو مصنوعی ایسڈ سے بنتا ہے اس کا رنگ سفید موتی کی مانند چمکدار

ہوتا ہے +

صفات - چھوٹے چھوٹے بے رنگ یا سفید پرت یا چھوٹی چھوٹی چپٹی قلمیں جو موتی کی مانند چمکدار ہوتی ہیں - ان میں بُو کچھ نہیں ہوتی - ذائقہ قدرے شیریں لیکن نامرغوب +

انحلال - ایک حصہ سوڈیم سیلی سلیٹ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۶ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - کاربولیٹس اور سلفوکاربولیٹس +

شناخت - اس کی قلمیں بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) کی قلموں کے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں ان کی طرح خوشبو نہیں ہوتی +

نقیضات - ایسڈس - خصوصاً ہائیڈروبرومک ایسڈ - اینٹی پائرین - کونین - اور آئرن سالٹس +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی روماٹک (دافع التہاب مفاصل) مثل سیلی سیلک ایسڈ کے +

مقدار خوراک - ۱۰ سے ۳۰ گرین تک = ۶۵ سے ۲ گرام

نوٹ :- اس کی بڑی سے بڑی ایک خوراک ۴۰ گرین سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔ اور شبانہ روز میں اس کو ۱۲۰ گرین سے کبھی زیادہ نہیں دینا چاہیئے +

یہ بسمتھ سیلی سلیٹ کے بنانے میں کام آتا ہے +

سیلی سیلک ایسڈ کے نان آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایفروسینٹ سوڈیم سیلی سلیٹ {Effervescent Sodium Salicylate} یعنی جوشدار سوڈیم سیلی سلیٹ +

طاقت - اس کے ایک ڈرام میں ۶ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ہوتا ہے +

مقدار خوراک - ۱ سے ۲ ڈرام تک = (۴ سے ۸ گرام) +

(۲) امونیائی سیلی سلاس (Ammonii Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین +

(۳) کیلسیائی سیلی سلاس (Calcii Salicylas) جس کو ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں۔

مقدار خوراک ۲ سے ۲۰ گرین تک +

(۴) پٹاسیائی سیلی سلاس (Potassi Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک +

(۵) کونینی سیلی سلاس (Quininæ Salicylas) اس کو ریمی ٹنٹ فیور (تپ متفترہ یعنی غب لازم) روماٹزم (التہاب مفاصل) نیورلجیا (عصبی درد) اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۷ گرین تک +

(۶) سٹرونشیائی سیلی سلاس (Strontii Salicylas) اسکولیتھی میا - خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی - سوئے ہضم تنفسی) اور کرانک گوٹ (مزمن نقرس) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۰.۲۰ سے ۰.۶۵ گرام) +

(۷) فیرائی سیلی سلاس (Ferri Salicylas) یہ انٹی سپٹک (دافع تعفن) اور انٹیرنجنٹ (قابض) ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۰.۲۰ سے ۰.۶۵ گرام) +

(۸) کلوڈیم سیلی سلاس (Collodium Salicylas) نسخہ - سیلی سیلک ایسڈ ۲۰ حصہ - ایکسٹرکٹ آف انڈین ہمپ ۵ حصہ - فلیک سائل کلوڈین ۷۴ حصہ - ان کو باہم ملا لیں - اس دوا کو سخت یا ملائم کارنز (آٹن - گٹے) پر لگانے سے وہ بلا درد تحلیل ہو جاتے ہیں +

(۹) مے سوٹان - (Mesotan) یہ ایک روغنی مرکب ہے - مرض رہوماٹزم (وجع المفاصل وجع مفاصل) میں بطور آئل آف ونٹرگرین وغیرہ کے تنہا اس کی یا اس میں ہموزن آلیو آئل (روغن زیتون) ملا کر مقام درد پر مالش کرتے ہیں - چنانچہ شبانہ روز میں صرف ایک بار اس کو مقام ماؤف پر مل کر اوپر سے ہلکی سی فلالین لپیٹ دیں +

(۱۰) میتھل سیلی سلاس (Methyl Salicylas) یہ بھی ونٹرگرین (خشبۃ الشتا) کا سنتھی ٹک آئل (روغن ترکیبی) ہے جو اصل روغن کا قائم مقام ہوتا ہے +

اس کو رہومے ٹزم (وجع المفاصل - وجع مفاصل) نیورلجیا (عصبی درد) اور سیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ میں دیتے ہیں - اس میں ہموزن آلیو آئل (روغن زیتون) ملا کر وجع مفاصل (گٹھیا) کے ماؤف جوڑوں پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۳۲ ، سے ۶۵ ، کیوبک سنٹی میٹر) +

(۱۱) گلیسیرائنم ایسڈائی سیلی سلی سائی {Glycerinum Acidi Salicylicii} اس کو سیلی سیلک گلیسیرائن بھی کہتے ہیں۔ سیلی سیلک ایسڈ احصہ اور گلیسرین ۹ حصہ۔ دونوں کو ملالیں +

(۱۲) پلوس سیلی سلی کس کم ٹلکو {Pulvis Salicylicus cum Talco} یعنی سفوف سیلی سیلک مرکب بہ طلق (ابرک) ۔ سیلی سیلک ایسڈ ۳ حصہ۔ بورک ایسڈ ۱۰ حصہ۔ ٹلک (طلق) ۸۷ حصہ۔ پاؤں کے تلوؤں پر جب کثرت سے پسینہ آتا ہو۔ یا زیادہ چلنے سے جب پاؤں درد کرنے لگیں تو اس خشک سفوف کو ان پر چھڑکنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

(۱۳) سیلی سیلک ڈریسنگ (Salicylic Dressings) سیلی سیلک ایسڈ کے سولیوشن میں لنٹ (لسالہ) گاز (باریک ململ) کوٹن (ریشم) اور جوٹ (سن) تر کرکے سکھا لیتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں ۴ فیصدی سیلی سیلک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے لیکن سن میں کبھی دس فیصدی بھی ہوتا ہے +

(۱۴) سیلی سیلک ایسڈ کری اوزوٹ پلاسٹر ملس (اُنّا) {Salicylic and Creosote Plaster Mulls (Unna)} عموماً اس پلاسٹر کے فی مربع انچ میں ½ گرین سیلی سیلک ایسڈ اور ایک گرین کری اوزوٹ ہوتا ہے لیکن کبھی اس سے دو چند بھی ہوتا ہے۔ ہائی پی ڈرمس (بشرۂ قرنی) یعنی جب جلد کے بالائی طبق میں سینگ کی مانند سختی آجاتی ہے تو اس پر اس پلاسٹر کو لگانے سے وہ سختی تحلیل ہو جاتی ہے +

(۱۵) سے لیومن (Salumen) اس کو سیلی سلینٹ آف ایلومینیم بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سرخی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو مرض اوزینا (بخر الانف۔ ناک کی بدبو) اور امراض بلعوم میں استعمال کرتے ہیں +

(۱۶) سیل ایسی ٹول (Salacetol) اس کو سیلی ایسی ٹول بھی کہتے ہیں۔ یہ سیلی سیلک ایسڈ اور ایسی ٹول کا ایک مرکب ہے۔ اس کو بطور انٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ۳۰ سے ۴۵ گرین تک کی خوراک میں ایک اونس کیسٹر آئل میں ملا کر صبح قبل از غذا دیتے ہیں +

(۱۷) سیلی سل امائیڈ (Salicylamide) اس کی بے رنگ و بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں۔

جو ایک حصہ ۲۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں - یہ ایک بے خطر اور قوی اُنل گےسک (مسکن الالم - درد کو تسکین دینے والی) دوا ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین تک = (۱۲ء سے ۴۵ء گرام) +

(۱۸) اَیگے تھین (Agathin اس کی سفید یا سفید مائل بہ سبزی قلمیں ہوتی ہیں - جو پانی میں حل نہیں ہوتیں - یہ بھی اُنل گے سِک (مسکن الالم) اور اَینٹی رو ماٹک (دافع مفاصل) ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک دن میں تین بار +

نوٹ :- تین چار روز کے بعد اس کی خوراک کم کر دینی چاہیئے +

(۱۹) ڈائی تھی اون (Dithion) یہ ایک سفید زردی مائل یا ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل ہو جاتا ہے - ریُومے ٹزم (التہاب مفاصل - وجع مفاصل) میں اس سے فائدہ ہوتا ہے اور اس کا کوئی مُضر اثر بھی نہیں ہوتا +

مقدار خوراک ۳ گرین دن میں تین بار +

(۲۰) سَیلی فارمین (Saliformin) اس کی سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل ہو جاتی ہیں - اس کو گاؤٹ (نقرس) سسٹائےٹس (التہاب مثانہ) گرےوَل (حصاۃ مثانہ) میں دیتے ہیں + مقدار خوراک - ۵ سے ۳۰ گرین روزانہ پانی میں ملا کر +

(۲۱) سَیلوفن (Salophan) اس کی سفیدی مائل بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں - اس پر گیسٹرک جُوس (رطوبت معدی) کا کچھ اثر نہیں ہوتا - لیکن پینکریاس کی رطوبت اس کے اجزاء کو متفرق کر دیتی ہے - شدید روماٹزم میں بہ نسبت سَیلی سیلک ایسڈ کے اس کا اثر جلدی ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین - اس کو کیپسولز میں ڈال کر دینا چاہیئے +

(۲۲) آسپائی رین (Aspirin) یہ سوڈیم سَیلی سلیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے - روماٹک (التہاب مفاصل) گوٹ (نقرس) تمام نیورلجیک آفیکشنس (تمام عصبی امراض) اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں اس دوا کو بکثرت استعمال کرتے ہیں - مگرین (شقیقہ) اور نرؤس ہیڈ ایک (صداع عصبی) میں یہ دوا خصوصیت سے مُفید ہے - اس میں یہ بھی خوبی ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت میں کوئی بُرا اثر باقی نہیں رہتا - نہ کانوں میں سائیں سائیں

ہوتی ہے اور نہ معدے میں خراش ہو کر جی متلاتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۵ اگرین تک +

نوٹ:۔ اس کو ٹیکل ٹے پلانڈس (اقراص) یا پانی میں ڈال کر دینا چاہیئے ۔ اور پوٹاشیم آیوڈائڈ کے ہمراہ اس کو نہیں دینا چاہیئے کیونکہ وہ اس کی نقیض ہے +

(۲۳) ڈائی مول (Dymol) اس کی ۱۰ فیصدی والی مرہم جو وُول فیٹ (شحم پشم) میں بنائی جاتی ہے۔ اسے مرض ایکزیما میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۴) گلائیکو سال (Glycosal) اس کو مرض سسٹائے ٹس (سوزش مثانہ) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۲ گرام) +

(۲۵) رھیئو مےٹین (Rheumatin) اس کو سیلو کونین سیلی سلیٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس کو اکیوٹ روماٹزم (شدید التہاب مفاصل) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ اگرین دن میں دو تین بار +

(۲۶) نووا سپائی رین (Novaspirin) اس کو انفلوائنزا (زکام وبائی) نیورلیجیا (عصبی درد) اور ہیڈیک (دردسر) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ اگرین دن میں تین بار +

(آفیشل Official)

سیلی سینم (SALICINUM) جوہر صفصاف

(کیمیاوی علامت $C_6H_{11}O_5.OC_6H_4CH_2OH.$)

(الفصیلۃ الصفصافیہ *N. O. Salicaceæ*)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سیلی سینم	(Salicinum)	جوہر صفصاف
(انگریزی) سیلی سین	(Salicin)	جوہر حور

ماہیت۔ یہ ایک قلمی گلیکوسائڈ (نباتی جوہر) ہے۔ جو کہ مختلف قسم کے سے لکس

(صفصاف یا خلاف یا بید) اور پاپیولس (غوز یا چنار) کے درختوں کی چھال سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات۔ اس کی بے رنگ چمکتی ہوئی ریشم کی مانند ملائم قلمیں ہوتی ہیں۔ جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔

انحلال۔ ایک حصہ سیلی سین ۲۸ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۹۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فی صدی) میں حل ہو جاتا ہے۔ لیکن ایتھر میں یہ حل نہیں ہوتا۔

تجزیہ۔ اس کے ساتھ گندھک کا تیزاب ملا دیں تو سرخ رنگ پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر اس کو تھوڑی سی پوٹے سیم بائی کرومیٹ اور چند قطرات سلفیورک ایسڈ اور پانی کے ساتھ ملا کر حرارت دی جائے تو سیلی سیلک ایلڈی ہائیڈ پیدا ہو جاتا ہے جس سے میڈو سویٹ کی بو آتی ہے۔

افعال۔ سیلی سین کے افعال مثل سوڈیم سیلی سیلیٹ کے ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۰ء۳ سے ۱ء۳ گرام)

نوٹ۔ اس کو کیچٹس میں یا گولیوں میں یا مکسچر کی شکل میں دینا چاہیئے۔

ناٹ آفیشل مشتقات (Not Official Preparations) اور دیگر متحدہ مرکبات

(۱) سیلی جی نین (Saligenin) اس کو سیلی سیلک ایلکحال بھی کہتے ہیں۔ اس کے بے رنگ پتی نما چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ اکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور گوٹ (نقرس) میں مفید ہے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔

(۲) سیلکس نائگرا (Salix Nigra) یعنی بید سیاہ۔ یہ خواہش جماع اور رحم کو تسکین دیتا ہے۔ اس کو اووے رائیٹس (سوزش خصیۃ الرحم) کے درد میں۔ سپرمیٹوریا (جریان و احتلام) اور نمفومے نیا (جنون شہوت زنانہ) میں مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی چھال۔ جڑ اور شگوفوں کا سیال عصارہ ½ سے ۱ ڈرام کی مقدار میں شبانہ روز میں تین بار دیتے ہیں۔

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین دونوں اینٹی سپٹک دافع تعفن ہیں۔ لیکن سیلی سلک ایسڈ کی تاثیر بہ نسبت سیلی سین کے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور کاربالک ایسڈ کی اینٹی سپٹک تاثیر کی نسبت تو ان دونوں کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ چنانچہ سیلی سلک ایسڈ کا ۲ فیصدی والا سولیوشن جراثیم کو ہلاک کر دیتا اور فرمنٹیشن (تخمیر) کو روک دیتا ہے۔ لیکن اس کے سالٹس (نمکیات) میں اینٹی سپٹک تاثیر بالکل نہیں ہوتی +

جلد پر ان دونوں کی تاثیر سٹیمولینٹ (محرک) اور خفیف اری ٹنٹ (مہیج) پڑتی ہے اور مقامی طور پر لگانے سے یہ پسینے کی پیدائش کو روکتے ہیں۔ خصوصاً سیلی سلک ایسڈ۔ لیکن ناک کی میوکس ممبرین (غشاء مخاطی) کو ان سے خراش پہنچتی ہے۔ اور چھینکیں اور کھانسی آنے لگتی ہے۔ اپی تھیلی ام (بشرۂ مخاطیہ جلد کا بالائی طبق) پر اس کی خاص تاثیر پڑتی ہے۔ چنانچہ محلول تیزاب کو جلد پر لگانے سے پرانی اپی تھیلی ام اتر کر نئی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اگر اس کو ذرا تیز صورت میں لگایا جائے۔ تو وہ جلد کے قرنی طبق اور ذرات کو ملائم کر دیتا ہے۔ اور ان کو آہستہ آہستہ ڈھیلا کر کے بغیر زیادہ سوزشی کیفیت کے جلد سے علیحدہ کر دیتا ہے +

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ سیلی سلک ایسڈ کو اگر ناک اور حلق میں لگایا جائے۔ تو ان میں خراش ہو کر چھینکیں اور کھانسی آنے لگ جاتی ہے۔ جب اس کو کم پانی میں ملا کر دیا جائے۔ تو معدہ پر بھی اس کا اری ٹنٹ (مہیج۔ خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے جس سے معدے میں درد ہونے لگتا

ہے۔جی متلاتا اور قیئیں آنے لگتی ہیں۔لیکن سوڈیم سیلی سلیٹ ۔سیلی سین اور اسپائی ریین کم خراش کنندہ ہیں۔سیلی سین بطر سٹومے ک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) ہے +

نوٹ۔ سیلی سین امعاء میں پہنچ کر پہلے کچھ تو سیلی جی نین میں اور کچھ گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے۔اور سیلی جی نین پھر سیلی سل یورک ایسڈ۔سیلی سلس ایسڈ اور سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے +

خون۔سیلی سلک ایسڈ خون میں بشکل سوڈیم سیلی سلیٹ داخل ہوتا ہے۔کیونکہ بہر کیف یہ اسی صورت میں خون میں پایا جاتا ہے۔اگرچہ بعض محققین کا یہ بھی خیال ہے۔کہ یہ خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ موجود رہتا ہے۔لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں۔اور نہ ہی اس بات کا کوئی ثبوت ہے جیسا کہ بینز صاحب فرماتے ہیں۔کہ سوڈیم سیلی سلیٹ کاربن کے ساتھ مل کر پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔صاحب موصوف کا یہ بھی خیال ہے۔کہ رہومے ٹزم (التہاب مفاصل) میں سیلی سلیٹس جو خاص طور پر مفید ہوتے ہیں۔وہ خون میں مذکورہ بالا طریق پر ہی تبدیل ہو کر اصل سبب مرض کو دور کرتے ہیں +

الغرض حقیقت یہ ہے۔کہ سیلی سلک ایسڈ کا کچھ حصہ تو خون میں جذب ہو کر سیلی سلیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔اور کچھ حصہ گلائی کوکول سے مل کر سیلی سل یورک ایسڈ کی شکل میں براہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے +

نوٹ:۔ یہ کیمیاوی تبدیلی اسی طرح سے واقع ہوتی ہے۔جس طرح سے کہ بن زوئک ایسڈ گلائی کوکول کے ساتھ مل کر ہپوریک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے +

دل اور خونی عروق۔سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کہتے ہیں۔کہ مضعف قلب ہیں اور خون کے دباؤ کو کم کرتے ہیں۔لیکن سیلی سین ایسی تاثیر نہیں کرتی۔جب تک کہ اس کو زہریلی مقدار خوراک میں نہ دیا جائے۔اور یہ کہ قدرتی سیلی سلک ایسڈ کا دل پر ایسا مضعف اثر نہیں ہوتا۔جیسا کہ مصنوعی

ایسڈ کا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں آرتھوکریزوٹک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے جو کہ قوی کارڈی ایک ڈی پرنیسنٹ (مضعفِ قلب) ہے۔ اور اگر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ بھی خالص ہو تو وہ بھی چنداں مضعفِ قلب نہیں ہوتا۔ چنانچہ تجربات کر کے یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ سیلی سین ۴۰ گرین یا قدرتی سیلی سلک ایسڈ ۱۰ گرین یا قدرتی سوڈیم سیلی سلیٹ (جو قدرتی سیلی سلک ایسڈ سے بنایا گیا ہو) ۲۴ گرین اگر ایک خرگوش کو دی جائے۔ تو اسے کوئی مضر اثر نہیں ہوتا برخلاف ازیں مصنوعی سیلی سلک ایسڈ یا مصنوعی سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ اسے نسبتاً کم خوراک میں دینے سے بھی وہ مر جاتا ہے +

تنفس۔ طبی مقداریں دینے سے تو تنفس پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا۔ البتہ بڑی یا سمی خوراکوں میں دینے سے وہ تنفس کو نہایت کمزور کر دیتے ہیں۔ اور دم بند ہو کر موت واقع ہو سکتی ہے +

حرارت جسم۔ قلیل یا متوسط خوراکوں میں سیلی سلیٹس کو دینے سے بحالت صحت حرارت جسم پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا۔ لیکن بخار کی حالت میں ان کے استعمال سے حرارت بآسانی کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے وہ اینٹی پائی ریٹکس (دافع حرارت۔ دافع بخار) ہیں۔ چنانچہ سوڈیم سیلی سلیٹ کی ۲۰ سے ۳۰ گرین تک کی صرف ایک ہی خوراک ۱۰۵ درجہ کی حرارت کو دو تین گھنٹوں میں ۱۰۱ درجہ تک کم کر دیتی ہے +

جلد۔ تندرستی کی حالت میں سیلی سلک ایسڈ یا سوڈیم سیلی سلیٹ سے پسینہ نہیں آتا۔ لیکن بخار کی حالت میں ان سے بہت پسینہ آتا ہے۔ مگر سیلی سین کو قلیل یا متوسط مقدار میں دینے سے پسینہ نہیں آتا۔ ان کے متواتر کثرت استعمال سے بعض اوقات آرٹی کیریا (شری)، یا اری تھیمارا ریتھما سوزش جلد، کی شکایت ہو جایا کرتی ہے +

جگر۔ سیلی سلیٹ ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) ہیں۔ چنانچہ سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ ان کے استعمال سے صفرا زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے اور وہ رقیق ہو جاتا ہے مگر اس کے ٹھوس اجزاء

بحیثیت مجموعی بڑھ جاتے ہیں ۔ اس لحاظ سے سوڈیم سیلی سلیٹ کی تاثیر مثل سوڈیم بینزوایٹ کے ہوتی ہے ✦

نظام عصبی ۔ نظام عصبی پر جو کچھ ان کی تاثیر پڑتی ہے ۔ وہ تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی ۔ لیکن جو سلسلۂ علامات کہ ان سے پیدا ہوتا ہے وہ سنکونزم (سمیت پرک یا کنہ کنہ کے مشابہ ہوتا ہے اور سیلی سیلزم (سیلی سیلک ایسڈ سے سمیت) کے تحت میں آگے اس کا بیان کیا جاتا ہے ✦

گردے ۔ سیلی سیلک ایسڈ پیشاب میں تو بشکل سیلی سل یورک ایسڈ اور سوڈیم سیلی سلیٹ کے خارج ہوتا ہے ۔ لیکن پیشاب کے اندر جو فاسفورک ایسڈ موجود ہوتا ہے ۔ اس کے ساتھ ملنے سے وہ پھر سیلی سیلک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے ✦

اس کو کھلانے کے بعد اگرچہ ۱۰ سے ۳۰ منٹ کے اندر اندر یہ قارورہ میں نمودار ہوجاتا ہے ۔ لیکن اس کا اخراج آہستہ آہستہ بہت دیر تک ہوتا رہتا ہے کبھی کبھی سیلی سلک ایسڈ سے گردوں میں سوزش ہوکر پیشاب میں خون اور البیومن آنے لگ جاتے ہیں ✦

اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یوریا اور یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور کبھی کبھی اس کے استعمال سے قارورہ کا رنگ سبزی مائل ہوجاتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے ۔ کہ قارورہ میں تھوڑی مقدار میں انڈی کین یا پائرو کیٹے کین موجود ہوتے ہیں ✦

اس کے استعمال سے قارورہ اینٹی سپٹک ہوجاتا ہے اور اس کی ایسڈیٹی (حموضت ۔ ترشی) بڑھ جاتی ہے ۔ مجاری بول پر بھی اس کی خفیف محرک اور دافع تعفن تاثیر پڑتی ہے ✦

ایسے مریضوں کے قارورہ میں جو سیلی سلک ایسڈ کا استعمال کر رہے ہوں اگر ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ کا ایک قطرہ ملا دیا جائے تو اس قارورہ کا رنگ ارغوانی ہوجاتا ہے ✦

نوٹ :۔ چونکہ مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں آج کل اسپائی رین کا کثرت سے استعمال

کیا جاتا ہے۔ اور اس دوا سے بھی قارورہ کی ویسی ہی کیفیت بدل جایا کرتی ہے۔ اس لئے جب کسی مریض ذیابیطس کا قارورہ ڈائی ایسی ٹک ایسڈ کے لئے امتحان کرنا ہو تو مذکورۂ بالا بات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیئے +

رحم۔ بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ سیلی سلک ایسڈ ایمے نے گاگ ہے اور اس سے ابارشن (اسقاط) ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن اس بیان کی تائید کے لئے کافی ثبوت نہیں ملتے۔ تاہم ایام حمل میں اس دوا کو احتیاط سے ہی استعمال کرنا چاہیئے +

اخراج۔ سیلی سلیٹس کا اخراج زیادہ تر تو قارورہ کے ذریعے ہوا کرتا ہے مگر کسی قدر وہ بذریعۂ تھوک۔ پسینہ۔ صفرا اور فضلہ کے بھی خارج ہو جاتے ہیں +

سیلی سلزم یعنی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ کے نتائج سمیہ

جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے سیلی سلک ایسڈ کی سمیت کی علامات کوئین کی علامات سمیہ کے مشابہ ہوتی ہیں چنانچہ سیلی سلزم میں مریض کے کان بہرے ہو جاتے ہیں اور بجنے لگتے ہیں یعنی ان میں سائیں سائیں وغیرہ کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ بینائی میں فرق آجاتا ہے اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ پس جب ایسی علامات پیدا ہوں۔ تو آیندہ دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہیئے اور اگر ایسی حالت میں دوا کو جاری ہی رکھا جائے تو پھر مریض کا جی متلاتا اور اسے قئیں آتی ہیں۔ بول و براز بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔ کان بالکل بہرے ہو جاتے ہیں۔ شدید ہذیان ہو جاتا ہے۔ مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور اور غیر منتظم چلتی ہے۔ تنفس کمزور اور بالائی ہوتا ہے۔ نکسیر پھوٹ کر ناک سے خون آنے لگتا ہے۔ گردوں سے پیشاب میں خون یا البیومن آنے لگتا ہے۔ اور آخرکار حرکت قلب یا حرکت تنفس بند ہو کر مریض راہیٔ ملک بقا ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ اکثر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ اور مصنوعی سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ سے ہی مذکورۂ بالا علامات سمیت پیدا ہوا کرتی ہیں اور قدرتی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ سے ایسی سمی علامات بہت کم پیدا ہوتی ہیں +

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کے استعمالات و فوائد

استعمالات بیرونی

فن جراحی میں سیلی سلک ایسڈ بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ اس کا لوشن اس کی مرہم۔ اس کی لینٹ اور کاٹن عام طور پر مستعمل ہیں۔ زخم پر اس کے لگانے سے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے اپتھی تھیلی اومائز (سرطان بشری) اور شینکرس (آتشکی زخم) پر اگر خالص سیلی سلک ایسڈ ہر روز چھڑکا یا دھوڑا جائے تو وہ جلد اچھے ہو جاتے ہیں ۔

سیلی سلک کلوڈین یا گلیسرین آف سیلی سلک ایسڈ مرض لیوپس (داء الذئب) کارنز (آٹن۔ ٹھیک) اور ٹائی لوسس (تحجر الجفن۔ پپوٹوں کے کناروں کا سخت ہو جانا) پر لگانے کے لئے یا مسوں کو جلانے کے لئے عمدہ مرکبات ہیں۔ اکنی بثورات (پھنسی۔ کیل۔ مہاسے) پر سیلی سلک ایسڈ کا گرم تیز سولیوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایک اونس سادہ مرہم میں نصف ڈرام سیلی سلک ایسڈ اور نصف ڈرام کاربالک ایسڈ ملا کر اگر اس مرہم کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) پر لگا دیں تو اس سے بالکل آرام ہو جاتا ہے ۔

مرض سل میں جب بکثرت پسینہ آتا ہو یا پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو پاؤڈر سیلی سلکس کم ٹلکو (سفوف سیلی سلک ایسڈ و طلق) کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جلدی امراض خاص کر اگزیما (جلندھر، پھنسیاں) اینٹر ٹرائیگو (سنج۔ تسلخ) اور آرٹیکیریا (شری۔ پتی) کی کھجلی میں اس کا مرہم (۳۰ حصہ میں ایک حصہ) اور اس کا سولیوشن (۱ سے ۴ فیصدی والا) اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں ۔

استعمالات اندرونی

مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر ایک جھلی سی پیدا ہو جاتی ہے

اس کو تحلیل کرنے کے لیے اس پر سیلی سیلک ایسڈ اثر کرتے ہیں۔ فرمنٹ ٹیسٹوڈیس (پیپ پیا رسونٹ یعنی ہضم اختیاری) اور سارسی نس وا سے ٹنگ رنگ سارسینی یعنی وہ قے جس میں کہ سارسی نیا قسم کے جراثیم خارج ہوتے ہیں) ہیں بطور اندرونی دافع تعفن کے سیلی سیلک ایسڈ کو استعمال کرتے ہیں ♦

ایکیوٹ ریہیومے ٹزم (شدید التہاب مفاصل۔ شدید وجع مفاصل) کے لیے سیلی سیلک ایسڈ اور سیلی سلیٹس مثلاً سیلی سلیٹ آف سوڈیم وغیرہ خاص طور پر مفید خیال کئے جاتے ہیں۔ مرض مذکور میں ان کے استعمال سے جوڑوں کے درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بخار کم ہو جاتا ہے۔ اور مریض پیری کارڈائی ٹس (التہاب الشاموریہ۔ غلاف دل کی سوزش) یا دیگر امراض قلب میں مبتلا ہونے سے کسی قدر محفوظ رہتا ہے ♦

نوٹ۔ اگرچہ بعض ڈاکٹروں کو اس آخری تاثیر کے ماننے میں شک ہے اور بعض محققین تو اس قول کی تردید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایکیوٹ ریہیومے ٹک فیور (داء المفاصل شدید) میں سیلی سلیٹس کے استعمال سے مریض میں انڈوکارڈائی ٹس (دل کی اندرونی جھلی کی سوزش) اور پیری کارڈائی ٹس (غلاف دل کی سوزش) کے پیدا ہونے کا میلان بڑھ جاتا ہے ♦

ایکیوٹ ریہیومے ٹزم (شدید وجع المفاصل) میں سیلی سلیٹس کے دینے کا یہ طریق ہے کہ پہلے تو مریض کو بمقدار بیس بیس گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ہر دوسرے گھنٹے دیں۔ پس ایسی چار پانچ خوراکیں دینے کے بعد جب مریض کو ثقل سماعت کی شکایت ہو جائے تو پھر دس دس گرین کی خوراک میں ہر تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دیتے رہیں حتّٰی کہ بخار رفع ہو جائے۔ اور بخار رفع ہو جانے کے ایک دو ہفتے بعد تک بھی دوائے مذکور کو بمقدار دس دس گرین شبانہ روز میں تین چار بار دیتے رہیں ورنہ مرض کے عود کر آنے کا اندیشہ ہوتا ہے ♦

ریہیومے ٹک ہائی پر پائی ریکسیا (وجع مفاصل کا شدید بخار جبکہ بخار کی حرارت ۱۰۷ درجہ فارن ہائٹ یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے) میں سیلی سلیک ایسڈ اور اس کے مرکبات سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ♦

نوٹ ۔ اس مہلک مرض میں مریض کو سرد پانی سے غسل دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ اور کسی علاج سے نہیں ہوتا +

کرانک ریہیوسے ٹائیڈ آرتھرائی ٹس (التہاب مفاصل مزمن) گونوریل ریہیومے ٹزم (وجع المفاصل سوزاکی) اور گاؤٹ (نقرس) میں ان کے مفید ہونے پر ڈاکٹروں میں اختلاف رائے ہے چنانچہ امراض مذکور میں بعض تو انہیں مفید بتاتے ہیں اور بعض غیر مفید +

نوٹ ۔ جن حالات میں سوڈیم سیلی سلیٹ کا دینا ممنوع ہو ۔ ان میں سیلی سین کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں +

بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین کو ٹائیفائیڈ (محرقہ اسہالی) ریمی ٹنٹ فیور (حمیٰ متفترہ ۔ لازمی بخار) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمیٰ متقطعہ ۔ نوبتی بخار) اور انفلامے ٹری فیور (سوزشی بخار) میں دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ۔ بلکہ بعض مجرانے ملیریائی بخاروں میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین سے بہ نسبت کونین اور آرسنک (سنکھیا) کے بہتر فائدہ ہوتا ہے ۔ ایکیوٹ ٹانسلائی ٹس (التہاب لوزتین شدید) میں سوڈیم سیلی سلیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کو بمقدار تین تین گرین ایک گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ ایکونائٹ (بیش) یا گوائے کم (خشب الانبیاء) کے استعمال سے بھی نہیں ہوتا +

بطور ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) سیلی سلک ایسڈ کے تمام مرکبات ٹارپڈیو (سستی فعل کبد یعنی جب جگر سست ہو جاتا ہے اور اپنا فعل بخوبی انجام نہیں دیتا) اور کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) نوٹ ۔ جب حلقے اثنا عشری کی غشائے مخاطی میں سوزش ہوتی ہے تو وہ سوزش بڑھ کر مرارہ کی نالی کے منہ کو بند کر دیتی ہے ۔ جس کے سبب سے صفرا کا اخراج رک کر یرقان ہو جاتا ہے ایسے یرقان کو یرقان نزلی کہتے ہیں) میں استعمال ہوتے ہیں لیکن سوڈیم سیلی سلیٹ سب سے بہتر یعنی مفید ترین ہے ۔ ہیپے ٹک کالک (قولنج کبدی ۔ درد جگر) کے علاج میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور آئیس پائیرین دونوں مفید ہیں اور گال سٹون (صفراوی پتھری یعنی وہ پتھری جو صفرا کے سخت ہو جانے

سے مرارہ میں پیدا ہوجاتی ہے کے تحلیل کرنے کے لئے بھی ان کو دیا جاتا ہے اور ان سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے۔ بطور ائل گے سِبک (مُخدّر) سوڈیم سیلی سلیٹ کو نیورلجیا (عصبی درد) اور لمبیے گو (درد کمر) میں دیتے ہیں اور مرض سیاٹیکا (عرق النساء) کے لئے تو یہ بہترین دوا خیال کی جاتی ہے اور پرانے عرق النساء میں جب اس کو پٹاسیم آئیوڈائڈ وغیرہ کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ عموماً نہایت مفید ثابت ہوتا ہے +

نوٹ :- سیاٹیکا اور دیگر عصبی دردوں خصوصاً عصبی درد سر میں اَیسپا ئرین سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

مرض ذیابیطس میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور اَیسپا ئرین کے دینے سے پیشاب میں شکر کا آنا کم ہوجاتا ہے اس لئے مرض مذکورہ میں ان کو اکثر استعمال کرتے ہیں +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی (۱) سوڈیم سیلی سلیٹ کو خوب ڈائیلیوٹ کرکے یعنی اس کو ذرا زیادہ پانی میں ملا کر دینا چاہئے ورنہ بدہضمی کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے (۲) سوڈیم سیلی سلیٹ کو مکسچر کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے اور اس کے مکسچر کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں سیرپ آف آرنج پیل (شربت قشر نارنج) یا سیرپ آف جنجر (شربت زنجبیل) ملا دیا کرتے ہیں (۳) تاکہ سوڈیم سیلی سلیٹ سے مریض کو ثقل سماعت کی شکایت نہ ہو اس کے ساتھ ہائیڈروبرومک ایسڈ یا برومائیڈس ملا دیا کرتے ہیں (۴) اگر سوڈیم سیلی سلیٹ کے ہمراہ امونیا ملا یا جائے تو مکسچر کا رنگ ہوا میں رکھنے سے آہستہ آہستہ زرد رنگ سے بھورے رنگ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ (۵) جب سوڈیم سیلی سلیٹ کو کونین یا سٹرک ایسڈ کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو مکسچر گدلا ہوجاتا ہے اور اس میں دُرد تہ نشین ہوجاتا ہے +

انتباہ :- (۱) دوا میں ہمیشہ صرف قدرتی سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات استعمال کرنے چاہئیں مصنوعی ایسڈ اور اس کے مرکبات استعمال نہیں کرنے چاہئیں +

(۲) بچوں۔ بوڑھوں اور کمزور اشخاص کو اور ان لوگوں کو جو دل یا گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات احتیاط سے دینے چاہئیں +

(۳) سیلی سلک ایسڈ یا اس کے مرکبات کے دوران استعمال میں اگر مریض کے سر میں درد ہونے

لگے یا ایپن کو اونچا سنائی دینے لگے اور کان بجنے لگیں تو دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہئے۔

مجربات

(۱) نسخہ:-

ایسڈم سیلی سیلکم	گرین	۱۵
زنک آکسائیڈائی	ڈرام	۲
پلوس اماٹلائی	ڈرام	۲
پیرافینم مولی	ڈرام	۴

ان کو باہم مخلوط کر کے اس میں سے حسب ضرورت لے کر مقام مرض پر لیپ کر دیں۔
مرض ایگزیما میں مفید ہے۔

(۲) نسخہ:-

پلوایسڈ سیلی سلیک	گرین	۳۰
ایسڈ کاربالک	ڈرام	½
چائنوسال	گرین	۱۰
ایڈیپس پرپی پریٹی	اونس	۱

مرہم بنائیں۔ یہ رنگ ورم (قوبا۔ داد) کے لئے مفید ہے۔

(۳) نسخہ:-

سوڈیائی سیلی سیلے ٹس	گرین	۲۰
ایکسٹریکٹم گلاسیرائیزی لیکوئیڈ	منم	۲۰
ٹنکچورا آرنٹیائی	منم	۲۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس	۱

ایسی ایک خوراک دوا ہر چو گھنٹے بعد دیں
ایکیوٹ رہیومیٹزم (شدید وجع مفاصل) اور کوئنسی (درد گلو) میں دیتے ہیں۔

(۴) نسخہ:-

سوڈیائی سیلی سلاس	گرین	۷
پٹاسیم بائیکارب	گرین	۱۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک	منم	۲۰
ٹنکچورا ہیوسائی مائی	منم	۲۰
سیرپ اکیشیا	ڈرام	۱
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔
ایکیوٹ رہیومیٹزم (وجع مفاصل شدید) میں مفید ہے

(۵) نسخہ:-

ایسپائرین	ڈرام	۱
فنے سے ٹین	ڈرام	۱
کوئینی سیلی سلیٹس	گرین	۲۰
کوڈینی سلفے ٹس	گرین	۳

سب کی ۱۰ پڑیہ بنائیں اور ایک ایک پڑیہ دن میں چار بار دیں۔ سیاٹیکا (عرق النساء) میں مفید ہے۔

(۶) نسخہ

ایسڈ سیلی سلک	گرین	۴۰
ایکسٹریکٹم کینیبس انڈیکسی	گرین	۵
کلوروڈیم فلیکس زائل	تا	ایک اونس

ان سب کو ملا کر۔ اس میں سے قدرے انگلی یا ٹکیہ پر لگائیں۔ چند روز میں رفع ہو جائیں گے۔

(آفیشل Official)

سیلول (SALOL) سیلی سلک ایسڈ اور فینول

(کیمیاوی علامت $(C_6H_4\,OH.COOC_6H_5)$

فینائل سیلی سلیٹ (Phenyl Salicylate)

نوٹ۔ چونکہ یہ سوڈیم سیلی سلیٹ سے بنتا ہے اس لئے اس کا یہیں پر ذکر کرنا مناسب سمجھا گیا۔

بنانے کی ترکیب۔ سیلی سلک ایسڈ اور فینول کو یا سوڈیم سیلی سلیٹ اور فاسفورل کلورائیڈ کو یا سوڈیم سیلی سلیٹ و کاربونل کلورائیڈ کو باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے۔

صفات۔ اس کی چھوٹی چھوٹی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے خفیف سی خوشبو آتی ہے۔ اور ان میں خفیف سا ذائقہ بھی ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اس میں ۶۰ فیصدی سیلی سلک ایسڈ اور ۴۰ فیصدی کاربالک ایسڈ ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں نیز فکسڈ اور والی ٹائل آئلز (قائم اور اڑنے والے تیلوں) میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال۔ ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اور انل گے سک (مخدر) ہے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ر سے ۱ گرام)

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو کیچٹس۔ مکسچرز۔ پوڈرس یا کمپریسڈ ٹیبلٹس کی شکل میں دیا کرتے ہیں۔ جب بشکل مکسچر اس کو دینا ہو تو اس میں کمپونڈ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ملانا چاہئے تاکہ یہ مکسچر میں معلق رہے اور تہ نشین نہ ہو لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے اس کو کسی فکسڈ آئل میں حل کر کے اور پھر گم اکیکے شیا سے اس کا ایملشن بنا کر دیں (دیکھو ایملشیو سیلول) سیلول میں اس کا ½ حصہ کمپونڈ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ملا کر بذریعہ ڈائی لیوٹڈ گلیسو کونز اس کی بہت عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں۔

سیلول کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایملشیو سیلول (Emulsio Salol) یعنی مستحلب سیلول ۔

نسخہ: سیلول ۴ گرین ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۴ فلوئیڈ ڈرام پاؤڈرڈ گم آکیشیا (صمغ عربی سفوف) ۲۰ گرین ۔ سرپ ۲ فلوئیڈ ڈرام ۔ پیپرمنٹ واٹر تا فلوئیڈ اونس ۔

(۲) کلوڈیم سیلول (Collodium Salol) سیلول ۴ حصہ ۔ ایتھر ۴ حصہ ۔ کلوڈین ۴ حصہ ایکیوٹ ریہیومیٹزم (شدید وجع المفاصل) کے اورام پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(۳) سیلول کم کیمفر (Salol-cum-Camphor) سیلول ۳ حصہ ۔ کیمفر ۲ حصہ ۔ دونوں کو رگڑ کر ملا لیں ۔ یہ ایک نہایت قوی اینٹی سپٹک سال بن جاتا ہے جس کو کاربنکل (شب چراغ) پر لگانے سے اور جب کان کے درمیانی حصے میں پیپ پڑ گئی ہو تو اس کو صاف کرکے اس میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

(۴) انگوائینٹم سیلول کم کوکین (Ung. Salol-cum-Cocain) سیلول ۲ حصہ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱ حصہ ۔ پیٹرولیم سپرسیٹ ۱۶ حصہ ۔ ان کو باہم ملائیں ۔ اس کو بواسیر (جلے ہوئے مقام) پر لگانے سے سوزش فوراً رفع ہو جاتی ہے ۔

(۵) سیلول ٹرائی برومائیڈ (Salol Tribromide) کو کارڈول (Cardol) بھی کہتے ہیں ۔ یہ ایک سفید بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے ۔ جو ایک بے خطر ہپناٹک (منوم) دوا ہے ۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ گرین تک ۔

سیلول کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) طلق یعنی ابرک ۴ حصہ اور سیلول ایک حصہ ملا کر بطور اینٹی سپٹک پاؤڈر (سفوف دافع تعفن) زخموں پر چھڑکتے ہیں ۔

(اندرونی) چونکہ اس کا اثر انتڑیوں اور آلات بول پر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پڑتا ہے اس لئے زیادہ تر اس کو امعاء و آلات بول کے امراض میں ہی استعمال کرتے ہیں خصوصاً مثانہ کے اعمال جراحی میں ۔

بطور انٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) پہلے اس کو کالرا (ہیضہ) ڈائریا (اسہال) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) اور ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل) میں استعمال

کیا کرتے تھے لیکن اب اس کی شہرت کم ہوتی جاتی ہے کیونکہ بہت سے ڈاکٹروں کو امعاء کے شمولات کے سٹیریلائز کرنے کے امکان و مناسبت میں شبہ ہے۔ تاہم اگر اس کو اس مطلب کے لئے استعمال کرنا ہو تو اس کو بسمتھ سیلی سلیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ کے ہمراہ ملا کر دینا چاہئے ٭

نوٹ۔ چونکہ سیلول انتڑیوں میں پہنچ کر سیلی سلک ایسڈ اور کاربالک ایسڈ میں منفرق ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس سے کاربولوریا (بول کاربالکی۔ پیشاب میں کاربالک ایسڈ کا خارج ہونا) پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لہذا اس کو نہ تو بڑی خوراکوں میں دینا چاہئے اور نہ عرصہ تک متواتر دیتے رہنا چاہئے اور نہ ہی ایسے اشخاص کو دینا چاہئے جو امراضِ گردہ خصوصًا سوزش گردہ میں مبتلا ہوں ٭

مجربات

(۱) نسخہ

سیلول	۷ گرین
بسموتھائی سیلی سلیٹ	۸ گرین
سوڈیائی بائیکارب	۱۰ گرین

ایسی ایک ایک پڑیا دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۲) نسخہ

سیلول	گرین ۸
پیرافین لیکوئیڈ	ڈرام ½
پلو ایکے شی	گرین ۳۰
ایکوا سنے موائی	تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں۔ سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) ار ٹی کے ریا (شری سبتھی) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے ٭

(۳) نسخہ

سیلول	گرین ۱۰
پیرافین لیکوئیڈم	ڈرام ½
اولیم سینٹے لائی	منم ۱۰
سیرپ آرنشیائی	ڈرام ½
پلوس ایکے شی	گرین ۳۰
ایکوا سنے موائی	تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں دو بار دیں گونوریل روماٹزم (وجع مفاصل سوزاکی) میں مفید ہے ٭

(آفیشل Official)

آئیسیڈم سلفیوریکم {ACIDUM SULPHURICUM} حامض الکبریتی

(کیمیاوی علامت H_2SO_4)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ہندوستانی نام

(لاطانی) آئیسیڈم سلفیوریکم (Acidum Sulphuricum) (عربی) حامض الکبریتی (اردو) گندھک کا تیزاب

سلفیورک ایسیڈ Sulphuric Acid فارسی تیزاب گوگرد جوہر گوگرد ر ر تیزاب گندھک

نوٹ - اور کئی ایک طبی ایجادات کی طرح اس تیزاب کی ایجاد کا فخر بھی اطبائے اسلام کو ہی ہے چنانچہ بقول ڈاکٹر سیکفی صاحب مصنف رومینس آف میڈیسین" سب سے پہلے حکیم رازی نے کیمیاوی طریق سے سلفیورک ایسیڈ (تیزاب گوگرد) بنایا تھا۔

حکیم ابوبکر محمد بن زکریا الرازی خراسان صوبہ ایران کے شہر رے کے رہنے والے تھے اور وہاں پر وہ ایک نہایت عالیشان شاہی شفاخانہ کے حکیم باشی تھے اور بعد ازاں بغداد میں بھی وہ ویسی ہی ممتاز خدمت پر مامور رہے۔ انہوں نے ۹۲۳ء یا ۹۳۲ء میں انتقال فرمایا۔

بنانے کی ترکیب - گندھک کو جلانے سے جو سلفیورس این ہائیڈرائڈ کہ پیدا ہوتی ہے اس میں پانی کے ابخرات اور نائٹرس اوکسائڈ گیس کے شامل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے۔ اس میں ۹۸ فیصدی ریوزن ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے۔

صفات - بے رنگ - دیکھنے میں تیل کی مانند نہایت قوی اور کروسوزکادی - جلادینے والا) تیزاب ہوتا ہے۔ جس میں پانی ملانے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اس کا وزن تناسب ۱٫۸۴۳ ہوتا ہے۔

آمیزش - کبھی اس میں نائٹرک ایسیڈ (تیزاب شورہ) لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (لوہا) آرسنک (سنکھیا) وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے۔

نقیضات - الکلیز اور ان کے کاربونیٹس - کیلسیم اور لیڈ سالٹس۔

افعال - یہ نہایت قوی کروسوزکادی - جلادینے والا) ہے۔

نوٹ - یہ کئی ایک معدنی تیزابوں اور ایتھر وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایسیڈم سلفیوریکم ایرومیٹیکم	Acidum Sulphuricum Aromaticum	حمض الکبریتی معطر
(انگریزی) ایروٹیمیٹک سلفیوریک ایسیڈ	Aromatic Sulphuric Acid	خوشبودار تیزاب گوگرد
(") ایلکسیر آف وٹریل	(Elixir of Vitriol)	اکسیر زاج

بنانے کی ترکیب - سلفیوریک ایسیڈ ۳ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فی صدی والا) ۲۹ ½ فلوئڈ اونس - ٹنکچر آف جنجر ۱ فلوئڈ اونس - سپرٹ آف سنیمن ½ فلوئڈ اونس پہلے سلفیوریک ایسیڈ کو بتدریج ایلکحال میں ملادیں بعدہ ٹنکچر اور سپرٹ کو ملادیں - اس کا وزن متناسبہ ۰.۹۲۲ سے ۰.۹۲۶ تک ہونا چاہئے - اس میں ۸٫۱۳ فیصدی یا ۱۴ میں ایک حصہ ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے ◆

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک (۰.۳۱ سے ۱.۲ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ایسیڈم سلفیوریکم ڈائلیوٹم	Acidum Sulphuricum Dilutum	حمض الکبریتی محلول
(انگریزی) ڈائلیوٹڈ سلفیوریک ایسیڈ	(Diluted Sulphuric Acid)	محلول تیزاب گوگرد

بنانے کی ترکیب - سلفیوریک ایسیڈ ایک فلوئڈ اونس اور ½ ۵ فلوئڈ ڈرام یا ۳۴۳ گرین - آب مقطر حسب ضرورت - پہلے ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) کا نصف حصہ آب مقطر سے بھر کر اس میں بتدریج سلفیوریک ایسیڈ ملادیں اور پھر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملادیں - کہ سرد ہونے پر اس کا کل حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے اس کا وزن متناسبہ ۱.۰۹۴ ہونا چاہئے - اس کے تقریباً ۱۲ حصوں میں ایک حصہ ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے ◆

نوٹ :- اس کے بنانے میں اس بات کو یاد رکھنا ضروری ہے - کہ تیزاب کو بتدریج پانی میں ملانا چاہئے نہ کہ پانی کو تیزاب میں ◆

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک (۰.۳ سے ۱.۲ کیوبک سینٹی میٹر)

خالص اور محلول سلفیورک ایسڈ کی تاثیرات و استعمالات

بیرونی

خالص سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو چونکہ پانی کے ساتھ نہایت کشش ہوتی ہے یعنی اس میں پانی کو جذب کرنے کا نہایت میلان ہوتا ہے۔ اس لئے جسم کے جس حصہ پر یہ لگتا ہے اس کو جلا کر سیاہ کر دیتا ہے۔ لہٰذا یہ ایک نہایت قوی کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) تیزاب ہے۔ چنانچہ اس میں ہموزن کوئلے کا سفوف ملا کر اس کو کینسر (سرطان) کے جلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں ٭

اندرونی

ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) کو بطور ٹانک ریفریجریٹ کے استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ ایسڈس کے استعمال سے لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے۔ جس سبب سے منہ تر ہو کر پیاس میں کمی آجاتی ہے اس لئے ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو مرض کالرا (ہیضہ) اور ہیمورج (جریان خون) میں پیاس بجھانے کے لئے دیا کرتے ہیں اور چونکہ یہ قوی گیسٹرو انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (معدے اور انتڑیوں پر نہایت قابض تاثیر کرنے والا) ہے اس لئے اس کو ڈائریا (اسہال) کالرا (ہیضہ) اور گیسٹرو انٹسٹائنل ہیمورج (جریان خون معدی یا معوی) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ ایسڈس کو جب غذا سے قبل یا غذا کے ساتھ دیا جائے تو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کم پیدا ہوتی ہے اور جب ان کو غذا کے تھوڑی دیر بعد دیا جاتا ہے تو رطوبت معدی کی پیدائش بڑھ جاتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۰۴)

سلفیورک ایسڈ گردوں اور امعاء کے راستے بشکل سلفیٹ خارج ہوتا ہے چونکہ یہ لیڈ یعنی سیسہ کو جسم میں جذب نہیں ہونے دیتا اس لئے جو لوگ سیسہ کے کارخانوں وغیرہ میں کام کرتے ہیں وہ سیسہ کی زہر سے محفوظ رہنے کے لئے بطور حفظ ما تقدم سلفیورک ایسڈ سے بنایا ہوا لیمونیڈ بکثرت استعمال کرتے ہیں ٭

زنک سلفیٹ کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ مرض سل کے پسینے کو روکتا ہے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک ۱۰ منم
ٹنکچر اوپیائی ۵ منم
ٹنکچر کیپسی سائی ۳ منم
ٹنکچر کارڈیمم کو ۳۰ منم
ایکوا سنے مومائی تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں مفید ہے ٭

---

(۲) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک ۱۵ منم
ٹنکچر کیٹی کیو ۴۰ منم
ٹنکچر اوپیائی ۵ منم
اولیم مینتھی پپ ۱ منم
انفیوژن کیٹی کیو تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ نہایت شدید اسہال یا پیچش میں کیسٹر آئل دینے کے بعد اس دوا کے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہو جاتا ہے ٭

---

(۳) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک ۱۰ منم
ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم ۱۰ منم
ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم
سیرپس آرنشیائی ½ ڈرام
ایکوا ڈسٹلیٹا تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ٭

بعض شدید یا مزمن امراض کے بعد کی کمزوری میں بطور ٹانک مفید ہے ٭

---

(۴) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ڈل ۱۵ منم
ٹنکچر اوپیائی ۵ منم
ٹنکچر کارڈیمم کو ۳۰ منم
سپرٹس کلوروفارمائی ۱۵ منم
ایکوا مینتھی پپ تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ٭

نہایت شدید اسہال میں بعد از کیسٹر آئل اس نسخہ کے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہوتا ہے ٭

ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) فاسفورک ایسڈ (تیزاب جوہر استخوان) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کی تاثیرات علی العموم

تاثیرات بیرونی

ان تمام خالص تیزابوں کا جلد پر قوی اریٹنٹ (خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اثر ہوتا ہے۔ ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس (محلول معدنی تیزاب) چونکہ البیومن کو منجمد کر دیتے ہیں۔ نیز ان کے مقامی اثر سے شرائین اور منسوجات سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کو بعض اوقات بطور مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سٹپٹک (حابس الدم) کے استعمال کرتے ہیں۔ ان کو زیادہ پانی میں ملا کر خارجی طور پر بخاروں میں ان سے جسم کو پچارا کرتے ہیں جس سے بخار میں تخفیف ہو جاتی اور جسم میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے جب کثرت سے پسینہ آتا ہے تو ان کے مقامی استعمال سے وہ بھی رک جاتا ہے۔ تمام معدنی تیزاب دافع تعفن ہوتے ہیں ◆

تاثیرات اندرونی

منہ معدہ و امعاء۔ چونکہ ان کے استعمال سے کھاری لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ پیاس کو بجھاتے ہیں۔ معدے میں یہ تمام تیزاب فری الکلی (آزاد کھار) کے ساتھ مل کر نیوٹرل سالٹس یعنی معتدل نمکیات (جو نہ کھاری ہوتے ہیں نہ ترش) میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور غالباً اسی صورت میں خون کے اندر جذب ہو جاتے ہیں ◆

ان محلول تیزابوں کو اگر غذا سے پہلے دیا جائے تو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا اخراج رک جاتا ہے اور جب ان کو غذا کے ساتھ یا اس کے بعد دیا جاتا ہے۔ تو جگر پنکریاس اور انتڑیوں کے غدود کی کھاری رطوبت زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے ◆

نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ) ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) اور کولے گاگ (مدر الصفرا) ہیں۔ ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کا اثر جیسا کہ مذکور ہوا انتڑیوں پر قابض ہوتا ہے ◆

خون۔ خون میں یہ تیزاب بشکل نیوٹرل سالٹس (معتدل نمکیات) جذب ہوکر دورہ کرتے رہتے ہیں۔ ان کے استعمال سے خون کا کھاری پن کم ہوجاتا ہے لیکن خون ترش کبھی نہیں ہوتا۔ کلوروسس (مرض اخضر) ایک قسم کا نقص الدم جو عورتوں کو ہوتا ہے) میں ہائیڈروکلورک ایسڈ سے سرخ ذرات خون کی تعداد تو بڑھ جاتی ہے لیکن ہیموگلوبن (سرخی خون) پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا ✦

گردے۔ ان کے استعمال سے پیشاب کی ترشی کچھ زیادہ نہیں ہوتی۔ بلکہ نائٹرک ایسڈ کا کچھ حصہ چونکہ امونیا کی شکل میں خارج ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا استعمال قارورہ کو کھاری کر دیتا ہے ✦

ٹاکسی کالوجی یعنی ان تیزابوں کی تاثیرات سمیہ

یہ تمام تیزاب خراشدار زہر ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی ایک خالص تیزاب غلطی سے پی لیا جائے تو منہ سے لے کر معدے تک سخت سوزش اور درد ہوتا ہے۔ لب اور منہ اندر سے جل کر ان پر بھورے یا زردی مائل چٹاخ پڑجاتے ہیں سیاہ رنگ کی خون آمیز قئیں آتی ہیں۔ قے کا مادہ زمین پر گرنے سے جوش کھاتا ہے۔ کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہوجاتا ہے۔ حنجرہ کے متورم ہوجانے سے علاوہ دقت تنفس کے آواز بھی بیٹھ جاتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ خفیف سی حرکت سے پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ عموماً تو قبض ہوتی ہے لیکن اگر دست آئیں تو بسبب خون کی آمیزش کے ان کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ پیشاب نہیں آتا بلکہ پیشاب بننا بند ہوجاتا ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں اور سرد پسینہ آکر مریض سخت بدحال ہوجاتا ہے۔ اور آخرکار ضعف یا تشنج سے یا دم بند ہوکر اس کا انتقال ہوجاتا ہے ✦

نوٹ۔ خالص تیزاب گندھک ایک ڈرام۔ تیزاب شورہ دو ڈرام۔ یا تیزاب نمک ۴ ڈرام کی مقدار میں پی لیا جائے تو مہلک ہوتا ہے ✦

علاج بافاد زہر

ان تیزابوں کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا مقئی ادویہ کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہئے کیونکہ جہاں جہاں سے حلق اور معدے جلے ہوئے ہوتے ہیں وہاں سے سٹامک ٹیوب کے لئے یا قے کی حرکت سے سخت جریان خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلکہ ان کے تیزابی اثر کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ایلکلیز (اقلی یا کھاری) ادویہ میں سے کسی ایک کو بلا در فاد استعمال کریں (۱) سفیدی چونہ بمقدار تین چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۲) چاک یعنی کھریا مٹی چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۳) دیوار کا پلاسٹر کھرچ کر بمقدار پانچ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۴) پوٹے سیئم کاربونیٹ ½ سے ایک اونس تک ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۵) سوڈیم کاربونیٹ بمقدار چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (۶) ولائتی یا دیسی صابن دو چار تولہ ایک یا ڈیڑھ سیر پانی میں حل کر کے فوراً پلا دیں اور اس کے بعد ان میں سے کسی ایک کا استعمال کریں (۱) چار پانچ انڈوں کی سفیدی ایک گلاس دودھ میں پھینٹ کر یا (۲) آلو آئل (روغن زیتون) پانچ اونس ایک پائنٹ پانی میں پھینٹ کر یا (۳) ارارروٹ یا میدہ بمقدار ایک یا دو اونس ایک گلاس پانی میں گھول کر پلا دیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونے لگیں تو بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ مریض کی طاقت بحال رکھنے کے لئے بذریعہ حقنہ غذائی اس کی پرورش کرتے رہیں چنانچہ بروویلکم کمپنی کی دودھ یا گوشت کی خاص ترکیب سے بنائی ہوئی سپازی ٹریٹر (شیاف) مبرز میں رکھنے سے وہ جذب ہو کر غذا کا کام دیتی ہیں ٭

(آفیشل Official)

ایسیڈم سلفیوروسم ACIDUM SULPHUROSUM حامض الکبریتوس

(کیمیاوی علامت A_2SO_3)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایسیڈم سلفیوروسم (Acidum Sulphurosum) حامض الکبریتوس
(انگریزی) سلفیورس ایسڈ (Sulphurous Acid) تیزاب گوگردی

بنانے کی ترکیب۔ سلفر (گندھک) کو کھلی ہوا یا آکسیجن میں جلانے یا سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) کو لکڑی کے کوئلہ یا پارہ یا تانبا کے ہمراہ جوش دینے سے سلفیورس انہائیڈرائیڈ کے جو ابخرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان کو پانی میں جذب کر لیتے ہیں۔ اس میں ۵ فیصدی (بوزن) سلفیورس انہائیڈرائیڈ ہوتا ہے۔

صفات۔ یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے جس میں سے گندھک کی تیز بو آتی ہے اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۲۵ ہوتا ہے۔

آمیزش۔ سلفیورک ایسڈ اور معدنی مواد۔

افعال۔ اینٹی پیراسے ٹک (قاتل جراثیم طفیلی) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک = (۲٫۰ سے ۴٫۰ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل مرکب Official Preparation)

سوڈیائی سلفس (Sodii Sulphis) دیکھو سوڈیم سالٹس میں

(ناٹ آفیشل مرکب Not-official Preparations)

سوڈیائی ہائپوسلفس (Sodii Hyposulphis) — سوڈیم تھیو سلفیٹ (Sodium Theo-Sulphate) — یہ قلمدار ہوتا ہے اور اپنے ہموزن پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن الکحل میں حل نہیں ہوتا۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن کلوآزما (چھائیں) اور رنگ دار م

(قوبا - داد) وغیرہ پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ فلیٹیولنٹ ڈسپپسیا (سوئے ہضم نفخی) میں اس کو مقدار ۵ گرین غذا کے دو گھنٹے بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۔ ۱۰ سے ۶۰ گرین تک (۰.۶۵ سے ۴ گرام)

تاثیر و استعمال سلفیورس ایسڈ

بیرونی

چونکہ سلفیورس ایسڈ قوی دافع تعفن اور دافع بدبو ہے اس لئے اکثر متعدی امراض یعنی چھوت دار امراض کی چھوت سے مکان کو پاک و صاف کرنے کے لئے اس میں گندھک سلگایا کرتے ہیں ۔ چنانچہ جس کمرے میں گندھک سلگائی ہو اس کے تمام دروازوں اور دریچوں کو بند کر دینا چاہئے اور جو سوراخ وغیرہ ہوں ان پر کاغذ چپکا دینا چاہئے اور گندھک کو ایک دو انگیٹھیوں میں سلگا کر اور اسے کمرے کے اندر رکھ کر فوراً باہر نکل آنا چاہئے ۔

نوٹ ۔ (۱) کمرے کے اندر گندھک جلا کر اس کے دروازوں کو چھ یا سات گھنٹوں تک بند رکھنا چاہئے اور پھر اس کے سارے دروازے اور کھڑکیاں کھول دینی چاہئیں تاکہ کمرے میں تازہ ہوا کی بخوبی آمد و رفت ہو (۲) فی ہزار مکعب فٹ ہوا کو پاک و صاف کرنے کے لئے دو پونڈ گندھک جلانی چاہئے (۳) کمرے میں گندھک جلانے سے پہلے اس کمرے کے فرش کو پانی سے تر کر دینا چاہئے تاکہ گندھک کے ابخرات اس پر بخوبی تاثیر کر سکیں کیونکہ خشک فرش پر ان کی پوری تاثیر نہیں ہوتی (۴) دھاتی ظروف یا اشیاء اول تو کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں ۔ کیونکہ وہ گندھک کے ابخرات سے سیاہ ہو جایا کرتے ہیں اور جو وہیں رہنے دیتے ہوں تو ان پر کوئی تیل وغیرہ مل دینا چاہئے (۵) رنگین پردے یا کپڑے وغیرہ کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ گندھک کے ابخرات سے ان پر داغ پڑ جاتے ہیں ۔ لیکن جو کپڑے کثیف یا چھوت دار ہوں اور انہیں گندھک کے ابخرات سے پاک کرنا ہو تو انہیں کمرے میں کسی رسی وغیرہ پر ڈال کر پھیلا دینا چاہئے ۔

حمام میں کیسہ کرانے کے بعد یا جسم کو خوب مل کر گرم پانی سے غسل کرنے کے بعد اگر گندھک کی دھونی دی جائے تو مرض کھجلی بیشتر (مجرب) ۔ تر خارش بہت جلد رفع ہوجاتی ہے ۔ اس تیزاب کو ہموزن گلیسرین کے ساتھ ملاکر یا ایک اونس پانی میں دو ڈرام تیزاب ملاکر اس کو رنگ ورم (قوبا ۔ داد) فول انسر (سنگ ندار زخم) اور کلوآزما (چھائیں یا چھیپ) وغیرہ پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✦

اندرونی

گنگری نس سٹومے ٹائی ٹس (آکلۃ الفم) اور ڈفتھیریٹک سا فسرز (قروح خناق وبائی) میں اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دوا پاشی) مقام ماؤف پر چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر اس لئے فرمنٹ ٹڈ وس پیپسیا (سوئے ہضم اختیاری یعنی جبکہ مشمولات معدی میں خمیر پیدا ہو کر بدہضمی ہوجائے) اور پائی روسس (ایک قسم کی بدہضمی جس سے منہ میں پانی بھر آتا ہے اور معدے میں درد ہوا کرتا ہے) میں دینے سے بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے ۔ نیز اس کو پانی میں ملاکر قے روکنے کے لئے اور ٹائیفائڈ فیور میں بطور دافع تعفن استعمال کیا کرتے ہیں ✦

(آفیشل Official)

آیسیڈم ٹینیکم (ACIDUM TANNICUM) دیکھو گالا Galla یعنی مازو کے بیان میں ✦

(آفیشل Official)

آیسیڈم ٹارٹاریکم { ACIDUM TARTARICUM } دیکھو صفحہ ۵۰۲ پر

(آفیشل Official)

ایکونائیٹ (ACONITE) اقونیطون - بیش

(الفصیلۃ الشقیقیہ *N. O. Ranunculaceae*)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایکونائیٹم (Aconitum)	(یونانی) اکونی تون ساقونیطون	(سنسکرت) وِش
(نباتی) ایکونائیٹم نیپے لس {Aconitum Napellus}	(عربی) بیش (ف) بیش	(") کال کوٹ
(انگریزی) ایکونائٹ (Aconite)	(عربی) خانق الذئب خانق النمر	(") ترکٹ فنرنگ
(") وولفس بین (Wolf's Bane)	(فارسی) بیش شلغمی بیش رغوانی	(ہندی) بچھناگ - بکھ
(") مانکس ہڈ (Monk's Hood)	(فارسی) کلاہِ راہب تاج الملوک	(") شرنگیاوش سینگھیا

(ہندوستانی نام) (اردو) بچھناگ (بنگالی) کاٹ بیش (پنجابی) میٹھا تیلیا - میٹھا ودھیا - میٹھا زہر

وجہ تسمیہ - اس کا یونانی نام اکونی تون (جس کا معرب اقونی طون ہے) مشتق ہے لفظ اکونے سے جس کے معنی ہیں تختۂ سنگ - چونکہ یہ نہایت اونچے اونچے پہاڑوں پر اُگتی ہے - اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا +



تصویر شاخ بیش

اس کا لاطانی نام ایکونائیٹم اور اس کا انگریزی نام ایکونائٹ اس کے مذکورۂ بالا یونانی نام سے مشتق ہیں - اور چونکہ اس کے غنچہ یا پھول کی

شکل پرانے زمانہ کے مسیحی راہب کی ٹوپی کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے انگریزی میں اس کو مانکس ہُڈ یعنی کلاہ راہب کہتے ہیں لیکن ایرانی باغبانوں نے اس کے غنچے کو تاجِ سلطانی کے مشابہ دیکھ کر اس کا نام تاج الملوک رکھ دیا۔ اور چونکہ زمانہ قدیم میں اس سے بھیڑئے اور چیتے وغیرہ جنگلی درندوں کو زہر دیکر ہلاک کیا کرتے تھے اس لئے انگریزی میں اس کو وُولفس بین یعنی زہر گرگ بھی کہتے ہیں جس کا مرادف عربی میں خانق الذئب و خانق النمر ہے۔ اس کا نباتی نام ایکونائٹم نے پے لس جس کے معنی ہیں بیش شلغمی یا بیش ارغوانی' اس مناسبت سے رکھا گیا کہ اس کی جڑ چھوٹے شلغم کی مشابہ ہوتی ہے یا اس کا پھول ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اسی قسم کا ایکونائٹ آج کل ڈاکٹری میں استعمال کیا جاتا ہے ٭

نوٹ۔ ایکونائٹم فیروکس (بیش ہندی) بیش شلغمی کا نہایت عمدہ بدل ہے ٭

اقسام بیش۔ بعض طبی کتب میں اس کی پانچ قسمیں لکھی ہیں اور ہندو مصنفین نے اٹھارہ قسم کے بیش کا ذکر کیا ہے لیکن ڈاکٹران یورپ و امریکہ نے اس کی بیش سے بھی زیادہ قسمیں لکھی ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو ڈارلنڈ صاحب کی میڈیکل ڈکشنری ٭

تاریخ۔ سب سے پہلے اطبائے یونان نے ہی اس دوا کا ذکر و استعمال کیا ہے۔ چنانچہ حکیم ڈیسقوریدوس یونانی نے اکونی ٹون کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے وہ ایکونائٹم نے پے لس یعنی بیش شلغمی ہی ہے۔ لیکن جالینوس نے لائی کاک ٹون کے نام سے جس زرد رنگ کے بیش کا ذکر کیا ہے اس کو قدیم الایام میں جنگلی درندوں کے ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے ٭

زمانہ قدیم میں ایک قسم کے بیش سے ایسا زہر بنایا جاتا تھا جو قصاص موت یعنی عوض خون کے لئے قاتل کو کھلا کر اسے ہلاک کیا جاتا تھا۔ پرانے زمانے میں اہل فرانس اس کی زہر میں اپنے تیروں کو بجھایا کرتے تھے اور جو شخص ایسے تیر سے مجروح ہوتا تھا اس کی موت یقینی ہوتی تھی اور اب بھی افریقہ کے بعض وحشی لوگ اپنے تیروں کو اسی زہر میں بجھاتے ہیں ٭

ہندیوں کو بھی زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے لیکن عربوں کو یونانیوں سے اور

ایرانیوں کو غالباً ہندیوں سے اس دوا کا علم حاصل ہوا ۔
مقام پیدائش ۔ بیش یورپ اور ایشیا کے مختلف ممالک کے پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے خصوصاً یورپ میں کوہ آلپس اور ایشیا میں کوہ ہمالہ پر چنانچہ کوہ ہمالہ پر کمایوں سے کاشمیر تک اور سکم سے گڑھوال تک مختلف مقامات پر اس کی پیدائش ہوتی ہے اور نیپال میں جو ایکونائیٹ پیدا ہوتا ہے اور جسے لاطانی میں ایکونائٹم فیروکس کہتے ہیں وہ بہت زہریلا ہوتا ہے علاوہ ازیں یہ چین و جاپان وغیرہ میں بھی پیدا ہوتا ہے ۔
بیش کو اس کے ارغوانی خوشنما رنگ پھولوں کی زیبائش کے سبب باغوں میں بھی بکثرت لگایا کرتے تھے مگر اب بہت کم لگاتے ہیں کیونکہ اس کے خوش رنگ زہریلے پھولوں کو توڑنے اور مسلنے سے کئی نکڑ دواس باغ دنیا سے باغ فردوس کو چل دئے ۔ لیکن ایکونائٹم نیپے لس (بیش شلغمی) کو ملک برطانیہ میں اب بھی کاشت کرتے ہیں کیونکہ اسی کی جڑ ڈاکٹری میں بطور دوا استعمال کی جاتی ہے چنانچہ اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے ۔

(آفیشل) Official

ایکونائی ٹائی ریڈکس ACONITI RADIX جذر اقونیطون

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکونائی ٹائی ریڈکس	Aconiti Radix	جذر اقونیطون
(انگریزی) ایکونائیٹ روٹ	Aconite Root	بیخ بیش

ملک برطانیہ میں موسم خزاں میں کاشت کئے ہوئے ایکونائٹم نیپے لس کی جڑوں کو اکٹھا کرکے خشک کر لیتے ہیں ۔
صفات طبیعی ۔ ہر ایک جڑ جو شکل میں گاؤ دُم یعنی اوپر موٹی اور نیچے پتلی ہوتی ہے عموماً ۲ سے ۴ انچ تک لانبی اور ۱/۲ سے ۳/۴ انچ تک موٹی ہوتی ہے جڑ کے بالائی حصے پر ٹوٹے ہوئے ریشوں کے نشان ہوتے ہیں ۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا سیاہ اور اندر سے سفید ہوتا ہے ۔ یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے اور اس کے



تصویر بیخ بیش

سیدھے پن میں یعنی لمبائی میں اکثر جھریاں ہوتی ہیں۔ اور اگر اس کو آڑے طور پر کاٹا جائے تو کٹی ہوئی سطح میں ایک درمیانی مجور نظر آتا ہے جس سے محیط کی طرف دھاریاں سی جاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی۔ لیکن اگر احتیاط سے اس کو چبایا جائے تو منہ میں جھنجھناہٹ معلوم ہوتی ہے اور زبان سُن پڑ جاتی ہے ٭

نوٹ۔ ایکونائٹ کی جڑ۔ ہارس ریڈیشش (جنگلی البتری۔ جنگلی مولی) کی جڑ کے بہت مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ نیچے سے موٹی اور اوپر سے پتلی ہوتی ہے وغیرہ چنانچہ ہارس ریڈیشش کے بیان میں اس کا باہمی فرق نہایت واضح طور سے بتایا گیا ہے ٭

ہارس ریڈیشش (جنگلی مولی) کو جو بعض مؤلفین یا مترجمین نے سہنجنے کی جڑ لکھا ہے یہ صحیح نہیں البتہ سہنجنے کی جڑ ہارس ریڈیشش کی عمدہ بدل ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ ایکونائٹ کی جڑ میں سے ایک نہایت زہریلا ایلکلائیڈ (کھاری جوہر) بنام ایکونی ٹین (اقونیطین یا بیشین) حاصل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دو اور ایلکلائیڈ (کھاری جوہر) نکلتے ہیں جن کو ایکونین اور بنزائکونین کہتے ہیں۔ یہ دونوں جوہر ایکونی ٹین کی نسبت بہت کمزور ہوتے ہیں ٭

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام
(لاطانی) لِنی مینٹم ایکونائی ٹائی	(Linimentum Aconiti)	تمریخ بیش
(انگریزی) لینیمنٹ آف ایکونائٹ	(Liniment of Aconite)	مالشِ بیش

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - کافور ایک اونس - ایلکُہال ۹۰ فیصدی والا حسب ضرورت ٭

پہلے سفوف کو ۲۰ فلوئڈ اونس ایلکُہال میں ڈال کر اسے تین روز تک بند برتن میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں - پھر اس کو پرکولیٹ کریں یعنی ٹپکا لیں اور جس ظرف میں کہ وہ سیّال جمع ہو اس میں کافور ڈال دیں - جب پہلا تمام ایلکُہال ٹپک چکے تو اس میں اور ایلکُہال ملا کر تب تک ٹپکاتے رہیں جب تک کہ وہ ٹپکا ہُوا سیّال پورا ۳۰ اونس ہو جائے ٭

طاقت - اس کے ۱/۲ ۱ حصّہ میں ایک حصّہ ایکونائٹ ہوتا ہے ٭

افعال - اس کو بطور اینوڈائن (مخدّر) اور ینبیڈے ٹو رسکن (عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں ٭

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ٹنکچورا ایکونائی ٹائی	(Tinctura Aconiti)	صبغۂ بیش
(انگریزی) ٹنکچر آف ایکونائٹ	(Tincture of Aconite)	نقیعِ بیش

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکُہال ۷۰ فیصدی والا حسب ضرورت - سفوف کو چار فلوئڈ ڈرام ایلکہال میں بھگو کر پھر کو لیشن (ترشیح) ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں ٭

طاقت - ۲۰ حصّہ میں ایک حصّہ ایکونائٹ ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ بوند ایک دفعہ اور اگر دن رات میں کئی بار دینا ہو تو ۲ سے ۵ بوند کی خوراک میں دینا چاہئے ٭

(؎)

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations اور پیٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

کلوروفارمم ایکونائی ٹائی Chloroformum Aconiti کلوروفارم بیشی

بنانے کی ترکیب۔ ایکونائٹ کی جڑ ۲۰ اونس۔ سٹرانگ ایمونیا سولیوشن ½ ا اونس۔ پانی ۲۰ اونس۔ کلوروفارم حسب ضرورت۔ پہلے جڑ کو چار گھنٹے تک ایمونیا اور پانی میں بھگو رکھیں پھر اس کو خشک کر کے سفوف کر لیں اور پھر اس سفوف کو ۲۰ اونس کلوروفارم کے ساتھ ایک پرکولیٹر (مِصفاۃ۔ صافی) میں ڈال کر آہستہ آہستہ ۳۰ اونس ٹپکا لیں +

نوٹ۔ جب ۲۰ اونس کلوروفارم پرکولیٹر میں ختم ہو چکے تو اور اس قدر کلوروفارم اس میں ڈالیں کہ ٹپکا ہوا سارا سیتال پورا ۳۰ اونس ہو جائے +

افعال و استعمال۔ یہ ایک نہایت قوی بیرونی مُسکِّن الم ہے اور اس کو نیورنلجیا (عصبی درد) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام

لینی منٹم ایکونائی ٹائی کمپازیٹم {Linimentum Aconiti Compositum} تمریخ بیش مرکب

اے۔بی۔سی۔لینیمنٹ (A. B. C. Liniment) تمریخ بیش و بُنبرج و کلوروفارم

نوٹ۔ اے ایکونائٹ کا۔ بی بیلاڈونا کی اور سی (بہ تلفظ کاف) کلوروفارم کی علامت ہے +

بنانے کی ترکیب۔ ایکونائٹ لینیمنٹ۔ بیلاڈونا لینیمنٹ اور کلوروفارم لینیمنٹ تینوں ہم وزن ملا لیں +

نوٹ۔ چونکہ لینیمنٹ کلوروفارم میں آئل آئل ہوتا ہے جو دوسرے لینیمنٹ میں حل نہیں ہوتا اس لئے بعض ڈاکٹر مذکورۂ بالا نسخہ میں بجائے لینیمنٹ کلوروفارم کے خالص کلوروفارم نصف حصہ ڈالتے ہیں اور برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ میں بھی نسخہ مذکورہ کی یہی صورت اختیار کی گئی ہے +

(۳)

پیسٹلز آف ایکونائٹ Pastills of Aconite یعنی اقراص بیش۔ ہر ایک قرص میں ⅟₂₀ سے ایک بوند ٹنکچر ایکونائٹ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کو چاہئے کہ نسخہ لکھتے وقت قرص کی طاقت لکھ دے +

(۴)

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی (Emplastrum Aconiti) مشمع بیش اور
ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی اینٹ بیلاڈونی {Emplastrum Aconiti- et Belladonnae} مشمع بیش بیروجی
ربڑ کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ ان کو عصبی دردوں میں مقام درد پر لگایا کرتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

ایکونائی ٹی نا (ACONITINA) اقونی طین۔ جوہر اقونیطون

(کیمیاوی علامت $C_{33}H_{45}NO_{12}$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (تجویزہ)

(لاطانی) ایکونائی ٹی نا (Aconitina) (عربی) اقونی طین ۔ جوہر اقونیطون
(انگریزی) ایکونائی ٹین (Aconitine) (فارسی) بیشین ۔ جوہر بیش

صفات۔ اس کی بیرنگ شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں جو ۳۷۲٫۲ سے ۳۷۴ درجہ فارن ہائیٹ پر پگھل جاتی ہیں۔ ان کو زبان پر رکھنے سے سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ قدرے ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور پوٹاسیم پرمینگنیٹ ملا دیا جائے تو ایک سرخ رنگ کا دانہ دانہ مرکب تہ نشین ہو جاتا ہے ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) انگوئینٹم ایکونائی ٹینی (Unguentum Aconitinae) (مرہم اقونی طین
(انگریزی) ایکونائی ٹین آئنٹمنٹ (Aconitine Ointment) (مرہم بیشین

بنانے کی ترکیب۔ ایکونائی ٹین ۸ گرین۔ اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین۔ لارڈ ۴۱۲ گرین ایکونائی ٹین کو اولی اک ایسڈ میں بذریعہ حرارت حل کر کے اس میں لارڈ (چربی) کو ملا لیں ۔

طاقت۔ اس کے ۵۰ حصے میں ایک حصہ ایکونائی ٹین ہوتی ہے ۔

افعال۔ یہ بھی مثل لنی منٹ کے مخدر و مسکن ہے لیکن چونکہ یہ بڑی قیمتی دوا ہے اس لئے اس کا استعمال بہت کم ہوتا ہے ۔

(ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation

اولی اےٹم اَیکونائی ٹینی (Oleatum Aconitinae) اَلوُلی طِین الاَیکونائیات بنانے کی ترکیب۔ اَیکونائی ٹین ۲ گرین۔ اولی اک آئیسڈ ۹۸ گرین حل کریں۔ یہ ایک لطیف مقامی مسکن دوا ہے ۔

اَیکونائٹ (بیش) کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیرات بیرونی

نوٹ۔ چونکہ اَیکونائٹ کی تاثیر خصوصًا اس کے جوہر اَیکونائی ٹین کی وجہ سے ہوتی ہے اس لئے ان دونوں کی تاثیرات کا بیان ایک ہی جگہ کیا جاتا ہے ۔

اَیکونائٹ یا اس کا جوہر اگر جِلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) یا زخم پر لگایا جائے تو پہلے اعصابِ حِسّی (خاص کر وہ اعصاب جن کا تعلق حِس۔ حرارت جسم اور درد سے ہوتا ہے) کو تحریک ہونے سے وہاں پر جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے لیکن پھر ان اعصاب کے مفلوج ہو جانے سے وہ مقام سُنّ یعنی بے حِس ہو جاتا ہے اور یہ اثر کچھ عرصہ تک قائم رہتا ہے ۔

نوٹ۔ چھلی ہوئی جلد یا زخم کے ذریعے یہ زہریلی مقداریں جذب ہو سکتا ہے۔

اَیکونائی ٹین کے سونگھنے سے ناک میں خراش ہو کر چھینکیں آتی ہیں اور پانی بہتا ہے اور پھر ٹھنڈک محسوس ہونے لگتی ہے ۔

تاثیرات اندرونی

گیسٹرو انٹسٹائنل کنڑکیٹ (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی) اَیکونائٹ کو طبی مقداریں اور بخوبی محلول کر کے دینے سے منہ میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن بڑی خوراک میں دینے سے معدے اور انٹسٹائنل پر اس کا اِرِیٹنٹ (مُہیّج۔ خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے۔ جس سے جی متلاتا اور دست و قے آنے لگتے ہیں ۔

نوٹ - ایکونائٹین بہت جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اور اس سے لعاب دہن اور رطوبت امعا زیادہ پیدا ہوتے ہیں ۞

دل - نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ٹنکچر ایکونائٹ ایک بوند) میں دینے سے نبض سست اور ہموار چلنے لگتی ہے۔ لیکن اس کو بڑی خوراک میں دینے سے دل مسترخی ہو جاتا ہے یعنی اس کی حرکات بہت جلد سست ہو جاتی ہیں اور نبض کی قوت اور اس کے تناؤ اور رفتار میں کمی آجاتی ہے۔ اور زیادہ اور بھی بڑی خوراکوں میں دینے سے حرکاتِ قلب کمزور ہو جاتی ہیں اور دل بے قاعدہ طور پر بہت جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے اور آخرکار ڈایاسٹولی کی حالت میں یعنی انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ٹھہر جاتا ہے +

نوٹ - جب قلب مسترخی ہو کر بے قاعدہ طور پر بہت جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے تو اُس وقت نبض بھی سریع لیکن غیر منتظم ہؤا کرتی ہے۔ اور دل کے مسترخی ہو جانے سے خون کے دباؤ میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا حالت ونگیس نرو (پھیپھڑے اور معدے کے عصب) کی جڑ یعنی اس کے مرکز پر تحریک کا اثر ہونے سے پیدا ہؤا کرتی ہے کیونکہ دل کے عضلاتی ریشوں پر ایکونائٹ کی تاثیر آخر وقت میں ہؤا کرتی ہے اور خون کے دباؤ میں کمی کا آجانا زیادہ تر تو دل کے مسترخی ہو جانے سے ہی ہوا کرتا ہے لیکن کسی قدر وینو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کے مفلوج ہو جانے سے بھی ہؤا کرتا ہے +

تنفس - ایکونائٹ کی تاثیر سے حرکتِ تنفس پہلے تو کسی قدر تیز ہو جاتی ہے لیکن ذرا دیر بعد ہی تنفس سست۔ گہرا اور بے قاعدہ ہو جاتا ہے یعنی سانس دیر دیر میں اور مشکل سے آنے لگتی ہے۔ اور آخرکار ایس فکسیا (دم بند) ہو کر موت لاحق ہوتی ہے ۞

نوٹ - مذکورہ بالا حالت کچھ تو مرکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے پیدا ہؤا کرتی ہے اور کچھ دوران خون کے سست ہو جانے اور موٹر سینٹرز پر تحریک کا اثر پڑنے سے ۞

حرارتِ جسم - ایکونائٹ کی تاثیر سے جسم کی حرارت کم ہو جاتی ہے اور یہ تاثیر کچھ تو مرکز قلب و تنفس پر مضعف اثر پڑنے کے سبب سے پیدا ہؤا کرتی ہے اور کچھ کثرت

سے پسینہ آنے کے سبب وغیرہ سے ۔

نظام عصبی ۔ خواہ مقامی طور پر لگایا جائے اور خواہ اندرونی طور پر دیا جائے تو حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو پہلے ذرا تیز کرتا ہے اور پھر انہیں سست کر دیتا ہے ۔ اس لئے ہر قسم کے درد میں اس کے استعمال سے تخفیف ہو جاتی ہے ۔ لیکن دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ۔ آنکھوں کی پتلیاں پہلے تو سکڑ جاتی ہیں لیکن بعد کو پھیل جاتی ہیں ۔ اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ حرام مغز میں حرکتی مرکزوں کو پہلے تو تحریک دیتا ہے اور پھر انہیں کمزور کر دیتا ہے جس سبب سے کلونک کنولشنز (تشنج ارتجاجی) ہونے لگتا ہے جس کے بعد عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور حرام مغز کی حرکاتِ معکوسہ باطل ہو جاتی ہیں ۔

جلد ۔ جلد پر ایکونائٹ کا اثر کسی قدر معرق ہوتا ہے لیکن اس کے پیدا ہونے کا طریق معلوم نہیں ۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے جسم پر ہارپیٹی سے لش (سرخ سرخ دانے) نکل آتے ہیں ۔

گردے ۔ ایکونائٹ خفیف ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے لیکن قارورہ میں اس کا طریق اخراج معلوم نہیں ۔

نوٹ ۔ ایکونائٹ کے دیگر دو جوہروں بنزائل ایکونین اور ایکونین کی تاثیرات حسب ذیل ہیں :-

(۱) **بنزائل ایکونین** ۔ اس جوہر کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے ۔ اس سے منہ میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس نہیں ہوتی ۔ اس کو بڑی خوراک میں دینے سے نبض کی رفتار سست ہو جاتی ہے ۔ حسی اعصاب پر تو اس کا اثر بہت خفیف ہوتا ہے لیکن حرکتی اعصاب کے فعل میں کمی آ جاتی ہے اور بعض اوقات اس سے کوما (قوما) کی حالت طاری ہو جاتی ہے ۔ اس کا اثر خاص کر دل کے عضلات پر پڑتا ہے ۔ حرارتِ جسم اس سے چنداں کم نہیں ہوتی ۔

نوٹ ۔ اس کی تاثیر ایکونائٹین کی تاثیر کے بالکل متضاد ہوتی ہے ۔

(۲) **ایکونین** کا ذائقہ بھی تلخ ہوتا ہے ۔ اس سے بھی منہ میں سنسناہٹ پیدا نہیں ہوتی ۔ دل پر اس جوہر کا اثر ایکونائٹین کے برخلاف ہوتا ہے یعنی

ایکونائٹین سے جو دل کی حرکت غیر منتظم ہو جاتی ہے یہ اس کو منتظم کر دیتا ہے۔ حرکتی اعصاب اور تنفس پر غالباً کیورارا کی طرح اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے۔

ایکونائٹ (بیش) کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات و دوائیہ

استعمالات بیرونی

ایکونائٹ کو اینوڈائن (مسکن آلالم) اور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) ہونے کے سبب سے ہر قسم کے درد خصوصاً عصبی دردوں مثلاً فیشیل نیورلجیا وجع الوجہ۔ چہرے کا عصبی درد) سوپرا آربٹل نیورلجیا (عصابہ۔ درد ابرو) سیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ میں اور مسکولر رہیومیٹزم (عضلاتی درد) اور مفاصل کے سوزشی امراض میں استعمال کرنے سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ خارجی استعمال کے لئے لینیمنٹ آف ایکونائٹ (تمریخ بیش) یا ایکونائٹین آئنٹمنٹ (مرہم بیشین) یا لینی مینٹم ایکونائی ٹائی کمپاؤنڈ (تمریخ بیشین مرکب) یا کلوروفارمم ایکونائی ٹائی عمدہ مرکبات ہیں۔ لیکن مرہم بیشین قیمتی ہونے کے سبب بہت کم استعمال ہوتی ہے۔

طریق استعمال۔ اگر مرہم کا استعمال کرنا ہو تو ذرا سی مرہم (دانہ لوبیا کے برابر) لے کر انگلی کے سرے سے اس کو مقام درد پر ملتے رہیں جب تک کہ وہ مقام سُن ہو جائے اور اگر لینیمنٹ کو لگاتا ہو تو کیمل ہیئر برش (قلم موئے اشتر) کے ذریعے سے لگا دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن لینی مینٹم ایکونائی ٹائی کمپاؤنڈم اور کلوروفارمم ایکونائی ٹائی دونوں خارجی استعمال کے لئے نہایت عمدہ اور مفید مرکبات ہیں۔

استعمالات اندرونی

ایکونائٹ آج کل بخاروں میں اس قدر زیادہ استعمال نہیں ہوتا جس قدر کہ پہلے ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ ہر قسم کے بخار میں قلب کے فعل کو ضعیف کرنا فی زمانہ مناسب خیال نہیں کیا جاتا۔ اس لئے آج کل اس کا استعمال زیادہ تر انفلامے ٹری فیورس حمیات التہابی۔ سوزشی بخار) مثلاً نیمونیا (التہاب ریوی۔ ذات الریہ) ایلبیوری سی

دمات الجنب) پیری ٹونائی ٹس (التہاب باریطون) پیری کارڈائی ٹس (التہاب الغلاف القلب) سوزش غلاف دل) اری سپلس (حمرہ سرخباد) اکیوٹ ریومیٹزم (وجع المفاصل شدید۔ وجع مفاصل شدید) گاؤٹ (نقرس) گونوریا (سیلان مجری۔ سوزاک) اٹائی ٹس (التہاب الاذن الباطنہ۔ اندرونی کان کی سوزش) ٹانسلائی ٹس (التہاب اللوزۃ۔ خناق) اور سور تھروٹ (التہاب الحلق۔ سوزش حلق) وغیرہ کے لئے ہی محدود ہے۔ سوزشی امراض میں اگر اس دوا کا استعمال شروع مرض میں کیا جائے تو درد اور بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا امراض میں سے کئی ایک امراض میں اس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے مثلاً ٹنکچر ایکونائٹ کو ایک ایک بوند کی مقدار میں قدرے پانی میں ملا کر نصف نصف گھنٹہ بعد تب تک دینے سے جب تک کہ مریض کو پسینہ آ کر بخار اور دیگر علامات میں کمی نہ ہو جائے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے ÷

انتباہ۔ کانٹی نیوڈ فیورز (حمیات مستمرہ۔ میعادی یا مسلسل بخاروں) مثلاً ٹائی فس (محرقہ وبائی) پیراٹائیفائڈ (محرقہ اسہالی) اور لو ٹائپ فیور (خفیف قسم کے تپ لازم) میں نیز جبکہ قلب ضعیف ہو گیا ہو ایکونائٹ کو ہرگز نہیں دینا چاہئے ÷

جب عصبی فتور کے سبب یا قلب کے موٹا اور ضخیم ہو جانے سے یا ٹیکی کارڈیا (تسرع نبض) کے باعث دل دھڑکتا ہو تو ایکونائٹ کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ عورتوں میں جب سردی وغیرہ کے سبب ماہواری ایام بند ہو جاتے ہیں تو ایکونائٹ کے دینے سے وہ پھر جاری ہو جاتے ہیں۔ جب ایام حمل میں قئیں آتی ہیں تو بعض ڈاکٹر اس کو بطور مسکن معدہ استعمال کرتے ہیں۔ ابتدائے سوزاک میں اس کو دینے سے سوزش اور درد میں کمی ہو جاتی ہے ÷

نوٹ۔ عصبی دردوں میں ایکونائٹ کو اندرونی طور پر دینے سے اس قدر فائدہ نہیں ہوتا جس قدر کہ اس کے بیرونی استعمال سے ہوتا ہے ÷

انتباہ۔ (۱) بوڑھے اشخاص کو اور ان لوگوں کو جو ضعف قلب یا امراض تنفس سے بیمار ہوں ایکونائٹ نہیں دینا چاہئے۔ بچوں اور دموی مزاج کے اشخاص کو اس دوا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے ÷

(۲) زخمی سطح جلد پر ایکونائٹ یا اس کی مرہم یا مالش وغیرہ کو ہرگز نہ لگائیں ورنہ اس کے جذب ہوجانے سے زہر کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۳) جب کان وغیرہ کے درد کو رفع کرنے کے لئے مرہم بیشین وغیرہ کو کنپٹی پر ملنا ہو تو احتیاط رکھیں کہ وہ آنکھ میں نہ پڑ جائے۔

(۴) اندرونی طور پر ایکونائٹ کو دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ پہلے ٹنکچر ایکونائٹ چند مرتبہ بمقدار ایک ایک بوند ہر پندرہ پندرہ یا تیس تیس منٹ کے بعد دیں۔ اور جب ایسی چار پانچ خوراکوں کے دینے سے نبض کمزور چلنے لگے تو پھر حسب حالت مریض ایسی ایک ایک خوراک دو ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد دینی چاہئے۔

(۵) جب ایکونائٹ کو بشکل ٹنکچر براہ دہن دیا جاتا ہے تو پندرہ منٹ میں اس کی تاثیر ہونی شروع ہوجاتی ہے اور اس کی ایک خوراک ۳ گھنٹے کے عرصہ میں جسم سے بالکل خارج ہوجاتی ہے اس لئے اس کو ہر تیسرے گھنٹے دینا چاہئے۔

ٹاکسی کالوجی یعنی ایکونائٹ کے نتائج سمیہ

نوٹ۔ ایکونائٹ (بیش) بجائے ہارس ریڈش (فجل البری یا ترب شوتی یا جنگلی مولی) یا کبھی بجائے نربسی کے غلطی سے استعمال کیا جائے۔ اور یا اس کو یا اس کے جوہر کو بطور دوا بڑی خوراک میں کھا لیا جائے یا اسے خودکشی کی نیت سے کھا لیا جائے۔ اور یا اس کی مالش یا مرہم کو زیادہ استعمال کیا جائے یا اسے چھلی ہوئی جلد یا زخم پر لگا دیا جائے تو اس سے زہر کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ جب ایکونائٹ یا اس کے جوہر وغیرہ کو زہریلی مقدار میں کھا لیا جاتا ہے۔ تو مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:۔

علامات زہر۔ ایکونائٹ کو زہریلی مقدار میں کھا جانے کے چند منٹ بعد ہی عموماً تین چار منٹ بعد منہ اور مری میں سخت جھنجھناہٹ اور سوزش معلوم ہوتی ہے اور بعد کو منہ سن ہوجاتا ہے۔ پیٹ میں بھی سخت جلن محسوس ہوتی ہے اور قئیں آتی ہیں۔ جلد سرد اور چپچپی ہوجاتی ہے یا کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ سارے جسم پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی بلکہ چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی

ہیں۔ نبض قصیر بطی اور غیر منتظم ہوتی ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں یعنی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ عضلات کمزور ہوجاتے ہیں۔ اس لئے ٹانگیں لڑکھڑاتی ہیں اور اعضاء بوجھل معلوم ہوتے ہیں قویٰ ضعیف ہوجاتے ہیں اور کبھی مارے ضعف کے مریض کو غش پڑجاتا ہے اور بعض اوقات تشنج ہوتا ہے اور آخر کار عموماً تو دم بند ہوکر لیکن کبھی سنکوپی (غشی) کے سبب سے موت واقع ہوتی ہے ؂

علاج یا فادزہر۔ فوراً سٹاپک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدے کو بخوبی دھو ڈالیں یا ایپومارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے ہوجائے اور پھر پہلے ایتھر کی اور اس کے بعد ایلکحال اور ڈیجی ٹے لس کی جلدی پچکاری کریں یا ٹنکچر ڈیجی ٹے لس بمقدار ۲۰ بوند ایک اونس پانی میں ملاکر پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو دس پندرہ منٹ کے بعد ایسی ایک خوراک دوا اور پلادیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی یا وہسکی یا اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک وغیرہ پلادیں۔ جسم کو گرم کرنے کے لئے رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ دم بند ہونے لگے۔ تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ تقویت قلب کے لئے سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں ؂

نوٹ۔ جدید ڈاکٹری تحقیقات سے ڈیجی ٹے لین (جوہر ڈیجی ٹے لس) سٹرکنین (جوہر کچلہ) اور ایٹروپین (جوہر بیلاڈونا) اس کی زہر کے تریاق ثابت ہوئے ہیں۔ لیکن حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کمافیطوس کو اور اکثر اطباء نے پوست بیخ کبر کو اور ہندی اطباء نے نربسی یعنی جدوار کو اس کی زہر کا تریاق لکھا ہے ؂

مجرّبات

(۱) نسخہ

ٹنکچورا ایکونائی ٹائی ۱ منم
ٹنکچورا ڈیجی ٹےلیس ۲ منم
ٹنکچورا بیلاڈونی ۲ منم
انفیوژن جنشیانی کمپاؤزیٹا تا ۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں نروس پلپی ٹےشن (عصبی اختلاج قلب) میں مفید ہے۔

---

(۲) نسخہ

ٹنکچورا ایکونائی ٹلائی ۲ منم
سپرٹس کلوروفارمائی ۵ منم
سیلی سین ۱ گرین
ایکوا کیمفوری تا ½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر دوسرے گھنٹے دیں تا چار خوراک۔ آرڈنری کولڈ (معمولی زکام) کے شروع میں اسے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے

---

(۳) نسخہ

کلوروفارمم ایکونائی ٹائی ۱ اونس
کلوروفارمم بیلاڈونی ۱ اونس
لنی مینٹم کیمفوری ۱ اونس

یہ مالش کی دوا ہے۔ اس میں سے تھوڑی سی دوا لے کر مقام درد پر خوب مالش کریں۔ عصبی دردوں اور درد مفاصل کے لئے مفید ہے۔

---

(۴) نسخہ

ٹنکچورا ایکونائی ٹائی ۱ منم
لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹیٹس ۲ ڈرام
سوڈیائی سٹریٹس ۲ گرین
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس ۱۰ منم
ایکوا آرنشیائی فلوریئر تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں اکیوٹ ٹانسلائی ٹس (شدید خناق مطلق۔ ورم زنتین) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

ایکٹیا ریسی موزا (Actea Racemosa)

دیکھو سیمی سی فیوگی رھائی زوما (Cimicefugae Rhizoma)

(آفیشل Official)

اسے ڈیپس (ADEPS) شحم الخنزیر

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اے ڈیپس (Adeps)	(عربی) شحم الخنزیر	(سنسکرت) شوکروسا
(انگریزی) لارڈ (Lard)	(فارسی) پیہ خوک	(ہندی اُردو) سؤر کی چربی

یہ سس سکروفا (خنزیر) کی صاف کی ہوئی چربی ہے +

صاف کرنے کی ترکیب۔ سؤر کے پیٹ کے اندر کی چربی کو جھلی وغیرہ سے صاف کرکے چند گھنٹہ تک ہوا میں لٹکا دیں پھر اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر خوب کوٹیں اور ایک برتن میں بھر کر گرم پانی میں رکھیں اور ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ سے ذرا کم درجہ کی حرارت پر پگھلا کر چھان لیں +

صفات۔ یہ سفید رنگ کا ایک ثقیل اور روغنی مرکب ہوتا ہے جو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ کیفیت اس کی نیوٹرل (معتدل۔ نہ ترش نہ کھاری) ہوتی ہے۔ اس میں سے بدبو یا چرائند بالکل نہیں آتی اور ریہ ایتھر میں بالکل حل ہو جاتی ہے +

آمیزش۔ اس میں نشاستہ یا کھانے کا معمولی نمک ملا دیا کرتے ہیں +

اجزائے ترکیبی۔ اس میں ۶۰ فیصدی اوُلی این کے علاوہ سٹئیرین اور پالمیٹین پائے جاتے ہیں +

نوٹ۔ یہ چربی آئمپلاسٹرم کنتھیریڈیز (تیلنی مکھی کا پلستر) پی لیولا فاسفورائی (حب فاسفورس) میں پڑنے کے علاوہ مندرجہ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے:۔

(۱) آئنٹمنٹ آف ایکونائیٹین (مرہم بیشین) (۲) آئنٹمنٹ آف ایٹروپین (مرہم یبروجین) (۳) آئنٹمنٹ آف کوکین (مرہم کوکین) (۴) آئنٹمنٹ آف آیوڈین (مرہم آئیوڈین) (۵) آئنٹمنٹ آف مرکری (مرہم سیماب) (۶) آئنٹمنٹ آف مرکیورک نائٹریٹ (۷) آئنٹمنٹ آف ریزن (مرہم رال) (۸) آئنٹمنٹ آف ویراٹرین (مرہم خربقین)

آفیشل مرکب Official Preparations

ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اسے ڈیپس بنزوئے ٹس (Adeps Benzoatus) شحم الخنزیر لوبانی
(انگریزی) بنزو ئے ٹڈ لارڈ (Benzoated Lard) سور کی لوباندار چربی

بنانے کی ترکیب۔ سور کی چربی ایک پونڈ۔ بنزوئین (لوبان) کا سفوف ۱۰۲ گرین چربی کو واٹر باتھ (رکھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر دو گھنٹے تک حرارت دیکر پگھلائیں پھر اس میں لوبان کا سفوف خوب مخلوط کر دیں اور جب وہ سرد ہونے لگے تو اسے ہلا کر چھان لیں ❖

یہ چربی مندرجہ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے:۔ (۱) آئنٹمنٹ آف بیلاڈونا (مرہم بیسرج (۲) آئنٹمنٹ آف کنتھیریڈیز (ورایسح تیلینی مکھی کی مرہم) (۳) آئنٹمنٹ آف کرائی سارو بین (۴) آئنٹمنٹ آف گالس (مرہم ازو (۵) آئنٹمنٹ آف مرکیوریک آئیوڈائیڈ (۶) آئنٹمنٹ آف مرکیوریک اولی ایٹ (۷) آئنٹمنٹ آف مرکیورس کلورائیڈ (۸) آئنٹمنٹ آف پوٹاسیم آئیوڈائیڈ۔ (۹) آئنٹمنٹ آف سٹیوسے بیگری (مرہم موبیزج) (۱۰) آئنٹمنٹ آف سلفر (مرہم گوگرد) (۱۱) آئنٹمنٹ آف سلفر آئیوڈائیڈ (۱۲) آئنٹمنٹ آف زنک (مرہم جست۔ مرہم رصاص) ❖

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) اسے ڈیپس انڈیورے ٹس (Adeps Induratus) شحم الخنزیر مُصلّب
(انگریزی) انڈیورے ٹڈ لارڈ (Indurated Lard) سور کی سخت کی ہوئی چربی

بنانے کی ترکیب۔ سور کی معمولی چربی کو دبا کر اس میں سے تھوڑا سا روغن نکال دیتے ہیں۔ تو باقی سخت چربی رہ جاتی ہے۔ چونکہ گرم ممالک میں سور کی معمولی چربی شدت گرمی سے نرم ہو جاتی ہے۔ اس لئے وہاں پر اس قسم کی سخت کی ہوئی چربی کو مراہم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ❖

تاثیر و استعمال

سور کی چربی عمدہ امبولی اینٹ (مدہن و ملطف۔ جلد کو چکنا و ملائم کرنے والی)

ہونے کے سبب اکثر مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے اور چونکہ اس کو جسم پر ملنے سے یہ بآسانی جذب ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس کو زیادہ تر ایسی ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں جو جسم میں جذب ہو کر اپنی تاثیرات کر سکیں ؂

انتباہ۔ مذہب اسلام میں چونکہ سؤر قطعی حرام ہے۔ اس لئے ڈاکٹروں کو واضح ہو کہ جب کبھی وہ کسی مسلمان مریض کے لئے کوئی ایسی مرہم وغیرہ تجویز کریں کہ جس میں سؤر کی چربی پڑتی ہو تو انہیں چاہئے کہ وہ دوا ساز کو یہ ہدایت لکھ دیں کہ بجائے سؤر کی چربی کے وہ اس میں بھیڑ کی چربی ملا دے۔ اگرچہ ہندوستان کے تمام ایسے شفاخانوں میں کہ جہاں پر صرف ہندوستانیوں کا علاج و معالجہ ہوتا ہے سؤر کی چربی وغیرہ استعمال نہیں کی جاتی مگر انگریزی ادویہ کی دوکانوں یعنی میڈیکل ہالوں میں خصوصاً جہاں پر کہ غیر مسلم لوگ کام کرتے ہوں وہاں پر مذکورۂ بالا ہدایت کا لکھنا ضروری ہے ؂

اور چونکہ فاسفورس کی گولیوں میں بھی سؤر کی چربی پڑتی ہے۔ اس لئے ایسی گولیاں بھی کسی مسلمان مریض کو نہیں دینی چاہئیں تاوقتیکہ ان میں بجائے سؤر کی چربی کے بھیڑ کی چربی نہ ملائی جائے ؂

نوٹ۔ سؤر کی چربی میں اولی این (دُھنین۔ روغنی مادہ) ۶۰ فیصدی ہوتا ہے اور بھیڑ کی چربی میں ۳۰ فیصدی۔ اور جیسا کہ مذکور ہوا سؤر کی چربی کو جب ہندوستان جیسے گرم ممالک میں بھجواتے ہیں تو اس میں سے اولی این نکال کر اسے سخت کر کے بھیجتے ہیں لہٰذا ہندوستان میں بعض مراہم وغیرہ میں اگر سؤر کی چربی کی بجائے بھیڑ کی چربی ہی استعمال کی جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ چنانچہ برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ برائے ہندوستان و نوآبادی ہائے بھی ہندوستان میں بجائے ایڈیپس پریپیریٹس (سؤر کی لوبانداری چربی) کے ایڈیپس اووِس (بھیڑ کی لوبانداری چربی) کے استعمال کرنے کی تاکیدی ہدایت لکھی ہوئی ہے ؂

(آفیشل Official)

اے ڈیپس لے نی (ADEPS LANAE) شحم الصوف

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) اُورن دسا	(عربی) شحم الصوف	(لاطانی) اے ڈیپس لے نی (Adeps lanæ)
(اُردو) اُون کی چربی	(فارسی) پنبہ پشم	(انگریزی) وُول فیٹ (Wool Fat)

بنانے کی ترکیب۔ بھیڑ کی پشم کو پہلے سرد پانی سے دھوتے ہیں اور پھر اس کو حرارت پہنچا کر دبلتے ہیں تو اس میں سے کثیف چربی حاصل ہوتی ہے جس کو پگھلا کر اور اس میں کھار ملا کر دھوتے ہیں تاکہ فیٹی ایسڈس (حموضات شحمی) دور ہو جائیں۔ بعد کو اسے کسی تیزاب سے دھو کر صاف کر لیتے ہیں۔

صفات۔ یہ نیم شفاف خفیف زرد رنگ کی ایک لیسدار شے ہوتی ہے جس میں سے بھیڑ کی پشم کی نہایت خفیف بُو آتی ہے۔ یہ ۱۰۴ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور جلانے سے اس کا شعلہ بڑا دھوئیں دار ہوتا ہے اس میں ستر فی صدی کولیس ٹرین پائی جاتی ہے۔ کیفیت اس کی خفیف ترش ہوتی ہے۔

انحلال۔ کلوروفارم اور ایتھر میں تو یہ بخوبی حل ہو جاتی ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں ذرا کم حل ہوتی ہے۔ اور پانی میں بالکل حل نہیں ہوتی۔ لیکن اگر پانی میں اس کو خوب زور سے ملایا جائے تو یہ اپنے ہموزن مقدار پانی کو جذب کر لیتی ہے۔

(آفیشل مرکب Official Preparations)

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
شحم الصوف مائی	(لاطانی) اے ڈیپس لے نی ہائیڈروسس (Adeps Lanæ Hydrosus)
پشم کی پانی والی چربی	(انگریزی) ہائیڈرس وُول فیٹ (Hydrous Woolfat)
لینولین	(") لینولین (Lanoline)

بنانے کی ترکیب۔ ۳ فلوئیڈ اونس پانی کو ۷ اونس وُول فیٹ (پشم کی چربی) کے ہمراہ ایک گرم کھرل وغیرہ میں باہم رگڑنے سے لینولین بن جاتی ہے۔

صفات۔ یہ تقریباً سفید یا خفیف زردی مائل سفید رنگ کا ایک روغنی مادہ ہوتا ہے جو گرم کرنے سے پانی اور چربی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

لینولین۔ انگوائینٹم کونائی آئی (مرہم قوئیون۔ مرہم شوکران) اور انگوائینٹم پیسے بسلیپ کے بنانے میں کام آتی ہے۔

تاثیر و استعمال

وُول فیٹ (پشم کی چربی) جلد پر مالش کرنے سے چونکہ بہ نسبت معمولی چربی کے بہت جلد جذب ہو جاتی ہے۔ اس لئے ایسی ادویہ کو جو جلد کے راستے خون میں جذب ہو کر اپنی تاثیرات کر سکیں اس چربی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے یہ بعض مرہموں کے بنانے میں کام آتی ہے۔ یہ متعفن نہیں ہوتی اور اپنے وزن سے نصف حصّہ پانی کو جذب کر لیتی ہے۔ اور جب اس کے ہمراہ اس کے وزن کا نصف حصّہ سافٹ پیرافین ملا دیں تو پھر یہ مراہم میں استعمال کرنے کے لئے بہتر ہو جاتی ہے۔

یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے):۔

اےڈھاٹوڈا (ADHATODA) اڑوسہ

(N. O. Acanthaceae. الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام ویدک	ہندوستانی نام
(انگریزی) اےڈھاٹوڈا (Adhatoda)	ہندی اڑوسہ (اردو)	(ہندی) باسہ اڑوسہ
(نباتی) اےڈھاٹوڈا ویسیکا (Adhatoda Vasica)	سنسکرت واسا	(") بیا باسہ
		(مرہٹی) بنگالی باکس
		(گجراتی) اڑوسو

نوٹ۔ یہ اےڈھاٹوڈا ویسیکا (درخت اڑوسہ) کے تازہ یا خشک پتّے ہوتے ہیں جو دوا میں کام آتے ہیں۔

صفات طبیعی۔ تازہ پتّے ۵ سے ۶ انچ تک لمبے اور ۱½ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ ان کے کنارے سالم اور یہ چکنے ہوتے ہیں۔ خشک پتّوں کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ ان میں سے مثل چائے

کے بُو آتی ہے اور ان کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے ؛

صفات کیمیاوی۔ ان میں (۱) اَیلکلائیڈ تلملا رجو ہر جسے وَیشی سین (ارہ سین یا بانسین) کہتے ہیں (۲) اڈھا ٹوڈک ایسڈ (جوہر اڑوسہ) اور (۳) ایمونیا پایا جاتا ہے ؛

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اَیکسٹریکٹم اَیڈھا ٹوڈی لیکوئیڈم	Extractum Adhatodæ Liquidum	خلاصہ اڑوسہ سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایڈھاٹوڈا	Extract of Adhatoda	سیال عصارہ بانسہ

بنانے کی ترکیب۔ خشک پتوں کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فی صدی والا) حسب ضرورت۔ پتوں کے سفوف کو ایلکہال میں بھگو کر پھر اس کو پرکولیٹ کر لیں یعنی ٹپکا لیں اور پھر اُسے آگ پر رکھ کر اُڑا کر غلیظ کر لیں ؛

نوٹ۔ تیار شدہ دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے ؛

مقدار خوراک۔ ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱،۲ سے ۵،۴ کیوبک سنٹی میٹر)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سکَس اَیڈھا ٹوڈی	(Adhatodæ)	عصیر اڑوسہ
(انگریزی) جُوس آف ایڈھا ٹوڈا	(Juice of Adhatodæ)	بانسہ کا نچوڑ

بنانے کی ترکیب۔ اڑوسہ کے سبز پتوں کو کوٹ کر اور ان کا پانی نچوڑ کر اس کو صافی پر ڈال کر چھان لیتے ہیں ؛

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۵،۴ سے ۰،۱۵ کیوبک سنٹی میٹر)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ایڈھا ٹوڈی	(Tinctura Adhatodæ)	تنطین اڑوسہ
(انگریزی) ٹنکچر آف ایڈھا ٹوڈا	(Tincture of Adhatodæ)	بانسہ کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب۔ خشک پتوں کا سفوف ½ اونس۔ ایلکہال ۶۰ فیصدی والا حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ سفوف کو ایلکہال میں بھگو کر پرکولیٹ کر لیں ؛

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۵،۲ سے ۵،۴ کیوبک سنٹی میٹر)

تاثیر و استعمال اڑوسہ

بیرونی۔ اڑوسہ کے پتوں میں اینٹی سیپٹک سائیڈ (کرم کش) خواص پائے جاتے ہیں اور اسی واسطے جب چائے اور دیگر فصلوں پر کیڑا لگ جاتا ہے تو ان کو ہلاک کرنے کے لئے ان پتوں کا استعمال نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر واٹ صاحب کی رائے ہے۔ کہ پینے کے پانی کو صاف کرنے کے لئے اگر اس میں برگ بانسہ ڈال دئے جائیں تو وہ جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) تاثیر کرتے ہیں ٭

اندرونی۔ بانسہ کے پتے اور اس کی جڑ دونوں سٹیمولنٹ اکیس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک۔ مخرج بلغم بالتحریک) اور آنٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہیں اسی لئے زیادہ تر اس کی جڑ کو بجائے سینیگا (بولیطالی) پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ ڈاکٹر دت نے اپنی ہندو میٹریا میڈیکا میں اس کے بہت سے مرکبات کا ذکر کیا ہے جو شارنگ دھر اور بھاؤ پرکاش سے لئے گئے ہیں۔ بقول ان کے ہندوستان میں یہ ایک کہاوت ہے کہ جب تک بانسہ موجود ہے تب تک کسی مریض سل کو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ چنانچہ ہندوستان کے دیسی اطبا اس دوا کو تھائی سس (سل) میں نہایت مفید خیال کرتے ہیں ٭

اڑوسہ کی جڑ کا جوشاندہ بچوں کی پرٹسس (سعال دیکی۔ کوکر کھانسی) اور خفیف بخاروں میں اکثر مفید ہوتا ہے اور چونکہ اس کے پتوں میں کسی قدر امونیا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے چرٹ بنا کر پلانے سے مرض دمہ کے دورہ میں تخفیف ہو جاتی ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اڈونس (ADONIS) اڈونی

(الفصیلۃ الشقیقۃ N. O. Ranunculaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اڈونس ورنےلس	(Adonis Vernalis)	(اردو) ڈونی بوٹی
(انگریزی) آڈونس	(Adonis)	اڈونی

نوٹ ۔ یہ بوٹی تین قسم کی ہوتی ہے اور یورپ وایشیا کے مختلف ممالک میں پیدا ہوتی ہے ۔ مگر غالباً ہندوستان میں یہ پیدا نہیں ہوتی کیونکہ ڈاکٹر واٹ صاحب اور ڈاکٹر ڈیموک صاحب کی مطوّل کتب ادویہ ہندیہ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے ۔

صفات نباتی ۔ یہ جھاڑی تقریباً ۱۰ انچ بلند ہوتی ہے ۔ اس کی پتیاں چمکیل سبز رنگ کی ہوتی ہیں جو باریک باریک ریشوں میں منقسم ہوتی ہیں ۔ اس کے پھول سنہری سرخ رنگ کے ہوتے ہیں ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں گلیکو سائیڈ قسم کا ایک جوہر بنام اڈونائی ڈین اور ایک دوسرا جوہر بنام اڈونیٹ پائے جاتے ہیں ۔ اڈونائی ڈین پانی اور الکحل میں حل ہو جاتا ہے ۔

مقدار خوراک ۔ اس کا سفوف ۲ سے ۵ گرین تک ۔ اور اسی نسبت سے اس کا خیسانده یا ٹنکچر یا سیال عصارہ بھی استعمال کر سکتے ہیں ۔ اس کے جوہر اڈونائی ڈین کی خوراک ۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین تک ہے اور اس کو بشکل گولی دیا کرتے ہیں ۔

نوٹ ۔ یورپ کے ممالک اطالیہ ۔ روسیہ اور ہسپانیہ وغیرہ میں یہ دوا آفیشل ہے ۔

افعال ۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) مثل ڈیجی ٹے لیس کے لیکن یہ اس کی طرح کیومیو لے ٹو (متجمع یعنی جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا کرنے والی دوا) نہیں ۔ مائیٹرل ری گرجی ٹے ٹیشن (تقہقر تاجی) اور اے آر ٹک ری گرجی ٹے ٹیشن (تقہقر اورطی) وغیرہ امراض قلب میں اس کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(نان آفیشل Not Official)

ایڈری نے لین (ADRENALIN) (دیکھو سوپرارینل گلینڈ Suprarenal-Gland)

(آفیشل Official)

ایتھر (ÆTHER) ایتھر

کیمیاوی علامت $(C_2H_5)_2O$.

ڈاکٹری نام		علمی نام (مجوزہ)
ایتھر	(Ether)	(معرب) ایثیر ۔ ایتھر
سلفیورک ایتھر	(Sulphuric Ether)	(عربی) ایثیرا لکبریتی
ایتھی لک ایتھر	(Ethylic Ether)	(فارسی) ایتھر گوگردی
ایتھل آکسائیڈ	(Ethyl Oxide)	(اردو) ایتھر

نوٹ ۔ یونانی زبان میں ایتھر کے معنی ہیں آسمان یا ہوائے لطیف یعنی ہمارے کرہ ہوائی

سے اُوپر کی ہوا۔ لیکن بعد کے حکمائے یونان نے اس کلمہ کا اطلاق فرضی روح پر کیا ہے جو کہ ان کے اعتقاد کے بموجب تمام عالم کی حیات کا موجب ہے۔ لیکن متقدمین و متاخرین اہل کیمیا اس اصطلاح (ایتھر) کا اطلاق ایک ایسے سیال پر کرتے ہیں جو کہ نہایت ہی طیار یعنی اُڑجانے والا اور قابل اشتعال یعنی آتشگیر ہے اور جو کہ ایلکُہال (شراب مکرر) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو ملا کر کشید کرنے سے بنتا ہے ۔

بنانے کی ترکیب۔ ایتھی لک ایلکُہال اور سلفیورک ایسڈ کو باہم ملا کر کشید کرنے سے ایتھر تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات۔ یہ ایک بے رنگ ہلکا سیماب طبع یعنی اُڑ جانے والا سیال ہے جس کا ذائقہ تیز اور بُو بھی خاص قسم کی اور تیز ہوتی ہے۔ یہ باسانی جل اُٹھتا ہے اور اس کا شعلہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ ۹۵ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۷۳۵ء۰ ہوتا ہے ۔

نوٹ۔ خالص ایتھر میں ۹۲ فیصدی (بروئے حجم) ایتھی لک آکسائیڈ اور ۸ فیصدی ایتھی لک ایلکُہال ہونا چاہیئے ۔

اِنحلال۔ ایلکُہال (۹۰ فیصدی)۔ کلوروفارم اور سیماب طبع روغنات میں ایتھر باسانی حل ہو جاتا ہے ۔

آمیزش یا کھوٹ۔ پانی۔ ایلکُہال۔ آئل آف وائن اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ ۔

شناخت۔ یہ کلوروفارم کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کی خاص قسم کی تیز بُو اور آگ سے اس کا فوراً جل اُٹھنا اس کی خاص تشخیصی علامات ہیں ۔

خالص ایتھر کی شناخت۔ مندرجۂ ذیل تجربات سے یہ بات باسانی معلوم ہو سکتی ہے کہ ایتھر خالص ہے یا ناخالص؟

(۱) ایتھر کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے کے بعد جب وہ بالکل اُڑ جائے تو اس کاغذ میں کسی قسم کی بُو باقی نہیں رہنی چاہیئے لیکن اگر ایتھر میں فیوسل آئل یا اس کے مرکبات کی آمیزش ہو تو اس کاغذ میں ذرا سی بُو باقی رہا کرتی ہے ۔

(۲) اگر پانچ کیوبک سینٹی میٹر ایتھر کو ابخرات میں تبدیل کیا جائے تو ان کی تاثیر سے لٹمس پیپر (نیلے رنگ کا کاغذ) سُرخ نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ ایتھر میں سلفیورک ایسڈ یا

سلفیورس آئیسڈ یا آلیسی ٹک ایسڈ کی آمیزش نہ ہو +

(۳) - ایتھر کے ہمراہ کاسٹک پوٹاش کو نصف گھنٹہ تک ملا کر رکھنے سے کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہئے بشرطیکہ ایتھر میں آیلڈی ہائیڈ اور وی نائل ایلکھال کی آمیزش نہ ہو +

(۴) اگر ایتھر اور پوٹاشیم آئیوڈائیڈ کے سولیوشن کو باہم ملا کر کامل ایک گھنٹہ تک دھوپ میں رکھیں تو کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہئے بشرطیکہ ایتھر میں پراوکسائیڈ آف ہائیڈروجن کی آمیزش نہ ہو +

نوٹ - ایتھر کو ہمیشہ سیاہ رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اندھیرے میں رکھنا چاہئے کیونکہ روشنی اور ہوا کی تاثیر سے اس کے اجواء منفرق ہو جاتے ہیں +

افعال - ڈِی فیوزی بل سٹیمولینٹ (فوری محرک) لوکل اَنس تھے ٹِک (مقامی مخدر) اور جنرل اِنس تھے ٹِک (عمومی مخدّر) +

مقدار خوراک - ۱۰ سے ۲۰ منم تک جب بار بار دینا ہو اور ۴۰ سے ۶۰ منم تک جبکہ صرف ایک ہی بار دینا ہو +

نوٹ - کلوریٖن کیلکسٹائل ٹنکچر لوبی لی آل ایتھرئل اور مندرجہ ذیل مرکبات میں ایتھر پڑتا ہے +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایتھر پیوری فی کے ٹس	(Ether Purificatus)	ایتھیر مُصحح - ایتھیر نقی
(انگریزی) پیوری فائیڈ ایتھر	(Purified Ether)	صاف کیا ہُوا ایتھر

بنانے کی ترکیب - بذریعہ آب مُقطر ایتھر میں سے اِتھی اِیل ایلکھال کو خارج کر کے پھر اس کو کیلشیم کلورائیڈ اور تازہ چونہ کے ہمراہ کشید کرتے ہیں - اس کا وزن مخصوص ۰،۷۲۰ ہوتا ہے اور یہ ۹۴ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر کشید نہیں ہوتا +

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپرٹس ایتھرس	(Spiritus Ætheris)	رُوح الایتھیر
(انگریزی) سپرٹ آف ایتھر	(Spirit Of Ether)	رُوح ایتھر

بنانے کی ترکیب - ایتھر ایک حصہ ایلکھال (۹۰ فیصدی والا) ۲ حصہ - دونوں

ملائیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۰.۸۰۶ سے ۰.۸۱۱ تک ہوتا ہے ✦

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم تک = (۱.۲ سے ۲.۴ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو۔ اور ۶۰ سے ۹۰ منم تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک ہی بار دینی ہو۔

نوٹ۔ یہ ٹنکچر یوبی لیشل ایتھریل میں پڑتی ہے ✦

(لاطانی) سپرٹس ایتھیرس کمپازیٹس {Spiritus Ætheris Compositus} روح الاثیر مرکب

(انگریزی) کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر {Compound Spirit of Ether} روح ایتھر مرکب

(") ہاف مینس اے نوڈائن (Hoffman's Anodyne) مخدر ہاف مین صاحب

بنانے کی ترکیب۔ ایتھر ۸½ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی والا) ۸ فلوئڈ اونس۔ سلفیورک ایسڈ ۳۶ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ۱½ فلوئڈ اونس۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ حسب ضرورت۔ پہلے سلفیورک ایسڈ کو ۴۰ فلوئڈ اونس ایلکحال کے ساتھ ملا کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو آہستہ آہستہ ڈسٹل کریں یعنی کشید کریں اور جو کچھ کہ حاصل ہو اس کو سیپے ریٹر میں رکھ کر نیچے کے سیال کا حصہ علیحدہ کرلیں اور اوپر کے حصہ سیال کے ہمراہ آب مقطر اور اس قدر سوڈیم بائی کاربونیٹ ملادیں کہ اس کی کیفیت نیوٹرل (متعادل) ہو جائے اور پھر جس قدر کہ ایتھریل سیال علیحدہ ہو اس کے ہمراہ ۳۸ فلوئڈ اونس ایلکحال اور ایتھر ملا کر اس کو فلٹر کرلیں یعنی چھان لیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۰.۸۰۸ سے ۰.۸۱۲ تک ہونا چاہئے ✦

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ بوند تک = (۰.۶ سے ۲.۴ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک بار ہی دینی ہو ✦

نان آفیشل مرکبات Not Official Preparations

ایتھر میتھی لے ٹس (Æther Methylatus) کو میتھی لے ٹیڈ ایلکحال سے بناتے ہیں اس کا وزن متناسبہ ۰.۷۱۷ ہوتا ہے اس کو زیادہ تر لوکل انس تھیزیا (مقامی تخدیر) کے لئے بذریعہ سپرے (دواپاش آلہ) استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس کو سنگھاتے بھی ہیں ✦

(لاطانی) سپرٹس ایتھرس میوری اے ٹی کس {Spiritus Ætheris Muriaticus}

(انگریزی) سے لیس ڈلکس (Salis Dulcis)

(انگریزی) کلوٹنس فیبری فیوج سپرٹ (Clutons Febrifuge Spirit)

یہ بھی ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے۔ جس کا وزن متناسبہ ۰.۸۹۰ ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت قدیمی مرکب ہے جس کو تاہنوز بعض ڈاکٹر بخار اور زکام میں استعمال کرتے ہیں +

ایتھر کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

نوٹ - ایتھر کی تاثیر کلوروفارم کی تاثیر کے مشابہ ہوتی ہے +

تاثیراتِ بیرونی

نہایت ہی سیماب طبع ہونے کے سبب ایتھر جلد پر ڈالتے ہی فوراً انجرات میں تبدیل ہو جاتا ہے اور جس حصۂ جسم پر ڈالا جائے وہاں کے حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو بالکل مفلوج و بے حس کر دیتا ہے۔ اور وہاں کی جلد نہایت سرد اور سخت ہو جاتی اور عروق شعریہ کے سکڑ جانے سے اس کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ ایک لوکل ریفریجرینٹ (مقامی مبرّد) اور اِنس تھیٹک (مخدّر) ہے۔ اور اگر مقامی برودت یا سردی کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جائے تو وہ مقام بے جان ہو سکتا ہے۔ لیکن مثل کلوروفارم یا اَیلکُہال کے ایتھر کی جلد پر مالش کی جائے یا اسے اس طرح سے استعمال کیا جائے کہ وہ اُڑنے نہ پائے تو بجائے اس کے کہ وہ اس مقام کو بے حس کر دے وہ اس جگہ کو سرخ کر دیتا اور وہاں پر آبلہ ڈال دیتا ہے +

تاثیراتِ اندرونی

دَہن۔ مُنہ میں اس سے ایک خاص قسم کا نامرغوب اور جلندار ذائقہ پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی معکوس تحریک سے تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے +

معدہ و امعاء۔ یہ بہت جلد جذب ہو جاتا ہے اور معدہ کے خونی عروق و اعصاب اور عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچا کر رطوبتِ معدی کے ازدیاد اور ریح کے اخراج کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے ایتھر گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو

(کاسر الریاح) ہے۔ معکوس طور پر یہ امعاء و قلب اور پھیپھڑوں پر محرک تاثیر کرتا ہے نیز یہ اِن ٹسٹائینل اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج امعاء) ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ جگر اور لبلبہ کے فعل کو بھی تحریک دیتا ہے ۔

دِل اور پھیپھڑے۔ دِل اور شُش پر یہ دونوں طرح سے یعنی مستقیم اور معکوس طور سے محرک اثر کرتا ہے۔ چنانچہ دل کی حرکت و قوت اور خون کے دباؤ میں زیادتی ہو جاتی ہے اور حرکات نبض و تنفس بڑھ جاتی ہیں۔ اس لئے یہ ایک عمدہ کارڈیاک سٹیمولنٹ (محرک قلب) ہے ۔

نظام عصبی۔ مثل کلوروفارم کے اِیتھر کا اثر نظام عصبی پر جنرل اَنَس تھِیٹِک (مخدر عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والا) پڑتا ہے اس لئے اعمال جراحی میں بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خاص کر انگلستان میں اب اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اسکے سونگھنے سے قوائے دماغی معطل ہو کر مریض پر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے اور حرکاتِ معکوسہ بالکل زائل ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں کی پُتلیاں پہلے تو کسی قدر سکڑی ہوئی لیکن بعد کو کسی قدر پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ میڈلری سینٹرز (مراکزِ نخاعی) پر برعکس کلوروفارم کے اِیتھر کا اثر کسی قدر محرک ہوتا ہے لیکن اگر بے احتیاطی سے استعمال کیا جائے تو مرکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے۔ نظام عصبی پر اِیتھر اس ترتیب سے اثر کرتا ہے کہ اوّل تو دماغ پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ دوم حسی مراکز نخاعی پر۔ سوم حرکتی مراکز نخاعی پر۔ چہارم میڈلا یعنی نخاع مستطیل کے حسی مراکز پر۔ پنجم میڈلا یعنی نخاع مستطیل کے حرکتی مراکز پر۔

نوٹ۔ اِیتھر اور کلوروفارم کی تاثیرات میں جو بعض خاص خاص اختلافات ہیں وہ مندرجہ ذیل تحریر بالمقابل سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہیں:۔

اِیتھر	کلوروفارم
(۱) اِیتھر کو زیادہ خالص دینا پڑتا ہے مثلاً ۳۰ فیصدی ہوا کے ساتھ ۷۰ فیصدی اِیتھر کے ابخرات ہونے چاہئیں۔ اسلئے ایتھر کا سونگھنا مشکل معلوم ہوتا ہے ۔	(۱) کلوروفارم کو خالص نہیں دینا پڑتا بلکہ اس کو بہت محلول کر کے دینا پڑتا ہے مثلاً ۹۵ سے ۹۷ فیصدی ہوا کے ساتھ ۳ سے ۵ فیصدی کلوروفارم کے ابخرات ۔
(۲) اِیتھر آتشگیر ہے۔ اس لئے اس کو آگ سے بہت بچانا چاہئے ۔	(۲) کلوروفارم آتشگیر نہیں یعنی یہ آگ سے جل نہیں اُٹھتا ۔

(۳) ایتھر کی بُو نامرغوب ہوتی ہے ۔	(۳) کلوروفارم کی بُو نامرغوب نہیں ہوتی ۔
(۴) ایتھر بیہوشی پیدا کرنے کے لئے زیادہ مقدار میں استعمال کرنا پڑتا ہے چنانچہ ڈاکٹر وٹلا نے ایک مریض کو بیہوش کرنے کیلئے ½ پونڈ استعمال کیا ۔	(۴) کلوروفارم بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تھوڑی مقدار میں سنگھانا کافی ہوتا ہے چنانچہ ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے یہ ۳ ڈرام سے ایک اونس تک کافی ہوتا ہے ۔
(۵) ایتھر سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ اسلئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں مارتا رہتا ہے ۔	(۵) کلوروفارم سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک نہیں رہتا اسلئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں نہیں مارتا ۔
(۶) ایتھر سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ زیادہ دیر تک رہتی ہے ۔	(۶) کلوروفارم سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری ہوتی ہے اور درحقیقت بیہوشی بھی مکمل ہوتا ہے ۔
(۷) ایتھر سے حرارت جسم بہت گھٹ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر ہئیر صاحب فرماتے ہیں کہ ایک معمولی مریض جراحی کی حس کو کہ ایتھر سنگھا کر بیہوش کیا گیا تھا ۳ درجہ فارنہائٹ حرارت جسم کم ہوگئی تھی ۔	(۷) کلوروفارم سے حرارت جسم میں خفیف سی کمی آتی ہے ۔
(۸) ایتھر سے بہ نسبت معدہ کے ہوا کی نالی میں زیادہ خراش ہوتی ہے اسلئے اگر مریض کو کھانسی کی شکایت ہو تو وہ بڑھ جاتی ہے ۔	(۸) کلوروفارم سے ہوا کی نالی میں تو زیادہ خراش نہیں ہوتی۔ لیکن معدہ میں زیادہ خراش ہوتی ہے ۔
(۹) ایتھر سے چونکہ دماغ میں مراکز قلب وتنفس ومرکز محرک عروق جلد مفلوج نہیں ہو جاتے اسلئے ایتھر ایک بیخطر مخدر دوا ہے ۔	(۹) کلوروفارم سے چونکہ مراکز تنفس ومحرک عروق جلد مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے کلوروفارم ایک ایسی بےخطر مخدر دوا نہیں ۔
(۱۰) ایتھر سے عوارضات ششش مثلاً کھانسی ونیمونیا وغیرہ ہو جاتے ہیں ۔	(۱۰) کلوروفارم سے کسی قسم کے عوارضات ششش پیدا نہیں ہوتے ۔
(۱۱) ایتھر چونکہ جسم سے بہت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اسکی بو آتی رہتی ہے ۔	(۱۱) کلوروفارم چونکہ جسم سے جلد خارج ہو جاتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اس کی بُو نہیں آتی ۔
(۱۲) ایتھر کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کو جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑکر مرجانے کا احتمال کم ہوتا ہے ۔	(۱۲) کلوروفارم کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کے جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑکر مرجانے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے ۔

ایتھر کے تاثیر اپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

نیورلجیا (عصبی درد) میں شدت درد کو رفع کرنے کے لئے ایتھر کو بذریعہ آلہ ایتھر سپرے (ایتھر پاش) استعمال کیا کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات چھوٹے چھوٹے اعمالِ جراحی (دستکاریوں) میں بھی بطور مقامی مخدر کے ایتھر کو استعمال کیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے ایک تو جلد بہت سخت ہو جاتی ہے اور دوسرے اس سے تخدیر کا اثر زیادہ گہرا نہیں ہوتا یعنی صرف بالائی ہوتا ہے اور تیسرے جبکہ اس کا مقامی اثر زائل ہو جاتا ہے تو مریض مقام ماؤف میں شدید سوزش اور درد کی شکایت محسوس کرتا ہے اس لئے اس کو صرف بالائی دستکاریوں میں ہی استعمال کیا کرتے ہیں کیونکہ گہری دستکاریوں کے لئے یہ موزون نہیں تاہم جب اس کو استعمال کرنا ہو تو ایک تو اس کے استعمال سے پہلے جس مقام پر دستکاری کرنی ہو وہاں سے بذریعہ اسمارکس بینڈیج یا کسی اور ترکیب سے خون کو دبا کر دُور کر دیں۔ اور دوسرے یہ کہ دورانِ عمل میں اس مقام کو بالکل بے حس یعنی سُن رکھیں۔

نوٹ ۔ لوکو موٹر اٹیکسی کے سخت درد اور کوریا (رعشہ) اور ٹیٹنس (کزاز) کے تشنج کو بھی ایتھر سپرے سے فائدہ ہوتا ہے۔

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء ۔ مثل کلوروفارم اور الکحال کے ایتھر کو بھی بعض قسم کے ڈس پیپسیا (سوئے ہضمی) میں اخراج ریاح اور رفع درد و تشنج کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس قسم کے ڈس پیپسیا کو بھی جو بسبب یا اس کی رطوبت کے نقص افراز کے سبب سے ہو ایتھر کے استعمال سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ ان ٹسٹائنل کالیک (قولنج امعائی) اور بیلئری کالیک (قولنج کبدی) میں کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر (مانِ تمنیکس

اینوڈائن) ایک نہایت مفید دوا ہے +

نوٹ۔ کاڈ لیور آئل (روغن جگر ماہی) میں ایتھر کو ملا کر دینے سے وہ خوش ذائقہ اور زود ہضم بن جاتا ہے +

دل اور پھیپھڑے۔ ایتھر ایک نہایت ہی عمدہ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور رسپائی ریٹری سٹیمولنٹ (محرک تنفس) دوا ہے۔ چنانچہ سنکوپی (غشی) پیلپی ٹیشن (خفقان۔ دل دھڑکنا) یا کارڈی ایک فیلیور (ضعف قلب) میں ایتھر کو اسے ۲۰ بوند کی خوراک میں پلانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اس لئے اس کو بار بار استعمال کرنا پڑتا ہے +

اس کو پوری طبی خوراک میں دینے سے مرض انجائنا (وجع الفواد۔ درد دل) سپازموڈک برانکائٹس (سرفہ تشنجی) اور سپازموڈک ائیزما (ضیق النفس۔ دمہ تشنجی) میں درد اور سینے کی جکڑن رفع ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی مرض ٹائی فائیڈ فیور میں لیپ ٹم ٹری مینس (ہذیان السکاری۔ ہذیان خمری) میں اریٹے بیلٹی یعنی خراش کو روکنے کے لئے اور دل کو تقویت دینے کے لئے ایتھر کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے +

نظام عصبی۔ اس کی اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) تاثیر کے سبب اس کو کبھی کبھی ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اور ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) کی علامات مندرجہ میں بھی دیا کرتے ہیں +

جنرل انس تھے سٹیا (خدر عمومی۔ کامل بیہوشی) کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خالص ایتھر سنگھانا چاہیئے۔ ایتھر کے سنگھانے کے طریق اور اس کے متعلق ضروری احتیاطیں تقریباً وہی ہیں جو کہ کلوروفارم کو سنگھاتے وقت کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ایتھر کے سنگھانے کے دو طریق ہیں ایک اوپن میتھڈ (طریق مفتوح) اور وہ اس طرح سے ہے کہ ایتھر میں اسپنج بھگو کر اسے رومال یا تولیہ کے ذریعے سے استعمال کرتے ہیں لیکن اس طریق سے ایک تو ایتھر زیادہ صرف ہوتا ہے۔ اور دوسرے مریض زیادہ دیر میں بیہوش ہوتا ہے +

دوسرا طریق کلوزڈ میتھڈ (طریق مغلوف) کہلاتا ہے اور وہ اس طرح سے ہے کہ خالص ایتھر

کو بذریعہ کلے ورس ان ہے لر (آلہ استنشاق) سنگھاتے ہیں۔ اگرچہ اس طریق سے ایتھر سنگھانے سے مریض جلد بیہوش تو ہو جاتا ہے لیکن چونکہ اس آلہ میں بار بار وہی ہوا سونگھنی پڑتی ہے جو کہ مریض کے پھیپھڑوں سے خارج ہوتی رہتی ہے اس واسطے آلہ مذکورہ کے استعمال سے مریض کا ذرا دم گھٹنے لگتا ہے۔

نوٹ ۔ اکثر اوقات ایتھر سنگھانے سے پہلے نائٹرس اوکسائڈ گیس سنگھاتے ہیں۔ اور جب مریض کا ہاتھ پاؤں مارنا بند ہو جاتا ہے تب اسے ایتھر سنگھانا شروع کرتے ہیں پس شروع ہی سے ایتھر سنگھانے کی نسبت یہ طریق بہتر ہے۔

اگر بیہوشی دیر تک جاری رکھنی ہو تو اے۔سی۔ای مکسچر (الکوہال ایبسولیوٹ ۱ حصہ۔ کلوروفارم دو حصہ۔ ایتھر ۳ حصہ) یا ای۔سی مکسچر (ایتھر دو حصہ۔ کلوروفارم ایک حصہ) سنگھاتے رہنا چاہیئے۔

ڈاکٹر بکس ٹون اس بات کی سفارش کرتے ہیں کہ نازک مزاج اشخاص یا خوردوں میں جب خالص ایتھر کے سنگھانے سے دقت تنفس وغیرہ شکایات کے پیدا ہونے کا احتمال ہو تو ایتھر کے ساتھ آکسیجن ملا کر دینا چاہیئے۔ لیکن ڈاکٹر ہیوٹ اور بلوم فیلڈ صاحبان کے حال کے تجربات سے جو مفید نتائج منتج ہوتے ہیں وہ یہ ہیں کہ تین حصہ ایتھر کو ۱ حصہ کلوروفارم (بہ حجم) کے ساتھ ملا کر بذریعہ طریق مفتوح سنگھانا دیگر تمام طریقوں سے محفوظ تر ہے۔

انتباہ (۱) دہن کے ایسے اعمال جراحی میں جن میں کہ مصنوعی روشنی یا کاٹری (گرم لوہا جس سے داغ دیتے ہیں) کے استعمال کی ضرورت ہو ایتھر کو ہرگز نہیں سنگھانا چاہیئے۔

(۲) ایتھر کی بو چونکہ ناگوار اور تند ہوتی ہے اور اس کی خراش سے کھانسی ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے بچوں کو ایتھر نہیں سنگھانا چاہیئے۔

(۳) مذکورہ بالا وجوہ کے سبب لیرنگس (حنجرہ) اور ٹریکیا کے عمل جراحی میں بھی ایتھر کا استعمال مناسب نہیں۔

———(۸)———

مجربات

(۱) نسخہ

سپرٹس ایتھرس		۳۰ منم
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس		۳۰ منم
سیروپس زنجی بیرس		۱ ڈرام
ایکوا اینی تھائی	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - یہ مرض ہسٹیریا (باؤ گولہ) سنکوپی (غشی) اور ٹمپے نائیٹس (نفخ شکم) میں مفید ہے ۔

(۲) نسخہ

سپرٹس ایتھرس کمپاونڈس		۲۰ منم
ایمونیائی کاربوناس		۳ گرین
سپرٹس آرمورشی کمپاونڈس		۱ ڈرام
انفیوژن کیسکاریلی	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے ۔

(۳) نسخہ

سپرٹس ایتھرس		½ ڈرام
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو کلوریکس		۳۰ منم
ایکوا منیتھی پپ	تا	½ ۱ اونس

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) فوراً پلاویں یہ سپازموڈک کالک (قولنج تشنجی) میں مفید ہے ۔

(۴) نسخہ

سپرٹس ایتھرس کمپاونڈس		۲۰ منم
ٹنکچر والیریانی		۲ ڈرام
ٹنکچر اکسٹو ریائی		۴ ڈرام
ایکوا فینی کولائی		۶ اونس

اس میں سے ایک ٹیبل سپون فل (چار ڈرام) ہر چھ گھنٹے دیں ۔ مرض ہسٹیریا (باؤ گولہ) میں مفید ہے ۔

(آفیشل Official)

ایتھر ایسی ٹی کس (ETHER ACETICUS) ایثیر خلیک

(کیمیاوی علامت $CH_3COO(C_2H_5)$)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایتھر ایسی ٹی کس Ether Aceticus	(عربی) ایثیر خلیک
(انگریزی) ایسیٹک ایتھر Acetic Ether	(فارسی) ایثر سرکہ

بنانے کی ترکیب - ایتھی ایل ایلکوہال - سلفیورک ایسیڈ اور خشک سوڈ

سوڈیم ایسی ٹیٹ کو باہم ملا کر کشید کریں اور جو سیال کہ حاصل ہو اس کے ساتھ خشک سپٹا سیم کاربونیٹ ملا کر تین روز تک ڈائی جسٹ کریں (۹۰ سے ۱۰۰ درجہ کی حرارت میں بھگو رکھیں) پھر اس سیال کے اس حصہ کو جو کہ ۱۶۵ سے ۱۷۴ درجہ فارن ہائیٹ کے مابین کھولنے لگے اسے کشید کرکے علیحدہ کرلیں ✦

صفات — یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی بُو خوشگوار ہوتی ہے۔ اس کا وزن مشابہ ۹۰۰ سے ۹۰۵ تک ہوتا ہے ✦

انحلال — یہ ایک حصہ دس حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ نیز الکحل (۹۰ فیصدی والے) کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ✦

مقدار خوراک — ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۱ سے ۲.۵ کیوبک سینٹی میٹر) جب کہ بار بار دینا ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جب کہ ایک بار ہی دینا ہو ✦

نوٹ — یہ لائیکوار ایپی سپیٹس (سیال آبلہ انگیز) میں کنتھری ڈین (ذراریحین) کو حل کرنے کے لئے کام آتا ہے ✦

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر ایک بڑی حد تک سپرٹس ایتھرس کمپاؤنڈس کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ اور بُو زیادہ خوشگوار ہوتے ہیں۔ یہ سٹیمولنٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں بیہوشی کرنے کے لئے اس کو اکثر دیا کرتے ہیں ✦

۳۰ بوند ایسیٹک ایتھر کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر اس کے ابخرات سونگھنے سے لیرنجیل اِرّی ٹے شن (خراش حنجرہ) کم ہو جاتی ہے ✦

(ناٹ آفیشل Not Official)

نائٹرس آکسائیڈ گاس {NITROUS OXIDE GAS} غازِ مضحکہ

(کیمیاوی علامت N_2O.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
نائٹرس آکسائیڈ گاس	(Nitrous Oxide Gas)	غازِ مُضحکہ
لافنگ گیس	(Laughing Gas)	ہنسانے والی گیس

نوٹ - اگرچہ ترتیب حروف تہجی کے لحاظ سے اس گیس کے ذکر کرنے کا یہ مقام نہیں لیکن چونکہ ایتھر کے ضمن میں اس کا بھی ذکر آیا ہے۔ اس لئے یہاں پر اس کا بھی بیان کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے ؛

تاریخ - زمانۂ قدیم میں خدر یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے ہشیش (Haschish) حشیش (قنب ہندی - بھنگ) مانڈرا گورا (Mandragora) (اللفاح - یبروج) - اوپیم (افیون)، ہائیوسائی مس (بنج) ہیملاک (شوکران) وغیرہ کو استعمال کرنے کے علاوہ داروئے بیہوشی کے کئی ایک ایسے مخدری مرکبات بھی تھے۔ کہ جن کو پلانے سے مریض پر کامل بیہوشی طاری ہو جایا کرتی تھی اور بلا احساس کسی قسم کی تکلیف کے اس پر عمل جراحی کر دیا کرتے تھے۔ چنانچہ آیورویدک (ہندی طب) میں سموہنی (داروے بیہوشی) اور سنجیونی (داروئے ہوش آور) دو قدیم ادویہ کا ذکر ہے چنانچہ ایک کو بیہوشی پیدا کرنے کے لئے اور دوسری کو بیہوشی دور کرنے کے لئے دیا کرتے تھے ؛

لیکن جدید مخدرات یا بیہوش کنندہ ادویہ کا آغاز لافنگ گیس (غازِ مُضحکہ) کی ایجاد اور اس کے خواص کے معلوم کرنے سے ہوتا ہے ۔ اس غاز (بخارات) کو سنہ ۱۸۰۰ء میں ڈاکٹر سر ہمفری ڈیوی صاحب نے دریافت کیا تھا۔ سر ہمفری نے اس غاز کے صرف خواص مضحکہ کو ہی معلوم نہ کیا تھا۔ بلکہ اس نے اس کی تاثیر مخدرہ کو بھی معلوم کر لیا تھا ؛

بنانے کی ترکیب - ایمونیم نائیٹریٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دینے سے یہ گیس حاصل ہوتی ہے ؛

صفات۔ یہ گیس بے رنگ و بے بُو ہوتی ہے۔ اس کو مضبوط فولادی نلکوں میں ۳۰ گنا ہوا کے زور سے بند کر کے فروخت کرتے ہیں ۔

تاثیراتِ غازِ مُضحکہ

جسم سے باہر یہ گیس کم بِیش حِین (اشتعال و احتراق) کو قائم رکھتی ہے یعنی جلتی ہوئی چیز اس گیس سے بجھنے نہیں پاتی۔ لیکن زندہ ساخت میں یہ گیس اوکسیجن کا کام نہیں دیتی اور اگر اس کو اوکسیجن کی بجائے سنگھایا جائے تو ائیس فکسیا (اختناق۔ دم گھٹنا) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس گیس کو ہمیشہ سنگھا کر استعمال کیا کرتے ہیں ۔

نوٹ۔ اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سنگھانے سے کم تکلیف ہُوا کرتی ہے ۔

نظامِ عصبی۔ اس گیس کو سونگھنے کے چند لمحہ بعد ہی مریض کی سماعت اور بصارت میں فتور آجاتا ہے۔ اس کے حواس زائل ہونے لگتے ہیں اور اس کو بے اختیار ہنسی آنے لگتی ہے جس سبب سے اس گیس کا نام لافنگ گیس یعنی غازِ مضحکہ رکھا گیا۔ اس کی حرکات و گفتار میں بے ترتیبی آجاتی ہے۔ دقّت تنفس محسوس ہوتی ہے۔ اور آدھے منٹ کے اندر اندر اس کے جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ اور دیگر علاماتِ اختناق (دم بند ہونا) نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ سانس رُک رُک کر اور خراٹے سے آنے لگتا ہے۔ عضلات متشنج ہو کر سخت ہو جاتے ہیں۔ اور آخر کار حرکات تنفس بے ترتیب ہو کر بند ہو جاتی ہیں۔ اب اگر وہ آلہ جس کے ذریعے یہ گیس سنگھائی جا رہی ہے۔ مریض کے چہرہ پر سے ہٹا لیا جائے۔ تو اس کے پپوٹے بالکل بے حس معلوم ہوں گے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی نظر آئیں گی۔ اور اس پر چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی کرنے سے مثلاً دانت اکھاڑنے سے اسے بالکل درد معلوم نہیں ہوگا۔ یہ حالت ۲۰ سے ۴۰ سیکنڈ تک قائم رہتی ہے اور اس کے بعد مریض ایک دو گہرے سانس لیتا ہے۔ اس کے چہرے کی نیلاہٹ دور ہو جاتی ہے اور دو تین منٹ میں وہ ہوش میں آجاتا ہے ۔

دل و دورانِ خون۔ دل پر اس گیس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ خون کا دباؤ جو بڑھ جاتا ہے اور نبض جو سست ہو جاتی ہے وہ صرف ائیس فکسیا (اختناق) کے سبب سے

ہوتی ہے +

تنفس - اس گیس سے دم گھٹنے کی جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ مرکز تنفس پر ڈی پریسنٹ (مضعف) اثر پڑنے کے سبب سے ہوتی ہیں اور اس کے سنگھانے کے بعد بدن میں جو شکر خارج ہونے لگ پڑتی ہے وہ ایس فکسیا کی وجہ سے ہوتی ہے +

استعمال غازِ مضحکہ

چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمالِ جراحی - دستکاریاں) کرنے کے لئے اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سنگھایا کرتے ہیں +

جیسا کہ مذکور ہوا اس گیس کو مضبوط فولادی نلکوں میں سیال حالت میں بھر رکھتے ہیں۔ ہر ایک نلکے کے اوپر ایک ٹیپ (صنوبر۔ ٹلی) لگی ہوتی ہے جس کو دوا سنگھانے والا اپنے پاؤں سے کھول سکتا اور بند کر سکتا ہے۔ نلکے کو کھولنے پر یہ عرق اس سے نکلتے ہی اڑنا شروع ہو جاتا ہے جو مریض کے منہ پر چڑھا دی جاتی ہے اور اس میں ایسا انتظام ہوتا ہے کہ ربڑ کی تھیلی میں سے اس ٹوپی میں جو نالی آتی ہے اس پر ایک کواڑ لگا ہوا ہوتا ہے پس جب مریض سانس لیتا ہے تو یہ کواڑ کھل جاتا ہے اور گیس ٹوپی میں آ جاتی ہے۔ لیکن جب وہ سانس چھوڑتا ہے تو وہ کواڑ بند ہو جاتا ہے اور منہ کی ہوا باہر نکل جاتی ہے +

(آفیشل) (Official)

اِیتھرس نائٹروسائی سپرٹس (ETHERIS NITROSI SPIRITUS) روح ایتھر النترو والانثر النترس

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس (Etheris Nitrosi Spiritus) روح الایثیر النترو

(انگریزی) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر (Spirit of Nitrous Ether) روح ایتھر نتری

(،) سویٹ سپرٹ آف نائٹر (Sweet Spirit of Nitre) شیریں روح شورہ

بنانے کی ترکیب - نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اَیلکُہال (۹۰ فی صدی)

سلفیوریک ایسڈ (تیزاب گندھک) اور کاپر (تانبا) کو باہم ملا کر ۱۷۰ اور ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرنے سے جو کچھ کہ حاصل ہو اس کے ساتھ اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے۔ علاوہ ایلکحال کے اس میں ایتھل نائٹریٹ۔ ایلڈی ہائڈ۔ ایسی ٹک ایتھر اور ایسی ٹک ایسڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں +

صفات۔ یہ ایک شفاف خفیف زردی مائل سیال ہوتا ہے۔ جو حرارت دینے سے جل اٹھتا ہے۔ اس کا ذائقہ خاص قسم کا (شیریں اور سرد) ہوتا ہے اور اس سے سیب کی بو کی مانند تیز بو آتی ہے۔ کیفیت اس کی خفیف تیزابی یعنی ترشش اور اس کا وزن متناسبہ ۸۳۸ء سے ۸۴۲ء تک ہوتا ہے +

طاقت۔ اس میں ۱ء۷۵ سے ۲ء۵ فیصدی (بوزن) ایتھل نائٹریٹ ہونا چاہئے +

آمیزش۔ ایسی ٹک ایسڈ کی زیادتی اور ایتھل نائٹریٹ کی کمی +

نقیضات۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ آئرن سلفیٹ۔ اینٹی پائرین سیلی سلیٹ ٹینک ایسڈ۔ گیلک ایسڈ۔ ٹنکچر آف گوائکم اور ایملشنز +

افعال۔ ڈایا فورے ٹک (معرق) ڈائیوریٹک (مدر بول) اور اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک۔ ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۲ء۱ سے ۲ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو۔ ۶۰ سے ۹۰ بوند تک (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جب ایک ہی بار دینی ہو +

ہدایات متعلقہ دواسازی (۱) اس کو عنبری رنگ کی نہایت مضبوط بوری ڈاٹ والی بوتلوں میں ڈال کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہئے اور جہاں تک ممکن ہو سکے اس کو ہوا اور روشنی میں کم کھولنا چاہئے +

(۲) اگر اس دوا کو کبھی بوقت تیار کرنے کی ضرورت پڑے تو نائٹروسیل (Itrosyl) جو کنسنٹریٹڈ یعنی مجتمع شکل کا نائٹرس ایتھر ہوتا ہے وہ ایک اونس لے کر ۱۹ فلوئڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ملانے سے کہتے ہیں کہ سپرٹ ایتھر نائٹر بن جاتی

ہے ۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی (۱) اگر نسخہ میں پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے ساتھ سپرٹس ایتھرس نائیٹرو ساتی لکھی ہو تو اگر اس میں پہلے قدرے پوٹے سیم کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹ یا سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل) کر لیں تو پھر اس میں آئیوڈائیڈ آف پوٹے سیم کے ملانے سے آئیوڈین علیحدہ نہیں ہوتی ۔

(۲) اگر اینٹی پائرین کو سپرٹ ایتھر نائیٹر کے ساتھ ملا کر دینا ہو تو ان کو ایکلائن سولیوشن میں ملا کر دینا چاہئیے ۔

سپرٹ آف نائٹرس ایتھر کی تاثیرات دوائیہ

(بیرونی) اگر جلد پر لگائی جائے تو یہ دوا اڑ کر اس مقام کو کسی قدر بے حس کر دیتی ہے ۔

(اندرونی) اس دوا میں ایتھر کے اور ان نائیٹرائٹس کے (جو کہ اس کی ترکیب میں شامل ہیں) مشترک خواص موجود ہوتے ہیں لیکن ایک خفیف درجہ تک۔ اس لئے یہ ایک خفیف ڈی فیوزی بل سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے ۔

دل اور خون ۔ خون کے سرخ ذرات کی طاقت جذب آکسیجن کو یہ دوا کم کرتی ہے ۔ کارڈی ایک آکٹیوی ٹی (دل کی چستی) کو کسی قدر تیز کرتی ہے اور پیریفرل بلڈ وے سلز (محیطی عروق دمویہ) کو سست کرتی ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر نائیٹرائیٹس کرتے ہیں ۔ ایمائل نائیٹریٹ کی طرح یہ شریانی تناوٹ کو کم کرتی ہے جس سبب سے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے ۔ بقول پروفیسر لیچ صاحب دوران خون پر اس کا اثر بہ نسبت ایمائل نائیٹریٹ اور دیگر نائیٹریٹ کے زیادہ مستقل ہوتا ہے ۔

چونکہ اس کی تاثیر سے گردوں اور جلد کے عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے اس کا اثر ڈائیوریٹک (مدر بول) اور ڈایافوریٹک (معرق) ہوتا ہے ۔ اور اس کی اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) تاثیر بے شبہ کثرت سے پسینہ آنے اور

ذرات خون میں تغیر واقع ہونے کے سبب سے ہوتی ہے ۔

اخراج۔ اس کا اخراج گردوں اور پھیپھڑوں کے ذریعے سے ہوتا ہے ۔

استعمالات

(اندرونی) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ فیبور مکسچر (دوائے بخار) کا جزو اعظم ہے اور خفیف بخار کی حالت میں ایک عمدہ معرق دوا ہے اور چونکہ اس سے ضعف نہیں ہوتا اس لئے اس کو بطور اینٹی پائریٹک (دافع بخار) کٹارل فیور (حمئے نزلی) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمئے منقطعہ۔ نوبتی بخار) ریمی ٹنٹ فیور (حمئے متفترہ۔ تپ لازم) ٹائیفائیڈ فیور (حمئے محرقہ اسہالی) اور دیگر بخاروں میں دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ بچوں کے دانت نکلنے کے ایام میں جو بخار ہوتا ہے۔ اس میں یہ خصوصیت سے مفید ہوتی ہے۔ بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) یہ کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض برائیٹ صاحب یعنی استسقاء زقی) میں ایک نہایت مفید دوا ہے ۔

نوٹ۔ گردوں کی خرابی سے جو ڈراپسی (استسقاء) ہوتی ہے اس میں تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن دل کی خرابی سے جو ڈراپسی ہوتی ہے اس میں اس سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے ۔

بعض اوقات اس کو آہبز ما (دمہ) انجائینا پکٹورس (وجع الفواد۔ دردِ دل) اور ڈس مینوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں بھی دیتے ہیں ۔

(ناٹ آفیشل (Not Official

ایتھل برومائیڈم (ETNYL BROMIDUM)

(کیمیاوی علامت (C_2H_5Br

(لاطانی) ایتھل برومائیڈم	(Ethyl Bromidum)
(انگریزی) ایتھل برومائیڈ	(Ethyl Bromide)
(") ہائیڈروبرومک ایتھر	(Hydrobromic Ether)

بنانے کی ترکیب ۔ ایتھائل ۔ برومین اور فاسفورس کو باہم ملا کر کشید کرنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ نہایت ہی طیار یعنی اُڑ جانے والا اور نفی سیال ہوتا ہے جس سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے ۔

نوٹ ۔ اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی گہری عنبری رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہیئے اگر اس کو روشنی اور ہوا سے محفوظ رکھا جائے تو اس کے اجزاء متفرق نہیں ہوتے یعنی یہ خراب نہیں ہو جاتا ۔

اِنحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکہال ر ۹۰ فیصدی اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ۔

مقدار انہے لے شن یعنی استنشاق ½ سے ۲ ڈرام تک ۔

تاثیر و استعمال

یہ بھی ایک لوکل اور جنرل اینس تھے ٹِک (مقامی اور عمومی مخدّر) دوا ہے جو کہ کلوروفارم کی نسبت سریع التاثیر ہے اور جس کو کبھی کبھی کلوروفارم کے ساتھ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں ۔

چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی میں اور بالخصوص دانتوں کی دستکاریوں میں نیز عمل ولادت یعنی دایہ گری میں استعمال کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے ۔ خارجی طور پر کسی حصۂ جسم کو بے حس کرنے کے لئے اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دوا پاشی) استعمال کرتے ہیں ۔

اِشتباہ ۔ یہ بھی مثل ایتھر کے سُنگھائی جاتی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ ایک نہایت ہی سریع الاثر دوا ہے ۔ ایسی دستکاریوں میں جن میں کہ زیادہ وقت لگتا ہو یا ایسے مریضوں میں جو گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں اس دوا کا استعمال ممنوع ہے ۔

اگر اس دوا کو ہوا کے ساتھ ملا کر سنگھایا جائے یا زیادہ عرصہ تک سنگھایا جائے تو اس سے خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں ۔

ایتھی لین برومائیڈ (Ethylene Bromide) یہ بھی ایک بیرنگ وزنی قدرے سیماب طبع سیال ہے جو کہ مرض آئیرما (دمہ) اور مرض ایپی لپسی (صرع۔ مرگی) میں ایک سے دو بوند کی مقدار میں ایک اونس پانی میں ملاکر دن میں تین چار بار دینے سے کہتے ہیں کہ مفید ہوتا ہے ؛

نوٹ۔ اس کے پانچ پانچ منم والے کیپ شولز بھی بکا کرتے ہیں ؛

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

اِیتھل کلورائیڈم (ETHYL CHLORIDUM)

(لاطانی) ایتھل کلورائیڈم (Ethyl Chloridum)

(انگریزی) ایتھل کلورائیڈ (Ethyl Chloride)

(") ہائیڈروکلورک ایتھر (Hydrochloric Ether)

بنانے کی ترکیب۔ خالص ایتھی لک ایلکہال پر ہائیڈروکلورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے ؛

صفات۔ یہ ایک بیرنگ ایتھری آتشگیر سیال ہے جس سے خاص قسم کی ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے ذائقہ قدرے شیریں لیکن جلندار ؛

یہ اکثر کانچ کی شیشیوں میں جن پر سپرنگ دار ٹوپی لگی ہوتی ہے فروخت ہوتا ہے ؛

نوٹ۔ چونکہ یہ ایک نہایت سیماب طبع اور آتشگیر سیال ہے۔ اس لئے اس کو شیشہ کی نلیوں میں ڈال کر اور ان کے منہ کو ہرمیٹکلی سیل کر کے یعنی خاص طریق سے بند کر کے رکھنا چاہئے۔ اور شعلۂ آتش کے قریب ہرگز نہیں کھولنا چاہئے ؛

چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی میں جلد کو بے حس کرنے کے لئے اس کے ابخرات استعمال کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ جس شیشے کی نلی میں یہ دوا بند ہوتی ہے۔ اس نلکی کی ٹوپی کو دور کرنے کے بعد صرف ہاتھ کی گرمی سے اس نلکی میں سے اس دوا کے ابخرات اُڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور تقریباً ۸ انچ کے فاصلے سے یہ مقام ماؤف کی جلد پر اثر کر کے اس کو بالکل بے حس کر دیتے ہیں۔ لیکن اس کے استعمال سے پہلے جلد کو صابن اور ایتھر سے دھوکر اسے خوب صاف کر لینا چاہئے ؛

نوٹ ۔ نوزائیدہ اور ننھے بچوں (مثلاً پانچ روز کے بچہ سے لے کر چھ ماہ تک کے بچہ کو) دس پندرہ منٹ تک بیہوش کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے ۔ چنانچہ اس کو سیلولائیڈ کے ان ہے لڑ میں ڈال کر سنگھاتے ہیں ۔ چند روز یا چند ہفتوں کی عمر کے بچوں کو تین کیوبک سینٹی میٹر اور ۶ ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچوں کو پانچ کیوبک سینٹی میٹر دوا سنگھانی کافی ہوتی ہے ۔

ایتھل کلورائیڈ کو دندان سازی میں استعمال نہیں کرنا چاہئے ۔ کیونکہ اس میں نائٹرک آکسائیڈ کا استعمال کافی ہوتا ہے ۔ اور شراب خواروں کو یہ دوا نہ سنگھانی چاہئے اور نہ پلانی چاہئے ۔

نان آفیشل (*Not Official*)

ایتھل آیوڈائیڈم (ETHYL IODIDUM)

(لاطانی) ایتھل آیوڈائیڈم (Ethyl Iodidum)

(انگریزی) ایتھل آیوڈائیڈ (Ethyl Iodide)

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ سیماب طبع وزنی سیال ہے جس سے ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے اور جس کا ذائقہ تیز ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط بلوری ڈاٹ دار بوتلوں میں بند کر کے سرد جگہ میں رکھنا چاہئے ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۷۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ۹۰ فیصدی والے ایلکوہال میں باسانی حل ہوجاتا ہے ۔

تاثیر و استعمال

یہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے ۔ اس کی ۵ بوند رومال پر ڈال کر دن میں پانچ سات مرتبہ سونگھنے سے پرانی کھانسی اور دمہ میں وقتِ تنفس کو فائدہ ہوتا ہے ۔ لیکن بجائے رومال پر ڈال کر سونگھنے کے اگر اس کی ۵ یا ۲۰ بوندیں ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنگھائی جائیں تو زیادہ مفید ہوتی ہیں ۔

نوٹ - چھوٹے چھوٹے گلاس کیپ شیولز (غلاف شیشہ) جن میں پانچ پانچ بوند ایتھل آئیوڈائیڈ بھرا ہوتا ہے۔ انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتے ہیں۔ پس وقت ضرورت ایک کیپ شول رومال میں توڑ کر اسے سونگھ سکتے ہیں ؛

سامنو فارم (Somnoform) یہ ایک مرکب دوا ہے جس میں کہتے ہیں۔ کہ ۶۰ فی صدی ایتھل کلورائیڈ - ۳۵ فی صدی میتھل کلورائیڈ اور ۵ فی صدی ایتھل برومائیڈ ہوتا ہے۔ یہ بھی گلاس کیپ شولز اور گلاس ٹیوب میں بھری ہوئی فروخت ہوتی ہے ؛

افعال و استعمال - یہ بھی ایک مخدر دوا ہے - ڈین ٹسٹری (دندان سازی) میں اس کو سنگھا کر بیہوشی پیدا کیا کرتے ہیں ؛

خطرناک علامات کا علاج - اگر ایتھر یا ایتھل کلورائیڈ یا سامنو فارم کے سنگھانے سے خطرناک علامات پیدا ہوں تو حسب ذیل ہدایات پر عمل کریں (۱) جہاں مریض موجود ہے۔ وہاں کی ہوا بالکل صاف ہو (۲) مریض کے کپڑے خصوصًا گلو اور سینہ پر کے کپڑے بالکل ڈھیلے ہوں (۳) اگر دقت تنفس ہو تو فورًا مصنوعی تنفس جاری کرائیں (۴) کمزور ایمونیا کے ابخرات نتھنوں کے قریب لے جائیں (۵) مقام قلب پر گرم فلالین رکھیں اور سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ آہستہ آہستہ چھاتی پر ماریں۔ مصنوعی تنفس کم از کم ایک گھنٹہ تک جاری رکھنا چاہئے نیز فیراڈزم (بجلی) لگائیں اور مریض کو گرم رکھیں ؛

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

اگاری کس البس (AGARICUS ALBUS) غاریقون ابیض

(آلفصیلۃ الفطریہ *N. O. Polyporaceæ*)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اگاری کس البس (Agaricus Albus)	(یونانی) اگاریکون (عربی) غاریقون ابیض
(نباتی) پالی پورس آفی سی نیلس (Polyporus Officinalis)	(عربی) غاریقون طبی
(انگریزی) وھائٹ اگارک (White Agaric)	(فارسی) غاریقون سفید
(") پرجنگ اگارک (Purging Agaric)	(") غاریقون مسہل
(") لارچ اگارک (Larch Agaric)	(") غاریقون صنوبر

نوٹ۔ یہ دوا برٹش فارماکوپیا میں تو داخل نہیں لیکن فرانس۔ اٹلی اور سپین کے فارماکوپیاز میں داخل ہے۔ اور چونکہ یونانی اطباء اس کو ہندوستان میں بہت استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے میں نے اس کو یہاں پر لکھنا مناسب سمجھا ؁

وجہ تسمیہ۔ بقول حکیم دیسقوریدوس یونانی جس نے سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ اس کا یونانی نام اگاریکون مشتق ہے اگاریا سے جو ایک علاقہ ہے سرماشیا میں۔ چونکہ یہ دوا اس علاقہ میں بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اسی کے نام سے موسوم ہوئی ؁

اس کا عربی نام غاریقون جو دراصل اغاریقون تھا معرب ہے اس کے یونانی نام اگاریکون کا۔ اغاریقون کا ہمزہ حذف کرنے سے غاریقون رہ گیا ؁

ماہیت۔ غاریقون کی ماہیت کے متعلق متقدمین و متاخرین اطبا میں بہت کچھ اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض کا قول ہے کہ غاریقون بعض پرانے اور بوسیدہ درختوں مثل درخت انجیر و گولر کی بوسیدہ جڑ ہے جو ان کے جوف میں سے نکلتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ وہ درخت غار کی جڑ ہے وغیرہ لیکن بعض نے مثلاً حکیم محمد بن احمد نے اس کی ماہیت بالکل صحیح لکھی ہے یعنی یہ کہ غاریقون از قسم فطر رسماروغ۔ کھمبی) ہے۔ اور ابن ماسویہ نے جو لکھا ہے کہ غاریقون نر و مادہ ہوتا ہے۔ اور مختلف رنگ ر سفید۔ زرد و سرخ سیاہ) کا ہوتا ہے یہ بھی صحیح ہے۔ چنانچہ غاریقون طبی یا غاریقون سفید جو آج کل بعض ممالک یورپ میں دوائ مستعمل ہے وہ دراصل مادہ غاریقون ہی ہے ؁

نوٹ۔ مشروم جنہیں عربی میں فطریات فارسی میں سماروغ سنسکرت میں ورشاجا اور ہندی و اردو میں کھمبیں کہتے ہیں سینکڑوں قسم کی ہوتی ہیں جن میں سے بعض غذا میں کام آتی ہیں اور بعض دوا میں اور بعض سخت زہریلی ہوتی ہیں خصوصًا وہ جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں ؁

اکثر قسم کی فطریات یعنی کھمبیں تو زمین پر ہی اُگتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں وہ اس کثرت سے پیدا ہوتی ہیں۔ کہ ان کی کثرت پیدائش کی مثالیں دی جاتی ہیں لیکن بعض قسم کی فطریات پُرانے درخت کی جڑوں وغیرہ پر اُگتی ہیں چنانچہ غاریقون طبی بھی اسی قسم کی فطریات میں سے ہے۔ نصف صدی قبل ازیں یورپ میں تین قسم کا غاریقون (۱) غاریقون ابیض (۲) غاریقون گمس اور (۳) غاریقون جراحی مستعمل

تھا۔ لیکن اب ان میں سے صرف پہلی قسم کا بعض ممالک یورپ میں مستعمل ہے ۔

(۱) اگاری کس البس یعنی غاریقون سفید

مقام پیدائش ۔ جیسا کہ مذکور ہوا یہ ایک قسم کی فطر (کھمبی) ہے جو جنوبی اور وسطی یورپ میں پرانے صنوبر کے درختوں پر (جن میں سے تارپین کا تیل نکالا جاتا ہے) پیدا ہوتی ہے ۔

صفات ۔ اس کے غیر منتظم شکل کے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن پر بیرونی چھلکا نہیں ہوتا۔ اُن کا رنگ سفید ہوتا ہے اور وہ ہلکے کسی قدر ریشہ دار اور اسفنجی ساخت کے ہوتے ہیں ۔ بو نہایت خفیف ۔ ذائقہ ابتدا میں شیریں بعد کو ترشش اور تلخ ۔

صفات کیمیاوی ۔ غاریقون ابیض میں سے ایک جوہر نکلتا ہے جسے انگریزی میں اگاری سین (Agaracin) (غاریقین) یا اگارک ایسڈ (جوہر غاریقون) کہتے ہیں ۔ اس جوہر کی نہایت چھوٹی چھوٹی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں تو کم لیکن گرم پانی میں آسانی حل ہو جاتی ہیں ۔

مقدار خوراک غاریقون ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ ,۰ سے ۲ گرام)

مقدار خوراک جوہر غاریقون ۱/۴ سے ۱/۲ گرین = (۰۱۶ ,۰ سے ۰۳ ,۰ گرام)

نوٹ ۔ غاریقون کا سفوف کسی مربے میں ملا کر دیا کرتے ہیں اور اس کا جوہر ڈوورز پوڈر کے ہمراہ بشکل گولی دیتے ہیں ۔

افعال ۔ سٹرانگ پرگیٹو (قوی مسہل) سٹپٹک (حابس الدم) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ایمیٹک (مقی)

تاثیر و استعمال غاریقون

یورپ میں آج کل بطور مسہل تو اس دوا کو استعمال نہیں کرتے بلکہ بہت تھوڑی خوراک میں قابض و حابس الدم فوائد کے لئے اس کو مرض تھائی سس (سل) میں جو رات کو پسینہ آیا کرتا ہے ۔ اس کو روکنے کے لئے نیز کھانسی اور نفث الدم (خون تھوکنا)

کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور زیادہ تر اس کے جوہر کی گولیاں بنا کر دیتے ہیں۔ چنانچہ اس کا جوہر ½ گرین فی گولی میں ڈال کر ایسی ایک ایک گولی شبانہ روز میں تین بار دینے سے مرض سل کے عرق شبینہ کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ غاریقون کا عصارہ اور اس کا ٹنکچر بھی استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ اطبائے یونان نے نیز ان کی متابعت میں اطبائے عرب نے غاریقون کے افعال و خواص بہت طول طویل لکھے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں ٭

(نان آفیشل (Not Official

اگاری کس اَمے نیٹا (AGARICUS AMANITA) غاریقون ذباب

طبی نام		ڈاکٹری نام
غاریقون ذُباب	(Agaricus Amanita)	(لاطانی) اگاری کس اَمے نیٹا
غاریقون مگس	(Fly Agaric)	(انگریزی) فلائی اگارک

اس قسم کا غاریقون بھی فرنگستان کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر اس کو دودھ میں جوش دیا جائے تو وہ دودھ مکھیوں کے لئے قاتل ہوتا ہے۔ اس قسم کے غاریقون میں سے ایک نہایت زہریلا جوہر نکلتا ہے جسے مسکیرین کہتے ہیں۔ اس قسم کے غاریقون کو بعض ملکی لوگ مثل افیون اور بھنگ کے استعمال کرتے ہیں اور بعض ڈاکٹران یورپ اس کو فالج اطراف و زبان و عضلات گردن و قطرب وغیرہ میں دیتے ہیں ٭

(نان آفیشل (Not Official

اگارِی کس شیرر جئن (AGARICUS CHIRURGEON) الصُّوفان

طبی نام		ڈاکٹری نام
الصّوفان	(Agaricus Chirurgeon)	(لاطانی) اگاری کس شیرر جئن
غاریقون جراحی۔ غاریقون بلوطی	(Surgeon's Agaric)	(انگریزی) سرجنس اگارک

اس قسم کا غاریقون فرنگستان کے جنگلوں میں پرانے بلوط کے درختوں کے تنوں پر پایا جاتا

ہے۔ قدیم الایام میں اس کو خاص طور پر صاف کر کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے مگر اب اس کا استعمال بالکل متروک ہو گیا ہے ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اگروپائرم (AGROPYRUM) حشیشۃ الکلب

(N. O. *Gramenaceæ* الفصیلۃ النجیلیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اگروپائرم	(Agropyrum)	(ع) حشیشۃ الکلب
(نباتی) اگروپائرم ری پنس	(Agropyrum Repens)	(") "
(") ٹریٹی کم ری پنس	(Triticum Repens)	(فارسی) گیاہ سگ
(انگریزی) کوچ گراس	(Couch Grass)	سنسکرت (ویدک نام) شوان ترن
(") ڈاگ گراس	(Dog Grass)	(اردو/ہندی) کتے گھاس

مقام پیدائش ۔ یہ گھاس آسٹریلیا اور مشرقی و شمالی امریکہ کی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس گھاس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے۔ جس کو موسم بہار میں جمع کرتے ہیں اور اس پر سے ریشے اتار ڈالتے ہیں ٭

صفات جذر (جو بطور دوا مستعمل ہے) ہلکے زرد رنگ کے ¼ سے ½ انچ لمبے ٹکڑے جن کا قطر عموماً $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{8}$ انچ تک ہوتا ہے۔ ہر ایک ٹکڑے کی لمبائی میں ایک لکیر ہوتی ہے اور وہ درمیان سے خالی ہوتا ہے۔ اس میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا قدرے شیریں ہوتا ہے۔ اس میں سے گوند کی مانند ایک جوہر نکلتا ہے۔ جسے ٹری ٹی سین (Triticin) جوہر گیاہ سگ کہتے ہیں ٭

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ڈی کاکٹم اگروپائری	(Decoctum Agropyri)	جوشاندہ حشیشۃ الکلب
(انگریزی) ڈیکاکشن آف اگروپائرم	(Decoction of Agropyri)	جوشاندہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب ۔ اگروپائرم یعنی کوچ گراس کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے

ٹکڑے ایک اونس۔ پانی ۲۰ فلوئڈ اونس۔ دوا کو پانی میں ۱۰منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر چھان لیں۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس۔ (۱۵ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر)

(۲)

ایکسٹریکٹم اگروپائری لیکوئڈم { Extractum Agropyrum Liquidum } خلاصہ جنیشیہ اکلب سیال

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اگروپائری { Liquid Extract, of Agropyri } سیال عصارہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب – اگروپائرم کا نمبر ۲ کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) اور پانی حسب ضرورت۔ پہلے سفوف کو تین بار کر کے ۱۰۰ اونس کھولتے ہوئے پانی میں ڈالیں جسٹ کریں (یعنی ذرا گرم جگہ میں عرصہ تک بھگو رکھیں) اور جو کچھ سیال کہ حاصل ہو اس کو اس قدر آہستہ سے ایوپوریٹ کریں (آنچ پر اڑائیں) کہ باقی ۱۵ اونس سیال رہ جائے پھر اس میں ۵ اونس ایلکوہال ملا کر اسے فلٹر کر لیں۔

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام۔ (۴ سے ۸ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ ڈیمل سینٹ (ملطف) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) دوا ہے۔ اس کو زیادہ تر مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور گونوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں۔

نوٹ – کہتے ہیں کہ اس کی تازہ جڑ میں یہ خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اس کے خشک ہونے پر وہ زائل ہو جاتے ہیں۔

یہ تیل برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے:–

اجوان اولیم (AJOWAN OLEUM) روغن نانخواہ

ڈاکٹری نام			طبی نام
(لاطانی) اجوان اولیم	(Ajowan Oleum)	(فارسی)	روغن نانخواہ
(انگریزی) اجوان آئل	(Ajowan Oil)	(اردو ہندی)	اجوائن کا تیل
(” ”) ٹیکوٹس آئل	(Ptycholis Oil)	(بنگالی)	جوانیر تیل

نوٹ - اس تیل کا ذکر کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اجوائن کا بھی مختصر بیان کر دیا جائے ؞

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
کیرم کاپٹی کم (Carm Copticum)	(عربی/فارسی) نانخواہ	(سنسکرت) یمانی - دیپیکا
امی کاپٹی کم (Ammi Copticum)	(یونانی) امی۔ یا سلیقون کوفی	(ہندی) اجوین
کنگز کیومین (King's Cumin)	(عربی) کمون ملوکی	(اردو) اجوائن

وجہ تسمیہ - اس کے فارسی نام نانخواہ کے معنی ہیں۔ روٹی کی طلب کرنے والی۔ چونکہ یہ بھوک کو بڑھاتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا اور زمانہ قدیم میں ایرانی لوگ قرنیاں کو جو فی الحقیقت نانخواہ ہی تھی تنوری روٹیوں پر لگایا کرتے تھے۔ اس کا ہندی و اردو نام اجوائن جو در اصل آنْ جوائن ہے وہ بھی گویا نانخواہ ہی کا مترادف ہے ؞

نوٹ - حکیم دیسقوریدوس یونانی نے جس افریقی دوا آمی (آمیاوس) کا ذکر کیا ہے وہ درحقیقت یہی دوا ہے۔ چنانچہ حکیم جالینوس امی اور کمون ملوکی کو ایک ہی دوا مانتا ہے اور حاجی زین العطار بھی نانخواہ کو امی کا مترادف جانتا ہے۔ ایسا ہی مصنف تحفۃ المؤمنین و دیگر اطبا سلف ؛ علاوہ مصنفین کتب الادویہ بھی آمی یا باسلیقون کمونی کو اجوائن کا مترادف مانتے ہیں ؞

مقام پیدائش - یہ دوا مصر۔ ایران اور ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ؞

صفات روغن اجوائن - یہ تیل جو اجوائن کے ثمر (پھل) سے کشید کر کے نکالتے ہیں۔ بے رنگ و سیماب طبع ہوتا ہے۔ اس کی بُو اور ذائقہ مثل اجوائن کے ہوتا ہے۔ اس کا وزن مخصوص ۹۱۷ء سے ۹۳۰ء تک ہوتا ہے۔ ۳۲ درجہ فارن ہائیٹ پر اس کو سرد کرنے سے اس میں ۳۰ سے ۴۶ فیصدی تھائیمول پایا جاتا ہے ؞

نوٹ - (۱) تھائی مول (Thymol) کو ہندوستان میں اجوائن کا پھول اور پنجاب میں اجوائن کا ست کہتے ہیں اور وسطی ہندوستان میں بعض مقامات پر اس کو بناتے ہیں ؞

(۲) پہاڑی پودینہ جسے عربی میں حاشا اور صعتر اور یونانی میں تھائمس (Thymus) کہتے ہیں اور جس کا تلفظ قدیم عربوں نے ثومس (جیسا کہ کتب طبیہ میں تحریر ہے)

کیا ہے۔ درحقیقت اس کے جوہر یا ست کو انگریزی میں تھائیمول (Thymol) کہتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا یہ جوہر اجوائن وغیرہ میں سے بھی نکلتا ہے ٭

افعال روغن اجوائن۔ سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) کارمی نیٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ٭

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۲ء کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر واستعمال

(بیرونی) چونکہ اس روغن میں ۲۲ سے ۲۷ فیصدی تک تھائی مول ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے افعال واستعمال مثل تھائی مول کے ہوتے ہیں ٭

اندرونی۔ اندرونی طور پر اجوائن کا عرق فلیٹولینس (نفخ شکم) اور کالک (قولنج) میں مفید ہے ٭

(آفیشل Official)

ایلکوہال ایتھی لیکم (ALCOHOL ETHYLICUM)

(کیمیاوی علامت C_2H_5OH)

ایتھی لِک ایلکوہال (Ethylic Alcohol)

ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ (Ethyl Hydroxide)

نوٹ۔ یہ وائینز (شرابوں) اور سپرٹس (شراب ہائے مقطر) کا معمولی ایلکوہال ہے جو مندرجہ ذیل اشکال میں داخل فارماکوپیا ہے ٭

(آفیشل Official)

ایلکوہال ایب سولیوٹم {ALCOHOL ABSOLUTUM} الکحول مطلق

(لاطانی) ایلکوہال ایب سولیوٹم (Alcohol Absolutum) (ڈاکٹری نام) الکحول مطلق (طبی نام) (سنسکرت) مدھ تتو (ویدک نام)

(انگریزی) ایبسلیوٹ ایلکوہال (Absolute Alcohol) الکحل مطلق (ہندی) مدھ سار تتو

(") ایلکوہال (Alcohol) مطلق روح الخمر

نوٹ ۔ انگریزی لفظ ایلکُہال مشتق ہے عربی لفظ الکول سے جس کے معنی اصطلاح کیمیا میں ہیں نہایت مقطر یا روح مگر اب اس لفظ کا اطلاق مطلق روح شراب پر ہوتا ہے +

بنانے کی ترکیب ۔ کم طاقت والے ایتھی لِک ایلکُہال سے کم از کم ۹ فیصدی پانی اُڑا کر پھر اسے کشید کر لیتے ہیں چنانچہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ (جس میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے) میں سے کاربونیٹ آف پوٹے سیم یا کاورائیڈ آف کیلیسم کے ذریعے کم از کم ۹ فیصدی پانی کو علٰحدہ کرنے کے بعد پھر اسے کشید کرنے سے خالص ایلکُہال حاصل ہوتا ہے +

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ و بے بُو نہایت سیماب طبع (اُڑ جانے والا) سیال ہے جو نمی کو بآسانی جذب کر لیتا ہے ۔ اس میں ۹۹ فیصدی (بروئے وزن) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ اور ایک فی صدی پانی ہوتا ہے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۷۹۴ء سے ۷۹۶ء تک ہوتا ہے اور ۱۷۲ء۳ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے +

یہ کلوروفارم اور لائیکوار سوڈ یا ئی ایتھی لے ٹس کے بنانے میں کام آتا ہے +

نوٹ ۔ چونکہ اس میں ایک فیصدی پانی ہوتا ہے اس لئے اس کا مذکورۂ بالا نام ایبسولیوٹ ایلکُہال (الکحل مطلق) صحیح نہیں کہا جا سکتا +

آفیشل (Official)

(۲)

روح الخمر سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس {SPIRITUS RECTIFICATUS}

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	Spiritus Rectificatus	(عربی) روح الخمر
(") سپرٹس وائنائی ریکٹی فی کے ٹس	(Spiritus Vini Rectificatus)	" روح النبیذ
(انگریزی) ریکٹی فائیڈ سپرٹ	(Rectified Spirit)	(فارسی) شراب مکرر
(") ایلکُہال (۹۰ فیصدی)	(Alcohol 90 p. c.)	(اردو) جوہر شراب ۹۰ فیصدی

بنانے کی ترکیب - شکری سیال یا میٹھے رسوں مثلاً گڑ یا شکر کا شربت یا آب نیشکر یا آب انگور یا آب سیب وغیرہ میں خمیر اٹھا کر پھر ان کا عرق کھینچ لیتے ہیں ۔

نوٹ - جب شکر کو پانی میں گھول کر اور اسے ایک ایسی گرم جگہ میں جہاں کی حرارت ۷۰ اور ۸۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہو رکھ کر اس میں خمیر شراب ملا دیں تو اس میں ایک تیز حرکت پیدا ہو کر جوش آنے لگتا اور کاربانک ایسڈ گیس خارج ہونے لگتی ہے۔ اور وہ سیال بڑا گدلا ہو جاتا ہے لیکن آخرکار تمام تلچھٹ برتن کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے اور شکر شراب میں تبدیل ہو جاتی ہے ایسی شراب کو شراب خام کہتے ہیں اور جب شراب خام کو مقطر یا کشید کرتے ہیں تو مذکورہ بالا شراب خالص یا رکٹی فائیڈ سپرٹ حاصل ہوتی ہے جس کو سنسکرت میں تیکشن مد اور ہندی میں تیج مدھرا کہتے ہیں ۔

صفات - یہ ایک بے رنگ و شفاف سیال ہے جس کی بو خوشگوار اور ذائقہ تیز ہوتا ہے۔ آگ لگانے سے یہ بآسانی بغیر دھواں دینے کے نیلے رنگ کے شعلہ سے جل اٹھتا ہے اور جل جانے کے بعد کچھ باقی نہیں رہتا۔ اس کا وزن متناسبہ ۸۳۴ ہوتا ہے اور اس میں بروئے وزن ۸۵ء ۶۵ لیکن بروئے حجم ۹۰ فی صدی ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے ۔

ذیل کے تجربات سے ایلکہال کی خوبی کا بآسانی امتحان ہو سکتا ہے :۔

۱۔ ایلکہال کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے سے اس کے اڑ جانے کے بعد کاغذ میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی بشرطیکہ ایلکہال میں فیوزل آئل وغیرہ کی آمیزش نہ ہو ۔

(۲) ایلکہال کو پانی میں ملانے سے اس میں گدلاہٹ بالکل نہیں آتی بشرطیکہ ایلکہال میں رال یا روغن وغیرہ کی آمیزش نہ ہو ۔

(۳) ایلکہال میں اگر ایمونیا کا سولیوشن ملا دیں تو اس میں فوراً کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی بشرطیکہ ایلکہال میں ایلڈی ہائیڈ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو ۔

(۴) ایلکُہال میں اگر اس کے حجم سے نصف مقدار کا پوٹے سیم ہائیڈروآکسائیڈ کا سولیوشن ملادیں تو اس کے رنگ میں فوراً سیاہی یا گہرا پن نہیں آجاتا بشرطیکہ ایلکُہال میں آیلڈی ہائیڈ کی آمیزش نہ ہو +

(۵) ایلکُہال میں اگر سلور نائٹریٹ کا سولیوشن ملا کر اس کو ۲۴ گھنٹے تک روشنی میں رکھیں تو جو سیاہ رنگ کا تلچھٹ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر لینے کے بعد پھر اسی ایلکُہال کو دوبارہ روشنی میں رکھنے سے اس کے رنگ میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا بشرطیکہ اس میں ایمائیلک ایلکُہال وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

نوٹ (۱) چونکہ ایلکہال سیماب طبع اور آتشگیر ہے۔ اس لئے اس کو شیشوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے کسی سرد جگہ میں رکھنا چاہئے اور اس کو آگ سے بالکل دور رکھنا چاہئے +

(۲) چونکہ ایلکہال اور پانی کو ملانے سے وہ حجم میں سکڑتا اور اس میں گرمی پیدا ہوتی ہے پس جب کبھی ایلکہال اور پانی کو ملا کر استعمال کرنا ہو تو ان کو باہم ملا کر سرد ہونے پر استعمال کریں +

(۳) ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں کیمفر۔ بالسم۔ کیسٹر آئل۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم اور سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈس حل ہو جاتے ہیں +

(۴) ایلکہال کی سپیسیفک گریوٹی (وزن مخصوص) دریافت کرنے کے لئے آلہ ایلکہالومیٹر (مقیاس الخمر) استعمال کیا جاتا ہے جس کو شراب میں ڈالنے سے خالص ایلکہال کی مقدار جو کہ اس شراب میں موجود ہوتی ہے وہ معلوم ہو جاتی ہے +

آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکہالز (یعنی پانی ملے ہوئے الکحول)

(۱) ایلکہال ۷۰ فیصدی Alcohol 70 p. c. بنانے کی ترکیب ۔ افلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۳۱٫۰۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملا لیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۹۰ ہوتا ہے +

(۲) ایلکہال ۶۰ فیصدی Alcohol 60 p. c. بنانے کی ترکیب ۔ افلوئڈ اونس

آیلکُہال (۹۰ فیصدی) میں ۶۵ء ۵۳ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۱۳۵ء ہوتا ہے ✦

(۳) **آیلکُہال ۴۵ فیصدی Alcohol 45 p. c. بنانے کی ترکیب**۔ ۱۰۰ فلوئڈ اونس آیلکُہال (۹۰ فیصدی) ۴۳ء ۱۰۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۴۳۶ء ہوتا ہے ✦

(۴) **آیلکُہال ۲۰ فیصدی Alcohol 20 p. c. بنانے کی ترکیب**۔ ۱۰۰ فلوئڈ اونس آیلکُہال (۹۰ فیصدی) ۳۵۵ء ۸۴ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۷۶۰ء ہوتا ہے ✦

ناٹ آفیشل ڈائلیوٹڈ آیلکُہالز

ڈاکٹری نام	(۱)	طبّی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپرٹس ٹے نیوئر	Spiritus Tenuior	رُوح الخمر مخفف
(انگریزی) پرُوف سپرٹ	Proof Spirit	شراب امتحانی

صفات۔ پرُوف سپرٹ ایک ایسا سیّال ہے جس میں ۵۷ فیصدی (بروئے حجم) یا ۴۹ فی صدی (بروسے وزن) خالص ایلکہال ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہوتا ہے ✦

بنانے کی ترکیب۔ ۵ حصہ رَیکٹی فائیڈ سپرٹ میں ۳ حصہ آب مقطر ملانے سے پرُوف سپرٹ بن جاتی ہے ✦

قانونی تعریف۔ قانون آبکاری میں اس کی تعریف حسب ذیل ہے:۔ پرُوف سپرٹ وہ ہے جو ۵۱ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اپنے مساوی الحجم آب مقطر کے وزن کا ٹھیک $\frac{12}{13}$ حصہ ہو ✦

نوٹ۔ اس درجہ حرارت پر تو اس کا وزن متناسبہ ۹۲۳ء ہوتا ہے لیکن ۶۰ درجہ فارن ہائٹ پر اس کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہوتا ہے ✦

پس جس آیلکُہال (شراب) کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہو تو اسے پروف سپرٹ (شراب امتحانی) کہتے ہیں اور جس شراب کا وزن متناسبہ اس سے ہلکا ہو اُسے اُوورپرُوف اور جس کا

وزن متناسبہ اس سے بھاری ہو اسے انڈر پروف کہتے ہیں۔ مثلاً ۲۵ درجہ انڈر پروف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصہ میں ۲۵ حصہ (بروئے حجم) پانی ملایا جائے تو وہ پروف سپرٹ بن جائے۔ اور ۲۵ درجہ انڈر پروف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصہ میں ۲۵ حصہ پانی ہوتا ہے۔ پس اس کو پروف سپرٹ بنانے کے لئے اس کے ۱۰۰ حصے ہیں ۲۵ حصے ایلکہال ملانا پڑتا ہے +

(۲)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
سپرٹس میتھی لے ٹس	(Spiritus Methylatus)	الکحال غیر خالص
میتھی لے ٹڈ سپرٹ	(Methylated Spirit)	ناخالص شراب مقطر

صفات۔ یہ ایک قسم کا غیر خالص ایلکہال (شراب مقطر) ہے جس میں ۱۰ فی صدی وُڈ نفتھا (نفط چوبی) اور ½ فی صدی پیٹرولیئم (پتھر کا تیل) ہوتا ہے۔ جس کے سبب سے یہ قابل شرب نہیں رہتی کیونکہ یہ بہت مُتلی ہوتی ہے یعنی اس کے پینے سے جی متلاتا ہے +

یہ عموماً جلانے کے کام آتی ہے یا عجائب خانوں وغیرہ میں بعض حیوانی یا انسانی اعضا واحشاء کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے +

چونکہ اس کا محصول معاف ہوتا ہے اس لئے یہ ارزاں ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی کفایت شعاری کو مد نظر رکھ کر لینیمنٹ آئیوڈین یا ٹنکچر آئیوڈین (خارجی استعمال کے لئے) اس سے تیار کر لئے جایا کرتے ہیں جو درحقیقت اچھے نہیں ہوتے اور بعض اوقات ان کے استعمال سے مضر نتائج پیدا ہوتے ہیں +

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سپرٹس وائنائی گیلی سائی	SPIRITUS VINI GALLICI	(عربی) کُنیاک (اُردو) برانڈی
(انگریزی) برانڈی	(Brandy)	(فارسی) کُنیاک (") برانڈی

بنانے کی ترکیب۔ وائن یعنی نبیذ یا خمر کو کشید کرنے سے برانڈی حاصل ہوتی ہے +

صفات۔ یہ ایک ہلکے سرخ رنگ کا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ خاص قسم کا ہوتا ہے

اس میں ½ ۳۶ فیصدی (بروئے وزن) اور ½ ۴۲ فیصدی (بروئے حجم) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے۔

آفیشل مرکب Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) مسچیورا سپرٹس وائنائی گیلیسائی	(Mistura Spiritus vini Gallici)	ممزوج کنیاک
(انگریزی) برانڈی مکسچر	(Brandy Mixture)	مکسچر برانڈی
" " آنڈ فلپ	(Egg Flip)	شربت شراب وبیضہ

بنانے کی ترکیب۔ برانڈی ۴ فلوئیڈ اونس۔ سنےمن واٹر (عرق دار چینی) ۴ فلوئیڈ اونس۔ ریفائینڈ شوگر (صاف شکر) نصف اونس۔ یوکس آف ایگز (زردی بیضہ) دو عدد۔ انڈوں کی زردی اور شکر کو باہم خوب مخلوط کر کے اس میں برانڈی اور سنےمن واٹر ملالیں۔

مقدار خوراک ا سے ۲ فلوئیڈ اونس (۳۰ سے ۶۰ مکعب سینٹی میٹر)۔

(لاطانی) وائنم آرنشیائی	(Vinum Aurantii)	خمر الاترج
(انگریزی) آرنج وائن	(Orange Wine)	شراب نارنج

بنانے کی ترکیب۔ شکری سیال یعنی مٹھاس والے عرق میں پوست اترج تلخ نارنگی کا چھلکا ڈال کر اور پھر اس کا خمیر اٹھانے سے یہ شراب بنتی ہے۔

صفات۔ یہ ایک سنہری رنگ کی شراب ہوتی ہے۔ جس میں نارنگی کے چھلکے کی بو اور ذائقہ پایا جاتا ہے۔ اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے۔ اس میں ۱۰ سے ۱۲ فی صدی تک (بروئے حجم) ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ پائی جاتی ہے۔

نوٹ۔ یہ شراب وائنم فیرائی سٹریٹس (شراب فولادی) اور وائنم کوئینی (شراب کونین) کے بنانے میں کام آتی ہے۔

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
وائنم زیریکم	(Vinum Xericum)	خمر الہسپانیہ
شیری	(Sherry)	شراب ہسپانیہ

نوٹ۔ یہ ایک قسم کی شراب ہے جو ملک ہسپانیہ کے مقام زیریکس سے

بن کر آتی ہے +

صفات - یہ ایک ہلکے رنگ کا بھورا زردی مائل سیال ہے جس میں کم از کم ۱۷ فیصدی (بروسے حجم) ایتھل ہائیڈرو اوکسائیڈ ہوتی ہے +

آمیزش - کبھی اس میں ٹینلی ٹینلک ایسڈ کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے +

نوٹ - یہ شراب وائنم اینٹی مونی اے لس (شراب اثمد) وائنم کائچی سائی (شراب سورنجان) وائنم فیری آئی (شراب آہن) اور وائنم اپی کے کو انی (شراب عرق الذہب) کے بنانے میں کام آتی ہے +

ناٹ آفیشل وائنز (شرابیں) Not Official Wines

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(۱) بیف اینڈ آئرن وائن	(Beef and Iron Wine)	لحم البقر و شراب آہن
(بی وو)	(Bivo)	(بی وو)

یہ ایک شراب ہے جس کے ایک اونس میں ۱/۲ اونس لحم البقر کا عرق اور ایک گرین آہن ہوتا ہے - اس کو تنہا یا دیگر اغذیہ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں - بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور اشخاص میں اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی اور طاقت آتی ہے - بطور جنرل ٹانک کے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

نوٹ - چونکہ اس میں لحم البقر پڑتا ہے اس لئے کسی ہندو مریض کو یہ شراب ہرگز نہ دینی چاہیئے +

مقدار خوراک بچوں کو ایک چمچہ چائے بھر = (ایک ڈرام) جوانوں کو ایک چمچہ میز بھر (۴ ڈرام) دن میں تین مرتبہ دیں +

(۲) بیف اینڈ آئرن وائن وِتھ کونین	(Beef and Iron Wine with Quinine)	لحم البقر و شراب آہن مع کونین
(بی وو)	(Bivo)	(بی او)

یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس کو کمزوری - ضعف اشتہا اور بدخوابی میں دیا کرتے ہیں - اس کے فوائد و مقدار خوراک و طریق استعمال مثل شراب مذکورہ بالا کے ہیں +

(۳) سی نورولس ٹانک (Senorole's Tonic) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۴) سٹرنس وائن (Stearn's Wine) یہ بھی ایک مقوی شراب ہے جس میں روغن

ماہی وفولاد وغیرہ ہوتے ہیں۔ خنازیری کمزور مریضوں وغیرہ کو یہ زیادہ مفید ہوتی ہے ۔

(۵) کوکا وائن (Coca Wine) شراب کوکا۔ یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں مفید و مستعمل ہے ۔

(۶) کولا وائن (Kola Wine) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے ۔

(۷) وائی برونا (Vibrona) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو انیمیا (فقرالدم) اور نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) وغیرہ امراض میں مفید و مستعمل ہے ۔

(۸) وِن مے رائینی (Vin Mariani) یہ بھی ایک قسم کی شراب کوکا ہے جو فرانس میں بنتی ہے اس کو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں ۔

(۹) وِن وِیگورنیس (Vin VIgorans) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو کہ فرانس میں بنتی ہے۔ اس میں آئرن۔ کونین اور سٹرکنین کے علاوہ جنشن اور ٹیراکسی کم شیری شراب میں پڑے ہوتے ہیں ۔

(۱۰) وِن ریس ٹورل (Vin Restoral) یہ بھی ایک قسم کی کوکا شراب ہے ۔

(۱۱) وِن کارنس (Vin Carnis) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے ۔

(۱۲) وانا (Vana) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس میں کیلیشیم گلیسروفاسفیٹس اور سنکونا بارک کے ایلکلائیڈز ہوتے ہیں۔ اس کو بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اینٹی پائی رے ٹِک (دافع بخار) اور ٹانک (مقوی) کے بیلیریائی بخاروں وغیرہ میں دیا کرتے ہیں ۔

نوٹ۔ جب کونین کی برداشت نہیں ہوتی یا وہ موافق نہیں آتی تو اس سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے ۔

(او۔ڈی۔کلون Eau-de-Cologne)

نسخہ۔ اولیم برگے موٹ ۲ ڈرام۔ اولیم لائی مونس اڈرام۔ اولیم نیشرولی ۲۰ منم۔ اولیم اوری گینی ۶ منم۔ اولیم روز میرائنی ۲۰ منم۔ سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ۲۰ اونس۔ ایکوا فلوریز آرنشیائی (سہ آتشہ) ۱ اونس سب کو ملالیں ۔

مختلف شرابوں میں جو خالص ایلکوہال کی مقدار (بروئے حجم) ہوتی ہے وہ مندرجۂ ذیل فہرست سے بخوبی معلوم ہوسکتی ہے:-

نام شراب		مقدار ایلکوہال فیصدی بروئے حجم
(۱) ایلکوہال ایب سولیوٹم	Alcohol Absolutum 99 p.c.	۹۹ فیصدی
(۲) ایلکوہال (یونائیٹڈ سٹیٹس فارماکوپیا)	Alcohol U. S. P. 94 p. c.	۹۴ 〃
(۳) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	Spiritus Rectificatus 90 p.c.	۹۰ 〃
(۴) ایلکوہال ڈائلیوٹم	Alcohol Dilutum 64-5 p.c. (U. S. P.).	۶۴-۵ 〃
(۵) سپرٹس فرومنٹائی (وسکی)	Spiritus Frumenti 51-59 p.c. Whisky	۵۱ سے ۵۹ 〃
(۶) رم - جن سٹرانگ - لیکرز	Rum, Gin, Strong Liquors 51-59 p.c	۵۱ سے ۵۹ 〃
(۷) سپرٹس اینائی گیلی سائی برانڈی	Spiritus Vini Gallici (Brandy) 48-57 p.c.	۴۸ سے ۵۷ 〃
(۸) سپرٹس ٹے نیور پروف سپرٹ	Spiritus Tenuior 57 p.c. Proof Spirit	۵۷ 〃
(۹) سپرٹس وائنائی روبرائی پورٹ	Spiritus Vini Rubri (Port) 20-30 p.c.	۲۰ سے ۳۰ 〃
(۱۰) وائینم زیری کم شیری - مڈیرا	Vinum Xericum 16-22 p.c. Sherry, Modeira	۱۶ سے ۲۲ 〃
(۱۱) وائینم ایلبیم	Vinum Album 12-14 p.c. (U. S. P.)	۱۱ سے ۱۴ 〃
(۱۲) شیمپین	Champagne 10-13 p.c.	۱۰ سے ۱۳ 〃
(۱۳) وائینم آرنشیائی	Vinum Aurantii 10-12 p.c.	۱۰ سے ۱۲ 〃
(۱۴) برگنڈی - ہاک	Burgundy Hock 9-12 p.c.	۹ سے ۱۲ 〃

نام شراب		مقدار الکحل فیصدی بروئے حجم
(۱۵) کلیرٹ ۔۔۔۔	Claret 8-12 p.c.	۸ سے ۱۲ فیصدی
(۱۶) سائڈر - سائیڈر	Cider 5-9 p.c.	۵ سے ۹ "
(۱۷) سٹرانگ ایل (یا) سٹاؤٹ	trong Ale or Stout 5-9 p.c.	۵ سے ۹ "
(۱۸) پورٹر - بیئر	Porter Beer 2-5 p.c.	۲ سے ۵ "
(۱۹) کومن - جنجر بیئر	Commie Ginger Beer 1-3	۱ سے ۳ "

تاریخ شراب - نوٹ - شراب چونکہ قدیم ایام میں زیادہ تر انگور سے بنائی جاتی تھی اور چونکہ انگور کو فارسی زبان میں رز کہتے ہیں اس لئے شراب کو دختِ رز (انگور کی بیٹی) کہتے ہیں اور عربی میں شیرۂ انگور کو نبیذ کہتے ہیں اور اطباء کے نزدیک نبیذ خمر کا مترادف ہے اور اسی طرح سے انگریزی زبان میں وائن بیل انگور کو کہتے ہیں جس سے کہ لفظ وائن یعنی شراب مشتق ہے +

رز یعنی انگور کی کاشت نہایت قدیمی ہے چنانچہ بعض تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے انگور کی کاشت کی تھی اور آب انگور کے پینے سے ان کو سرور ہوگیا تھا - یونانیوں کی قدیم روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا یہ اعتقاد ہے کہ دیونی سس دیوتا نے (جس کو اہل ہنود اندر دیوتا کہتے ہیں) تمام اقوام عالم کو انگور کاشت کرنے اور آب انگور یا شراب پینی سکھائی تھی اور قدیم یونانیوں کی امبروسیا اور قدیم ہندیوں کی سوما درحقیقت انگوری شرابیں ہی تھیں - نیز انگور کو سنسکرت میں مرکشا کہتے ہیں - اور دو قدیم ویدوں سشرت اور چرک نے مرکشا آرشٹا کے نام سے ان ایام میں انگوری شراب کے بننے اور پینے کا ذکر کیا ہے +

فارماکالوجی آف الکحال یعنی شراب کی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

الکحال (شراب) کے استعمال سے چونکہ بکٹیریا کی پیدائش و افزائش موقوف ہوجاتی ہے اور ان کے بے حس ہوجانے سے کیفیت تخمیر مسدود ہوجاتی ہے اس لئے

ایلکُہال اینٹی سیپٹک دوا فع تعفن) ہے اور اس تاثیر میں یہ گلیسرین سے اعلیٰ لیکن کلوروفارم اور ایتھر سے ادنیٰ ہے *

جب جلد پر لگا کر اس کو اُڑنے دیا جائے تو یہ اس کی گرمی کو کھینچ لیتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ فوراً ابخرات میں تبدیل ہو کر حرارت کو جذب کر لیتی ہے۔ بالائی خونی عروق کو سکیڑتی ہے۔ پسینہ آنے کو روکتی ہے اور مقامی حسی اعصاب کی حس کو پست کرتی ہے اور اس طرح سے یہ بطور لوکل ریفریجرینٹ (مقامی مبرد) ویسکولر آیسٹرنجنٹ (قابض العروق) اینہائیڈراٹک (مانع عروق یعنی پسینہ آنے کو روکنے والی) اور انس تھیٹک (مخدر یا بے حس کرنے والی) کے تاثیرات کرتی ہے لیکن برخلاف اس کے اگر ایلکُہال کو جلد پر لگا کر اسے اُڑنے نہ دیا جائے یا جلد پر اس کی مالش کی جائے تو یہ جلد سے پانی کو جذب کر لیتی اور اُسے خشک و سرد کر دیتی ہے اور خون میں جذب ہو کر شرائین کو کشادہ کرتی اور اعصاب پر محرک اثر کرتی ہے۔ اس لئے یہ لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک) روبی فے سی اینٹ (محمر۔ جلد کو سرخ کرنے والی) اور کاؤنٹر اِرِی ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) تاثیر کرتی ہے۔ نیز یہ ٹشوز (منسوجات) کی ایلبیومن کو منجمد کرتی ہے لیکن یہ انجماد جلد رفع ہو جاتا ہے *

تاثیرات اندرونی

دہن - غیر محلول ایلکُہال یعنی تیز شراب کا اثر منہ میں بھی ویسا ہی ہوتا ہے۔ جیسا کہ جلد پر یعنی ایلکُہال کی تیزی سے شروع میں منہ جلنے لگتا ہے اور اس میں گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ سُن پڑ جاتا اور ایلبیومن کے منجمد ہو جانے سے اس کی میوکس ممبرین کا رنگ تھوڑی دیر کے لئے سفید ہو جاتا ہے لیکن یہ حالت فوراً رفع ہو جاتی ہے کیونکہ رطوبت دہن سے وہ منجمد شدہ ایلبیومن جلد حل ہو جاتی ہے اور سلائیوا یعنی لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے *

معدہ - غیر محلول ایلکُہال یعنی تیز شراب معدے میں پہنچ کر گرمی جلن اور درد پیدا کرتی ہے لیکن اگر تھوڑی مقدار میں یا پانی ملا کر پی جائے تو معدہ پر اس کا سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے چنانچہ عروق معدی کے کشادہ ہو جانے سے گیسٹرک جوس

یعنی رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور معدہ کی حرکت بھی تیز ہو جاتی ہے اس لئے اشتہا بڑھ جاتی ہے اور غذا کے ہضم ہونے اور جزو بدن ہونے میں اس سے مدد ملتی ہے اور معدہ و امعاء میں اگر ریاح وغیرہ ہوں تو وہ خارج ہو جاتے ہیں۔ لہذا ایلکحال گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرک معدہ) اور کارمی نیٹوز کا سر التریاح ہے اور اعصاب معدی پہ اس کا مخدر اثر پڑنے سے بعض اوقات درد معدہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔ مشمولات معدہ کے ساتھ مل کر ایلکحال یعنی شراب ایلڈی ہائیڈ اور ایسٹی ٹک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے جس سے پیپسین (جوہر مُہضم) کا کچھ حصہ نیز پیپٹونز اور پروٹیڈز تہ نشین ہو جاتے ہیں لیکن اس قدر نہیں کہ جن سے فعل ہضم میں فتور واقع ہو۔ البتہ زیادہ مقدار میں یا بار بار شراب پینے سے معدہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے چنانچہ اس کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) میں خراش و سوزش ہو کر بجائے اصلی رطوبت معدی پیدا ہونے کے کثیر مقدار میں کھاری بلغم پیدا ہونے لگتی ہے جس سبب سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور اگر شراب کا استعمال برابر جاری رکھا جائے تو آخر کار کرانک گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ مزمن) ہو جاتی ہے اور معدہ کے فالیکلز (غدد کیسیہ) کے خشک ہو جانے سے ہاضمہ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتا ہے جیسا کہ عادی شراب خوروں میں عموماً دیکھا جاتا ہے۔

اگر کسی تیز شراب مثلاً وسکی یا برانڈی کی ایک درمیانی خوراک پلائی جائے تو وہ معدہ میں پہنچتے ہی فوراً معکوس طور پر تحریک کا اثر کرتی ہے چنانچہ دل کی حرکت اور قوت بڑھ جاتی ہے۔ تمام جسم خصوصاً جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور احشاء کی قوت عمل بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک قوی ڈی فیوزی بل سٹیمولنٹ (محرک منتشرہ) ہے یعنی اس کے دیتے ہی تحریک کا اثر ہو جاتا ہے۔

امعاء۔ انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) پر اس کا خفیف قابض اثر ہوتا ہے۔

خون۔ ایلکحال خون میں یا تو بلا تغیر داخل ہو جاتی ہے اور یا بشکل ایلڈی ہائیڈ کے داخل ہوتی ہے لیکن بہ نسبت عروق جاذبہ کے یہ بذریعہ اوردہ جلد تر خون میں جذب ہو جاتی ہے خون میں جذب ہو کر پہلے تو یہ خون کے وھائٹ کارپسکلز (سفید ذرات

خون) کی حرکت کو تیز کر دیتی ہے لیکن بعد کو کم کر دیتی ہے اور ریڈ کارپسکلز (سُرخ ذرات خون) میں ایسی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے کہ اوکسیجن ہیموگلوبین سے بدقت جُدا ہوتی ہے۔ اور اس طرح سے یہ سرخ ذرات خون کی اوکسی ڈائزنگ پاور (یعنی اوکسیجن یا نسیم کو جذب کرنے کی قوت) اور ٹشوز یعنی منسوجات یا جسمانی ساختوں میں اوکسی ڈےشن (یعنی اوکسیجن یا نسیم کے ملنے یا جاذب ہونے) کو کم کر دیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم میں کاربوہائیڈریٹس (شکر و نشاستہ وغیرہ) بخوبی صرف یا ہضم نہیں ہوتے اور ٹشوز یعنی جسمی ساختوں میں چربی جمع ہو کر فیٹی ڈی (یعنی عام یا مٹاپا) پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر شرابی فربہ اندام ہوتے ہیں اور ان کی جلد پر خاص قسم کی چکناہٹ نظر آتی ہے ✦

خون کے ذریعے شراب جسمانی ساختوں میں پہنچ کر تیزاب کاربانک اور پانی میں تبدیل ہو جاتی ہے اور مثل کاربوہائیڈریٹس کے جسم میں محترق ہو کر قوت و حرارت پیدا کرتی ہے اور غذا کا فائدہ بخشتی ہے چنانچہ متواتر تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ ایک اونس ایلکوہال تقریباً ۲½ اونس روغن ماہی کے برابر تغذیہ کا فائدہ دیتی ہے ✦

دل و دوران خون ۔ دورانِ خون پر ایلکوہال کی تاثیرات معکوسہ ضمناً اوپر بیان کی جا چکی ہیں۔ اور شراب کی یہ تاثیرات معکوسہ اس کے خون میں جذب ہو جانے کے بعد دل اور دورانِ خون پر زیادہ نمایاں ہوتی ہیں چنانچہ دل اور عروق کے پھیلانے والے مراکز دماغی پر اس کی تاثیر پڑنے سے شرائین پھیل جاتی ہیں اور دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور باوجود شرائین کے پھیل جانے کے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل (نفس) شاد و مسرور ہو جاتا ہے عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ ہر عضو اپنا فعل اچھی طرح سے انجام دینے لگتا ہے پیشاب اور پسینہ زیادہ خارج ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بخوبی یاد رہے کہ شراب کے سبب فوائد عارضی ہوتے ہیں اور اس کا اثر زائل ہونے پر جس قدر کہ ابتدا میں تحریک ہوئی تھی اس سے زیادہ ضعف ہو جاتا ہے جو زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ اس لئے یہ خیال کر لینا ایک غلطی ہے۔ کہ شراب پی کر تھکان کے آدمی زیادہ جسمانی کام کر لیتا

ہے۔ زیادہ مقدار میں شراب کا اثر دل کو مفلوج کر دیتا ہے۔ چنانچہ بعض اوقات کثرت شراب خوری سے فوری موت واقع ہو جاتی ہے ۔

تنفس۔ آیلکھال کی تاثیر سے پہلے تو تنفس تیز ہو جاتا ہے لیکن بعد کو وہ سست ہو جاتا ہے۔

حرارت جسم۔ آیلکھال یا شراب خفیف آینٹی پائی رے ٹک دافع حرارت ہے کیونکہ (۱) اس سے جلدی شرائین پھیل جاتی ہیں جس سبب سے پسینہ زیادہ آنے لگتا ہے اور حرارت گھٹ جاتی ہے (۲) جسمانی ساختوں ہیں اوکسی ڈیشن کم ہو جاتا ہے اور (۳) اس کو زیادہ مقدار میں پینے سے تمام قوے پست ہو کر حرارت جسم قدرے کم ہو جاتی ہے ۔

نظام عضلات۔ آیلکھال کی تاثیر سے ابتدا میں نظام عصبی میں دوران خون تیز ہو کر عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے بے ترتیب عضلاتی حرکات واقع ہوتی ہیں اور بہت بڑی خوراکوں یا زہریلی خوراکوں میں دینے سے عضلاتی حرکت بالکل موقوف ہو جاتی ہے ۔

نظام عصبی۔ تھوڑی مقدار میں آیلکھال (شراب) کا اثر نظام عصبی پر محرک ہوتا ہے۔ چنانچہ کچھ تو یہ اثر مستقیماً عصبی ذرات یا عصبی ساخت پر ہوا کرتا ہے لیکن زیادہ تر اس تحریک کا باعث شرائین کا پھیلنا اور حرکات قلب کا تیز ہو جانا ہوتا ہے۔ لیکن اگر بڑی خوراکوں میں شراب دی جائے تو یہ اثر تحریک زیادہ نمایاں ہوتا ہے اگرچہ مختصر ہوتا ہے یعنی یہ تحریک کی حالت بہت جلد زائل ہو کر سستی و پستیٔ قوے کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں اور جس طرح سے تحریک کا اثر بتدریج مسلسل طریق سے ہوتا ہے۔ اسی طرح سے ڈپی پریشن (پستیٔ قوے۔ ضعف) بھی رفتہ رفتہ ظہور پذیر ہوتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں لا آف ڈِسولیوشن (نظام تاثیر تدریجی) کہتے ہیں (دیکھو صفحہ ۴۳۶)۔ بہ الفاظ دیگر یہ تحریک اور اس کے بعد پستیٔ قوے کا اثر دماغ کے اعلےٰ ترین وظائف یا اعمال سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ ادنےٰ ترین اعمال متعلقہ حیات پر ختم ہوتا ہے مثلاً بحالت تحریک تمام اعلےٰ سے ادنےٰ مراکز دماغی یکے بعد دیگرے متحرک ہوتے ہیں چنانچہ قوت متخیلہ

یا واہمہ صاف اور فہم یا ادراک مجلی ہو جاتی ہے۔ جذبات و قوے اور حواس تیز ہو جاتے ہیں۔ قوت بیانیہ بڑھ جاتی ہے۔ اور خواہشات نفسانی عارضی طور پر مشتعل ہو جاتی ہیں۔ اور تمام اعصاب کی مجموعی تحریک سے انسان پر ایک عجیب عالم سرور و نشاط طاری ہو جاتا ہے۔ اور جب تحریک کا درجہ ختم ہو چکتا ہے تو پھر اس کے بعد ڈپریشن یعنی پستی قوے ضعف یا سستی کا درجہ اُسی ترتیب سے واقع ہوتا ہے۔ چنانچہ پہلے قوت ممیزہ زائل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد قوت متخیلہ اور پھر قوت بیانیہ۔ مخمور کو اپنے جذبات پر بالکل قابو نہیں رہتا۔ چنانچہ وہ بے خود ہنسنے یا رونے لگتا ہے۔ بے تکی اور بے معنی باتیں کرنے لگتا ہے۔ پھر تھوڑی دیر بعد بولنے سے بالکل معذور ہو جاتا ہے۔ حواس کے مختل ہو جانے کے بعد پھر اعصابی حرکات پر اثر پڑتا ہے چنانچہ پہلے ان نازک عضلاتی حرکات میں جو انسان سے مختص ہیں مثلاً لکھنا یا اپنے ہاتھ سے کھانا پینا وغیرہ ان میں فتور آ جاتا ہے پھر چال لڑکھڑانے لگتی ہے اور بالآخر مریض سے بالکل چلا پھرا نہیں جاتا۔ بعدہ نخاع کی حرکات معکوسہ میں فتور آنے سے بول و براز بے اختیار خطا ہو جاتے ہیں۔ پھر مرکز تنفس (جو پہلے تیز ہو گیا تھا) مفلوج ہو جانے سے سانس مشکل سے آتی ہے۔ اور چہرہ کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے اور آخر کار قلب (جو پہلے سے تیز ہو گیا تھا) کے مفلوج ہو جانے سے موت لاحق ہوتی ہے ؏

نوٹ:- اکثر ایسا دیکھا گیا ہے۔ کہ مخمور کو سخت چوٹ لگنے سے بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوا۔ حالانکہ اگر وہی چوٹ کسی صوفی کو لگتی تو وہ بے ہوش ہو جاتا۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے۔ کہ نشۂ شراب کی حالت میں جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے۔ حرکات معکوسہ معطل ہو جاتی ہیں۔ اس لئے چوٹ کا صدمہ دل اور تنفس پر کچھ نہیں پہنچتا ؏

جلد:- ایلکوہال (شراب) خفیف ڈایا فوریٹک (معرق) ہے۔ اور اس کی یہ تاثیر کچھ تو جلدی خونی عروق کے پھیل جانے سے اور کچھ پسینہ کے غدود پر اس کا مستقیماً اثر پڑنے سے ہوا کرتی ہے۔ لیکن شراب کو زیادہ مقدار میں پینے سے خونی عروق اس قدر زیادہ پھیل جاتے ہیں کہ اگر ہوا نہایت سرد ہو تو حرارت جسم کے تدریجی اخراج سے مخمور کے مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ؏

نوٹ۔ شروع میں سرد ہوا لگنے سے جلدی عروق ذرا سکڑ جاتی ہیں۔ اور شرابی کو عارضی گرمی محسوس ہوا کرتی ہے۔ لیکن بعدہٗ جلدی عروق کے پھیل جانے وغیرہ سے مذکورہ بالا حالت واقع ہو جایا کرتی ہے۔

گردے۔ ایلکوہال (شراب) کسی قدر ڈائیوریٹک (مدر بول) بھی ہے۔ کیونکہ اس کی تاثیر سے گردوں کے خونی عروق پھیل جاتے ہیں۔

نوٹ۔ جن شراب میں بہ نسبت دیگر شرابوں کے مدر بول تاثیر زیادہ ہوا کرتی ہے۔

اخراج۔ جیسا کہ مذکور ہوا جسم میں زیادہ حصہ شراب کا توکار بانک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور تقریباً ۳ فیصدی بلا تغیر یہ جسم سے خارج ہوتی ہے جس میں سے زیادہ تر بذریعہ پھیپھڑوں کے اور اس سے کم بذریعہ گردوں کے اور اس سے کم بذریعہ جلد کے خارج ہوتی ہے۔

ایلکوہال کے کثرتِ استعمال سے یعنی کثرت شراب خوری سے گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) سروسس آف دی لیور (جگر کا سکڑ جانا) سروسس آف دی کڈنی (ہزال الکلیہ) گاؤٹ (نقرس) پیری فرل نیورائی ٹس (سوزش اعصاب محیطی) اور ڈی لیریم ٹریمینس (ہذیان المرتجف۔ ہذیان السکاری) وغیرہ کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور پرانے شرابی مرض سل میں بآسانی مبتلا ہو جایا کرتے ہیں۔ نیز کثرت مے خواری سے کمزور ہو جانے کے سبب ان کو شدید امراض کی بالکل برداشت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے شدید امراض میں مبتلا ہو کر وہ اکثر جانبر نہیں ہو سکتے۔

ایلکوہال کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شراب کے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالات بیرونی

ایلکوہال یا سپرٹ والے لوشنوں کو جسم کے کسی مضروب مقام پر لگائیں تو سپرٹ کے ابخرات کی شکل میں اڑ جانے سے اس مقام پر ٹھنڈک پڑ جاتی

ہے۔ اور وہاں کے خونی عروق کے سکڑ جانے سے سوزش رک جاتی اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ نیز اس ٹھنڈک کی مقامی مخدر تاثیر سے درد میں بھی کمی ہو جاتی ہے۔ اسی لئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ دو حصہ کیمفر واٹر (آب کافور) کے ہمراہ ملا کر اس میں یا سپرٹ لوشن میں (جو چار حصہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں ایک حصہ پانی ملانے سے بنتا ہے) لنٹ یا کسی صاف کپڑے کے ٹکڑے تر کرکے سپرین یعنی موچ کھائے ہوئے جوڑوں اور دیگر مضروب یا کچلے ہوئے مقامات پر نیز بال توڑ وغیرہ پر رکھنے سے سوزش موقوف ہو کر درد وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے بعض قسم کے درد سر کو او۔ڈی کلون (Eau-de-Cologne) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ ۔ او۔ فرانسیسی زبان میں پانی یا عرق کو کہتے ہیں۔ اور کلون ایک مقام کا نام ہے۔ جہاں یہ خوشبودار عرق بنتا ہے۔ فرانس اور جرمنی وغیرہ میں اس قسم کے خوشبودار عرق کے بیسیوں مختلف نسخے ہیں۔ لیکن میں اس مضمون کے آخر میں او۔ڈی۔کلون (عرق خوشبودار) کے ایک دو بہترین نسخے لکھ دونگا۔

بعض مزمن امراض میں جب کہ مریض نہایت کمزور ہو کر بستر سے اٹھ نہیں سکتا۔ اور ایسی حالت میں اس کی پشت وغیرہ پر بستر کی متواتر رگڑ یا سختی سے زخم بستری ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو وہاں پر ایلکہال یا برانڈی وغیرہ کے لگانے سے وہاں کی جلد سخت ہو کر زخم نہیں ہونے پاتا۔ ایسا ہی جب دودھ پلانے والی عورت کی چوچی کی بھٹنی کے دردناک ہو جانے سے اس کے مشقوق ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تو اس پر بھی سپرٹ وغیرہ لگانے سے وہ سخت ہو جاتی ہے اور شق نہیں ہونے پاتی۔

ایلکہال کو پانی میں ملا کر اس سے اسپنج کرنے سے اکثر اری تھیما (سوزش جلد) اور ارٹی کے ریا (شیتری۔پتی) وغیرہ کی خراش کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور کولیپس (بردِ اطراف۔ انحطاط کلی) اور سنکوپی (غشی) میں او۔ڈی۔کلون یا برانڈی کو اکثر اس غرض سے جسم پر ملا کرتے ہیں۔ کہ سرد پسینہ کا آنا موقوف ہو کر جسم گرم

ہو جائے۔ وہ لینی مینٹس (تمریخات) جن میں کہ ایلکہال پڑی ہوتی ہے۔ مثلاً کیمفر اینڈ ایمونیا لینیمنٹ یا سوپ لینیمنٹ وغیرہ۔ ان کی مالش جلد پر مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا کرتے ہیں:-

(۱) کرانک رہومے ٹزم (مزمن وجع مفاصل) اور سٹِف جائنٹس (تحجر مفاصل)۔ جوڑوں کا سخت ہو جانا) میں جلد پر مالش کرنے سے رُوبلی فے سی اینٹ (محمر) اثر پیدا ہوتا ہے۔ جس سے سوزشی مادہ جذب ہو کر درد رفع ہو جاتا ہے ✦

(۲) پیرالے سس (استرخا یا فالج) میں اس کی مالش کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی پرورش ہوتی ہے یعنی ان کو غذائیت پہنچتی ہے ✦

(۳) برانکائی ٹس (کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیوریسی (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں کونٹرا اری ٹے شن (مقابلہ سوزش یا تہیج خارجی) فائدہ کے لئے اور کرانک رہومے ٹزم (داء المفاصل مزمن) اور مائی الجیا (درد عضلات) میں رفع درد کے لئے مالش کیا کرتے ہیں ✦

شراب کے استعمالات اندرونی

دہن۔ بطور ایک مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اینوڈائین (مسکن الم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) کے یہ دہن اور حلق کے کئی ایک امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ خالص برانڈی کو منہ میں رکھنے سے درد دندان اور فالی کیولر ٹانسیلائی (خناق) کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور مرکیوریل سیلی وے شن (پارہ سے منہ آنا) کرانک سور تھروٹ (حلق کی پرانی سوزش) اور مسوڑوں کی سوزش میں نیز جب کہ ان کی ساخت نرم و اسفنجی ہو جائے۔ تب پورٹ وائن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ✦

معدہ۔ چونکہ ایلکہال (شراب) کے استعمال سے رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی اور حرکت معدی قوی ہو جاتی ہے۔ اسلئے ہاضمہ کو تحریک و تقویت دینے کے لئے ایلکہال (شراب) کو تھوڑی مقدار میں مثلاً برانڈی ایک ڈرام

کی مقدار میں قبل از طعام یا درمیان طعام پینے سے مندرجۂ ذیل قسم کے مریضوں میں اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے :۔

(۱) شدید امراض کے بعد کی نقاہت میں جبکہ مریض کا ہاضمہ بھی کمزور ہو اور اس کو بھوک اچھی طرح سے نہ لگتی ہو ۔

(۲) ایسے مریضوں میں جو مزمن امراض کے سبب ضعیف و ناتوان ہو گئے ہوں ۔

(۳) ایسے شہری لوگ جو کثرت کاروبار کی وجہ سے سیر و تفریح نہ کر سکتے ہوں اور ان کا ہاضمہ بھی کمزور ہو ۔

(۴) ایسے اشخاص جو جسمانی مشقت کے سبب زیادہ تھک جاتے ہوں یا پیرانہ سالی کے سبب زیادہ کمزور و ناتوان ہو گئے ہوں ۔

علاوہ ازیں ایسی بدہضمی میں جس میں کہ مریض کو درد شکم کی بھی شکایت ہو اور ایام حمل کی متلی و قے میں نیز نفخ شکم میں شیمپین یا برانڈی میں سوڈا ملا کر دینے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ متلی و قے کا ہونا بند ہو جاتا ہے اور نفخ شکم دور ہو جاتا ہے ۔ گیسٹرک کریمپ یعنی درد معدہ تشنجی میں برانڈی یا وہسکی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر درد موقوف ہو جاتا ہے ۔ ضعف و غشی کی حالت میں یا جب کہ ہاتھ پاؤں بالکل سرد ہو گئے ہوں تو برانڈی یا وسکی کی صرف ایک ہی بڑی خوراک دینے سے دوران خون کو تحریک معکوسہ ہو کر وہ حالت ضعف و غشیان رفع ہو جاتی ہے ۔ اور ڈائریا (اسہال) یا کالرا (ہیضہ) کے شروع میں برانڈی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر مرض رک جایا کرتا ہے ۔

نوٹ ۔ ایکیوٹ ڈس پیپسیا (شدید بدہضمی) میں شراب کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے ۔ نیز کثرت شراب خوری سے بھی معدہ خراب ہو جاتا ہے چنانچہ ایسے اشخاص جو کثرت سے مے خواری کرتے ہیں ۔ ان کو بالعموم سوزش معدہ کی شکایت

ہوتی ہے۔ اوران کو صبح کے وقت ایسی قے ہوا کرتی ہے۔ جس میں ترش وتلخ لیسدار بلغم خارج ہوتی ہے۔

دل ۔ چونکہ ایمونیا اور ایتھر کی محرک قلب تاثیرات کی نسبت ایلکوہال (شراب) کی محرک قلب تاثیر مستقل ہوا کرتی ہے۔ اس لئے شاک (صدمہ) ہیموریج (سیلان یا جریان خون) فیورس (حمیات) اور دیگر امراض میں جبکہ سخت ضعف قلب کی شکایت ہوتی ہے۔ تو اس وقت برانڈی یا وھسکی کے دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جسم میں بدل ما یتحلل نہ ہونے کے سبب کارڈیاک ڈائلیٹیشن (قلب کا پھیل جانا) کی شکایت ہو تو تھوڑی مقدار میں کچھ عرصہ تک باقاعدہ شراب کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے۔

اگر کسی صدمہ یا خوف کے سبب یا دفعۃً جسم سے زیادہ مقدار میں خون کے نکل جانے کے سبب دل کی حرکت میں یکایک ضعف پیدا ہوجائے۔ اور بیہوشی کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو ایسی صورت میں برانڈی پلانے سے مریض کو فوراً ہوش آجاتا اور اس کی حالت سنبھل جاتی ہے۔

نظام عصبی ۔ نظام عصبی کی سستی وضعف کی حالت میں شراب کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے تا کہ مریض مے خواری کا عادی نہ ہوجائے۔ بہت سے عصبی امراض میں تو شراب کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ مگر اس میں شک نہیں کہ انسامنیا (سہر ۔ بے خوابی) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور نیورلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں شراب کے دینے سے عارضی طور پر فائدہ ہوجاتا ہے۔ لیکن جہاں تک ممکن ہو اس کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ اکثر حالتوں میں مریض کو شراب پینے کی عادت پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے جس کے نتائج دیکھیں صفحہ ۷۴۳ پر۔

اکیوٹ ایلکوہالزم (ہذیان الخمر شدید) میں شراب کے استعمال کے متعلق ڈاکٹروں میں اختلاف رائے ہے۔ چنانچہ کثرت رائے اس بات پر ہے کہ جبکہ معدہ غذا کو نہ ٹھہرا سکتا ہو تو صرف اس حالت میں تھوڑی مقدار میں شراب کا استعمال

بقائے حیات کے لئے مفید ہوتا ہے۔

نوٹ - جب کثرت محنت دماغی یا کثرت تفکرات کے سبب رات کو نیند نہیں آتی۔ تو ایک دو اونس وسکی (شراب) ایک گلاس پانی میں ملا کر پینے سے اکثر نیند فوراً آجایا کرتی ہے۔ کیونکہ دماغ پر شراب کا آخری اثر ڈی پریسنٹ دپستی دہ سستی پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ پھر ۔

چھٹتی نہیں یہ کافر منہ کو لگی ہوئی

گردے - چونکہ ایلکحال (شراب) کا اخراج گردوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ اور یورتھرا (مجری البول) میں اس سے خراش پیدا ہوتی ہے اس لئے گنوریا (سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ سوزاک۔ پرانا سوزاک) نیز برائیٹس ڈیزیز (مرض برائیٹ صاحب۔ بول زلالی وغیرہ) میں اس کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے۔ بلکہ بعض ڈاکٹروں کا یہ بھی خیال ہے کہ شراب کے استعمال سے کرانک برائیٹس ڈیزیز کا مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

جلد - ڈایا فوریٹک (معرق)، فائدے کے لئے شراب کا استعمال صرف ایک ہی مرض یعنی کٹار (زکام) میں ہوتا ہے۔ چنانچہ شروع زکام میں اگر رات کو سوتے وقت ایک وائن گلاس کسی تیز شراب کا گرم پانی میں ملا کر پلا دیا جائے تو زکام رفع ہوجاتا ہے۔

نوٹ - لیکن یہ علاج یورپین حضرات کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے۔

بخار - چونکہ ایلکحال (شراب) کے استعمال سے جیسا کہ مذکور ہوا کسی قدر ڈایا فوریٹک (معرق) اور انٹی پائی ریٹک (دافع حرارت) تاثیرات بھی ہوتی ہیں۔ نیز چونکہ یہ جسم میں غذائیت کا فائدہ دینے کے علاوہ اوکسی ڈیشن میں تخفیف کرتی ہے اور اس طرح سے جسمانی ساختوں کے ضائع ہونے کو روکتی ہے۔ اس لئے مختلف قسم کے بخاروں میں محرک فائدے کے لئے اکثر شراب کا استعمال کرتے ہیں۔ لیکن ڈاکٹروں میں اس کے استعمال کے متعلق اختلاف رائے ہے چنانچہ بعض ڈاکٹر تو بخاروں میں شراب کے استعمال کو مفید خیال کرتے ہیں اور برخلاف ازیں بعض اس کو مضر سمجھتے ہیں لیکن یہ امر مسلّمہ

ہے۔ کہ بخاروں میں شراب کے استعمال سے اگر مندرجہ ذیل علامات میں تخفیف ہو تو اس کا استعمال مفید ہے ورنہ غیر مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ بخار کی حالت میں شراب کے استعمال سے اگر:۔

(۱) بخار میں نبض جو کہ ملائم اور سریع ہوتی ہے وہ قوی ہو جائے اور اسکی سرعت گھٹ جائے ٭

(۲) سانس جو کہ جلد جلد آتی ہے وہ باقاعدہ ٹھیر کر آنے لگے ٭

(۳) زبان جو کہ بخار کی حالت میں خشک ہوتی ہے۔ اس کی خشکی رفع ہوکر وہ تر ہو جاوے ٭

(۴) ہذیان میں تخفیف ہوکر مریض کو نیند آجائے ٭

(۵) مریض کے ہاضمہ کو مدد ملے اور

(۶) دل و نظام عصبی میں بحالتِ بخار جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے وہ رفع ہوکر حرکت قلب ٹھیک ہو جائے اور نظام عصبی کو سہارا ملے ٭

پس بحالت بخار اگر شراب کے استعمال سے مذکورہ بالا فوائد دکھائی نہ دیں بلکہ نبض میں ضعف پیدا ہو اور اس کی حرکت اور تیز ہو جائے یا ہذیان میں زیادتی ہو جائے یا مریض بدخوابی کی شکایت کرے یا اس کی زبان خشک اور میلی ہو جائے جو کہ خراش معدہ کی علامت ہوتی ہے یا تنفس تیز ہو جائے تو پھر شراب کا استعمال فوراً موقوف کر دینا چاہئے ٭

نوٹ۔ جب مریض کو کسی قسم کی شراب دی ہو تو معالج کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جو تاثیرات کہ مختلف شرابوں سے پیدا ہوتی ہیں وہ مختلف حالات کے سبب سے مختلف ہوتی ہیں اور تبدیل ہو جایا کرتی ہیں مثلاً:۔

(۱) اُن سیماب طبع ایتھر کی مقدار کے سبب سے جو کہ مختلف شرابوں میں موجود ہوتے ہیں ٭

(۲) اُن کے درجہ تخفیف و تحلل سے جو کہ ان میں پانی ملانے سے ہوتا ہے ٭

(۳) مریض کی عمر، اس کے شراب پینے کی عادت اور شراب کی برداشت سے جو کہ اس کی طبیعت میں موجود ہوتی ہے ٭

(۴) اس مقدار استعمال سے جو کہ وہ کرتا ہے ◦

(۵) اس کے معدہ کی حالت سے کہ آیا وہ خالی ہے یا بھرا ہوا ◦

(۶) اعضائے مبرزہ خصوصاً گردوں کی حالت سے اور

(۷) اُن امراض کی ماہیت سے جن میں کہ شراب کا استعمال کرایا جاتا ہے ◦

بہت سے بخاروں یا دیگر کمزور کر دینے والے امراض میں اگر شراب کو:۔

(۱) دودھ یا کسی دیگر زود ہضم غذا کے ساتھ ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد اوقات معینہ پر دیتے رہیں۔ تو اس حج سے شراب کے زیادہ مقدار (مثلاً شبانہ روز میں نصف بوتل برانڈی کے پلا دینے سے خصوصاً یورپین مریضوں میں) ہیں دینے سے بھی نشہ نہیں ہوتا ◦

(۲) شراب کو سوڈا واٹر میں ملا کر دینے سے ایک تو اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے اور دوسرے وہ بآسانی جذب ہو کر جلد پر اثر کرتی ہے ◦

(۳) پرانی برانڈی یا وِسکی یا پورٹ کو دیگر شرابوں پر اس لئے ترجیح دینی چاہیے کہ ان میں مضر اجزا کم ہوتے ہیں۔ اور شیمپین۔ سٹرانگ کلیرٹ یا بیر سے مبرزہ میں سوزش و درد کی شکایت کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور نئی یا ادنےٰ قسم کی برانڈی یا وِسکی سے درد سر ہونے لگ جاتا ہے۔ کیونکہ ان میں فیوزل آئل اور دیگر مضر اجزا ہوا کرتے ہیں ◦

(۴) ایک ہی وقت میں کئی قسم کی شرابیں نہیں پلانی چاہئیں۔ ورنہ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے ◦

(۵) بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور مریضوں کو اگر کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے شراب دی جائے تو انہیں زیادہ موافق آتی ہے ◦

(۶) دائمی استعمال کے لئے ۱½ اونس خالص ایلکُحال کافی دوائی ہوا کرتا ہے جو روزانہ جسم انسان میں بطور غذا کے استعمال ہو سکتا ہے اور اندازاً ۱½ اونس خالص ایلکُحال ۲ اونس وِسکی یا برانڈی یا ۷ اونس شیری یا ۱۵ اونس شیمپین یا کلیرٹ یا سفید شراب کے برابر ہوتا ہے ◦

ایلکحال کی ٹاکسی کالوجی یعنی شراب کی تاثیراتِ سمّیہ

ایلکحال (شراب) کو زیادہ مقدار میں پینے پلانے سے ناگہانی موت واقع ہو سکتی ہے۔ جو یا تو معکوس طور پر حرکت قلب کے فوراً بند ہو جانے سے واقع ہؤا کرتی ہے یا اس کے جذب ہونے کے تھوڑی دیر بعد مراکز تنفس و قلب کے مفلوج ہو جانے کے سبب سے واقع ہؤا کرتی ہے۔

علامات۔ مخمور کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ ہونٹ نیلے ہوتے ہیں۔ آنکھوں میں خون اُترا ہؤا۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور قائم ہوتی ہیں۔ نبض کمزور رہوتی ہے۔ سانس خرّاٹے سے آتی ہے۔ جلد پسینہ سے تر اور چپچپی ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ چال لڑکھڑاتی ہے۔ خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ چہرے سے سادگی یا دیوانگی عیاں ہوتی ہے۔ اور بالآخر ہذیان۔ تشنج یا بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

علاج

متقیات دے کر قے کرا دیں یا سٹاپک پمپ سے معدہ کو دھوڈالیں۔ چنانچہ قے کرانے کے لئے تیس گرین ایمونیم کاربونیٹ نصف گلاس گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں اور اگر مخمور کچھ نگل نہ سکتا ہو تو سٹاپک پمپ سے اس کے معدہ کو دھوچکنے کے بعد اسی پمپ کے ذریعے۔ اگرین ایمونیم کاربونیٹ ایک پیالہ کافی میں حل کر کے مخمور کے معدہ میں پہنچائیں۔ اس کی پنڈلیوں پر رائی لگائیں۔ اس کے سر پر سرد پانی دھاریں یا اس کی ریڑھ پر بجلی لگائیں۔ ایمائل نائیٹریٹ سنگھائیں اور سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ اگر جسم سرد ہو تو اطراف کو گرمی پہنچائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔

آلکہالزم (Alcoholism) یعنی ہذیان السکاری (یا سمیت شراب مزمن

عرصہ کی مے خواری سے اس قسم کی سمیت شراب ہو جایا کرتی ہے۔ جس کی ابتدائی علامات تو یہ ہوتی ہیں۔ کہ شرابی کو نیند نہیں آتی۔ اور اس کے عضلات کانپتے ہیں۔ اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور پھر کرانک گیسٹرائیٹس (سوزش معدہ مزمن) پیریفی ل یا ملٹیپل نیورائیٹس (سوزش اعصاب محیطی یا ضعفی) سیروسس آف دی لور (جگر کا سکڑ جانا یا اس کا چربی میں بدل جانا) جس سے کہ مرض اسائی ٹیز یعنی استسقاء البطن ہو جایا کرتا ہے۔ کرانک برائیٹس ڈیزیز (سوزش گردہ مزمن) جس سے مرض انا سارکا یعنی استسقاء یا جلندھر ہو جایا کرتا ہے۔ ڈائیلے ٹیشن آف دی ہارٹ (دل کا پھیل جانا) گوٹ (نقرس) یعنی عصبی امراض مثلاً ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان الخمر۔ ہذیان السکاری) اپی لیپسی (صرع) پیرالے سس (استرخاء) ان سینیٹی (جنون۔ دیوانگی) وغیرہ وغیرہ سینکڑوں امراض ہیں جو مے پرستوں یا پرانے شرابیوں کو اکثر ہو جایا کرتے ہیں۔ عموماً ایسے شرابی بہت دبلے پتلے ہؤا کرتے ہیں۔ کیونکہ تیز شرابوں کے پینے سے ان کا ہاضمہ اس قدر خراب ہو جاتا ہے کہ کوئی پرورش کنندہ غذا ان کے معدہ میں جذب نہیں ہو سکتی۔ لیکن جو لوگ کہ بیر (شراب جو) پیتے ہیں۔ وہ عموماً موٹے ہو جایا کرتے ہیں۔

پرانے شرابی بسبب کمزور ہو جانے کے شدید امراض مثلاً نمونیا ذات الریہ) وغیرہ کی برداشت نہیں کر سکتے یعنی ایسے شدید امراض کے مقابلہ کی ان میں طاقت نہیں ہوتی۔ اور ایسے اشخاص کو مرض سل میں مبتلا ہو جانے کا بھی بہت اندیشہ ہوتا ہے۔ جو لوگ زیادہ جن شراب پیتے ہیں ان کے جگر اور گردے عموماً خراب ہو جاتے ہیں۔

علاج۔ جس طرح سے ہو سکے مے خواری کو ترک کر کے پرہیزگار بن جائیں ورنہ اس مے لالہ گون پر جان ہی نثار کرنی پڑے گی۔

شرابِ مُسکِر (نشہ آور) کے متعلق اطبائے قدیم کی آرا کا خلاصہ

نوٹ

اصطلاح اطباء میں ہر ایک رقیق چیز کو جو مثل پانی یا شربت کے پی جائے ۔ شراب کہتے ہیں یعنی شراب کا لفظ شربت کا مترادف ہے مثلاً شراب بنفشہ بمعنی شربتِ بنفشہ پس شرابِ مُسکر یعنی نشہ آور شراب کے لئے خمر یا نبیذ کا لفظ بولا جاتا ہے ۔ لیکن عرفاً لفظ شراب کا اطلاق خمر پر ہی ہوتا ہے ۔

ابن عباس اپنی کتاب کامل الصناعۃ میں شرابِ مُسکر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ شراب میں دو فائدے ہیں ایک تو سرور و نشاط کا اور دوسرا منفعت بدن کا چنانچہ پہلا فائدہ یعنی سرور و نشاط دوسرے فائدے کی نسبت شراب کے ساتھ زیادہ مخصوص ہے ۔ کیونکہ یہ شراب ہی سے حاصل ہوتا ہے اور دوسرا فائدہ یعنی منفعتِ بدن کا دوسری مفرد و مرکب ادویہ و اغذیہ سے بھی ماخوذ ہوتا ہے ۔ شراب غم کو رفع کرتی اور سرور کو پیدا کرتی ہے ۔ اور اس اعتبار سے کہ اس سے غذا زیادہ کھائی جاتی اور ہضم ہو جاتی ہے ۔ پس جو شخص اس کو باعتدال (جو نہایت مشکل ہے) ہمیشہ استعمال کرتا ہے وہ دیگر مقویات سے مستغنی ہو جاتا ہے ۔ اس میں یہ فائدہ بھی ہے کہ غذا کو بدن کی عمیق ساختوں میں بسرعت نافذ ہونے میں مدد دیتی ہے ۔ نیز حرارت غریزی کو بڑھاتی اور قوی کرتی ہے ۔ معدہ اور جگر کو گرم کرتی ۔ خون اور گوشت کو بڑھاتی اور طبیعت کو اس کے خاص انفعال و وظائف پر قادر کرتی ہے ۔ غرضیکہ اس سے ہاضمے تیز ہو جاتے اور فضلات دفع ہو کر صحت قائم رہتی اور جسم کی رنگت نکھر آتی ہے ۔ اس کے بیشتر فوائد بارد و یابس اور ضعیف اجسام میں جن کی حرارت غریزی کم ہو گئی ہو محسوس ہؤا کرتے ہیں لیکن اس کی کثرت اور مداومت دماغ

کو ضعیف عقل کو فاسد اور حس و حرکت کو ناقص کر دیتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بطون دماغ کو بخارات کی کثرت سے بھر دیتی ہے جس سبب سے پہلے تو قوائے عقلیہ و حسیہ میں فساد یا خرابی لاحق ہوتی ہے۔ پھر وہ بخارات اور مرطوب فضلات منجمد ہو کر اعصاب وعضلات میں انتشار پاتے ہیں اور رعشہ و اضطراب وغیرہ آفات کا موجب بنتے ہیں۔ اور جس طرح سے شراب کی مداومت سے دماغ میں آفت آتی ہے۔ اسی طرح سے یہ جگر و اعصاب اور تمام قوا ء و افعال کو بگاڑ دیتی ہے۔ المختصر شراب کی کثرت و مداومت نہایت مُضر ہے +

موجز کے متن اور اس کی شرحوں میں بھی شراب کے مفاد و مضار پر خوب بحث کی ہے۔ جس کا ماحصل یہ ہے۔ کہ شراب کے نقصانات اسکے فوائد کی نسبت بہت زیادہ ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیلی ٹرِس (ALETRIS) حَشِیشَۃُ النجمی

ویدک نام (مجوزہ)	طبّی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) اُوُرشولاری مُول	(عربی) حشیشۃ النجمی	(لاطانی) اَیلی ٹرِس (Aletris)
(ہندی) اپیٹ پیڑا ہر جڑی	(فارسی) گیاہ ستارہ	(انگریزی) سٹار گراس (Star Grass)
" "	(اُردو) بیخ قولنج	(") کالک رُوٹ (Colic Root)

یہ نبات مُلک امریکہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ دواہیں کام آتی ہے +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ڈائیورے ٹِک (مُدِر بول) یوٹرائن ٹانک (مقوی رحم) اور پرگے ٹِو (مُسہل) ہے لیکن اس کو زیادہ تر عورتوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

مرکبات (Preparations)

مقدار خوراک	طبی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
½ سے ۲ گرین	عصارہ گیاہ ستارہ	(Extractum Aletridis)	ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس
½ سے ۱ ڈرام	سیال عصارہ گیاہ ستارہ	(Extractum Aletridis Liq)	ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس لیکوئیڈم
½ سے ۱ ڈرام	صبغین گیاہ ستارہ	(Tinct. Aletridis)	ٹنکچورا ایلی ٹرائیڈس
½ سے ۱ ڈرام	اکسیر گیاہ ستارہ	(Elixir Aletridis)	ایلکسر ایلی ٹرائیڈس
۱ ڈرام	مفرح گیاہ ستارہ	(Aletris Cordial)	ایلی ٹرس کارڈیل

تاثیر و استعمال

بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) اس کو مرض ڈراپسی (استسقا) اور کرانک رہومےٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں اور بطور پرگیٹو مرض کالک (قولنج) میں دیتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر اس کو بطور یوٹرائن ٹانک (مقوی رحم) استعمال کرتے ہیں چنانچہ ایلی ٹرس کارڈیل (مفرح گیاہ ستارہ) ساختہ ریو کیمیکل کمپنی امریکہ۔ جس میں کہ علاوہ بیخ گیاہ ستارہ کے اور بھی کئی ایک خوشبودار دوائیں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس کو مرض ایمے نوریا (احتباس الطمث حیض کا نہ آنا) ڈس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) اور لیکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) وغیرہ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

ایلو باربے ڈنسس (ALOE BARBADENSIS) صبر بریدی

(N. O. Liliaceæ الفصیلۃ الزنبقیہ)

ویدک نام	طبی نام		ڈاکٹری نام
(سنسکرت) اے لیکۃ	(یونانی) آگوئہ۔ فیقرا	Aloe Barbadensis	(لاطانی) ایلو باربے ڈنسس
(") کماری سا رو وجھوا	(عربی) صبر۔ صبر بریدی	(Barbados Aloes)	(انگریزی) باربے ڈوز ایلوز
(ہندی) ایلوا	(فارسی) صبر۔ چادُروا	(Curacao Aloes)	(") کیوڑے کاؤ ایلوز

ہندوستانی نام (اردو۔ ہندی) ایلوا۔ کال بول (بنگالی) مصبّر

نوٹ:- ایلوا کے درخت کو ڈاکٹری نباتی اصطلاح میں ایلو ویرا یا ایلو جاپانی کا سیس

کہتے ہیں۔ اور عربی میں اس کو صبارہ یا صبار اور ہندی میں گنوار گندل یا گھیکوار کہتے ہیں۔ اس کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے اور ہندوستان وعربستان وافریقہ وامریکہ کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتا ہے۔ اسی لئے ایلوا بھی کوئی ۲۰ قسم کا ہوتا ہے۔ جن کے نام ڈنگلے سن میڈیکل ڈکشنری میں درج ہیں۔ لیکن مذکورۂ بالا قسم کے ایلوا کا درخت ویسٹ انڈیز (جزائر الغرب الہند) میں پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس درخت کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں اور یہی ایلوا ہے +

وجہ تسمیہ۔ شارح گیلانی نے صبر کی وجہ تسمیہ بہت عمدہ لکھی ہے وہ لکھتے ہیں کہ صبر کو صبر اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ بطئ الاسہال ہے یعنی اس کی مسہلہ تاثیر اس قدر دیر سے ہوتی ہے کہ اس کے کھانے والے کو دست آنے کی انتظار میں بہت صبر کرنا پڑتا ہے +

تاریخ۔ یونانیوں کو اس دوا کا علم چارسو سال قبل از ولادت حضرت مسیح تھا۔ اگرچہ حکیم ثاوفرسطس نے اس کا ذکر نہیں کیا لیکن حکیم دیسقوریدوس یونانی وغیرہ نے اس کا ذکر کیا ہے اور دیسقوریدوس نے جس قسم کے صبر کا ذکر کیا ہے وہ یہی صبر بربدی ہے +

اہل برطانیہ کو دسویں صدی مسیحی میں اس دوا کا علم ہوا +

صفات طبیعی۔ اس کے زردی مائل یا سرخی مائل بھورے یا تقریباً سیاہ رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں۔ جن کو توڑنے پر اندرونی سطح مکدر یعنی غیر شفاف یا موم کی مانند معلوم ہوتا ہے۔ لیکن بعض ڈلیاں چکنی اور شیشہ کی مانند شفاف ہوتی ہیں۔ اس کے مکدر یا دھندلے ٹکڑوں کو اگر خوردبین کے نیچے رکھکر دیکھا جائے تو ان میں قلمی ذرات نظر آتے ہیں +

صبر کا سفوف گہرا سبزی مائل زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی بو ناگوار اور ذائقہ تلخ اور جی متلانے والا ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک تلخ جوہر جس کو ایلو این (صبرین) کہتے ہیں (۲) اموڈین (۳) ریزن (۴) والے ٹائل آئل اور (۵) نہایت ہی کم گیلک ایسڈ

ہوتا ہے +

انحلال - صبر بربدی - ایلکحال (۴۵ یا ۶۰ فی صدی) میں تو تقریباً تمام حل ہوجاتا ہے - لیکن پانی میں ۷۵ فی صدی یعنی تین چوتھائی حل ہوتا ہے +

آمیزش - صبر بربدی میں کبھی صبر سقطری کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے +

شناخت - ایلوز (صبر) کی شناخت اس کی ہیئت - اس کے رنگ اور خصوصاً اس کی بو سے ہوا کرتی ہے جو کہ ایک خاص قسم کی ہوتی ہے اور جو کہ صبر کو سونگھنے سے بخوبی تمیز ہو سکتی ہے +

چونکہ ایلوز (ایلوا) گوائکم ریزن اور جیلپ ریزن کے مشابہ ہوتا ہے - اس لئے اس کو ان دونوں سے شناخت کیا کرتے ہیں - چنانچہ گوائکم ریزن (رال خشب الانبیاء) کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن اس میں بو کسی قسم کی نہیں ہوتی اور جیلپ ریزن (بیخ جلاپہ کی رال) کی بو میٹھی ہوتی ہے اور ذائقہ حریف یعنی تیز ہوتا ہے +

افعال - یہ ایک سمپل پرگیٹو (سادہ مسہل) ہے +

مقدار خوراک - ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

کام آتا ہے - یہ پی لیولا اکم الوجی ای کیپا زی لس (حب عصارہ ریوند مرکب) پی لیولا کالو سنتھے ڈس کیپا زی ٹس (حب شحم حنظل مرکب) (پی لیولا کالو سنتھے ڈس ایٹ ہاریوسائی مس (حب شحم حنظل و بنج) اور مرکبات ایلوا بنام (صبر من - جوہر ایلوا) اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

آفیشل مرکبات Official Preparations

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم	Decoctum Aloes Compositum	مطبوخ صبر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز	Compound Decoction of Aloes	جوشاندہ صبر مرکب

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف باربیڈوز ایلوز نصف اونس - مرہ -

سیفرن - پوٹیسیم کاربونیٹ ہر ایک ½ اونس - ایکسٹریکٹ آف لیکوریس ۲ - اونس کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈےموم ۵ فلوئڈ اونس - باربےڈوز ایلوز اور مرہ کو نیمکوب کر کے انکے ساتھ پوٹیسیم کاربونیٹ اور ایکسٹریکٹ آف لکوریس ملائیں اور اس میں ایک پائنٹ آبِ مقطر ملا کر پانچ منٹ تک ایک بند برتن میں جوش دیں - پھر اس میں زعفران ملائیں - اور پھر اس سیال کو سرد ہونے دیں - اور جب وہ سرد ہو جائے - تب اس میں ٹنکچر آف کارڈےمم ملا کر برتن کو خوب بند کر دیں دو گھنٹہ بعد فلالین کی صافی میں اسے چھان لیں اور صافی پر اس قدر آبِ مقطر اور ڈالیں کہ سارا سیال پورا پچاس فلوئڈ اونس ہو جائے - اس میں ایک فیصدی ایکسٹریکٹ آف ایلوز ہوتا ہے +

نوٹ:- مذکورۂ بالا جوشاندۂ صبر مرکب کے بنانے میں اگر بجائے جامد ایکسٹریکٹ آف لیکورس کے سیال ایکسٹریکٹ ڈالا جائے - تو صبر کا بد ذائقہ چھپ جاتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲ر۱۴ سے ۸ر۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲)

ڈاکٹری نام		طبّی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایلوز باربےڈنسس	Extractum Aloes Barbadensis	عصارۂ صبر بربدی
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف باربےڈوز ایلوز	Extract of Barbados Aloes	رُبِّ صبر بربدی

بنانے کی ترکیب - باربےڈوز ایلوز نیم کوفتہ ایک پونڈ - کھولتا ہوا آبِ مقطر ایک گیلن - دونوں کو خوب ملا کر ۲۴ گھنٹے تک علیحدہ پڑا رہنے دیں - پھر سیال حصّہ کو اوپر سے نتھار کر چھان لیں اور ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر اسے خشک کر لیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین تک = (۰۶ر سے ۲۶ر گرام) +

ڈاکٹری نام		طبّی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ایلوز	(Tinctura Aloes)	صِبْغَۃُ الصَّبِر
(انگریزی) ٹنکچر آف ایلوز	(Tincture of Aloes)	تَعْفِین الصَّبِر

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف باربےڈوز ایلوز ½ ۱ اونس - لیکوئڈ

ایکسٹریکٹ آف لیکورس ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکوہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت +

ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز کو ۱۶ فلوئیڈ اونس ایلکوہال کے ہمراہ ایک بند برتن میں ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں لیکن اسے کبھی کبھی ہلاتے رہیں تاکہ ایکسٹریکٹ حل ہو جائے - بعد کو اس میں لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس شامل کرکے اسے فلٹر کرلیں اور فلٹر میں سے اور اس قدر ایلکوہال گزاریں کہ سارے سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام = (۱۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینا ہو - اور ½۱ ڈرام سے ۲ ڈرام = (۴ء۵ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) تک جبکہ ایک بار ہی دینا ہو +

(۴)

ڈاکٹری نام — طبی نام

پی لیولا ایلوز باربے ڈنسس (Pilula Aloes Barb) حب صبر بربدی

پل آف باربے ڈوز ایلوز (Pill of Barbados Aloes) بربدی مصبر کی گولی

بنانے کی ترکیب - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس - ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس - آئل آف کیروی (روغن کراویہ) ایک فلوئیڈ ڈرام کنفکشن آف روزز (گلقند) ایک اونس یا حسب ضرورت - تمام اجزا کو باہم مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(۵)

ڈاکٹری نام — طبی نام

پی لیولا ایلوز اینٹ فیرائی (Pilula Aloes et Ferri) حب صبر و آہن

پل آف ایلوز اینڈ آئرن (Pill of Aloes and Iron) مصبر و فولاد کی گولیاں

بنانے کی ترکیب - ایکسی کے ٹیڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس - کمپونڈ پاؤڈر آف سنےمن ۳ - اونس - سیرپ آف گلوکوز (شربت شیرۂ انگور) ۳ - اونس بوزن یا حسب ضرورت - سب اجزا کو باہم مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ سے ۵۲ گرام) +
(آفیشل Official)

ایلوسوکوٹرائی نا (ALOE SOCOTRINA) صبر سقوطری

(الفصیلۃ الزنبقیۃ N. O. Liliaceæ)

طبی نام		ڈاکٹری نام
صبر سقوطری	(Aloes Socotrina)	ایلوزسوکوٹرائی نا
"	(Socotrine Aloes)	سوکوٹرائن ایلوز
صبر زنجباری	(Zanzibar Aloes)	زنزبی بار ایلوز

نوٹ:۔ صبر سقوطری کے درخت کو نباتی اصطلاح میں ایلوپیری آئی کہتے ہیں۔ یہ درخت جزیرہ سقوطرا میں پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن اسی قسم کے ایلوا کے درخت جو زنجبار میں پیدا ہوتے ہیں ان سے بھی جو ایلوا نکلتا ہے وہ بھی صبر سربدی میں ہی شمار کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس قسم کا ایلوا کمتر سقوطرا سے اور زیادہ تر زنجبار سے ہی بذریعہ جہازات بمبئی میں آتا ہے +

اس درخت کے پتّوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی:۔ تازہ صبر سقوطری رالدار زردی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے لیکن خشک ہونے پر اس کے سیاہ یا ذرا بھورے رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں۔ توڑنے پر اس کی اندرونی سطح عموماً صاف اور گوند کی مانند ہوتی ہے لیکن کبھی غیر شفاف اور کھُردری بھی ہوتی ہے۔ اگر اس کے چھوٹے چھوٹے ورق کاٹے جائیں تو وہ بالکل شفاف سُرخ یا نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کا سفوف سُرخی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے +

نوٹ:۔ چونکہ صبر زنجباری کے ٹکڑے جگر کے رنگ کے ہوتے ہیں اس لئے اس کو ڈاکٹری میں ہے پے ٹِک ایلوز Hepatic Aloes یا صبر کبدی بھی کہتے ہیں +

جب اس کا باریک ورق خوردبین کے نیچے دیکھا جائے تو اس کے اندر بیشمار

قلمی ذرات نظر آتے ہیں۔ بُو اس کی تیز مگر قدرے خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ اور جی متلانے والا ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں بھی وہی اجزا ہوتے ہیں جو کہ صبر بربدی میں ہوتے ہیں البتہ اسکا جوہر جسکو سوکوٹرالوائین کہتے ہیں۔ اگرچہ ذرا سا مختلف ہوتا ہے۔ لیکن اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ صبر بربدی کے جوہر کی +

شناخت۔ سوکوٹرائن ایلوز کو باربے ڈوز ایلوز سے تمیز کرنا۔ چنانچہ سوکوٹرائن ایلوز کی رنگت کم گہری اور وہ کم مکدر ہوتا ہے اور اس کا سفوف نسبتہً زیادہ شوخ سُرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اس کی بُو ایسی ناگوار نہیں ہوتی۔ جیسی کہ باربے ڈوز ایلوز کی ہوتی ہے +

افعال۔ یہ بھی مثل باربے ڈوز ایلوز کے سمپل پرگے ٹو (مسہل) ہے۔ لیکن وہ اسکی نسبت قدرے تیز ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ء سے ۳۲ ڈگرام) +

یہ پڑتا ہے۔ پی لیولا ریہائی کمپاؤنڈس (حب ریوند مرکب) ٹنکچور ابنزوئن کمپاؤنڈس (تعفیبن لوبان مرکب)، اور ایلوائن یعنی صبرین کے مرکبات اور مندرجہ ذیل مرکبات میں:۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی Pilulæ Aloes Socotrinæ	حب صبر سقوطری
(انگریزی) پل آف سوکوٹرائن ایلوز Pill of Socotrine Aloes	سقوطری صبر کی گولی

بنانے کی ترکیب۔ سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲۔ اونس ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس۔ آئل آف نٹ مگ ایک فلوئڈ ڈرام کن فکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت۔ سب اجزا کو باہم مخلوط کر لیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈی (Pilula Aloes et Asafetidæ) حب صبر و حلتیت

(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا Pill of Aloes & Asafetida) ایلوا و ہینگ کی گولی

بنانے کی ترکیب - سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ایک اونس - ایسافی ٹیڈا کا سفوف ایک اونس - سخت صابون کا سفوف ایک اونس - کن فکشن آف روز بقدر ایک اونس یا حسب ضرورت - کل اجزا کو باہم خوب ملالیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ سے ۵۲ گرام) +

ڈاکٹری نام (۳) طبی نام

پی لیولا ایلوز اینٹ مرہی (Pilula Aloes et Myrrhæ) حب صبر و مُر

پل آف ایلوز اینڈ مرہ (Pill of Aloes and Myrrh) مُصبر اور بول کی گولی

بنانے کی ترکیب - سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ - اونس - مُر کا سفوف ایک اونس - سیرپ آف گلیوکوز ۱½ اونس یا حسب ضرورت - کل اجزا کو باہم مخلوط کریں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ سے ۵۲ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائی نی (بموجب برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) **مقدار خوراک** ۱ سے ۴ گرین تک +

(۲) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹس جسے الکسر اڈ لانگم وائیٹم Elixir Adlongam Vitam بھی کہتے ہیں +

(آفیشل Official)

ایلوائینم (ALOINUM) صبرین

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) ایلوائینم (Aloinum) صبرین

(انگریزی) ایلوائین (Aloin) جوہر صبر

یہ ایک قلمدار نیوٹرل (معتدل) جوہر ہے جو صبر بربری و صبر سقوطری سے

بذریعۂ بعض محلات کے حاصل کیا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے ایلوا میں یہ جوہر ۵ سے ۳۰ فیصدی کی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ عام ایلوز کے جوہر کو ایلواین (اصبرین) کہتے ہیں۔ لیکن مختلف قسم کے ایلوا کے جوہروں کے مختلف نام ہیں مثلاً بارب ڈوز ایلوز کے جوہر کو بارب ایلواین (Barb Aloin) سوکوٹرائن ایلوز کے جوہر کو سوک ایلواین (Soc Aloin) اور نٹال ایلوز کے جوہر کو نٹ ایلواین (Nat Aloin) وغیرہ کہتے ہیں۔

صفات۔ باریک سوئی کی مانند قلمدار گچھے جن کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ ذائقہ مثل ایلوز کے لیکن بُو کسی قسم کی نہیں ہوتی۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۱۸ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور گرم پانی میں بآسانی حل ہوتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا۔ اس کے ہمراہ ایلکلائن سیال ملانے سے اس کی ترکیب بدل جاتی ہے۔

افعال۔ کیتھارٹک (مسہل) مثل ایلوز کے لیکن اس سے پیچش کم ہوتی ہے۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک = (۰.۰۳ سے ۰.۱۳ گرام)۔

ایلوز کے نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اینیما ایلوز (Enema Aloes) حقنۂ صبر۔ نسخہ:۔ ایلوز ۴۰ گرین۔ کاربونیٹ آف پوٹے شیم ۱۵ گرین۔ میوسیلیج آف سٹارچ ۱۰ فلوئڈ اونس۔ سب کو باہم ملالیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء)۔

(۲) نسخہ:۔ ایلوز ۷۵ حصہ۔ پوٹے شیم کاربونیٹ ۲۵ حصہ۔ گلیسرین ۱۰ حصہ۔ میوسیلیج آف سٹارچ حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰۰ حصہ ہوجائے (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)۔

(۳) پی لیولا ایلوز ایٹ بیلاڈونی (Pilula Aloes et Belladonnæ) حب صبر و یبروح
نسخہ:۔ ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۱ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ¼ گرین دونوں کو ملاکر ایک گولی بنالیں (قبض دائمی وغیرہ میں مفید ہے)۔

(۴) پی لیولا ایلوز ایٹ نوسس وامیکی {Pilula Aloes et Nucis Vomici} حب صبر و کچلہ

نسخہ:- باربے ڈوز ایلوز ۲ گرین - ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ½ گرین - ایلکحالک ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ½ گرین - سب کی ایک گولی بنائیں (معمول سینٹ تھامس ہاسپٹل لنڈن) دائمی قبض وغیرہ میں مفید ہے +

(۵) پی لیولا ایلوز ایٹ جلپی (Pilula Aloes et Jalapæ) حب صبر و جلاپا -

نسخہ:- ایلوز - جلیپ - سوپ اور لیکورس ہر چہار (مساوی الوزن - سب کو سفوف کرکے اور باہم ملا کر چار چار گرین کی گولیاں بنا لیں (معمول شفا خانہائے جاپان) +

(۶) پی لیولا ایلوز ایٹ مسٹکس Pilula Aloes et Mastichis حب صبر و مصطگی -

نسخہ:- صبر مصفٰے باریک سفوف کیا ہوا ۱۰۵ گرین - مصطگی باریک سفوف کی ہوئی ۶۰ گرین - ریڈ روز (گل سرخ) کا سفوف ۴۵ گرین - ایلکحال (۹۴ فیصدی) حسب ضرورت سب کو ملا کر پوری ایک سو گولیاں بنالیں - ہر ایک گولی کا وزن تقریباً ۳ گرین ہونا چاہئے - (مطابق یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا) +

نوٹ:- یہ گولیاں لیڈی ویبسٹرس ڈنر پلز {Lady Webster's Dinner Pills} کی قائم مقام ہیں - رفع قبض کے لئے ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا دیں +

(۷) نسخہ دیگر - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۶۵ گرین - مصطگی کا سفوف ۲۰ گرین کنفکشن آف روزیز (گلقند) ۱۵ گرین یا ۹۵ فیصدی - سب ادویہ کو باہم ملا کر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

(۸) پی لیولا ایلوز ڈائلیوٹا (Pilula Aloes Diluta) حب صبر مخفف -

مارشل ہالز پلز (Marshal Hall's Pills) مارشل ہال صاحب کی گولیاں

نسخہ:- باربے ڈوز ایلوز ۴ گرین کو پانی میں حل کر کے چھان لیں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رب السوس) ۴ گرین - ٹریکل (شیرہ) ۴ گرین اور ہارڈ سوپ (سخت صابن) کے باریک باریک ورق کاٹے ہوئے ۴ گرین باہم مخلوط کر کے اس کو آنچ پر اس قدر گاڑھا کریں کہ جس کی گولیاں بن سکیں اور پھر اس کی چار چار گرین کی گولیاں بنالیں -

مقدار خوراک - ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا (مطابق نسخہ مندرجہ ضمیمہ برٹش فارما کوپیا) +

(۹) پی لیولا اپیری اینٹس سٹہلائی Pilula Aperientes Stahlii حبوب ملینہ شٹاہلی

نسخہ :- ایکسٹریکٹ ایلوز ۶ گرین - ایکسٹریکٹ ریہائی کمپاؤنڈس ۳ گرین - ریڈ یوشڈ آئرن (فولاد مُخفّف) ۲ گرین - رُیڈکس ایلتھی ای (بیخ خطمی مسفوف) ۲ گرین - ایلکُہال (۴۴ فیصدی) اور ہیمپل سیرپ دونوں حسب ضرورت - سب کو باہم ملا کر ۱۰ گولیاں بنالیں +

(۱۰) پی لیولا ایلوز کمپازیٹی (Pilula Aloes Compositæ) حبوب صبر مُرکّب

بیرڈس پلز (Baird's Pills) بیرڈ صاحب کی گولیاں

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۳ گرین - اِپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ۶ گرین - سکامنی (سقمونیا) ۳۰ گرین - گوہن ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس (سبز عصارۂ بنج) ۳۰ گرین - سرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سو حصّہ ہو جائے - سب ادویہ کو باہم ملا کر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(۱۱) ڈاکٹر میئرس پلز (Dr. Mair's Pills) ڈاکٹر مئیر صاحب کی گولیاں :-

نسخہ :- اِپی کے کوانا کا سفوف ۵ گرین - سکامنی کا سفوف ۲۰ گرین - ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۲۰ گرین - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ۲۰ گرین - سب ادویہ کو بخوبی باہم ملا کر اس کی پانچ پانچ گرین کی گولیاں بنالیں +

(۱۲) پی لیولا ایلوائینی کمپازیٹا (Pilula Aloini Compositæ) حب صبرین مُرکّب

سر اینڈریو کلارکس لور پلز {Sir Andrew Clark's Liver Pills} کلارک صاحب کی حب جگر

نسخہ :- ایلوائین (صبرین) ایکسٹریکٹ نکس وامیکی (رب کچلہ) فیرائی سلفےٹس ایکسیس (پلو مرّہ سفوف مُر) پلو سیپونس (سفوف صابن سخت) ہر ایک نصف گرین - سب کو ملا کر ایک گولی بنالیں - ایسے اشخاص جن کو انیمیا وغیرہ کے سبب قبض کی شکایت رہتی ہو - ان کو یہ گولی اکثر زیادہ مفید ہوتی ہے +

(۱۳) پی لیولا ایلوائینی ایٹ پوڈوفلائی کمپازیٹا {Pilula Aloini et Podophylli Composita} حب صبرین و فلفلین

نسخہ :- ایلوائین (صبرین) ۲ گرین - کیپسی سین (فلفلین) اگرین - جیلاپین (جلابین) ۲ گرین -

پوڈافلم ریزین ۴ گرین - گرین ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ا گرین - ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ا گرین - سب کو باہم خوب مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک +

جب جگر اور امعاء کے فعل کے سست ہونے کے سبب سے قبض رہتی ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے وہ رفع ہوجاتی ہے +

(۱۴) لٹل اینٹی بلئیس پلز (Little Anti-bilious Pills) چھوٹی چھوٹی دافع غلبہ صفرا گولیاں

نسخہ :- پوڈافلین ۸ گرین - ایلوائن ۶ گرین - جیلا پین ۶ گرین - کیپسی سین ۳ گرین - اپی کے کوانا کا سفوف ۳ گرین - ایکسٹریکٹ ہائیوسائی مس ۳ گرین - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½۲ گرین - گلیسرین ٹریگے کنتھ حسب ضرورت - سب کو باہم ملا کر ۶۰ گولیاں بنالیں - ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھلاویں +

(۱۵) پی لیولا لیکسے ٹوی کمپازیٹی (Pilula Laxativæ Compositæ) حب ملین مرکب

نسخہ :- ایلوائن ۳ء۱ گرام - سٹرکنین ۰۵ء۰ گرام - ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا لیوز ۶ء۰ گرام - اپی کے کوانا کا سفوف ۴ء۰ گرام - گلیسرین ۶ء۴ گرام - سرپ حسب ضرورت - سب ادویہ کو باہم ملا کر ایک سو گولیاں بنالیں +

(۱۶) پلویس ایلوز ایٹ کینیلی (Pulvis Aloes et Canailæ) سفوف صبر و قرفۃ البیضا ہیرا پکرا (Hiera Picra)

نسخہ :- سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) مسفوف ۴ حصہ - کینیلا بارک (قشر قرفۃ البیضا) مسفوف ایک حصہ - دونوں کو ملالیں +

خوراک ۳ سے ۱۰ گرین - بطور ایمینے گاگ (مدر حیض) بہت مستعمل ہیں +

(۱۷) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹا (Tinctura Aloes Composita) تعفین صبر مرکب

اس میں صبر - جنطیانا - ریوند - جدوار اور زعفران پڑتا ہے - اور یہ ملک جرمن میں معمول ہے +

(۱۸) ٹنکچورا ایلوز ایٹ مرہی (Tinctura Aloes et Myrrhæ) تعفین صبر و مر

اس میں صبر - مر اور اصل السوس پڑتی ہے - یہ امریکہ میں معمول ہے +

(۱۹) وائنم ایلوز (Vinum Aloes) شراب صبر -

نسخہ :- سوکوٹرائن ایلوز ۱/۲ ۱- اونس - کارڈے مم رسیڈس - روانہ ہیل) کوفتہ ۸ گرین جنجر (زنجبیل) جوکوب ۸۰ گرین - شیری شراب ۲ پائنٹ (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) +

ایلوز کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر تو ایلوز کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن مجروح جلد کے ذریعے وہ جذب ہوجاتا ہے - چنانچہ اگر کسی زخم پر ایلوہ کو چھڑکا جاوے تو خود زخم پر تو اس کی تاثیر محرک پڑتی ہے - لیکن اس کے ذریعے ایلوز کے جذب ہوجانے سے دست آنے لگ جاتے ہیں +

تاثیراتِ اندرونی

معدہ و امعاء - تھوڑی مقدار میں دینے سے ایلوز کا اثر معدہ پر سٹومے کگ (مقوی معدہ) اور بیٹر ٹانک (تلخ مقوی) کا ہوتا ہے یعنی تلخ ہونے کی وجہ سے ایلوہ نہایت تھوڑی خوراک میں مقوی معدہ ہے - چھوٹی انتڑیوں پر تو اس کی صرف اسی قدر تاثیر ہوتی ہے کہ یہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے - لیکن زیادہ تر قولون کے عضلاتی ریشوں پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے - چنانچہ اس کی تاثیر سے اُس کے عضلاتی ریشے سکڑتے اور اس کی رطوبت کسی قدر زیادہ رستی ہے - اس لیئے ایلوز کیتھارٹک (مسہل) ہے - لیکن اس کی یہ مسہلہ تاثیر ۱۰ سے ۲۰ گھنٹہ تک ہوا کرتی ہے اور چونکہ امعاء کی رطوبت میں اس سے چنداں زیادتی نہیں ہوتی اس لیئے دست زیادہ پتلا نہیں آتا اور صفرا کی وجہ سے اس کی رنگت بھی قدرے سیاہ ہوتی ہے +

زیادہ مقدار میں ایلوز کو دینے سے اس کی تاثیر جلد تو نہیں ہوتی لیکن قوی ضرور ہوتی ہے اور دست پتلے آتے ہیں لیکن پیٹ میں درد اور مروڑ ہونے لگتی ہے بلکہ کبھی کبھی رودہ مستقیم سے خون بھی آنے لگ پڑتا ہے +

نوٹ :- گمان کیا جاتا ہے کہ اس کا فعل جو اس قدر دیر سے ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے

کہ اس کا مؤثر جوہر ایلوین اس وقت تک مُسہلہ تاثیر پیدا نہیں کرسکتا جب تک کہ امعاء میں اس کے ساتھ صفرا کے ملنے سے وہ متغیر ہوکر زیادہ قوی العمل نہ ہوجائے +

صابن یا کھاری دوائیں اس کے ہمراہ ملائی جائیں۔ تو وہ اس کے حل ہونے میں مدد دیتی ہیں اور کسی حد تک پیٹ میں مروڑ پیدا ہونے کو روکتی ہیں +

نوٹ :۔ چونکہ ایلوز کی تاثیر سے قولون کے عضلاتی ریشے بے قاعدہ طور پر سکڑتے ہیں اس لئے پیٹ میں مروڑ ہونے لگ جایا کرتی ہے۔ اور چونکہ ایلوز کے استعمال سے رودۂ مستقیم (ریکٹم) کے چھوٹے چھوٹے عروق خون سے پُر ہوجاتے ہیں اس لئے اس کے متواتر استعمال سے بواسیر کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

بطور اینما (حقنہ) اس کا استعمال کرنے سے یہ تھریڈ ورمز (دُودالخل۔ چُرنے) کو ہلاک کرتا ہے +

نوٹ :۔ ایلوز کو وریدوں میں داخل کرنے سے یا اس کا سولیوشن بذریعہ جلدی پچکاری زیرِ جلد پہنچانے سے دست آجاتے ہیں +

جگر۔ بقول بعض محققین چونکہ ایلوز صفرا کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ اس لئے یہ ایک ڈائریکٹ ہے پے ٹِک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہے +

رحم۔ چونکہ پلوک سرکولے شن (پیڑو کے دوران خون) کو ایلوز تیز کرتا ہے۔ اس لئے اس کا اثر ایمے نے گاگ (مُدِرّ حیض) ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات اس کے متواتر یا کثرت استعمال سے مے نوراجیا (طمث نزیفی۔ کثرت سے حیض آنا) کی شکایت ہوجاتی ہے +

نوٹ :۔ اس کے استعمال سے اسقاط بھی ہوجایا کرتا ہے یعنی حاملہ عورت کا حمل گر جایا کرتا ہے +

اخراج۔ جسم سے ایلوز کا اخراج عورتوں میں زیادہ تر دودھ کے راستے ہُوا کرتا ہے۔ کیونکہ جب مُرضعہ (دودھ پلانے والی عورت) کو ایلوا دیا جاتا ہے تو اس کے شیر خوار بچے کو دست آنے لگ جاتے ہیں۔ کسی قدر اس کا اخراج بذریعہ پیشاب بھی ہوتا ہے +

ایلوز کے تھیراپیوٹکس یعنی ایلوا کے استعمالات

استعمالات بیرونی

نوٹ :- ڈاکٹر تو ایلوز کو خارجی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن اطبائے ہند اور عوام ایلوہ کو ہلدی اور افیون کے ساتھ گھس کر چوٹ اور سوجن پر اس کا لیپ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے کہ اس طرح سے اس کو استعمال کرنے سے کہاں تک فائدہ ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ دائمی یا عادتی قبض کے رفع کرنے کے لئے ایلوا ایک نہایت عمدہ ملین و مسہل ہے کیونکہ (۱) اس کے استعمال سے دست آکر بعد میں قبض نہیں ہوتی (۲) بار بار یا متواتر دینے سے اس کا عمل ضعیف نہیں ہوتا۔ بلکہ تیز ہوتا جاتا ہے (۳) قوت ہضم کو بجائے نقصان کے یہ فائدہ پہنچاتا ہے (۴) صفرا کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اور (۵) قولون کو تقویت پہنچاتا ہے +

ایلوز کو عموماً رھوبرب (ریوند ہنگس) وامیکا (کچلہ) اپی کے کوانا (عرق الذہب) اور کالوسنتھ (شحم حنظل) کے ہمراہ ملا کر بشکل گولی دیا کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ کارمی نے ٹوز (کاسر الریاح ادویہ) اور ایکسٹریکٹ بیلاڈونا (عصارہ بیروج) یا ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس (عصارہ بنج) ملا دینے سے اس کی ماغص یعنی مروڑ پیدا کرنے والی تاثیر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ قلیل مقدار میں یہ بواسیر کو فائدہ کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے دینے سے بواسیر کے مسے پھول جاتے ہیں۔ اور خون زیادہ آنے لگتا ہے +

بچوں کو جب قبض کی شکایت ہو اور پاخانہ سخت آتا ہو اور ان کی انتڑیوں خصوصاً رودۂ مستقیم میں چرنے وغیرہ ہوں اور ان کا ہاضمہ خراب ہو تو کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندۂ صبر مرکب) کے دینے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات اس کی تاثیر قابل اعتبار نہیں ہوتی۔ ایلوز کا اینما یعنی حقنہ بطور ایتھل من ٹک (قاتل دیدان) استعمال کیا کرتے ہیں +

عورتوں کے امراض - مرض امینوریا (انقطاع الطمث حیض کا بند ہو جانا) میں اور جب کہ ایّام ماہواری دیر سے آتے ہوں۔ اور خصوصاً جب کہ ان کے ساتھ سوئے ہضم اور دائمی قبض کی بھی شکایت ہو۔ تو ایلوہ کے دینے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے۔ جو ان لڑکیوں کے مرض اینیمیا (قلّت و رقت خون) کلوروسس (مرض اخضر) اور امینوریا (بندش حیض) میں ایلوز کو فولاد کے ہمراہ ملا کر (مثلاً صبر و آہن) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے +

انتباہ - ایّام حمل میں جبکہ پیڑو کے اعضا میں خراش یا اجتماع خون ہو خصوصاً ریکٹم یعنی رودۂ مستقیم میں نیز مرض بواسیر میں اور جبکہ خون کثرت سے آتا ہو۔ نیز ایّام رضاعت میں یعنی جب کہ عورت اپنے بچّے کو دودھ پلاتی ہو تو ایلوز کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس	۱ گرین
فیرائی سلفاس	۲ گرین
اولیم سے بائنی	۱/۴ منم
اولیم روٹی	۱/۴ منم
پلویس کیپسی سائی	۱/۴ گرین

سب کی ایک گولی بنا دیں۔ اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ مرض امینوریا (حیض کا نہ آنا) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایلوائین	ہر ایک نصف گرین
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی	
پلویس مریہی	
فیرائی سلفاس	
پلویس سیبیونس	

سب کی ایک گولی بنا دیں اور رات کے کھانے سے ذرا پہلے کھالیں (ڈنر پل)

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

السٹونیا ALSTONIA شپت پرن

(الفصیلۃ الدفلیۃ N. O. Apocynaceæ)

ڈاکٹری نام	ویدک نام
(انگریزی) السٹونیا (Alstonia)	(سنسکرت) شپت پرن
" "	" " وشال تنک
" " ڈیٹا بارک (Dita Bark)	(ہندی) ست ون ۔ چھتی ون

اس کا درخت دو قسم کا ہوتا ہے جن کو نباتی اصطلاح میں السٹونیا سکولے رس (Alstonia Scholaris) اور السٹونیا کنسٹرکٹا (Alstonia Constricta) کہتے ہیں +

مقام پیدائش۔ السٹونیا سکولے رس کوہ ہمالہ کے دامن میں دریائے جمنا سے مشرق کی طرف تین ہزار فیٹ کی بلندی پر اور بنگال۔ برما و جنوبی ہند میں پیدا ہوتا ہے لیکن آسٹریلیا کے نیو سوتھ ویلز اور کوئن زی لینڈ اور افریقہ کے بعض مقامات میں مذکورۂ بالا ہر دو قسم کے درخت پیدا ہوتے ہیں +

نوٹ:۔ یہ ایک سدا بہار اور بلند درخت ہوتا ہے جس کی خشک چھال جسے ڈیٹا بارک یا السٹونیا کہتے ہیں دوا میں کام آتی ہے +

صفات طبیعی (السٹونیا سکولے رس) اس کی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ایک ٹکڑا ½ سے ¼ ۔ انچ تک موٹا اور درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے۔ جس کی ساخت اسفنجی ہوتی ہے اور بیرونی سطح کھردری و خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی +

(السٹونیا کنسٹرکٹا) اس کی چھال کے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو خم کھائے ہوئے یا درمیان سے خالی ہوتے ہیں۔ ہر ایک ٹکڑا ½۲ چوڑا اور ½۱ موٹا ہوتا ہے جس کی بیرونی سطح کا رنگ بھورا زنگاری اور اندرونی سطح کی رنگت دارچینی کے رنگ کی سی ہوتی ہے، اور اس پر لمبائی میں دھاریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس کی بو ہلکی خوشگوار ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس چھال میں کئی ایک انیکلائیڈز (جواہر) ہوتے ہیں لیکن سب سے افضل جوہر جو اَلسٹونیا سکولے رِس یا ڈیٹا بارک میں سے نکلتا ہے اسے ڈی ٹین Diatin (یعنی جوہر ستون) اور جو اَلسٹونیا کنسٹر کٹا سے حاصل ہوتا ہے اسے اَلسٹونین کہتے ہیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوزہ)
اِنفیوزم اَلسٹونی	(Infusum Alstoneæ)	خسانده سپت پرن
اِنفیوژن آف اَلسٹونیا	(Infusion of Alstonia)	خسانده ستون

بنانے کی ترکیب۔ اَلسٹونیا ایک اونس۔ گرم پانی ایک پائنٹ۔ چھال کو گرم پانی میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک نصف سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۵ سے ۳۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
ٹنکچورا اَلسٹونی	(Tinctura Alstoneæ)	تعفین سپت پرن
ٹنکچر آف السٹونیا	(Tincture of Alstonia)	ستون کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب۔ ۲½۔ اونس چھال کو ایک پائنٹ الکحل (۶۰ فیصدی) میں اچھی طرح بھگو کر ٹپکا لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱،۸ سے ۳،۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

اَلسٹونیا کی تاثیر و استعمال

(**بیرونی**) اس درخت کا دودھ یا اس کے تازہ پتوں کی پلٹس گندے اور سڑنے دار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو جاتے ہیں اور اگر ان میں کیڑے پڑے ہوتے ہوں تو وہ دور ہو جاتے ہیں +

(**اندرونی**) یہ چھال اَسٹرنجنٹ (قابض) ٹانک (مقوی) اَینٹی پیریاڈک (دافع بخار) اور انتھل منٹک (قاتل دیدان شکم) ہے۔ اس کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) ڈی سنٹری (پیچش) کے آخری درجوں میں اور کٹارل فیوور (حمٰی نزلی) میں بہت ہی مفید خیال کیا جاتا ہے +

ڈی ٹین یعنی جوہر ستون حیوانات ذوات الثدای (دودھ پلانے والے حیوانات) میں

استعمال کیا جائے تو یہ ان کے حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتا ہے۔ اور ملیریل فیورز (نوبتی بخاروں) میں بہت مفید ثابت ہوا ہے +

ابھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ ڈاکٹر شارپ نے ٹائسفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) کی خاص خاص حالتوں میں اور انفلوانزا (نزلہ وبائیہ حمٰی نزلی) میں دورہ بخار کے رفع ہو جانے کے بعد اَنسٹونیا کنسٹرکٹا کی چھال کو تجربۃً استعمال کیا اور وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں۔ کہ یہ چھال نہایت عمدہ مقوی ہے۔ اس میں کونین اور سٹرکنین دونوں کے متفقہ فوائد پائے جاتے ہیں +

نوٹ۔ بخاروں کے بعد کی عصبی کمزوری کے رفع کرنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے

(ناٹ آفیشل Not Official)

آلتھی ای ریڈکس (ALTHAEÆ RADIX) بیخ خطمی

(الفصیلۃ الخبازیہ N. O. Malvaceæ)

ہندوستانی نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
ریشہ خطمی (اردو)	بیخ خطمی (عربی)	(Althaeæ Radix) آلتھی ای ریڈکس (لاطانی)
ریشہ خطمی (ہندی)	ریشہ خطمی (فارسی)	Marsh Mallow Root مارش میلو روٹ (انگریزی)

نوٹ:۔ یہ دوا اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں داخل نہیں لیکن ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں نیز ممالک یورپ کے دیگر تمام فارماکوپیاؤں میں داخل ہے یعنی تمام یورپ میں مستعمل ہے +



تصویر شاخ خطمی و گل خطمی

اس کا درخت جس کو نباتی اصطلاح میں آلتھیا آفی سی نے لس Althaea Officinalis یعنی خطمی طبی اور اردو میں گل خیرو کہتے ہیں۔ تمام یورپ کے نمناک مقامات میں۔ ایشیائے کوچک اور ایشیا کے شمالی و مغربی معتدل مقامات وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور دنیا کے تقریباً ہر حصہ میں بویا جاتا ہے +

تاریخ۔ یہ دوا نہایت قدیم ہے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے آلتیا کے نام سے اس

دوا کا ذکر کیا ہے +

نوٹ - اس دوا کا یونانی نام آلتیا مشتق ہے یونانی مصدر آلتھیون سے جس کے معنی ہیں شفا بخشنا - چونکہ یونانی اس دوا کو نہایت شافی و کثیر المنفعت خیال کرتے تھے - اس لئے انہوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا - اس کا موجودہ نام اُلیتھیا درحقیقت اس کا وہی پرانا یونانی نام ہے +

صفات طبیعی - اس کی جڑ سلنڈریکل (استوانی یعنی بیلن کی شکل کی یا قدرے مخروطی شکل کی) ریشہ دار تین سے چھ انچ تک لمبی اور ہاتھ کی درمیانی انگلی کے برابر موٹی - گداز - لعابدار - اندر سے سفید اور بھری ہوئی ہوتی ہے - باہر سے بھی اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں گہری جھریاں پڑی ہوتی ہیں - اور اس پر متعدد چھوٹے چھوٹے تقریباً گول داغ ہوتے ہیں اور اندرونی چھال کے باریک آنزا اور ریشوں کے سبب روئیں دار معلوم ہوتی ہے - اور جب اس کو صاف نہیں کیا جاتا - تو اس کی بیرونی سطح زردی مائل یا بھورے رنگ کے کارکی یعنی مثل کارک کے نرم پرت سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے - اس کی بو خفیف اور خوشگوار ہوتی ہے - ذائقہ قدرے شیریں و لعابدار +

نوٹ - اس کو استعمال کرتے وقت ذرا مقشر کر لینا چاہیئے +

صفات کیمیاوی - اس میں ۳۵ فیصدی میوسلیج (مادۂ لعابیہ) ۳۵ فیصدی نشاستہ نکیتی شوگر - قدرے فکسڈ آئیل اور ایک یا دو فیصدی آلیتھین یا ایس پیرے گن {Althein Asparagin} (خطمین یا جوہر خطمی) ہوتا ہے +

نوٹ :- ایس پیرے گین میں مرکیورک آکسائیڈ (راسب الاحمر) حل ہو جاتا ہے - لیکن یہ راسب الاحمر تازہ تیار کیا ہوا ہو - چنانچہ مرکیورک آکسائیڈ کے اسپیرے گین میں بنائے ہوئے سولیوشن کی شفلس (آتشک) میں جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں +

مرکبات (Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
	(۱)	
ڈیکاکٹم اَلیتھی ای	(Decoctum Althaeæ)	مطبوخ خطمی

بنانے کی ترکیب - ریشہ خطمی ایک حصہ کو ۲۰ حصہ پانی میں ڈال کر جوش دیں - جب دو تہائی پانی رہ جائے تو اُتار کر سرد کر کے چھان لیں - یہ نسخہ ضمیمہ برٹش فارما کوپیا میں

مندرج ہے +

(۲) سیروپس ایلتھی ای (Syrupus Althaeæ) شربت خطمی -
بنانے کی ترکیب - ۳ حصہ ریشہ خطمی کو ۰۰ ۴ حصہ صاف پانی میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر مل چھان لیں اور حاصل شدہ آب دوا ۲ ۳۲ - آونس ہونا چاہیئے پھر اس میں ۴۰ ۶ حصہ شکر ملاکر اسے ایک جوش دے لیں اور سرد ہونے پر اس کی بالائی جھلی یا میل وغیرہ کو کفگیر سے اُتار کر اور پھر اسے فلالین کی صافی میں چھان کر اور بوتلوں میں بھر کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ - یہ شربت بھی ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں داخل کر لیا گیا ہے +

(۳) ٹراکسکائی ایلتھی ای (Trochisci Althaeæ) اقراص خطمی

ایک قرص میں ایک گرین ریشہ خطمی ہوتی ہے +

افعال و استعمال

اس کو بطور ایمولی اینٹ وڈی مل سینٹ (ملطف و مرطب) اور ڈائیوریٹک (مدربول) کے منہ اور حنجرہ کی لعابدار جھلی کی خراش و سوزش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ اسکے اقراص لعابدار ہونے کے سبب سے امراض حلق میں بہت استعمال ہوتے ہیں خصوصاً لوزتین اور لہاۃ پر عمل جراحی کرنے کے بعد جبکہ اُن کو کاٹ ڈالا جاتا ہے تب ان اقراص کے منہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ معلوم ہوا کرتا ہے +

نوٹ - اس دوا کے طبی استعمالات دیکھو طبی کتب میں +

(آفیشل Official)

ایلومن (ALUMEN) شب - زاج ابیض

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام	ہندوستانی نام
ایلیومن (Alumen)	(عربی) شب - زاج ابیض	(سنسکرت) سُفٹیکا	(اردو) پھٹکری
ایلم (Alum)	(فارسی) زاک سفید	(") شُبھرا	(ہندی) "
	(") زمہ "		(ہندی) پھٹکری (بنگالی) فنکری

اقسام - پھٹکری دو قسم کی ہوتی ہے - ایک پوٹے سیم ایلم (Potassium Alum) جو ایلیومی نی ام سلفیٹ کو پوٹے سیم سلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے اور دوسری

امونیم ایلم (Ammonium Alum) جو ایلومینیم سلفیٹ کو امونیم سلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے۔

نوٹ۔ (١) پھٹکری پہلے بلاد مشرقیہ (ممالک ایشیا) میں بنائی گئی تھی اور بعد از اں ممالک یورپ مثلاً اٹلی وانگلستان وجرمن وفرانس وغیرہ میں بنائی جانے لگی۔ مشرقی ساخت کی پھٹکری کو بعض زاج شرقی کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

(٢) پنجاب میں پھٹکری بنانے کے دو کارخانے ہیں۔ ایک کالا باغ میں اور دوسرا کنگی میں لیکن بقول ڈاکٹر باول صاحب مصنف کتاب پنجاب پراڈکٹس (پیداوار پنجاب) کالا باغ میں جو پھٹکری بنتی ہے اس میں بجائے پوٹاشیم سلفیٹ یا امونیم سلفیٹ کے سوڈیم سلفیٹ ملایا جاتا ہے۔

تاریخ۔ پھٹکری ایک نہایت قدیمی دوا ہے چنانچہ بقول مصنف عمدۃ المحتاج حکیم بقراط نے اس کا ذکر کیا ہے اور حکیم دیسقوریدوس نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ بلکہ اس نے تو لکھا ہے کہ پھٹکری بہت سی قسم کی ہوتی ہے چنانچہ متقدمین اطباء نے بحسب رنگ وطعم وشکل وقوام پھٹکری کی اٹھارہ قسمیں لکھی ہیں لیکن طب میں صرف تین قسم کی ہی مستعمل ہے (١) شقق (٢) مدحرج (٣) رطب۔

نوٹ:۔ یورپ میں جو مذکورہ بالا دو قسم کی پھٹکری بنتی ہے۔ چونکہ ان دونوں کے خواص وافعال ایک ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے ان دونوں کا ایک ہی جگہ بیان کیا جاتا ہے۔

صفات ایلم۔ پھٹکری کی بے رنگ شفاف اوکٹے ہیڈرل (Ootahedral) یعنی مثمن مثلثی (ہشت پہلو شکل جس کا ہر پہلو تکونہ ہو) قسم کی قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ شیریں اور کسیلا۔

انحلال۔ ایک حصہ پھٹکری ١٠ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ٣/٤ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں اور ایک حصہ ٣ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے۔ لیکن آیلکحال (٩٠ فیصدی) میں حل نہیں ہوتی۔

آمیزش۔ سیلی کیٹس اور آئرن سلفیٹ۔

نقیضات۔ لائم (چونہ) الکلیز (القلی یا کھاری دوائیں) سالٹس آف لیڈ (نمکیات)

سرب ، مرکری (سیماب) آئرن (آہن) ٹارٹارک ایسڈ (جوہر ترشہ) اور ٹینک ایسڈ (جوہر مازو) +

افعال ۔ آسٹرنجنٹ (قابض) ایسے ٹانک (مقوی) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) گلی سی رائی نم ایلیومی نس (Glycerinum Aluminis) گلیسرین شبی

(انگریزی) گلیسرین آف ایلم (Glycerin of Alum) پھٹکری والی گلیسرین

بنانے کی ترکیب ۔ ایلم یعنی پھٹکری کا سفوف ایک اونس ۔ آب مقطر ۲ ڈرام ۔ گلیسرین ۶ اونس ۔ پھٹکری کو گلیسرین میں ملا کر کھرل کریں تاکہ پھٹکری بخوبی حل ہو جائے (اگر ضرورت ہو تو کھرل کرتے وقت اسے ذرا گرم کر لیں) پھر اسے کچھ دیر رکھکر نتھار لیں ۔ اور پھر اس میں پانی ملاویں +

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایلیومن ایکسی کے ٹم (Alumen Exsiccatum) شبِ مکلس ۔ زاج مکلس

(انگریزی) ایکسی کے ٹڈ ایلم (Exsiccated Alum) پھول کی ہوئی پھٹکری

بنانے کی ترکیب ۔ پوٹے سیم ایلم کو چینی کی پیالی وغیرہ میں رکھکر اس قدر آنچ دیں ۔ کہ اس میں سے پانی کے ابخرات کا نکلنا موقوف ہو جائے اور اس کا وزن ۴۵ یا ۴۶ فیصدی کم ہو جائے +

صفات ۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے ۔ جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ سرد پانی میں اور تقریباً ہم وزن کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتا ہے +

کے اولینم (Kaolinum) یعنی گل چینی یا چینی مٹی جس سے کہ چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں ۔ یہ درحقیقت ایلومی نی ام سلی کیٹ ہے جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے اس کا ذکر اپنے موقع پر (ک) کی ردیف میں علیحدہ کیا گیا ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(۱) ایلم روز گارگل (Alum Rose Gargle) غرغرۂ شب و گلِ سرخ

نسخہ ۔ گلاب کی پتی ۳ ڈرام ۔ ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۳ فلوئڈ ڈرام ۔ سرد آب مقطر ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ دو گھنٹے تک بھگو کر ۔ اونس سیال چھان لیں ۔ پھر اس میں پھٹکری ۲ ڈرام ۔ شوگر ۴ ڈرام ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئڈ ڈرام ملا کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ :۔ یہ دوا سات برس تک خراب نہیں ہوتی ۔ وقت استعمال اس کو ہموزن پانی میں ملا کر استعمال کریں +

(۲) گارگرسما ایلیومی نس (Gargarisma Aluminis) غرغرۂ زاجی

بنانے کی ترکیب ۔ ایلم دو حصہ ۔ ایسڈ انفیوژن آف روزیز (ترش خساندۂ گل سرخ) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سَو حصہ ہو جائے ۔ (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

(۳) ایلیومی نی ام ایسی ٹیٹ سولیوشن { Aluminium Acetate Solution } سائل الخلی

یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے اور جس میں سے تیزاب سرکہ کی خفیف بو آتی ہے ۔ اس میں ½۷ یا ۸ فیصدی ایلیومی نی ام سب ایسی ٹیٹ ہوتا ہے ۔ یہ ایک عمدہ اینٹی سیپٹک ماؤتھ واش (دوائے مضمضہ یا مضمضہ) ہے +

نوٹ :۔ یہ دوا آسٹریلیا ۔ بلجیم ۔ ڈچ ۔ جرمنی اور روس کے فارماکوپیا میں نیز ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہے +

(۴) ایلیومی نی ام ایسی ٹو ٹارٹریٹ (Aluminium Aceto Tartrate)

اس کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ اس کے ہموزن پانی میں حل ہو جاتی ہیں ۔ یہ ایک قوی غیر سمی دافع تعفن دوا ہے ۔ نیز یہ اسٹرنجنٹ کاسٹک یعنی قابض کاوی ہے ۔ اس کا ½ ا سے ۳ گرین فی اونس والا سولیوشن گارگل یا ڈوش کے لئے مفید ہوتا ہے +

آیل سول (Alsol) یہ مذکورۂ بالا دوا کا ½ یا ½ فیصدی کا سولیوشن ہے جو اس نام سے بکتا ہے ۔ مرض ٹڑے کو نا (مدخجینی ۔ گلگٹے) اور سکرافونکس افتقلیا (رمد خنازیری) میں

لِنٹ یا صاف ململ کی گدّی اس دوا میں نم کرکے ماؤف آنکھ پر رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

(۵) ایلیومی نی ام کلورائیڈ (Aluminium Chloride) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے اور اس میں سے ہائیڈروکلورک ایسڈ گیس کے ابخرات نکلتے ہیں۔ یہ دوا لوکوموٹر اٹیکسی (حرام مغز کی وہ بیماری جس میں مریض کی چال خراب ہو جاتی ہے یعنی وہ لڑکھڑا کر چلتا ہے) میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک دن میں تین چار بار +

کلورَلیم (Chloralum) یہ مذکورۂ بالا دوا کا ایک ناخالص سولیوشن ہے۔ کلورَلیم پاؤڈر {Chloralum Powder} اور یہ اس کا سفوف ہے۔ یہ دونوں دوائیں بطور ڈس اِن فیکٹنٹ (مزیل عفونت) فروخت ہوتی ہیں +

(۶) ایلیومی نی ام نائٹریٹ (Aluminium Nitrate) اس کا ۴ سے ۶ گرین فی اونس کا سولیوشن مرض پروریٹس وُلوی (خارش اندام نہانی) میں مفید ثابت ہوا ہے +

(۷) ایلیومی نی ام نیفتھال سُلفونیٹ {Aluminium Naphthol Sulphorate} یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے
ایلم نول (Alumnol)
جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ اس کا ۲ سے ۴ فیصدی کا سولیوشن مرض اوزینا الجزالانف (ٹینس) فیرنجائیٹس (التہاب بلعوم) گونوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلان ابیض اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں مفید ہے۔ اس کو بذریعہ پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے +

(۸) ایلیومی نی ام اولی ایٹ (Aluminium Oleate) یہ بھی ایک سفوف ہوتا ہے جس کو اس کی سہ وزن چربی میں ملا کر بطور دافع تعفن و جاذب رطوبت مرض ایگزیما (جلندار پھنسیاں) میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں +

ایلیومی نی ام کیزینیٹ (Aluminium Caseinate) یہ ایک زردی مائل سفید رنگ بلا ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بطور قابض انتڑیوں کے امراض

میں استعمال کرتے ہیں +

(۹) سوزال (Sozal) دیکھو صفحہ ۴۰۸ نمبر ۱۹

(۱۰) سیلیومن (Salumin) یہ ایک سُرخی مائل سفوف ہوتا ہے۔ جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بطور ایسٹرنجنٹ و اینٹی سپٹک مرض او زینا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں +

(۱۱) سیمولیٹ (Cimolite) اس میں ۲۳ فیصدی ایلیومینا۔ ۶۳ فیصدی سلیکا۔ ۱½ فیصدی فیرک اوکسائیڈ اور ۱۲ فیصدی پانی ہوتا ہے +

یہ کے اولین (گل چینی) کا ایک خاص مرکب ہے۔ جو بطور غازہ استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۲) فلرس ارتھ (Fulleris Earth) یہ ایک قسم کی مٹی ہے جس میں ۱۰ فیصدی ایلومینا ۵۳ فی صدی سیلیکا۔ ½ فیصدی لائم ¼ امیگ نے نشیا ½ ۹ فیرک اوکسائیڈ اور ۲۴ فی صدی پانی ہوتا ہے۔ جلدی امراض میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ۔

(۱۳) سوپ سٹون (Soapstone) یہ در حقیقت سلیکیٹ آف ایلومی نی ام و کریٹا گیلی کا (Creta Gallica) مَیگ نے سیم ہے۔ اس کو تنہا یا اس کے ہموزن زنک آکسائیڈ یا کیلے مین میں ملا کر بطور ڈسٹنگ پاوڈر کے بچوں کے مرض پرورا ایگو (جلد۔ خارش۔ کھجلی) پر چھڑکا کرتے ہیں +

(۱۴) لیپس میراکولوسس (Lapis Miraculosus) یعنی سنگ معجزہ
ییلو وونڈ سٹون (Yellow Wound Stone) زرد سنگِ زخم

نسخہ:۔ ایلم (پھٹکری) ۱۶ حصّہ۔ فیرائی سلفاس (کسیس) ۲۴ حصّہ کاپر سلفاس۔ (نیلا توتیا) ۱۶ حصّہ۔ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک حصّہ۔ ورڈی گرس (زنگار) ۲ حصّہ۔ سب کو ملا کر اور پگھلا کر سانچوں میں ڈھال کر قلمیں یا بتیاں بنالیں۔ یہ زخم کے فاسد انگوروں وغیرہ کے گلانے کے لئے کام آتا ہے +

(۱۵) لیپس ڈی وائی نس (Lapis Divinus) یعنی سنگِ الٰہی یا سنگِ خدا
بلیو وونڈ سٹون (Blue Wound Stone) آسمانی سنگِ زخم

بنانے کی ترکیب۔ ایلم (پھٹکری)، کاپر سلفاس (نیلا توتیا) اور پوٹے شیم نائٹریٹ (قلمی شورہ

ہر ایک ایک اونس - ان تینوں کو ملا کر پگھلا دیں اور جب وہ پگھل جاویں تو اس میں ½ ڈرام کا فور ملا کر اس کو سانچوں میں ڈھال کر لمبی گول قلمیں یا بتیاں بنالیں +

نوٹ - اس دوا کی بنی بنائی قلمیں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں +

افعال و استعمال - بطور خفیف کاسٹک کے اس کو زیادہ تر مرض گرے نیولر لِڈز (دانہ جُبَینی - گکرے - روہے) میں استعمال کیا کرتے ہیں - چنانچہ جب آنکھوں میں پرانے گکرے ہوں - تو پلکوں کو اُلٹا کر گکروں پر اس دوا کی قلم یا بتی کو پھیر دیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے سوزش ہوا کرتی ہے اس لئے اس کے استعمال سے پہلے اگر آنکھوں میں کوکین لوشن ڈال دیا جاوے تو پھر آنکھوں میں جلن نہیں ہوتی +

نوٹ :- مذکورۂ بالا مرض میں اس دوا کو ہفتہ میں دو تین بار استعمال کرنا چاہیئے ہر روز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

لطیفہ - جب میں ایران میں تھا تو ایک دفعہ ایک ایرانی امیر نے مجھے اور ایک روسی ڈاکٹر کو علاج کے لئے بلایا - اس امیر کی آنکھوں میں گرے نیولر لِڈز (گکرے) تھے - جب ہم دونوں ڈاکٹروں نے اس کی آنکھوں کا ملاحظہ کر لیا تو پہلے اس نے اس روسی ڈاکٹر کی رائے پوچھی تو اس نے کہا کہ ارجنٹائی نائٹراس کا استعمال مفید ہوگا (ارجنٹائی نائٹراس یعنی سلور نائٹریٹ کو فارسی زبان میں سنگِ جہنم کہتے ہیں) اور پھر امیر مذکور نے میری رائے پوچھی تو میں نے کہا کیپرس ڈائی وائی لٹس کا استعمال زیادہ مفید ہوگا - اتفاقاً امیر موصوف نے ہم سے ان دونوں دواؤں کی ماہیت دریافت کی تو وہ روسی ڈاکٹر صاحب تو خاموش رہے لیکن میں نے ان کی مختصر ماہیت اور ان کے فارسی نام بتانے کے بعد کہا کہ روسی ڈاکٹر صاحب تو جناب کی آنکھوں کے علاج کے لئے سنگ جہنم تجویز کرتے ہیں لیکن میں سنگ خدا تجویز کرتا ہوں اس پر نہایت قہقہہ اُڑا اور آخر اُنھوں نے میرے علاج کو پسند فرمایا +

ایلم کی فارماکالوجی یعنے پھٹکری کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر پھٹکری کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی - لیکن زخموں میں سے جو

رطوبات نکلتی ہیں ان کی البیومن نیز ٹشوز کی البیومن کو منجمد کر دیتی ہے اور اس طرح سے یہ زخموں کی سطح پر ایک جھلی سی بنا دیتی ہے۔ خونی عروق کو سکیڑتی اور جریانِ خون کو بند کرتی ہے۔ اس لئے یہ ایک نہایت عمدہ لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ہے +

پھول کی ہوئی پھٹکری چونکہ ساخت سے پانی کو جذب کرتی ہے۔ اس لئے یہ خفیف کاسٹک (کاوی) ہے +

تاثیرات اندرونی

منہ اور حلق۔ منہ اور حلق پر بھی پھٹکری کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے منہ کا ذائقہ زمخت اور حلق خشک معلوم ہوتا ہے +

معدہ و امعا۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے (مثلاً ۴ سے ۸ گرین کی خوراک میں) معدہ اور انتڑیوں پر بھی اس کی ویسی ہی قابض تاثیر ہوتی ہے۔ جیسی کہ زخمی جلد پر۔ چنانچہ اس سے قبض ہوجاتی ہے۔ اس کی ہیموسٹیٹک (حابس الدم) تاثیر بالکل مقامی ہوتی ہے کیونکہ ریموٹ ہیمورج یعنی دُور کے جریانِ خون پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

۳۰ سے ۶۰ گرین کی خوراک میں دینے سے معدہ پر اس کا ڈائریکٹ ایمیٹک (رسید ھا مقئی) اثر پڑ کر قے آجاتی ہے۔ اور اس سے بھی بڑی خوراک میں دینے سے یہ معدہ و امعا میں خراش پیدا کرتی ہے جس سے قے دست آنے لگتے ہیں +

رودۂ مستقیم میں اس کی پچکاری کرنے سے تھریڈ وَرم یعنی چُرنے ہلاک ہوجاتے ہیں +

اخراج۔ ایلم غالباً خون میں بشکل ایلیومی نیٹ جذب ہوجاتی ہے۔ اور طبی خوراکوں میں دینے سے جسمانی ساختوں پر اس کی کوئی ریموٹ تاثیر (تاثیرِ بعیدہ) نہیں ہوتی +

زیادہ تر تو یہ فضلے کے ذریعے خارج ہوتی ہے اور کسی قدر جلد اور گردوں

سکے رہتے +

ایلم کی ایکیوٹ ٹاکسک ایکشن (یعنی) پھٹکری کی شدید زہریلی تاثیر

پھٹکری سے زہریلی یا مہلک تاثیر شاذونادر ہی واقع ہوا کرتی ہے اور جب کبھی واقع ہوتی ہے تو معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قئے و دست آیا کرتے ہیں +

تاد زہر۔ اچھی طرح سے قیئں کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں اور پھر تھوڑی تھوڑی خوراک میں سوڈیم کاربونیٹ نیمگرم پانی میں ملا کر پلائیں اس سے ایلم ڈی کمپوز (فاسد) ہو کر بے اثر ہو جاتی ہے +

نوٹ:۔ مزمن سمیت یعنی جب کہ پھٹکری سے رفتہ رفتہ زہریلی تاثیر ہوتی ہے تو بھوک مر جاتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ معدہ و انتڑیوں میں خفیف سوزش ہوتی ہے وغیرہ +

انتباہ۔ جو لوگ گدلے پانی کو پھٹکری سے صاف کر کے پیتے رہتے ہیں وہ عموماً پھٹکری کی مزمن سمیت میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں +

ایلم کے تھیراپیوٹکس یعنی پھٹکری کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ چونکہ پھٹکری ارزاں ہے اور آسانی سے مل سکتی ہے اس لئے بہت سے چھوٹے چھوٹے امراض میں اس کا استعمال ہوتا ہے چنانچہ اسکے سفوف یا تیز لوشن کو چھوٹے چھوٹے زخموں اور جونکوں کے ڈنگوں (زخموں) سے خفیف جریان خون بند کرنے کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں +

پھول کی ہوئی پھٹکری چونکہ زخم کے کمزور انگوروں کو جلا دیتی ہے اس لئے پرانے اور کمزور زخموں کو تازہ کرنے کے لئے اسے استعمال کیا کرتے ہیں۔ وہی پنگ ایگزیما میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے ایلم اور بورکیس کا ہلکا سولیوشن (ہر ایک ایک فیصدی) استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

ناک - مرض اوزینا (بخرالانف - ناک سے بدبو آنا) میں ۳ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کی پچکاری یا ڈوش (سکوب) کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے - اور ایپی سٹیکسس (رعاف - نکسیر) میں اگر ایلم کے سفوف کی نسوار لی جائے یا کاغذ کی ایک نلکی سی بنا کر اس کے ذریعے اس کو ناک میں پھونکا جائے یا ۱۰ گرین ایلم ایک اونس پانی میں ملا کر اس کی نتھنوں میں پچکاری کی جائے تو خون کا آنا بند ہو جاتا ہے +

آنکھیں - معمولی کن جنک ٹوائی ٹس (رمد - آنکھ دُکھنا) پیورولنٹ افتھلمیا (رمد صدیدی یعنی جبکہ دُکھتی ہوئی آنکھ سے کیچ آتی ہو) میں ۴ سے ۸ گرین فی اونس والا ایلم لوشن ڈالنے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے بشرطیکہ آنکھ کو صاف پانی سے بار بار دھو کر صاف رکھا جائے +

نوٹ :- معمولی رمد میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ لوشن زیادہ تیز نہ ہو ورنہ قرنیہ میں خراش ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے پس بہتر ہے کہ ۲ سے ۴ گرین فی اونس والا لوشن استعمال کریں +

اعضائے تناسل - چھوٹی لڑکیوں کی ولوائی ٹس (شرمگاہ کی سوزش) میں ایک ڈرام فی اونس والا ایلم لوشن اکثر مفید ہوتا ہے - چنانچہ شبانہ روز میں مقام ماؤف کو چند مرتبہ دھونا چاہیئے اور لنٹ کا ذرا سا ٹکڑا اس میں تر کر کے وہاں رکھ دینا چاہیئے - اس سے اندام نہانی کی خارش کو بھی فائدہ ہوتا ہے +

مرض لیوکوریا (سیلان ابیض - سفید پانی آنا) کو رفع کرنے کے لئے اور اسقاط یا وضع حمل کے بعد کشادہ فم رحم سے خفیف جریان خون کو بند کرنے کے لئے نیز پرولیپسڈ یوٹرس (نتوءالرحم) میں ایلم کے ۱۰ گرین فی اونس والے لوشن سے ڈوش کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

مرض گونوریا (سوزاک) میں ۳ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کی پچکاری اکثر مفید ہوتی ہے +

رودۂ مستقیم - مرض پرولیپس آف دی ریکٹم (خروج المقعد - کانچ نکلنا) اور ہیمورائیڈز (ایمو ریڈوس - بواسیر) میں بعد رفع حاجت ۶ گرین فی اونس

والے ایلم لوشن کے ساتھ کاہچ یا بواسیر کو روزانہ دھونے سے عموماً نفع ہوا کرتا ہے +

استعمالات اندرونی

منہ۔ آنسرے ٹیڈ گمز (قروح لثہ۔ مسوڑوں کا زخمی اور نرم ہونا) میں پھٹکری کا منجن عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اور سور تھروٹ (سوزش حلق) الانگے ٹیڈ یووُلا (استرخاے لہاۃ) ٹانسیلائی ٹس (خناق مُطلق۔ سوزش لوزتین اَسلی وسے شن تلعتب۔ منہ آنا) اَلیفتھی (قلاع) اور آنسرے ٹو سٹوماٹائی ٹس (قروح دہن) میں ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

نوٹ:۔ لیکن مذکورۂ بالا امراض میں گلیسرین آف ایلم کا لگانا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے +

کروپ (خناق) اور ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو جذب کرنے کے لئے بعض اوقات اس پر پھول کی ہوئی پھٹکری کا سفوف چھڑکتے ہیں اور مرض ہورس نس (خشونت الصّوت۔ آواز کا بھرانا یا گلا بیٹھ جانا) میں اور کرانک کاف (پرانی کھانسی) میں ایلم کو بذریعہ سپرے (آلہ دوا پاش) استعمال کیا کرتے ہیں +

معدہ و امعاء۔ بچوں کے امراض سینہ مثلاً کروپ (خناق) اور برنکائی ٹس (سُرفہ۔ کھانسی) میں پھٹکری ایک عمدہ مقئ دوا خیال کی جاتی ہے۔ کیونکہ اس سے کسی قسم کا ضعف پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ ایک ڈرام پھٹکری کو شہد یا شربت میں ملا کر ہر دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد چند بار دینے سے بچے کو قے آجاتی ہے اور مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے +

متواتر کھانسنے سے جو معدہ میں اجتماع خون ہو جاتا ہے اس کو کم کرنے کے سبب سے کہتے ہیں کہ ایلم مرض سل اور ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کگر کھانسی) میں قے آنے کو روکتی ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے ۱۰ گرین ایلم دینی بعض وقت مفید ثابت ہوا کرتی ہے +

بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) ایلم کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن - پرانے دستوں) میں اور بطور مقامی حابس الدم کے معدہ و انتڑیوں کے سیلان خون میں دیتے ہیں +

ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) کے دستوں میں نیز دیگر قسم کے اسہال میں ایلم وہے (Alum Whey) (مَصلُ اللَّبَن شَبّی یا ماءُ الجُبن زاجی یعنی زاج یا پھٹکری سے پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی جو ایک پائنٹ دودھ میں ۲ ڈرام ایلم ملا کر اس کو بلونے سے بنتا ہے) کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے - لیڈ کالک (قولنج سربی) میں ۳۰ گرین کی مقدار میں چند خوراک پھٹکری کے دینے سے دست آنے لگ جاتے ہیں جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ جسم کے اندر ایلم کے سیسہ کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے سلفیٹ آف لیڈ ایک غیر منحل مرکب بن جاتا ہے جو دستوں کے راستے خارج ہو جاتا ہے +

پھیپھڑے - ہوپنگ کف (سعال دیکی - کالی کھانسی) میں پھٹکری کے مفید ہونے کی بہت تعریف کی جاتی ہے - لیکن یہ بات ابھی مشتبہ ہے کہ آیا مرض مذکور میں درحقیقت اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہے یا نہیں ؟ کہتے ہیں کہ ۱۰ گرین ایلم کا سفوف زبان پر رکھنے سے بعض وقت مرض ایزیما (دمہ) کا دورہ رک جاتا ہے +

(آفیشل Official)

ایمونیاکم (AMMONIACUM) اُشق

(الفصیلۃ الخیمیۃ N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایمونیاکم (Ammoniacum)	(یونانی) اُمونیاکون	(سنسکرت) اُوشن چیتر
انگریزی ایمونیاکم (Ammoniacum)	(عربی) اُشّج وشّج کلخ - لذاق الذہب - ہندی کاندر	
	(فارسی) اُشق - اُشنہ	

وجہ تسمیہ - اَمّن یا اَمین قدیم مصریوں - یونانیوں اور رومیوں کا ایک دیوتا

تھا۔ اور مصر کے جس علاقہ میں اس کا مندر تھا۔ چونکہ وہاں پر اُشق کے بوٹے بکثرت پائے جاتے تھے۔ اس لئے حکیم دُیسقوریدوس یونانی نے جس نے کہ سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔ اس کو دیوتائے مذکور کے نام سے نامزد کیا۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری نام اس کے قدیم یونانی نام ہی کی ذرا بدلی ہوئی صورت ہے +

نوٹ:۔ (۱) اُشق کی ماہیت میں مشاہیر قدماء الاطباء مثلاً شیخ الرئیس۔ ابن بیطار۔ داؤد انطاکی۔ مالقی اور صاحب کتاب مالا یسع میں باہمی اختلاف ہے جس کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں۔ لیکن ابن سینا نے جس اُشق کے درخت کو طرثوث لکھا ہے۔ اور جس کی مخالفت ابن بیطار نے کی ہے۔ وہ یقیناً ایرانی اُشق کا درخت ہے۔ جسے اہل شیراز بدرانی اور بعض کماہ اور اہل بخارا کندل کہتے ہیں +

(۲) حکمائے یونان نے جس قسم کے اُشق کا ذکر کیا ہے وہ ملک شام کے مختلف مقامات سے آتی تھی مگر ایرانی یا خراسانی اشق سے (جو کہ آج کل یورپ میں دوائً مستعمل ہے) ان کو آگاہی نہ تھی +

مقام پیدائش۔ جس قسم کا اُشق آج کل یورپ میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے اس کے درخت یا تو ایران کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتے ہیں اور یا پنجاب میں پیدا ہوتے ہیں +

ماہیت۔ ایمونائکم (اشق) درحقیقت ایک گم ریزن رال دار گوند ہے جو کہ درخت ڈوریما ایمونائکم (Dorema Ammoniacum) (نبات القنا وشق طرثوث)۔ سے جب کہ اس کو پھول و پھل آئے ہوئے ہوتے ہیں۔ حاصل کیا جاتا ہے +

صفات طبعی۔ اُشق کے چھوٹے چھوٹے آنسو کی مانند گول گول دانے ہوتے ہیں یا ان باہم ملے ہوئے دانوں کی بڑی بڑی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ رنگت باہر سے زردی مائل بھوری جو دیر تک پڑے رہنے سے سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ لیکن اندر سے غیر شفاف دودھ کی مانند سفید یا خفیف زردی مائل۔ جب یہ سرد ہو۔ تو

سخت ہوتی ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور ٹوٹی ہوئی سطح موم کی مانند دکھائی دیتی ہے۔ لیکن ذرا گرم کرنے سے یہ نرم ہو جاتی ہے۔ اس کی بو ہلکی اور خاص قسم کی ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار۔ اس کو پانی میں حل کرنے سے ایملشن (شیرہ دودھ کی مانند سفید) بن جاتا ہے +

شناخت ۔ ایمونائکم یعنی اُشق چونکہ گیل بے نم (انزروت۔ جاؤشیر) بنزوین (لوبان) اور اسافیٹیڈا (حلتیت۔ انگوزہ) کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان سے اس کو شناخت کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کی خاص قسم کی بو وغیرہ سے اس کی شناخت ہو سکتی ہے +

صفاتِ کیمیاوی ۔ اس میں ۲۰ فیصدی گوند۔ ۷۰ فیصدی ریزن اور ۴ فیصدی ایک والےٹائل آئل ہوتا ہے +

افعال ۔ سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورنیٹ (منفث بالتحریک۔ مخرج بلغم بالتحریک) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین تک = (۳۲ سے ۱ء۸ گرام) +

یہ پڑتا ہے۔ پی لیولا پی کے کوانی کم سلا۔ پی لیولا سلی کمپا زیٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں:-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایمپلاسٹرم ایمونائی سائی کم ہائیڈرارجیرو	Emplastrum Ammoniæ-cum-Hydrargyro	الصقہ اشج و زیبق
(انگریزی) ایمونائکم اینڈ مرکری پلاسٹر	Ammoniacum and Mercury Plaster	مشمع اُشق و سیماب

بنانے کی ترکیب ۔ ایمونائیکم ۱۲ اونس یا ۵۵۶ حصہ۔ پارہ ۳ اونس یا ۱۳۹ حصہ۔ روغن زیتون ۵۶ گرین یا ۱۷۷ حصہ۔ سبلائمڈ سلفر ۸ گرین یا ۱ حصہ۔ روغن کو گرم کرکے اس میں گندھک ڈال کر ملا دیں۔ جب وہ مل جائے تو اس کے ہمراہ پارہ کھرل کریں۔ یہاں تک کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں۔ پھر ایمونائکم کو پگھلا کر اس میں مخلوط کر لیں +

نوٹ:- اس کے ۱۵ حصوں میں ۱۲ حصہ ایمونائیکم اور ۳ حصہ سیماب ہوتا ہے +

ڈاکٹری نام طبی نام

مسچورا ایمونائی سائی (Mistura Ammoniaci) مزیج اُشق

ایمونائکم مکسچر (Ammoniacum Mixture) مخلوط اُشق

بنانے کی ترکیب - ایمونائکم کا موٹا سفوف ¼ - اونس - سیرپ آف ٹولوہ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر ۷½ فلوئڈ اونس - پہلے اُشق کو تھوڑے سے پانی کے ہمراہ بتدریج کھرل کریں پھر اس میں باقی کا آب مقطر اور شربت ملا دیں اور پھر اس کو تب تک کھرل کرتے رہیں - جب تک کہ مکسچر کا رنگ دودھیا یعنی مثل دودھ کے ہو جائے پھر اس کو ململ کے کپڑے میں چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ اونس تک = (۱۴.۲ سے ۲۸.۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

ایمونائکم کی فارماکالوجی یعنی اُشق کی تاثیرات

(بیرونی) مقامی طور پر لگانے سے چونکہ ایمونائکم اس مقام کے اعصاب و عروق کو خفیف طور پر تحریک دیتا ہے جس سبب سے کہ سوزشی مادوں کے تحلیل ہونے میں مدد ملتی ہے اس لئے یہ ایک ریزال وینٹ (محلل) ہے - اور جب اس کے ساتھ سیماب شامل کیا جاتا ہے تو اس کی یہ محللہ تاثیر بہت تیز ہو جاتی ہے +

نوٹ :- اس کے پلاسٹر کو زیادہ عرصہ تک لگائے رکھنے سے وہاں پر چھوٹے چھوٹے آبلے پڑ جایا کرتے ہیں +

(اندرونی) مثل روغنی رالوں اور خوشبودار ادویہ کے اُشق بھی برانکیل گلانڈز (غدد شعبی یعنی ہوائی نالیوں کے غدودوں) کے ذریعے خارج ہوتا ہے - پس یہ ان کو تحریک دیتا اور ان کی رطوبت کو تعفن سے پاک کرتا ہے - اس لئے یہ ایک ریموٹ سٹیمولے ٹنگ ڈس انفیکٹنٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک و دافع تعفن یعنی بلغم کی تعفن کو دور کرکے اسے خارج کرنے والا) ہے - بڑی خوراک میں دینے سے اس کی تاثیر لیکسے ٹو (ملین و مسہل) ہوتی ہے +

ایمونائکم کے تھیراپیوٹکس یعنی اُشق کے استعمالات

(بیرونی) بطور محلل اَورام اُشق اور سیماب کا مذکورہ بالا پلاسٹر ہیپے تھے ٹک بیو بوز (اورام مغابن اِشتراکی - وہ بدّھ جو ذاتی طور پر نہ ہو بلکہ اِشتراکی طور پر ہو) انلارجڈ آینڈ اِنڈ ولینیٹ گلانڈز (اورام غدد غیر مؤلم - بڑھے ہوئے غدود جو درد نہیں کرتے) اور کرانک انفلامیٹری جوائنٹ ڈیزیز یعنی مزمن سوزشی امراض مفاصل مثل سائنو وائی ٹس (التہاب غشائے زلالی - جوڑوں کی لعابدار جھلی کی سوزش) اور رہومے ٹک سُوئیلنگز (وجع مفاصل کے اورام) وغیرہ کے اورام پر لگاتے ہیں +

(اندرونی) ضعیف اشخاص کی پرانی کھانسی اور دمہ میں خصوصاً جبکہ بلغم متعفن ہو تو ایمونائکم کو بطور ڈِس اِنفیکٹ ٹنٹ (دافع تعفن) اور ایکس پیکٹو رینٹ (منفث مخرج بلغم) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے - چنانچہ اس کو ۱۰ سے ۳۰ گرین کی خوراکوں میں دن میں تین چار بار دینے سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم آسانی سے خارج ہونے لگتی ہے اور دم کشی کی آواز بند ہو جاتی ہے +

مجرّبات ایمونائکم

(۱) نسخہ

مسچورا ایمونائی سائی	ڈرام	۶
سوڈیائی بائیکارب	گرین	۳۰
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹس	ڈرام	۴
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی	ڈرام	۱
وائنم اِپی کے کوآنی	ڈرام	۲

سب ادویہ کو ملالیں اور اس میں سے بمقدار چار ڈرام قدرے پانی میں ملاکر دن میں دو تین بار دیں - کرانک برنکائیٹس (سرفہ مزمن) میں مفید ہے
تجربہ ڈاکٹر گریوس صاحب +

(۲) نسخہ

ٹنکچورا کنسٹورِیالی	منم	۵
ٹنکچورا اوپیائی	منم	۱
سیرو پس ٹولوٹینی	منم	۱۵
مسچورا ایگمگڈلی	ڈرام	۱
مسچورا ایمونائی سائی تا	ڈرام	۲

اس میں سے بمقدار دو چمچہ چائے بھر دن میں تین بار دیں - یہ ہوپنگ کف (سُعال تشنجی - لکر کھانسی) میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمونیم (AMMONIUM) غازُالنوشادر

(کیمیاوی علامت NH_3)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) ایمونیم (Ammonium) غازُالنوشادر

(انگریزی) ایمونیا Ammonia گیس نوشادر

صفات - یہ ایک قسم کی بے رنگ حریف یعنی تیز اور کھاری گیس ہے - جو کہ نوشادر کے ساتھ بجھے ہوئے چونہ کو حرارت دینے سے پیدا ہوتی ہے - نیز یہ حیوانی مادوں کی سڑاند سے بھی پیدا ہوتی ہے - چنانچہ زمانۂ قدیم میں شاخ گوزن وغیرہ ایمونیا بنانے کے کام آتے تھے - یہ گیس کئی ایک نباتی رسوں مثلاً نیشکر کے رس وغیرہ میں اور کسی قدر ہوا میں بھی موجود ہوتی ہے +

نوٹ: - اگر آپ تجربۃً ایک چھوٹی سی شیشی میں ذرا سا نوشادر پیس کر ڈال دیں اور پھر اس میں ذرا سا پان میں کھانے کا چونہ ملا کر اس کو ہلا دیں تو اس شیشی میں ایمونیا گیس پیدا ہو جائیگی +

یہ گیس مرکب ہوتی ہے ایک حصہ نائٹروجن اور تین حصہ ہیڈروجن سے اور علاوہ بے رنگ شفاف اور چمکیلی ہونے کے اس کی بُو نہایت تند اور نافذ ہوتی ہے - اور ذائقہ تیز و سوزندہ - اس کا وزن متناسبہ ۵۸۹ ،. ہوتا ہے - اگر اس گیس کو شربت بنفشہ میں ملائیں تو اس شربت کا رنگ سبز ہو جاتا ہے - اگر اس گیس کو بہت سی ہوا کے ساتھ ملا کر سونگھا جائے تب بھی یہ بہت خراش کرتی ہے - اور اگر اس کو خالص سونگھا جائے - تب تو فوراً دم گھٹنے لگتا ہے - یہ گیس پانی اور الکحال میں جذب ہو جاتی ہے لیکن پانی میں یہ جذب ہو کر قائم نہیں رہتی - بلکہ علے الاتصال یہ اس محلول آبی میں سے متصاعد ہوتی رہتی ہے یعنی اُڑتی رہتی ہے +

وجہ تسمیہ - قدیم مصریوں - یونانیوں اور رومیوں کا آمین نامی دیوتا جس کا ذکر ایمونائیکم (اشق) کی وجہ تسمیہ میں ہو چکا ہے - اس کا مندر لیبیا (شام) کے جس ضلع میں تھا اس ضلع کا نام

اسی دیوتا کے نام پر رکھا گیا تھا۔ یعنی اس ضلع کا نام ایمونیا تھا اور چونکہ مصنوعی نوشادر سب سے پہلے اسی جگہ بنایا گیا تھا۔ اسی لئے نوشادر کا نام سل ایمونی ایک (Sal Ammoniac) یعنی ملح ایمونیائی یا مقام ایمونیا کا نمک ہے اور چونکہ یہ گیس سل ایمونی ایک یعنی نوشادر سے بنتی ہے۔ اس لئے اس کا نام بھی اسی مناسبت سے ایمونیا رکھا گیا +

آفیشل (Official)

ایمونی لائیکوار فارٹس { AMMONIÆ LIQUOR FORTIS } قوی سائل ایمونیا

ڈاکٹری نام　　　طبی نام

(لاطانی) لائیکوار ایمونی فارٹس (Liquor Ammoniæ Fortis) قوی سائل ایمونیا

(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا (Strong Solution of Ammonia) تیز سیال ایمونیا

بنانے کی ترکیب ۔ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) کو بجھے ہوئے چونہ میں ملا کر حرارت دینے سے جو ایمونیا گیس کہ پیدا ہو اسے آب مقطر میں حل کریں +

صفات ۔ یہ ایک نہایت تند بو۔ بے رنگ اور بہت کھاری سیال ہوتا ہے۔ جس کا وزن متناسبہ ۸۹۱ء۰ ہوتا ہے۔ اور اس میں ½ ۳۲ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس پائی جاتی ہے +

افعال ۔ وزیکینٹ (منفط ۔ آبلہ انگیز) +

یہ پڑتا ہے ۔ ربنی مینٹم ہائیڈرارجیرائی (مرہم سیمابی) ٹنکچر اگوائے سائی ایمونی ایٹا (تعفین خشب الانبیاء) میں ۔ نیز ایمونیائی بنزوآس ۔ ایمونیائی برومائیڈم ۔ ایمونیائی فاسفاس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے +

(Official Preparations) آفیشل مرکبات

(۱)

ڈاکٹری نام　　　طبی نام

(لاطانی) لائیکوار ایمونی (Liquor Ammoniæ) سیال ایمونیا

(انگریزی) سولیوشن آف ایمونیا (Solution of Ammonia) آب ایمونیا

بنانے کی ترکیب ۔ سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ایک حصہ۔ آب مقطر دو حصہ

دونوں کو ملالیں +

صفات - مثل سٹرانگ سولیوشن آف امونیا کے لیکن یہ اس سے تیزی میں کم ہوتا ہے اس کا وزن مخصوص ۹۵۹ء۰ ہوتا ہے اور اس میں ۱۰ فیصدی ربوزن امونیا گیس پائی جاتی ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم تک +

نوٹ - اسے خوب ڈائیلیوٹ کر کے یعنی پانی ملا کر دینا چاہیئے +

یہ کام آتا ہے ٹنکچر ا ارگوٹی ایمونی ایٹا - ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا ٹنکچورا کونینی ایمونی ایٹا - ٹنکچورا ویلیری اے نی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل مرکب کے بنانے میں :-

(لاطانی) لنی مینٹم ایمونی آئی (Linimentum Ammoniae) تمریخ امونیائی

(انگریزی) لنی منٹ آف امونیا (Liniment of Ammonia) روغن مالش امونیائی

(") ہارٹ شارن لنی منٹ (Hortshorn Liniment) تمریخ قرن الآئل

نوٹ - چونکہ زمانہ قدیم میں ہارٹ شارن (قرن الآئل - شاخ گوزن - بارہ سینگا) امونیا بنانے کے کام آتا تھا - اس واسطے لنی منٹ آف امونیا کا دوسرا انگریزی مترادف نام ہارٹ شارن لنی منٹ یعنی تمریخ شاخ گوزن بھی ہے +

بنانے کی ترکیب - لائیکوار امونیا ایک اونس - آمنڈ آئل (روغن بادام) ایک اونس - آلیو آئل (روغن زیتون) ایک اونس - ان سب کو بخوبی ملالیں +

(۲)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لنی مینٹم کیمفوری ایمونی ایٹم	Linimentum Camphorae Ammoniatum	تمریخ کافوری امونیائی
(انگریزی) ایمونی ایٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	Ammoniated Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری امونیائی
(") کمپاؤنڈ لنی منٹ آف کیمفر	Compound Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری مرکب

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۵ فلوئڈ اونس - کیمفر ۲½ اونس آئل آف لے وینڈر (روغن خزامی) ایک فلوئڈ ڈرام - الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت کیمفر اور آئل آف لے وینڈر کو ۱۲ فلوئڈ اونس الکحال میں حل کر لیں پھر اس میں تھوڑا

تھوڑا اسٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ملاتے اور ہلاتے جائیں اور پھر اس قدر اور ایلکحال ملادیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجائے +

(۳)

ڈاکٹری نام — طبی نام

لنی مینٹم ہائیڈرارجیرائی (Linimentum Hydrargyri) تمریخ سیماب

لنی منٹ آف مرکری (Liniment of Mercury) مالش سیماب

دیکھو ہیڈرارجیرم (سیماب) کے بیان میں +

(۴)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اسپرٹس ایمونی ایروماٹیکس {Spiritus Ammoniae Aromaticus} روح نوشادر طیب

(انگریزی) ایرومیٹک اسپرٹ آف ایمونیا {Aromatic Spirit of Ammonia} روح نوشادر خوشبو

دیکھو آگے ایمونیا کاربوناس کے مرکبات میں +

(۵)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اسپرٹس ایمونی فیٹڈس {Spiritus Ammoniae Fetidus} روح نوشادر منتن

(انگریزی) فیٹڈ اسپرٹ آف ایمونیا Fetid Spirit of Ammonia روح نوشادر بدبو

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایسافیٹڈا (حلتیت) ۱½ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - ایسافیٹڈا کے ٹکڑے کرکے ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکحال میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر اسے کشید کرلیں اور پھر اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا نیز اس قدر اور ایلکحال ملادیں کہ کل دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ بوند (۱،۲ سے ۱،۸ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۳،۶ سے ۵،۴ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک ہی بار دینی ہو +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام

لوشیو کری نے لس (Lotio Crinalis) عرقِ موُافزا

نسخہ :- اولیم ایگڈلی ایک حصہ - لائیکوار ایمونی فارٹس ایک حصہ سپرٹس روزمیرائنی ۴ حصہ - ایکوا مٹیلیس ۲ حصہ - سب ادویہ کو ملالیں - بالوں کو بڑھانے کے لیئے اس عرق کو استعمال کیا کرتے ہیں ⁂

ڈاکٹری نام — طبی نام

ٹنکچورا ایمونی کمپازیٹس { Tinctura Ammoniæ Compositus } تعفین ایمونیا مرکب

او ڈی لوس (Eau-de-Luce) عرق دافع زہر مار

نسخہ :- مسٹک (مصطگی) ۲ ڈرام - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹ ڈرام - اولیم لے ونڈیولی (روغن خزامی) ۱۴ بوند - لائکوار ایمونی فارٹس ۲۰ فلوئڈ اونس - سب ادویہ کو باہم مخلوط کرلیں - اس کو سانپ کے کاٹے پر لگایا کرتے ہیں +

ایمونیا کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

سولیوشن آف ایمونیا کو جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ وہاں کے محیطی یا اختتامی اعصاب اور عروق کو تحریک دیتا ہے جس سبب سے وہاں پر گرمی اور سرخی کا احساس ہوتا ہے - اور اگر ایمونیا کے تیز سولیوشن کو کسی جگہ جلد پر لگا کر اس کو بشکل ابخرات اُڑنے نہ دیا جائے تو وہاں پر آبلہ پڑجاتا ہے - اس لئے ایمونیا روبی فے سی اینٹ (محمر - سرخ کردینے والا) اور ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) ہے +

ناک اور ہوائی نالیاں - ناک اور ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (اغشائے مخاطی - لعاب دار جھلی) پر ایمونیا کے ابخرات نہایت سخت خراش پیدا کرتے ہیں جس سبب سے چھینکیں آنے لگتی ہیں - نیز یہ کنجنکٹا یوا (ملتحمہ) پر بھی

خراش کرتے ہیں اس لئے آنکھوں سے آنسو آنے لگتے ہیں۔ ناک کے حسی اعصاب کو تحریک دینے سے ایمونیا منعکس طور پر دوران خون کو تحریک دیتا اور حرکات تنفس کو تیز کرتا ہے۔ اگر ایمونیا کو دیر تک سونگھا جائے یا اس کے ابخرات بہت تیز ہوں تو ناک اور ہوا کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ۔ معدہ میں پہنچ کر ایمونیا فوراً منعکس طور پر دل اور دوران خون کو تحریک دیتا ہے یعنی دوران خون اور حرکات قلب کو تیز کرتا ہے کیونکہ ان کو تیز کرنے والے نخاعی عصبی مراکز پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ خون میں جذب ہونے کے بعد اس کا یہ اثر جاری رہتا ہے اور تنفس بھی تیز ہو جاتا ہے +

دیگر کھاری ادویہ کی مانند ایمونیا بھی اگر غذا سے پہلے دیا جائے تو یہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے اور اگر غذا کے بعد دیا جائے تو یہ گیسٹرک جوس کی ترشی کو متعادل کر دیتا ہے۔ یعنی اس کے اثر کو زائل کر دیتا ہے نیز یہ امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے اور اس سے معدہ میں حرارت محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے ایمونیا اینٹ ایسیڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ گیسٹرو انٹسٹائنل اِرّی ٹینٹ (خراش کنندۂ معدہ وامعاء) ہے +

خون۔ ایمونیا پلازما یعنی آب خون کے کھارے پن کو کسی قدر زیادہ کرتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ مرض تھرامبوسس (عروق میں خون کا منجمد ہو جانا) میں یہ خون کے منجمد ہونے کی طاقت کو گھٹاتا ہے اور جو کلاٹ (خون کا تھکا) کہ پہلے سے بن گیا ہو یہ اس کو حل کر دیتا ہے +

دل۔ ایمونیا کی تاثیر سے دل اور نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور غالباً دل پر یہ تاثیر کچھ تو منعکس طور پر پڑتی ہے لیکن زیادہ تر اس سبب سے کہ ایمونیا خون میں جذب ہونے کے بعد رفتار قلب کے تیز کرنیوالے نخاعی عصبی مرکز کو تحریک دیتا ہے +

پھیپھڑے۔ خون میں جذب ہونے کے بعد مرکز تنفس پر ایمونیا کی مستقیماً

محرک تاثیر پڑنے سے تنفس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ چونکہ امونیا کسی قدر ہوائی نالیوں کے غددوں کے راستے جسم سے خارج ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے استعمال سے ان غددوں کی ریزش بڑھ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر راس بیک نے بعض زندہ حیوانات کے حنجرہ کی لعاب دار جھلّی پر امونیا کا ہلکا سولیوشن لگا کر اس بات کا تجربہ کیا ہے کہ اس کے لگانے سے وہاں پر اجتماع خون ہو کر رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے +

نظام عصبی - اَیمونیا جنرل سٹیمولینٹ (مُنبّہ یا محرّک عمومی) ہے۔ کیونکہ یہ مرکز تنفس اور نخاعی عصبی مرکزِ محرّکِ قلب کو سٹیمولینٹ یعنی تحریک کرتا ہے۔ اِلاّ دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ اعصاب پر اس کی کوئی تاثیر پڑتی ہے سوائے اس کے کہ جب اس کو مقامی طور پر لگایا جاتا ہے تو اس مقام پر جھنجھناہٹ اور جلن محسوس ہوتی ہے +

حیوانات کو جب امونیا زہریلی خوراکوں یعنی بڑی بڑی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے تو اکثر کنولشنز یعنی تشنّج ہونے لگتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ امونیا کارڈ کے موٹر سَیلز یعنی حرام مغز کی حرکتی خلیات پر محرّک تاثیر کرتا ہے +

گُردے - امونیا اور اس کے نمکیات خون اور جسمانی ساختوں میں پہنچ کر متفرق و فاسد ہو جاتے ہیں اور غالباً اس سے زیادہ تغیّرات جگر میں واقع ہوتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں یُوریا۔ یورک اَیسڈ (حموضات بول) اور نائٹرک اَیسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے لہٰذا یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہیئے کہ امونیا پیشاب کی ترشی کو بڑھاتا ہے +

اخراج - جسم سے امونیا کا اخراج تنفس۔ ہوائی نالیوں کی ریزش۔ پسینہ اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے +

اَیمُونیا کی تاثیر سمّی

اگر اَیمُونیا کے تیز سولیوشن کی ایک بڑی خوراک پی جائے تو گلاٹس (مزمار) کے متشنّج ہونے سے دم بند ہو کر چند منٹ میں ہی موت واقع ہو سکتی ہے وگرنہ اکال

کھاری زہروں مثلاً کاسٹک سوڈا یا پوٹاس وغیرہ سے جیسی علامات کہ پیدا ہوتی ہیں۔ ویسی ہی علامات اس سے بھی پیدا ہوتی ہیں +

فادزہر۔ جو دیگر ایلکلیز یعنی کھاری زہروں کے فادہیں وہی اس کے بھی ہیں جنہیں دیکھو پوٹاسا کاسٹیکا کی سمیت کے بیان میں +

ایمونیا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

بطور مقامی محرک اعصاب وعروق لنی منٹ آف ایمونیا کی سٹف جوئنٹس (ماؤف سخت شدہ جوڑوں) پر اور کرانک رہومے ٹزم (پرانے گٹھیا) کی مختلف حالتوں میں مالش کیا کرتے ہیں۔ بنیز برنکائی ٹس رسرفہ۔ کھانسی) پنیومونیا (ذات الریہ) اور پلیوریسی (ذات الجنب۔ درد پہلو) میں بطور کونٹرا ری ٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اس کی مالش کیا کرتے ہیں۔ بطور ویسی کیٹنٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) ایمونیا کو ایسے مریضوں پر استعمال کر سکتے ہیں کہ جن پر کنتھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا استعمال ناجائز یا ممنوع ہو۔ چنانچہ جتنا بڑا آبلہ اُٹھانا ہو۔ اس سے ذرا سا بڑا النٹ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں تر کر کے جس جگہ آبلہ اُٹھانا ہو اسے وہاں پر رکھکر اوپر سے واچ گلاس یعنی جیب گھڑی کے شیشہ سے ڈھانپ دیں پس ذرا سی دیر میں وہاں پر آبلہ پڑ جائیگا۔ ایمونیا چونکہ اکثر زہریلے کیڑوں کی زہر کو بے اثر کر دیتا ہے۔ اس لئے بچھو۔ بھڑ۔ تتیا۔ مُہال وغیرہ کے نیش زدہ مقام پر (نیش یعنی ڈنگ کو نکال کر) اور کنکھجورے وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر اور رتیلا (مکڑ بیا بانی مکڑا) یا مکڑی ڈسے ہوئے مقام پر ایمونیا کا کمزور سولیوشن لگانے سے درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ کم زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر کمپونڈ ٹنکچر آف ایمونیا (او۔ ڈی۔ نوٹس) کی جلدی پچکاری کرنی مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور بال بڑھانے کے لئے لوشیو کری نے لس (عرق مُو افزا) ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

اور جب کسی شخص کو غش آجائے تو اس کو ایمونیا کے سنگھانے سے فوراً ہوش

آجاتا ہے کیونکہ اس کے سنگھانے سے منعکس طور پر حرکاتِ قلب و تنفس تیز ہو جاتی ہیں چنانچہ فینٹنگ (غشیان)، شاک (صدمہ)، سنکوپی (غشی)، سٹوپر (سُبات، خمول غفلت) اور نارکاٹک پائزن (مخدر زہر) مثلاً افیون وغیرہ کی بیہوشی سے مریض کو ہوش میں لانے کے لئے اُسے ایمونیا سنگھایا کرتے ہیں +

نوٹ - مختلف قسم کے سمیلنگ سالٹس (Smelling Salts) یعنی نخلخے جن میں کہ جزو اعظم ایمونیا ہوتا ہے بنے بنائے کھلے مُنہ کی سبز رنگ وغیرہ کی بند شیشیوں میں انگریزی دوا فروشوں کی دوکانوں میں بکا کرتے ہیں +

استعمالات اندرونی

دیگر ایلکلیز یعنی کھار دواؤں کی طرح ایمونیا کو بھی ایسڈ ڈسپپسیا (ترش بدہضمی) میں دے سکتے ہیں گیسٹرک اِن ٹسٹائنل گرائپنس (معدہ و امعاء کے تشنجی دردوں) میں سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ایک نہایت مفید دوا ہے - بچوں کے نفخ شکم میں اس کے چند قطرات سوڈا اور ڈل واٹر (عرق شبت) کے ہمراہ دینے سے عموماً آرام ہو جاتا ہے - بطور جنرل ڈفیوزیبل سٹیمولینٹ (محرک منتشرہ عمومی) سنکوپی (غشی)، شاک (صدمہ)، فینٹنگ (غشیان) میں اور فیبرائل ڈیزیز (امراض حمیہ - بخار وار بیماریاں)، نیمونیا (ذات الریہ) اور ٹائیفس (دِق)، وغیرہ امراض میں جبکہ مریض کے قوٰے ضعیف ہو جاتے ہیں تو اس وقت ایمونیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

ایمونیا مرض برنکائٹس (سُعال - سُرفہ - کھانسی) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں غلیظ اور چسپیدہ بلغم کو رقیق اور ملائم کرتا ہے - لیکن اس مطلب کے لئے ایمونیم کاربونیٹ کا استعمال بہتر ہوتا ہے - چونکہ آئیوڈزم (آئیوڈین یا اس کے مرکبات سے مزمن سمیت کا ہو جانا) کو ایمونیا روکتا ہے اس لئے جب آئیوڈائیڈز کو بڑی خوراکوں میں دینا ہوتا ہے تو اس کو ان کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں +

(آفیشل Official)

ایمونیائی بنزوآس (AMMONII BENZOAS) ایمونیا لوبانی

دیکھو ایسیڈم بنزوئیکم (تیزاب لوبان) کے بیان میں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمونیائی بوراس (AMMONII BORAS) ایمونیا تنکاری

یہ ایک قلمدار نمک ہوتا ہے جس کی کیفیت کھاری ہوتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۵ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال - رینیل اور ویسیکل کیلکیولائی (سنگ گردہ و مثانہ) میں اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے - چنانچہ رینیل کالک (قولنج گلوی - درد گردہ) میں ۲۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دو دو گھنٹہ بعد دیتے ہیں - جب تک کہ خوب کھل کر پیشاب آجائے اور پھر ۱۵ گرین کی خوراک میں دن میں تین بار دیں +

(آفیشل Official)

ایمونیائی بروما ئیڈم (AMMONII BROMIDUM) ایمونیا مرکب بروین

دیکھو برومین کے بیان میں +

(آفیشل Official)

ایمونیائی کاربوناس (AMMONII CARBONAS) کربونات النوشادر

طبی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
کربونات النوشادر	(Ammonii Carbonas)	(لاطانی) ایمونیائی کاربوناس
ایمونیا مرکب بہ کاربن	(Carbonate of Ammonia)	(انگریزی) ایمونیم کاربونیٹ
ایمونیا مرکب بہ حیثدرین	{ Ammonium Sesqui Carbonate }	" " ایمونیم سسکی کاربونیٹ

بنانے کی ترکیب - کلورائیڈ آف ایمونیم (نوشادر) یا سلفیٹ آف ایمونیم اور کاربونیٹ

آف کیلسیم (کھریا مٹی مصفے) کو باہم ملا کر بکرر تصعید کرنے سے کاربونیٹ آف امونیم حاصل ہوتا ہے۔ اس میں امونیم ہائیڈروجن کاربونیٹ (Ammonium Hydr Carbogenate) اور امونیم کاربمیٹ (Ammonium Carbonate) شامل پائے جاتے ہیں۔

نوٹ: بقول مصنف عمدۃ المحتاج۔ ہارٹ شارن یعنی قرن الأیل یا شاخ گوزن کا ملح ثیا بھی کربونات النوشادر ہی ہوتا ہے البتہ اس میں بعض بو دار روغن وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

صفات۔ اس کے نیم شفاف قلمدار سیماب طبع تند بو والے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان پر سفید سفوف جم جاتا ہے۔ رہی ایکشن یعنی کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۴ حصہ سرد پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

آمیزش۔ اس میں سلفیٹس اور کلورائیڈس کی آمیزش ہوا کرتی ہے۔

مقدار متعادل۔ ۲۰ گرین امونیم کاربونیٹ ۲۶ ۳/۴ گرین سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) کو اور ۲۸ ۱/۴ گرین ٹارٹارک ایسڈ (طرطیر الخمر) کو نیوٹرل یعنی متعادل کر دیتا ہے۔

نقیضات۔ ایسڈس (تیزاب) ایسڈ سالٹس (تیزابی یا ترش نمکیات) لائم واٹر (چونے کا پانی) آئرن سالٹس (نمکیات آہن) آیکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں) اور ایلکائیڈس (نباتات کے کھاری جواہر) امونیم کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانے چاہئیں۔

ہدایات متعلقہ دواسازی۔ دوا میں ملانے سے پہلے امونیا کارب کے ٹکڑے پر جو سفید سفوف جما ہوا ہو اس کو کھرچ ڈالنا چاہیئے۔

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سٹیمولینٹ (منبہ۔ محرک) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث) محرج بلغم اور ایمیٹک (مقئی)۔

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک (۲۰ء سے ۶۵ء گرام) بطور سٹیمولینٹ وا ایکس پیک ٹورینٹ (محرک و منفث) اور ۳۰ گرین (۲ گرام) بطور ایمیٹک (مقئی)۔

یہ امونیم کلورائیڈ (نوشادر) ایسمو تھالی کاربوناس، فیرائی کاربوناس ٹنکیبر ہٹی اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لائیکوار امونیائی ایسی ٹیٹس (Liquor Ammonii Acetatis) سیال خلات النوشادر

(انگریزی) سولیوشن آف امونیم ایسی ٹیٹ (Solution of Ammonium Acetate) عرق امونیا سرکہ دار

(") سپرٹ آف منڈریر (Spirit of Minderer) شراب منڈریر

نوٹ - چونکہ ۱۶۲۲ء میں سب سے پہلے ڈاکٹر منڈریر صاحب سے جو ڈیوک آف بے واریا کے طبی مشیر تھے اس دوا کو بنایا تھا اس لئے یہ ان کے نام سے منسوب کی گئی ۔

بنانے کی ترکیب - امونیم کاربونیٹ ایک اونس - ایسی ٹک ایسڈ اور آب مقطر دونوں حسب ضرورت - امونیم کاربونیٹ کو اس کے وزن سے دس گنا آب مقطر میں حل کرکے پھر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملا کر اسے نیوٹرل (متوادل یعنی نہ ترش نہ کھاری) کرلیں - بعد کو اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام = (۱ء ۷ سے ۳ء ۲۱ کیوبک سینٹی میٹر)

لائیکوار امونیائی سیٹریٹس (Liquor Ammonii Citratis) سیال سترات النوشادر

سولیوشن آف امونیم سٹریٹ (Solution of Ammonium Citrate) عرق امونیا لیمونی

بنانے کی ترکیب - امونیم کاربونیٹ ۳/۴ ۲ اونس یا حسب ضرورت - سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) ۱/۲ ۲ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - سٹرک ایسڈ کو اس کے وزن سے پانچ گنا آب مقطر میں حل کرکے پھر اس میں امونیم کاربونیٹ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل) کرلیں اور پھر اس میں اسقدر اور آب مقطر ملا دیں کہ کل سیال کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے ۔

نوٹ - اس کو ہمیشہ سبز رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئے ۔

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام تک = (۱ء ۷ سے ۳ء ۲۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

سپرٹس امونی ایروسے ٹی کس (Spiritus Ammoniæ Aromaticus) روح النوشادر طیب

ایروسے ٹک سپرٹ آف امونیا (Aromatic Spirit of Ammonia) روح نوشادر معطر

سپرٹ آف سَیل والٹے ٹائل (Spirit of Sal Volatile) روح ملح الطّیار بنانے کی ترکیب۔ ایمونیم کاربونیٹ ۴ اونس۔ سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۸ اونس۔ آئل آف نٹ مگ (روغن جوز الطیب) ۴½ فلوئڈ ڈرام۔ آئل آف لیمن (روغن لیموں) ۶½ فلوئڈ ڈرام۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۶ پائنٹ۔ آب مقطر ۳ پائنٹ۔ پہلے آئل آف نٹ مگ اور آئل آف لیمن کو ایلکحال اور آب مقطر کے ساتھ ملا کر سات پائنٹ سیال کشید کر کے علیحدہ کر لیں۔ پھر ۹ اونس سیال اور کشید کریں اور اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا اور ایمونیم کاربونیٹ کو ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہو جائیں۔ اب اس میں پہلے کا کشید کیا ہوا سات پائنٹ سیال ملا لیں۔ اس کا وزن مخصوص ۰.۸۹۰ ہونا چاہئے۔

مقدار خوراک۔ ۲۰ سے ۴۰ بوند تک جبکہ بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک جبکہ ایک ہی بار دینی ہو۔

نوٹ۔ نسخہ میں سپرٹ ایمونی ایروماٹک کے ساتھ سینسر ویس سٹی (شربت اسقیل) ہرگز نہیں لکھنا چاہئے۔

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations ومشتقات

(۱) لنکٹس ایمونی کمپازیٹس { Linctus Ammoniæ Compositus } لعوق ایمونیا مرکب

نسخہ۔ ایمونیم کاربونیٹ ½ گرین۔ اِپی کے کوانا وائن ۲ منم۔ ٹینکچر آف سکوئل ۵ منم۔ اسپرٹس آف ایتھی سائی ۱ منم۔ سیمپل سیرپ آف ایکیشیا۔ ۲ منم۔ پانی تا ایک اونس۔ یہ ایک خوراک ہے۔ (رائل چیسٹ)

(۲) ایمونیائی بائی کاربوناس Ammonii Bicarbonas ایمونیم کاربونیٹ کی نسبت اس کا ذائقہ بہتر ہوتا ہے اور یہ کم کاسٹک ہوتا ہے۔ ایفروِسنگ ڈرافٹس (جرعہا) جو شدار کے لئے یہ زیادہ مناسب ہے۔

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک

(۳) ایمونیائی فلورائیڈم (Ammonii Fluoridum) اس کے ۴ گرین فی اونس والے سولیوشن کو بمقدار ۵ سے ۲۰ بوند اِتلاز جگر تپلین (عظم الطحال) گواتھر (گھیگھہ) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں۔

(۴) ایمونیائی پکراس (Ammonii Picras) اس کے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ اس کو تپ لرزہ اور ملیریائی بخاروں میں دیتے ہیں۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک شبانہ روز میں چار پانچ بار۔

(۵) ایمونیائی ٹارٹراس (Ammonii Tartras) بطور ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اس کو ۵ سے ۳۰ گرین کی خوراک میں دیتے ہیں۔

(۶) سمیلنگ سالٹ (Smelling Salt) یعنی ملح الشم یا لخلخہ۔ یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں چنانچہ یہ ایک بہترین نسخہ ہے۔

نسخہ:۔ ایمونیم کلورائیڈ ½ ۱ اونس۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ایک اونس ۲ ڈرام کیمفر ۱ ڈرام۔ ایمونیم کاربونیٹ ۳ ڈرام۔ آئل آف کلوز ۱ منم۔ آئل آف برگے موٹ ۱ منم۔ آئل آف پیپر منٹ ۴ منم۔ خشک ادویہ کو باریک سفوف کر کے ان میں روغنات ملادیں۔

(۷) پک می اپ Pick-me-up یعنی انتعظی یا برودرمرا۔

نسخہ:۔ سپرٹس ایمونی ایرومیٹکس ½ ۱ ڈرام۔ سپرٹس کلوروفارمائی ½ ڈرام۔ ٹنکچورا جنشیائی کمپازیٹس ۱ ڈرام ٹنکچورا کارڈی مومائی کمپازیٹس ۲ ڈرام۔ سیروپس ۲ ڈرام۔ ایکوا انا ۲ اونس۔ سب ادویہ کو ملالیں۔ یہ ایک خوراک دوا ہے۔

تاثیر و استعمال

(بیرونی) ایمونیا کاربونیٹ خارجی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا اگرچہ اس کے افعال ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے لائیکوار ایمونیا کے۔ تحریک منعکس کے لئے سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک سنگھائی جاتی ہے۔

(اندرونی) ایمونیم کاربونیٹ میں وہ تمام فوائد موجود ہیں جو کہ لائیکوار ایمونیا میں ہوتے ہیں اور ان کے علاوہ یہ ایک قوی مخرج بلغم بالتحریک ہے چنانچہ اس کے استعمال سے گاڑھا لیسدار بلغم بآسانی خارج ہونے لگتا ہے اس لئے برنکائیٹس (سعال مُترفہ) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ ایمونیم کاربونیٹ ۳ گرین کی مقدار خوراک میں

ایسے ٹیک (معرق) ہے لیکن مطلب کے لئے یہ شاذو نادر ہی استعمال ہوتا ہے بڑی خوراکوں (مثلاً ۲۰ سے ۳۰ گرین) میں دینے سے یہ پرگیٹو (مسہل) تاثیر بھی کرتا ہے یعنی اس سے دست آنے لگ جاتے ہیں اور بعض اوقات چھوٹی خوراکوں میں عرصہ تک متواتر دیتے رہنے سے بھی یہ امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے لہٰذا کھانسی وغیرہ کے ایسے مریضوں کو جنہیں دست بھی آتے ہوں ایمونیم کاربونیٹ نہیں دینا چاہیئے۔

لائیکوار ایمونائی ایسی ٹیٹس اور لائیکوار ایمونیائی سٹریٹس دونوں ڈایافورے ٹیک (معرق) ہیں اور ممکن ہے کہ پسینہ پیدا کرنے والے غددوں کے تیلز (گرنات) پر یا ان غددوں کے اختتامی اعصاب پر ان کی تاثیر پڑنے سے پسینہ آتا ہو لیکن معلوم ہوتا ہے کہ لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹیٹس کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور اگر مریض کو سرد جگہ میں رکھا جائے یعنی اس کے جسم کو سرد رکھا جائے تو پھر گردوں پر ان کی مجتمع تاثیر پڑکر پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے پس مذکورۂ بالا تاثیرات کے لحاظ سے ان کو بخاروں میں بطور خفیف معرقات کہ جن سے ضعف نہ پیدا ہوتا ہو استعمال کرتے ہیں۔ نیز کثرت میخواری کے اثرات کو باطل کرنے کے لئے بھی ان کو دیا کرتے ہیں۔

نوٹ۔ کاربونیٹ آف ایمونیا کو دودھ، شربت یا پانی میں خوب محلول کرکے دینا چاہیئے۔

مجربات ڈاکٹران یورپ و امریکہ

(۱) ڈایافورے ٹک مکسچر

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹیٹس	۲ اونس
پٹاسیائی ایسی ٹاس	۲ ڈرام
سپرٹس ایتھرس نائیٹروسائی ..	۴ ڈرام
سرپ	۱ اونس
ایکوا .... تا	۸ اونس

اس میں سے بمقدار ایک اونس ہر تیسرے گھنٹے دیں۔ یہ ایک عمدہ ڈایافورے ٹک مکسچر (شربت معرق) ہے جو ہر قسم کے بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲) ایمونیا مکسچر

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹیٹس	۲ اونس
ایمونیائی کاربوناس	۴۰ گرین
پٹاسیم آئیوڈائیڈ	۶۰ گرین
وائنم اینٹی مونیائی	۴۰ بوند
سرپ	۱ اونس
ایکوا .... تا	۸ اونس

اس میں سے بمقدار ایک ایک اونس روزانہ تین چار بار دیں یہ مکسچر کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں عام طور پر مستعمل ہے۔

(۳) نسخہ

ٹینچر فیرس ایمونی ایسیٹیٹس	۳۰ منم
وائنم انٹیمنی سوڈی اے لیس	۵ منم
ٹنکچر ایکونائیٹائی	۲ منم
انفیوزم ڈیجی ٹےلس	ا ڈرام
ایکوا اینی سائی .... تا	ا اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں۔

نوٹ - دموی مزاج کے مریضان تہموینا میں شروع مرض میں جب تک کہ نبض قل یعنی ممتلی یا بھری ہوئی چلتی ہو تب تک اس دوا کو دیتے رہیں لیکن جب خون کا دباؤ کم اور نبض ملائم ہو جائے تو اس دوا کو موقوف کرکے سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورنٹ (محرک منفث) دواؤں کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ یہ نسخہ مفید ہوتا ہے:-

نسخہ - ایمونیائی کاربوناس	گرین ۳
ٹینچر فیرس ایمونی ایسیٹیٹس	منم ۲۰
ٹینچر فیرس کیجو پٹائی	منم ۱۵
ٹنکچر سلی	منم ۵
انفیوزم سینگی .... تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دیں - لیکن شبانہ روز میں چار خوراک سے زیادہ نہ دیں۔

(آفیشل Official)

ایمونیائی کلورائیڈم (Ammonii Chloridum) نوشادر

(کیمیاوی علامت) (N. H. Cl.

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایمونیائی کلورائیڈم (Ammonii Chloridum)	(عربی) نوشادر	(سنسکرت) نرسادر
(انگریزی) ایمونیا کلورائیڈ (Ammonia Chloride)	(عربی) نوشادر - ملح النار	(ہندی) نوسادر
(") سَیل ایمونی اَیک (Sal Ammoniac)	(عربی) ملح ایمونیا - (کھیائی) عقاب	(بنگالی) نشیدل - (پنجابی) نسادر

نوٹ - اس کا انگریزی نام سیل ایمونی ایک اور اس کا عربی نام ملح امونیہ جو محیط اعظم میں بھی درج ہے یہ دونوں اس کے نسبتی نام ہیں یعنی مقام ایمونیا کا نمک - جیسا کہ مذکور ہؤا - چونکہ نشادر سب سے پہلے لیبیا کے ضلع ایمونیا میں بنایا گیا تھا اس لئے اس نام سے موسوم ہوا اور صاحب کتاب الجامع نے بھی ملح ایمونیہ کی یہی وجہ تسمیہ لکھی ہے۔

بنانے کی ترکیب - سولیوشن آف ایمونیا یا ایمونیم کلورائیڈ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ یعنی تیزاب نمک ملا کر اسے نیوٹرل یعنی متعادل کرنے سے نوشادر حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ - کرنال (پنجاب) میں نوشادر ایک خاص قسم کی مٹی سے بنایا جاتا ہے اور وہ بآسانی بازاروں سے مل سکتا ہے۔ (پنجاب پراڈکٹس)

صفات - اس کی بے رنگ و بے بو سیماب طبع قلمیں ہوتی ہیں جو کھلا رکھنے سے اڑ جاتی ہیں۔

انحلال - یہ ایک حصہ تین حصے سرد پانی میں اور ایک حصہ ۶۰ حصہ آئیکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے۔

آمیزش - آئرن (آہن) لیڈ (سیسہ) اور ٹاری مواد۔

نقیضات - آیلکلیز اور ان کے کاربونیٹس۔ ایلکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) اور سلور سالٹس (نمکیات نقرہ)۔

ہدایات متعلقہ دوا سازی - چونکہ نوشادر کو سفوف کرنا کوئی آسان بات نہیں اس لئے اگر اس کو گرم پانی میں حل کر کے پھر اس پانی کو آنچ پر اڑا لیں لیکن اس کو اڑاتے وقت متواتر ہلاتے رہیں تو پانی اڑ جانے کے بعد نوشادر کا سفوف باقی رہ جاتا ہے۔ یہ سفوف دانہ دار ہوتا ہے اور شناخت نہیں ہو سکتا۔

افعال - ہیپے ٹِک سٹیمولینٹ (محرک جگر) اور ایکس پکیٹورنٹ (منفث۔ مخرج بلغم)۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۳۰ء ۱ گرام)۔

نوٹ - یہ لائیکوار ایمونی فارٹس کے بنانے میں کام آتا ہے۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(۱) لوشیوای وے پورنس (Lotio Evaporans)	سیال منتشر

نسخہ:- ایمونیم کلورائیڈ ۲ حصہ، سپرٹس ریکٹیفی کیٹس ۴ حصہ، پانی تا ۱۲ حصے۔

(نوٹ بعض اس میں سرکہ بھی ملا لیا کرتے ہیں) موچ کھائے ہوئے مقام پر اس کو استعمال کیا کرتے ہیں۔

طبی نام (مجوزہ) ڈاکٹری نام

(۲) لوشیو ریفریجرنس (Lotio Refrigerans) سیال مبرد

نسخہ:- ایمونیم کلورائیڈ ۵ حصہ۔ پٹاسیم نائٹریٹ ۵ حصہ۔ پانی ۱۰ حصہ میں حل کرلیں (دستور العمل کو پر)۔

(۳) ٹراکیسکائی ایمونیائی کلورائیڈائی Trochisci Ammonii Chlo اقراص نوشادری

ہر ایک قرص میں ۲ سے ۳ گرین تک ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) ہوتا ہے۔ کھانسی میں لے منہ میں رکھکر چوستے ہیں۔

(۴) ویپرائی ایمونیائی کلورائیڈائی Vapor Ammon. Chlo انجرات نوشادری

ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو ایک خاص قسم کے آلہ لنے لگریں ملا کر (جس میں کہ انجرات پیدا ہو کر ایک نراسفنج یا پانی میں سے گذر کر صاف ہو جاتے ہیں) مرض برنکائٹس (سعال۔ نزلہ) میں سنگھاتے ہیں۔

تاثیر و استعمال نوشادر

(بیرونی) نوشادر کو پانی میں حل کرکے اگر اسے کسی حصۂ جسم پر لگایا جائے۔ تو وہ وہاں پر مسکن و مبرد تاثیر کرتا ہے اور اگر اس میں ایکھال (شراب و آتشہ) اور پٹاسیم نائٹریٹ (شورہ) ملا دیے جائیں تو اس کی یہ تاثیرات بہت تیز ہو جاتی ہیں اس لیے مذکورہ بالا سیال مبخر اور سیال مبرد (انجرات بن کر اڑ جانے والا اور سرد کرنے والا عرق) سپرین (موچ کھائے ہوئے) برولسس (کچلے ہوئے مقامات پر۔ فریکچرس اور ڈسلوکیشنس (شکستہ ہڈیوں اور اترے ہوئے جوڑوں) پر ہیڈایک (دردسر) سیریبرل کنجشچن (اجتماع خون دماغ) اور اپوپلیکسی (سکتہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوتے ہیں۔ نیز جب کہ پستان میں پھوڑا بننے والا ہو تو وہاں پر اور اورام غددی پر بھی ان کو لگایا کرتے ہیں بطور ان ہیلیشن (استنشاق۔ لخلخہ) چونکہ ایمونیم کلورائیڈ یعنی نوشادر سے فیرنکس (بلعوم) لیرنکس (حنجرہ) ٹریکیا (قصبۃ الریہ) برنکائی (شعبات قصبہ)

اور یوس سٹے کیئن ٹیوب کی رطوبات کی ریزش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کرانک فیرنجائی ٹس (التہاب بلعوم مزمن - حلق کی پرانی سوزش) لیرنجائی ٹس (التہاب حنجرہ - حنجرہ کی پرانی سوزش) برنکائی ٹس (سعال - سرفہ) اور اٹائی ٹس میڈیا (کان کے درمیانی حصہ کی سوزش) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے ۔۔

تاثیر و استعمال اندرونی

غذا کی نالی - ایمونیم کلورائیڈ کو جب منہ میں رکھکر آہستہ آہستہ گھلنے دیا جائے تو یہ ریفلیکس ایکس پیک ٹورینٹ (منعکس طور پر منفث یا مخرج بلغم) اثر کرتا ہے یعنی پھیپھڑوں پر اس کی منعکس تاثیر پڑکر بلغم خارج ہوتی ہے - متوسط خوراکوں میں مثلاً ۱۰ سے ۵ اگرین کی خوراک میں یہ گیس ٹرو ان ٹسٹائنل سٹیمولینٹ (محرک معدہ و امعاء) ہے اور امعاء پر اس کا یہ اثر خاص کر پڑتا ہے - گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) میں یہ ایک نہایت ہی عمدہ دوا ہے - کہتے ہیں کہ کینسری آفدی سٹامک کے سبب جو قیئں آیا کرتی ہیں اور کلیجہ جلتا ہے ان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے ۔۔

جگر - چونکہ ایمونیم کلورائیڈ صفرا کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کٹارل جانڈیس (یرقان نزلی) اسٹ ایکیوٹ اور کرانک کنجیشن آفدی لور (مرض اجتماع خون جگر) انلارج منٹ آفدی لور (عظم الکبد - جگر کا بڑھ جانا) اور تھریٹ ننگ ایب سس آفدی لور (جبکہ جگر میں پھوڑا اٹھنے کا اندیشہ ہو) میں اس کو استعمال کرتے ہیں ۔۔

پھیپھڑے - چونکہ یہ سٹیمولے ٹنگ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث یا مخرج بلغم بالتحریک) ہے خواہ اندرونی طور پر دیا جائے یا سنگھایا جائے اس لئے برانکیل کٹار (نزلہ شعبی - ہوائی نالیوں کی سوزش) میں جبکہ اس کے ساتھ بخار نہ ہو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے - اور مرض برنکائی ٹس میں جبکہ بار بار کھانسی اٹھتی ہو تو - اگرین نوشادر کو ۳ اونس سرد پانی میں حل کرکے اس کو ذرا ذرا اکثر کرنا اکثر مفید ہوتا ہے ۔۔

نظام عصبی - امونیم کلورائیڈ کا دماغ پر کوئی سٹیمولیٹنٹ (محرک) اثر نہیں ہوتا - ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دینے سے مرض میگرین (شقیقہ) کلےوس ہسٹیریکس (مرض اختناق الرحم کے سبب سر کے کسی خاص مقام میں ایسا درد ہوتا گویا کوئی کیل ٹھونک رہا ہے) مائی الجیا (الم عضلی - عضلاتی درد) - سیاٹیکا (عرق النسا) انٹرکاسٹل نیورلجیا - شوصہ - پسلیوں کے درمیانی عضلات کا درد) اور ہیپے ٹک نیورلجیا (عصبی درد جگر) میں یہ بعض اوقات مفید ثابت ہوتا ہے - کبھی مرض گوٹ (نقرس) اور رہومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اس کو بطور آلٹرےٹو معدّل دیا کرتے ہیں ::

گردے - نوشادر میں خفیف ڈایوریٹک (مدر بول) تاثیر ہوتی ہے اس لئے اس کو مرض ڈراپسی (استسقا - جلندھر) میں جو کہ جگر کی خرابی کے سبب سے ہو دیا کرتے ہیں ::

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - امونیم کلورائیڈ کو بشکل پاؤڈر (سفوف) کمپریسڈ ٹیبلیٹس (دبا کر بنائی ہوئی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں) لازنجز (لوز - اقراص) یا بشکل مکسچر دے سکتے ہیں - کلوروفارم یا شربت یا ایکسٹریکٹ آف لکوریس (رب السوس سیّال) اس کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کے بدذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے ::

جب کوئی ان ہیلر (آلۂ استنشاق) موجود نہ ہو تو نوشادر کو صرف ایک رکابی وغیرہ میں ڈال کر اور اس کو حرارت پہنچا کر ابخرات پیدا کر کے سنگھا سکتے ہیں ::

مجرّبات

(١) نسخہ

ایمونائی کلورائیڈائی	١٠ گرین
وائنم اپی کے کوانی	٥ منم
سیروپس ٹولوٹینی	½ ڈرام
میسچورا ایمونائی سائی	٢ ڈرام
ایکوا اینی سائی تا	١ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں۔ کرانک برنکائیٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے۔

(٤)

(٣) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	١٢ گرین
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئیڈم	١ ڈرام
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹی	½ ڈرام
سپرٹس آرنشیائی	½ ڈرام
انفیوژن سینیگی کمپازیٹی تا	١ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں دو بار دیں۔ مرض ٹارپڈ سٹیٹ آف دی لیور (صفرا کبد) میں مفید ہے۔

(٢) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	٥ گرین
ٹنکچورا ویلیریانی ایمونی ایٹی	١٥ منم
ٹنکچورا بیلاڈونی	١٠ منم
ٹنکچورا اگنیشیائی	٥ منم
سیروپس ایرومیٹی سائی	١ ڈرام
ایکوا ڈسٹیلیٹی تا	١ اونس

اس میں سے بمقدار دو چمچہ چائے بقدر پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے تین خوراک ایک دیں۔ مرض نیورالجیا (عصبی درد) میں مفید ہے۔

(٤) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	١٠ گرین
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی	١٠ منم
لائکر آرسینیشیائی	½ ڈرام
ایکوا تا	½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں دو بار دیں۔ مرض البیومینوریا (بول زلالی) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

ایمونیائی فاسفاس (AMMONII PHOSPHOS)

(کیمیاوی علامت $(NH_4)_2 HPO_4$

(لاطانی) ایمونیائی فاسفاس (Ammonii Phosphos)

(انگریزی) ایمونیم فاسفیٹ Phosphate of Ammonia

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں ڈائیلیوٹ فاسفورک ایسڈ ملانے سے ایمونیم فاسفیٹ تیار ہوتا ہے ۔

صفات - اس کی شفاف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں ۔

انحلال - یہ ایک حصہ چار حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکہال (وفیصدی) میں حل نہیں ہوتا ۔

افعال - ڈائریکٹ کولے گاگ (مدر الصفرا - اخراج صفرا کو زیادہ کرتا ہے) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۱ء۳۰ گرام) ۔

تاثیر و استعمال

چونکہ ایمونیم فاسفیٹ سیدھا جگر کو تحریک دیتا ہے اور مدر بول ہے اور چونکہ یہ ناقابل تحلل یوریٹ آف سوڈیم کو قابل تحلل یوریٹ آف ایمونیم اور فاسفیٹ آف سوڈیم میں تبدیل کر دیتا ہے اس لئے اس کو مرض گوٹ (نقرس) میں نیز یورک ایسڈ ڈایا تھے سس (یعنی ان تمام حالات میں جبکہ یورک ایسڈ کی کنکری بننے کا اندیشہ ہو) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمونیائی سیلی سیلاس (Ammonii Salicylas) دیکھو ایسڈم سیلی سیلکم میں

(ناٹ آفیشل (Not Official

امونیائی ویلیریناس {AMMONII VALERIANAS} دیکھو

ویلیرین کے بیان میں ۔

(آفیشل (Official)

امگڈلا امارا {AMYGDALA AMARA} لوز المر

(الفصیلۃ الوردیہ N. O. Rosaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام

(لاطانی) امگڈلا امارا (Amygdala Amara) (عربی) لوز المر (سنسکرت) کٹو واتاد

(انگریزی) بٹر آمنڈ (Bitter Almond) (فارسی) بادام تلخ (ہندی) کڑوا بادام

(ہندوستانی نام) {اردو ہندی} کڑوا بادام (بنگالی) کٹکا بادام (پنجابی) کوڑا بادام

تصویر شاخ بادام



اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرونس امگڈلس امارا (شجرۃ اللوز المر) درخت بادام تلخ) کہتے ہیں۔

نوٹ ۔ بادام تلخ و بادام شیریں کی صفات نباتیہ میں کچھ فرق نہیں ہوتا بلکہ یہ آپس میں ایک ہی ہیں ۔ یہ دونوں صرف ایک نوع کے دو اصناف ہیں۔

مقام پیدائش ۔ ایران ۔ افغانستان ۔ شام ۔ مراکو ۔ سسلی اور فرانس وغیرہ

تاریخ ۔ بادام شیریں و بادام تلخ ممالک ایران میں قدیم الایام سے پیدا ہوتے ہیں۔ درخت بادام کی ابتدا بقول ڈاکٹر فلیکیجر صاحب مصنف فارما کوگرافیا ملک ایران سے ہے۔ حکیم تھاؤفریسطس یونانی کی تصانیف میں آمنڈ کے نام سے بادام کا اکثر مقامات پر ذکر آیا ہے۔

صفاتِ طبیعی - کڑوا بادام شکل میں شیریں بادام کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ اس نسبت کسی قدر چھوٹا اور چوڑا ہوتا ہے - اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے ٭

صفاتِ کیمیاوی - اس میں (۱) فکسڈ آئل (روغن ثقیل - جو کہ زہریلا نہیں ہوتا) ۴۵ فیصدی (۲) ایملسین (مستحلبین) جو کہ اینزائم (خمیرہ یعنی خمیر کنندہ مادہ) ہے اور (۳) ایمگڈلین (لوزین - جوہر بادام) جو کہ ایک قلمدار گلیکو سائیڈ جوہر ہوتا ہے پائے جاتے ہیں ٭

تلخ باداموں کو (خواہ ان کو دبا کر ان میں سے فکسڈ آئل نکال لیا جائے یا نہ نکال لیا جائے) جب پانی کے ہمراہ کشید کیا جاتا ہے یعنی ان کا عرق کھینچا جاتا ہے تو ان سے ایک قسم کا ایسنشل آئل (روغن لطیف) حاصل ہوتا ہے کیونکہ ایمگڈلین (جوہر بادام) پانی میں اینزائم ایملسین کی تاثیر سے فاسد ہو کر ہائیڈروسیانک ایسڈ - گلیکوز اور ایسنشل آئل آف آمنڈز (لطیف روغن بادام) میں تبدیل ہو جاتا ہے) ٭

نوٹ - (۱) ایسنشل آئل آف آمنڈز (لطیف روغن بادام) تلخ باداموں کو دبا کر یا پیڑ کر ان میں سے فکسڈ آئل یعنی ثقیل روغن نکال لینے کے بعد جو کھلی رہ جاتی ہے اس کو پانی میں نم کر کے کشید کرنے سے یہ لطیف روغن بادام حاصل ہوتا ہے ٭

صفات - یہ ایک قسم کا بے رنگ یا خفیف زردی مائل رقیق سیال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے - اس کا ذائقہ تلخ اور تیز ہوتا ہے اور کیفیت اس کی معتدل ہوتی ہے یعنی نہ ترش نہ کھاری - وزن مخصوصہ اس کا ۱٫۰۶۰ سے ۱٫۰۷۰ تک ہوتا ہے (لیکن ہائیڈروسیانک ایسڈ نکال دینے کے بعد ۱٫۰۴۳ سے ۱٫۰۴۹ تک ہوتا ہے) ٭

انحلال - یہ ایک حصہ لطیف روغن بادام ۳۰۰ حصہ پانی میں لیکن ایتھر اور الکحل میں باآسانی حل ہو جاتا ہے - نیز یہ نائٹرک ایسڈ میں بھی بلا انجرات اٹھنے کے حل ہو جاتا ہے - اس لطیف روغن بادام کو بہت احتیاط سے رکھنا چاہئے کیونکہ ہوا لگنے سے یہ جلد بنزوئک ایسڈ (تیزاب لوبان) میں تبدیل ہو جاتا ہے ٭

اقتباسات - ادلیم ایمگڈلی ایسنشل پرسیک {Ol. Amygdalæ Essent. Persic} کے نام سے

(جس کے معنی ہیں ایرانی لطیف روغن بادام) مغز زردآلو یعنی خوبانی کی گریوں کا لطیف روغن فروخت ہوتا ہے۔

لطیف روغن بادام میں چونکہ عام طور پر پروسیک ایسڈ یا ہائیڈرو سیانک ایسڈ ملا ہوا ہوتا ہے اس لئے اسے صرف خارجی طور پر استعمال کرسکتے ہیں لیکن اندرونی طور پر اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے البتہ خالص لطیف روغن بادام (جس سے کہ پروسک ایسڈ نکال لیا ہو) وہ زہریلا نہیں ہوتا چنانچہ اس قسم کا روغن بادام انگریزی مٹھائیوں وغیرہ میں ذائقہ اور خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

انتباہ - نائٹرو بنزول (Nitro-Benzol) جو کہ ایک خوشبودار مرکب ہے اور جس کی خوشبو روغن بادام تلخ کی خوشبو کے مشابہ ہوتی ہے اور جو بھی بجائے روغن بادام تلخ انگریزی مٹھائیوں میں ڈالا جاتا ہے وہ بقول ڈاکٹر بیل وھیٹ صاحب زہریلا ہے - نیز ایک قسم کا مصنوعی روغن بادام تلخ یعنی بنزالڈی ہائیڈ (Benz-aldehyde) جو کہ روغن کو لتار سے بنایا جاتا ہے اور روغن بادام تلخ کے مشابہ ہوتا ہے اور اس کی بجائے استعمال ہوتا ہے وہ بھی اندرونی استعمال کے لئے زہریلا ہوتا ہے البتہ پرفیومری (عطارۃ) یعنی خوشبودار تیلوں وغیرہ کے بنانے میں اسے استعمال کرسکتے ہیں جیسا کہ اہل یورپ اسے استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ - (۲) اطبائے متقدمین بھی بادام تلخ کی زہریلی تاثیر سے واقف تھے لیکن اطبائے متاخرین کے مزید تجربات سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ بادام تلخ زہریلا ہوتا ہے چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ ایک کتا بیس بادام تلخ کھانے سے مسموم ہوگیا علاوہ ازیں ایسے کئی ایک اشخاص کا ذکر بھی کتب طبیہ میں تمثیلاً بیان کیا گیا ہے جو تلخ باداموں کی زیادہ مقدار کھانے سے مسموم ہوگئے چنانچہ ایک عالم طبیعات کا ذکر لکھا ہے کہ اس نے ۴ اونس (۲ چھٹانک) بادام تلخ کھائے اور انکی زہر سے وہ مرگیا۔ اور کتوں بلیوں لومڑیوں اور کبوتروں چڑیوں پر تو اسکے زہریلے نتائج کا اکثر مشاہدہ ہوا ہے۔ محیط اعظم میں بھی لکھا ہے - کہ تلخ بادام قاتل روباہ ہے - یعنی لومڑی کو ہلاک کردیتا ہے -

لیکن یہ جو لکھا ہے کہ شراب پینے سے پہلے اگر پنچاہ عدد بادام تلخ کھائیں تو پھر شراب کا نشہ نہیں ہوتا اور بقول ارسطو جو تحریر ہے کہ اگر پنجدرم یا ۲۲ ماشہ بادام تلخ کوٹ کر نہار کھائیں تو پھر شراب پینے سے کچھ نشہ نہیں ہوتا یہ بات بہت خطرناک ہے اور اس پر بالکل عمل نہیں کرنا چاہئے۔

(آفیشل Official)

ایمگڈلاڈلسس (AMYGDALA DULCIS) لوز الحلو

(الفصیلۃ الوردیہ N. O. Rosaceæ)

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام

(لاطانی) ایمگڈلاڈلسس (Amygdala Dulcis) (عربی) لوز الحلو (سنسکرت) مدھورا ناد
انگریزی) سویٹ آمنڈ (Sweet Almond) (فارسی) بادام شیریں (ہندی) میٹھا بادام
(" ") جارڈن آمنڈ (Jardan Almond) ہندوستانی نام) {اردو ہندی} میٹھا بادام (پنجابی) مٹھا بدام

اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرونس ایمگڈلس ڈلسس (شجرۃ اللوز الحلو۔ درخت بادام شیریں) کہتے ہیں۔

صفات طبیعی۔ بادام شیریں تقریباً ایک انچ لانبا اور مستطیل شکل کا کم و بیش چپٹا بیج ہوتا ہے جس کا ایک سرا نوک دار اور دوسرا گول ہوتا ہے۔ اس کا چھلکا بھورا باریک اور جھریدار ہوتا ہے۔ اس کے مغز یعنی گری میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں جو روغن دار ہوتے ہیں لیکن ان میں البیومن بالکل نہیں ہوتا ذائقہ شیریں۔ اگر اس کو پانی میں پیس کر اس کا شیرہ بنائیں تو اس سے کسی قسم کی بو نہیں آتی ہے۔

آمیزش۔ اس میں تلخ بادام کی آمیزش ہوا کرتی ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) فکسڈ آئل (روغن ثقیل) ۵۰ فیصدی (۲) شکر و گوندہ ۱۰ فیصدی۔ پروٹین ۲۴ فیصدی۔ معدنی نمکیات ۵ فیصدی اور ایملسین ہوتا ہے لیکن اس میں ایمگڈلین (لوزین۔ جوہر بادام) بالکل موجود نہیں ہوتا یہی سبب ہے کہ اس کو پانی میں حل کرنے سے اس میں

بادام تلخ کے وہ کیمیاوی تغیرات پیدا نہیں ہوتے ہیں جس سے کہ ہائیڈرو سیانک ایسڈ بنتا ہے۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) مسچورا امیگڈلی (Mistura Amygdalæ) مزیج اللوز

(انگریزی) آمنڈ مکسچر (Almond Mixture) مخلوط بادام

بنانے کی ترکیب - کمپونڈ پاوڈر آف آمنڈ (سفوف بادام مرکب) ۲ اونس آب مقطر ۲۰ فلوئڈ اونس - دونوں کو باہم مخلوط کر کے ململ کی صافی میں چھان لیں۔

مقدار خوراک - ½ سے ۱ فلوئڈ اونس تک = (۲۰۴ سے ۲۸۰۴ کیوبک سینٹی میٹر)

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پلوس امیگڈلی کمپازیٹس { Pulvis Amygdalæ Compositus } سفوف لوز مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاوڈر آف آمنڈز { Compound Powder of Almonds } مرکب سفوف بادام

بنانے کی ترکیب - بادام شیریں ۸ اونس شکر مصفیٰ کا سفوف ۴ اونس گم اکیشیا (صمغ عربی) کا سفوف ایک اونس - پہلے باداموں کو پانی میں بھگو کر ان کا چھلکا اتار لیں اور خشک کر کے سفوف کر لیں پھر اس کے ہمراہ گوند اور شکر ملا لیں۔

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین تک = (۴ر۰ سے ۱۰ر۵ گرام)۔

نان آفیشل مرکب (Not Official Preparation.)

ڈاکٹری نام طبی نام

آمنڈ کاسمیٹک کریم (Almond Cosmetic Cream) { مرہم المحسن اللوزی / روغن حسن افزا بادامی }

بنانے کی ترکیب - بلانچڈ آمنڈز (بادام مقشر - چھلکا اتارے ہوئے بادام) ایک اونس - روز واٹر (گلاب) ۴ - اونس - باداموں کو گلاب میں پیس کر پیسٹ (ضماد) بنا لیں۔

(آفیشل Official)

اولیم ایمگڈلی (OLEUM AMYGDALÆ) دُہنُ اللّوز

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) اولیم ایمگڈلی (Oleum Amygdalæ) (عربی) دُہنُ اللّوز

(انگریزی) آمنڈ آئل (Almond Oil) (فارسی) روغن بادام - بادام روغن

یہ ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) ہے جو کہ بادام تلخ یا بادام شیریں سے دبا کر نکالا جاتا ہے۔

صفات - یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا تقریباً بلا بُو تیل ہوتا ہے جس کا ذائقہ روغنی (یا خفیف جوزی) ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۹۱۵ سے ۹۲۰ تک ہوتا ہے۔

انحلال - یہ ایتھر اور کلوروفارم میں تو آسانی سے حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) میں مشکل سے حل ہوتا ہے۔

آمیزش - اس میں شفتالو یعنی آڑو اور زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ملا دیتے ہیں۔

نوٹ - روغن بادام دو قسم کا ہوتا ہے ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) اور دوسرے ایسنشل آئل (روغن لطیف) چنانچہ یہ دوسری قسم کا تیل یعنی لطیف روغن بادام صرف بادام تلخ میں سے ہی نکلتا ہے لیکن پہلی قسم کا روغن بادام کڑوے اور میٹھے دونوں قسم کے باداموں سے دبا کر نکالا جاتا ہے مگر یورپ میں اس قسم کا تیل بھی زیادہ تر تلخ بادام میں سے ہی دبا کر نکالا جاتا ہے اور تجارت گاہوں میں یہ آمنڈ آئل انگلش (انگریزی روغن بادام) کے نام سے فروخت ہوتا ہے کیونکہ نقلی روغن بادام جو درحقیقت شفتالو یعنی آڑو کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ اولیم ایمگڈلی پرسک (Oleum Amygdalæ Persic) یعنی ایرانی روغن بادام کے نام سے بکتا ہے اور اسی طرح سے اصلی لطیف روغن بادام کی بجائے نقلی لطیف روغن بادام جو زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ بکتا ہے۔

افتباہ - فکسڈ آئل آف آمنڈز (ثقیل روغن بادام) خواہ کڑوے باداموں سے نکالا جائے یا میٹھے باداموں سے وہ زہریلا نہیں ہوتا بشرطیکہ باداموں کی مشین میں دبا کر ان کا تیل نکالا جائے جیساکہ یورپ میں نکالتے ہیں لیکن اگر باداموں کو کوٹ کر اور ان میں ذرا سی مصری ملا کر اوپر پانی کا چھینٹا دیکر پھر ان کو گرم کر کے تیل نکالا جائے تو وہ سخت زہریلا ہوجاتا ہے کیونکہ تلخ بادام میں جو اَیگڈلین جوہر ہوتا ہے وہ پانی کے ساتھ زہر میں تبدیل ہوجاتا ہے (دیکھو صفحہ ۷۰۹) اس لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ اگر معمولی طور پر بادام روغن نکالنا ہو تو صرف میٹھے باداموں کا ہی نکالنا چاہئے پس ان میں اگر کڑوے بادام ملے ہوئے ہوں تو ان سب کو چن کر نکال دینا چاہئے کیونکہ روغن بادام تلخ سے سمیت کا سخت اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ ڈاکٹر سید احمد نے کتاب عمدۃ المحتاج میں حکایۃً لکھا ہے کہ ایک شخص جو کہ مرض لیخولیا میں مبتلا تھا اس نے دو درہم (۷ ماشہ) کی مقدار میں روغن بادام تلخ کھایا اور وہ نصف ساعت میں مرگیا۔

افعال روغن بادام - ایمولی اینٹ (ملین) ڈی مل سینٹ (ملطف) اور دیکھو (ملین و مسہل)

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام تک = (۴ درم سے ۴ درہم کیوبک سینٹی میٹر) یہ پڑتا ہے - لنی مینٹم ایمونیائی - اولیئم فاسفوریٹی - انگوائینٹم ایکوئی روزی اور انگوائینٹم سیٹے شیائی میں۔

(Not Official Preparations) ناٹ آفیشل مرکبات

گلیسرین اینڈ لائم جوس (Glycerine and Lime Juice) گلیسرین و عرق لیموں

بنانے کی ترکیب - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۳½ ڈرام - آئل آف لیمن (روغن لیموں) ½ ڈرام - لائم واٹر (عرق لیموں) تا ۱۸ اونس - ان کو باہم ملا کر خوب ہلالیں۔

نوٹ - اس دوا کے نام کی خاطر اس میں ایک ڈرام گلیسرین بھی ملا سکتے ہیں - یہ دوا سر کے بالوں میں لگانے کے لئے عام طور پر فروخت ہوتی ہے۔

سپرٹس ایمگڈلی اماری (Spiritus Amygdalæ Amaræ) روح بادام تلخ

بنانے کی ترکیب - آئل آف بٹر آمنڈ (جس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ نہ ہو) ایک جزو

ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵۰ جزو - آب مقطر اس قدر کہ جس سے پورا سو جزو ہو جائے (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)۔

سِرُوپس ایمگڈلی (Syrupue Amygdalæ) شربتِ بادام

بنانے کی ترکیب - روح بادام تلخ ایک حصہ - آرنج فلاور واٹر ۱۰ حصہ - شربت سادہ اس قدر کہ جس سے پورا سو حصہ ہو جائے۔ (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

تاثیر و استعمال بادام و روغن بادام

(بیرونی) میٹھے باداموں کا پیسٹ (ضماد - لیپ) ڈیمل سینٹ اور ایمولی اینٹ (ملطف و ملین) ہے یعنی جلد کو ملائم اور چکنا کرتا ہے اور بطور کازمے ٹک (غازہ - ابٹن) کے مستعمل ہے چنانچہ ہندوستانی عورتیں دودھ کی ملائی میں بادام ملا کر ایک قسم کا پیسٹ بناتی ہیں - روغن بادام بہ سبب رقیق ہونے کے بہت سے ہیئر آئلز (بالوں میں لگانے والے تیل) اور مراہم کے بنانے میں کام آتا ہے۔ چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) اکیس کوری ایشنس (چھلے ہوئے مقامات) اور اری ٹیبل سکن ڈیزیزز (خارش دار امراض جلد) پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ سکن طلا ہے مسچورا ایمگڈلی اماری (مزیج بادام تلخ جو اسی طرح سے بنتا ہے جس طرح سے کہ مسچورا ایمگڈلی) کے جلد پر ملنے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

(اندرونی) بادام نیچرس نیوٹری ٹو (مغذی پرورش کنندہ) ہے - اور چونکہ اس میں سٹارچ یعنی نشاستہ بالکل نہیں ہوتا اس لئے مریضانِ ذیابطیس کو بجائے نان گندم کے اس کے بسکٹ دینے نہایت مفید ہوتے ہیں لیکن یہ ایک قیمتی غذا ہے۔

نوٹ - آرد جوز برازیل جو اس کی نسبت ارزاں ہوتا ہے وہ بھی اس کی بجائے استعمال کر سکتے ہیں لیکن وہ خوش ذائقہ نہیں ہوتا۔

غیر محلل ادویہ کو مکسچر میں معلق کرنے کے لئے آمنڈ مکسچر ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے - اور کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈز مختلف سفوفوں کے بنانے کیلئے ایک عمدہ مرکب ہے۔

آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲ سے ۴ ڈرام کی خوراک میں پی گئے تو اسہل ہے۔ یہ روغن زیتون کی نسبت خوش ذائقہ ہوتا ہے لیکن قیمتی ہونے کے سبب یہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ تاہم عمدہ روغن بادام شیریں (خصوصاً تازہ کشیدہ) رفع قبض دائمی کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔

نوٹ۔ جب انتڑیوں میں سخت شدہ پھنس جاتا ہے تو ایک سے تین پائنٹ روغن بادام کے انیما کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

مجرّبات

(۱) نسخہ

ہیروائن ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۱۲ گرین
وائنم اپی کے کوانی	۵ منم
سیروپس ٹولو	۱/۲ ڈرام
ریپچورا اگینگڈلی تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ خواشدار کھانسی میں مفید ہے۔

(۲) نسخہ

کل ہیوٹری فائیڈ	۱/۲ ڈرام
ٹنکچورا اسلی	۵ منم
وائنم اپی کے کوانی	۸ منم
سیروپس پرونی ورجیانی	۴ منم
مسچورا اگینگڈلی تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں کھانسی میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

ایمائل نائٹرس (AMYL NITRIS)

(لاطانی) ایمائل نائٹرس (Amyl Nitris)

(انگریزی) ایمائل نائٹرائٹ (Amyl Nitrite)

بنانے کی ترکیب۔ ایمائلک ایلکوہال کو ۲۶۲ سے ۲۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کر کے اس میں نائٹرس ایسڈ ملانے سے ایمائل نائٹرس حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ ۔ اس میں زیادہ تر حصہ آئی سو ایمائل نائٹریٹ کا پایا جاتا ہے لیکن اس قسم کے اور نائٹریٹس بھی اس میں شامل ہوتے ہیں ؂

صفات ۔ یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا اتھیری سیال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے ۔ اس کی کیفیت خفیف تیزابی یعنی ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۰۷۸۶ سے ۰۸۸۰ تک ہوتا ہے ۔ یہ نہایت والے ٹائل (طیار ۔ اڑ جانے والا) ہوتا ہے اور زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے ؂

انحلال ۔ یہ الکحال (۹۰ فیصدی) ایتھر اور کلوروفارم میں تو حل ہو جاتا ہے لیکن پانی میں حل نہیں ہوتا ؂

آمیزش ۔ فری ایسڈ اور ایمائل نائٹریٹ ؂

تقیضات ۔ ایلکلائن کاربونیٹس ۔ پوٹے سیم آیوڈائیڈ ۔ پوٹے سیم برومائیڈ ۔ اور فیرس سالٹس ؂

افعال ۔ آرٹیریل ڈائی لے ٹر (شرائین کو پھیلانے والا) اور کارڈیک ایکسیلی رے ٹر (مشتعل حرکت قلب ۔ دل کی رفتار کو تیز کرنے والا) ؂

مقدار خوراک ۔ سونگھنے کے لیے ۲ سے ۵ منم تک اور کھلانے کے لئے ½ سے ۱ منم تک ؂

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مسچورا ایمائل نائٹرائیٹس (Mistura Amyl Nitritis)

نسخہ ۔ ایمائل نائٹرائٹ ½ منم ۔ الکحال ۱۲ منم ۔ ٹریگے کنتھ اگرین ۔ سرپ ۱۲ منم آب مقطر اس قدر کہ جس سے ۴ فلوئڈ ڈرام ہو جائے ۔ (مطابق ضمیمہ برٹش فارما کوپیا) ؂

(۲) ایمائل نائٹرائٹ کیپ شولز (Amyl Nitrite Capsules) یہ شیشہ کی بہت پتلی بیضاوی گولیاں ہوتی ہیں جن میں ایک دو تین یا پانچ بوند تک ایمائل نائٹرائٹ بھرا ہوتا ہے ۔ اس کیپ شول (محفظہ ۔ غلاف) کو رومال میں توڑ کر سونگھا کرتے ہیں ؂

(۳) اسو بیوٹل نائٹرائٹ (Iso-Butyl-Nitrite) اس کے افعال و استعمال

مثل ایمائل نائیٹرائیٹ کے ہیں اور اسے اس کی بجائے استعمال کرتے ہیں۔

(۴) ٹرشری ایمائل نائیٹرائیٹ (Tertiary Amyl Nitrite)

برٹونس ایتھر (Birtonis Ether)

یہ ٹرشیری ایمائلک الکحل (ایمائلین ہائیڈریٹ) سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ایمائل نائیٹرائیٹ کے تمام خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اس میں خوبی یہ ہے کہ اس کو بلاخطر زیادہ مقدار میں استعمال کر سکتے ہیں اس سے چہرہ سرخ نہیں ہوتا۔

مقدار خوراک ۵ منم۔ (۰.۳ کیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا خالی کیپشول میں ڈال کر دیں۔

(۵) ایمائل ویلیریئے ناس (Amyl Valerianas) یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے تیز بوئے فواکہ (یعنی میوہ کی سی بو) آتی ہے۔

افعال۔ سیڈیٹو (مسکن) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)

مقدار خوراک ۲ سے ۳ بوند تک۔ (۱۲ سے ۱۶ کیوبک سینٹی میٹر) خالی کیپشول میں بھر کر دیتے ہیں۔

ایمائل نائٹریٹ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

مقامی طور پر لگانے سے ایمائل نائٹریٹ تھوڑی دیر کے لئے سنسری نروز (حسی اعصاب) کو سست کر دیتی ہے لیکن اس کی یہ تاثیر بہت جلد رفع ہو جاتی ہے اور اس غرض کے لئے اس کو استعمال نہیں کیا جاتا۔

تاثیرات اندرونی

خون۔ ایمائل نائیٹریٹ کو اگر سنگھایا جائے تو پھیپھڑوں کے ذریعے اور اگر کھلایا جائے تو معدہ کے ذریعے بفور اً داخل ہو جاتی ہے اور سوڈیم نائیٹریٹ کی شکل میں خون میں دورہ کرتی ہے۔ اور اگر زیادہ مقدار میں سونگھی جائے یعنی کافی مقدار میں جذب ہو جائے تو یہ وریدی اور شریانی خون دونوں کا رنگ سیاہی مائل کر دیتی ہے کیونکہ یہ ہیموگلوبین (سرخ مادہ خون) کو میتھ ہیموگلوبین

اور نائیٹرو آکسائیڈ ہیموگلوبین (ناقص اجزا جو ذرات خون کی رنگت کو سیاہ کر دیتے ہیں) وغیرہ میں تبدیل کر دیتی ہے اس لیئے ذرات خون میں اوکسیجن کم جذب ہوتی ہے اور خون کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے معمولی مقدار میں استعمال کرنے سے تو اسکی یہ تاثیر خفیف ہوتی ہے اور میتھیموگلوبین پھر جلد آکسی ڈائزڈ ہو جاتی ہے لیکن اس کو زہریلی خوراک میں دینے سے یہ تغیرات مستقل ثابت ہوا کرتے ہیں

دل اور خونی عروق۔ ایمائل نائیٹریٹ کو سونگھتے ہی ایک منٹ کے اندر چہرہ سر اور گردن گرم و سرخ ہو جاتے ہیں۔ گردن کی رگیں پھولی ہوئی اور پھڑکتی ہوئی نظر آتی ہیں سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور دل جلد جلد اور زور سے حرکت کرنے لگتا ہے۔ جس کے بعد سر فوراً درد کرنے لگتا اور چکر آتا ہے۔ سانس تیز ہو جاتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور اگر دوا کی مقدار زیادہ ہو تو تمام جسم کی آرٹیری اولس (شرائین اختتامی) پھیل جاتی ہیں جو کہ ان کے عضلاتی طبق کے کمزور یا مفلوج ہو جانے کا نتیجہ ہوتا ہے (کیونکہ یہ عروق تب ہی پھیلا کرتی ہیں جبکہ نخاع کو ضائع کر دیا جائے جس سبب سے ان کا عضلاتی طبق مفلوج ہو جایا کرتا ہے) اس لیئے خون کا دباؤ اور شرائین کا تناؤ بہت گھٹ جاتا ہے۔ لیکن نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اگرچہ اُس کی قوت میں کسی قسم کی زیادتی نہیں ہوتی جس کی وجہ غالباً یہ ہوتی ہے کہ خون کے دباؤ کے کم ہو جانے کے سبب سے دیگس عصب کی جڑیں سست ہو جاتی ہیں اور اس دوا کو زہریلی مقدار میں سنگھانے سے ممکن ہے کہ خود عضلات قلب کے مفلوج ہو جانے کے سبب سے دل ڈایاسٹولی (انبساطی) حالت میں حرکت کرنے سے بند ہو جائے ۔

تنفس۔ ایمائل نائیٹریٹ کی شروع میں مرکز تنفس پر محرک تاثیر پڑتی ہے جس سبب سے سانس گہری اور جلد جلد آنے لگتی ہے لیکن بعد میں سانس آہستہ اور دقت سے آتی ہے اور آخر کار مرکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے ۔

نظام عصبی۔ ایمائل نائیٹریٹ کے سنگھانے سے بہت سی عصبی علامات مثلاً درد سر دوران سر سر کے اندر تڑپ محسوس ہونا پتلیوں کا پھیل جانا وغیرہ یہ سب علامات دماغ اور نخاع کے آرٹیری اولس (عروق اختتامی) کے پھیل جانے کے سبب سے پیدا

ہوتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے چونکہ سپائنل کارڈ کے موٹر سینٹرز (نخاعی مراکز حرکت) مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت معکوسہ بالکل زائل ہو جاتی ہے اور موت سے چند منٹ قبل حسی و حرکتی اعصاب کے اعمال مختل ہو جاتے ہیں۔

حرارتِ جسم۔ ایمائل نائٹریٹ کی تاثیر سے حرارت جسم تندرستی یا بخار دونوں حالتوں میں کم ہو جاتی ہے اور حرارت جسم کا یہ کم ہونا پیری فرل ویسلز (محیطی عروق) کے پھیل جانے اور میٹابالزم (جسمانی تغیرات) کے ناقص ہو جانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے۔

پیشاب۔ ایمائل نائٹریٹ بذریعہ پیشاب بشکل نائیٹرائیٹس اور نائیٹریٹس خارج ہوتی ہے اور یہ خفیف ڈائیوریٹک (مدرِ بول) بھی ہے۔

نوٹ۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے یعنی مرض گلائیکوسوریا (بول شکری) ہو جاتا ہے جس کا سبب غالباً عروقِ جگر کا پھیل جانا ہوتا ہے۔

ایمائل نائٹریٹ کے استعمالات

ان ہیلیشن (استنشاق یا سنگھانا)۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب نے ۱۸۶۷ء میں یہ بات دریافت کی کہ مرض انجائینا پکٹورس (وجع الفؤاد۔ دردِ دل) میں دورۂ مرض کے وقت پیری فرل (محیطی) عروق بہت سکڑ جاتے ہیں۔ نیز اس بات کو دیکھ کر کہ ایمائل نائیٹریٹ کے استعمال سے وہ عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے انہوں نے مرض مذکور میں اس دوا کو سنگھایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیری فرل عروق پھیل گئے اور دردِ دل رفع ہو گیا لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دردِ دل میں جسم کے محیطی عروق نہیں پھیلتے مگر ایمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے ایسی حالت میں بھی فائدہ ہو جاتا ہے پس اب اس دوا کو ہر ایک قسم کے دردِ دل میں سنگھاتے ہیں خاص کر جبکہ درد دورہ سے ہوتا ہو چنانچہ اس کے سنگھانے کے عموماً دو تین منٹ بعد ہی مریض کو اکثر آرام ہو جاتا ہے۔

تھوریسک اینورزم (انورسما صدری۔ سینہ کی شریانی رسولی) کے درد کو بھی اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ سینکوپ (بار کے وقت دستِ یاس یعنی

۴۵ سال کی عمر کے بعد جبکہ عورت کو حیض آنا بند ہو جاتا ہے اور حمل کی آس نہیں رہتی۔ اس لئے طب میں اسے سن یاس کہتے ہیں) بعض عورتوں کا چہرہ یا دیگر حصۂ جسم جو گرم اور سرخ ہو جاتا ہے۔ اس کو بھی اس دوا کے سونگھنے سے بہت فائدہ ہؤا کرتا ہے۔ اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں دورۂ مرض کے شروع ہونے کے وقت ہی اگر اس دوا کو سنگھایا جائے تو اکثر اوقات دورہ رک جایا کرتا ہے۔ اور ایگیو یعنی تپ لرزہ میں اگر شروع لرزہ میں اس کو سنگھا دیا جائے تو بخار کا دورہ مختصر ہو سکتا ہے۔ میگرین (شقیقہ۔ آدھے سر کا درد) میں جو کہ چہرے کے ایک طرف کے عروق کے متشنج ہو جانے کے سبب سے ہؤا کرتا ہے۔ جیسا کہ جانب ماؤف کی زرد رنگت سے عیاں ہوتا ہے۔ ایمائل نائیٹریٹ کے سنگھانے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے +

یہ دوا مرض سنکوپی (غشی) فینٹنگ (ضعف) اسفکسیا (دم گھٹنا) یعنی ضیق (اختناق۔ گلا گھٹنا۔ دم بند ہونا جیسا کہ ڈوبنے یا پھانسی لگنے میں ہؤا کرتا ہے) میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے +

کلوروفارم سنگھاتے وقت اگر دل کی کمزوری کے سبب چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جائے تو اس حالت میں بھی اس دوا کو سنگھانے سے نفع ہوتا ہے نیز اوپیم پائزن (زہر افیون) میں بھی اس کا سنگھانا مفید پایا گیا ہے +

چونکہ اس سے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہیماپ ٹی سس (نفث دموی۔ خون تھوکنا) اور ہیمیٹے مے سس (قے دموی۔ خونی قے آنا) میں اس کے استعمال کو مفید خیال کیا گیا ہے۔ لیکن ان امراض میں اس کے فوائد ابھی مشتبہ ہیں +

ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں جبکہ اس کے ساتھ دیگر عوارضات نہ ہوں تو ایمائل نائیٹریٹ کے سنگھانے سے ذرا سی دیر میں دقت تنفس دور ہو جاتی ہے۔ کارڈیک ڈس پینیا (عسر تنفس قلبی۔ دل کے پھیل جانے اور موٹا ہو جانے سے سانس کا دقت سے آنا) میں جبکہ اس کے ساتھ مرض استسقا بھی ہو تو اس دوا کے سنگھانے سے عارضی طور پر فائدہ ہو جایا کرتا ہے +

سی سکنیس (مرض سمندری - جہاز میں سوار ہونے سے جو قیئیں آتی ہیں) میں بھی یہ دوا فائدہ مند ہے - عورتوں کے مرض ڈسمنوریا (عسر الطمث - حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس کے استعمال سے درد میں کہتے ہیں کہ تخفیف ہو جاتی ہے - یوٹرائن سپیزم (تشنج رحم) کو یہ دوا دُور کرتی ہے اور مرض ایکلیمپسیا (تشنج نفاسی - زچہ کے ہاتھ پاؤں وغیرہ میں تشنج ہونا) کو روکتی ہے +

چونکہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع پر اس دوا کا اثر مضعف ہوتا ہے اس لئے مرض ٹی ٹے نس (کزاز - چاندنی - جسم کا اکڑ کر کمان یا تیر کی طرح سے ہو جانا) اور سٹرکنین پائزننگ (جوہر کچلہ کی زہر) میں بھی اس کو دیتے ہیں +

احتیاط - نازک مزاج یا عصبی مزاج اشخاص چونکہ اس دوا کی تاثیر سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس لئے ایسے اشخاص میں اس دوا کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے - نیز ایسے مریضوں میں جو اے آرٹا (اورطہ - شاہ رگ) کی کسی بیماری میں مبتلا ہوں یا جن کی شرائین کے طبقات چربی وغیرہ میں بدل گئے ہوں یا مریضان امفائیسیما (نفخ الریہ - پھیپھڑوں میں ہوا کا بھر جانا) میں اور دموی مزاج کے مریضوں میں اور مریضان کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن - پرانی کھانسی) میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس دوا کو عموماً سنگھایا کرتے ہیں - اگرچہ یہ بذریعہ دہن اور جلدی پچکاری سے بھی دی جا سکتی ہے - چنانچہ جب یہ سنگھانی ہو تو اس کے چار پانچ قطرات رومال پر چھڑک کر یا اس کا ایک گلاس کیپ شول رومال میں توڑ کر باحتیاط سنگھائیں اور اگر بذریعہ دہن دینی ہو تو ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کر کے یا قدرے برانڈی میں ملا کر یا میوسیلج ٹریگیکنتھ (لعاب کتیرا) میں ملا کر دیں - اس دوا کے گلاس کیپ شول ہندوستان میں خراب نہیں ہوتے +

نوٹ - چونکہ مریض اس دوا کے سونگھنے کے عادی ہو جایا کرتے ہیں اس لئے کچھ عرصہ بعد ایسے مریضوں کو ایک بار دوا کے سنگھانے سے چنداں فائدہ نہیں ہوا کرتا جب تک کہ انہیں چند مرتبہ یہ دوا نہ سنگھائی جائے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمائیلین ہائیڈریٹ (AMYLENE HYDRATE)

(انگریزی) ایمائیلین ہائیڈریٹ (Amylene Hydrate)
(، ،) ٹرشری ایمائیلک الکحال (Tertiary Amylic Alcohol)

صفات۔ یہ ایک صاف و بے رنگ روغنی سیال ہوتا ہے۔ جس کی بو خاص قسم کی تُند اور ذائقہ تیز ہوتا ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ آٹھ حصہ پانی میں اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۶۰ منم تک = (۸۰،۱ سے ۲ء۷۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

افعال و استعمال۔ ہپناٹک (منوم۔ نیند لانے والی دوا)۔ مرض سے نیارمانیا۔ دیوانگی) اور خصوصاً مانیا ناینوسے بناد رطب (افیون یا مارفیا) میں نیز ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان السکاری) اور شدید اقسام اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں جن میں کہ برومائیڈ کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا یہ دوا مفید پائی گئی ہے +

نوٹ:۔ اس دوا کے استعمال سے کوئی مضر اثرات مابعد پیدا نہیں ہوتے اور جہاں عرصہ تک منوم دوا کا استعمال کرنا ہو وہاں پر اس کا استعمال بہتر ہوتا ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی:۔ اس کو پانی یا الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کر کے دینا چاہیئے۔ نیز اس کو کیپسیولز میں بھی دیتے ہیں چنانچہ اس کے ۱۰ بوند والے کیپ شولز بنے بنائے بکتے ہیں اور کبھی بذریعہ انیما (حقنہ) بھی اس کو استعمال کرتے ہیں لیکن اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے وہاں پر درد ہونے لگتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمائیلین کلورل (AMYLENE CHLORAL)

(انگریزی) ایمائیلین کلورل (Amylene Chloral)
(، ،) ڈورمی اول (ڈارمی آل) (Dormiol)

کلورل پر ایمائیلین ہائیڈریٹ کے عمل کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے +

صفات وافعال۔ یہ بھی ایک روغنی ستیال ہے جس میں ہپناٹک (منوم) تاثیر ہوتی ہے
مقدار خوراک ۵ء سے ۵ء منم تک = (۳ء سے ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +
نوٹ۔ اس کا عموماً ۵ فیصدی کا سولیوشن بکا کرتا ہے لیکن اس کے کیپ شولز (ہر ایک کیپ شول میں ½ ، ۷ بوند یہ دوا ہوتی ہے) استعمال کرنے چاہئیں +
استعمال۔ مرض میلن کولیا (مالیخولیا) میں یہ دوا مفید پائی گئی ہے +

(آفیشل Official)

نشا (ایمائلم AMYLUM)

(الفصیلۃ العشبیہ N. O. Graminaceæ)

(لاطانی) ایمائلم Amylum (یونانی) آموُلوُن (سنسکرت) گودھوم ستو
(انگریزی) سٹارچ Starch (عربی) نشا ۔ نشاسنج (ہندی) نشاستہ
(فارسی) نشاستہ (اُردو) نشاستہ

نشاستہ۔ گیہوں (جس کو نباتی زبان میں ٹریٹی کم سٹائی وَوَم یعنی نبات القمح کہتے ہیں) یا میز (ذرت۔ جوار۔ مکئا) اور چاولوں۔ سے (جسے نباتی زبان میں اوریزا سٹائیوا یعنی نبات الارز کہتے ہیں) تیار کیا جاتا ہے +
صفات۔ سفید رنگ کا باریک یا دانہ دار بے بو سفوف کیفیت خفیف اَلکلائن (کھاری) +
نقیضات۔ آیوڈین +
یہ پلوس ٹریگیکنتھس کمپاؤنڈس (مرکب سفوف کتیرا) اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب کے بنانے میں کام آتا ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

(لاطانی) گلیسرائینم ایمائلی (Glycerinum Amyli) گلیسرین نشائی
(انگریزی) گلیسرین آف سٹارچ (Glycerine of Starch) گلیسرین نشاستہ
بنانے کی ترکیب۔ سٹارچ ایک اونس گلیسرین ½ ۶ فلوئڈ اونس (آب مقطر ½ ۱

فلوئیڈ اونس - ان کو باہم ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ سیال جیلی یعنی فالودہ کی مانند شفاف دکھائی دینے لگے +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)

میوسلیج آف سٹارچ (Mucilage of Starch) لعاب نشاستہ

یہ ایک تازہ تیار کیا ہوا سیال ہوتا ہے جس میں تقریباً ۲ فیصدی (بوزن) نشاستہ ہوتا ہے +

بنانے کی ترکیب - سٹارچ ۱۲۰ گرین - پانی ۱۰ فلوئیڈ اونس - پہلے نشاستہ میں تھوڑا سا پانی ملا کر اس کی پتلی سی لئی بنالیں پھر اس میں باقی کا سارا پانی ملا کر اسے چند منٹ تک آگ پر جوش دیکر اُتارلیں اور سرد ہونے پر کام میں لائیں +

نوٹ :- جوش دیتے وقت اسے کسی صاف چمچ وغیرہ سے متواتر ہلاتے رہیں +

(۲)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)

پلوس وائی اولی (Pulvis Violæ) مسحوق بنفشی - سفوف بنفشی

بنانے کی ترکیب - اورِس رائی زوم (جذر الارزِ - چانول کی جڑ) کا باریک سفوف ۱۴ پونڈ - آئل آف برگے موٹ (ایک قسم کا روغن لیموں) ایک اونس - آٹو آف روز (روح گلاب) ۴۸ منم ٹنکچر آف مسک ۳½ فلوئیڈ اونس - سٹارچ (نشاستہ) نہایت باریک سفوف کیا ہوا ۱۱۲ پونڈ (مطابق نسخہ سکوائر) +

تاثیر و استعمال نشاستہ

(بیرونی) نشاستہ کو بطور پروٹیکٹو (حامی - بچانے والا) اور ایبزاربنٹ (جاذب - جذب کرنے والا) کے اکثر سوزش جلد اور جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں - اور ویپنگ ایگزیما (جلبندار پھنسیاں جن سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہے) پر رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو تنہا یا بورک ایسڈ و سفوف طلق یعنی ابرک وغیرہ کے ہمراہ ملا کر چھڑکتے ہیں اور بچوں کی جلد کی رگڑ یا خارش

کو روکنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

عام طور پر یہ ڈسٹنگ پاؤڈرز (زرورات۔ چھڑکنے والے سفوف) اور ان سفلیشنز (نفوخات۔ نسواریں) وغیرہ میں بطور بیسس (اصل وعمود جزو اعظم) کے کام آتا ہے یعنی اس میں اور دوائیں ملاکر دھوڑے اور نسواریں بنائی جاتی ہیں +

اکیوٹ ایکزیما (شدید جلندار پھنسیاں) چل بلین (تجلید الاطراف بسرماز) اور چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) پر گلیسرین آف سٹارچ کے لگانے سے سوزش اور خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے +

میوسیلج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) مختلف قسم کے اینماز (حقنوں) کے بنانے میں بطور بدرقہ کے کام آتی ہے۔ نیز مراہم بنانے اور روغنات کا امَلشن (مستحلب شیرہ) بنانے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ جلد خراب ہو جاتی ہے اس لئے مکسچر بنانے کے لئے یہ عمدہ بدرقہ نہیں +

زانڈر روٹی) یہ ایک قسم کی غذا ہے اور آئیوڈین کی زہر کا فادہے +

مجربات

نسخہ (۱)

گلیسرائینم اکیاٹلی	۴ ڈرام
انگوائنٹم لائیٹولینی	۴ ڈرام
اولیم روزی	۱ منم

پھٹے ہوئے ہاتھوں پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ ملطف دوا ہے۔ خصوصاً سرجنیں یعنی جراحوں کے ہاتھوں پر ملنے کے لئے تاکہ ان کے ہاتھوں پر تیز اینٹی سیپٹک لوشن کی مضر تاثیر نہ ہو +

نسخہ (۲)

گلیسرائینم ایکاٹلی	۲ ڈرام
پیرافین مولس البی	۲ ،
ایڈیپس بینیزو اے ٹس	۲ ،
لائیکوار کیلسیمس	۲ ،
زنسائی آکسائیڈم	۳۰ گرین
اولیم روزی	۱ منم

سب کو باہم ملالیں۔ یہ ایک عمدہ ایمولی اینٹ کریم (ملطف بالائی) ہے +

نسخہ (۴) پلوس زنسائی پورےلٹس — احصہ
پلوس آئی یوڈیس — احصہ
پلوس آکیکارٹی — ۹۸ حصہ

ان کو بخوبی ملالیں۔ بچّوں کی نازک یا دردناک جلد پر چھڑکنے کے لئے یہ ایک عمدہ ڈسٹنگ پاؤڈر ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

انلجین (ANALGEN) مُخدّرین

ڈاکٹری نام — علمی نام (مجوزہ)

(انگریزی) انلجین (Analgen) — مخدرین

(") بینز انلجین (Benzanalgen)

(") کوئن انلجین (Quinalgen)

صفات ۔ یہ ایک سفید قلمدار بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو کیمیاوی ترکیب اور افعال و خواص میں مثل فینے نے سیٹین کے مشابہ ہے لیکن اس میں بجائے فینول کے کونینوبین کا آنکڑہ ہوتا ہے +

انحلال ۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا اور ایتھر میں بھی تقریباً حل نہیں ہوتا ۔ سرد یا گرم الکحل میں بھی بہت کم حل ہوتا ہے لیکن کلوروفارم میں کسی قدر زیادہ حل ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال

بطور انل گےسیک (مسکّن الالم ۔ درد کو تسکین دینے والی دوا) اس کو نیوزیلجیا (وجع العصب ۔ عصبی درد) سائیٹیکا (عرق النساء ۔ جانگ کا درد) ہیمی کریےنیا (شقیقہ ۔ آدھے سر کا درد) اور برونکائی ٹِک ایزما (ضیق النفس شعبانی ۔ بلغمی دمہ) وغیرہ میں بعض ڈاکٹر اس کو استعمال کرتے ہیں لیکن بعض اوقات اس سے مضر اثرات مابعد پیدا ہوجاتے ہیں چنانچہ کبھی پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور دیگر سمی علامات کبھی نمایاں ہوجاتی ہیں +

مقدار خوراک ۷½ سے ۱۵ گرین تک = (۰.۵ سے ۱ گرام تک) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو عموماً کیپسولز میں ڈال کر یا بشکل کمپریسڈ ٹیبلیٹس (چھوٹی چھوٹی گول دبا کر بنائی ہوئی ٹکیاں) دیا کرتے ہیں +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اینڈروگرافس (ANDROGRAPHIS) چرائتہ ہندی

(القصبیات الشوکیہ (Not Official Acanthaceæ

(انگریزی) اینڈروگرافس (Andrographis) عربی (قصب الذریرہ ہندی (سنسکرت) کرات تکت

(") بھونمب

(") انڈین چرٹیا (Indian Chiretta) (اردو) چرائتہ ہندی (ہندی) چرےتا

تاریخ۔ ڈاکٹر ڈت اپنی ہندو میٹریا میڈیکا کے صفحہ ۲۱۶ پر تحریر کرتے ہیں کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس کا سنسکرت نام یاد آتکتا ہے جس کا مترادف مہاتکت اور سن کہی نی ہے لیکن یاد آتکتا نام کسی نسخہ میں دیکھا نہیں گیا اور مہاتکت سے مراد نیم ہے +

ڈاکٹر آئن سلے کہتے ہیں کہ یہ نبات جزیرہ نمائے ہند کے جنوبی حصص میں جزیرہ فرانس سے لا کر لگائی گئی ہے +

مقام پیدائش۔ ہندوستان و مشرقی نوآبادیہا +

نوٹ۔ یہ بنگال میں خود رو ہوتا ہے اور جنوبی ہند میں بویا جاتا ہے۔ اس کے پودے کو نباتی زبان میں اینڈروگرے فس پنی کیولیٹا کہتے ہیں جو خشک کر کے دوا میں کام آتا ہے بنگالی میں اس کو کال میگ کہتے ہیں +

صفات نباتی۔ تنہ۔ اس پودے کا اسے ۳ فٹ اونچا اور چار پہلو گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے +

پتیاں۔ ایک دوسرے کے مقابل نوکدار اور سالم جن کی بالائی سطح گہری سبز اور چمکدار اور زیریں سطح دانہ دار ہوتی ہے یہ پتلی اور کڑکنی اور چھوٹی بڑی ہوا کرتی ہیں +

پھول۔ کاسۂ گل چھوٹا سا روئیں دار جو پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ غلاف یا گھنڈیاں مخروطی شکل کی اور ہر ایک میں دو خانے ہوتے ہیں +

جڑ۔ سادہ تکلے کی شکل چوبی۔ خشک پودے میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ نہایت

تلخ +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک تلخ جوہر (۲) ٹےنک ایسڈ اور (۳) سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام　　طبی نام

(لاطانی) انفیوژم اینڈروگرافیڈس (Infusum Andrographidis) خساندہ چرائتہ ہندی

(انگریزی) انفیوژن آف اینڈروگرافس (Infusion of Andrographis)

بنانے کی ترکیب۔ چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ دوا کو پندرہ منٹ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ اونس تک = (۲۰ء۱۴ سے ۴۰ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) لائیکوار اینڈروگرافیڈس کنسن ٹریٹس (Liquor Andrographidis Concentratus) سیال چرائتہ ہندی

(انگریزی) کنسن ٹریٹیڈ سولیوشن آف اینڈروگرافس (Concentrated Solution of Andrographis) چرائتہ کا گاڑھا عرق (دیسی)

بنانے کی ترکیب۔ چرائتہ ہندی ۱۰ اونس کو ایلکحال ۲۰ فیصدی ایک پائنٹ میں چند بار بھگو کر ٹپکالیں۔ کل تیار شدہ سیال کا وزن ایک پائنٹ ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام تک = (۸۰ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس (Tinctura Andrographidis) تعفین چرائتہ ہندی

(انگریزی) ٹنکچر آف اینڈروگرافس (Tincture of Andrographis) چرائتہ ہندی کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب۔ چرائتہ ہندی ۲ اونس۔ ایلکحال ۶۰ فیصدی حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ پرکولیٹ کرنے کے بعد سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام = (۸۰ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*)

ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس (Tinctura Andrographidis Compositus) مرکب تعفین چرائتہ ہندی

بنانے کی ترکیب۔ چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ۶۔ اونس۔ مرہ (بول) ۱۔ اونس۔ ایلوئز (ایلوا) ایک اونس۔ پروف سپرٹ حسب ضرورت۔ سب ادویہ کو

پروف سپرٹ میں سات روز تک بھگو کر ٹنکچر ٹیکا لیں - تیار شدہ سیال کا وزن پورا ۴۰ فاونڈ اونس ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ½ سے ا فلوئیڈ ڈرام (۸۰ ، ۱ سے ۶ ، ۳ کیوبک سنٹی میٹر) +

پی لیولا اینڈروگرافیڈس کمپانٹس { Pilula Andrographidis Compositus } حب چرائتہ ہندی مرکب

(بنگالی ، ایلوپی)

نسخہ - کراویہ - راروی - انیسون - قرنفل - بڑی الائچی کا چھلکا ہر ایک مساوی الوزن سب کو باریک کوٹ چھان کر چرائتہ ہندی کے عرق یعنی رس سے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں +

تاثیر و استعمال چرائتہ ہندی

اینڈروگرا فیس یعنی چرائتہ ہندی ایک بٹر (تلخ) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اینتھل منٹک (قاتل دیدان) اور فیبری فیوج (دافع بخار) ہے - اس کو عام طور پر بچوں کے امراض مثل نفخ (فلے ٹولینسی) نفخ شکم (ڈائریا) اسہال (ڈی سینٹری) پیچش ، اور لاس آف اپیٹائٹ (ضعف اشتہا - بھوک نہ لگنا) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں - ڈاکٹر ڈیموک صاحب و ڈاکٹر کانز صاحب وغیرہ اس دوا کو جنرل ڈی بیلیٹی (عام ضعف و نقاہت) - بخاروں اور مزمن پیچش کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بطور بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) کے مفید بتاتے ہیں - چونکہ یہ مقوی محرک اور قدرے ملین بھی ہے - اس لئے وہ اس کے استعمال کو ڈِس پیپسیا (سوء ہضم) اور ٹارپِڈیٹی آف دی لِور (خدران کبد - جگر کے فعل کا سست ہو جانا) میں مفید خیال کرتے ہیں - بقول ڈاکٹر مرے صاحب یہ دوا عام کمزوری پیچش اور بعض اقسام بدہضمی میں نہایت مفید ہے - المختصر چرائتہ ہندی میں گو انشیا (خشب المرا) کے تمام افعال و خواص موجود ہیں +

(آفیشل Official)

اینی تھائی فرکٹس (ANETHI FRUCTUS) ثمر الشبت

(الفصیلۃ الخیمیہ یعنی طائفہ چتری N. O. Umbelliferae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اینی تھائی فرکٹس (Anethi Fructus)	(یونانی) آنی تھون	(سنسکرت) سا لیہ
(انگریزی) ڈِل فرُوٹ (Dill Fruit)	(عربی) ثمر الشبت	(ہندی) سوے
(نباتی) پیوسی ڈینم گریویو اولینس (Peucedanum Graveolans)	(") بزر الشبت	(") سوت بیج
	(فارسی) تخم شوُو	
	(") تخم کشوت	(") سوئے کے بیج

وجہ تسمیہ۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام مشتق ہے۔ اس کے یونانی نام آنی تھون سے اور اس کا انگریزی نام ڈِل مشتق ہے اس کے پرانے انگریزی لفظ ڈِلا سے جس کے معنی ہیں تسکین دینا یا تھپکی دیکر سُلانا۔ چونکہ اس دوا کے دینے سے پیٹ کے ریاح خارج ہوکر تسکین آجاتی ہے۔ اور چھوٹے بچوں کو نیند آجاتی ہے اس واسطے اس کا یہ نام رکھا گیا ہو۔ بقول صاحب محیط قدیم یونانی نیند لانے کے لیے سبز سوئے کا تاج (ٹوپی) بناکر سر پر رکھا کرتے تھے۔ اس کا اُردو یا ہندی نام سویا بھی اس کا ایسا ہی صفاتی نام ہے کیونکہ بقول اطبائے ہند اس کے سونگھنے سے نیند آتی ہے۔ اسی واسطے ہندوستان میں اکثر مقامات پر ایسا کرتے ہیں۔ کہ جب مریض کو نیند نہیں آتی تو اس کے سرہانے سبز سوئے رکھتے ہیں۔ تاکہ اس کی بو سے اسے نیند آجائے۔



تصویر نبات شبت

نوٹ:۔ اس کے عربی نام شبت کا صحیح تلفظ شِبِت ہے یعنی بکسر تین اور تائے فوقانی مشدد سے (جیسا کہ قاموس اور مصباح میں لکھا ہے) لیکن داؤد انطاکی نے اور ان کے تتبع میں دیگر

مؤلفین شلاً حکیم اعظم خاں مصنف محیط اعظم وغیرہ نے شِبث لکھا ہے یعنی فتح ثانی سے معلوم نہیں کہ یہ تلفظ اُنھوں نے کہاں سے لیا ہے +

تاریخ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اَنی تون یا انی تھون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور بہت سے یونانی مؤلفین انی تھون اور انی سون (انیسون) کو ایک ہی دوا خیال کرتے رہے لیکن الیکسس نے ان میں تفریق کی +

مقام پیدائش - وسطی و جنوبی یورپ اور گرم حصص ہندوستان وغیرہ +

حصص مستعملہ - اس نبات کے پختہ ثمر (تخم - بیج) دوا میں کام آتے ہیں +

صفات طبیعی - ہر ایک ثمر (بیج) چپٹا بیضاوی ۱/۶ انچ لانبا اور ۱/۱۰ سے ۱/۸ انچ تک چوڑا اور اس کا کنارہ جھلی کی مانند پتلا ہوتا ہے - یہ بیج دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے اور ہر حصے پر چھ خطوط ہوتے ہیں - رنگ بھورا - بُو اور ذائقہ خوشگوار و خوشبودار +

شناخت - یہ اپنی ساتی (انیسون) - فنل (بادیان) کیرے وی (کراویہ - زیرہ) اور کونائم (قونیون - شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کے عرض میں دونوں طرف جو باریک جھلی کے پر جیسے لگے ہوتے ہیں ان سے یہ شناخت ہوسکتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں ۳ فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اُڑ جانے والا روغن) ہوتا ہے جس پر اس کی تاثیر و خوشبو منحصر ہوتی ہے اور قدرے فکسڈ آئل - پروٹین و ایلبیومن وغیرہ ہوتے ہیں +

افعال - کارمی نے ٹو (کاسر الریاح - مفرق ریاح) +

آفیشنل مرکب (Official Preparations)

طبی نام	ڈاکٹری نام
عرق شبت	(لاطانی) ایکوا اینی تھائی (Aqua Anethi)
سوئے کا عرق	(انگریزی) ڈل واٹر (Dill Water)

بنانے کی ترکیب - ڈل فروٹ (سوئے کے بیج) ایک پونڈ - پانی دو گیلن - سوئے کے بیجوں کو کچل کر پانی میں بھگو دیں اور پھر ایک گیلن (۸ پائنٹ یا ۱۶۰ فلوئڈ اونس) عرق کشید کرلیں +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ فلوئڈ اونس تک (۱۴۲ سے ۵۶۸ کیوبک سینٹی میٹر) اور ایک

برس کے بچے کے لئے ا سے ۲ ڈرام تک +

(آفیشل Official)

اولیم اینی تھائی (OLEUM ANETHI) روغن شوت

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) اولیم اینی تھائی (Oleum Anethi) روغن شوت

(انگریزی) آئل آف ڈل (Oil of Dill) روغن شبت

یہ ایک سیماب طبع یعنی اُڑجانے والا تیل ہے جو کہ تخم شبت سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - ہلکے زرد رنگ کا تیل جس کی بُو خوشگوار ذائقہ تیز اور شیریں مثل تخم شوت کے ہوتا ہے - وزن متناسب ۰.۹۰۵ سے ۰.۹۲۰ تک +

صفات کیمیاوی - مثل آئل آف کیرےوی کے اس میں ٹرپین (لیمونین) اور کارووون ہوتے ہیں +

انحلال - یہ ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۳ منم = (۰.۳ سے ۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

روغن شبت ایرومے ٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ہے اور مرض فلے ٹولین سی (نفخ شکم) اور رائٹس ٹارشنل کالک (قولنج) میں استعمال ہوتا ہے - اور ایسی مسہلہ دواؤں میں جن سے کہ پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے - اس کو ملانے سے ان کی اصلاح ہوجاتی ہے - عرق شبت زیادہ تر بچوں کے نفخ شکم کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ: - شبت کو اطبائے یونانی بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ - چنانچہ اس کے خواص میں یہ ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے - کہ اگر اس کو پیس کر اور شہد میں ملا کر یہاں تک پکائیں کہ ایک گاڑھی لیپ سی بن جائے

اور پھر وقت ضرورت اگر اس لیپ کو مقعد کے گرد لگائیں تو اس سے دست آجاتے ہیں +

بعض ممالک میں شبت کو مانند ادویہ غذائی کے استعمال کرتے ہیں مثلاً ایران میں برگ شوذ کو غذا کے ہمراہ کھاتے ہیں اور شبت با قلا پلاؤ پکاتے ہیں +

(آفیشل Official)

اینی سائی فرکٹس ANISI FRUCTUS (انیسون)

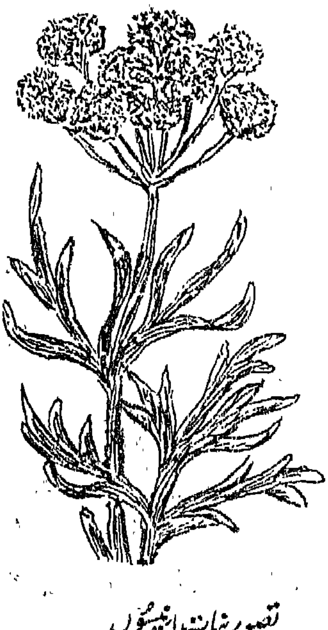
(الفصیلۃ الخیمیۃ یعنی طائفہ چتری (N. O. Umbelliferea)

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) اینی سائی فرکٹس (Anisi Fructus) (یونانی) آنیسون - انیسون (ہندی) رندنی (انگریزی) اے نیس فروٹ (Anise Fruit) (عربی) زرانیاج الرومی (بنگالی) موری (نباتی) پمپی نیلا انی سوم Pimpinella Anisum (فارسی) بادیان رومی (اردو) سونف رومی

نوٹ - چونکہ قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی۔ اس لیے سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی سنسکرت نام ہے +

یہ پمپی نیلا انیسوم کے درخت کا پختہ ثمر ہے۔ جس کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں +



تصویر نبات انیسون

مقام پیدائش - وسطی وجنوبی یورپ اور شمالی ہندوستان +

نوٹ - اس کی اصل جائے پیدائش بلاد مشرق مصر و ایطالیا (اٹلی) وغیرہ ہیں لیکن یورپ کے بعض بلاد میں بھی یہ لگائی جاتی ہے۔ زیادہ قوی الاثر اور عمدہ مصر وغیرہ بلاد مشرق کی ہوتی ہے +

تاریخ - انیسون نہایت قدیمی دواؤں میں سے ہے چنانچہ تھاوفرسطس اور ڈیسقوریدوس حکماء یونان نے نیز پلاپنی حکیم رومی اور اورلیسی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے لیکن قدیم ہندو

کو یہ دوا معلوم نہ تھی۔یہی وجہ ہے کہ سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں +

صفات نباتی۔ اینی سائی فروٹ (تخم انیسون) کسی قدر گول بیضاوی شکل کا کناروں پر سے دبا ہوا روئیں دار خاکی یا بھورے رنگ کا ⅕۔ انچ لانبا اور ½۔ انچ چوڑا ہوتا ہے اور دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے جن کی جائے وصال پر ایک چھوٹی سی ڈنڈی ہوتی ہے۔ ہر ایک نصفی ثمر پر پانچ خط ہوتے ہیں۔ انیسوں کی بو خوشگوار اور عطری ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی خوشبودار اور شیریں ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں جزو اعظم ایک والے ٹائل آئل (اڑ جانے والا تیل) ہوتا ہے +

شناخت۔ تخم انیسون۔ ڈل (شبت) کیریوے (کراویا۔ زیرہ ولایتی) فینل۔ (بادیان۔سونف) اور کونائم (قونیون۔ شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن اپنی عام صفات نباتی کے سبب یہ متمیز ہو سکتا ہے +

(آفیشل مرکب (Official Preparations

طبی نام		ڈاکٹری نام
عرق انیسون	(Aqua Anisi)	(لاطانی) اکیوا۔ اینی سائی
عرق بادیان رومی	(Anise Water)	(انگریزی) اینیس واٹر

بنانے کی ترکیب۔ آئے نس فروٹ (تخم انیسون) ایک پونڈ۔ پانی ۲ گیلن۔ انیسوں کو کچل کر اور پانی میں بھگو کر ایک گیلن (۸ پائنٹ) عرق کشید کریں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ آونس = (۲،۴ سے ۸،۹۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

اولیم اینی سائی (OLEUM ANISI) روغن انیسون

طبی نام		ڈاکٹری نام
(عربی) زیت انیسون	(Oleum Anisi)	(لاطانی) اولیم اینی سائی
(فارسی) روغن انیسون	(Oil of Anisi)	(انگریزی) آئل آف انیس

یہ ایک سیماب طبع روغن ہے جو آئے نس فروٹ (انیسون۔ بادیان رومی) سے

یا سٹار آے نِس (انیسون بجی - بادیان خطائی) سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - بے رنگ یا خفیف زرد رنگ کا روغن جس کی بُو خوشگوار مثل انیسون کے - ذائقہ خوشبودار اور شیریں - وزن متناسبہ ۹۷۵ء سے ۹۹۰ء تک +

صفات کیمیاوی - اس میں ۷۵ فیصدی (۱) اینی تھول (Anethi) (جوہر انیسون) (۲) اینی سِک ایلڈی ہائیڈ اور (۳) منتھل کیوی کول ہوتے ہیں +

افعال - اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ ٹنکچر ا کیمفوری کمپاؤزیٹا - ٹنکچرا اوپیائی اَمونی ایٹا اور مندرجہ آفیشل مُرکب میں پڑتا ہے :-

آفیشل مُرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) سپرٹس اینی سائی (Spiritus Anisi) روح انیسون

(انگریزی) سپرٹ آف اَینِس (Spirit of Anise) روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب - آئل آف اینِس ایک حصہ - ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ۹ حصہ دونوں کو ملالیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم (بوند) = (۳ء سے ۲ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(لاطانی) الکسر اینی سائی (Elixir Anisi) اکسیر انیسون

(انگریزی) اینی سیڈ کارڈیل (Aniseed Cordial) مفرح انیسون

بنانے کی ترکیب - اینی تھول ۵ء ۳ حصہ - آئل آف فینل ۵ء حصہ - سپرٹ آف پیپر منٹ ۲ء ۵ حصہ - ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ۲۴ حصہ - سیرپ ۵۰ء ۲۵ حصہ - میگنیشیم کاربونیٹ ۱ء ۵ حصہ - ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے + (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

مقدار خوراک - متوسط خوراک بچوں کے لئے ۵ا بوند = (ا کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) اسےسن شیا اینی سائی (Essentia Anisi) روح انیسون

(انگریزی) اسےسنس آف اےنس (Essence of Anise) روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف اےنس ۱ حصہ۔ رنگیٹی فائیڈ سپرٹ ۴ حصہ۔ دونوں کو ملالیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) +

نوٹ۔ (۱) مذکورہ بالا سپرٹس اینی سائی کی نسبت اس اسےسنس کی طاقت تقریباً دوچند ہے +

(۲) میں نے سپرٹ آف اینیس اور اسےسنس آف اینیس دونوں کے لئے طبی نام روح انیسون اس واسطے تجویز کیا ہے کہ دونوں کا نسخہ تقریباً ایک ہی ہے صرف طاقت کا فرق ہے۔ اگرچہ لفظ اسےسنس کے معنی جوہر اور روح دونوں ہیں لیکن چونکہ میں نے آئیلی تعون کے لئے جوہر انیسوں کا لفظ استعمال کیا ہے لہذا اسےسنس کے لئے بجائے جوہر کے روح کا لفظ استعمال کرنا پڑا +

اینی سیک ایسیڈ (Anisic Acid) حمض الانیسون۔ تیزاب بادیان رومی

روغن یا جوہر بادیان رومی کو آکسائیڈ کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے۔ اس کی چمک دار بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں +

سوڈیم اینی سیٹ (Sodium Anesate) سوڈا انیسونی

یہ ایک قلمدار اور خفیف خوشبودار سفوف ہوتا ہے جو کہ سوڈیم کو اینی سک ایسیڈ میں ملانے سے بنتا ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۴ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ۔ کہتے ہیں کہ اینی سک ایسیڈ (تیزاب انیسون) اور سوڈیم اینی سیٹ مثل سیلی سیلک ایسیڈ کے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پائرےٹک (دافع بخار) تاثیرات رکھتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینی تھول (ANETHOL) جوہر انیسون

طبی نام	ڈاکٹری نام
جوہر انیسون	اینی تھول (Anethol)
کافور انیسون	اینی سائی کیمفر (Anisi Camphor)

یہ سٹیرو پٹین (Stearoptene یعنی والے ٹائل یا روغن فراری کا جزو جامد ہے جوکہ روغن انیسون یا روغن انیسون نجمی دونوں سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - والے ٹائل آئل یعنی اُڑ جانے والے روغن میں جو منجمد ہو جانے والا جزو ہوتا ہے - اسے ڈاکٹری اصطلاح میں سٹیروپٹین کہتے ہیں - جس کی عام مثال کافور ہے - اسی لئے جوہر انیسون کو بھی انگریزی میں اینی سائی کیمفر یعنی کافور انیسون کہتے ہیں +

صفات - اینی تھول کی سفید قلمدار ڈلیاں ہوتی ہیں جن سے انیسون کی تیز خوشبو آتی ہے اس کا ذائقہ قدرے شیریں ہوتا ہے اور یہ ۶۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے - سیال حالت میں بے رنگ ہوتا ہے اور اس میں سے شعاع بہت ترچھی ہو کر گزرتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ تقریباً ۱ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک اسے ۲ منم = (۰.۰۶ سے ۱۲ ء کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال انیسون

انیسون کے تاثیر و استعمال تقریباً ویسے ہی ہیں جیسے کہ شبت کے - سوائے اس کے کہ اس میں خفیف ایکس پیکٹورنیٹ (منفث - مخرج بلغم) تاثیر ہوتی ہے - چنانچہ آئل آف اینس (روغن انیسون) بھی شبت وغیرہ والے ٹائل آئلز (اڑ جانے والے روغنات) کے ایرومیٹک سٹیمولنٹ (خوشبودار محرک) اور کارمی نے ٹو (مفرق ریاح) ہے - اور بخاص کر بچوں کے پیٹ کے ریاحی درد میں یا ایسی مسہل ادویہ کہ جن سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوتی ہے ان کی اصلاح کے لئے ان میں ملا کر دیا کرتے ہیں اور چونکہ کھانسی میں اس کا اثر خفیف ایکس پیکٹورنیٹ (مخرج بلغم) ہوتا ہے اس لئے کھانسی کے نسخوں میں اس کو شامل کر دیا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینتھے مس (ANTHEMIS) جنس البابونج

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositae)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اَنتھےمِس (Anthemis)	(یونانی) کامزملون
(انگریزی) کیمومائل (Chamomile)	(عربی) بابونج
	(فارسی) بابونہ

تحقیق اسامی۔ اس کا عربی نام بابونج دراصل اس کے فارسی نام بابونک یا بابونق سے معرب کیا ہوا ہے اور اس کا انگریزی نام کیمومائل مشتق ہے اس کے یونانی نام کاموملون سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک کاموبمعنی برزمین اور دوسرے ملون بمعنی سیب۔ چونکہ بابونہ رومی سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے اس واسطے یونانیوں نے اس کا یہ نام رکھا چنانچہ کتب طبیہ میں بھی اس قسم کے بابونہ کو بابونہ تفاحی لکھا ہے +

نوٹ۔ عراق عرب میں بابونہ ایک گاؤں کا نام ہے۔ جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی تھی۔ اس لئے اس کا نام بھی بابونہ رکھ دیا گیا +

اسم جنس۔ اس کا لاطانی نام اینتھےمِس یا اس کا انگریزی نام کیمومائل ایسا ہی اس کا عربی نام بابونج یا اس کا فارسی نام بابونہ اسم جنس ہے جس کا اطلاق اس کے تمام اقسام پر ہوتا ہے چنانچہ چار قسم کا بابونہ جو طب میں مستعمل ہے یعنی (۱) بابونہ رومی (۲) بابونہ بدبو (۳) بابونہ گاؤچشم یعنی اقحوان اور (۴) بابونہ ہسپانی یعنی عاقرقرحا ان سب پر لفظ انتھےمِس یا کیمومائل (بابونہ) کا ہی اطلاق ہوتا ہے +

نوٹ:۔ اینتھےمِس یا کیمومائل (بابونہ) نباتیین (عالمان علم نباتات) کے نزدیک تو یہ اسم جنس ہے لیکن طب میں تنہا ان الفاظ کا اطلاق گل بابونہ پر ہوتا ہے یعنی اگر نسخہ میں صرف بابونہ لکھا ہو تو اس سے مراد گل بابونہ ہوتی ہے +

تاریخ۔ اطبائے متقدمین بابونہ کو دفع حمیات (بخاروں) کے لئے بہت استعمال کرتے تھے۔ اور جب تک کہ کونین پیدا نہیں ہوئی تھی تب تک وہ بابونہ کو نوائب (نوبتی تپوں) کے لئے ایک

خاص دوا جانتے تھے اگرچہ حکیم بقراط اور حکیم سلس کو اس کی خاصیت کی خبر نہ تھی۔ لیکن حکیم جالینوس اس کو دفع حمیات کے لیے استعمال کرتا تھا۔ اور خصوصاً حکیم دیسقوریدوس یونانی سفوف مسحوق گل بابونہ کو نوائب (نوبتی بخاروں) میں بہت مؤثر و مفید جانتا تھا۔ بہرکیف مطبوخ گل بابونہ تقویت معدہ و دفع ریاح بطنی کے لیے اور تقویت اعصاب و دفع تشنج کے لیے کثیرالاستعمال اور مفید ہے اور انگلستان میں مطبوخ غلیظ بابونہ کو مثل مقئی استعمال کرتے ہیں اور روغن بابونہ کی مالش کو اور اس کے جوشاندہ کے حقنہ کو نفخ شکم طبلی میں مفید خیال کرتے ہیں اور جوشاندۂ گل بابونہ ذوسنطاریا و اسہال میں مستعمل ہے اور الیساہی اور ارطمش کے لیے جہاں پر کافور و چند سیدستر وغیرہ استعمال کرتے ہیں وہاں مطبوخ بابونہ کو بھی مؤثر و مفید جانتے ہیں +

نوٹ (۱) طب میں عموماً چار قسم کے بابونہ کا استعمال کیا جاتا تھا لیکن برٹش فارماکوپیا میں صرف ایک ہی قسم کے بابونہ کا ذکر ہے +

(۲) فارسی کتب طبیہ میں بابونہ کا اطلاق عموماً میٹریکاریا کیموملا" پر ہوتا ہے۔ جو ایران اور شمالی ہندوستان میں عام طور پر پیدا ہوتا ہے اور پہلے تمام ہندوستان میں اسی قسم کا بابونہ بکا کرتا تھا لیکن اب کچھ عرصہ سے دوسرے پھولوں کا بابونہ یورپ سے آکر فروخت ہوتا ہے اور بڑے بڑے شہروں میں عام طور پر چلتا ہے۔ اب چاروں قسم کے بابونہ کا ذکر کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

(۱)

اینتھے مس نوبی لس (ANTHEMIS NOBILIS) بابونہ تفاحی

(الفصیلۃ المرکبہ *N. O. Compositæ*)

ڈاکٹری نام　　　　طبی نام

(لاطانی) اینتھے مس نوبی لس (Anthemis Nobilis) (یونانی) کاموملون

(انگریزی) رومن کیمومائل (Roman Chamomile) (عربی) بابونج رومی۔ بابونج تفاحی

(") انگلش کیمومائل (English Chamomile) (فارسی) بابونہ انگلشی۔ بابونہ تفاحی

مقام پیدائش ۔ تمام یورپ۔ بعض حصص ایران و ہندوستان +

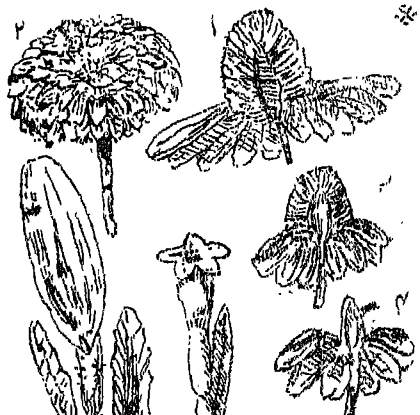
صفات نباتی۔ اس کے پتے رونگٹے دار بہت چھوٹے اور ہر شاخ کے سر پر ایک سفید پھول ہوتا ہے۔ تجارت گاہوں میں اس کے پھول سفید خشک اور خوشبودار پائے جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں کے خشک کرنے میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ان کی سفیدی و خوشبو زائل نہ ہو جائے چنانچہ یہی پھول اور ان کا روغن برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں +

(آفیشل (Official))

اینتھے میڈس فلوریز ANTHEMIDIS FLORIS زہور البابونج

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اینتھے میڈس فلوریز (Anthemidis Floris)	زہور البابونج
(انگریزی) کیمومائل فلاورس (Chamomile Flowers)	گل بابونہ

یہ کاشت کئے ہوئے بابونہ رومی کے شگفتہ پھول ہوتے ہیں جن کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں +



صفات نباتی۔ ہر ایک پھول کا قطر ½ سے ¾ انچ ہوتا ہے۔ شکل میں نیم دائرہ۔ رنگت سفید یا تقریباً سفید۔ اس کے بعض پھول اکہرے اور بعض دوہرے ہوتے ہیں۔ اکہرے پھولوں میں کاسۂ گل کے مرکز میں چھوٹی چھوٹی زرد رنگ کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور ان کے گرد لیتی کاسۂ گل کے محیط میں کئی بائیں سفید رنگ کی پنکھڑیوں کی ہوتی ہیں لیکن دوہرے پھولوں میں تمام پھول سفید ہوتے ہیں اور دونوں قسم کے پھولوں کی بیخ گل (یعنی تہ پیٹی گل) ٹھوس اور مخروطی شکل کی ہوتی ہے۔ بو تیز خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

* (۱) دوہرا پھول (۲) اکہرا پھول (۳-۴) گل میٹری کاریا کیمومیلا (اقحوان) +

صفات کیمیاوی - یعنی اجزائے ترکیبی - اس میں ۰،۷۵ فیصدی ایک لطیف روغن (روغن بابونہ) قدرے ریزن (رال) ٹینین اور ایک تلخ جوہر ہوتا ہے +
افعال - آیرومیٹک (عطری - خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اور بیٹر ٹانک (تلخ مقوی) +

آفیشل مرکب (Official Preparations) -

ڈاکٹری نام	طبی نام
ایکسٹریکٹم این تھے میڈس (Extractum Anthemidis)	خلاصۃ البابونج
ایکسٹریکٹ آف کیمومائل (Extract of Chamomile)	رُبِّ بابونہ

بنانے کی ترکیب - کیمومائل فلاورس (گل بابونہ) ایک پونڈ - آئل آف کیمومائل (روغن بابونہ) ۱۵ منم - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک گیلن - پہلے گل بابونہ کو پانی میں جوش دیں - اور جب نصف پانی رہ جائے - تو اسے نچوڑ کر چھان لیں - پھر اس سیال کو آنچ پر اس قدر اُڑائیں - کہ وہ غلیظ یعنی گاڑھا ہو جائے - آخر میں روغن ملا دیں +
مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین تک = ۰،۱۳ سے ۰،۵۲ گرام) +

آفیشل (Official)

اولیم این تھے میڈس (OLEUM ANTHEMIDIS) دُہن البابونج

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اولیم این تھے میڈس (Oleum Anthemidis)	دُہن البابونج
(انگریزی) آئل آف کیمومائل (Oil of Chamomile)	روغنِ بابونہ

یہ روغن گل بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے +
صفات - تازہ تیل کا رنگ ہلکا نیلا یا سبزی مائل نیلا ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ پڑا رہنے سے اس کی رنگت بھوری زردی مائل ہو جاتی ہے - بُو اور ذائقہ خوشگوار مثل پھولوں کے - وزن متناسبہ ۹۰۵ سے ۹۱۵ تک +
صفات کیمیاوی (۱) ایک ٹرپین (۲) آن جے لک اور ٹگ لک ایسیٹڈس آف

آئیسو بیوٹائل ۔ ایل اور ہنگیڈل ایلکہالز اور (۳) ایک تلخ جوہر +

یہ ایکسٹریکٹ آف کیموائل میں پڑتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = ۰۳ء۰ سے ۱۸ء کیوبک سنٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

ایکوا اینتھے میڈس (Aqua Anthemidis) عرق بابونہ

کیموائل واٹر (Chamomile Water) "

بنانے کی ترکیب ۔ گل بابونہ ایک حصہ ۔ پانی ۲۰ حصہ ۔ ۱۰ حصہ یعنی نصف عرق کشید کریں +

انفیوزم اینتھے میڈس کن سن ٹریٹم (Infusum Anthemidis Concentratum) کثیف خیساندہ گل بابونہ

بنانے کی ترکیب ۔ گل بابونہ مسفوف ۔ ۴ حصہ ۔ روغن بابونہ ۲ء۰ ۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہوجائے ۔ مسفوف گل بابونہ میں روغن بابونہ بخوبی ملا کر پھر مسفوف کو ایلکہال میں بھگو کر ٹنکچر ٹپکالیں +

مقدار خوراک ۔ بطور سٹوے تک (مقوی معدہ) ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام ۔ (۹۶ء۳ سے ۲ء۱۴ کیوبک سنٹی میٹر) بطور ایمیٹک (مقئی) ۵ سے ۱۰ فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱۷ سے ۶ء۳۵ کیوبک سنٹی میٹر) یہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے +

لائیکوار اینتھے میڈس ایٹ پاپے ورس (Liquor Anthemidis et Papaveris) سیال بابونہ و پوست خشخاش

بنانے کی ترکیب ۔ مذکورہ بالا خیساندہ بابونہ و رب پوست خشخاش سیال ہر دو مساوی الحجم دونوں کو ملالیں +

نوٹ ۔ وقت ضرورت ایک یا دو چمچہ چائے کے بھر (ایک یا دو ڈرام) ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر مقام درد وغیرہ پر ٹکور کریں +

ٹنکچورا اینتھے میڈس (Tinctura Anthemidis) تعفین گل بابونہ

بنانے کی ترکیب ۔ اکہرے گل ہائے بابونہ احتیاط سے سکھائے ہوئے ایک حصہ ۔ ایلکہال (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۸ حصہ ٹنکچر تیار ہو جائے +

یا تازہ گلہائے بابونہ تقریباً ۳ حصہ کو اُبلکہال (۹۰ فیصدی) ۸ حصہ میں ۷ روز تک بھگو کر پھر دبا کر ٹنکچر بنالیں +

تاثیر و استعمال بابونہ رومی

استعمال بیرونی

سپریننس (چوٹ یا موچ کھائے مقامات پر) اور انفلامیشن (التہاب - سوزش) یعنی مقام سوزش پر سینک وغیرہ کرنے کے لئے جوشاندہ بابونہ یا پولٹس بابونہ ایک عام خانگی یعنی گھرالو علاج ہے +

استعمالات اندرونی

گل بابونہ خوشبودار اور تلخ مقوی معدہ ہیں۔ اور ضعف معدہ سے جو سوء ہضمی ہو اس میں دئے جاسکتے ہیں۔ اس کا گرم خساندہ زیادہ مقدار میں پلانے سے مقئی اثر کرتا ہے۔ اور اس مطلب کے لئے اس کو اگیو رتپ لرزہ) اور بلئس نس (غلبۂ صفرا یا کثرت صفرا) میں استعمال کرتے ہیں۔ ایسے مسہلات کہ جو پیٹ میں مروڑ پیدا کرتے ہیں۔ ان کی اصلاح کے لئے ان میں روغن بابونہ ملا دیا کرتے ہیں۔ بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں ڈاکٹر رنگر صاحب جرمن کیمومائل (بابونہ جرمنی۔ اقحوان البلقی) کے ٹنکچر کی بڑی تعریف کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

انتھے مس کوٹولا (ANTHEMIS COTULA) اَلبابونج النتن

طبی نام	ڈاکٹری نام
البابونج النتن	(لاطانی) انتھے مس کوٹولا (Anthemis Cotula)
بابونہ بدبو	(انگریزی) سٹنکنگ کیمومائل (Stinking Chamomile)
بابونہ بری	” ” وائلڈ کیمومائل (Wild Chamomile)

اس قسم کے بابونہ کے خواص بھی بابونہ رومی کے مطابق ہوتے ہیں لیکن یہ بدبودار ہوتا ہے۔ یعنی اس کی بو مکروہ وغیرہ مطبوع ہوتی ہے۔ اس کو ہسٹیریکل امراض میں یعنی ایسے امراض میں جو ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) کے سبب سے ہوں۔ دیتے ہیں +

(نان آفیشل (Not Official

اینتھیمس پائی ری تھرم (ANTHEMIS PYRETHRUM) بابونج ناری

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اینتھیمس پائی ری تھرم (Anthemis Pyrethrum) بابونج ناری

(انگریزی) سپینش کیمومائل (Spanish Chamomile) عودالقرح طبی

بابونہ ہسپانی۔ عاقر قرحا

نوٹ۔ پائی ری تھرم جو ایک یونانی لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں نار یعنی آگ چونکہ عاقر قرحا کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا +

چونکہ اس قسم کے بابونہ کی صرف جڑ دوا میں کام آتی ہے جس کا ڈاکٹری لاطانی نام پائی ری تھرم ریڈیکس (عودالقرح۔ عاقرقرحا) ہے اس لئے اسی نام سے اس کا بیان کیا گیا ہے۔ پس دیکھو پائی ری تھرم (Pyrethrum) کا بیان +

(نان آفیشل (Not Official

پارتھی نی ام (PARTHENIUM) فرطانیون

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پارتھی نی ام (Parthenium) (یونانی) فرطانیون

(" ") میٹری کاریا (Matricaria) (" ") آزبیانس

(نباتی) میٹری کاریا پارتھی نی ام (Matricaria Parthenium) (عربی) اقحوان۔ جل الدجاجہ

(انگریزی) فیدر فیو (Featherfew) (" ") نبات اقحوان

(فارسی) بابونہ گاؤچشم

نوٹ۔ اقحوان مفرد اسم ہے اس کی جمع اقاح آیا کرتی ہے۔ اندلس اور مغرب والے اس کو شجرۃ مریم کہتے ہیں۔ افریقیہ میں کافوریہ۔ موصل میں شجرۃ الکافور اور مصر میں کاکش کہتے ہیں +

بعض عربی کتب میں آزبیانس لکھا ہے لیکن صحیح فرطانیون ہے جس سے موجودہ ڈاکٹری

لاطانی نام پارتھی نی اُم مشتق ہے +

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی نام میٹری کاریا جو درحقیقت یونانی نام ہے ماخوذ ہے میٹرس بمعنی رحم سے۔ کیونکہ اس کی ایک نوع عورتوں میں اوراز طمث کے لئے کثیر الاستعمال ہے۔ اسی طرح سے اس کا نام پارتھی نی اُم بھی یونانی لفظ پرتی ہنوس سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں بکر (دوشیزہ۔کنواری) اور یہ اس بنا پر رکھا گیا کہ قدیم الایام میں یونانی دوشیزہ لڑکیاں آغاز حیض کے زمانہ میں اسے استعمال کرتی تھیں +

صفات نباتی۔ بابونہ گاؤ چشم کبھی رونگٹے دار اور کبھی رونگٹوں سے خالی ہوتا ہے اور یہ اختلاف کاشت کے متعلق ہے۔ بڑی کا تنہ سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے اور شاخیں رونگٹوں سے خالی ہوتی ہیں۔ پتے چوڑے اور رونگٹے دار اور پھول ہر شاخ پر ایک ہوتا ہے +

نوٹ۔ اطبائے عرب دیسقوریدوس یونانی سے نقل کرتے ہیں۔ کہ فرطانیون کے پتے کشنیز کے پتوں سے مشابہ پھول سفید مگر درمیان سے زرد ہوتے ہیں مثل چشم گاؤ جس بنا بہت سے اس کو بابونہ گاؤ چشم کہتے ہیں) اس کی بو نامرغوب اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ آبادی کے قریب مزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور باغوں میں خوشنمائی کے لئے لگایا جاتا ہے طب میں اس کی صرف پھولدار شاخیں استعمال کی جاتی ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

میٹری کاریا کیموملا MATRICARIA CHAMOMILLA اُقحوان البابونجی

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) میٹری کاریا کیموملا Matricaria Chamomilla اُقحوان البابونجی

(انگریزی) جرمن کیمومائل (German Chamomile) بابونہ جرمنی

یہ مذکورہ بالا بابونہ گاؤ چشم کی ایک قسم ہے جو یورپ (خصوصاً جرمن) کی مزروعہ و غیر مزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کا تنا سیدھا اور اونچا۔ پتے رونگٹوں سے خالی پھول کناروں پر سفید اور وسط میں زرد ہوتا ہے۔ اور اس کے ثمر بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس کی بو لطیف خوشبودار اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ تقویت معدہ وغیرہ اور پیٹ کے کیڑوں کے مارنے کے لئے مستعمل ہے لیکن اب اسے زیادہ استعمال نہیں کرتے +

تجربات

نسخہ (۱)

پلوس ریہائی کمپاؤنڈس	گرین	۳
اکسٹریکٹم اپی کیتے میڈیس	گرین	$\frac{1}{4}$
اوپیم اپی کیتے میڈیس	گرین	$\frac{1}{2}$

ان سب کی ایک گولی بنائیں ۔ اور ایسی ایک ایک گولی ہر رات کو بعد از غذا دیا کریں +

نفخ شکم میں بطور کاسر الریاح مفید ہیں +

نسخہ (۲)

ٹنکچر کارمی نے ٹوٹی	منم	۵
ٹنکچر ریہائی کمپاؤنڈ	منم	۳۰
سرپ زنجبیرس	ڈرام	۱
انفیوژم اپی کیتے میڈیس تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ضعف معدہ و امعا و کثرت ریاح میں مفید ہے یعنی ٹانک اور سٹومے ٹک ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

انٹی مونیم (ANTIMONIUM) انتیمون المعدنی

(کیمیاوی علامت S. b)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) انٹی مونیم	(Antimonium)	(عربی) انتیمون المعدنی
(") انٹی کم	(Stibium)	(") حجر الکحل ۔ اثمد
(انگریزی) انٹی منی	(Antimony)	(فارسی) انتیمون ۔ سنگ سرمہ

صفات طبیعیہ ۔ یہ چاندی کی مانند ایک سفید چمکدار دھات ہے جو عام طور پر گندھک کے ساتھ ملی ہوئی (بشکل سرمہ) پائی جاتی ہے ۔ لیکن یہ سنکھیا ۔ نکل اور چاندی کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے +

وجہ تسمیہ ۔ لفظ انٹی مونیم مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک انٹی یعنی مضاد اور دوسرے مونکس یعنی راہب (یعنی عابد ۔ تارک الدنیا) پس لفظ انٹی مونیم کے معنے ہوئے مضاد الرہبان یا قاتل الرہبان +

چونکہ ۱۴۹۰ء میں والن ٹین نامی ایک کیمیادان نے (جس نے سب سے پہلے اس خالص دھات کے اصلی خواص کا بیان کیا) اس کے طبی افعال وخواص کو معلوم کرنے کے لئے اس نے اسے چند راہبوں کو کھلایا جو بیچارے سب کے سب اس کی زہر سے ہلاک ہوگئے لہذا اس کا نام اینٹی موینیم (قاتل رہبان) پڑگیا +

نوٹ - اس کا قدیم لاطانی نام سٹیبی ام مشتق ہے - اس کے قدیم یونانی نام سٹی بوسے جس کے معنے ہیں مکدر یا کثیف بنانا چنانچہ اس کی موجودہ کیمیاوی علامت (Sb.

اس کے اسی لاطانی نام سٹیبی ام (Stibium) کا ہی اختصار ہے +

تاریخ - جیسا کہ اس کے مذکورہ بالا یونانی و رومی ناموں کی وجہ تسمیہ سے معلوم ہوتا ہے - یہ دوا اپنی شکل یا اثمد قدیم اطبائے یونانی و رومی کو معلوم تھی - چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے سٹیمی کے نام سے اور حکیم پلینیاس رومی نے سٹیبی ام کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے - اور ان دونوں نے اس کو اسے دے کو ابنیٹ (مفرغ) - ایپے تیک (منقی) اور کے تھارٹک (مسہل) لکھا ہے - چنانچہ اس بات میں تاحال اکثر اطبا انکے پیرو ہیں لیکن حکیم بقراط و حکیم جالینوس نے اس کی طرف قابض و منقطع خواص منسوب کئے مگر انہوں نے اسے صرف بیرونی طور پر ہی استعمال کیا تھا +

اطبائے متقدمین اگرچہ اس دھات کو طبیعی مرکب صورتوں میں مثلاً اثمد (سرمہ) استعمال کرتے تھے - لیکن ان کو اس خالص دھات کی ماہیت معلوم نہ تھی - چنانچہ ان کا خیال تھا - کہ سرمہ (اینٹی مونیم سلفائیڈ) کی اصل گوگرد و سیماب ردی ہے کہ جس کو رطوبت غریبہ نے حرارت ضعیفہ کے ساتھ منعقد کر دیا - اور بعض اسے گوگرد و سرب سے مخلوط سمجھتے تھے - شیخ الرئیس نے اسے جوہر سرب مردہ لکھا ہے - جس کا سبب ابھی آگے بتایا جائیگا +

نوٹ - خالص اینٹی مونیم دواءً مستعمل نہیں - لیکن اس کے مندرجۂ ذیل قدرتی یا مصنوعی مرکبات جو داخل فارماکوپیا ہیں وہ بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں :-

(آفیشل Official)

مصفّیٰ

اینٹی مونیئم نائگرم پیوری فی کیٹم { ANTIMONIUM NIGRUM PURIFICATUM } انتیمون الاسود

(کیمیاوی علامت $Sb_2 S_3$)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اینٹی مونیئم نائگرم پیوری فی کیٹم { Antimonium Nigrum Purificatum } (عربی) اثمد۔ اصفہانی

(انگریزی) اینٹی مونی اس سلفائیڈ (Antimonious Sulphide) (اردو) صاف کیا ہوا سیاہ سرمہ

سرمہ یا سیاہ سرمہ کو جو کہ طبیعی طور پر معادن یعنی کانوں میں سے نکلتا ہے اسے پگھلا کر صاف کر لیتے ہیں +

صفات - یہ قدرے بھورے سیاہ رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے +

آمیزش - آرسینک اور دیگر سلفائیڈس +

یہ اینٹی مونیم سلفیوریٹم کے بنانے میں کام آتا ہے +

نوٹ - سیاہ سرمہ جیسا کہ مذکور ہوا اینٹی منی اور گندھک کا ایک مرکب ہے - لیکن ہندوستان و پنجاب میں جو قسم ہماری سرمہ بکثرت فروخت ہوتا ہے وہ درحقیقت گندھک و سیسہ کا ایک مرکب ہے - جس کو انگریزی میں گے لینا Galena یا سلفیوریٹ آف لیڈ (Sulphuret of Lead) کہتے ہیں - غالباً اسی قسم کے سرمہ کی ماہیت کو جناب شیخ الرئیس بو علی سینا نے معلوم کر کے اثمد کو جوہر سرب مردہ لکھا ہے +

سرمی - یہ بھی ادنے قسم کا سیاہ سرمہ ہے جس میں گندھک جست کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے یہ زیادہ سخت ہوتا ہے +

سرمہ اصفہانی - ممکن ہے کہ خالص ہوتا ہو - لیکن ڈاکٹر پاول صاحب اپنی کتاب ایکانومی کل پراڈکٹس آف پنجاب کے صفحہ ۱۱ پر تحریر کرتے ہیں - کہ سرمہ اصفہانی کے نمونہ کا تجزیہ کرنے پر اس میں آہن کی آمیزش پائی گئی ہے - وہ پشاور کے قریب مقام باجور کے معدنی سرمہ کو خالص سرمہ بتاتے ہیں اور پہاڑی سرمہ اور پنجاب کے بعض دیگر مقامات کے سرمہ کو ناقص بتاتے ہیں +

سفید سرمہ - جو درحقیقت کاربونیٹ آف لائم (سنگ مرمر) کی ایک قسم ہے -

اس کو عوام غلطی سے سرمہ سمجھ کر استعمال کرتے ہیں ۔ حالانکہ وہ بالکل سرمہ نہیں ۔ چونکہ توڑنے پر وہ اندر سے مثل سرمہ کے چمکدار ہوتا ہے پس صرف اسی مشابہت پر اس کو سرمہ خیال کیا جاتا ہے +

آفیشل (Official)

اینٹی مونیائی آکسائیڈم (ANTIMONII OXIDUM) آکسید الانتیمون

(کیمیاوی علامت Sb_4O_6)

ڈاکٹری نام ۔ دیسی نام

(لاطانی) اینٹی مونیائی آکسائیڈم (Antimonii Oxidum) (عربی) آکسید الانتیمون
(انگریزی) اینٹی مونیم آکسائیڈ (Antimonium Oxide) (فارسی) قرم المدنی کرمس معدنی

بنانے کی ترکیب ۔ اینٹی مونیئس کلورائیڈ کے سولیوشن کو پانی میں ملانے سے آکسی کلورائیڈ آف اینٹی منی منجمد ہو کر تہ نشین ہو جاتا ہے جسے علیحدہ کر کے کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ مخلوط کرنے سے اینٹی مونیئس آکسائیڈ حاصل ہوتا ہے +

صفات ۔ قدرے بھورا سفید رنگ کا سفوف +

انحلال ۔ یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

آمیزش ۔ اینٹی منی کے دیگر آکسائیڈس +

افعال ۔ ڈایافوریٹک (معرق) اور ایمیٹک (مقئی) +

مقدار خوراک ۔ ۱ سے ۲ گرین = (۰۶، سے ۱۲، گرام) +

نوٹ ۔ ایک سال کے بچے کو ⅛ سے ¼ گرین تک (۰۰۸، سے ۱۶، ڈیسی گرام ۔ کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ اینٹی مونیم ٹارٹریٹم (طرطیر المقئی ۔ ٹارٹر ایمیٹک) کے بنانے میں کام آتا ہے ۔ نیز اس کا یہ ایک مرکب ہے +

(آفیشل مرکب) (Official Preparation)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پلوس اینٹی مونی ایلس	(Pulvis Antimonialis)	مسحوق انتیمون
(انگریزی) اینٹی مونیل پاؤڈر	(Antimonial Powder)	سفوف انتیمون
(۔) جیمس پاؤڈر	(James's Powder)	سفوف جیمس

بنانے کی ترکیب - اینٹی مونیس آکسائیڈ ایک اونس - کیلسیم فاسفیٹ دو اونس دونوں کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ۳ سے ۶ گرین تک = (۲ رتے ۴ رگرام) +

نوٹ - ایک سال کے بچے کو ½ سے ¼ گرین تک +

(آفیشل Official)

اینٹی مونیم سلفیوریٹم [ANTIMONIUM SULPHURATUM] قرمزالمعدنی

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اینٹی مونیم سلفیوریٹم	(Antimonium Suphuratum)	(عربی) قرمزالمعدنی
(انگریزی) سلفیوریٹڈ اینٹی منی	(Sulphurated Antimony)	(فارسی) کرمس معدنی

بنانے کی ترکیب - بلیک اینٹی منی (سرمہ سیاہ) اور سبلائمڈ سلفر (صاف کی ہوئی گندھک) دونوں کو ملا کر سوڈا کے سولیوشن میں جوش دیں - پھر اس میں سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) ڈالیں - اور جو کچھ کہ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر خشک کریں +

نوٹ - اس مرکب میں اینٹی منی کے سلفائیڈس آکسائیڈس اور سلفر مخلوط پائے جاتے ہیں - اس کو روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیئے +

صفات - یہ ایک میلے سرخ رنگ کا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا - لیکن کاسٹک سوڈا کے سولیوشن اور گرم ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے - اور ہائیڈروجن گیس پیدا کرتا

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین تک = ۰۶۵ء۰ سے ۱۳ء گرام +

افعال - ڈایافورےٹک (معرق) آلٹرےٹو (مُعتدل) اور ایمےٹک (مقئی) یہ پلیشولا ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈائی کپا ئر یٹا (حب ریسکپور مرکب) میں پڑتا ہے +

(آفیشل Official)

اینٹی مونیم ٹارٹریٹم ANTIMONIUM TARTRATUM طرطیر المقئی

(کیمیاوی علامت ($[K(SbO)C_4 H_4 O_6]_2 H_2 O$)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) اینٹی مونیم ٹارٹریٹم (Antimonium Tartratum) (عربی) طرطیر المقئی

(انگریزی) ٹارٹرےٹڈ اینٹی منی (Tartrated Antimony) (فارسی) نمک قے

(") پوٹیسیو ٹارٹریٹ آف اینٹی منی (Potassio-Tartrate of Antimony) طرطرات پتاس وانتیمون

(") ٹارٹرایمےٹک (Tartar Emetic) طرطیر المقئی - نمک قے

بنانے کی ترکیب - اینٹی مونیس آکسائیڈ اور ایسڈ پوٹےسیم ٹارٹریٹ کو قدرے پانی کے ساتھ باہم ملاکر یعنی اس کی لئی سی بناکر اس کو ۲۴ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں تاکہ ان میں باہمی اتصال ہوجائے۔ پھر آنچ دیکر اس کے پانی کو اڑا دیں۔ سرد ہونے پر اس کی قلمیں بن جائینگی +

صفات - بے رنگ شفاف قلمیں جن پر مثلثی رُخ ہوتے ہیں۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور شیریں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۷ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتا ہے اور اس کے سولیوشن کی کیفیت ترش ہوتی ہے +

آمیزش - ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹےسیم +

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) گیلک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ (تیزاب مازو) اور بہت سے دیگر قابضات +

افعال - ڈایافورےٹک (معرق) آکسپیکٹوریٹ (منفث - مخرج بلغم) کارڈی

ایک سیڈے ٹو (مضعف قلب) اور ایمے ٹک (مقئی) +

مقدار خوراک

بطور ڈایافوریٹک (معرق) ۱/۲۴ سے ۱/۸ گرین = (۰٫۰۰۲۷ سے ۰٫۰۰۸۱ گرام) +

بطور ایکس پکٹورنیٹ (منفث) ۱/۸ سے ۱/۴ گرین = (۰٫۰۰۸۱ سے ۰٫۰۱۶۲ گرام) +

اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۱ سے ۲ گرین = (۰٫۰۶۵ سے ۰٫۱۳ گرام) +

نوٹ - مذکورہ بالا مختلف خوراکوں کو باحتیاط یاد رکھیں +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا چاہیئے - یا اس کی وائنم (شراب)، استعمال کرنی چاہیئے - اور اگر اس کی گولی بنا کر دینی ہو - تو اس کو ملک شوگر کے ساتھ بخوبی ملا کر اور گلیکوز (شیرۂ انگور) سے گولی بنا کر دیں +

(آفیشل مرکب (Official Preparation

ڈاکٹری نام		طبی نام
وائنم اینٹی مونی اے لی	(Vinum Antimoniale)	(عربی) خمر الانتیمون
اینٹی مونیل وائن	(Antimonial Wine)	(فارسی) شراب انتیمون

بنانے کی ترکیب - ٹارٹرے ٹیڈ اینٹی منی ۴۰ گرین - کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک فلوئڈ آونس - شیری وائن ۹ افلوئڈ اونس - ٹارٹرے ٹیڈ اینٹی منی کو پہلے کھولتے ہوئے آب مقطر میں ڈال کر حل کر لیں - اور پھر اسے سرد کر کے شیری شراب میں ملا لیں +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین اینٹی مونیم ٹارٹریٹم ہوتا ہے +

مقدار خوراک - بطور ڈایافوریٹک (معرق) ۱۰ سے ۳۰ منم تک = (۰٫۶۱ سے ۱٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۷٫۱ سے ۱۴٫۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ - ایک سال کے بچے کے لئے بطور ایکس پکٹورینٹ (مخرج بلغم) ۳ بوند اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۱۵ منم تک +

رناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparation

انگوانیٹم اینٹی مونیائی ٹارٹریٹی	Unguentum Antimonii Tartrati	مرہم طرطیر المقئی
آئینٹمنٹ آف ٹارٹریٹڈ اینٹی منی	Ointment of Tartrated Antimony	مرہم شک سے قے

بنانے کی ترکیب۔ ٹارٹریٹڈ اینٹی منی کا باریک سفوف ایک حصہ سیمپل آئینٹمنٹ (مرہم سادہ) ۴ حصہ۔ خوب مخلوط کریں۔ (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)+

اینٹی منیم کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی ان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

اینٹی منی کے مرکبات کا جلد پر قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ٹارٹریٹڈ اینٹی منی کو بطور مرہم جلد پر لگانے سے مثل چیچک کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جن سے زخم ہو کر ہمیشہ کے لئے داغ رہ جاتے ہیں+

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اینٹی منی کے مرکبات کی اندرونی طور پر بھی ویسی ہی اری ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے جیسی کہ بیرونی طور پر۔ چنانچہ اگر ٹارٹریٹڈ اینٹی منی کو بڑی خوراکوں میں کھایا جائے یا بطور دوا اس کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو منہ۔ حلق۔ مری معدہ اور انتڑیوں پر اس کی ویسی ہی خراش کنندہ تاثیرات پیدا ہوتی ہیں جیسی کہ جلد پر+

چھوٹی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ میں گرمی اور درد کا احساس ہوتا ہے اور ذرا بڑی خوراکوں میں دینے سے بھوک مرجاتی اور جی متلاتا ہے اور معدہ و امعاء کی بلغمی جھلی سے رطوبت کا زیادہ اخراج ہوتا ہے۔ لیکن اور بڑی خوراکوں مثلاً ۲ یا ۳ گرین کی خوراک میں دینے سے یہ قے لاتی ہے۔ اور اس کا یہ مقئی اثر معدہ پر اس کی ڈائریکٹ ایکشن (مستقیماً مقئی) تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لیکن فوراً جذب ہو کر دماغی مرکز قے پر بھی یہ کسی قدر ان ڈائریکٹ ایکشن تاثیر کرتی ہے۔ اور اگر اس کو جلد ہی پچکاری کے ذریعے خون میں داخل کیا جائے۔ تب بھی اس سے قئیں

آنے لگتی ہیں جس کا سبب یہ ہوتا ہے - کہ کچھ تو اس کی تاثیر مرکز قے پر ہوتی ہے اور کچھ اس طرح سے کہ یہ خون میں جذب ہو کر کسی قدر معدہ و انتڑیوں میں خارج ہوتی ہے لہٰذا کچھ عرصہ تک قیئیں آتی رہتی ہیں - اور اگر اس کو بہت سے پانی میں محلول کر کے دیا جائے - تو اس سے قیئیں کم آتی ہیں - لیکن دست زیادہ آتے ہیں - بہت بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ و انتڑیوں میں خراش ہو کر مرض ہیضہ کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں - چنانچہ پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں وغیرہ +

دل و دورانِ خون - اینٹی منی کے حل ہو جانے والے نمکیات خون میں فوراً جذب ہو جاتے ہیں لیکن وہ پلازما (آب خون) کی ایلبیومن میں نہیں ملتے +

شروع استعمال ہی سے خواہ اس کو چھوٹی خوراکوں میں ہی دیا جائے - اینٹی منی دل کی طاقت اور رفتار دونوں کو کم کر دیتی ہے چنانچہ اس کی رفتار وقفہ دار ہونے لگتی ہے اور اسے زیادہ مقدار میں دینے سے دل نہایت ضعیف ہو جاتا ہے - اور خون کا دباؤ بہت کم ہو جاتا ہے - جس کا سبب (۱) کچھ تو قلب کا ضعیف ہو جانا ہوتا ہے اور (۲) کچھ ڈیپو موٹر سسٹم (اعصاب محرک شرائین) کے کسی حصہ پر مضعف تاثیر پڑنے سے شرائین کے عضلاتی طبق کا مسترخی یعنی ڈھیلا ہو جانا وغیرہ - اس لئے اینٹی منی ایک قوی مضعفِ قلب و دورانِ خون ہے - (بہتر ہو گا - کہ آپ اس کی اس تاثیر کا ایکونائٹ کی تاثیر سے جو صفحہ ۵۷۹ پر مندرج ہے مقابلہ کریں) +

پھیپھڑے و تنفس - اینٹی منی کی تاثیر سے تنفس بھی ایک خفیف تحریک کے بعد بہت ہی سُست ہو جاتا ہے - چنانچہ سانس لینے کا عرصہ گھٹ جاتا ہے - اور سانس چھوڑنے کا عرصہ بڑھ جاتا ہے - اور آخر کار سانس اندر لے جانے اور سانس باہر نکالنے کا درمیانی وقفہ بہت بڑھ جاتا ہے - اور حرکات تنفس بےقاعدہ ہو جاتی ہیں - اینٹی منی چونکہ ہوائی نالی کی بلغمی جھلی کی راہ سے خارج ہوتی ہے - اس لئے یہ اینٹی فلوجسٹک ایکس پیک ٹورینٹ (دافع سوزش و مخرج بلغم) تاثیر کرتی ہے +

حرارت جسم - صحت کی حالت میں اینٹی منی کی تھوڑی خوراک سے حرارت جسم

پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔ لیکن بخار کی حالت میں دینے سے یا بڑی خوراک میں دینے سے حرارت جسم کم ہو جاتی ہے۔ جس کا سبب زیادہ تر تو (۱) دل کا ضعیف ہو جانا اور خون کے دباؤ کا کم ہو جانا ہوتا ہے (۲) پسینہ آنا اور (۳) تھرموجینک (دماغی مرکز مولّد حرارت) پر اس کا کسی قدر مضعف اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرارت جسمانی کی پیدائش کم ہو جاتی ہے +

جگر۔ ٹارٹار ایمیٹک اور خصوصاً اینٹی مونیم سلفیوریٹم مستقیماً صفرا کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے یہ کولے گاگ (مدر الصفرا) ہے نیز یہ یوریا اور کاربانک ایسڈ کی پیدائش کو بڑھاتی اور جگر کے گلائیکوجینک فعل کو سست کرتی ہے۔ اور اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جائے تو مثل آرسنک (سنکھیا) اور فاسفورس کے یہ جگر کے فعل کو خراب کرتی اور اس میں فیٹی ڈی جنریشن (شحمی ابتری۔ جگر کا چربی میں تبدیل ہونا) پیدا کرتی ہے +

جلد۔ اینٹی منی کی جلد پر قوی ڈایا فوریٹک (معرق) تاثیر ہوتی ہے جس کا بڑا بھاری سبب تو دوران خون کا سست ہو جانا ہوتا ہے۔ اور کسی قدر پسینہ کے غدودوں پر اس کا ریموٹ یعنی بعید مقامی اثر پڑنا بھی اس کا باعث ہوتا ہے +

اگر مینڈک کی جلد پر اینٹی منی کو لگایا جائے تو یہ سنکھیا کی طرح اسے جیلی یعنی فالودہ کی مانند نرم کر دیتی ہے جو بآسانی کھرچی جا سکتی ہے +

گردے۔ ٹارٹار ایمیٹک گردوں میں سے گزرتے وقت خفیف ڈائیوریٹک اثر کرتی ہے جو جلد کے فعل پر بہت کچھ منحصر ہوتا ہے یعنی اگر پسینہ زیادہ آئے تو پیشاب کم آتا ہے اور اگر پسینہ کم آئے تو ادرار زیادہ ہوتا ہے +

نظام عصبی۔ دماغ پر اور خصوصاً حرام مغز پر اینٹی منی کا اثر نہایت ڈپریسنٹ (مضعف) پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت سست ہو جاتی اور غنودگی معلوم ہونے لگتی ہے۔ اور کام کرنے کو جی نہیں چاہتا حیوانات پر تجربات کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اینٹی منی کی تاثیر سے حرکات [illegible] ہو جاتی ہیں۔ اور نخاع کا سنسری (حسی) حصہ سست یا ضعیف ہ

جاتا ہے +

نظام عضلاتی - دونوں قسم کے اختیاری و غیر اختیاری عضلات خصوصاً اختیاری عضلات نہایت ڈی پریسڈ (ضعیف یا پست) اور ریلیکسڈ (مسترخی یا ڈھیلے) ہو جاتے ہیں بالخصوص جبکہ اس کو مُغثی یعنی ایسی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے کہ جس سے قے آجائے - لہٰذا اینٹی مَنی مسکولر اینٹی سپازموڈک دوا رفع تشنج عضلاتی ہے +

میٹا بولزم (تغیرات جسمانی) اینٹی منی کی تاثیرات تغیرات جسمانی پر بالکل ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ فاسفورس اور سنکھیا کی - پس ان کا بیان دیکھیں - نہایت تھوڑی خوراکوں میں دینے سے یہ خفیف آلٹرے ٹو (مُعدِّل) تاثیر کرتی ہے لیکن اگر اس کو عرصہ تک دیا جائے تو یہ ٹشوز (منسوجات - جسمانی بافتوں) کے ساتھ چند ماہ تک مضبوط چپٹی رہتی ہے جس سبب سے اندرونی اعضاء خصوصاً جگر میں فیٹی ڈی جنریشن (ساخت عضو کا چربی میں بدل جانا) ہو جاتی ہے +

بقول ڈاکٹر رنگر صاحب اینٹی منی پروٹوپلازمک پائزن ہے اور یہ مثل آرسنک (سنکھیا) آئیکونائیٹ (بیش) اور ہائیڈروسیانک ایسڈ کے نائٹروجی نس ٹشوز کے اعمال یا وظائف کو ضعیف کرتی ہے +

اخراج - اینٹی منی کے نمکیات قارورہ - صفرا - پسینہ - ہوائی نالیوں کی بلغم دودھ اور خصوصاً فضلہ کے ذریعے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں اور کچھ حصہ ان کا جسم میں باقی رہ جاتا ہے +

اینٹی منی کے مرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

اگرچہ ایام گزشتہ میں مرہم ٹارٹار ایمیٹک بطور کاؤنٹر اریٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) امراض تشنج - امراض دماغ اور امراض مفاصل میں بہت استعمال کی جاتی تھی لیکن چونکہ اس کے لگانے سے سخت درد ہوتا تھا - اور ہمیشہ کے لئے داغ پڑ جاتے

تھے - اس لئے آج کل اس کا استعمال بالکل متروک ہے +

استعمالات اندرونی

معدہ وامعاء - مسموم کو قے کرانے کے لئے ٹارٹار ایمیٹک کا استعمال مناسب نہیں - کیونکہ ایک تو اس کا اثر دیر میں ہوتا ہے دوم یہ بہت ضعف پیدا کرتی ہے لیکن سینہ کے سوزشی امراض مثلاً ایکیوٹ برنکائی ٹس (سعال شدید - سخت کھانسی) لے رنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) اور کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جہاں پر کہ قے اور ضعف دونوں دوران خون دونوں اثرات کی ضرورت ہوتی ہے - وہاں پر یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے - انٹرمی ٹنٹ فیورس (حمیات منقطعہ - نوبتی بخار) جب کہ کونین سے اچھے نہیں ہوتے تو ٹارٹار ایمیٹک سے قے کرا کر جب پھر کونین کھلائی جاتی ہے تو وہ رفع ہو جاتے ہیں +

دوران خون وتنفس - بطور ایک اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) ٹارٹار ایمیٹک کو بے گرین کی مقدار خوراک میں مثل ایکونائٹ کے بہت سے شدید سوزشی امراض کے شروع میں مثلاً ٹانسلائی ٹس (خناق - سوزش لوزتین) لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) ایکیوٹ برنکائیٹس (شدید کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) پلیوریسی (ذات الجنب) پیری کارڈائی ٹس (سوزش غلاف دل) پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) وغیرہ میں دیتے ہیں - بچوں کی شدید کھانسی یا کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جب کہ اس کو تنہا یا اپی کے کوانہا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ اور زیادہ فائدہ کرتی ہے +

نوٹ - ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں اس کو عموماً استعمال کیا کرتے ہیں - لیکن اگر مریض قوی یعنی دموی مزاج کا ہو تو اس کے استعمال سے زیادہ نفع ہوا کرتا ہے - اور جب اس کے استعمال سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگ پڑے - تو پھر اسکا استعمال بند کر دینا چاہیئے +

فیورس (حمیات) ٹارٹار ایمیٹک - کنٹارل فیور (حمیٰ نزلی) کے حملے کو فوراً مختصر کر دیتی ہے - چونکہ اینٹی منی مضعف قلب ہے اس لئے اب اس کو بطور ڈایا فورسے ٹک بہت کم استعمال کرتے ہیں - لیکن بعض اوقات اگر مریض قوی ہو تو اس کو اس فائدے کے لئے

استعمال کر بھی لیتے ہیں +

پلموس اَنٹیمونی اَلیس ایک خفیف ڈایافورے ٹِک (معرّق - پسینہ آور) ہے تاہم کٹارل فیور (حمّی نزلی) اور برنکو نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں اس کے دینے سے گا ہے فائدہ ہوتا ہے - ڈاکٹر گریوس صاحب بخاریں جب کہ شدید ڈلیریئم (ہذیان) ہو - تو ۱/۴ گرین ٹارٹار ایمیٹک قدرے افیون کے ہمراہ ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد چند بار دینا مفید بتلاتے ہیں +

نظام عصبی و نظام عضلاتی - مرض مے نیا میں حدت جنون کو کم کرنے کے لئے اور اکیوٹ آلکہالزم (شدید ہذیان الخمر) میں نیند لانے کے لئے ٹارٹرے ٹِڈ اینٹی منی استعمال کر سکتے ہیں +

مخدرات عمومی مثلاً کلوروفارم وغیرہ کے رواج سے قبل ٹارٹرے ٹِڈ اینٹی منی کو مرض ہرنیا (فتق) اور ڈسلوکے شن - خلع - جوڑ کا اُتر جانا) میں عضلات کو ڈھیلا کرنے کے لئے بکثرت استعمال کیا کرتے تھے - لیکن اب اس مطلب کے لئے اس کو کوئی استعمال نہیں کرتا +

بطور آلٹرے ٹِو (معدّل) اور کولے گاگ (مدر صفرا) اَنٹیمونیم سلفیوریٹم کو اکثر مرض گاوٹ (نقرس) اور ہیپے ٹِک کُلنیس (گرانی جگر) میں دیتے ہیں - اور کیلومل کے ہمراہ (بشکل پلمرس پل - حب پلمر) اس کو سِفلِس (آتشک) میں دیتے ہیں +

نوٹ (۱) ٹارٹرے ٹِڈ اینٹی منی اب بہت کم استعمال ہوتی ہے +

(۲) چونکہ یہ قابل انحلال اور بے ذائقہ دوا ہے اس واسطے اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے +

(۳) اس کو ہمیشہ بہت تھوڑی خوراک (مثلاً ۱/۹ سے ۱/۴ گرین سے شروع کرنا چاہیئے کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس کو ۱/۴ گرین کی مقدار خوراک میں بار بار دینے سے قیئیں آنے لگتی ہیں +

(۴) اس کو بطور پرگے ٹِو (مسہل) ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے اور اس کے اس اثر کو روکنے کے لئے اکثر اس کو افیون کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں +

(۵) جب اس کو آیوڈائیڈ آف پاپیں کے کوانیٹا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو ہوا کی نالی کی بلغمی جھلی پر اس کا اثر بہت تیز ہو جاتا ہے۔

اینٹی منی کی ٹاکسی کالوجی یعنی اس کی تاثیر سمی

شدید زہر کی علامات - اس کی علامات زہر ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ آرسنک (سنکھیا) کی زہر کی - چنانچہ چوتھائی سے ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں: حلق میں گرمی اور جلن معلوم ہوتی ہے اور گلا گھٹ کر نگلنا دشوار ہو جاتا ہے - جی متلاتا ہے اور بار بار دست و قے آتے ہیں - قے کا مادہ کبھی سبز یا سیاہ اور کبھی آسمانی ہوتا ہے - پیٹ میں درد ہوتا ہے - پنڈلیوں کے عضلات اینٹھ جاتے ہیں - پیشاب پیدا نہیں ہوتا - کبھی مسموم کو ہذیان یا استرخا بھی ہو جاتا ہے اور غایت درجہ کا ضعف ہوتا ہے - نبض قصیر - سریع - بے قاعدہ اور نامعلوم چلتی ہے - جلد سرد اور چپچپی ہو جاتی ہے - کبھی جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔

تریاق السم یا علاج زہر - اگر خود بخود کھل کر قئیں نہ آتی ہوں - تو ایسے قیکس (مقیات) کا استعمال کریں - مثلاً ۳۰ گرین سلفیٹ آف زنک کو چار اونس گرم پانی میں حل کر کے فوراً پلا دیں - یا اپومارفین ۱/۱۰ سے ۱/۶ گرین کی جلدی پچکاری کریں - یا سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو خوب دھوئیں اور پھر ٹے نک ایسڈ (جوہر مازو) چونکہ اس کا خاص فادزہر ہے - اسے کسی نہ کسی شکل میں استعمال کریں - چنانچہ (۱) ٹے نک ایسڈ بقدار ۲۰ گرین پاؤ بھر گرم پانی میں ملا کر پلا دیں - اور اگر ضرورت ہو تو ایسی ایک ایک خوراک دو دو تین تین بار پلا دیں یا (۲) مازو کا سفوف ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش کر یا (۳) کیکر کی چھال ایک چھٹانک نصف سیر پانی میں جوش کر پلا دیں - یا تیز چائے یا کافی پلا دیں - اور جب قئیں آنی بند ہو جائیں تو پھر انڈوں کی سفیدی پانی یا دودھ میں پھینٹ کر یا صرف دودھ ہی پلا دیں - رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں - رفع ضعف کے لئے محرکات دیں یا سٹرکنین و ڈیجی ٹے لین کی جلدی پچکاری کریں۔ اور رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں لگائیں۔

وغیرہ +

نوٹ - سٹر آف اینٹی منی (زبدۃ الطرطیر) کے فاد زہر وہی ہیں جو منرل ایسیڈز (معدنی تیزابوں) کے - (دیکھو صفحہ ۵۷۷) +

تجربات

(۱) نسخہ

اینٹی مونیم ٹارٹریٹم	$\frac{1}{24}$ گرین
پوٹے شیا ئی نائیٹریٹس	۵ گرین
ٹنکچور اکیمفوری کمپازیٹا	۱۰ منم
میکچورا ایمگڈلی تا	$\frac{1}{2}$ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں ایکیوٹ برونکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

وائنم اینٹی مونی اے لس	۱۰ منم
سیروپس پیپے وَرس	$\frac{1}{2}$ ڈرام
اکیوا تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر دو گھنٹے سپازموڈک کف (تشنجی کھانسی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

اینٹی پائرین (ANTIPYRINE)

دیکھو فینازونم کا بیان +

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

ایپی اول (APIOL) روغن کرفس صحرای

نوٹ - یہ کرفس کوہی (جس کے ڈاکٹری و طبی نام حسب ذیل ہیں) کے بیجوں کا تیل ہے

(الفصیلۃ الخیمیہ) (*N. O. Umbelliferæ*)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) پیٹرو سیلی نم	(Petroselinum)	(یونانی) بطر اسالیئون معرب غطر اسالیئون	(سنسکرت) کراشوا
(نباتی) ایپی ام پیٹرو سیلی نم	(Apium Petroselinum)	(عربی) کرفس الصخری - کرفس الجبلی - کرفس القدونی	، مرژوہ
(انگریزی) پارسلے	(Parsley)	(فارسی) کرفس کوہی - کرفس قدونی	(ہندی) اجمود

تاریخ - یہ دوا قدیم ہندوؤں کو معلوم نہ تھی - عربی اطباء کو بھی اس دوا کا علم یونانیوں سے ملا حکیم دیسقوریدوس نے پانچ قسم کے کرفس کا ذکر کیا ہے - تھاؤفرسطس نے سالیون (کرفس) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے +

بمبئی میں آج کل فطراسالیون کے نام سے جو دوا بکتی ہے وہ بادیان کوہی ہے - جس کو ہندی میں کوہل کہتے ہیں - لیکن وہ تخم جو ایران سے بمبئی میں آن کر کرفس کے نام سے فروخت ہوتے ہیں - ان کو وہاں پر بڑی اجمود کہتے ہیں +

کرفس میں سے ایک قسم کا کافور یا روغنی سیال نکلتا ہے جس کو ایپی اول کہتے ہیں - جس کی صفات وغیرہ حسب ذیل ہیں :-

صفات ایپی اول - یہ ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جس سے خاص قسم کی بو آتی ہے ذائقہ تیز و نامرغوب +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا - لیکن ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک - ۳ سے ۵ منم = (۲ سے ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

طریق استعمال - اس کو عموماً کیپ شیولز میں ڈال کر دیتے ہیں +

کرسٹے لائن ایپی اول (Crystalline Apiol) کافور کرفس کو ہی - کبھی اس کو بھی بجائے روغن مذکور کے استعمال کیا کرتے ہیں +

افعال و استعمال - ایپی اول کو بطور ایمینے گاگ (مدر حیض) اور ڈایوریٹک (مدر بول) مرض ایمے نوریا (احتباس حیض) اور ڈس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا مشکل سے آنا) و امراض گردہ وغیرہ میں دیتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ ملیریا میں بھی یہ مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اطباء یونانی بھی فطراسالیون کو مدر بول و مدر حیض و منقی گردہ و مثانہ و رحم وغیرہ جانتے ہیں اور انہیں فوائد کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں +

نسخہ :- ایکسٹریکٹ ارگوٹی ۲ گرین | ان دونوں دواؤں کو ایک خالی کیپ شیول میں ڈال کر کھلا دیں اور
ایپی اول ۳ منم | ایسا ایک ایک کیپ شیول دن میں تین بار دیں +

یہ مرض ایمے نوریا (احتباس طمث) اور ڈس مے نوریا (عسرت طمث) میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اپوسائنم (APOCYNUM) قنب امریکی

(N. O. Apocynaceæ) (الفصیلۃ الدفلیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اپوسائنم (Apocynum) (عربی) قنب امریکی

(نباتی) اپوسائنم کینابینم (Apocynum Cannabinum) (" ") نبات قنب امریکی

(انگریزی) کنیڈین ہیمپ (Canadian Hemp) (اردو) کینیڈا کی بھنگ

(" ") ڈاگس بین (Dog's Bane) (فارسی) زہر سگ

یہ امریکہ کی بھنگ کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جو دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس جڑ میں ایک تو الدار جوہر ہوتا ہے جسے اپوسائنن (Apocynin) کہتے ہیں۔ اور ایک گلیوکوسائیڈ جوہر جسے اپوسائی نین (Apocynien) کہتے ہیں +

افعال۔ ایمیٹک (مقئ)، کیتھارٹک (مسہل)، ڈایا فوریٹک (معرق)، اور ڈایوریٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک جڑ کا سفوف ۱ سے ۳۰ گرین تک (۰۶ء۰ سے ۲ء۲ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ٹنکچورا اپوسائی نائی (Tinctura Apocyni) ٹنکچر بھنگ امریکی

طاقت (۱۰ میں ۱) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ منم = (۶ء سے ۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) ایکسٹریکٹم اپوسائی نائی فلوئیڈم (Extractum Apocyni Fluidum) سیال عصارہ قنب امریکی

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = ۱ کیوبک سینٹی میٹر +

اپوسائی نین (Apocynien) یعنی جوہر بھنگ امریکہ۔ یہ الدار مادہ ہے جو بھنگ امریکہ کی جڑ سے نکلتا ہے۔ یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن الکحال اور ایتھر میں بالکل حل ہو جاتا ہے اس کے افعال و خواص بھی مثل جڑ کے ہی ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ گرین = (۰۳ء۰ سے ۰۶ء۰ گرام) +

تاثیر واستعمال

بڑی خوراکوں میں یہ ایک قوی ایمیٹک (مقئی) اور ڈایافوریٹک (معرق) ہے
تیز یہ کیتھارٹک (مسہل) اور ڈایوریٹک (مُدِر بول) ہے اور اسی واسطے یہ مرض ڈراپسی
(استسقاء۔ جلندھر) اور برائٹ ڈیزیز (مرض برائیٹ صاحب) میں مستعمل ومفید
ہے +

مثل سٹرفینتھس کے اس سے بھی دل کی حرکت قوی ہوجاتی ہے۔ اور نبض کی ضربان
کم ہوجاتی ہیں اور اگر وہ غیر منتظم ہو۔ تو منتظم ہوجاتی ہے۔ چونکہ اس کے استعمال سے
ادرار بول بکثرت ہوتا ہے اس لئے مرض یوری میا (وہ ادرار بولینیا۔ سمیت بول کا خون میں سرایت
کرجانا) کو اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور مرض پلیوریسی (ذات الجنب) میں جو رطوبت
کہ غلاف ریہ کے اندر جمع ہوجاتی ہے وہ اس کے استعمال سے جذب ہوجاتی ہے۔ اسی سبب سے
اس کو امریکہ میں عام طور پر ویجی ٹے بل ٹروکار (ہیبزل نباتی۔ رطوبت یا پانی نکالنے والی نباتی
سوئی یا سلائی) کہتے ہیں +

نوٹ۔ یورپ میں تو یہ دوا زیادہ مستعمل نہیں لیکن امریکہ میں نیز ہندوستان میں اسکی
بہت قدر کی جاتی ہے +

مجربات

نسخہ:۔ ٹنکچورا اپوسائی نائی		۱۰ منم
ٹنکچورا ڈیجی ٹے لس		۵ منم
لائیکوار سٹرکنینی		۲ منم
اکیوا کلوروفارمائی	تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض یوری میا میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

APOMORPHINÆ HYDROCHLORIDUM } اپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم

دیکھو ادیم (Opium) یعنی افیون کا بیان +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایکوا (AQUA) ماء

(کیمیاوی علامت H_2O.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایکوا (Aqua)	(عربی) ماء	(سنسکرت) واری - آپ

(انگریزی) واٹر (Water) (فارسی) آب (اردو) پانی (ہندی) جل

چونکہ پانی کی ماہیت میں حکمائے متقدمین ومتاخرین کے درمیان کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اس لئے میں اس کے متعلق بعض قدیم وجدید معلومات کو یہاں پر تحریر کر دیتا ہوں ✦

تاریخ - قدیم یونانی حکماء کا رئیس یعنی حکیم ثالیس (Thales) ساکن ملطیہ جو ولادت حضرت مسیح سے تقریباً چھ سو برس قبل ہوا ہے - اُس نے ایک ایسے عنصر کی تلاش کی تھی - جو کہ تمام کائنات عالم کی اصل ہو - اور یہ بات اس نے پانی میں معلوم کی تھی - اس لئے اس کا یہ عقیدہ دقول تھا - کہ "**پانی ہر شئے کی اصل ہے**" - اور تقریباً تمام قدماء الحکماء بھی اسی عقیدہ کے معتقد رہے - بلکہ الہامی کتب مثل انجیل مقدس وقرآن مجید میں بھی پانی کی نسبت ایسا ہی مذکور ہے - چنانچہ قرآن شریف کی یہ آیہ کریمہ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط أَفَلَا يُؤْمِنُونَ الجزو ۱۷ - ع ۲ (اور پیدا کیا پانی سے ہر جاندار چیز کو - تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے) مذکورہ بالا قول کی مصدق ہے - اور متاخرین حکماء کو بھی اس جمہوری رائے - نظریہ) کے مان لینے سے انکار نہیں ہوسکتا - کیونکہ موالید ثلاثہ یعنی حیوانات ونباتات وجمادات کی ترکیب میں پانی کا وجود ثابت ہے - چنانچہ ہر حیوان کے جسم میں آٹھ حصوں میں سے تقریباً سات حصے پانی ہوتا ہے - اور اکثر نباتات میں دس میں سے تقریباً نو حصے پانی ہوتا ہے - اور تمام جمادات بھی پانی کو کم وبیش جذب کرتے ہیں - اور ان میں سے بہت سے ایسے ہیں - جن میں کہ پانی موجود پایا جاتا ہے - اور اکثر جمادات کی آب وتاب صرف آب یعنی پانی پر ہی منحصر ہے ✦

سترھویں صدی مسیحی کے آخر تک دُنیا کے تمام حکماء پانی کو بسیط یا مفرد مانتے رہے ہیں - البتہ دو باتوں میں بعض حکماء کا اختلاف رہا ہے ایک تو یہ کہ آیا پانی بالطبع جامد

ہے یا سیال؟ اور دوسرے یہ کہ آیا پانی جزو بدن ہوتا ہے کہ نہیں؟ چنانچہ جنھوں نے اسے بالطبع جامد مانا ہے وہ یہ دلیل لائے ہیں کہ قطبین میں اور ان کے قرب و جوار میں پانی ہمیشہ منجمد پایا جاتا ہے اور تاثیر حرارت سے وہ سیال ہو جاتا ہے۔ برخلاف ازیں دوسرے یہ کہتے ہیں کہ پانی بالطبع سیال ہے اور تاثیر برودت سے وہ منجمد ہو جاتا ہے۔ اور در حقیقت یہی قول صحیح بھی ہے بلکہ دیگر مادیات کی طرح پانی بھی ٹھوس۔ سیال اور بخار تینوں مختلف حالتوں میں پایا جاتا ہے۔

لیکن ۱۷۸۱ء میں کے وَن ڈِش (Cavendish) نامی ایک مشہور انگریز کیمسٹ (کیمیا دان) نے یہ عجیب بات دریافت کی۔ کہ پانی مفرد نہیں بلکہ وہ مرکب ہے دو گیسوں آکسیجن اور ہائیڈروجن سے۔ چنانچہ بروے حجم تو پانی میں ایک حصہ آکسیجن ہوتی ہے اور دو حصہ ہائیڈروجن۔ لیکن چونکہ آکسیجن ہائیڈروجن کی نسبت سولہ گنا بھاری ہوتی ہے۔ اس لئے بروئے وزن پانی میں ہائیڈروجن ایک حصہ اور آکسیجن آٹھ حصہ ہوتی ہے۔

باقی رہا یہ کہ آیا پانی جزو بدن ہوتا ہے یا کہ نہیں؟ تو اکثر حکمائے متقدمین تو اسی بات کے قائل تھے کہ پانی جزو بدن نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان کا یہ قول تھا کہ پانی مفرد ہے اور جسم حیوان مرکب اور مفرد شے مرکب کا قائم مقام نہیں بن سکتی۔ اس لئے پانی غذا یا جزو بدن نہیں ہو سکتا۔ لیکن ان میں سے بعض ایسے حکما بھی تھے جو یہ کہتے تھے کہ پانی جزو بدن ہوتا ہے اور حقیقت میں یہی حق بجانب تھے کیونکہ جب جسم حیوانی میں آٹھ حصوں میں سے تقریباً سات حصے پانی ہوتا ہے (مثلاً خون میں ۷۸۵/۱۰۰۰ اور صفرا میں ۸۵۹/۱۰۰۰ پانی ہوتا ہے) تو پھر بدیہی ہے کہ پانی جزو بدن ہوتا ہے اور علاوہ بریں وہ حامل عناصر الغذیہ ہے۔ گویا حکمائے متاخرین نے برخلاف حکمائے متقدمین اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ پانی مفرد نہیں بلکہ مرکب ہے اور یہ کہ وہ جزو بدن ہے اور ہوتا ہے۔

پانی کے صفات و خواص طبعی۔ خالص پانی بے رنگ و بے بو اور بے ذائقہ ایک شفاف سیال ہے جو ہوا کی نسبت ۷۷۰ مرتبہ بھاری ہوتا ہے۔ اور سینٹی گریڈ تھرمامیٹر (۱۰۰ درجوں والا مقیاس الحرارت) کے صفر درجہ پر اور فارن ہائٹ تھرمامیٹر (۲۱۲ درجوں والا مقیاس الحرارت) کے ۳۲ درجہ پر پانی منجمد ہو جاتا ہے اور سینٹی گریڈ کے ۱۰۰ درجہ پر اور

فارن ہائٹ کے ۲۱۲ درجہ پر وہ کھولنے لگتا ہے +

سینٹی گریڈ کے ۴ درجہ پر پانی نہایت ثقیل ہوتا ہے اور حرارت کی کمی بیشی سے یہ پھیلتا ہے برخلاف تمام دیگر سیال اشیاء کے پانی میں یہ عجیب خصوصیت ہے کہ برودت کی تاثیر سے جب یہ منجمد ہونے لگتا ہے تو بجائے سکڑنے کے پھیلتا ہے اور حرارت کی تاثیر سے جب یہ پھیلنے لگتا ہے تو پہلے سکڑتا ہے اور پھر پھیلتا ہے۔ چنانچہ مشاہدات و تجربات سے اس کی یہ خصوصیات بخوبی معلوم ہو سکتی ہیں۔ جیسا کہ موسم سرما میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ سخت سردی کے وقت جب پانی منجمد ہونے لگتا ہے تو پانی سے بھرے ہوئے بدھنے اور مٹکے۔ نل اور نالیاں وغیرہ پھٹ جاتے ہیں۔ جن کے پھٹنے کا سبب یہی ہوتا ہے کہ پانی منجمد ہوتے وقت اپنے حجم میں بڑھتا ہے +

چونکہ پانی سینٹی گریڈ تھرمامیٹر کے چار درجہ پر ثقیل ترین ہونے کے سبب تاثیر حرارت سے نسبتۃً جلدی نہیں پھیلتا۔ اس لئے حکمائے فرانس نے سترھویں صدی عیسوی میں اسی پانی کو اوزان مطلق کے لئے مختص کیا۔ (دیکھو صفحہ ۲۸) +

علاوہ ازیں پیمائش سپیسیفک ہیٹ (حرارت نوعی) اور سپیسیفک گریوی ٹی (ثقل نوعی۔ وزن مخصوص) کے امتیاز کے لئے بھی پانی ہی معیار (مقابلہ) مانا جاتا ہے چنانچہ ۹۵ درجہ فارن ہائٹ کا مقطر پانی تمام ٹھوس اور سیال اشیاء کے اوزان مخصوصہ دریافت کرنے کے لئے کام آتا ہے۔ پانی کا وزن مخصوص ایک ہزار (۱۰۰۰) معین کیا گیا ہے +

جو چیز مساوی الحجم پانی سے بھاری ہوگی۔ وہ پانی میں ڈوب جائیگی اور جو اس سے ہلکی ہوگی۔ وہ اس پر تیرتی رہیگی +

پانی نہایت ناقابل دباؤ ہے اور حرارت و قوۂ برقیہ کا بیڈ کنڈکٹر (حرارت اور برقی قوت کو اپنے میں سے آگے نہ جانے دینے والا) ہے +

پانی اور بہت سے اجسام کے ساتھ کشش کیمیاوی رکھتا ہے۔ جن کے ساتھ مل کر وہ ایسے مرکبات بناتا ہے جنہیں اصطلاح کیمیا میں ہائیڈریٹس کہتے ہیں +

پانی میں ایک اور بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ مختلف اشیاء کا محلل ہے اور جس قدر قوت تحلیل اس میں ہے اس قدر اور کسی سیال میں نہیں +

خالص پانی قدرتی طور پر بالکل نایاب ہے۔ چنانچہ بارش کا پانی جو چشمہ اور کنوئیں کے

پانی کی نسبت پاک وصاف ہوتا ہے۔ اس میں بھی نہایت خفیف سی کثافت پائی جاتی ہے پس پانی کو خالص بنانے کے لئے صرف ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ پانی کو مقطر کر لیا جائے اور چونکہ مقطر کیا ہوا پانی ہی دواسازی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے اب اس کا بیان کیا جاتا ہے +

آفیشل (Official)

ایکوا ڈسٹی لیٹا (AQUA DESTILLATA) ماءُ مقطّر

(کیمیاوی علامت H_2O.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایکوا ڈسٹی لیٹا (Aqua Destillata)	(عربی) ماءُ مقطّر	(سنسکرت) کوانکھت اپ
(انگریزی) ڈسٹلڈ واٹر (Distilled Water)	(فارسی) آب مقطّر	،، ،، کوانکھت واری
	(اردو) کشید کیا ہوا پانی	(ہندی) کوانکھت جل

بنانے کی ترکیب - قدرتی عمدہ شفاف قابل شرب پانی کو مقطر یا کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - آب مقطر نہایت صاف وشفاف بے رنگ و بے بُو اور بے ذائقہ ہوتا ہے +

شناخت (۱) اگر ایسے پانی کو پلے ٹی نم کے ایک صاف پیالے یا رکابی میں ڈال کر حرارت پہنچائی جائے۔ تو سارا پانی ابخرات میں تبدیل ہو کر اُڑ جاتا ہے اور پیالے میں ایسا کچھ باقی نہیں رہتا۔ جو دکھائی دے +

(۲) ایسے پانی کو جب کیمیاوی طریقوں سے امتحان کیا جاوے تو اس میں کسی دھات کے کلورائیڈ۔ نائٹریٹ۔ نائٹرائیٹ اور سلفیٹ بالکل موجود نہیں ہونے چاہئیں +

(۳) سلفیورک ایسڈ اور پوٹے شیم پرمینگنیٹ کے ذریعے سے ایسے پانی کا امتحان کیا جائے تو اس میں آرگینک (نباتی یا حیوانی) اکنافتوں کا نہایت ہی خفیف اثر موجود ہونا چاہیئے +

(۴) اگر نیسلر سولیوشن سے ایسے پانی کا امتحان کیا جاوے تو اس میں نہایت خفیف مقدار ایمونیا کی موجود ہونی چاہیئے۔

فارماکالوجی آف واٹر (یعنی) پانی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چونکہ معالجات طبیہ و اعمال جراحیہ میں پانی اپنی تینوں مختلف حالتوں (منجمد سیال و بخاری) میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں اس کی تاثیر مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ سرد پانی یا برف میں چونکہ برودت کا اثر ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے متواتر مقامی استعمال سے نہ صرف جلد کے عروق ہی سکڑ جاتے ہیں۔ بلکہ تحریک منعکس سے اس مقام کے اعضاء اندرونی کے عروق بھی سکڑ جاتے ہیں۔ لہذا آب سرد۔ یخ یا برف کی مقامی تاثیر ہیموسٹے ٹک (حابس الدم)۔ سیڈےٹو (مسکن) اور انس تھٹے ٹک (مخدر) ہوتی ہے۔

برخلاف ازیں گرم پانی یا اس کی بھاپ سے بسبب تاثیر حرارت جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے۔ اور نیچے کے اعضاء میں خون کم ہوجاتا ہے۔ نیز آب گرم کی فومن ٹے شن (تکمید۔ سینک) سے چونکہ اکثر اورام میں تخفیف ہو کر دردوں کو آرام ہوجاتا ہے۔ اس لئے گرم پانی یا اس کی بھاپ کا مقامی اثر اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور سیڈےٹو (مسکن الم) ہوتا ہے۔ ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی مقامی طور پر ہیموسٹےٹک (حابس الدم) بھی ہے۔ اور ابال کر صاف کیا ہوا پانی چونکہ جراثیم سے بالکل پاک ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا ہے۔

نوٹ۔ نہانے دھونے وغیرہ میں سرد یا گرم پانی کا اثر زیادہ تر اس کے درجۂ حرارت و عرصۂ استعمال پر منحصر ہوتا ہے چنانچہ فارن ہائٹ تھرمامیٹر کے ۶۰ سے ۹۰ درجہ تک کی حرارت والے پانی میں یا یہ کہ معتدل یا گنگنے پانی میں نہانے سے چونکہ نہانے والے

کو سردی یا گرمی کا کچھ احساس نہیں ہوتا اس لئے اس قسم کے غسل کو انگریزی میں انڈفرینٹ باتھ یعنی غسل معتدل کہتے ہیں +

مختلف قسم اور مختلف حرارت کے پانی کے اعمال و استعمال بشکل غسول وغیرہ از صفحہ ۷۴۴ تا ۱۵۹) مفصل تحریر کئے جاچکے۔ پس انہیں ملاحظہ فرمائیں +

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کیٹال (فناۃ الضمیہ۔ غذا کی نالی) پانی غذا کا جزو اعظم ہے۔ اور بقائے حیات کے لئے اس کا استعمال لازمی ہے۔ لیکن یہ یاد رہے۔ کہ پانی میں جو جذب ہونے کی قابلیت ہے۔ وہ اس میں مختلف اشیا کے حل ہو جانے سے کم و بیش ہو جاتی ہے +

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے۔ لیکن گرم پانی پینے سے جی متلاتا اور قے آجاتی ہے۔ اس لئے سرد پانی کا اثر ریفریجرینٹ (مبرّد و مرطب) اور گرم پانی کی تاثیر ایمیٹک (مقئی) ہوتی ہے۔ مگر ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی کا اثر گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) ہوتا ہے +

معدہ میں تو پانی دیر سے جذب ہوتا ہے۔ لیکن انتڑیوں میں پہنچ کر وہ بہت جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اور اس کی تاثیر سے سیلائیوا (تھوک) بائل (صفرا) اور پنکریاس (لبلبہ) کی رطوبت اور خصوصاً پیشاب کی مقدار میں زیادتی ہو جاتی ہے +

کھانا کھانے میں تھوڑا پانی پینا تو مفید ہے۔ لیکن زیادہ پانی پینے سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) محلول ہو کر ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور دست آنے لگ جاتے ہیں۔ صبح کے وقت نہار منہ اگر نصف یا ایک گلاس سرد پانی پیا جائے۔ یا اگر رات کو سوتے وقت گرم پانی پیا جائے۔ تو اس کا اثر خفیف مسہل کا ہوتا ہے +

خون و دورانِ خون۔ پانی خون میں جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اور دورانِ خون میں پانی کا یکایک داخل ہو جانا۔ جبکہ جسم سے بہت سا پانی خارج ہو چکا ہو۔ تو اس موسم کے ذریعے بلڈ کارپسلز (دانہائے خون) کے جلد ضائع ہونے سے یہ موت کا باعث ہو سکتا ہے +

گردے - زیادہ پانی پینا گردوں اور مثانہ کو اندر سے دھوڈالتا ہے۔ اور خون میں سے زائد یوریا وغیرہ کو اپنے ساتھ بہالے جاتا ہے - اگر زیادہ پانی پیا جائے۔ تو گردوں سے نائٹروجن کا اخراج بڑھ جاتا ہے - لیکن یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج کم ہوجاتا ہے - اس طرح سے پانی گویا طبیعی ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے +

جلد - موسم گرما میں بہت سے آدمیوں کا پانی کا ایک گلاس پینے سے پسینہ آجاتا ہے لیکن موسم سرما میں گرم مشروبات پی کر خارجی گرمی کی مدد سے پسینہ آتا ہے - لہٰذا پانی ایک قوی ڈایافوریٹک (معرق) ہے +

میٹابولزم (جسمانی تغیرات) ٹشوز یعنی جسمانی بافتوں کو پانی نہ صرف صاف کرتا ہے۔ بلکہ یہ ان کی تبدیلیوں میں ایک ضروری حصہ لیتا ہے چنانچہ خاص احتیاط سے پانی استعمال کرنے سے یہ ٹشوز کی اقبا و فنا یا ان کی شکست وریخت آسان کردیتا ہے اور اس طرح سے یہ گویا بطور ایک حقیقی میٹابولک سٹیمولینٹ (محرک قوۃ متغیرہ) کے تاثیر کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ واٹر ٹریٹمنٹ یعنی علاج بالماء بھی کسی قدر مفید پڑتا ہے +

تھیراپیوٹکس آف واٹر یعنی پانی کے استعمالات

استعمالات بیرونی

علاوہ پانی کے اُن خارجی استعمالات کے جن کا ذکر کہ صفحات گزشتہ (از ۱۴۶ تا ۱۵۹) پر کیا جاچکا ہے - اکثر سوزشی امراض میں سرد پانی یا برف کا مقامی استعمال (خواہ بذریعہ لیٹرس کائل (Leitars Coil) کے ہو یا بذریعہ برف کی تھیلیوں کے نہایت مفید ہوتا ہے - چنانچہ منینجائی ٹس (ورم پردہ ہائے دماغ) سیریبرائی ٹس (ورم دماغ) ڈیلیریم (ہذیان) ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان الخمر) کوما (قوما - خواب گراں) اور کنکشن آف دی برین (تزعزع دماغ - دماغ کا ہل جانا) وغیرہ امراض میں سر پر ٹھنڈا پانی یا برف رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

سوزشی امراض میں سرد پانی کے اثر سے نہ صرف جلد ہی عروق سُکڑ جاتے ہیں۔ بلکہ تحریک منعکس کے سبب اندرونی اعضاء کی شرائین پر بھی اس کا اثر پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرض اپس ٹیکسس (رُعاف نکسیر) میں پیشانی اور فرق سر پر اور مرض ہیماپ ٹےسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں سینہ پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی افیون کی زہر میں بیہوشی دور کرنے کے لئے اور سن سٹروک (سکتہ شمسی۔ لُو لگنا) اور فینٹنگ (غشی) میں کولڈ ڈوش یعنی سرد پانی کے مُنہ پر زور سے چھینٹے مارنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ نوزائیدہ بچہ اگر سانس نہ لیتا ہو تو اس کے چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے دینے سے وہ اکثر سُبکی لے کر سانس لینے لگ پڑتا ہے۔ اور مرض تے بنیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ بائو گولہ) میں کولڈ اے فیوژن یعنی آب سرد کے سر اور جسم پر دھار ڈالنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس عمل سے امراض مذکورہ کے دردوں میں تخفیف ہو کر نیند آجاتی ہے +

مرض لیرنجس مس ٹلرسے ڈیئولس (خناق کاذب۔ تشنج حنجرہ) میں جب مریض بچے کا دم بند ہونے لگتا ہے تو آب سرد کے نشاور یا نطل (غسل ترشیح) سے یا جسم پر سپنج کرنے سے اکثر آرام ہو جایا کرتا ہے +

مرض سائنو وائی ٹس (غشائے زلالی یا جوڑ کے اندر کی لعاب دار جھلی کا ورم) جس میں گھٹنے کا جوڑ بہت پھول جایا کرتا ہے۔ اس پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی مرض ویری کو سیل (دوالی الصفن۔ فوطوں کی وریدوں کا پھول جانا) اور پائلس (بواسیر) میں آب سرد کے مقامی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے نیز مرض ارکائی ٹس (ورم خصیہ) اور مرض ہرنیا (فتق) میں جبکہ انتڑی نیچے فوطوں میں اُتر کر پھنس جاتی ہے۔ اور مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ تو اس پر بعض اوقات صرف برف لگانے سے ہی انتڑی پیٹ میں چلی جاتی ہے۔ اور مریض کی جان بچ جاتی ہے +

پیٹ پر سردی کا اچانک جزوی استعمال مثلاً سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ پیٹ پر جھپکنا وِلادت کے بعد رحم کے سکڑنے کو تحریک دیتا ہے پس اسی لئے پوٹے راٹن اثر شیپا

دستی رحم۔ رحم کا نہ سکڑنا) اور پوسٹ پارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادت) میں یہ عمل کیا جاتا ہے +

مرض نیمونیا میں سینہ پر آئس پولٹس (برف کی پلٹس) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور ڈایا فرام (دایا فرغمہ) پر زیر جلد آب ریح کی پچکاری کرنے سے ہکپ (ہچکی) رک جاتی ہے +

خالص سرد یا گرم پانی میں یا اس میں صابن گھس کر یا روغن بید انجیر یا روغن تارپین وغیرہ ملا کر قبض یا قولنج میں اور سٹارچ و ٹنکچر اوپیم وغیرہ ملا کر اسہال و پیچش میں اینما (حقنہ) کیا کرتے ہیں +

گرم پانی کی فومنٹیشن (تکمید۔ ٹکور) سے بھی اکثر اورام و اوجاع کو فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ درد شکم۔ درد جگر۔ درد گردہ اور ورم غدد مثلاً کنپچھیڑ وغیرہ امراض پر گرم پانی کی ٹکور اکثر مفید ثابت ہوتی ہے +

درد گردہ۔ درد قولنج اور درد جگر کو ہاٹ باتھ (گرم غسل) سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آب گرم کی تاثیر سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے۔ اور دوران خون کو مدد ملتی ہے۔ اس لئے گنوریا (سوزاک) سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور بچوں کے تشنجی امراض میں بھی گرم غسل مفید پڑتا ہے +

مرض رہیو مے ٹزم (داء المفاصل۔ گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں گرم غسل یا گرم غسل شور (یعنی آب گرم میں نمک ملا کر جس کو اصطلاح میں برائن باتھ (Brine Bath) کہتے ہیں کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

جب سردی وغیرہ سے حیض کا آنا یکایک بند ہو جاتا ہے تو مریضہ کو گرم پانی میں بٹھانے سے درد رفع ہو جاتا اور حیض جاری ہو جاتا ہے +

زکام اور ہلکے بخاروں میں گرم پانی کا پاشویہ اور رفع بدخوابی کے لئے رات کے وقت آب گرم سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ قیام صحت و بقائے حیات انسانی کے لئے ہوا کے بعد پانی لازمی ہے +

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے۔ خصوصاً گرمی کے دنوں میں یا شدید بخار کی حالت میں تو آب سرد آب حیات سے کم نہیں ہوتا۔ شدت کی پیاس سے جب منہ خشک ہوتا ہے یا جب سوزش معدہ سے گرمی اور پیاس کی شکایت ہوتی ہے یا جب جی متلاتا اور بار بار ابکائیاں آتی ہیں یا ہچکی ستاتی ہے تو برف کے ٹکڑے چوسنے سے نہایت تسکین ہوتی ہے۔ مرض ہیمے ٹے میسس (قے الدم۔ خون کی قے آنا) میں برف کے ٹکڑے چبانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ چھٹانک) آب سرد اگر علے الصباح نہار منہ پیا جائے یا رات کو سوتے وقت اسی قدر گرم پانی پیا جائے۔ تو اس سے تلیین کا اثر ہو کر قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے +

مرض گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) گیسٹروڈینیا (درد معدہ) اور گیسٹرک السرز (قروح معدہ) میں قبل از غذا تیز گرم پانی کا آہستہ آہستہ سڑکنا خراش معدہ کو رفع کر کے تسکین کا اثر کرتا ہے +

انتباہ۔ قبض یا بعض قسم کی بدہضمی کے علاج میں تیز گرم پانی کا پلانا بعض اوقات باعث قروح معدہ ہوتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ اگر معدہ میں گہرے زخم ہوں۔ تو تیز گرم پانی کے پلانے سے ان میں سوراخ ہو کر مریض کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے +

پانی جب زیادہ مقدار میں پیا جائے تو وہ اعضائے بول یعنی گردہ و مثانہ کی اندرونی ساخت کو دھو ڈالتا ہے۔ اور بول کو رقیق کر دیتا ہے۔ اس لئے مرض گریول (ریگ گردہ و مثانہ) میں آب مقطر کا کثرت سے پینا پتھری بننے کو روکتا ہے۔ خصوصاً جبکہ سرخ قسم کی ریت آتی ہو اور اس سے پتھری بننے کا اندیشہ ہو۔ ایسا ہی بین الطعامین یعنی دو کھانوں کے درمیانی وقت میں بہت سا پانی پینا صفرا کو رقیق کر کے صفراوی

پتھری کو بننے سے روکتا ہے +

گرم پانی جیسا کہ مذکور ہوا مقئی ہوتا ہے اور کبھی کبھی اس غرض کے لیے استعمال بھی کیا جاتا ہے +

نوٹ - بطور ایمیٹک (مقئی) گرم پانی کو اتنی زیادہ مقدار میں نہیں دینا چاہیئے کہ جس سے معدہ بھر کر تن جائے - ایسا کرنے سے معدہ کے عضلاتی ریشے مفلوج ہو جاتے ہیں - اور گرم پانی بجائے قے لانے کے قے کو روکتا ہے - پس قے لانے کے لیے ایک وقت میں نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ اونس تک) گرم پانی پلانا کافی ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے -)

اَیرِیکِس اولیم (ARACHIS OLEUM) روغن مونگ پھلی

(النصیلۃ البقلیہ *N. O. Leguminosæ*)

ڈاکٹری نام		طبّی نام (مجوزہ)
(لاطانی) آیریکس اولیم	(Arachis Oleum)	(فارسی) روغن بادام چینی
(انگریزی) ارتھ نٹ آئل	(Earth-nut Oil)	(" ") روغن جوز بینی
(" ") گراؤنڈ نٹ آئل	(Ground-nut Oil)	(اردو / ہندی) مونگ پھلی کا تیل

بنانے کی ترکیب - یہ آریکس ہائپوجی آ (Arachis Hypogæa) یعنی مونگ پھلی کے بیجوں سے دبا کر بغیر حرارت دیئے نکالا جاتا ہے +

صفات طبعی - رنگ ہلکا زرد یا سبزی مائل زرد - بو خفیف مثل جوز کے ذائقہ جوزی - وزن متناسبہ ۹۱۶ سے ۹۱۸ تک - پڑا رہنے سے غلیظ و کثیف ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - (۱) اولی اک ایسڈ (۲) ہائی پوجِک ایسڈ (۳) پامیٹک ایسڈ (۴) اَیریکِک ایسڈ +

نوٹ - مونگ پھلی افریقہ کی پیداوار ہے - ہندی و اسلامی کتب طبیہ میں اس کا

ذکر نہیں۔ چونکہ بنگال میں یہ اول اول ملک چین سے آئی تھی۔ اس لئے اس کا بنگالی و ہندی نام چینی بادام مشہور ہوگیا۔ لیکن مغربی ہندمیں یہ پہلے پہل غالباً افریقہ یا برازیل سے آئی تھی +

تاثیر و استعمال

بیرونی

ہندوستان میں نیز افریقہ اور آسٹریلیا کی نوآبادیوں میں بجائے روغن زیتون مونگ پھلی کا تیل مرہموں۔ مالشوں اور پلستروں کے بنانے میں کام آتا ہے۔ اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت نہیں +

اندرونی

یہ روغن کسی قدر اسے پیریئنٹ (ملین) ہوتا ہے۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے۔ کیونکہ ان میں ۹ء ۳۱ فیصدی نائٹروجینی مرکبات۔ ۸ء ۲۷ فیصدی نشاستہ اور ۸ء ۱۱ فیصدی روغنی مادہ ہوتا ہے۔ افریقہ۔ امریکہ اور ہندوستان میں انہیں بکثرت کھاتے ہیں۔ بھون کر کھانے سے وہ خوش ذائقہ ہوجاتی ہیں +

(آفیشل Official)

اَرَاروبا (ARAROBA) اَرَاروبا

(الفصیلۃ البقلیہ (N. O. Leguminosæ))

(لاطانی) اراروبا (Araroba) (عربی) اَراروبا

(انگریزی) اراروبا (Araroba) (فارسی) اَراروبا

(" ") گواپاؤڈر (Goa Powder) (" ") سفوف گوا

(" ") کروڈ کرائی سا روبن {Crude Chrysarobin} (" ") ناقص کرائی سا روبن

مقام پیدائش۔ یہ دوا ملک برازیل کے مقام باہیا میں پیدا ہوتی ہے +

تحصیل۔ یہ آینڈیرا اراروبا نامی درخت کے کھوکھلے تنوں کا گودہ ہے۔ جس کو لکڑی کے ٹکڑوں یا ریشوں وغیرہ سے پاک و صاف کرکے اور خشک کرکے سفوف کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی - یہ سفوف کسی قدر بھورا خفیف زردی مائل یا عنبری رنگ کا ہوتا ہے - اور اگر اس کو گرم کلوروفارم میں ملایا جائے - تو کلوروفارم کے بذریعہ تبخیر اڑ جانے کے بعد اس سفوف میں سے کم از کم ۵۰ فیصدی کرائی سارو بین حاصل ہونی چاہیئے +

یہ سفوف کرائی سارو بین کے تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ :- پرتگالی ہند (گوا) کے دیسی عیسائی اس کو مرض گج کرن و داد وغیرہ پر لگایا کرتے تھے اور یہ دوا ان کے مجربات صدریہ میں سے تھی - چنانچہ پہلے پہل یہ بمبئی میں تیس روپے پونڈ کو بکا کرتی تھی - ۱۸۶۴ء میں مسٹر کیمپ نے اس کی طرف توجہ کی اور پھر دیگر ڈاکٹروں کا اس طرف خیال ہوا +

(آفیشل Official)

کرائی سارو بینم (CHRYSAROBINUM) کرائی سارو بین

طبی نام (مع ترجمہ)		ڈاکٹری نام
کرائی سارو بین	(Chrysarobinum)	(لاطینی) کرائی سارو بینم
	(Chrysarobin)	(انگریزی) کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب - گوا پاؤڈر کو گرم کلوروفارم کے ساتھ ایکسٹریکٹ کرنے سے جو مرکب کہ حاصل ہو اسے خشک کرکے سفوف کرلیں +

گوا پاؤڈر با اراروبا سے ۵۵ سے ۸۰ فیصدی اور بالاوسط ۷۱ فیصدی کرائی سارو بین حاصل کی جاتی ہے +

صفات طبیعی - ہلکا بھورا زردی مائل باریک قلمی سفوف جس میں نہ کچھ بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ +

انحلال - پانی میں تو یہ کم حل ہوتا ہے - لیکن تیز گرم کلوروفارم میں اور ایلکحال ۹۰ فیصدی میں تقریباً بالکل حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کرائی سارو بین جس کو رمی ٹین یا کرائی سوفین بھی کہتے ہیں (۲) کرائی سوفینک ایسڈ ہوتے ہیں +

(آفیشل مرکب (Official Preparation

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انگوانیٹم کرائی سارو بینیم (Unguentum Chrysarobini) مرہم کرائی سارو بینا

(انگریزی) کرائی سارو بین آئینٹمنٹ (Chrysarobin Ointment) " " " "

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ۲۰ گرین - بنزو ئیٹیڈ لارڈ ۴۸۰ گرین - لارڈ کو پگھلا کر اس میں کرائی سارو بین مخلوط کر لیں +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(لاطانی) انگوانیٹم کرائی سارو بینی کمپازیٹم (Unguent Chrysarob Comp) مرہم کرائی سارو بین مرکب

(انگریزی) کمپونڈ آئینٹمنٹ آف کرائی سارو بین (Comp. Ointment of Chrysarobin) مرکب مرہم کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ۵ حصہ - سیلی سیلک ایسڈ ۲ حصہ - اکتھیال ۵ حصہ - ویزلین ۸۸ حصہ - سب کو باہم ملا کر مرہم بنا لیں - یہ مرہم مرض سورائی سس (صدفیہ - چمبل کے لئے مفید ہے +

پگ منٹم کرائی سارو بینی (Pigmentum Chrysarobini) طلاے کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ایک حصہ - کلوروفارم ۱۰ حصہ - گٹاپرچہ ٹشو ایک حصہ دونوں دواؤں کو کلوروفارم میں حل کر لیں (اس سے کپڑے پہ داغ نہیں پڑتا) +

مرض سورا ئےسس (صدفیہ - چمبل) پہ بذریعہ برش ۱۰ روز تک ہر روز دو بار لگاتے رہتے ہیں بشرطیکہ اس جگہ پانی نہ لگنے پائے عموماً مرض دور ہوجاتا ہے +

(ایکسٹرا فارماکوپیا)

پگ منٹم کرائی سارو بینی ایٹ پائروگیلول (Pigmentum Chrysarobini et Pyrogallol) طلا کرائی سارو بینی و پائروگیلول

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ایک حصہ - پائروگیلول ایک حصہ - ایتھر اور کلوروفارم ہر ایک ۱۰ حصہ - کلوڈین ۲۰ حصہ - پہلی دونوں دواؤں کو ایتھر اور کلوروفارم میں حل کر کے اس میں کلوڈین ملا دیں +

مرض سورا ئےسس (صدفیہ - چمبل) اور رنگ ورم (قوبا - داد) پر ہر تیسرے روز غسل دینے کے بعد اس طلا کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

(ایکسٹرا فارماکوپیا)

سپازی ٹوریم کرائی سارو بینی } Supposetorium Chrysarobini { شیاف کرائی سارو بین
بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ۱/۲ ۱ گرین - آیوڈو فارم ۱/۲ گرین - بیلاڈونا ایکسٹریکٹ ۱/۲ گرین - گلیسرین حسب ضرورت جس سے کہ مناسب شیاف بن جائے - اور کاکاؤ بٹر تا ۱۰ گرین
اس شیاف کے استعمال سے مرض ہیمورائیڈس (ایمورئیڈیس - بواسیر) کو بہت فائدہ ہوتا ہے -

(ایکسٹرا فارماکوپیا)

اینتھرا روبین (Anthrarobin) اس کو بطور مرہم بجائے کرائی سارو بین استعمال کرتے ہیں - جلد کو اس سے زیادہ خراش نہیں پہنچتی +

لینی روبین (Lenirobin) یہ بھی کرائی سارو بین کا ایک مرکب ہے جس کو کرانیک ایکزیما (نار فارسی - جلندار پھنسیاں) اور کرانک سورائی سِس (پرانی چنبل) پر لگاتے ہیں +

یورو بین (Eurobin) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے - جس کو بجائے کرائی سارو بین کے استعمال کرتے ہیں - اس کا دو یا تین فیصدی کا سولیوشن سورائی سِس (چنبل اور داد) کے لئے مفید ہوتا ہے - اس سے نہ تو جلد پر خراش ہوتی اور نہ کپڑے پر داغ پڑتا ہے +

کرائی سارو بین کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات دوائیہ

بیرونی

جلد پر کرائی سارو بین کا قوی اِرٹی ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے - چنانچہ اس کے استعمال سے جلد پر دوڑے نکل آتے ہیں - خصوصاً تندرست جلد پر - کیونکہ ماؤف جلد پر اس سے اس قدر خراش نہیں ہوتی - چونکہ یہ ادنٰے قسم کے نباتی جراثیمی امراض کو جو کہ سطح جلد پر پیدا ہوتے ہیں زائل کر دیتی ہے - اس لئے یہ قوی پیرے سیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) بھی ہے - یہ جلد کے ذریعے جذب ہو جاتی ہے اور اس سے جلد پر زردی مائل بھورے رنگ کا داغ پڑ جاتا ہے اور کپڑے پر بھی اس سے اسی قسم کا داغ پڑ جاتا ہے +

اندرونی

نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ۱/۴ گرین) میں دینے سے بھی یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش کرتی ہے - جس سے بھوک مر جاتی ہے - قَیئیں آتی ہیں - اور پیٹ میں مروڑ

ہو کر وست آتے ہیں - اس لئے یہ دوا قوی گیسٹرو - انٹسٹائنل اری ٹینٹ قوی خراش کنندہ معدہ وامعاء ہے +

اخراج - یہ کسی قدر جلد کے ذریعے لیکن زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہے - اور قارورہ کی رنگت اس سے زرد یا ارغوانی ہوجاتی ہے +

کرائی سارو بین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

بطور پیرسیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقی) اس کو رنگ ورم (ڈوبیا - داد) اور کئی ایک پرانے خشک جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ - چمبل) اکزیما (نار فارسی) ، اکنی روزی شیا (وردیہ) پر لگاتے ہیں - چنانچہ ایک اونس وینے لین کو گرم کرکے اور اس میں نصف سے ایک ڈرام تک کرائی سارو بین ملا کر - الیسا مرہم کرانک سورائی سس (پرانی چمبل) پر صبح و شام ملنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے - اور اسی طرح استعمال کرنے سے یہ بذریعہ جلد جذب ہوکر مرض سورائی سس کے ایسے دھبوں کو بھی دور کر دیتی ہے کہ جن پر خارجی طور پر لگائی نہیں جاتی +

اندرونی - اس کو اندرونی طور پر نہیں دینا چاہیئے کیونکہ معدہ وامعاء میں اس سے سخت خراش ہوتی ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - کرائی سارو بین کو چہرہ پر نہیں لگانا چاہیئے - کیونکہ اس کی خراش سے آنکھیں دکھنے آنے کا اندیشہ ہوتا ہے - البتہ سر پر ۵ اگرین فی اونس والا مرہم لگا سکتے ہیں +

تاکہ مقام مرض کی متصلہ جلد پر اس سے خراش پیدا نہ ہو اسکو صرف مقام مرض پر ہی لگانا چاہیئے - چنانچہ مقام ماؤف پر طلاء کرائی سارو بین لگا کر اس پر کلوڈین لگا دینے سے آس پاس کی تندرست جلد پر خراش نہیں ہوتی +

کرائی سارو بین کو ایک ہی دفعہ زیادہ حصۂ جسم پر نہیں لگانا چاہیئے - کیونکہ اس کے جذب ہونے سے بڑی علامات کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے - چنانچہ اگر جسم پر کوئی بہت بڑا داد ہو تو اس کے تھوڑے تھوڑے حصہ پر دوا لگاتے رہیں - اور

جب ایک طرف سے وہ اچھا ہو جائے۔ تو دوسری طرف دو الگائیں +

کپڑے پر جو گرائی بسارو بین کی مرہم وغیرہ سے داغ پڑجاتا ہے وہ پوٹیشیم یا کلوری نے ٹڈ لائم کے ہلکے سولیوشن سے دور ہو جاتا ہے۔ یا اس پر پہلے پٹین زیبن لگا کر اس کی چکنائی کو دور کریں۔ اور پھر اس پر کلوری نے ٹیڈ لائم کا سولیوشن لگائیں۔ بعض دفعہ ذرا سا کاسٹک سوڈا کا سولیوشن بھی لگانا پڑتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

آریکی سیمینا (ARECÆ SEMINA) فوفل

(الفصیلۃ النخلیہ N. O. Palmacae)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آریکی سیمینا	ArecaeSemina	(عربی) فوفل	(سنسکرت) گوواک پوگ
(انگریزی) آریکا نٹ	Areca Nut	(فارسی) فوفل	(" ") کرامک
(" ") بیٹل نٹ	Betel Nut	(اردو) چھالیہ	(ہندی) سپاری

مقام پیدائش۔ جزائر شرق الہند۔ کوچین چاینا۔ ملایا اور گرم حصص ہندوستان +

صفات طبیعی۔ چھالیہ تقریباً ایک انچ لمبی مدوّر مخروطی شکل کی ہوتی ہے۔ جس کا پیندا قدرے مقعر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا ہوتا ہے۔ جس پر باریک باریک سرخی مائل لکیریں ہوتی ہیں۔ کاٹنے پر اندر سے ابری دار یعنی اس میں سفید اور سُرخ دھاریاں ہوتی ہیں۔ ذائقہ زمخت اور قدرے چرپرا +

نوٹ۔ چھالیا قد و قامت میں بھی مختلف ہوتی ہیں اور عموماً دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک مدور مخروطی جنہیں جہازی چھالیا کہتے ہیں اور دوسرے گول جنہیں رانک چندی کہتے ہیں۔ چھالیا کو کاٹنے پر اگر اس کے اندر سفید سفید لکیریں زیادہ ہوں تو وہ اچھی ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۱۴ فیصدی ایک فکسڈ آئل (۲) ۱۰ سے ۱۵ فیصدی ٹینین اور چار الیکلائیڈس (کھاری جوہر) ہوتے ہیں:- (۱) ایریکولین (فوفلین) (۲) ایریکے این (۳) اریکے آئی ڈین اور (۴) گیوویسین +

نوٹ۔ چھالیہ کے سیال عصارہ میں سے ایک قسم کا کتھہ نکلتا ہے +

افعال۔ ایس ٹر یجنٹ (قابض) نار کاٹک (مخدر) اور این تھل من ٹک (قاتل دیدان) +

(Not Official نات آفیشل)

ایری کولینی ہائیڈر و کلورائیڈم { ARECOLINÆ HYDROCHLORIDUM }

یہ ایک قسم کا سفید سفوف ہے جو پانی اور ایلکہال میں تو بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں مشکل سے حل ہوتا ہے +

افعال۔ سائیلے گاگ (مدر لعاب) اڈ ایا فورے ٹک (معرق) اور این تھل من ٹک (قاتل کرم شکم) +

چھالیا اور اس کے جوہر کی تاثیر و استعمال

چھالیا کو پان کے ساتھ ہندوستان میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور چھالیا کو جلا کر اس کو منجن میں ڈالتے ہیں۔ اور بطور ٹینا فیوج (قاتل کرم شکم ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) میں اس کو سفوف کرکے بمقدار ۶۰ گرین شہد میں ملا کر عموماً کتوں کو دیا کرتے ہیں +

ایری کولینی ہائیڈرو کلورائیڈم اپنے افعال و خواص میں پائلو کارپین کے مشابہ ہے لیکن اس کو مثل فائسا سٹگمین بطور مائی اوٹک (منقبض الحدقہ۔ پتلی کو سکیڑنے والی) کے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ½ یا ایک فیصدی کا سولیوشن آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے کے لئے ملک جرمنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بعض ڈاکٹر اس کو اس قسم کی بہترین دوا خیال کرتے ہیں۔ اور مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں اس کو استعمال کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل　Not Official)

ارجنٹم (ARGENTUM) فضہ

(کیمیاوی علامت　Ag.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ارجنٹم (Argentum)	(عربی) فضۃ، ضوءپح	(سنسکرت) چندرہاس، تارشوبھر، (") رجیت
(انگریزی) سلور (Silver)	(فارسی) نقرہ، سیم	(ہندی) (اردو) چاندی۔ روپا

ماہیت وصفات - یہ ایک سفید رنگ کی دھات ہے جس کا وزن اتصال ۱۰۸ اور وزن مخصوص ۱۰٫۴۷ ہے - یہ ۱۰۰۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور حرارت و قوۂ برقی کی بہترین کنڈکٹر (رہنما) ہے۔ اس کے بہت باریک اوراق و تار بنا لئے جا سکتے ہیں +

یہ دھات اگرچہ خالص بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ گندھک سنکھیا یا سرمہ وغیرہ دیگر دھاتوں کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے جن سے اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

تاریخ - یہ ایک قیمتی دھات ہے جو کہ قدیم الایام سے عوام الناس کو معلوم ہے۔ لیکن علم الادویہ میں سب سے پہلے عربوں نے اس کو داخل کیا - وہ اس کو بعض امراض دماغ مثلاً مالیخولیا - مراق - وسواس - صرع اور رعشہ وغیرہ میں استعمال کرتے تھے اور بطور مقوی قلب خفقان میں بھی مفید جانتے تھے چنانچہ آجکل بھی اطبائے یونانی یا اطبائے اسلامی اور اطبائے ہندی چاندی کے ورق اور اس کا کشتہ کئی ایک عصبی امراض خصوصاً ضعف دماغ ضعف باہ وضعف قلب میں استعمال کراتے ہیں۔ لیکن تحقیقات جدیدہ سے جیسا کہ اس کے تاثیر و استعمال میں آئندہ بیان ہوگا امراض دماغی میں یہ کچھ فائدہ نہیں کرتی +

معاجین وغیرہ میں چاندی کے اوراق ملا کر دینا یا گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا یہ بھی اطبائے عرب ہی کی ایجاد ہے +

اور چونکہ علم طب کے بعض طریق علم تنجیم یا علم نجوم پر مبنی ہیں اور چونکہ علم نجوم میں دماغ کا تعلق قمر یعنی چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے ہے پس اسی نسبت سے اس کا اردو و ہندی نام چاندی ہے اور اسی لئے قدیم علم کیمیا میں اس دھات کی کیمیاوی علامت چاند ☽ تھی۔ اور اہل کیمیا کی اصطلاح میں اس کا نام قمر تھا جو آج تک مروج ہے +

نوٹ ۔ معلوم ہوتا ہے ۔ کہ قدیم عربوں کے اس وہم (یعنی یہ کہ دماغ کا تعلق چاند سے ہے ۔ اور چاند کا تعلق چاندی سے نیز یہ کہ چاند کی تاثیر بعض امراض دماغی پر پڑتی ہے) کی تقلید اہل یورپ نے بھی کی ۔ چنانچہ لاطانی زبان میں چاند کو لونا (Luna) کہتے ہیں ۔ پس اسی مناسبت سے سلور نائٹریٹ کو لونر کاسٹک (Lunar Caustic) (اکال قمری) کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے ڈاکٹری میں جنون کو لیونے سی (Lunacy) کہتے ہیں ۔

چاندی کے مندرجہ ذیل مرکبات دوا مستعمل ہیں :۔

(آفیشل Official)

آرجنٹائی نائٹراس (ARGENTI NITRAS) حجر جہنم

(کیمیاوی علامت $Ag.NO_3$)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) آرجنٹائی نائٹراس (Argenti Nitras) — (عربی) حجر جہنم ۔ حجر الفضی

(انگریزی) سلور نائٹریٹ (Silver Nitrate) — (") دواء المالکی ۔ نترات الفضہ

(") لونر کاسٹک (Lunar Caustic) — (") اکال قمری ۔ بلورات القمر

(فارسی) سنگ جہنم ۔ نترات نقرہ

بنانے کی ترکیب ۔ چاندی کو نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) میں حل کر کے تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات ۔ بے رنگ چپٹے ٹکڑوں یا لانبی قلموں یا بتیوں کی شکل میں ہوتا ہے ۔

انحلال ۔ یہ دو حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔

آمیزش ۔ دیگر نائٹریٹس ۔

نقیضات ۔ ایلکلیز (کھاری دوائیں) اور ان کے کاربونیٹس ۔ برومائیڈس ۔ کلورائیڈس ۔ فاسفیٹس ۔ آئیوڈائیڈس ۔ ایسڈس یعنی تیزاب (سوائے نائٹرک ایسڈ یعنی تیزاب شورہ اور ایسی ٹک ایسڈ یعنی تیزاب سرکہ کے) ۔ ایلکلائیڈس اور سولیوشن آف آرسنک اور ٹینین ۔

افعال ۔ کاسٹک (کاوی ۔ اکال) ایسٹرنجنٹ (قابض) اینٹی سپٹک (دافع تعفن)

اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) +

مقدار خوراک - ۱/۴ سے ۱/۲ گرین = (۰۱۶ سے ۰۳۲ ۰ گرام) +

ہدایات متعلقہ دواسازی - اس دوا کو عنبری یا شربتی رنگ کی شیشیوں میں رکھنا اور دینا چاہیئے +

اگر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو کے اولین اور پیرے فین سے بنانی چاہئیں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام مجوزہ

(لاطانی) ارجنٹائی نائیٹراس انڈیوریٹس Argenti Nitras Induratus (عربی) نترات الفضہ مصلب

(انگریزی) ٹفنڈ کاسٹک (Toughened Caustic) (اردو) سخت کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ ۹ حصہ اور پوٹیسیم نائٹریٹ ایک حصہ - دونوں کو جوش دیکر پگھلائیں اور سانچے میں ڈھال لیں +

صفات - سفید یا نیلگوں قلمیں یعنی گول گول بتیاں جو پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکھال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں +

(۲)

(لاطانی) ارجنٹائی نائیٹراس مٹی گے ٹس Argenti Nitras Mitigatus (عربی) نترات الفضہ مخفف

(انگریزی) مٹی گےٹڈ کاسٹک (Mitigated Caustic) (اردو) کمزور کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ ایک حصہ اور پوٹیسیم نائٹریٹ دو حصہ دونو کو پلیٹی نم کی پیالی میں پگھلا کر سانچے میں ڈھال لیں +

صفات - سفید یا بھوری قلمیں یعنی بتیاں جو پانی میں تو بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکھال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں +

(آفیشل Official)

ارجنٹائی آکسائیڈم (ARGENTI OXIDUM) آکسید الفضہ

(کیمیاوی علامت Ag_2O.)

طبی نام		ڈاکٹری نام
(عربی) آکسید الفضہ	(Argenti Oxidum)	(لاطانی) ارجنٹائی آکسائیڈم
(فارسی) کشتہ نقرہ (اردو) چاندی کا کشتہ	(Silver Oxide)	(انگریزی) سلور آکسائیڈ

بنانے کی ترکیب ۔ سلور نائٹریٹ اور کیلیسم ہائیڈر و آکسائیڈ کے سولیوشنز کو باہم ملا کر تیار کیا جاتا ہے +

صفات ۔ یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس کو حرارت دینے سے آکسیجن اڑجاتی ہے اور چاندی باقی رہجاتی ہے +

نقیضات ۔ کلورائیڈس ۔ آرسے نک انشیا ۔ کریوزوٹ ۔ فینول ۔ پوٹیسیم پرمینگنیٹ آئیوڈین ۔ پوٹیسیم آئیوڈائیڈ اور برومائیڈ +

آمیزش ۔ مٹے لک سلور یعنی چاندی دھات +

افعال ۔ ٹانک (مقوی) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک ۔ ½ سے ۲ گرین = (۰۳۲ء سے ۱۳ ء گرام) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں ۔ اور کے اولین سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +

اگر کریوزوٹ یا کلورائیڈس کے ساتھ ملا کر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے سلور آکسائیڈ کو کے اولین کے سفوف میں ملا کر رگڑیں ورنہ کلورائیڈ کے ملنے سے اس میں حرارت پیدا ہو کر بھک سے اڑجانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

سلور نائٹریٹ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ (Not Official Preparations)

(۱) ارجنٹائی آئیوڈائیڈائی (Argenti Iodidi) یعنی چاندی مرکب بہ آئیوڈین ۔ بطور آلٹرنٹے (معدل) اسکوگینسٹر یلجیا (درد معدہ) اور سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۔ ½ سے ۱ گرین بشکل گولی +

(۲) ارجنٹائی ایسی ٹاس (Argenti Acetas) یعنی نقرہ خلی۔ اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں۔ اس کا ایک فیصدی والا سولیوشن ننھے بچوں کے پیورولینٹ افتھلمیا (رمد صدیدی۔ دکھتی آنکھوں میں سے پیپ آنا) میں بہت مفید ہوتا ہے +

نوٹ اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد سوڈیم کلورائیڈ نمک کے ہلکے سولیوشن سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہئے +

(۳) ایکٹول (Actol) جس کا دوسرا نام ارجنٹائی لیکٹاس (Argenti Lactas) ہے
صفات۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے یا سوئی کی مانند سپرنگ باریک باریک قلمیں +
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایکسٹرا فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ یہ ایک حصہ ۱۶۰ حصہ پانی میں حل ہوتا ہے +
افعال و استعمال ۔ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کے ½ سے ½ گرین فی اونس والے سولیوشن سے گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کی پچکاری دردانگیز ہے +

(۴) البرجین (Albergin) اس کو سلور گلیوٹین (Silver Gluten) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۱۵ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کا ۲ فیصدی کا سولیوشن سوزاک میں مفید ہے اور ½ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے +

(۵) ارجنٹےمین (Argentamin) یہ سلور فاسفیٹ کو ایتھی لین ڈایامین میں حل کرکے بنایا ہوا سولیوشن ہے۔ جو اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے +

۴۰۰ حصہ پانی میں ایک حصہ ارجنٹےمین ملاکر اس سے پچکاری کرنا گنوریا (سوزاک) میں مفید بتلاتے ہیں۔ اور اس کا ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم مثلاً افتھلمیا یعنی رمد وغیرہ میں مفید خیال کیا جاتا ہے +

(۶) ارجنٹول (Argentol) یہ آکسی چینولین کے ساتھ ملاکر بنایا ہوا چاندی کا مرکب ہے۔ جو زردی مائل رنگ کا ایک سفوف ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے۔ مرض گنوریا میں اس کی فی ہزار ایک (۱۰۰۰/۱) طاقت کے سولیوشن کی پچکاری مفید بتائی جاتی ہے +

(۷) ارگونین (Argonin) یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے۔ اس میں ۴ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ ایک سفید باریک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کے ایک سے ۵ فیصدی

والے سولیوشن کی پچکاری سوزاک میں مفید بتائی جاتی ہے +

(۸) آرگی رول (Argyrol) جس کو وائٹےلین (Vitellin) بھی کہتے ہیں - یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے - اس کے ملائم سیاہ رنگ کے چمکدار قشور یعنی پپڑت ہوتے ہیں - یہ پانی میں تو آسانی حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال (۰ ۹ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا - اس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے - اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شدید گنوریا میں مفید ہے - اور اس کا ۵ سے ۲۵ فیصدی طاقت کا سولیوشن بعض چشم میں مفید ہے چنانچہ پیورولینٹ اَفتھلمیا (رمد صدیدی - آنکھ سے کیٹ آنا) میں اور خصوصاً اَفتھلمیا نیوناٹورم (رمد الطفال) اور گنوریل اَفتھلمیا (رمد سوزاکی) میں اس کا ۲۰ یا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے آنکھوں میں ٹپکانا بہت فائدہ کرتا ہے - ایسا ہی کٹارل اَفتھلمیا (رمد نزلی - آنکھ دُکھنا) میں اس کا ۵ سے ۲ فیصدی کا سولیوشن دن میں ایک یا زیادہ بار آنکھ میں ڈالنا اور اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ صاف کاٹن ووُل ٹکڑے کو ڈارک پیبی - پلکوں پر دن میں ایک بار ملنا یا ڈیکری اوسسٹائیٹس (التہاب کیستہ الدمعی - آنسوؤں کی تھیلی کی سوزش) یا کانئیل السر (زخم قرنیہ) میں اس کو آنکھ میں ڈالنا بہت نافع ہے +

اس دوا میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے - کہ یہ آنکھوں میں بالکل لگتی نہیں یعنی اس کے ڈالنے سے آنکھوں میں بالکل خراش یا سوزش نہیں ہوتی اور ایکیوٹ کن جنک ٹوائے ٹس (رمد شدیدہ) اور دیگر امراض چشم مذکورہ بالا میں اس سے نہایت فائدہ ہوتا ہے ننھے بچوں کی دکھتی ہوئی آنکھوں کے لیے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں +

اگرچہ یہ قیمتی دوا ہے لیکن اس کے فوائد کے لحاظ سے فی ڈرام ایک روپیہ اس کی کچھ زیادہ قیمت نہیں - کیونکہ مذکورۂ بالا امراض چشم میں یہ دوا نہایت ہی نافع ہے +

ایگزیمی مے ٹس کنجنکٹوائی ٹس (رمد ایگزیمی) یا کیرے ٹائی ٹس (سوزش صلبیہ) میں جبکہ آنکھ کو روشنی کی بالکل برداشت نہ ہو - اور آنکھ سے بہت پانی آتا ہو تو ایسی حالت میں ایک اونس ویزے لین میں ۱۰ گرین آرگی رول ملا کر ایسی مرہم کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے +

(۹) کولارگول (Collargol) جس کو کولائیڈ سِلوَر (Colloid Silver) بھی کہتے ہیں اسکے سیاہ چمکدار پپڑت ہوتے ہیں - یہ ایک حصّہ ۲ حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - اَینٹی سَپٹِک اور ڈِس اِنفیکٹینٹ (دافع تعفن) +

اس کا آ سے ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں - اور

اس کا ۵ا فیصدی کا مرہم بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے تازہ زخموں میں پروٹارگول اور آرگی رول کی نسبت اس کو مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے ۱۰ فیصدی طاقت کے جیلاٹین ویفر بھی بکا کرتے ہیں جو آنکھوں میں استعمال کرنے کے لئے بہت مناسب ہوتے ہیں +

(۱۰) **اکتھارگن** (Ichthargan) اسکو سلور اکتھی اَولیٹ (Silver Ichthyolate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے۔ جس میں کہ ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی اور گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال و استعمال۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے۔ آٹھ اونس پانی میں اس کو ایک یا ½ گرین ملاکر اس سولیوشن سے سوزاک میں پچکاری کرنا مفید ہے۔ اس کا ۱ سے ۲ فیصدی کا سولیوشن پوسٹیریئر یوریتھرا (پچھلی بول کے پچھلے حصہ) کے امراض میں مفید ہے +

(۱۱) **اِٹرول** (Itrol) جسکو سلور سٹریٹ (Silver Citrate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بو سفوف ہے جس میں کہ ۴۶ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے یعنی ۴۰۰۰ حصہ میں صرف ایک حصہ +

افعال و استعمال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) +

ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں آٹھ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ (۸۰۰۰ میں ایک) یہ دوا ملاکر اس سے پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے +

(۱۲) **لارگن** (Largen) اسکو سلور البیومی نیٹ (Silver Albuminate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس میں ۱۱ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کا فائدہ بھی اینٹی سپٹک ہے +

چار ہزار حصہ میں ایک حصہ (۴۰۰۰ میں ۱) والے اس کے سولیوشن کی پچکاری مرض گنوریا (سوزاک) میں نہایت مفید ہے۔ کہتے ہیں کہ ایکیوٹ آفتھلمیا (رمد شدید) وغیرہ امراض چشم میں اس کا ۳ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بہت مفید ہوتا ہے لیکن نائٹریٹ یا پروٹارگول کی نسبت یہ گنوریل افتھلمیا (رمد سوزاکی) میں کم مفید ہے +

(۱۳) **نوورگن** (Novargan) یہ ایک زرد رنگ کا باریک بے بو سفوف ہے جس کو پانی

والے سولیوشن کی پچکاری سوزاک میں مفید بتائی جاتی ہے +

(۸) آرگی رول (Argyrol) جس کو واٹیلین (Vitellin) بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے۔ اس کے ملائم سیاہ رنگ کے چمکدار قشور یعنی پرت ہوتے ہیں۔ یہ پانی میں تو آسانی حل ہو جاتا ہے لیکن الکہال (۰۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا۔ اس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شدید گنوریا میں مفید ہے۔ اور اس کا ۵ سے ۲۵ فیصدی طاقت کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے چنانچہ پیورولینٹ اُفتھلمیا (رمد صدیدی۔ آنکھ سے کیٹ آنا) میں اور خصوصاً اُفتھلمیا نیوناٹورم (رمد اطفال) اور گنوریل اُفتھلمیا (رمد سوزاکی) میں اس کا ۲۰ یا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے آنکھوں میں ٹپکانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ ایسا ہی کٹارل اُفتھلمیا (رمد نزلی۔ آنکھ دُکھنا) میں اس کا ۵ سے ۲۰ فیصدی کا سولیوشن دن میں ایک یا زیادہ بار آنکھ میں ڈالنا اور اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ صاف کاٹن ڈول ٹرے کو (ادر جپیبی۔ ککروں) پر دن میں ایکبار ملنا یا ڈیکری اوسٹائی سس (التہاب کیسۃ الدمع۔ آنسوؤں کی تھیلی کی سوزش) یا کانشیل السر (زخم قرنیہ) میں اس کو آنکھ میں ڈالنا بہت نافع ہے +

اس دوا میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے۔ کہ یہ آنکھوں میں بالکل لگتی نہیں یعنی اس کے ڈالنے سے آنکھوں میں بالکل خراش یا سوزش نہیں ہوتی اور ایکیوٹ کن جنکٹوا ئے ٹس (رمد شدید) اور دیگر امراض چشم مذکورۂ بالا میں اس سے نہایت فائدہ ہوتا ہے ننھے بچوں کی دُکھتی ہوئی آنکھوں کے لیئے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں +

اگرچہ یہ قیمتی دوا ہے لیکن اس کے فوائد کے لحاظ سے فی ڈرام ایک روپیہ اس کی کچھ زیادہ قیمت نہیں۔ کیونکہ مذکورۂ بالا امراض چشم میں یہ دوا نہایت ہی نافع ہے +

ایگزیمے ٹس کنجنکٹوائی ٹس (رمد اکزیمی) یا کیرے ٹائی ٹس (سوزش صلبیہ) میں جبکہ آنکھ کو روشنی کی بالکل برداشت نہ ہو۔ اور آنکھ سے بہت پانی آتا ہو تو ایسی حالت میں ایک اونس ویزے لین میں ۱۰ گرین آرگی رول ملا کر ایسی مرہم کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے +

(۹) کولارگول (Collargol) جس کو کولائیڈ سلوَر (Colloid Silver) بھی کہتے ہیں اسکے سیاہ چمکدار پرت ہوتے ہیں۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

افعال۔ اَنیٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) +

اس کا ۱ سے ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔ اور

اس کا ۵ا فیصدی کا مرہم بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے تازہ زخموں میں پروٹارگول اور آرگی رول کی نسبت اس کو مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے ۱۰ فیصدی طاقت کے جیلاٹین ویفر بھی بکا کرتے ہیں جو آنکھوں میں استعمال کرنے کے لیئے بہت مناسب ہوتے ہیں +

(۱۰) اِکتھارگن (Ichthargan) اسکو سلور اِکتھی اَؤلیٹ (Silver Ichthyolate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے۔ جس میں کہ ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی اور گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال و استعمال ۔ یہ ایک قوی اَنٹی سپٹک ہے۔ آٹھ اونس پانی میں اس کو ایک یا ۲ گرین ملاکر اس سولیوشن سے سوزاک میں پچکاری کرنا مفید ہے۔ اس کا ۱ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن پوسٹیری اَر یُوریتھرا (مجری بول کے پچھلے حصہ) کے امراض میں مفید ہے +

(۱۱) اِٹرول (Itrol) جسکو سلور سِٹریٹ (Silver Citrate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بو سفوف ہے جس میں کہ ۳ ۶ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے یعنی ...۴ حصہ میں صرف ایک حصہ +

افعال و استعمال ۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اَسٹرنجنٹ (قابض) +

اَیکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں آٹھ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ (...۸ میں ایک) یہ دوا ملاکر اس سے پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے +

(۱۲) لارگن (Largen) اسکو سلور البیومی نیٹ (Silver Albuminate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے۔ جو کہ ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس میں ۱۱ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کا فائدہ بھی اینٹی سپٹک ہے +

چار ہزار حصہ میں ایک حصہ (...۴ میں ۱) والے اس کے سولیوشن کی پچکاری مرض گنوریا (سوزاک) میں نہایت مفید ہے۔ کہتے ہیں کہ اَیکیوٹ اَفتھلمیا (رمد شدید) وغیرہ امراض چشم میں اس کا ۳ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بہت مفید ہوتا ہے لیکن نائٹریٹ یا پروٹارگول کی نسبت یہ گنوریل افتھلمیا (رمد سوزاکی) میں کم مفید ہے +

(۱۳) نوورگن (Novergan) یہ ایک زرد رنگ کا باریک بے بو سفوف ہے جس کو پانی

میں ملانے سے بھورے سرخ رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے۔ اس کو ایسی شیشی میں ڈال کر رکھنا چاہیئے جس میں کہ شعاع نفوذ نہ کر سکتی ہو۔ اس کا فائدہ اینٹی سپٹک ہے اور یہ سوزاک میں استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۴) **پروٹارگول** (Protargol) اس کو سلور پروٹین (Silver Protein) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے یا زرد رنگ کا بے بو سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ دھاتی نام عوسیا ہوتا ہے اس میں ۸ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کو روشنی سے محفوظ عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے۔ یہ ایک حصہ دو حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

افعال واستعمال ۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) ہے۔ اس کا ۱ سے ۲ فیصدی والا سولیوشن گنوریا (سوزاک) میں بہت مفید ہے۔ چنانچہ اسکی پچکاری کرنے سے بلا خراش یا سوزش ہونے کے سوزاک دور ہو جاتا ہے +

نوٹ ۔ اگر دوا ناقص ہو یا سرد پانی میں اس کا سولیوشن بنایا جائے۔ تو پچکاری کرنے سے کبھی سوزش یا خراش ہو جاتی ہے۔ اس کے ایک اونس میں ایک گرین والے سولیوشن کا استعمال بطور حفظ ما تقدم مرض گنوریا کی چھوت سے بچنے کے لئے مفید بتلایا جاتا ہے +

گنوریل اُفتھلمیا (رمد سوزاکی۔ سوزاکی آنکھ آنا) میں اس کا ۱۰ یا ۲۰ بلکہ ۳۰ فیصدی والا سولیوشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس موذی مرض کے دفعیہ کے لئے یہ بہترین دوا ہے مرض سوزاک میں جب کبھی ہیمی ٹوریا (بول الدم۔ پیشاب میں خون آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے۔ تو ایسی حالت میں اس دوا کے ۱۰ سے ۲۰ فیصدی والے سولیوشن کو مقام ماؤف پر لگانا اور اس کے ½ فیصدی والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر نافع ہوتا ہے +

نوٹ ۔ (۱) کرانک انفلامیشن آف دی کنجنکٹائیوا (سوزش ملتحمہ مزمن یا رمد مزمن) میں پپوٹوں کے کناروں کی پرانی سوزش میں پروٹارگول کا ۱۰ سے ۲۵ فیصدی والا سولیوشن یا اس کی اسی طاقت کی مرہم (جو صرف وہائٹ لینن میں بنائی ہوئی ہو) بذریعہ باریک برش مقام ماؤف پر ذرا زور سے ملنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ مرض مذکور میں جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے شاذ ہی اور کسی دوا سے ہوتا ہو +

(۲) پروٹارگول کے سولیوشن بنانے کی یہ بہترین صورت ہے کہ جس قدر پانی میں اس دوا

کو حل کرنا ہو اس پانی کو ایک صاف بلوری یا چینی کی تشتری یا کاسہ میں ڈال کر اس میں پر وٹارگول کو ڈال دیں۔ یہ دوا پانی میں آہستہ آہستہ حل ہوا کرتی ہے۔ جب یہ بخوبی حل ہو جائے تو سولیوشن کو ہلا کر شیشی میں ڈال دیں۔

(۱۵) ٹیکی اول (Tachiol) جس کو سلور فلیوراَئیڈ (Silver Fluride) بھی کہتے ہیں اس کی بے رنگ شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا لگنے سے مکدر ہو جاتی ہیں۔ یہ دوا پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے۔ یہ ایک نئی اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) دوا ہے۔ جو کہتے ہیں کہ کاربالک ایسڈ کی نسبت تیز لیکن کروسیٹو سبلی میٹ کی نسبت قدرے کمزور ہے۔ اس کا ۱۰۰۰ میں ۵ سے لیکر ۱۰۰ میں ۱ حصہ والا سولیوشن گہرے پیپ دار زخموں کو دھونے اور صاف کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض امراض چشم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس میں بڑی خوبی یہ ہے کہ اس سے کسی قسم کی خراش نہیں ہوتی۔ لیکن اس کے سولیوشن سے کپڑے پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے۔

چاندی کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

پانی میں حل ہونے والے چاندی کے مرکبات (مثلاً سلور نائٹریٹ وغیرہ) خارجی طور پر استعمال کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی ایلبیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر ایلبیومی نیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لیکن ان کا فعل سطحی ہوتا ہے یعنی گہری ساختوں تک نہیں ہوتا۔

اگر تندرست جلد پر سلور نائٹریٹ کا ہلکا سولیوشن لگایا جائے تو اس سے خفیف سی خراش ہوتی اور جلد ذرا سی سرخ ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر تیز سولیوشن یا اس کی بتی یا قلم لگائی جائے تو وہاں پہ پہلے ایک سفید داغ پڑ جاتا ہے جو بعد میں روشنی کی تاثیر سے سیاہ ہو جاتا ہے اور اگر دوا کم لگائی جائے تو وہ داغ خشک ہو کر اس پر سے سیاہ چھلکا سا اتر جاتا ہے اور اگر دوا زیادہ لگائی جائے تو جلد کے اوپر کا حصہ مردار ہو کر علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے سلور نائٹریٹ کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) ہے۔

اگر سلور نائٹریٹ کے سولیوشن کو زخمی سطح یا میوکس ممبرین (غشاء بلغمی) پر لگایا جائے

تو یہ بطور ایک سائی ٹیٹنٹ (مہیج) اثر کرتا ہے۔ اور پلازما وغیرہ کی ایلبیومن کے ساتھ مل کر اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو کر سطح زخم یا میوکس ممبرین پر ایک سفید طبق بنا دیتا ہے۔ نیز شرائین خصوصاً عروق شعریہ کو سکیڑتا ہے اور ان کے باہر اور اندر خون کو منجمد کر دیتا ہے لہٰذا یہ ایک لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) لوکل ہیموسٹے ٹِک (مقامی حابس الدم) اور لوکل اینٹی فلوجسٹک (مقامی دافع سوزش) ہے +

نوٹ - تمام سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) قوی اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہوتے ہیں +

تاثیرات اندرونی

دہن - منہ - لعاب دہن کی ایلبیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر سلور نائٹریٹ فاسد ہو جاتی ہے اور اس سے قابض ذائقہ محسوس ہوتا ہے +

منہ کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر سلور نائٹریٹ کا ویسا ہی اثر ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر۔ اور اگر چاندی یا اس کے مرکبات عرصہ تک کھلائے جائیں تو مسوڑھوں کے کنارے نیلے ہو جاتے ہیں۔ اور رخساروں کے اندر کی طرف سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں +

معدہ و امعاء - معدہ میں پہنچ کر سلور نائٹریٹ کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں یعنی یہ اپنی کیفیت کو بدل دیتا ہے یعنی معدہ میں یہ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور میوکس کے ساتھ مل کر یہ ڈبل کلورائیڈ آف سلور اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے لیکن یہ خون میں کس شکل میں جذب ہوتا ہے؟ یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی +

متوسط طبی مقدار میں دینے سے تو اس کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔ مگر بعض محققین اس بات کو مشتبہ جانتے ہیں۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کی اری ٹیٹنٹ تاثیر پڑتی ہے یعنی بڑی مقدار میں یہ گیسٹرو ان ٹس ٹائنل اری ٹیٹنٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے +

خون - چاندی خون میں داخل ہوتی ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ کیونکر اور کس شکل میں جذب ہوتی ہے۔ بہرحال یہ خون میں جذب ہو کر اگر جلد خارج نہ ہو جائے یا اعضاء میں تہ نشین نہ ہو جائے تو یہ خون کے سرخ کارپسکلز (ذرات) میں جمع

ہو جاتی ہے اور ہیموگلوبین کو ہیمیٹین میں بدل دیتی ہے اس کی ریموٹ ائیسٹرنجنٹ تاثیر (تاثیر قابضہ بعیدہ) کے متعلق اکثر محققین کی آرائیں اختلاف ہے۔

نظام عصبی۔ اگرچہ بہت سے ڈاکٹر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ تانبا یا جست کی طرح چاندی بھی نرو ائن ٹانک یعنی مقوی اعصاب ہے لیکن اکثر محققین کے کلینکل تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ مرکزی نظام عصبی یا دماغ تک چاندی محض بے ضرر ذرات کی شکل میں پہنچتی ہے اس لئے دماغ پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔

لیکن زہریلی خوراکوں میں اس کو دینے سے مثل سٹرکنین یعنی زہر کچلہ کے اس سے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے۔

جلد۔ اگر چاندی یا اس کے مرکبات کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو پہلے مسوڑوں کے کناروں پر ایک نیلی لکیر پڑ جاتی ہے۔ لبوں۔ رخساروں کے اندر کی طرف نتھنوں اور آنکھ کے پپوٹوں کا رنگ نیلگوں سیاہ یا سلیٹ کے رنگ کا ہو جاتا ہے اور پھر جلد کی بھی ایسی ہی رنگت ہو جاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں ارگائی ریا (Argyria) یعنی مزمن سمیت نقرہ کہتے ہیں۔

اخراج۔ چاندی کے نمکیات کچھ تو بشکل سلفائیڈ براہ فضلہ خارج ہوتے ہیں جس سبب سے فضلہ کی رنگت سیاہی مائل بھوری ہو جاتی ہے اور کچھ انتڑیوں کے سیکری شن اور صفرا کے ذریعے لیکن ان کا کچھ حصہ اعضا میں جمع ہو جاتا ہے خصوصاً گردوں اور جگر میں۔

مرکبات سلور کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) چاندی کے مرکبات کی تاثیرات سمیہ

ایکیوٹ ٹاکسیک ایکشن (تاثیر سمی شدید) زہریلی مقدار میں سلور نائٹریٹ کے نگل جانے سے حلق اور معدہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے۔ سخت قئیں آتی ہیں اور اکثر دست بھی آتے ہیں۔ معدہ اور انتڑیوں کے بعض حصص کے گل جانے یا کھا جانے کے سبب سخت ضعف ہو جاتا ہے۔ نبض نہایت کمزور چلتی ہے۔ تنفس بالائی ہوتا ہے۔ چہرہ کی ہیئت بدل جاتی ہے اور آخر کار بیہوشی یا تشنج سے موت واقع ہوتی ہے۔

نوٹ۔ ڈاکٹر کشی صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مسموم کی نعش کو چیر کر دیکھا گیا تو

اس کے حلق و معدہ اور امعاء کی ایسی حالت پائی گئی جیسی کہ ایکیوٹ آرسینک پائزننگ میں ہوتی ہے ۔

کرانک آرسینک اکیشن یا کرانک پائزننگ یعنی مزمن سمیت نقرہ

جب عرصہ تک چاندی یا اس کے مرکبات اندرونی طور پر دیئے جاتے ہیں۔ تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں البیومن آنے لگتا ہے۔ دل بے قاعدہ طور پر حرکت کرنے لگتا ہے۔ مثل سمیت سیسہ کے اس سے بھی فالج ہو جاتا ہے فیٹی ڈی جنریشن ہو جاتا ہے یعنی اعضاء میں شحمی ابتری ہو جاتی ہے اور جلد و دیگر اعضاء کی رنگت نیلگوں سیاہ ہو جاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرگائی ریا کہتے ہیں ۔

نوٹ ۔ بعض اوقات سلور نائٹریٹ کو آنکھوں یا گلے میں عرصہ تک لگانے سے لوکل ارگائی ریا کی شکایت ہو جاتی ہے چنانچہ پپوٹوں یا لبوں پر سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں ۔

موجودہ زمانہ کی نسبت پہلے ارگائی ریا کی زیادہ شکایت ہوا کرتی تھی جس کا سبب یہ تھا کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) کے علاج میں سلور نائٹریٹ کا زیادہ استعمال کیا جاتا تھا جو لوگ مصنوعی موتی بناتے ہیں چونکہ ان میں چاندی سے رنگ دیا جاتا ہے۔ اس لئے کبھی کبھی ایسے اشخاص کو بھی ارگائی ریا کی شکایت ہو جاتی ہے ۔

فاد زہر یا علاج ۔ شدید زہر میں جو کہ سلور نائٹریٹ کے اتفاقیہ نگل جانے سے واقع ہوا کرتی ہے اس میں لعاب دار چیزیں مثلاً دلیہ وغیرہ فوراً دیں تاکہ کاسٹک کی بتی اس میں ملفوف ہو جائے یعنی لپٹ جائے اور اس کے بعد سٹامک سائفن سے یا کوئی مقئی دوا دیکر معدہ کو خالی کر دیں ۔

چونکہ کامن سالٹ یعنی کھانے کا نمک سلور نائٹریٹ کا کیمیاوی فاد ہے۔ اس لئے پہلے دو چمچ بھر (دو تین تولہ) نمک ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیں اور پھر حلق میں پر سہلا یا کوئی مقئی دوا دے کر قے کرا دیں اور بعد کو انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر خوب پلائیں ۔

آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ) بالکل لاعلاج ہے۔ اگرچہ اس کے علاج میں بہت

سی کوشش کی گئی مگر بے فائدہ ثابت ہوئی۔ بلسٹر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ سیاہ داغ جلد کے گہرے طبق میں ہوتے ہیں۔ پوٹے سیم آیوڈائیڈ کے اندرونی طور پر دینے سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا تاہم اسی کو استعمال کر دیکھیں۔

چاندی کے ذرات جو کہ جسمانی ساختوں میں تہ نشین ہو کر ان کی رنگت کو نیلگوں سیاہی مائل کر دیتے ہیں۔ ان کو تحلیل کرنے کے لئے صرف ایک ہی دوا معلوم ہے۔ اور وہ پوٹے سیم سائنائیڈ ہے جو کہ ایک قوی زہر ہونے کے سبب کھلائی نہیں جاتی۔

سلور سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) چاندی کے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ جلد پر سلور نائٹریٹ کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی سکن گروتھس (جلدی رسولیوں) کو جلاتے یا ضائع کرنے کے لئے ایسا ہی کیپلری ہیموریج (جریان خون از عروق شعریہ) اور چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یا زخم کے فاسد و ناقص انگوروں کو جلانے کے لئے یا پرانے زخموں کو تازہ کرنے کے لئے سلور نائٹریٹ یا لونر کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ان پر پہلے اس کی محدود کاسٹک تاثیر ہوتی ہے اور پھر تحریک کا اثر ہوتا ہے اور جہاں پر خفیف کاسٹک کا اثر مطلوب ہوتا ہے۔ وہاں پر بجائے لونر کاسٹک کے مٹی گیٹڈ کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے۔

پوسٹ مارٹم وونڈس (ایسے زخم جو لعش کو چیرتے وقت ہو جایا کرتے ہیں) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ کاسٹک (کاوی) ہے۔ لیکن زہریلے سانپوں یا دیوانے جانوروں کے کاٹے پر لگانے کے لئے یہ معتبر دوا نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا اثر گہری ساخت میں نہیں ہوتا۔

جونکوں کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور چیچک کے داغوں سے مریض کو محفوظ رکھنے کے لئے سلور نائٹریٹ کا قوی سولیوشن بذریعہ سوئی آبلوں کے اندر داخل کر دیا کرتے یا ان کو ذرا چھید کر ان کے اوپر لگا دیتے ہیں۔ چھوٹی

چھوٹی پھنسیوں پر اگر سلور نائٹریٹ یا اس کا تیز سولیوشن (ایک اونس میں ایک ڈرام) لگایا جائے تو ان کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ مرض اری سپلس (حُمرہ۔ سرخباد۔ پلم) میں اگر سلور نائٹریٹ کا تیز سولیوشن (ایک یا دو ڈرام فی اونس پانی میں حل کر کے سُرخی کے گرد تین چار بار لگا دیں تو سوزش میں کمی ہو جاتی ہے اور مرض زیادہ نہیں پھیلتا

جب بیڈ سورس (زخم بستر جو کمزور مریضوں کے عرصہ تک بستر پر پڑا رہنے سے کمر پر ہو جایا کرتے ہیں) یا ہرپیز (قُوبا) یا اکیزیما (نار فارسی) کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو مرض کے ابتدائی سرخ سرخ دھبوں پر اس کا دس ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانے سے وہ داغ متفرق و مفقود ہو جاتے ہیں اور مرض پیدا نہیں ہونے پاتا +

مرض پروراءئ ٹس (خارش) اور لائکن (حزاز) کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا ۵ گرین فی اونس والا سولیوشن مقام مرض پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

سلور نائٹریٹ کا سولیوشن سفید بالوں پر لگانے سے ان کو نیلگوں سیاہ کر دیتا ہے۔ چنانچہ اکثر ولایتی خضاب اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے صفحہ ۷۹۹ پر اس کے خضاب کا ایک بہترین نسخہ تحریر کر دیا ہے +

آنکھ اور ناک۔ سلور نائٹریٹ کا ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والا سولیوشن مرض گرے نیولر کنجنکٹوائی ٹس (مدحبیبی ککرے) اور آفتھلمیا نیونا ٹورم (رمد اطفال) میں بذریعہ کیمل ہیئر برش (قلم موئے اشتر) لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔ لیکن آنکھوں میں کاسٹک لوشن لگانے سے پہلے کوکین لوشن ڈالنا چاہئے تاکہ کاسٹک لوشن سے ان میں سوزش نہ ہو اور بعد کو سالٹ سولیوشن (Salt Solution) سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہئے۔ اس کا ہلکا سولیوشن (۱ سے ۴ گرین ایک اونس پانی میں حل کر کے پیورولینٹ آفتھلمیا (رمد صدیدی۔ دُکھتی ہوئی آنکھ سے پیپ آنا) میں استعمال کرتے ہیں اور ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن مرض کنجنکٹوائی ٹس (رمد۔ آنکھ دُکھنا) آفتھلمیا (آشوب چشم) میں عام طور پر مستعمل ہے۔ مرض رہائی نائی ٹس (سوزش انف۔ ناک کی سوزش) میں اسکے کمزور سولیوشن سے ناک میں پچکاری یا ڈوش کرنا بہت مفید ہوتا ہے +

اعضائے تناسل - سرویکس یوٹرائی (عنق رحم - رحم کی گردن) اور آس یوٹرائی (فم رحم - رحم کا منہ) کے زخم کو جلانے کے لئے تا حال سلور نائٹریٹ یا سالڈ کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے - اور مرض اینڈومیٹرائی ٹس (سوزش باطن رحم - رحم کے اندر کی سوزش) میں اس کا قوی سولیوشن لگاتے یا اس کی پچکاری کرتے ہیں - مرض لیکوریا (سیلان ابیض - جلی - اندام نہانی سے سفید رطوبت آنا) میں یا پرورائی ٹس پیوڈنڈی (خارش لب ہائے اندام نہانی جس کا باعث بھی عموماً مرض لیکوریا ہی ہوتا ہے) میں اس کے ایک یا دو گرین فی اونس والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے -

مرض گنوریا (سوزاک) میں ۵۰۰ سے ۲۰۰۰ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ سلور نائٹریٹ والے سولیوشن سے پچکاری کرنا یا مجری بول کو دھونا نہایت مفید ثابت ہوا ہے کیونکہ اس سے گونوکاکائی (جراثیم سوزاک) ہلاک ہوکر زخم مندمل ہونے لگتا ہے - لیکن بہت سے ڈاکٹر لامرگن - ایکٹرول یا پروٹارگول (دیکھو صفحہ ۷۸۹ - ۷۹۰) کی سوزاک میں پچکاری کرنا زیادہ مفید بتاتے ہیں ⁂

استعمالات اندرونی

ایلی مینٹری کینال - (قناۃ الھضمیہ - غذا کی نالی) منہ کے نا تندرست اور پرانے زخموں پر مٹی گئے ٹڈ کاسٹک کے لگانے سے وہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں ⁂

سور تھرٹ (سوزش حلق) ایکیوٹ یا کرانک - فیرنجائی ٹس (شدید یا مزمن سوزش بلعوم) فالیکیولر ٹانسلائی ٹس (سوزش لوزتین - خناق مطلق) اور لیرنگس یعنی حنجرہ کے ٹیوبرکلر (ٹوبرکلی - سلّی) یا دیگر السرس (زخموں) پر اس کا ۱۰ سے ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانا نہایت مفید ہوتا ہے ⁂

کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) کو جب کسی اور علاج سے فائدہ نہیں ہوتا تو سلور نائٹریٹ کے استعمال سے اکثر آرام ہوجاتا ہے - کرانک ڈیسینٹری (زحیر مزمن) اور السریشنس آف دی باؤلس (قروح امعاء) میں اس کو ایک ڈرام تین پائنٹ پانی میں حل کر کے اس سے اینما یعنی حقنہ کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ⁂

نظام عصبی - بطور مقوی اعصاب پہلے اس کو بہت سے عصبی امراض مثلاً ٹو کو موٹر

اٹیکسی (چال کا لڑکھڑانا) ہیمی پلیجیا (فالج) اور ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں بہت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اس کے متواتر استعمال سے آرگائیریا (مزمن سمیت نقرہ) کے پیدا ہو جانے کے سبب اب سلور نائٹریٹ کو بالکل استعمال نہیں کرتے - علاوہ ازیں کلینیکل تجربات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے - کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) وغیرہ میں اس کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

سلور آکسائیڈ (کشتہ نقرہ) بسبب کم خراش دار ہونے کے مرض گیسٹروڈینیا (مغص معدی - درد معدہ) میں بعض اوقات نہایت مفید ثابت ہوا ہے - اور بطور ریموٹ ہیموسٹیٹک (دور کے جریان خون کو روکنے والی دوا) مرض مینوراجیا (طمث نزیفی - کثرت حیض) میں بھی بعض اوقات یہ مفید ثابت ہوا ہے۔

انتباہ - تاکہ آرگائیریا (مزمن سمیت نقرہ - دیکھو صفحہ ۷۹۴) نہ ہو جائے چاندی یا اس کے مرکبات مثل سلور نائٹریٹ وغیرہ کے دوران استعمال میں جب مسوڑوں کے کناروں پر ایک سیاہ لکیر دکھائی دینے لگے تو اس کا استعمال فوراً موقوف کرا دینا چاہئے - اور مسوڑوں کی اس سیاہ لکیر کو دور کرنے کے لئے آئیوڈائڈ یا ٹارٹریٹ آف پوٹاش کا کچھ عرصہ استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

چاندی کے مرکبات خواہ کتنی ہی کم مقدار میں دئے جائیں - لیکن ان کے ہر دو ماہ کے متواتر استعمال کے بعد دو ہفتہ کا وقفہ کرا دینا چاہئے - اور سلور نائٹریٹ ایک ماہ میں ۱۰ گرین سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - چاندی کے نمکیات بشکل گولی (دیکھو صفحہ ۲۰۴) بعد از غذا دئے جاتے ہیں - لیکن اگر معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہو تو پھر ان کو بشکل سولیوشن خلوئے معدہ میں دینا چاہئے۔

جلد پر لگانے کے لئے سلور نائٹریٹ کا نائٹرس ایتھر میں سولیوشن بنانا بہت بہتر ہوتا ہے - کیونکہ جلد پر لگانے سے اس کے قطرات نہیں بہتے اور آبی سولیوشن کی نسبت یہ تیز بھی ہوتا ہے۔

نسخہ خضاب لاجواب

(۱) ایسڈ پیروگیلک	گرین	۲۴
ریکٹی فائیڈ سپرٹ	فلوئڈ ڈرام	۴
ڈسٹلڈ واٹر	تا فلوئڈ اونس	۲

یہ سولیوشن بنا کر اس کو ایک گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال دیں اور اس پر سولیوشن نمبر ۱ لکھ دیں ۔

(۲) سلور نائٹریٹ	ڈرام	۱
سٹرانگ سولیوشن آف امونیا	فلوئڈ ڈرام	۱
ڈسٹلڈ واٹر	تا فلوئڈ اونس	۲

یہ سولیوشن بنا کر اس کو ایک نیلے رنگ کی شیشی میں ڈال کر اس پر سولیوشن نمبر ۲ لکھ دیں ۔

ترکیب استعمال۔ پہلے بالوں کو گرم پانی اور صابن یا گرم پانی میں قدرے سوڈا ڈال کر اس سے خوب دھو ڈالیں اور ایک تولیہ سے انہیں خشک کر لیں۔ پھر سولیوشن نمبر ۱ بذریعہ ایک سینگ کی کنگھی یا ایک برش دنداں کے بالوں پر لگائیں اور اس کے بعد سولیوشن نمبر ۲ اسی طرح سے لگائیں اور پھر دو تین گھنٹہ بعد بالوں کو دھو کر ان پر حنا یا آملہ کا تیل مل دیں ۔

نوٹ۔ خضاب لگاتے وقت حتی الامکان اس بات کی احتیاط رکھیں کہ دوا جلد پر لگنے نہ پائے خصوصًا سولیوشن نمبر ۲ ورنہ جلد پر سیاہ داغ پڑ جائے گا۔ بلکہ اگر خضاب لگانے سے پہلے جلد پر سخت پیرافین کی مرہم مل دی جائے تو پھر سیاہ داغ پڑنے کا اندیشہ نہیں رہتا ۔

اس قسم کا خضاب اگر رات کو لگایا جائے تو بہتر ہوتا ہے ۔

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

آرسٹولوکیا (ARISTOLOCHIA) جنس زراوند

(الفصیلۃ الزراوندیہ *N. O. Aristolocheaceae*)

وجہ تسمیہ۔ زراوند اصل میں فارسی نام ہے جس کے لغوی معنے ہیں ظرف طلا۔ چونکہ اس دوا کا رنگ طلائی ہوتا ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا ۔

اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام ارسٹولوکیا درحقیقت اس کا یونانی نام ہے۔ جس کو کتب طبیہ میں ارسطولوخیا لکھا ہے۔ ارسٹولوکیا یا ارسطولوخیا مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک ارسٹو (ارسطو) بمعنی مفید اور دوسرے لوکیا (لوخیا) بمعنی نفاس۔ پس ارسٹولوکیا (ارسطولوخیا) کے معنے

ہوئے مفید نفاس یعنی نفاس کے لئے مفید تھے۔ لیکن ابن بیطار اور مؤلف کتاب مالا یسع نے ارسطو (آرسٹو) کے معنے فاضل (خوب) اور لوخیا (لوکیا) کے معنے نفساء یعنی نفاس والی عورت کہتے ہیں اور اس سے مراد یہ لی ہے اَلفَاضِل فی المنفعۃ لِلنفساء یعنی نفاس والی عورت کے لئے نہایت مفید شے ۔

اقسام۔ اگرچہ اطبائے عرب نے صرف دو قسم کی زراوند کا ذکر کیا ہے (۱) زراوند طویل جس کو لاطانی میں ارسٹولوکیا لانگا کہتے ہیں (۲) زراوند مدحرج جس کو لاطانی میں ارسٹولوکیا روٹنڈا کہتے ہیں۔ لیکن **عمدۃ المحتاج** اور بعض دیگر کتب ڈاکٹری میں آٹھ نو قسم کی زراوند کا ذکر ہے۔ جن میں سے آرسٹولوکیا سرپن ٹیریا (زراوند دافع زہر مار) اور آرسٹولوکیا انڈیکا (زراوند ہندی) برٹش فارماکوپیا میں درج ہے چنانچہ زراوند ہندی کا تو یہیں ذکر کردیا جاتا ہے۔ مگر زراوند دافع مار جس کو انگریزی میں سرپن ٹیری (Serpentary) کہتے ہیں اس کا ذکر اپنے موقع پر ایس (S) کی ردیف میں آئیگا ۔

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں درج ہے)

ارسٹولوکیا انڈیکا { ARISTOLOCHIA INDICA } زراوند ہندی

(الفصیلۃ الزراوندیہ (*N. O. Aristolocheaceæ*

ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(سنسکرت) آرک مُولا سُنندا	زراوند ہندی	(لاطانی) آرسٹولوکیا انڈیکا Aristolochia Indica
(ہندی) ایشور مُول	زراوند ہندی	(انگریزی) انڈین برتھ ورٹ Indian Birthwort

مقام پیدائش۔ ہندوستان اور مشرقی نوآبادیہا ۔

نوٹ۔ یہ دوا ارسٹولوکیا انڈیکا (Aristolochia Indica) یعنی زراوند ہندی کا خشک کیا ہوا تنہ اور جڑ ہے ۔

صفات۔ تنہ کی لکڑی قدرے گاؤدم ۵ انچ موٹی۔ جڑ بھوری زردی مائل۔ بو خوشگوار مثل کافور کے اور ذائقہ تلخ ۔

صفات کیمیاوی۔ اس کا جزو اعظم ایک والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہے جس پر اس کی خاص قسم کی بو اور ذائقہ کا انحصار ہے۔ علاوہ ازیں اس میں ایلکلائیڈ (کھاری جوہر) ارسٹولوکین

(زراوندین - جوہر زراوند) اور آریسٹیین وا رسٹی نک آیسڈ - ریزین (رال) سٹے میں اور سٹارچ ہوتے ہیں ÷

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

طبی نام		ڈاکٹری نام
سائل زراوند کثیف	Liqnor Aristolochiæ Concentratus	(لاطانی) لائیکوار آریسٹولوکی کن سن ٹریٹس
عرق مرکز زراوند	Concentrated Solution of Aristolochia	(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف اریسٹولوکیا

بنانے کی ترکیب - آریسٹولوکیا ۱۰ اونس - ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ اونس یا حسب ضرورت بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ تیار کرلیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ÷

ٹنکچورا اریسٹولوکی (Tinctura Aristolochiæ) صبغۂ زراوند

ٹنکچر آف اریسٹولوکیا (Tincture of Aristolochia) تنقیع زراوند

بنانے کی ترکیب - اریسٹولوکیا کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے پرکولیٹ کرنے کے بعد ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ÷

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ÷

آرِسٹولوکیا (زراوند ہندی) کی تاثیر واستعمال

یہ دوا ہندوستان میں انہیں فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کے لئے سرپن ٹیری مل کاٹ دیتے ہیں (جیسے دیکھو) چنانچہ اس میں سٹیمولینٹ (محرک) ٹانک (مقوی) ایمے نے گاگ (مدر حیض) اور اینٹی آرتھرائی ٹک (دافع سوزش مفاصل) خواص موجود ہیں ÷

اس کی جڑ یا پتوں کا رس یا عرق اہل ہند سانپ کے کاٹے پر لگانے کے لئے مفید خیال کرتے ہیں - مگر اس کی یہ تاثیر قابل اعتبار نہیں - اور لبطور خفیف بٹر ٹانک اس کو انٹرمی ٹنٹ فیور (نوبتی بخار) اور دیگر امراض میں دیتے ہیں ÷

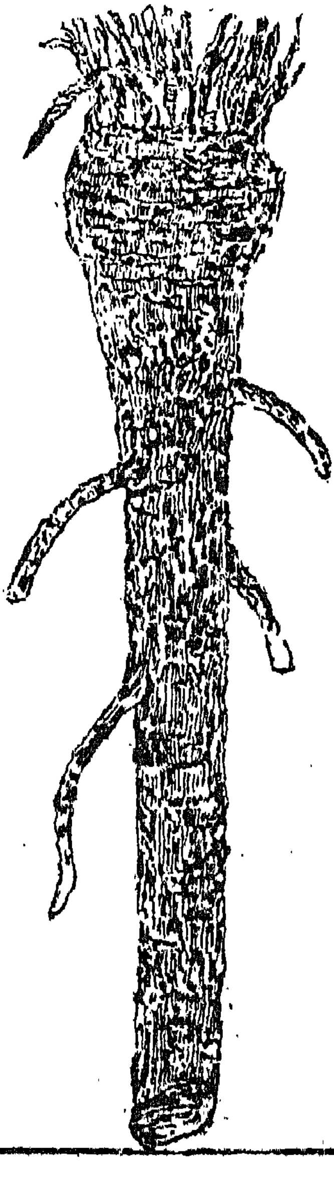
نوٹ - ہندی اور یونانی یا اسلامی اطبا اس کو بہت سے امراض میں دیتے ہیں خصوصًا ادرار بول وحیض ونفاس کے لئے مختلف اوجاع و اورام مفاصل ونقرس وغیرہ کے لئے (تفصیل کے لئے دیکھو کتب طبیہ) ÷

(آفیشل Official)

آرموریشیای ریڈکس ARMORACIÆ RADIX جذر فجل البری

(الفصیلۃ الصلیبیہ M. O. Cruciferae)

(لاطینی) آرموریشیای ریڈکس (ڈاکٹری نام) Armoraciæ Radix (عربی) فجل البری (بلدی نام) (سنسکرت) جانگلی مولی (ویدک نام مجوزہ)
(انگریزی) ہارس ریڈش روٹ Horseradish Root (فارسی) ترب دشتی (اردو) جنگلی مولی (ہندی) بن مولی



مقام پیدائش۔ برطانیہ۔ یورپ۔ شمالی امریکہ اس کا مقام پیدائش تو مشرقی یورپ ہے مگر اب برطانیہ وغیرہ میں تمام جگہ بوئی جاتی ہے۔

یہ کاک لیریا آرموریشیا رشیشتہ المعالق۔ فجل البری کی تازہ جڑ ہے جو کاشت کئے ہوئے پودوں سے پتے آنے سے قبل کاٹ کر اکٹھا کر لی جاتی ہے۔

نوٹ۔ ہندوستان میں جن مؤلفین و مترجمین نے آرموریشیا ریڈکس کا اردو یا ہندی نام سہنجنے کی جڑ لکھا ہے انہوں نے درحقیقت غلطی کی ہے۔ یہ سہنجنے کی جڑ نہیں البتہ وہ اس کی ایک عمدہ بدل ہے یعنی ہندوستان میں سہنجنے کی جڑ کو اس کی بجائے استعمال کر سکتے ہیں۔

صفات طبعی۔ یہ جڑ بیلن کی شکل کی یعنی لمبی اور گول ہوتی ہے لیکن قدرے گاؤ دم۔ اس کے اوپر کا سرا موٹا جس پر گری ہوئی پتیوں کے نشان ہوتے ہیں۔ جڑ کا قطر ½ سے ایک انچ اور لمبائی ایک فٹ یا زیادہ۔ رنگت باہر سے ہلکی زردی مائل یا قدرے بھوری۔ اندر سے سفیدی مائل۔ ذائقہ تیز اگر اس کو تراشا یا کچلا جائے تو اس سے نہایت تیز بو آتی ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس جڑ میں ایک ایسا فرمنٹ (مادہ خمیر) پایا جاتا ہے جو پانی کی موجودگی میں ایک سیماب طبع روغن "ہیوٹائل سلفوسائی نائیڈ" پیدا کر دیتا ہے۔ گویا اس میں ایک والٹائل آئل (سیماب طبع روغن) ہے جو کہ بلیک مسٹرڈ (سیاہ خردل یا رائی) کے تیل سے مشابہ ہوتا ہے ٭

شناخت۔ چونکہ اس جڑ کا بعض اوقات ایکونائٹ (بیش) کی جڑ سے دھوکا ہو جاتا ہے جو کہ تعجب کی بات ہے۔ اس لئے یہاں پر ان دونوں کا باہمی فرق بتا دیا جاتا ہے :۔

ہارس ریڈش روٹ	ایکونائٹ روٹ
جسامت۔ یہ بڑی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کا قطر ایک یا ۱½ انچ لمبائی ایک فٹ یا زائد اور یہ تقریباً بیلن کی طرح ہوتی ہے ٭	جسامت۔ یہ چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کا قطر ½ سے ¾ انچ۔ لمبائی ۲ سے ۴ انچ اور یہ مخروطی شکل کی ہوتی ہے ٭
رنگت۔ باہر سے زردی مائل اور اندر سے سفید گوشتی ٭	رنگت۔ باہر سے سیاہ بھوری اور اندر سے سفید نشاستہ دار ٭
بُو۔ تراشنے پر تیز یا تُند ٭	بُو۔ کچھ نہیں ٭
ذائقہ۔ حریف یا چرپرا ٭	ذائقہ۔ چبانے سے جھنجناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے ٭

ہارس ریڈش کے افعال۔ سائلے گاگ (مُدِرّ لعاب۔ تھوک پیدا کرنے والی) سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ٭

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپرٹس آرمورئیشی کمپازیٹس	Spiritus Armoraciæ Compositus	روح فجل البری مرکب
(انگریزی) کمپونڈ سپرٹ آف ہارس ریڈش	Compound Spirit of Horse Radish	مرکب روح ترب وحشی

بنانے کی ترکیب۔ ہارس ریڈش کی جڑ چھلی ہوئی ۵ آونس۔ تلخ نارنگی کے خشک کوٹے ہوئے چھلکے ۵ آونس۔ نٹ میگ (جائفل) کوفتہ ۵۵ گرین۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱½ پائنٹ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۲ پائنٹ۔ تمام اجزاء کو باہم ملا کر دو پائنٹ سیال کشید کریں ٭

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) +

ہارس ریڈش (ترب دشتی) کی تاثیرات

بیرونی۔ مسٹرڈ (رائی) کی طرح جلد پر ہارس ریڈش کا اثر روبی فیشنٹ (محمر) ہوتا ہے لیکن اس فائدہ کے لئے یہ کبھی استعمال نہیں کی گئی +

اندرونی۔ یہ لعاب دہن اور رطوبت معدی کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے اور جذب ہونے کے بعد جسم سے خارج ہوتے وقت یہ گردوں اور پسینے کے غدودوں کو تحریک دیتی ہے اس لئے یہ سائلے گاگ (مدر لعاب) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) ڈائیوریٹک (مدر بول) اور خفیف ڈایا فوریٹک (معرق) ہے +

ہارس ریڈش (ترب دشتی) کے استعمالات

اندرونی۔ ریلیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) میں اس کی تازہ جڑ اور کالی سرسوں (دونوں ہموزن) کا خساندہ بنا کر اس سے غرغرے کرانا مفید ہوتا ہے۔ جب دانت میں درد ہوتا ہو یا زبان و رخسار مسترخی ہو گئے ہوں تو اس کے چبانے سے فائدہ ہوتا ہے +

اٹونک ڈس پیپسیا (بدہضمی جو کمزوری معدہ سے ہو) کرانک ریومیٹزم (پرانا گٹھیا) اور ڈراپسی (استسقاء۔ جلندھر) میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کی کمپونڈ سپرٹ ایک عمدہ خوشبودار اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے +

(ناٹ آفیشل (Not Official

آرنیکا مان ٹے نا (ARNICA MONTANA) تبغ الجبلی

(النفصیلۃ المرکبہ (N. O. Compositæ

طبی نام (مصری و مجوزہ)	ڈاکٹری نام
(عربی) بلوی الجبال۔ تبغ الجبال لسان الحمل الجبلی دردنج نیم	(لاطینی) آرنیکا مان ٹے نا Arnica Montana
(فارسی) تمباکوئے کوہی (اردو) پہاڑی تمباکو	(انگریزی) ماؤنٹین ٹے بیکو Mountain Tobacco
(") چیتے مار زہر (فارسی) زہر پلنگ	(انگریزی) لیوپارڈس بین Leopard's Bane
(سنسکرت) پاز وتی کلشا رہیترا۔ پاروتی دھوم سپترا (ہندی) پہاڑی تمباکو	

یہ ایک چھوٹا سا درخت ہے جو کہ وسطی اور جنوبی یورپ کے کوہستانی علاقوں اور سائبیریا میں پیدا ہوتا ہے اس درخت کی گانٹھیں اور چھوٹی چھوٹی جڑیں نیز اسکے غنچے یا کلیاں دوا میں کام آتی ہیں ۔

(آفیشل Official)

آرنیکی رھائی زوما (ARNIC E RHIZOMA) بیخ تمباکوئے کوہی

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositæ)

ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرنیکی رھائی زوما (Arnicæ Rhizoma) عربی) جذر التبغ الجبلی ۔ درو نج نمیسا

(") آرنیکی ریڈکس (Arnicæ Radix) (فارسی) بیخ تمباکوے کوہی

(انگریزی) آرنیکا رھائی زوم (Arnica Rhizome) (اردو) پہاڑی تمباکو کی جڑ

صفات ۔ ایک سے دو انچ لمبی ۔ ½ سے ¼ انچ مربع بیلن کی شکل کی یعنی گول اور لمبی سیاہ بھورے رنگ کی کھردری گانٹھیں یا گول خم کھائے ہوئے ٹکڑے جن کے بالائی جانب شاخوں کے نشان اور نیچے کی طرف تار جیسی باریک چھوٹی چھوٹی جڑیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں ۔ بُو



خاص قسم کی خوشگوار ۔ ذائقہ تلخ اور خراش دار ۔

شناخت ۔ ویلیرین اور رسرپن ٹری کی جڑیں شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) آرنی سین (جو جوہر تمباکوئے کوہی) (۲) والٹے ٹائل آئل (روغن فراری) (۳) انیولین (۴) ریزن یعنی رال ۔ یہ چار اجزاء ہوتے ہیں ۔

(آفیشل مرکب Official Preparation)

(لاطانی) ٹنکچورا آرنیکی (Tinctura Arnicæ) (عربی) صبغۃ تبغ الجبلی

(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا Tincture of Arnica (فارسی) نقعین تمباکوئے کوہی

بنانے کی ترکیب ۔ آرنیکا رھائی زوم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک تولہ ۔ ایک گھال

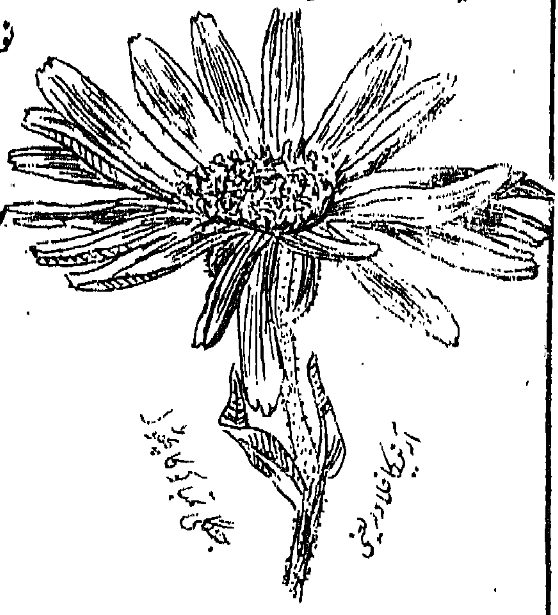
(۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ایلکُہال میں تر کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائینٹ ٹنکچر تیار کرلیں ✦

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں درج ہے)

آرنیکی فلوریز (ARNICÆ FLORIS) زُہُور التَبغ الجَبلی

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositae)

طبی نام	ڈاکٹری نام
(عربی) زہور التبغ الجبلی	(لاطانی) آرنیکی فلوریز (Arnicæ Floris)
(فارسی) غنچہ تمباکوے کوہی	(انگریزی) آرنیکا فلاورس (Arnica Flowers)



نوٹ: یہ آرنیکا مانٹینا یا تمباکوے کوہی کی خشک کلیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں ✦

صفات۔ کلیوں کی بالدار گنڈلیاں پر ۱۶ سے ۲۰ تک دندانہ دار پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور بہت سی کھوکھلی تیلیاں لگی ہوتی ہیں۔ ان کے گرد دو قطاریں چھلکی دار پتوں کی پائی جاتی ہیں۔ بُو خوشگوار اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے ✦

(آفیشل مرکب (Official Preparation)

طبی نام	ڈاکٹری نام
(عربی) صبغہ زہور التبغ الجبلی	(لاطانی) ٹنکچورا آرنیکی فلورم (Tinctura Arnicæ Flowerum)
(فارسی) تعفین گلہاے تمباکوے کوہی	(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا فلاورس (Tincture of Arnica Flowers)

بنانے کی ترکیب۔ آرنیکا فلاورس ۲ اونس۔ ایلکُہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت بذریعہ پرکولیشن ایک پائینٹ ٹنکچر تیار کرلیں ✦

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام +

آرنیکا کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات دوائیہ

بیرونی

بیرونی طور پر لگانے سے آرنیکا جلدی عروق کو تحریک دیتا ہے۔ اور اگر اس کے ابخرات کو اڑنے سے روکا جائے تو اس سے جلد پر سوزش ہو کر مثل اری سپلس (سرخ باد) کے جلد سُرخ ہو جاتی اور اس پر دو دوڑے وغیرہ نکل آتے ہیں +

اندرونی

مثل سیماب طبع روغنات کے یہ ایک وارم ایرومیٹک (خوشبودار گرم) دوا ہے۔ اور ایلی مینٹری کینال (غذا کی نالی) میں تحریک کا اثر کر کے معدہ و امعاء کی حرکت کو تیز کرتی ہے۔ بڑی خوراکوں میں یہ ایک قوی گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹیننٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے یعنی اس سے دست و قے آنے لگ جاتے ہیں۔ تھوڑی مقدار میں یہ ویسکولر سسٹم (نظام دموی) اور نروس سسٹم (نظام عصبی) کو معکوس طور پر تحریک دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ ان کو ضعیف کرتی ہے۔ اور اس سے کسی قدر تشنج اور بیہوشی پیدا ہو جاتی ہے۔ جلد اور گردوں کے لئے بھی یہ ایک ریموٹ سٹیمولینٹ (محرک بعیدہ) ہے +

آرنیکا کے تھیراپیوٹکس یعنی اس کے استعمالات

بیرونی

اس دوا کا زیادہ تر بطور لوشن کے ہی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ایک حصہ اس کا ٹنکچر دس حصہ پانی میں اس سے برونی سس (چوٹ کھائے ہوئے کچلے ہوئے مقامات) اور سپرینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) پر لگانے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے اور چوٹ کے مقام پر نیل نہیں پڑنے پاتا +

اندرونی۔ اندرونی طور پر اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ اور بہت سے قیاسی فوائد کو مد نظر رکھ کر اس کو خراب قسم کے بخاروں میں رفع ضعف کے لئے اور ڈی لیریم ٹرے مینس

(ہذیان خمری) (رہومے ٹزم (گٹھیا) کرانک برنکائی ٹِس (پرانی کھانسی) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں مفید بتایا گیا۔ لیکن اس کے نتائج مشتبہ نکلے ؞

اس کے پھولوں کے ٹنکچر کو اس کی جڑ کے ٹنکچر کی نسبت بہتر و موثر خیال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ امریکن نو آبادیوں میں وہی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ؞

(آفیشل Official)

آسافے ٹیڈا (ASAFETIDA) حلتیت

(الفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferue)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آسافے ٹیڈا (Asafetida)	(عربی) حلتیت	(سنسکرت) ہنگو۔ رام ٹھم
(انگریزی) آسافے ٹیڈا (Asafetida)	(فارسی) انغوزہ سانگوزہ	(ہندی اردو) ہینگ۔ ہینگرا



تاریخ۔ یہ دوا نہایت قدیمی ہے۔ چنانچہ قدیم یونانی و رومی اطبا مثل ثاؤ فرسطس دیسقوریدوس و پلانینی وغیرہ نے سلفیم (Silphium) کے نام سے اس کا ذکر کیا انہوں نے دو قسم کی ہینگ کا ذکر کیا ہے ایک وہ جو کہ سیریا میں پیدا ہوتی تھی۔ ہندی اطبا بھی اس کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں کیونکہ پرانی کتب سنسکرت میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے ؞

مقام پیدائش۔ افغانستان۔ پنجاب۔ ایران۔ ترکستان ؞

ماہیت۔ یہ ایک گم رزیزن (صمغ راتینجی۔ رال دار گوند) ہے جو درخت فیرولا فیٹیڈا (Ferula Fetida) (جسے فارسی میں انجدان سیاہ یا کلماۃ کہتے ہیں) کی جڑ میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے ؞

نوٹ۔ متقدمین اطبائے یونان و عرب و ایران نے دو قسم کی حلتیت کا ذکر کیا ہے ایک

حلتیت مُنتِن (انگوزہ بدبو) جسے اردو ہندی میں ہینگ و ہینگڑا کہتے ہیں اور جو انجدان سیاہ یا کماہ سے حاصل ہوتی ہے اور آج کل ڈاکٹری میں یہی عمدہ قسم کی مستعمل ہے۔ اور دوسرے حلتیت طیّب (انگوزۂ خوشبو) جو شام۔ لیبیا اور خراسان و ایران میں درخت انجدان سفید یا کلہ پر سے حاصل ہوتی ہے اسے ہندی میں ہیرا ہینگ کہتے ہیں زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد دوم اور عمدۃ المحتاج و محیط اعظم وغیرہ۔

صفات بے ڈول۔ چپٹی یا گول ڈلیاں جو اکثر دانوں کے بذریعہ ایک گہرے رنگ کی رطوبت کے باہم ملنے سے بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کی رنگت میلی زرد ہوتی ہے جو رکھنے سے گہری ہو جاتی ہے۔ تازہ ڈلیاں ملائم ہوتی ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ پڑی رہنے سے سخت ہو جاتی ہیں۔ اندر سے ان کا رنگ زردی مائل نیم شفاف یا دودھیا ہوتا ہے۔ جو بتدریج سرخ ہو جاتا ہے۔ بُو تیز مثل لہسن کی بُو کے۔ ذائقہ تلخ اور خراب۔

نوٹ۔ ہینگ کو اگر پانی میں حل کریں تو سفید رنگ کا ایملشن بن جاتا ہے۔ اور اگر ہینگ کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح پر نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) لگائیں تو تھوڑی دیر کے لئے اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہے۔ جلانے سے اس میں دس فیصدی راکھ پائی جاتی ہے اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں یہ کم از کم ۶۵ فیصدی حل ہو جاتی ہے۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۵ فیصدی ایک لطیف روغن ہوتا ہے جس کا جزو اعظم ایسنشل آئل آف کاربَن جس کا کیمیاوی نام ایلائل پرسلفائیڈ ہے یعنی لہسن کا اُڑ جانے والا تیل ہوتا ہے۔ ہینگ کی بُو اسی روغن کی وجہ سے ہوتی ہے (۲) ۶۵ فیصدی بے سوربن ریزن اور (۳) ۲۵ فیصدی گم۔

افعال۔ سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام)

یہ پڑتی ہے۔ پی لیولا اگال بینا ئی کمپازیٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں۔

آفیشل مرکبات Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) پی لیولا ایلوز ایٹ ایسافیٹیڈا	Pilula Aloes et Asafetida	حب صبر و حلتیت
(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ ایسافیٹیڈا	Pill of Aloes and Asafetida	ایلوا اور ہینگ کی گولیاں

ایلوز کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۷۵۶ پر ان گولیوں کا بیان ملاحظہ ہو۔
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام)۔

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) سپرٹس ایمونی فیٹیڈس Spiritus Ammoniæ Fetidus روح نوشادر منتن
(انگریزی) فیٹڈ سپرٹ آف ایمونیا (Fetid Spirit of Ammonia) روح نوشادر بدبو
ایمونیا کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۶۸۹ پر اس کا بیان ہو چکا ہے جسے ملاحظہ کریں۔
مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم جب بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ منم جب ایک بار دینی ہو۔

(لاطانی) ٹنکچورا ایسافے ٹیڈی (Tinctura Asafetidæ) (عربی) صبغہ حلتیت۔
(انگریزی) ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا (Tincture of Asafetida) (فارسی) لنعطین انگوزہ
بنانے کی ترکیب۔ ہینگ کچلی ہوئی چار اونس۔ ایلکحال ۷۰ فیصدی حسب ضرورت ہینگ کو ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکحال میں ۱۵ روز تک بھگو کر سیال کو فلٹر کر لیں۔ پھر فلٹر میں اور اس قدر ایلکحال گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء ۱ سے ۶ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر)۔

ایسافے ٹیڈا کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) اینما ایسافے ٹیڈا (Enoma Asafetida) (حقنہ حلتیت) ایسافے ٹیڈا ۳۰ گرین۔ آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس۔
ہینگ کو چینی کے کھرل میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مثل دودھ کے ایملشن بن جائے (برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء)۔
(۲) ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا ایک فلوئڈ ڈرام۔ میوسلج آف سٹارچ ۴ فلوئڈ اونس (سینٹ تھامس ہاسپٹل)۔
(۳) لیکن برٹش فارماکوپیا کو ڈیکس میں یہ اس طرح سے مندرج ہے:- ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا ۱ حصہ میوسلج آف سٹارچ اس قدر کہ جس سے پورا ۱۰ حصہ ہو جائے۔

مسچورا ایسافٹیڈا کمپازیٹا (Mistura Asafetida Composita) **مزیج حلتیت مرکب**
عمدہ ایسافٹیڈا ۵ گرین۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کسکارا سگراڈا ۱۵ منم۔ ایمونیم کاربونیٹ ۵ گرین۔ انفیوژن آف ویلیرین (۴۰ میں ۱) تا ایک اونس (برٹش فارماکوپیا کو دیکھیں)۔

پلیولی ایسافٹیڈا (Pilulæ Asafetidæ) (حبوب حلتیت)۔ ایسافٹیڈا ۲۰ گرام سوپ مسفوف ۲ گرام۔ پانی حسب ضرورت۔ سب کی ایک سو گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی میں ۲ گرین ہینگ ہوتی ہے (برٹش فارماکوپیا کو دیکھیں)۔

ایسافٹیڈا کی فارماکالوجی یعنی ہینگ کی تاثیرات

بیرونی

جلد پر ہینگ کی نہایت ہی خفیف محرک تاثیر ہوتی ہے۔

اندرونی (معدہ و امعاء) مثل دیگر خوشبودار روغنوں اور رالوں کے ہینگ بھی (جس میں کہ ایک سیماب طبع روغن ہوتا ہے) سٹیمولینٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے۔ لیکن چونکہ اس کا ذائقہ نہایت نامرغوب اور متلی ہوتا ہے اس لئے اس کو کم استعمال کرتے ہیں۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے اس سے دست و قے آتے ہیں۔ میوکس ممبرین کے ذریعے یہ جذب ہو جاتی ہے۔

پھیپھڑے۔ پیاز کی طرح دوران اخراج میں یہ ہوائی نالیوں کی تراوش کو بڑھاتی اور اسے ڈس انفیکٹ یعنی صاف کرتی ہے لہذا یہ ایک ڈس ان فیکٹینٹ ایکس پیکٹورینٹ (دافع تعفن۔ مخرج بلغم) ہے۔

نظام عصبی۔ بذریعہ ذہن و معدہ یہ منعکس طور پر نظام عصبی کو تحریک دیتی ہے۔

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی رطوبت اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے۔

اَسافٹے ٹیڈا کے تھیراپیوٹکس یعنی اس کے استعمالات

بیرونی۔ ہینگ کو بیرونی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن ڈاکٹر گموش لکھتے ہیں کہ اس کو پانی میں پیس کر اس کا گاڑھا ایملشن پیٹ پر طلایا ضماد کرنے سے بچوں کی ٹم پے نائی ٹس (نفخ شکم) کو نافع ہے۔

اندرونی۔ سوائے مرض ہسٹریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اور ٹم پے نائی ٹس (نفخ شکم) میں استعمال کرنے کے اب اس کو بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ نفخ شکم میں ۳۰ گرین ہینگ چار اونس پانی میں ملا کر اس سے اینما یعنی حقنہ کیا کرتے ہیں۔ بچوں کے فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی۔ درد شکم جو نفخ کے سبب ہو) میں اور نوجوان عورتوں کے ہسٹریکل فلے ٹولینس (نفخ Fu A.) میں سپرٹس ایمونی فٹیڈس ایک نہایت عمدہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے (Tincture of ...)

نوٹ۔ جو لوگ مکاری سے مرض کا بہانہ بنایا کرتے ہیں ان کے مرض کو رفع کرنے کے لئے یہ ایک اکسیر دوا ہے چنانچہ ایسے اشخاص کو ایک ایفر ویسنگ ڈرافٹ (جرعہ جوشدار) میں چند قطرات ٹنکچر اَسافٹے ٹیڈا کے اور چند قطرات ٹنکچر ویلیرین (بالچھڑ) کے ملا کر دن میں دو تین بار دیں تاکہ بار بار بدبو دار اور بدذائقہ ڈکار آ آ کر میاں کی ساری مکاری اور بہانہ رفع ہو جائے۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ ہینگ کی گولیاں بنا کر انکو کیپشول (Pil) میں ڈال کر یا ان پر وارنش چڑھا کر دینی چاہئیں اور اگر اس کا ٹنکچر دینا ہو تو اس کو میوسیلج میں معلق کرکے دیں۔

مجربات

(۱) ٹنکچرا اَسافٹے ٹیڈی ۲۰ منم
سپرٹس ایمونی ایرومیٹے کس ۳۰ منم
مسکی . . . . . گرین ۳
پلوس اکیکے شی گرین ۳۰
ایکوا سنے موانی ۱/۲ تا ۱ اونس
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعہ) بنا کر فوراً پلا دیں۔

(۲) ٹنکچرا اَسافٹے ٹیڈی ۲ ڈرام
ٹنکچرا ویلیری اینی ایمونی ایٹا ۴ ڈرام
سپرٹس ٹیری بن تھی نی ۴ ڈرام
ان تینوں دواؤں کو ملا کر اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک ڈرام) قدرے پانی میں ملا کر دو دو گھنٹہ بعد دو تین بار دیں۔ مرض ہسٹیریا کی نوبت میں مفید ہے۔

(نان آفیشل Not Official)

ایس پیرے گن (ASPARAGIN) اسفارغین بلیونین

(الفصیلۃ الخبازیہ N. O. Malvaceae)

(لاطانی) ایس پیرے گن (ڈاکٹری نام) (Asparagin) (عربی) خشب الحیہ (طبی نام) اسفراغ (رومی) بلیون (ویدیک نام)

(") ایلتھین (Althein) (") عودالحیہ (یونانی) اسفارغین

(فارسی) مارچوبہ۔ مارگیاہ (ہندی) ناگدون

یہ دوا قدیم یونانیوں اور رومیوں کو بخوبی معلوم تھی چنانچہ بقراط نے اپنی کتاب الاغذیہ اور کتاب امراض نسوان میں اسکا ذکر کیا ہے۔ حکیم دیسقوریدوس اور پلائنی نے بھی اسکے طبی خواص کا ذکر کیا ہے ابن سینا نے بلیون کے نام سے اسکا بیان کیا ہے اور اسکے طبی خواص و افعال میں جالینوس کی رائے کا حوالہ دیا ہے۔ یہ نبات دو قسم کی ہوتی ہے ایک صحرائی اور دوسری بستانی (نیز دیکھو صفحہ ۲۶۹)۔ بلیون کا جوہر ہے۔ اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں۔ کیفیت اس کی خفیف تیزابی +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا +

افعال۔ ڈائیوریٹک (مدربول)

استعمال۔ اس کو مرض ڈراپسی (استسقاء۔ جلندھر) کارڈی ایک ڈراپسی (وہ استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور گاؤٹ (نقرس) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (۰۶ء سے ۱۲ء گرام) بشکل گولی یا آبی محلول +

(آفیشل Official)

ایٹروپینا (ATROPINA) جوہر یبروج

دیکھو بیان بیلاڈونی فولیا (BELLADONNÆ (FOLIA)

(نان آفیشل Not Official)

آرن شیائی کارٹکس (AURANTII CORTEX) قشر النارنج

(الفصیلۃ النارنجیہ N. O. Aurantiaceae)

(لاطانی) آرن شیائی کارٹکس (ڈاکٹری نام) (Aurantii Cortex) (عربی) قشر النارنج (طبی نام) (سنسکرت) جمبھیر چھا (ویدیک نام)

(انگریزی) آرنج پیل (Orange Peel) (فارسی) پوست نارنج (") دنت شٹھ

(اردو) نارنگی کا چھلکا (") جمبھیری جمیری

یہ سٹرس آرن شیئم (Citrus Aurantium) (لیموں نارنجی نارنج) کا چھلکا ہے جو تر و خشک دوا میں کام آتا ہے +

مقام پیدائش - شمالی ہندوستان اس کا اصل مقام پیدائش ہے۔ یہ ہندوستان ہی سے یورپ میں گیا ہے۔

تاریخ - قدیم یونانیوں اور رومیوں کو نارنج کا علم نہ تھا۔ عرب پہلے اس کو ہندوستان سے عربستان شام اور افریقہ میں لے گئے اور پھر وہاں سے وہ اسے یورپ لے گئے۔ ابو علی سینا اور دیگر اطبائے عرب دسویں صدی عیسوی میں اس کو دوائً استعمال کرتے تھے۔ ہندی اطباء بھی اس کو زمانہ قدیم سے استعمال کرتے ہیں۔

سویٹ آرنج جنہیں ہندوستان میں عام طور پر سنگترہ کہتے ہیں۔ اس کا اصل مقام پیدائش جنوبی چین ہے جہاں سے پرتگیز اسے ہندوستان میں لائے۔

ڈاکٹر ڈیموک لکھتے ہیں کہ پرتگال میں سنترہ (Cintra) نامی ایک وادی ہے جہاں نارنج عمدہ اور بکثرت ہوتے ہیں اس لئے وہاں کے نارنج کا نام سنترہ پڑ گیا اور ہندوستان میں یہ نام ذرا بگڑ کر سنگترہ بن گیا۔

اب رطب و یابس یا تر و خشک پوست نارنج کا جو کہ دوا مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے۔

(آفیشل Official)

آرن شیائی کارٹیکس ری سینس AURANTII CORTEX RECENS قشر النارنج رطب

(N. O. Aurantiaceae (فصیلۃ النارنجیہ

(لاطانی) آرن شیائی کارٹکس ری سینس Aurantii Cortex Recens (ڈاکٹری نام) عربی قشر النارنج رطب (سنسکرت) ناگرنگ جم بھیری ٹوک (ویدک نام)

(فارسی) تازہ پوست نارنج

انگریزی فریش بٹر آرنج پیل {Fresh Bitter orange Peel} (اردو) نارنگی کا تازہ چھلکا (ہندی) تاجا جم بھیری کا چھلکا

مقام پیدائش - جنوبی یورپ - ہندوستان اور مشرقی نو آبادیاں۔

یہ سٹرس آرن شیم (لیمون نارنجی - نارنج) یعنی نارنجی کا تازہ چھلکا ہے جس کا اندرونی سفید حصہ دور کر لیتے ہیں۔

صفات طبیعی - اس کا رنگ باہر سے نارنجی - سطح کھردری جس میں روغنی گلٹیاں ہوتی ہیں۔ اندرونی سطح سفید اور اسفنجی - بو خوشگوار - ذائقہ تلخ۔

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

ٹنکچورا آرنشیائی (Tinctura Aurantii) (عربی) صبغۂ نارنج

ٹنکچر آف آرنج (Tincture of Orange) (فارسی) تعفین نارنج

بنانے کی ترکیب۔ تلخ نارنجی کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے پانچ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ۔ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کرلیں۔

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۸ر۱ سے ۶ر۳ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) سیروپس آرنشیائی Syrupus Aurantii شربت نارنج

انگریزی) سیرپ آف آرنج Syrup of Orange شربت نارنج

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچر آف آرنج ۱ فلوئڈ اونس۔ سیرپ ۷ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو باہم ملالیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ر۱ سے ۶ر۳ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) سیروپس ایروٹیٹیکس Syrupus Aromaticus شربت عطری۔ شربت طیب

(انگریزی) ایرومیٹک سیرپ (Aromatic Syrup) شربت خوشبودار۔ خوشبودار شربت

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ فلوئڈ اونس۔ سینمن واٹر ۵ فلوئڈ اونس سیرپ ۱۰ فلوئڈ اونس۔ ٹنکچر آف آرنج اور سینمن واٹر کو ملا کر اس میں تھوڑا تھوڑا ٹالک (طلق۔ ابرک) کا سفوف ملا کر ہلائیں اور پھر فلٹر کرکے شربت ملادیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ر۱ سے ۶ر۳ کیوبک سینٹی میٹر)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) وائینم آرنشیائی (Vinum Aurantii) شراب نارنج

(انگریزی) آرنج وائن (Orange Wine) نارنگی کی شراب

بنانے کی ترکیب۔ شکر میں تازہ تلخ نارنگی کے چھلکے ڈال کر اور ان میں خمیری کیفیت پیدا کرکے یہ شراب بنائی جاتی ہے۔ اس میں ۱۰ یا ۱۲ فیصدی ایلکحال ہوتا ہے کیفیت تیزابی۔ رنگ۔ طلائی۔ ذائقہ اور بو مثل نارنج کے۔

نوٹ:- وائنم فیرائی سٹریٹس اور وائنم کوئینی کے بناتے ہیں یہ شراب کام آتی ہے ◆

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کن سن ٹریٹم {Infusum Aurantii Concent.} خسانده نارنج کثیف

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ انفیوژن آف آرنج {Concentrated Infusion of Orange} حلیلا خسانده نارنج

بنانے کی ترکیب۔ خشک تلخ پوست نارنج کا۔ انمبر کا سفوف ۔ ۴ حصہ ۔ ٹنکچر آف آرنج پانچ حصہ ۔ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ۵ر۲۲ حصہ ۔ ڈائلیوٹ کلوروفارم واٹر ۱۰۰ میں ۱ حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار خسانده پورا ایک سو حصہ ہو جائے ۔ (مندرجہ بی ۔ پی ۔ سی ۔ برٹش فارماکوپیا کو دیکھیں) ◆

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم کن سن ٹریٹم Infusum Aurantii Compositum Concent. کثیف خسانده نارنج مرکب

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ کمپونڈ انفیوژن آف آرنج {Concentrated Compound Infusion of Orange} حلیلا خسانده نارنج مرکب

بنانے کی ترکیب۔ خشک تلخ پوست نارنج کا ۔ انمبر کا سفوف ۲۰ حصہ ۔ خشک پوست لیموں کا ۔ انمبر کا سفوف ۵ حصہ ۔ کاوز (قرنفل ۔ لونگ) تازہ مسفوف ۵ر۲ حصہ ۔ ٹنکچر آف لیمن ۵ حصہ ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ ۔ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ ڈائلیوٹ کلوروفارم واٹر ۱۰۰۰ میں ۱ حسب ضرورت جس سے کہ تیار شدہ سیال پورا ۱۰۰ حصہ ہو جائے ◆

پہلے قرنفل کے سفوف کو ۲ حصہ ایلکوہال میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر کاٹن وول میں سے فلٹر کریں اور اس کے فضلہ میں سے اور اس قدر ایلکوہال گذاریں کہ حاصل شدہ سیال پورا ۲ حصہ ہو پھر اس میں دونوں ٹنکچر ملا کر اسے ایک طرف رکھ دیں ۔ اب اسی طرح سے دیگر دونوں سفوفوں کو کلوروفارم واٹر کے ساتھ میثیسی ریٹ واکیس پرپیس کر کے یعنی بھگو اور دبا کر نچوڑ لیں ۔ پھر اس میں وہ پہلا ٹنکچروں والا سیال ملا دیں ◆

مقدار خوراک ہے سے ۱ فلوئیڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اولیم آرنشیائی کارٹی سس Oleum Aurantii Corticis روغن پوست نارنج

(انگریزی) آئل آف آرنج پیل (Oil of Orange Peel) نارنگی کے چھلکے کا تیل

یہ ایک والے ٹائل آئل (روغن فراری ۔ سیماب طبیع روغن) ہے جو کہ پوست نارنج کو دبا کر اس میں سے نکالا جاتا ہے ◆

صفات روغن۔ ہلکے زرد رنگ کا سیال۔ بو نارنج کی سی۔ کیفیت معتدل (نہ ترش نہ کھاری)

نوٹ۔ زیادہ عرصہ پڑا رہنے سے یہ روغن کثیف ہو جاتا ہے لیکن اگر اس میں ۱۰ فیصدی ایلکہال مطلق ملا کر رکھا جائے تو پھر خراب نہیں ہوتا۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہئے۔

انحلال۔ ایبسولیوٹ ایلکہال میں تو یہ بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) کے ۲ حصہ میں یہ ایک حصہ حل ہوتا ہے۔

(آفیشل) (Official)

آرانشیائی کارٹکس سکیٹس [AURANTII CORTEX SICCATUS] قشر النارنج یابس

(الفصیلۃ النارنجیہ) (N. O. Aurantiaceæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) آرانشیائی کارٹکس سکیٹس (Aurantii Cortex Siccatus) (عربی) قشر النارنج یابس

(انگریزی) ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل [Dried Bitter-Orange Peel] (فارسی اردو) خشک پوست نارنج

صفات۔ باریک باریک کترے ہوئے ٹکڑے۔ ان میں چھلکے کے اندر کی طرف کی سفیدی نہیں ہوتی۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ تلخ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک سے دو فیصدی ایک فکسڈ آئل اور تین گلیوکو سائیڈس (۱) ہس پیری ڈین (۲) اینڈ وہس پیرے ڈین (۳) آرانشی اے میرن (جو ایک تلخ جزو ہے) ہوتے ہیں۔

(آفیشل مرکبات) (Official Preparations)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) انفیوزم آرانشیائی (Infusum Aurantii) منقوع نارنج

(انگریزی) انفیوژن آف آرنج پیل (Infusion of Orange Peel) خسانده پوست نارنج

بنانے کی ترکیب۔ خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ پوست نارنج کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴/۲ سے ۲۸/۴ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم { Infusum Aurantii Compositum } منقوع نارنج مرکب
(انگریزی) کمپاؤنڈ انفیوژن آف آرینج پیل { Compound Infusion of Orange Peel } مرکب خسانده پوست نارنج

بنانے کی ترکیب۔ خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ¼ اونس۔ لیموں کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ⅛ اونس۔ قرنفل کوفتہ ۵۵ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ کل اجزاء کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ॥

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس۔ (۱۴ء۲۸ سے ۲۸ء۴۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

آفیشل (Official)

ایکوا آرنشیائی فلوریز { AQUA AURANTII FLORIS } ماءالقداح

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) ایکوا آرنشیائی فلوریز (Aqua Aurantii Floris) (عربی) ماء القداح
(انگریزی) آرینج فلاور واٹر (Orange Flower Water) (فارسی) عرق بہار (اردو)

سٹرس اارن شیم (لیموں نارنجی) کے پھولوں سے یہ عرق کشید کیا جاتا ہے ॥

صفات۔ بے رنگ یا سبزی مائل خوشبودار عرق جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے +

نوٹ۔ یہ ولایتی کشید کیا ہوا عرق بکا کرتا ہے۔ استعمال سے پہلے اس میں دو چند آب مقطر ملا لینا چاہئے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس۔ (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

سیروپس آرنشیائی فلوریز (Syrupus Aurantii Floris) شربت بہار نارنج
سیرپ آف آرینج فلاورس (Syrup of Orange Flowers) " " "

بنانے کی ترکیب۔ خالص آرینج فلاور واٹر ۸ فلوئڈ اونس۔ صاف شکر ۳ پونڈ آب مقطر حسب ضرورت۔ شکر کو ۱۶ فلوئڈ اونس آب مقطر میں بذریعہ حرارت حل کرکے اس میں آرینج فلاور واٹر ملا دیں پھر اور اس قدر آب مقطر کھولا کر اس میں ڈالیں کہ تیار شدہ شربت کا وزن ½۴ پونڈ ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام۔ (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(مندرجہ ضمیمہ برٹش فارما کوپیا)

آرنشیائی کارٹکس انڈیکس [AURANTII CORTEX INDICUS] قشر نارنج الہندی

(القصیلۃ النارنجیہ　(N.o. Aurantiaceæ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرنشیائی کارٹکس انڈیکس [Aurantii Cortex Indicus]	(عربی) قشر نارنج الہندی	(سنسکرت) جم بھیری توک
(انگریزی) انڈین آرنج پیل [Indian Orange Peel]	(فارسی) پوست نارنج ہندی	(ہندی) جم بھیری کا چھلکا (بھاری)

نوٹ - سٹرس آرن شیم (لیموں نارنگی ۔ نارنج) کے مختلف اقسام کا جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں یہ ان کا تازہ یا خشک چھلکا ہے جو دوا میں کام آتا ہے ۔

ہندوستان اور نوآبادیوں میں یہ فریش آرنج پیل (ولایتی تازہ پوست نارنج) کی بجائے استعمال کرتے ہیں ۔

تاثیر و استعمال پوست نارنج وغیرہ

نارنج کے مختلف مرکبات زیادہ تر خوشبو اور ذائقہ کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ۔ اگرچہ ان کا اثر کسی قدر بٹر سٹومے کک اور ٹانک (تلخ مقوی معدہ ۔ مقوی) ہوتا ہے ۔ چنانچہ دیگر تلخ مقویات مثلاً جنطیانا وغیرہ کے ہمراہ ملا کر اس کو دیا کرتے ہیں ۔ لیکن اس کا عرق صرف خوشبو کے لئے ہی مستعمل ہے ۔

(ناٹ آفیشل　Not Official)

آرم (AURUM) ذہب

(کیمیاوی علامت　Au)

نوٹ - چونکہ نظام شمسی میں شمس سب سے اعلیٰ وافضل ہے اور سونا معاون میں سب سے افضل و اعلیٰ ہے اور ان دونوں کے رنگ میں بھی مشابہت ہے ۔ اس لئے قدیم اہل کیمیا نے اپنی اصطلاح میں سونے کا نام بھی شمس رکھ دیا ۔

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرم (Aurum)	(عربی) ذہب ۔ عقیان ۔ عسجد	(سنسکرت) سورن ۔ کنک ۔ تیز پتا ۔ ہیم
(انگریزی) گولڈ (Gold)	(فارسی) طلا ۔ زر (اردو) سونا	(ہندی) کنچن ۔ کان چن ۔ سونا

صفات طبیعی - یہ ایک خوشنما قدرے سرخی مائل زرد رنگ کی قیمتی دھات ہے جو خالص تو کم لیکن دیگر دھاتوں مثلاً آئرن آکسائیڈ اور چاندی وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی اکثر پائی جاتی ہے۔ اس کا آ۔ے ٹومک ویٹ (وزن اتصال) ۱۹۶٫۲۔ مالی کیولر ویٹ (وزن مادی) ۳۹۲٫۴۔ اور سپیسفک گریوٹی یعنی ثقل مخصوص۔ وزن مخصوص) ۱۹٫۵ ہے۔ یہ ۱۹۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے۔ جس قدر باریک اوراق اور تار اس دھات کے بن سکتے ہیں اس قدر اور کسی دھات کے نہیں بن سکتے۔ چاندی کی نسبت اس کے پگھلانے کے لئے زیادہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ پانی یا ہوا کا کسی درجہ حرارت میں اس پر بالکل کچھ اثر نہیں ہوتا یہ دھات کسی تیزاب میں حل نہیں ہوتی لیکن نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (ایک حصہ تیزاب شورہ اور ۳ حصہ تیزاب نمک) جس کو انگریزی میں ایکوا ریجیا (Aqua Regia) اور عربی میں ماءالملکی اور فارسی میں تیزاب سلطانی کہتے ہیں (دیکھو بیان تیزاب)۔

نوٹ - یہ دھات کلورین۔ برومین۔ آئیوڈین۔ فاسفورس۔ اینٹی منی (اثمد) آرسنیک (سنکھیا) اور مرکری (سیماب) کے ساتھ مخلوط ہو جاتی ہے۔

تاریخ - یہ دھات دنیا کے اکثر ممالک میں قدیم الایام سے معلوم ہے۔ قدیم کیمیا دان یعنی اہل کیمیا اس کو ملک المعاون یعنی رئیس معدنیات یا اتم دھات جانتے تھے۔ اور جب کہ اہل کیمیا اس کے پیدا کرنے کے خیال میں پڑ گئے اور اس دھات کے خالص اور افضل ہونے کو انہوں نے معلوم کیا تو انہوں نے ایسا تصور کیا کہ اگر اس دھات کو جسم انسان میں داخل کیا جائے تو چونکہ یہ تمام دھاتوں سے خالص تر اور توانا تر ہے۔ پس ممکن ہے کہ یہ جسم کو تمام اخلاط فاسدہ اور تمام امراض خلقی اور رکتسبی سے پاک وصاف کر دے۔ پس اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے انہوں نے سوچا کہ جب تک یہ دھات جسم میں حل نہ ہو یہ کچھ اثر نہیں کر سکتی۔ پس انہوں نے بڑی کوشش اور زحمت سے ماءالملکی یا تیزاب سلطانی (جسے ڈاکٹری میں ایکوا ریجیا کہتے ہیں) بنایا اور اس میں سونے کو حل کر کے اور پھر اس کو ایک روغن فراری میں مخلوط کر کے استعمال کرنے لگے۔ اور اس کے استعمال سے بعض امراض کے دفع کرنے میں ان کو کامیابی ہوئی۔ لیکن چونکہ یہ نسخہ مخفی تھا اور صرف چند ایک خاندانوں میں ہی معلوم تھا۔ اس لئے اس وقت کے اطباء نے ان سے ضد کر کے یہ کہا کہ سونا زہر ہے۔ مگر خیر رفتہ رفتہ خالص سونا بشکل سفوف وحبوب وکشتہ طلا وغیرہ استعمال ہونے لگا۔ اور پھر اس کو سیماب وغیرہ کے ہمراہ

مخلوط کر کے استعمال کرنے لگے۔ بہر کیف یونانی۔ ہندی اور عربی اطبا سونے کا کشتہ۔ اس کے اوراق و سفوف وغیرہ قدیم الایام سے دوائ‌ً استعمال کرتے ہیں۔ اور بہت سے امراض میں اس کو مفید جانتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو عمدۃ المحتاج۔ پڑشکی نامہ۔ محیط اعظم اور دیگر کتب طبیہ و ویدک ۔

اگرچہ ڈاکٹران یورپ نے شیخ الرئیس ابو علی بن سینا سے نقل کرتے ہوئے طلا کے ان تمام افعال و خواص کا ذکر کیا ہے جو کہ طبی کتب میں تحریر ہیں لیکن پندرھویں صدی مسیحی میں ڈاکٹر براکلیٹوس نے سونے کو دار چکنا کے ساتھ ملا کر اس کا نام سکلس شمسی یا محلول شمسی رکھا۔ اور اس کا استعمال آتشک میں مفید بتایا۔ پھر اس کو رسکپور کے ساتھ مخلوط کر کے بھی آتشک میں استعمال کیا گیا اور مفید پایا ۔

یورپ و امریکہ میں آج کل بھی سونے کے اکثر مرکبات بہت سے امراض مثلاً نیورس ڈس پپسیا (ضعف ہضم عصبی۔ یعنی ایسا ضعف ہضم جو عصبی کمزوری سے ہو) کتار آف دی سٹامک اور ڈیوڈینم (نزلہ معدہ و معائے اثنا عشری۔ یعنی معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے اندر کی بلغمی جھلی کی سوزش) جانڈس (یرقان) سفلس (آتشک، خصوصاً جب کہ آتشک کے علاج میں سیماب اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے استعمال سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ اوزینا (بخر الانف۔ ناک سے بدبو آنا) کرانک مٹرائی ٹس (سوزش رحم مزمن) سٹیری لٹی (عقر۔ بانجھ پن) لاس آف سیکشوال ڈیزائر (خصوصاً ضعف خواہش جماع) بہائیٹس ڈیزیز (مرض برائٹ صاحب۔ سوزش کلیہ) ہائپوکانڈریا (مراق) مالیخولیا اور ورٹیگو (دوار۔ دوران سر۔ سر چکرانا) میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن اس کے دو چار مرکبات جو زیادہ تر مستعمل ہیں یہاں پر ان کا ذکر کر دینا بھی مناسب سمجھتا ہوں ۔

نوٹ ۔ جب دماغ میں بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) زیادہ ہو تو سونے کے مرکبات کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ آتشک میں کلورائیڈ آف مرکری یا آئیوڈائیڈ آف مرکری کے ساتھ ملا کر اس کو دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے ۔

آرم یعنی سونے کے مرکبات

(ناٹ آفیشل Not Official)

آری بروماٹیڈم (AURI BROMIDUM) برومورالذہب

(کیمیاوی علامت Au Br₃)

ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آری بروماٹیڈم (Auri Bromidum) (عربی) برومورالذہب

(انگریزی) بروماٹیڈ آف گولڈ (Bromide of Gold) (فارسی) برومورطلا (سونا مرکب (بروین)

صفات۔ یہ ایک سیاہی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی بوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر رکھنا چاہئے +

استعمال۔ اس کو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) نیوروس ڈسپپسیا (عصبی ضعف ہضم) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاحب) میگرین (شقیقہ) وغیرہ میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{5}$ گرین = (۰۰۶۷ء سے ۰۱۲ء گرام)

نوٹ۔ اس کو بشکل گولی (کے اولین کے ساتھ گولی بناکر) یا بشکل کیپر لیپڈ ٹیبلائڈ دینا چاہئے +

آری ایٹ پوٹے سیائی بروماٹیڈم (Auri et Potassi Bromidum) اس کی سیاہ بھورے رنگ کی سوئی نما قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں آسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اس کو انہی امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ بروماٹیڈ آف گولڈ استعمال کیا جاتا ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{3}$ گرین = (۰۲۱ء گرام)

لائیکوار آری ایٹ آرسینائی بروماٹیڈائی (Liquor Auri et Arsenii Bromidi)

نسخہ۔ آرسینی اس ایسڈ ۴۰ گرین۔ پوٹے سیئم کاربونیٹ ۴۰ گرین۔ بروین ۱۰۰ گرین۔ گولڈن لیف (ورق طلاء) ۳۱ء۵ ۱۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۲۰ فلوئڈ اونس سیال تیار ہو جائے۔ (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۳ء سے ۶ء کیوبک سینٹی میٹر)

طاقت۔ اس کے ۱۰۰ بوندیں $\frac{1}{25}$ گرین آرسینی اس ایسڈ اور $\frac{1}{25}$ گرین ٹرائی برومائیڈ آف گولڈ ہوتا ہے +

استعمال اس کو بھی انہیں امراض میں دیتے ہیں۔ جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ دیا جاتا ہے لیکن یہ مرض رہومے ٹزم وجع مفاصل۔ گٹھیا میں مفید پایا گیا ہے۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

آری کلورائیڈم (AURI CHLORIDUM) کلورورائد الذہب

(کیمیاوی علامت $Au\ Cl_3$)

ڈاکٹری نام (طبی نام مجوزہ)

(لاطانی) آری کلورائیڈم (Auri Chloridum) (عربی) کلورہور الذہب

(انگریزی) کلورائیڈ آف گولڈ (Chloride of Gold) (فارسی) کلورورطلا (طلا مرکب بہ کلورین)

نوٹ۔ کلورائیڈ آف گولڈ چار قسم کا ہوتا ہے:۔

(۱) پیور کلورائیڈ آف گولڈ۔ اس میں ۶۵ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ پورٹ اور فیکسی کو میں آفیشل ہے۔

(۲) کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم۔ یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جس میں کہ ۵۰ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس کو بشکل سولیوشن مرض ٹیوبرکلوسس (سل) میں دیتے ہیں۔

مقدار خوراک ۱/۳۰ سے ۱/۱۵ گرین۔

(۳) کمرشیل کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم۔ یہ مذکورہ بالا ہی نمک طلا ہے جو قلمدار ہوتا ہے اس میں ۲۵ فیصدی سونا ہوتا ہے۔

(۴) آری ایٹ سوڈیائی کلورائیڈم (امریکہ) اس میں این ہائی ڈرس گولڈ کلورائیڈ اور اینہائی ڈرس سوڈیم کلورائیڈ ہر دو مساوی ہوتے ہیں۔ اور اس میں ۳۰ فی صدی سونا ہوتا ہے۔

استعمال۔ کلورائیڈ آف گولڈ کو ایمے نوریا (احتباس طمث۔ بندش حیض) اور سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں استعمال کرتے ہیں اور کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم کو ٹرشری سفلس (پرانے آتشک) ہسٹیریو ایپی لپسی (اختناق صرعی) آنزما (ضیق النفس۔ دمہ) کوریا (رعشہ) سپائنل سکلی روسس (تصلب نخاع۔ حرام مغز کا سخت ہوجانا) اور یوٹرائن انفیکشنس (امراض

رنگ میں استعمال کرتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ½ گرین = (۴۰۔۰ سے ۱ء۰۰ گرام)

نوٹ۔ اس کو پانی تو بشکل گولی رکھے اور لین کے ساتھ گولی بنا کر دینا چاہیے اور یا بشکل ٹکسچر۔ لیکن اس کے ٹکسچر کو سفید شعاع سے محفوظ رکھنا چاہیئے ۔

اس کو فوٹوگرافی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہند یہ میں درج ہے)

آیزاڈِرکٹا انڈیکا AZADIRACHTA INDICA } آزاد درخت ہندی

(الفصیلۃ الآزادرختیہ N. O. Meliaceæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) آیزاڈرکٹا انڈیکا (Azadirachta Indica) (عربی) آزادرخت الہند (سنسکرت) نمب و نِتّہ
(انگریزی) انڈین ایزاڈرک (Indian Azadirach) (فارسی) آزاد درخت ہندی (ہندی) نمب
مارگوسا (Margosa) (اردو) نیب۔ نیم (") نیم

نوٹ۔ آزادرخت جو اس میں آزاد درخت تھا فارسی نام ہے نیم کا ۔۔۔ عربی میں اس کو بقول صاحب محیط اعظم خر بیوا اور شجرۃ الحرۃ کہتے ہیں اور بقول مؤلف عمدۃ المحتاج مصر میں اس کو آزرخت۔ شام میں ابزرود اور طبرستان میں طاقوک کہتے ہیں ۔
اس کا لاطانی و انگریزی نام آیزاڈرکٹا درحقیقت اس کے فارسی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے۔ آزاد درخت ہندی سے مراد نیم ہے جو کہ ہندوستان اور مشرقی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے ۔

تاریخ۔ یہ ایک نہایت قدیم ہندی دوا ہے سشرت نے اس کا ذکر کیا ہے۔ ہندوستان میں اس کو بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں ۔

حصص مستعملہ۔ نیم کی چھال جس کو انگریزی میں نیم بارک اور مارگوسا بارک بھی کہتے ہیں یہ نیم کے تنے کی خشک چھال ہے جو دواؤں میں کام آتی ہے ۔

صفات۔ اس چھال کی رنگت باہر سے زنگاری بھوری اور اندر سے کسی قدر زردی مائل ہوتی ہے۔ ساخت ریشہ دار۔ ذائقہ تلخ اور قدرے زمخت ۔

(مرکبات Preparations)

طبی نام		ڈاکٹری نام	
(لاطانی)	انفیوزم ایزاڈرکٹی انڈیکی	Infusum Azadirachtæ Indicæ	مطبوخ آزاد رخت الہند
انگریزی)	انفیوژن آف انڈین ایزاڈرک	Infusion of Indian Azadirach	خسانده آزاد رخت ہندی

بنانے کی ترکیب - ۸۰ گرین نیم چھال کو ایک پائنٹ پانی میں بھگو کر تیار کرتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

طبی نام		ڈاکٹری نام	
(لاطانی)	ٹنکچورا ایزاڈرکٹی انڈیکی	Tinctura Azadirachtæ Indicæ	صبغہ آزاد رخت الہند
(انگریزی)	ٹنکچر آف انڈین ایزاڈرک	Tincture of Indian Azadirach	تطفین آزاد رخت الہند

بنانے کی ترکیب - نیم کی چھال ۲ اونس - الکحل (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت بذریعہ میسی ریشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال

نوٹ - ہندوستان میں نیم کے درخت کا ہر ایک جزو دوا میں کام آتا ہے +

بیرونی - گندے زخموں کو صاف کرنے کے لئے اور کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے نیم کے پتوں کا جوشاندہ یا ان کی پولٹس ہندوستان میں عام طور پر مستعمل ہے لیکن دیسی جراح تو اسے خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں - علاوہ ازیں کئی ایک جلدی امراض میں جوشاندہ نیم سے غسل دیتے ہیں - (دیکھو بیان غسل وی پیک ایکزیما (نار فارسی - جلندا پھنسیاں جن میں سے پانی بہتا ہے) پر اس کے سبز پتوں کو کچل کر باندھنے سے وہ بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے +

نوٹ - نیم کے پتوں کو گرم کپڑوں وغیرہ میں رکھنے سے کہتے ہیں کہ انہیں کیڑا نہیں لگتا اور اس کی لکڑی کے صندوق کو دیمک نہیں لگتی +

نیم کی نمولی کے بیجوں کا تیل (جس میں قدرے گندھک پائی جاتی ہے) لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور انسیکٹی سائیڈ (قاتل حشرات) ہے اور اس کو اکثر ریوماٹزم (وجع مفاصل مزمن - پرانا گٹھیا) کرانک السرز پرانے خنازیری زخم)

اور کئی ایک چھلکے دار جلدی امراض پر لگاتے ہیں۔ بعض اس کو تنہا یا روغن چال موگرا (روغن گرجن) کے ہمراہ مرض ایچ (تر خارش) پر لگانا مفید بتاتے ہیں اور بعض مرض لپھرسی (جذام۔ کوڑھ) میں اس کی مالش مفید خیال کرتے ہیں ●

اندرونی۔ اس کی چھال بٹر ٹانک (تلخ مقوی) آیسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اس کی قابض خاصیت اس کے بیرونی طبق میں ہوتی ہے ●

ہندوستان میں کونین کے استعمال سے قبل تپ لرزہ کے علاج میں نیم کی چھال کا سفوف (بمقدار ایک ڈرام) یا اس کا تیز جوشاندہ بکثرت استعمال کیا جاتا تھا۔ بلکہ بعض لوگ آج کل بھی اس کو استعمال کرتے ہیں ●

اس کی جڑ کی چھال کہتے ہیں کہ اینتھل من ٹیک (قاتل دیدان شکم) ہے۔ اس کے گوند کو بھی سٹیمولینٹ اور ٹانک خیال کرتے ہیں۔ نیم کی مدھ (رس) کو ریفریجرینٹ (مبرد) سٹومے کک (مقوی معدہ) اور آلٹرے ٹو (معدل) خیال کرتے ہیں۔ اور اس کی نبولیاں کہتے ہیں کہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) امولی اینٹ (ملطف) پرگے ٹو (مسہل) اور اینتھل من ٹیک (قاتل دیدان شکم) ہیں ●

(ناٹ آفیشل Not Official)

بالسے مم (BALSAMUM) بَلسان

(النصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosae)

طبی نام	ڈاکٹری نام
(عبرانی) بالسے من	(یونانی) بالسے مون (Balsamon)
(عربی) بَلسَم۔ بلسان	(لاطینی) بالسے مَم (Balsamum)
(فارسی) بلسان	(انگریزی) بالسم (Balsam)
	(؍ ؍) بام (Balm)

وجہ تسمیہ۔ اس کا یونانی نام "بالسے مون" مشتق ہے۔ اس کے عبرانی نام "بال سے من" سے جو کہ مرکب ہے دو کلمات ایک بال بمعنی ملک اور دوسرے سے من بمعنی اَدہان سے پس "بال سے من" کے معنے ہوئے "ملک الادہان" یا "سلطان الروغنیات"

اس کا لاطانی نام بالسیمم درحقیقت اس کے یونانی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے۔ اور اس کا انگریزی نام بالسم اس کے لاطانی نام سے بنایا گیا ہے۔ اس کے عربی و فارسی نام بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس کے عبرانی نام سے ہی مشتق ہیں ۔

نوٹ۔ لفظ بام (Balm) جو کہ بالسم کا مترادف ہے ڈاکٹری میں اس کے مندرجہ ذیل چار معنے لئے جاتے ہیں:- (۱) ایک خوشبودار درخت جس کو نباتی اصطلاح میں ملیسا آفی سی نےلس (Melissa Officinalis) کہتے ہیں۔ (۲) بعض قسم کے درختوں کا رالدار اور خوشبودار رس۔ (۳) کوئی خوشبودار یا قیمتی مرہم (۴) کوئی ایسی دوا یا مالش جو درد میں تخفیف و تسکین پیدا کرے ۔

لیکن لفظ بالسم (Balsam) کا مفہوم اگرچہ درخت بلسان بھی ہوتا ہے مگر عام طور پر اس سے روغن بلسان مراد لی جاتی ہے ۔

طب میں بلسان سے مراد درخت بلسان ہوتی ہے۔ اس کی لکڑی کو عود بلسان۔ اس کے ثمر کو حب بلسان اور اس کے رالدار روغن کو روغن بلسان کہتے ہیں ۔

قدیم علمائے طب اپنی کتابوں میں لفظ بالسم کے معنے رالدار روغن یا راتینج سیال لکھتے ہیں۔ مگر علمائے متاخرین اس اسم کا اطلاق اُن منجمد یا سائل جواہر راتینجیہ پر کرتے ہیں۔ جن میں کہ جوہر لوبان موجود ہو ۔

مختصر یہ کہ بالسم ایک قسم کا رالدار سیماب طبع عطری سیال یا جامد مادہ ہے جو کہ چند قسم کے درختوں سے خود بخود حاصل ہوتا یا ان کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے

بالسم دو قسم کا ہوتا ہے ایک صادق جس میں کہ بنزوئیک ایسڈ (جوہر لوبان) اور سنے مک ایسڈ (جوہر قرفہ) دیگر اجزا کے ہمراہ موجود ہوتے ہیں۔ جیسا کہ بلسان پیرو یا بلسان کہ۔ دوسرا کاذب جس میں بنزوئیک ایسڈ موجود نہیں ہوتا جیسا کہ بالسم آف کوپائبا (بلسان کوبائی)

اقسام بالسم میں یہ سات بڑی قسمیں ہیں (۱) بلسان پیرو (۲) بلسان طلو (۳) بلسان جاوی یعنی لوبان (۴) گرجن بالسم (۵) میعہ سائلہ (۶) میعہ یابسہ (۷) عنبر سائل جن میں سے تین کا یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے ۔

تاریخ۔ بالسم ایک نہایت قدیمی دوا ہے۔ چنانچہ بالسم آف جیلیڈ (بلسان مکہ) کا ذکر حکیم

شاؤ فرسطس یونانی و حکیم دیسقوریدوس یونانی اور حکیم پلائنی رومی نے بھی کیا ہے۔ قدیم عبرانیوں کو تو یونانیوں سے بھی پہلے یہ دوا معلوم تھی جیسا کہ اس کی وجہ تسمیہ میں بتایا گیا ہے اور قدیم شامیوں و عربوں کو بھی قدیم الایام سے یہ دوا معلوم ہے ٭

(آفیشل Official)

بالسےمم کینےڈنیس { CANADENSE BALSAMUM }

دیکھو ٹیری بن تھینا کینےڈینس (Terebinthina Canadense)

(ناٹ آفیشل Not Official)

بالسےمم ڈپٹیروکارپائی { BALSAMUM DIPTEROCARPI } بلسان ہندی

(الفصیلۃ الکرجنیہ N. O. Dipterocarpeacæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) بالسےمم ڈپٹیروکارپائی	(Balsamum Dipterocarpi)	بلسان ہندی محجۃ
(انگریزی) گرجن بالسم	(Gurjan Balsam)	دہن الکرجن۔ گرجن بالسم
(") گرجن آئل	(Gurjan Oil)	روغن گرجن
(") وڈ آئل	(Wood Oil)	گرجن کا تیل

تحصیل۔ یہ درخت ڈپٹیروکارپس ٹربی نیٹس (Dipterocarpus Turbinatus) کے تنہ میں سے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں شگاف دے کر گرمی پہنچانے سے حاصل ہوتا ہے ٭

اقسام۔ ڈاکٹر ہوکر نے اپنی کتاب "فلورا آف برٹش انڈیا" میں ۱۷ قسم کے درخت بلسان گرجن کا ذکر کیا ہے۔ لیکن تین قسم کے یہ درخت مشرقی بنگال و چٹاگاؤں۔ برما اور انڈمان میں پیدا ہوتے ہیں جن سے کہ یہ بالسم حاصل ہوتا ہے ٭

صفات۔ یہ ایک قسم کا رال دار روغن ہے جو مثل روغن زیتون کے ایک شفاف سیال ہوتا ہے جس کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ یہ پانی سے ہلکا ہوتا ہے ٭

تاثیر و استعمال

مثل بالسم آف کوپائبا (بلسان کوپائی) یہ سوزاک میں مفید ہے۔ چنانچہ ہندوستان میں اکثر مقامات پر بجائے کوپائبا اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یہ روغن خاص کر جذام میں مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ ایک سے دو ڈرام یہ روغن لائم واٹر (چونے کا پانی) کے ہمراہ صبح و شام پلانے سے اور ایک حصہ گرجن آئل تین حصہ لائم واٹر ملا کر اس کی تمام جسم پہ مالش کرنے سے یا اگر جسم پر زخم ہوں تو ایک حصہ اس روغن کو تین حصہ لینولین میں ملا کر بطور مرہم اس کو زخموں پر لگانے سے مرض لیپرسی (جذام۔ کوڑھ) میں اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ہندی و اسلامی اطبائے اس دوا کا چنداں استعمال نہیں کیا۔ کیونکہ سوائے مخزن الادویہ میں اس کا مختصر ذکر ہونے کے کسی اور مستند طبی یا ویدک کتاب الادویہ میں اس کا ذکر نہیں پایا جاتا۔

اس کا انگریزی نام وُڈ آئل ہے۔ پس اس کو چینی وُڈ آئل سے جو کہ ایک قسم کا خشک ہو جانے والا فکسڈ آئل ہے بالکل مختلف سمجھنا چاہئے۔ اور اس غلطی سے بچنے کے لئے اس کا نام گرجن آئل یا گرجن بالسم ہی استعمال کرنا چاہئے۔

اندرونی طور پر اس کو دینا ہو تو خالی کیپ شولز میں ڈال کر بھی دے سکتے ہیں۔

(آفیشل Official)

بالسے مم پیرو وِی اَینم { BALSAMUM PERUVIANUM } بلسان پیرو

(N. O. *Leguminosæ*) الفصیلۃ البقلیہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) بالسے مم پیرو وِی اَینم (Balsamum Peruvianum) (عربی) بلسم البیرو

(انگریزی) بالسم آف پیرو (Balsam of Pera) فارسی) بلسان پیرو

یہ بالسم درخت "مائی راکسی لون پیرائری" کے تنے میں سے نکلتا ہے۔ لیکن اس وقت جبکہ اس کی چھال کو کوٹ کوٹ کر اور چھیل کر اتار دیتے ہیں۔

نوٹ۔ پیرو اس مقام کا نام ہے جہاں سے کہ یہ دوا دیگر ممالک کو روانہ کی جاتی ہے ۔

مقام پیدائش۔ اس بالسم کے درخت امریکہ کے مقام سل وے ڈور میں پیدا ہوتے ہیں ۔

صفات طبیعی۔ یہ ایک گاڑھا سیال ہے۔ جب یہ زیادہ مقدار میں ہو تو اس کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہے لیکن جب کم مقدار میں ہو تو اس کا رنگ نارنجی یا سرخی مائل بھورا اور شفاف نظر آتا ہے۔ بو خوشگوار مثل بلسان کے۔ ذائقہ ناگوار اور سوزندہ یعنی اس سے حلق میں جلن ہونے لگتی ہے۔ وزن مخصوص ۱ء۱۳۷ سے ۱ء۱۵۰ تک ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) لطیف روغن ہوتا ہے جس میں بنزئل سنائمر سیٹن ۔ پیروویئن ۔ سٹائی روئن اور بینزوایٹ آف بینزیل یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں۔ (۲) سنے مک ایسڈ (جوہر قرفہ)۔ (۳) بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) (۴) مختلف ریزنس یعنی رالیں ہوتی ہیں ۔

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں بحصہ مساوی (ایک میں ایک) حل ہو جاتا ہے لیکن زیادہ الکحال ملانے سے مکسچر گدلا ہو جاتا ہے ۔

افعال۔ سٹیمولینٹ (محرک)۔ ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم۔ (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر)

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ میوسیلج آف گم ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا انڈے کی زردی میں اس کا ایملشن بنا کر دینا چاہیئے ۔

بالسم آف پیرو کی تاثیر واستعمال

بیرونی۔ بالسم آف پیرو میں بینزوئک ایسڈ سنے مک ایسڈ اور والے ٹائل آئل کے موجود ہونے کے سبب جلد پر اس کا اثر سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپٹک، دافع تعفن) اور ڈس انفیکٹنگ ایجنٹ ہوتا ہے چنانچہ ان فوائد کے لئے اس کو ووانڈس (جراحات) انڈولینٹ السرس (کمزور زخم) اور بیڈسور (زخم بستری) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ اور ایک حصہ یہ سات حصہ ویزے لین میں ملا کر اس کو سور نپلز (زخم حلمہ۔ چوچی کی پھٹنی کا زخم)

اور کریکڈ لپس (شقاق لب - پھٹے ہوئے ہونٹوں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے واسطے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) کے بخرات سے جوئیں اور کھٹمل کے کیڑے مر جاتے ہیں چنانچہ جوئیں مارنے کے لئے اس کی مندرجہ ذیل مرہم استعمال کرتے ہیں اور سکیے بیز یعنی جرب یا تر خارش میں بجائے گندھک کی مرہم کے اس کی مالش کرتے ہیں۔ مرض آرٹی کیریا (شری - پتی) اور ایگزیما (نار فارسی) کی خارش کو اس کے ملنے سے آرام آجاتا ہے ۔

اندرونی

بہت سے لطیف روغنات کی طرح یہ بھی کا زمی سنے لو رکا سرالتہاب) اور سٹیمولینٹ (محرک) ہے۔ اور جسم میں جذب ہو کر جب یہ ہوائی نالیوں کی لعمی جھلی کی راہ سے خارج ہونے لگتا ہے۔ تو یہ اس کو تحریک دیتا اور اس کی رطوبت یا ریزش کو تعفن سے پاک کرتا ہے۔ اسی لئے اس کو کرانک برنکائی ٹس (سرفہ مزمن - پرانی کھانسی) میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ جلد اور گردوں کی راہ سے بھی خارج ہوتا ہے اور بعض اوقات گلیٹ (قرحہ - سوزاک کہنہ) میں مواد کے اخراج کو کم کرتا ہے ۔

مجربات

(۱) نسخہ

بالسم آف پیرو ڈرام ۱

سپرو پیر پیرو ٹی ایتی نی ڈرام ۴

آلو ڈی ٹائی ٹیلی اونس ۱

ایکوا سٹے مونائی تا اونس ۶

اس میں سے چھٹا حصہ (۱/۶) تھوڑے سے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں ۔

کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے ۔

(۲) نسخہ

بالسم آف پیرو ڈرام ۱

ریزن آئنٹ منٹ اونس ۱

اس مرہم کو لنٹ پر بچھا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔ یہ بیڈ سور (زخم بستری) کے لئے مفید ہے ۔

(۳) نسخہ :-

بالسم آف پیرو ڈرام ۱

پیری پٹرڈ سویٹ اونس ۱

مرہم بنا کر سور نپل (چوچی کی بھٹنی کے زخم) پر لگائیں ۔

(آفیشل Official)

بالسےمَم ٹولوٹے نم { BALSAMUM TOLUTANUM } بلسان ٹولو

(الفصیلۃ البقلیہ N. O. Leguminosæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) بالسےمَم ٹولوٹے نم (Balsamum Tolutanum) (عربی) بلسم طلو

(انگریزی) بالسم آف ٹولو (Balsam of Tolu) (فارسی) بلسان ٹولو

اس کے درخت کا نام "مائی راکسی لون ٹولوئی فیرا" ہے۔ جس کے تنے کی چھال میں شگاف دینے سے یہ بالسم رستی ہے۔ یہ درخت نیوگرے نیڈا اور کولمبیا (شمالی امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے ٭

صفات طبیعی۔ یہ سرخی مائل زرد رنگ کا ایک ملائم چپچپا جامد بالسم ہے جو رکھنے سے سخت ہو جاتا ہے۔ سردیوں میں یہ چمکدار ہوتا ہے۔ خوردبین کے ذریعے اس میں سنےمک ایسڈ (جو ہر طرف اسکے ذرات دکھائی دیتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ خوشبودار اور قدرے ترش ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹولوین (۲) بنزوئک ایسڈ (۳) سنےمک ایسڈ (۴) ٹولو ریزی نوٹےنول (۵) بینزل سنےمیٹ (۶) بینزل بینزوییٹ اور (۷) وینی لین اجزا ہوتے ہیں ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ تین حصہ بینزول میں۔ ۲ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ایک حصہ گلےشی ال ایسی ٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ٭

افعال۔ ایکس پیک ٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ ملم = (۳ سے ۹) کیوبک سینٹی میٹر

یہ ٹنکچر بنزوئن اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے:۔

ف ۱ کولمبیا کے شمالی ساحل پر ٹولو ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں سے اس کی برآمد ہوتی ہے ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سیرؤپس ٹولوٹے نس (Syrupus Tolutanus) (عربی) شربت بلسان طلو
(انگریزی) سرپ آف بالسم آف ٹولو (Syrup of Balsam of Tolu) (اردو) شربت بلسان ٹولو

بنانے کی ترکیب ۔ بالسم آف ٹولو ½۱ اونس ۔ صاف شکر ۲ پونڈ ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔ پہلے بالسم کو ایک پائنٹ آب مقطر میں ڈال کر نصف گھنٹہ تک جوش دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں ۔ پھر آگ پر سے اُتار کر اس میں اس قدر اور پانی ملائیں کہ سیال کا حجم پورا ۱۶ فلوئڈ اونس ہو جائے ۔ سرد ہونے پر فلٹر کر کے بذریعہ واٹر باتھ شکر کو اس میں حل کر لیں ۔ تیار شدہ شربت کا وزن تین پونڈ ہونا چاہیئے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ٹنکچورا ٹولوٹینا (Tinctura Tolutana) صبغہ بلسان طلو
انگریزی ٹنکچر آف بالسم آف ٹولو (Tincture of Balsam of Tolu) تغفین بلسان طلو

بنانے کی ترکیب ۔ بالسم آف ٹولو ۲ اونس ۔ الکحال (۹۰ فی صدی) حسب ضرورت بالسم کو ۱۶ فلوئڈ اونس الکحال کے ساتھ ملا کر ایک بند برتن میں علیحدہ رکھ دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں حتے کہ بالسم بخوبی حل ہو جائے ۔ پھر اسے فلٹر کر کے اس قدر الکحال فلٹر میں سے اور گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر مثل بالسم آف پیرو کے ہوتی ہے لیکن اس کو زیادہ تر کھانسی میں انکسپیکٹورینٹ (مخرج بلغم) اور سٹیمولینٹ (محرک) فائدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

مجربات

(۱) بالسم آف ٹولو ڈرام ½
ادمی وائی ٹیلی اونس ۱
ٹنکچر کمفر کمپاؤنڈ ڈرام ۲
سیروپس پرونی ورجیانی ڈرام ۴
ایکوا اینیسٹے لائی تا اونس ۸
ان میں سے آٹھواں حصہ تھوڑے سے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں ۔
کرانک برنکائی ٹس میں مفید ہے ۔

(۲) ٹنکچر ٹولو منم ۱۰
وائنم اپی کےکوانی منم ۳
مسچورا ایمگڈ لی ڈرام ۲
ایکوا اینی سائی تا اونس ½
اس کو قدرے پانی میں ملا کر پلادیں جب کھانسی تنفس کی تنگی سے آتی ہو تو اس کے دینے سے وہ رک جاتی ہے ۔

(۳) سیروپس ٹولو ڈرام ½
سیروپس سِلّی ڈرام ½
انفیوزم آف سینیگی ڈرام ۴
اس کو تھوڑے سے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں
کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے ۔

(ناٹ آفیشل (Not Official))

بیپ ٹی سینم (BAPTISINUM) جوہر نیل صحرائی

بیپ ٹی سین (Baptisin) جنگلی نیل کا جوہر

اضلاع متحدہ امریکہ میں ایک قسم کے جنگلی نیل کا پودا پیدا ہوتا ہے جسے نباتی اصطلاح میں بیپ ٹی سیا ٹنک ٹوریا (Baptisia Tinctoria) یا وائلڈ انڈیگو (Wild Indigo) یعنی نیل صحرائی کہتے ہیں ۔ اس میں سے دو جوہر نکلتے ہیں چنانچہ یہ ان میں ایک جوہر ہے ۔

صفات۔ یہ ایک قسم کا بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحال میں حل ہو جاتا ہے ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰٫۰۶ سے ۰٫۳ گرام) بشکل گولی دیں ۔

ٹنکچورا بیپ ٹی سی ای (Tinctura Baptisiæ) صبغہ نیل بری
ٹنکچر آف بیپ ٹی سین (Tincture of Baptisin) تعنجین نیل صحرائی

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ منم = (۳ وسے ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

افعال واستعمال۔ تھوڑی مقدار میں لیکسے ٹو (ملین) اور ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) زیادہ مقدار میں پرگے ٹو (مسہل) اور ایمے ٹک (مقئی)

مجربات

(۱) بیپ ٹی سینی گرین ۱
ایلوا اینی گرین ½
ایکسٹریکٹ کیسکیری گرین ۱
ایکسٹریکٹ ہائیوسی ایمی گرین ½
ان سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی ایک گولی ہر دوسری شب کو سوتے وقت دیں کولے گاگ اور لیکسی ٹو (ملین) (مدبر صفرا) +

(۲) ٹنکچر ابیپ ٹی سی ای منم ۱۵
ٹنکچر ا پوڈا فلائی ایموتی منم ۱۵
سیرپ زنجی برس تا ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت دیں +
کولے گاگ (مدبر صفرا)

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

بے ری اَم (BARIUM) بیریم

(کیمیاوی علامت Ba.)

ایٹومک وئیٹ (وزن اتصالی) ۱۳۶۰۸۰ - مالی کیولر وئیٹ (وزن ماوی) ۲۷۵۰۶ - سپے سے فک گریے وی ٹی (ثقل نوعی - وزن مخصوص) ۴ +

یہ چاندی کے رنگ کی ایک سفید چمکدار دھات ہے جو کسی قدر قابل انطراق ہے یعنی کوٹنے سے بڑھنے والی ہے۔ یہ ہوا میں سے آکسیجن کو جلد جذب کر لیتی ہے اور پانی کو ڈی کمپوز کر دیتی یعنی اس کے اجزاء کو متفرق کر دیتی ہے۔ یہ قدرتی طور پر زیادہ تر کیمیکل کاربونیٹ یا سلفیٹ ملتی ہے +

اس کے کئی ایک نمکیات یورپ میں بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں مگر میں یہاں پر صرف اس کے دو نمکیات یا مرکبات کا ذکر کرتا ہوں جو کہ زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں +

(Not Official نان آفیشل

بیریائی سلفائیڈم (BARII SULPHIDUM)

بیریم سلفائیڈ (Barium Sulphide)

اس کی چھوٹی مستطیل سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ ترش اور نامرغوب ہوتا ہے ۔

یہ دوا صرف ڈیپی لیٹری (بال اڑانے کا سفوف (وغیرہ) کے بنانے میں کام آتی ہے۔ مگر یہ خالص دوا مشکل سے ملتی ہے کیونکہ بازار میں جو یہ دستیاب ہوتی ہے۔ اس میں صرف ۵۰ فی صدی بیریم سلفائیڈ ہوتی ہے۔ بہرکیف تازہ دوا استعمال کرنی چاہئے۔ پرانی دوا ناقص ہوتی ہے ۔

ڈاکٹری نام — طبی نام

ڈیپی لیٹری (DEPILATORY) (عربی) مزیل الشعر۔ نورہ (فارسی) پاکی (اردو) بال اڑانے کی دوا۔ بال صفا

بال اڑانے کے پاؤڈر

(۱) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) اونس ۱
زنک آکسائیڈ اونس ۱
شارچ (نشاستہ) اونس ۲
ان تینوں کو بخوبی ملا کر ایک باوری ڈاٹ والی شیشی میں ڈال رکھیں ۔

(۲) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) ڈرام ۵
پالڈرڈ سوپ (سخت صابن سفوف) ڈرام ۲
فرنچ چاک (کھریا مٹی سفوف) ڈرام ۸
شارچ (نشاستہ سفوف) ڈرام ۸
بنسٹر آیلڈی ہائیڈ ڈرام ۴
سب کو بخوبی ملالیں ۔

(۳) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) ۲ حصہ
شارچ (نشاستہ) ۵ حصہ
اوریس روٹ (بیخ ایرسا سفوف) ۱ حصہ
ان تینوں کو بخوبی ملالیں۔ اور باوری ڈاٹ والی شیشی میں محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال۔ ان تینوں میں سے کوئی ایک تھوڑی سی دوا لیکر اور اس میں قدرے پانی ملا کر اس کی لئی سی بنا لیں اور جہاں کے بال اڑانے ہوں اس کی وہاں پہ ہلکی سی لیپ کر دیں۔ پانچ سات منٹ بعد لکڑی یا ہڈی کی چھری یا لوہے کی کند چھری سے اسے کھرچ دیں۔ سب بال اڑ جائیں گے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) بیریائی کلورائیڈم BARII CHLORIDUM
(انگریزی) بیریم کلورائیڈ Barium Chloride ($BaCl_2$)

یہ دوا جرمنی۔ میکسی کو اور سوئٹزر لینڈ میں آفیشل ہے۔

صفات۔ اس کے بیرنگ قلمی طبق ہوتے ہیں۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲½ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک ¼ سے ۲ گرین = (۰۱۶ء۰ سے ۱۳ء گرام)

افعال و استعمال۔ بطور آلٹرے ٹو کبھی اس کو سفلس (آتشک) سکرافولا (خنازیر) میں اور کبھی بطور کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) کے دیتے ہیں لیکن بسبب اس کی سمی تاثیر کے اس کو بہت کم استعمال کرتے ہیں۔

برٹش میڈیکل جرنل سنہ ۱۹۰۱ء جلد ا صفحہ ۲۴ پر بیان کیا گیا ہے۔ کہ معمولی طبی مقدار میں دینے سے یہ دوا جسم میں جمع نہیں ہوتی اور نہ ہی معدہ یا گردوں پر اس کا کوئی مضر اثر پڑتا ہے ایک جوان آدمی کو ۳ گرین روزانہ پانی میں حل کر کے دے سکتے ہیں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

بیبے رینا BEBERINA بے برین

بے برین Beberine بے برین

یہ درخت "نیک" نیکٹندرا روڈی آئی (جسے انگریزی میں گرین ہارٹ ٹری اور جس کی چھال کو بیبیرو بارک کہتے ہیں) کی چھال کا جوہر ہے۔ یہ درخت جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور ۶۰ فیٹ بلند ہوتا ہے۔

صفات بے برین۔ یہ ایک بھورے رنگ کا پاؤڈر ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکوحال میں حل ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین بطور فیبری فیوج (دافع بخار) ½ سے ایک گرین بطور ٹانک (مقوی)

افعال و استعمال۔ بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ٹانک (مقوی) اس کو بجائے کونین کے دیا کرتے ہیں۔ لیکن اس کا بہت ہی کم استعمال ہوتا ہے۔

(ناٹ آفیشل) (*Not Official*)

بے بَرینی سلفاس (BEBRINÆ SULPHAS)

بے بَرینی سَلفیٹ (Bebrine Sulphate)

صفات۔ یہ سُرخی مائل بھورے رنگ کے پرت ہوتے ہیں جن کو سفوف کرنے پر زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ٭

انحلال۔ یہ ہموزن پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اور اگر اس میں اس کے وزن کا ۸ گنا پانی ملایا جائے۔ تب بھی یہ اس میں ٹھیک حل رہتا ہے۔ لیکن اس سے زیادہ پانی ملانے پر یہ تہ نشین ہونے لگتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین۔ (۰۶. سے ۳۲. گرام)

افعال و استعمال۔ اس کو بھی بطور ایرومیٹک بٹر اور سٹومیک ٹانک کے مثل بے برین بجائے کونین استعمال کرتے ہیں لیکن یہ اس قدر مفید نہیں ٭

مجربات

بے برینی سلفیٹ	گرین ۳	ایسی ایک ایک خوراک دو اسہ چھٹے گھنٹے میں
ایسڈ سلف ایرومیٹک	منم ۱۰	یہ نسخہ پیریاڈک ہیڈ ایک (دورہ سر درد)
سیرپس آرنشیائی	ڈرام ½	اور نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے ٭
ایکوا تا	اونس ½	

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ دویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیلی فرکٹس (BELÆ FRUCTUS) سفرجل ہندی

(الفصیلۃ السذابیہ) (*N. O. Rutaceæ*)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیلی فرکٹس (Belæ Fructus)	(عربی) سفرجل ہندی	(سنسکرت) بلو
(انگریزی) بیل فروٹ (Bael Fruit)	(فارسی) بجوزہ، بہ ہندی - بِل	(ہندی) بِل
(") بنگال کوئنس (Bengal Quince)	(اُردو) بیل - بِل	(اردو) بِلگری

"یہ ایگل مارمیلس" (Aegle Marmelos) یعنی درخت بیل کا تازہ نیم پختہ ثمر ہے٭

جو کہ دوا میں استعمال کیا جاتا ہے ٭

مقام پیدائش۔ بیل کا درخت تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ درخت متوسط قد کا اور خاردار ہوتا ہے۔ اس کے پتے ٹریبیٹ (ثلاثی۔ تین تین) اور پھول سفید ہوتے ہیں ٭

تاریخ۔ یہ درخت اہل ہنود کے اشجار مقدسہ میں سے ہے۔ اس کے پتے شوا کی پوجا میں کام آتے ہیں اس لئے یہ ہندوؤں کے باغات میں عام طور پر لگایا جاتا ہے۔ اور اس درخت کو ضائع کرنا گناہ خیال کیا جاتا ہے۔ اطبائے ہند اس دوا کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں۔ اسلامی اطبا نے بھی سفرجل ہندی یا بل و بیل کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ محیط اعظم میں بل کے نام سے اس کا بیان ہے اور اس کی ماہیت میں کئی ایک مشاہیر اطبا کی مختلف آرا لکھی ہوئی ہیں ٭

صفات طبعی۔ بیل کا پھل گول اور جسامت میں نارنج کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا چھلکا دبیز مثل لکڑی کے سخت اور چکنا ہوتا ہے۔ اس کے اندر ۱۰ سے ۱۵ خانے ہوتے ہیں۔ جن میں پشمی بیج ہوتے ہیں۔ گودہ لعابدار جو خشک ہونے پر سخت ہو جاتا ہے۔ ذائقہ لعابی قدرے شیریں اور ذرا مخت ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹے نین نہایت کم مقدار میں (۲) پیکٹین (۳) ایک لعابدار جوہر اور (۴) شکر وغیرہ اجزا ہوتے ہیں ٭

مرکب

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اکسٹریکٹم بیلی لیکوئیڈم	Extractum Belæ Liquidum	خلاصہ سفرجل ہندی سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیل	Liquid Extract of Bael Fruit	بیل کا سیال رُب

بنانے کی ترکیب۔ بیل فروٹ کچلا ہوا ۲۰ آونس۔ پانی ۱۵ پائنٹ۔ الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت بذریعہ میسی رے شن اور اے واپورے شن کے تیار کریں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۶ سے ۲ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں تو اس کے متعلق صرف اس قدر لکھا ہے کہ اس کے تازہ پھل کا گودہ ایک عمدہ ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے اور اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں اکثر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن میں ڈاکٹر گھوش اور بعض دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ اتفاق

کرتے ہوئے اس کی تاثیر و استعمال حسب ذیل تحریر کرتا ہوں :-

کچا بیل آسٹرنجنٹ (قابض) ہوتا ہے لیکن پختہ بیل کا گودہ اے پیری اینٹ (ملین) ہوتا ہے (مگر بعض اشخاص میں اس سے بجائے تلین کے قبض ہو جاتی ہے) کچی بیلگری بھونی ہوئی یا اس کا جوشاندہ قابض ہوتا ہے اس لئے وہ میوکس ڈائریا (بلغمی اسہال) اور ایکیوٹ ڈی سینٹری (شدید پیچش) میں مفید ہوتا ہے پختہ ثمر کا گودا کٹارل ڈائریا (اسہال نزلی یا سوزشی اسہال) کرانک ڈی سینٹری (پرانی پیچش) اور بعض قسم کے ڈس پیپسیا (خصوصًا وہ جس میں کہ کبھی تو دست آنے لگ جاتے ہیں اور کبھی قبض ہو جاتی ہے) میں نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے ؛

بیل کے درخت کی جڑ کی چھال خفیف فیبری فیوج (دافع بخار) ہوتی ہے اور وید اس کو خفیف بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یہ دسامولا میں پڑتی ہے ؛

(نان آفیشل Not Official)

بلاڈونا BELLADONNA لفاح ۔ یبروج

(الفصیلہ البادنجانیہ N. O. Solanaceæ)

بلاڈونا کا بیان کرنے سے قبل یہ نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ فصیلہ بادنجانیہ کا جس میں کہ بلاڈونا بھی شامل ہے یہاں پر مختصر سا بیان کر دیا جائے اور اسی کے ضمن میں اسکی تحقیق و تطبیق کا بھی ذکر آجائے ؛

نوٹ ۔ فصیلہ بادنجانیہ (نیچرل آرڈر سولے نیسی (N. O. Solanaceæ) میں بہت سی نباتات شامل ہیں۔ لیکن اس فصیلہ یا طائفہ کی وہ نباتات جو کہ طب میں استعمال کی جاتی ہیں ان میں سے بعض تو نہایت مخدر اور سمی ہیں۔ مثلاً بلاڈونا (لفاح ۔ یبروج) مینڈراگورا (یبروج ۔ مردم گیاہ) ڈاٹورہ (دھتورہ) ہائیوسائے مس۔ (بنج۔ اجوائن خراسانی) ٹوبیکو (تمباکو) لیکن بعض دیگر سمی نہیں صرف کسی قدر مخدر ہیں مثلاً سولینیم ڈلیسی کیمریم (مکا گنج) جیسے مین ونگیرس (یاسمین بری) وغیرہ اور تیسری قسم کی وہ نباتات ہیں جو کہ غذا میں کام آتی ہیں مثلاً سولینیم میلینگنا (بادنجان۔ بینگن) سولینیم ٹیوبروسم (آلو) وغیرہ ؛

اس فصیلہ کی ستی بازمہولی نباتات صرف یہ تین ہیں (۱) داتورہ (۲) بیخ (۳) بلاڈونا
چنانچہ ان میں سے تیسری کا یعنی بلاڈونا کا اور اس کے ضمن میں مینڈراگورا یبروج کا یہاں
پر ذکر کیا جاتا ہے :-

وجہ تسمیہ - بلاڈونا Belladonna دراصل اطالوی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے
ایک بلا Bella جس کے معنی ہیں حسین یا خوبصورت اور دوسرے ڈونا Donna جسکے
معنی ہیں عورت - پس لفظ بلاڈونا کے معنی ہوئے حسین عورت - لیکن مصریوں نے اوّل کلمہ بلا کے معنے
بجائے حسین کے حسن کئے ہیں - لہٰذا اُنہوں نے لفظ بلاڈونا کے معنے کئے ہیں حسن المرأۃ یعنی عورت
کا حسن +

چونکہ زمانہ قدیم میں (۱۶ صدی مسیحی تک) ملک اٹلی یا اطالیہ کی عورتیں اپنے رخساروں کو
سُرخ رنگ (خوبصورت) بنانے کے لئے اس نبات کے آب مقطر یعنی عرق سے دھویا کرتی تھیں
اس لئے اس کا یہ نام پڑگیا اور اسی اعتبار و مناسبت سے جدید عربی زبان میں اس نبات کو حشیشۃ
الحمرۃ حشیشۃ الحسن یا ست الحسن بھی کہتے ہیں +

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب ادویہ میں لفاح کے افعال و خواص
میں یہ بھی لکھا ہے کہ نصف درم تخم لفاح کا پینا رخساروں کو ایسا سُرخ کردیتا ہے جیسا
کہ نیم گرم حمام میں نہانے سے وہ سُرخ ہو جاتے ہیں +

بلاڈونا کا نباتی نام ہے اٹیروپا بلاڈونا اور اس جنس میں یہ دو نبات شامل ہیں :-

(۱) اٹیروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) نبات لفاح بری

(۲) اٹیروپا مینڈراگورا (Atropa Mandragora) نبات یبروج

نوٹ - بلاڈونا کی وجہ تسمیہ تو تحریر ہو چکی اب الفاظ اٹیروپا اور مینڈراگورا کی وجہ
تسمیہ لکھی جاتی ہے :-

لفظ اٹیروپا جو دراصل ایٹروپاز تھا ایک یونانی لغت ہے جس کے معنی ہیں قضائے غیر منحرف
جو کہ رشتہ حیات کو منقطع کر دیتی ہے - چونکہ یہ ایک سمی نبات ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو
اس نام سے نامزد کیا اور لفظ مینڈراگورا کے معنی ہیں موذی حیوانات یعنی جانداروں کو ایذا
دینے والی +

نوٹ - سولھویں اور سترھویں صدی مسیحی میں ایٹروپا کو سٹرک نون بھی کہتے تھے +

طبائے متقدمین بھی یبروح کو بیخ لفاح بری ہی لکھتے ہیں اور لفاح کو ثمر یبروح بری سکتے ہیں۔ گویا ان کے نزدیک بھی یہ دونوں دوائیں ایک ہی ہیں پس متقدمین ومتاخرین اطباء کی تحقیقات سے معلوم ہوا۔ کہ بلاڈونا درحقیقت یبروح کی ایک صنف یا قسم ہے +

نوٹ ۔ مینڈراگورا کا جوہر مینڈراگورین ۔ بلاڈونا کے جوہر بلاڈونین یا ایٹروپین کے بالکل مشابہ ہوتا ہے ۔ گویا کیمیاوی صفات کے لحاظ سے بھی یہ دونوں دوائیں ہم جنس اور مشابہ التاثیر ہیں +

اب میں مینڈراگورا کے مترادفات اور اس کی مختصر تاریخ استعمال لکھکر پھر بلاڈونا کا مفصل بیان تحریر کرونگا +

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) مینڈراگورا (Mandragora)	(عربی) یبروح ۔ یبروح الصنم	(سنسکرت) لکشمنا
(انگریزی) مینڈریک (Mandrake)	(”) بیخ لفاح ۔ استرنگ	(”) پتر جیفی
	(فارسی) استرنگ ۔ مہرگیاہ	(ہندی) لچھمنا لچھنی
	(”) مردم گیاہ	

نوٹ ۔ بعض طبی کتب مثلاً مخزن ومحیط وغیرہ میں اس کا نام مندراغورس لکھا ہے ۔ جو صحیح مینڈراگوراس ہے جس کے معنی ہیں موذی حیوانات +

شام میں شمام اور ایران میں دستنبو کو بھی لفاح کہتے ہیں ۔ شمام یا دستنبو ایک قسم کا چھوٹا سا خوشبودار خربزہ ہوتا ہے ۔ جس کی تعریف میں یہ ایک فارسی شعر بھی تحریر ہے ۔

یار دستنبو بدستم داد و دستم بو گرفت ۔ وہ چہ دستنبو کہ دستم بوے دست او گرفت

تاریخ ۔ بقراط کے زمانہ سے لے کر سلطنت روما کی پہلی صدی تک یونانی اطبا یبروح کو بطور دوا استعمال کرتے تھے ۔ چنانچہ بعض اوقات تو وہ آپریشن یعنی عمل جراحی سے قبل مریض کو بیہوش کرنے کے لئے (جیسا کہ آجکل کلوروفارم اور ایتھر سنگھا کر بیہوش کرتے ہیں) اس دوا کی جڑ کا رس شراب میں ملاکر پلایا کرتے تھے لیکن زیادہ تر اس کو بطور مسکن اوجاع استعمال کرتے تھے ۔ اور اس کی جڑ کی چھال بہتر خیال کی جاتی تھی +

اس دوا کے افعال وخواص جن کا ذکر کہ ویسقوریدوس اور پلائنی نے کیا ہے ۔ بلاشبہ بلاڈونا کے افعال وخواص سے مشابہ پائے جاتے ہیں حکیم ثاوفرسطس یونانی اور حکیم دیسقوریدوس یونانی

نے لکھا ہے کہ اس نبات کی جڑ کو بطور دوائے عشق یا موہنی بھی استعمال کیا کرتے تھے اسی واسطے فارسی میں بھی اس کا ایک نام مہرگیاہ ہے جس کو غلطی سے بعض کتب مثلاً مخزن ومحیط وغیرہ میں مہرۂ گیاہ لکھا ہے +

متقدمین کا اس دوا کے اکھاڑنے کے متعلق ایک عجیب وہم تھا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دوا کو اکھاڑتا تھا۔ وہ ہلاک ہو جاتا تھا۔ اس لئے وہ اس کی جڑ کو اکھاڑنے کے لئے ایسا کیا کرتے تھے کہ جڑ کے آس پاس کی مٹی کھود کر اور اس میں ایک رسی باندھ کر اس رسی کا دوسرا سرا ایک کتے کی گردن میں باندھ دیتے تھے اور پھر اس کو مار کر بھگاتے تھے۔ چنانچہ کتے کے زور سے دوڑنے پر جڑ اکھڑ آتی تھی۔ لیکن کتا مر جاتا تھا۔ ایرانیوں نے بھی اسی واسطے اس کا نام سگ شکن رکھا ہے لیکن متاخرین ان باتوں کو بالکل جھوٹ اور ہیچ خیال کرتے ہیں +

بہرکیف ثاؤفرسطس کے زمانہ سے لے کر پندرھویں صدی مسیحی تک یورپ میں اس کے متعلق توہمات بڑھتے گئے یہاں تک کہ پھر اس کو اینھروپومورفون (Anthropomorphon) یعنی شبیہ بہ انسان اور سیمی ہومو (Seme Homo) یعنی شبیہ بہ نصف انسان کے ناموں سے نامزد کیا گیا۔ چنانچہ سریانی یا عربی الفاظ بیبروح و بیبروح جس کے معنی ہیں ذی صورتیں یا جوڑے مگر بے روح، اور فارسی لفظ استرنگ (جس کا معرب اسْتَرنج ہے) جس کے معنی بھی اشیائے زوجیہ یا جوڑے ہیں یا مردم گیاہ۔ یہ انہیں یونانی و لاطینی وہمی ناموں کے مترادف الفاظ ہیں +

یورپ میں زمانہ وسطی میں یہ ایک طلسمی دوا یا جادو کی گرہ سمجھی جاتی تھی اور بقول ڈاکٹر پریرا بعض اطالوی صناع اس کی جڑ اور دیگر نباتی جڑوں کی انسانی یعنی مرد و عورت کی تصاویر بنا کر عملیات حب کے لئے فروخت کیا کرتے تھے۔ غرضیکہ اٹھارھویں صدی مسیحی تک یورپ کے اکثر ممالک مثلاً انگلستان۔ جرمنی اور فرانس میں اس دوا کے متعلق ایسے ہی توہمات جاری رہے +

بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مؤلف فارماکوگرافیا انڈیکا یونانیوں سے عربوں نے اور ان سے ایرانیوں نے اس دوا کے طبی اور وہمی خواص دونوں کو پورے طور پر نقل کیا ہے +

حاجی زین العطار لکھتے ہیں۔ کہ ان کے زمانہ میں یعنی ۱۳۶۸ھ شیراز کے گرم سیل کے

حدود پر یہ نبات پیدا ہوتی تھی - اور گادروئی شرح مفردات آفاتون میں لکھتے ہیں کہ لفاح ایران میں بہت ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بلاڈونا (BELLADONNA) لفاح یبروج

(الفصیلۃ الباذنجانیۃ N. O. Solanaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(نباتی) اٹیروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna)	(عربی) نبات اللفاح - نبات الیبروج
(لاطانی) بلاڈونا (Belladonna)	(") لفاح برّی - یبروج - یبروج الصنم
(انگریزی) ڈیڈلی نائٹ شیڈ (Deadly Nightshade)	(") عنب الثعلب مہلک (ترجمہ) عنب الثعلب مجنّن
(") ڈویل (Dwale)	(") نبات مخدّرہ (ترجمہ)
(") ڈیتھس ہرب (Death's Herb)	(") نبات الموت - نبات مہلک (ترجمہ)
(") گریٹ مورل (Great Morel)	(") عنب الثعلب کبیر (ترجمہ)

(تصویر شاخ بلاڈونا مع گل)



(تصویر شاخ یبروج یا لفاح برّی)

نوٹ - نائٹ شیڈ اور مورل انگریزی زبان میں عنب الثعلب کو کہتے ہیں - جسے فارسی میں تاجریزی بار روباہ و تربک - اُردو ہندی میں مکو اور پنجابی میں کاریح ماریح کہتے ہیں - یہ نبات بھی اسی فصیلہ باذنجانیہ میں شامل ہے - اور کئی قسم کی ہوتی ہے - چنانچہ ڈاکٹر فلکی جر اپنی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) کے صفحہ ۴۵۶ پر بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ ۱۵۴۲ء میں جرمن کے ایک عالم نباتات مسٹر لیون ہارڈ فش نے شل سولینم سامنی فیرم (Solanum Somniferum) یعنی عنب الثعلب منوم کے نبات بلاڈونا کی ایک نہایت عمدہ تصویر بنائی تھی وغیرہ +

ڈاکٹر ڈیموک اپنی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا کی جلد دوم کے صفحہ ۲۴۵ پر ایٹروپا بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ عربی مصنفین طب نے یونانیوں سے ان کے مختلف قسم کے سٹرک نوس (جو لفظ کہ قدیم الایام میں ایٹروپا کا مترادف مانا جاتا تھا۔ دیکھو ایٹروپا کی وجہ تسمیہ کے نیچے والا نوٹ صفحہ ۸۴۱) کے افعال و خواص کو صرف نقل کر لیا ہے۔ اور وہ یعنی عرب ان کو عنب الثعلب کے مختلف اقسام بتاتے ہیں۔ اور لفظ عنب الثعلب عربی میں نائٹ شیڈس (Nightshades) کا اسم جنس ہے۔ یعنی سب قسم کی مکو کے لئے بولا جاتا ہے۔ غرضیکہ اس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔ کہ عنب الثعلب منوم یا مخدر یا مجنن یا عنب الثعلب سباہ جس کے داخلی استعمال کی اطباء نے عموماً ممانعت کی ہے۔ وہ بلاڈونا ہی ہے +

جیسا کہ معلوم ہوا کہ بعض محققین نے عنب الثعلب منوم و مخدر کو بلاڈونا مانا ہے ویسا ہی اس کے مذکورۂ بالا انگریزی ناموں ڈیڈلی نائٹ شیڈ (Deadly Nightshade یعنی عنب الثعلب مہلک اور گریٹ مورل (Great Morel یعنی عنب الثعلب کبیر سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے +

سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہندی اطبا نے کبھی اس کا استعمال کیا ہے۔ اگرچہ بقول ڈاکٹر سٹوئرٹ مؤلف پنجاب پلانٹس (نباتات پنجاب) یہ کناور میں خودرو ہوتا ہے۔ جسے وہاں پر سوچی کہتے ہیں اور حشرات الارض کو دور کرنے کے لئے اسے جلاتے ہیں یا اس کی دھونی لگاتے ہیں +

(Official آفیشل)

بلاڈونی فولیا (BELLADONNA FOLIA) برگ لفاح برگ یبروح

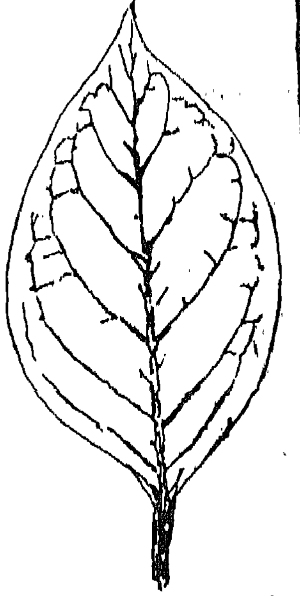
(N. O. Solanaceæ) (الفصیلۃ الباذنجانیہ)

طبی نام	ڈاکٹری نام
عربی) اوراق اللفاح۔ اوراق الیبروح	لاطانی) بلاڈونا فولیا (Belladonna Folia)
فارسی) برگ لفاح بری۔ برگ یبروح	انگریزی) بلاڈونا لیوز (Belladonna Leaves)

یہ ایٹروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) یعنی نبات لفاح کے پتے اور شاخیں ہیں

جن کو پھول آتے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں +

صفات طبعی۔ شاخ پر پتے ترتیب وار یعنی ایک کے نیچے ایک لگے رہتے ہیں۔ لیکن اوپر کے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتے کا طول ۳ سے ۸۔ انچ شکل بیضاوی۔ کنارے صاف سالم۔ اوپر کی طرف نوک نکلی ہوئی اور نیچے کی طرف چھوٹا سا ڈنٹھل ہوتا ہے +



تصویر برگ بلاڈونا

شناخت۔ بلاڈونا کے پتے سٹرے مونیم (دانورہ) اور ہائیوسائےمس (بنج۔ اجوائن خراسانی) کے پتوں کے بہت مشابہ ہوتے ہیں لیکن دانورہ کی پتیاں زیادہ کھردرا اور بنج کے پتوں پر رواں ہوتا ہے

صفات کیمیاوی۔ اس میں اصل جوہر ہائیوسائےمین ۵ء سے ۶ء فیصدی ہوتا ہے۔ جو کہ ایٹروپین میں تبدیل ہو جاتا ہے +

افعال۔ اینٹی ہیڈروٹک (قلیل افزا عرق۔ پسینہ کو روکنے والی) اینٹی گیلکٹیگاگ (دودھ کی پیدائش کو روکنے والی) اینوڈائن (مسکن الم) نارکاٹک (مخدر)۔ ڈی لیریئی اینٹ (ہذیان پیدا کرنے والی) مڈری اے ٹک (آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی) اور ایک قوی زہر +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

طبی نام		ڈاکٹری نام
سبز خلاصہ بیروج	Extractum Belladonnæ Viride	(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ویرائڈی
سبز عصارہ لفاح	Green Extract of Belladonna	(انگریزی) گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا

بنانے کی ترکیب۔ ایٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو ایک کھرل میں کچل کر اور خوب دبا کر نچوڑ لیں اور نچوڑ کو بتدریج ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں۔ اور سبز رنگ کے اجزاء کو بذریعہ کالیکو فلٹر کے علیحدہ کر لیں۔ پھر چھنے ہوئے سیال کو

۲۰۰ درجہ کی حرارت دیکر فلٹر کریں اور حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں - کہ وہ مانند پتلے شیرہ کے گاڑھا ہو جائے - پھر اس میں اس رنگین جزو کو جو کہ پہلے علیحدہ کر لیا گیا تھا - بالوں کی چھلنی میں چھان کر ملادیں بعدہٗ سب کو ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ ایک ملائم ایکسٹریکٹ بن جائے +

مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) +

(لاطانی) سکس بلاڈونی (Succus Belladonnæ) عصیر یبروج

(انگریزی) جوس آف بلاڈونا (Juice of Belladonna) افشردہ لفاح

بنانے کی ترکیب - ایٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو کچل کر دبانے سے جو کچھ کہ نچوڑ یا عرق کہ حاصل ہو اس میں اسکے حجم کا تیسرا حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ملاکر اسے سات روز کھلا رکھنے کے بعد فلٹر کریں +

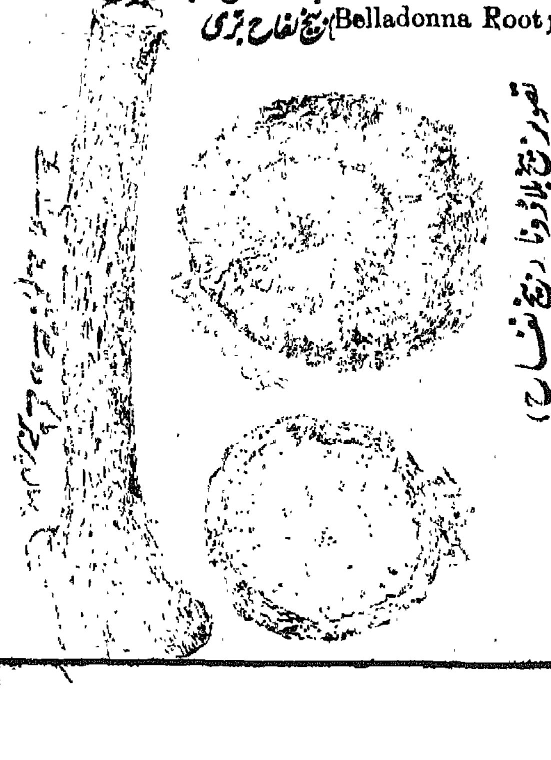
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) +

آفیشل (Official)

بلاڈونی ریڈکس [BELLADONNE RADIX] جذر اللفاح - جذر یبروح

(لاطانی) بلاڈونی ریڈکس جذر اللفاح - جذر یبروح

(انگریزی) بلاڈونا روٹ (Belladonna Root) بیخ لفاح بری



یہ ایٹروپا بلاڈونا کی جڑ ہے - جس کو موسم خزاں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں +

صفات - یہ جڑ سلنڈریکل ٹکڑوں میں ملتی ہے جو ثابت یا چرے ہوئے ہوتے ہیں ثابت ٹکڑے جو قریبا نصف سے ایک فٹ

تک طویل اور ½ سے ¾ - انچ تک موٹے ہوتے ہیں رنگت باہر سے ہلکی بھوری اندر سے سفید۔ بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں +

شناخت۔ بلاڈونا کی جڑ سکے موتی (سقمونیا) کی جڑ اور ریائی ریی بتھرم (عاقرقرحا) کی جڑ سے مشابہ ہوتی ہے لیکن سکے موتی کی جڑ اس کی نسبت موٹی ہوتی ہے اور ریائی ریی بتھرم کی جڑ پر شاخیں نہیں پائی جاتیں۔ اور اس کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ پتوں کی طرح اس میں بھی ۴ء سے ۵ء فیصدی ہائیوسائیمین ہوتی ہے +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹرکٹم بلاڈونی لیکوئیڈم	Extractum Belladonnæ Liquidum	خلاصہ بیروح سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹرکٹ آف بلاڈونا	Liquid Extract of Belladonna	سیال عصارہ لفاح

بنانے کی ترکیب۔ یہ پانی اور الکحال کے ساتھ بار بار پرکولیٹ کرنے سے تیار ہوتا ہے +

طاقت۔ اس میں ۷۵ء فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ¾ گرین جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں +

نوٹ۔ یہ سٹینڈرڈائزڈ ہوتا ہے۔ یعنی تمام دوا کی طاقت مستقل طور پر یکساں ہوتی ہے +

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹرکٹم بلاڈونی ایلکحالیکم	Extractum Belladonnæ Alcoholicum	خلاصہ بیروح الکحلی
(انگریزی) ایلکحالک ایکسٹرکٹ آف بلاڈونا	Alcoholic Extract of Belladonna	عصارہ لفاح الکحلی

بنانے کی ترکیب۔ ایک فلوئڈ اونس لیکوئیڈ ایکسٹرکٹ آف بلاڈونا کو ایک تلی ہوئی پیالی میں ڈال کر بذریعہ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ وہ مانند رُب غلیظ ہو جائے پھر اس کو وزن کریں۔ پس اس میں اور ¾ - اونس وزن میں جو باہمی فرق ہو اسی قدر ملک شوگر اس میں ملانی چاہیئے چنانچہ۔

۲۰ فلوئڈ اونس لیکوئڈ ایکسٹرکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اڑا کر مثل شیرہ کے

فلیٹ کریں پھر اس میں مذکورۂ بالا حساب سے ملک شوگر ملا کر اسے واٹر باتھ پر اور اسقدر اڑائیں کہ ایکسٹریکٹ کا کل وزن ۱۵۔ اونس ہوجائے +

طاقت ۔ اس میں ایک فیصدی آلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائیزڈ) +

مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) +

(لاطانی) ایمپلاسٹرم بلاڈونی (Emplastrum Belladonnæ) لزوق بیروج

(انگریزی) بلاڈونا پلاسٹر (Belladonna Plaster) لصقۂ لفاح

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۴ فلوئڈ اونس ۔ ریزن پلاسٹر ۵۔ اونس ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو بذریعہ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ اس کا وزن ایک اونس رہ جائے ۔ پھر ریزن پلاسٹر کو پگھلا کر اس میں خوب مخلوط کر دیں +

طاقت ۔ اس میں ۵ء فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

(لاطانی) لنی منٹم بلاڈونی (Linimentum Belladonnæ) مروخ بیبروج

(انگریزی) لنی منٹ آف بلاڈونا (Liniment of Belladonna) روغن مالش لفاح

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۰ فلوئڈ اونس کیمفر ایک اونس ۔ آب مقطر ۲ فلوئڈ اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ کیمفر کو ۱ فلوئڈ اونس ایلکہال میں حل کر کے اس میں لیکوئڈ ایکسٹریکٹ و آب مقطر اور اس قدر ایلکہال اور ملائیں کہ کل وزن ۲۰۔ اونس ہوجائے ۔ پھر ۲۴ گھنٹہ رکھے رہنے کے بعد اس کو فلٹر کریں +

طاقت ۔ اس میں ۳۸ء فیصدی بلاڈونا کی جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)

(لاطانی) ٹنکچورا بلاڈونی (Tinctura Belladonnæ) صبغۂ بیبروج

(انگریزی) ٹنکچر آف بلاڈونا (Tincture of Belladonna) تحفین لفاح

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس ۔ ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ میں اس قدر ایلکہال ملائیں ۔ کہ کل حجم ۳۰ فلوئڈ اونس ہوجائے ۔ پھر اس کو ۲۴ گھنٹے تک رکھکر فلٹر کریں +

طاقت ۔ اسکے ۱۱۰ منم میں ½ گرین کا ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم ۔ نوٹ ۔ ایک سال کے بچے کو ایک منم +

(لاطانی) انگوانیٹم بلاڈونی (Unguentum Belladonnæ) مرہم یبروح
(انگریزی) بلاڈونا آئنٹ منٹ (Belladonna Ointment) مرہم لفاح

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئیڈ اونس بینزوئے ٹڈ لارڈ $\frac{1}{2}$ ۲ اونس۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ $\frac{1}{2}$ اونس رہ جائے۔ پھر بینزوئے ٹڈ لارڈ کو اس میں مخلوط کرلیں +

طاقت۔ اس میں ۶ء فیصدی الیکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

(لاطانی) سپازی ٹوریا بلاڈونی (Suppositoria Belladonnæ) شیاف یبروح
(انگریزی) بلاڈونا سپازی ٹریز (Belladonna Suppositories) شیاف لفاح

بنانے کی ترکیب۔ الکحالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۸ گرین۔ آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں۔ آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر اس میں ایکسٹریکٹ کو خوب مخلوط کرلیں اور جب وہ جمنے کے قریب ہو تو اسکو سانچوں میں ڈال کر ۱۲ سپازی ٹریز بنالیں +

طاقت۔ ہر ایک سپازی ٹری میں جس کا وزن کہ ۵ گرین ہوتا ہے - $\frac{1}{4}$ گرین الکلائڈ ہوتے ہیں +

(نان آفیشل مرکبات) (Not Official Preparations)

کلوروفارمم بلاڈونی (Chloroformum Belladonnæ) یعنی کلوروفارم یبروحی -
مثل کلوروفارم ایکونائیٹی کے بنایا جاتا ہے جیسے دیکھو بیان ایکونائٹ میں +

گلیسرائینم بلاڈونی (Glycerinum Belladonnae) یعنی گلیسرین یبروحی -
بنانے کی ترکیب۔ گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئیڈ ڈرام۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۲- اونس۔ ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ایکسٹریکٹ کو ڈال کر اور اس میں کھولتا ہوا آب مقطر ملاکر رگڑیں۔ جب اس کی لئی سی بن جائے تو اس میں گلیسرین ملادیں +

لنی منٹم بلاڈونی کمپازیٹم (Linimentum Belladonae Compsoitum) یعنی مرکب تمریخ یبروحی
بنانے کی ترکیب۔ لنی منٹ آف بلاڈونا ۷ حصہ۔ کلوروفارم آف بلاڈونا ایک حصہ دونوں کو ملالیں۔ یہ لمبیگو (درد کمر) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ اس کو

ایم پرمی آئے بل پائیلین (یعنی غیر مسامدار کپڑے) پر چھڑک کر اس کو پانچ سات منٹ تک مقام درد پر ہاتھ سے خوب دبا کر لگائے رکھیں - پھر اس کو دس بارہ گھنٹے تک باندھے رکھیں +

لنی منٹم بلاڈونی کم کلوروفارمو Linimentum Belladonnae cum Chloroformo (یعنی تمریخ یبروج و کلوروفارم)
بنانے کی ترکیب - کلوروفارم ۱۲½ حصہ - لنی منٹ آف بلاڈونا حسب ضرورت یا اسقدر کہ کل ۱۰۰ حصہ ہو جائے +

(آفیشل Official)

ایٹروپینا (ATROPINA) جوہر یبروج

(کیمیاوی علامت $C_{17} H_{23} NO_3$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایٹروپینا (Atropina) جوہر یبروج

(انگریزی) ایٹروپین (Atropine) جوہر یبروج

(") ایٹروپیا (Atropia) جوہر لفاح

یہ ایک ایلکلائڈ (جوہر) ہے جو کہ بلاڈونا کے پتوں اور اسکی جڑ سے حاصل ہوتا ہے -

نوٹ - یہ جوہر ڈاٹورہ سٹرے مونیم (نبات داتورہ) اور ہائیوسائےمس نائگر (بذر بنج سیاہ) سے بھی حاصل ہوسکتا ہے +

صفات ایٹروپینا - اس کی بے رنگ سوئی کی مانند باریک باریک قلمیں یا ذرات ہوتے ہیں - ذائقہ تلخ - اس کا سولیوشن (محلول آبی) ایلکلائن یعنی کھاری ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۳ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲۵ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۵۲ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ اولی اک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے +

نقیضات - کاسٹک ایلکلیز اور مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) +

افعال - قوی اینوڈائن اور سیڈیٹو (مسکن و مخدر) اور زہر قاتل +

مقدار خوراک ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین = (۰.۰۰۰۳ سے ۰.۰۰۰۶ گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انگوائنٹم ایٹروپینی (Unguentum Atropinæ) مرہم جوہر بیبروج

(انگریزی) ایٹروپین آئنٹ منٹ (Atropine Ointment) مرہم جوہر لفاح

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین ۱۰ گرین - اولیک ایسڈ ۴۰ گرین - لارڈ ۵۰۰ گرین - ایٹروپین کو اولیک ایسڈ میں بذریعہ ہلکی حرارت کے حل کر کے اس میں لارڈ ملا لیں +

طاقت - ۵۰ میں ا یا ۲ فیصدی) +

افعال - یہ ایک لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم) دوا ہے +

نان آفیشل مرکبات و مشتقات (Not Official Preparations)

انگوائنٹم ایٹروپینی ڈائیلیوٹم { Unguentum Atropinæ Dilutum } یعنی مرہم بیبروج مخفف

ایٹروپین نہایت باریک مسفوف زرد ملائم پیرافین میں بحساب ایک فیصدی بخوبی ملا کر (یعنی ہماری پیرافین میں یکساں طور پر ایٹروپین ملا کر) یہ مرہم بنائی جاتی ہے +

انگوائنٹم ایٹروپینی کم ایسڈو بوریکو { Unguentum Atropinæ cum Acido Borico } یعنی مرہم جوہر بیبروج و جوہر سہاگہ

نسخہ :- ایٹروپین ۴ گرین - بورک ایسڈ مسفوف ۶۰ گرین - سافٹ پیرافین ایک اونس - (لندن آفتھالمک ہاسپٹل)

انگوائنٹم ایٹروپینی کم کوکینی { Unguentum Atropinæ cum Cocaine } یعنی مرہم جوہر بیبروج و کوکین

نسخہ - ایٹروپین ۴ گرین - کوکین ۸ گرین - سافٹ پیرافین ایک اونس - بذریعہ حرارت پیرافین میں ایٹروپین و کوکین کو حل کر لیں + (لندن آفتھالمک ہاسپٹل) +

اولی اسے ٹم ایٹروپینی (Oleum Atropinæ) ایٹروپین ۵ حصہ - اولیک ایسڈ ۲۰ حصہ واٹر باتھ پر رکھ کر حل کر لیں - یہ ایک اینوڈائن لگ منیٹ (طلاے مخدر) ہے +

ہوم ایٹروپین (Homatropine) اور اس کے نمکیات مثلاً ہوم ایٹروپینی ہائیڈرو کلورائیڈم - ہوم ایٹروپینی ہائیڈرو بروما ئیڈم وغیرہ کے استعمال سے آنکھ کی پتلی جلد پھیل جاتی ہے - اور ان کا اثر جلد زائل بھی ہو جاتا ہے - (دیکھو بیان ہوم ایٹروپین کا) +

یُوفتھلمین (Euphthalmine) یہ ایک نئی ترکیبی دوا ہے۔ جوکہ حال ہی میں بنائی گئی ہے۔ اس کے ۵ سے ۱۰ فیصدی والے سولیوشن سے پتلی بہت جلد پھیل جاتی ہے۔ اور اسکی تاثیر ۲ فیصدی والے ہوم ایٹروپین کی نسبت بھی جلد زائل ہو جاتی ہے +

یوفےڈرین ہائیڈروکلورائیڈ (Euphedrine Hydrochloride) یہ ایفیڈرا اوگیرس (Euphedra Valgairs) جسے پنجابی میں آسانیا۔ بٹ شر۔ پیوایا پھوک کہتے ہیں۔ اس کے جوہر کا ایک نمک ہے۔ اس کی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اسکا ۵ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن آنکھ میں ڈالنے سے پتلی کو پھیلا دیتا ہے +

یُومڈرین (Eumydrine) اس کو میتھل ایٹروپین نائٹراس بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بُو سفوف ہے جوکہ ایٹروپین ہی سے بنایا گیا ہے۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے اور ایک قوی مڈری اے ٹک (ممد الحدقہ۔ پتلی کو پھیلانے والا) ہے اور ایٹروپین کی نسبت کم سمی ہے +

اس کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن ۲۵ منٹ میں پتلی کو پھیلا دیتا ہے اور ۵۰ منٹ میں تو اس سے پتلی حد درجہ تک پھیل جاتی ہے اور ۱۲ گھنٹے تک پھیلی رہتی ہے +

کہتے ہیں کہ ایٹروپین کی نسبت اس کی برداشت بہتر ہوتی ہے اور اس سے کسی قسم کا مضر اثر نہیں ہوتا +

مڈرین (Myarine) یہ ہوم ایٹروپین اور یُوفےڈرین کا ایک مُرکب ہے جس میں ایک حصہ ہوم ایٹروپین اور ایک سو حصہ یوفےڈرین ہوتی ہے۔ اسکا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن پتلی کو بہت جلد پھیلا دیتا ہے لیکن اس سے آنکھ میں جلن ہوتی ہے اور اس کا اثر عارضی ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

آیٹروپینی سلفاس (ATROPINÆ SULPHAS) کبریتات ایٹروپین

(کیمیاوی علامت $(C_{17} H_{23} NO_3)_2 H_2 SO_4$)

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
جوہر بیبروح کبریتی	(لاطانی) آیٹروپینی سلفاس (Atropinæ Sulphas)
جوہر لُفاح گوگردی	(انگریزی) ایٹروپین سلفیٹ (Atropine Sulphate)

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین کو ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ رتیزاب گوگرد مخفف) میں نیوٹرل (معتدل) کرنے سے حاصل کی جاتی ہے +

صفات - یہ ایک بے رنگ یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ تلخ اور متغیر ہوتا ہے +

انحلال - یہ ۱۰ حصہ ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۴ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتی +

مقدار خوراک ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین = (۰۰۰۳ء سے ۰۰۰۶ء گرام) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ایٹروپین سلفاس آبی سولیوشن بنانے کے لئے بہتر ہوتی ہے - اور خالص ایٹروپین مراہم کے لئے - اگرچہ ایٹروپین سلفاس کو ملک شوگر کے ساتھ خوب مسحوق کر کے یعنی پیس کر اور ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اس کی گولیاں بنا کر دی جاسکتی ہیں، لیکن عام طور پر اس کا سولیوشن بنا کر ہی دیا کرتے ہیں +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لے میلی ایٹروپینی (Lamellæ Atropinæ) صفحات رقیقہ جوہر بیروج
(انگریزی) ڈسکس آف ایٹروپین (Discs of Atropine) جوہر لفاح کے نہایت باریک اقراص

جیلے ٹین اور گلیسرین میں ایٹروپین سلفاس حل کر کے اس کے نہایت ہی چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بنائے ہوئے ہوتے ہیں گویا ہر ایک قرص مسور کی دال کی چھال کے برابر ہوتا ہے یا یوں سمجھئے کہ اس نقطہ (•) کے برابر ہوتا ہے ہر ایک قرص کا وزن ۱/۵۰ گرین ہوتا ہے - اور اس میں ۱/۵۰۰۰ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے +

(لاطانی) لائیکوار ایٹروپینی سلفیٹس (Liquor Atropinæ Sulphatis) سائل جوہر بیروج کبریتی
(انگریزی) سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ (Solution of Atropine Sulphate) سائل جوہر لفاح گوگردی

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین سلفیٹ ۴½ گرین - سیلی سلک ایسڈ ۲ گرین - آب مقطر سم کلوئڈ ۱ اونس یا حسب ضرورت - آب مقطر کو خوب کھولا کر سرد کر لیں اور

اس میں ایٹروپین سلفیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کو حل کریں۔ کل تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ۴ فلوئڈ اونس ہونا چاہیئے +

طاقت۔ اس کے ۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ منم = (1/240 سے 1/120 گرین ایٹروپین سلفیٹ) +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

گلیسرائنم ایٹروپینی (Glycerinum Atropinae) ایٹروپین سلفیٹ ۲۵ حصہ۔ آب مقطر ۲ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے وِنڈر ایک حصہ۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے۔ (برٹش فارما کو پیا کوڈاکس) +

گٹی ایٹروپینی سلفیٹس Guttae Atropinae Sulphatis ایٹروپین سلفیٹ ایک یا دو یا چار گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک فلوئڈ اونس۔ (لندن افتھلمک) +

گٹی ایٹروپینی کم کوکینا Guttae Atropinae cum Cocainae ایٹروپین سلفیٹ ۲ گرین۔ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس (لندن افتھلمک) +

انجکشیو ایٹروپینی ہائپوڈرمیکا injectio Atropinae Hypodermica زرافہ جوہر بیبروج تحت الجلد ایٹروپین ۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس +

مقدار استعمال۔ ۲ سے ۴ منم جس میں 1/120 سے 1/60 گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے +

لنی مینٹم ایٹروپینی (Linimentum Atropinae) مروخ جوہر بیبروج۔ ایٹروپین سلفیٹ ۴۰ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے وِنڈر ایک حصہ۔ ایلکحال حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پورے ۱۰۰ حصے ہو جائے +

لنی منٹم ایٹروپینی ایٹ کلوروفارمائی Linimentum Atropinae et Chloroformi یعنی مروخ جوہر بیبروج وکلوروفارم کلوروفارم ½ ۱۲ حصہ۔ ایٹروپین لنی منٹ اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے +

پی لیئولا ایٹروپینی (Pilula Atropinae) یعنی حب جوہر بیبروج

نسخہ۔ ایٹروپین سلفیٹ 1/100 سے 1/120 گرین۔ لیکوریس پاؤڈر دو گرین ٹریگیکنتھ پاؤڈر ایک گرین میدہ ملیح

آف ایکیشیا حسب ضرورت (برمینگن) +

پی لیولا ایٹروپینی ایٹ مارفینی {Pilula Atropinae et Morphinae} حب جوہر بیبروج و جوہر افیون مخدر
ایٹروپین سلفیٹ ۱/۱۰۰ گرین - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۴ گرین - ملک شوگر ایک گرین

(سینٹ تھامس)

ایٹروپینی میتھل بروما ئیڈم {Atropinae Methylbromidum} اسکومڈری لے سین

(Mydriasine) بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں یعنی ہموزن پانی میں اور ایک حصہ ۱ حصہ الکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے - لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتی - اس کا ایک سے دو فیصدی والا سولیوشن تنہا یا اس میں ایک فیصدی کوکین ملا کر استعمال کرتے ہیں - یہ ایٹروپین سلفیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے کیونکہ اس میں ایٹروپین سلفیٹ کے فوائد تو سب موجود ہیں لیکن اس کے مضرات اس میں کوئی نہیں +

آفتھلمسکوپ (آلہ چشم بین) سے آنکھوں کا امتحان کرنے پر پتلیوں کو پھیلانے کے لئے یہ بہترین دوا ہے - زیادہ مقدار میں (مثلاً ایک سے دو فیصدی کا) اس کا سولیوشن آنکھ کی پتلی اور ایکاموڈیشن پر ویسا ہی اثر کرتا ہے جیسے کہ ایٹروپین سلفیٹ کا لیکن متوسط مقدار میں (مثلاً ایک فیصدی کا سولیوشن کا ایک قطرہ) اسکے استعمال سے ۴ گھنٹے تک پتلی پھیلی رہتی ہے اور کم مقدار میں (مثلاً ۱/۲ فیصدی والے سولیوشن کا جس میں ایک فیصدی کوکین بھی ہو ایک قطرہ ٹپکانا) اسکے ڈالنے سے پتلی تو پھیل جاتی ہے لیکن ایکاموڈیشن پر اس کا کچھ نمایاں اثر نہیں ہوتا - لہذا بغرض آئی رائی ٹس (اور اطس - سوزش عنبیہ) کی ابتدا میں تشخیص مرض کے لئے یہ ایک قیمتی دوا ہے - اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کے ایک قطرہ ڈالنے سے ۳۰ سے ۴۵ منٹ میں پتلی پھیل جاتی ہے - کوکین اس کے اثر کو تیز کر دیتی ہے اور ایسرین سے اس کا اثر بہت جلد زائل ہوجاتا ہے (سکوائرس کمپنی آن) +

ایٹروپینی سیلی سیلاس (Atropinae Salicylas) ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ صرف پانی میں کسی قدر حل ہوتا ہے - ایٹروپین سلفیٹ کے بجائے امراض چشم میں استعمال کرنے کے لئے یہ تیار کیا گیا ہے لیکن اس کا آبی سولیوشن ایٹروپین کے آبی سولیوشن کی نسبت جلد خراب ہوجاتا ہے +

ایٹروپینی ویلیریئے ناس (Atropinae Valerianas) اس کی بے رنگ یا سفید نمی کو جذب کرنے والی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں۔ جن میں سے ویلیری اینک ایسڈ (جو سنبل الطیب) کی خوشبو آتی ہے۔ یہ پانی اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہو جاتی ہے۔ بطور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور اینٹی نیوئریلجک (دافع درد عصبی) اس کو اندرونی طور پر استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ گرین = (۰۰۱ء گرام) +

نوٹ - یہ دوا میکسیکو اور پورٹ میں آفیشل ہے +

(آفیشل Official)

ہوم ایٹروپینی ہائیڈرو برومائیڈم {HOMATROPINÆ HYDROBROMIDUM}

(کیمیاوی علامت $C_{16}H_{21}NO_3HBr$)

(لاطانی و انگریزی) ہوم ایٹروپین ہائیڈرو برومائیڈ {Homatropine Hydrobromide}

(انگریزی) ہائیڈرو برومیٹ آف ہوم ایٹروپین {Hydrobromate of Homatropine}

اٹروپین سے جو ایک ایلکلائیڈ تیار کیا جاتا ہے یہ اس کا ہائیڈرو برومائیڈ ہے۔

نوٹ سوڈیم ہائیڈریٹ کی تاثیر سے ایٹروپین ٹروفک ایسڈ اور اٹروپین میں متفرق ہو جاتی ہے۔ اٹروپین کو ایکگڈیلک ایسڈ کے ساتھ ملا کر اس پر ہائیڈرو برومک ایسڈ کی تاثیر سے "ہوم ایٹروپین" بن جاتی ہے +

صفات - سفید سفوف یا منشوری باریک قلمیں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۸ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - مدری (ممد الحدقہ پتلی کو پھیلانے والی) +

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{30}$ گرین = (۰۰۱ء سے ۰۰۲ء گرام) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لے میلی ہوم ایٹروپینی Lamellæ Homatropinae صفائح رقیقہ ہوم ایٹروپینی

(انگریزی) ڈسکس آف ہوم ایٹروپین (Discs of Homatropine) ایٹروپین کے نہایت چھوٹے اقراص

یہ ہوم ایٹروپینی بروماٹیڈ کو جلاٹین اور گلیسرین میں حل کرکے نہایت چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بنائے ہوتے ہیں۔ ہر ایک قرص وزن ۱/۵۰ گرین ہوتا ہے اور ہر ایک قرص میں ۱/۱۰۰ گرین ہوم ایٹروپینی بروماٹیڈ ہوتا ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

گٹی ہوم ایٹروپینی (Guttæ Homatropinæ) ہوم ایٹروپین ہائیڈروبروماٹیڈ ۴ گرین ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس (لندن افتھلمک ہاسپٹل) +

گٹی ہوم ایٹروپینی کم کوکینی (Guttae Homatropinae cum Cocainae) ہوم ایٹروپین ہائیڈروبروماٹیڈ ۴ گرین۔ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس (لندن افتھلمک)

لے میلی ہوم ایٹروپینی کم کوکینی (Lamelle Homatropinæ cum Cocainae) ہر ایک لے میلی میں ۱/۵۰ گرین ہوم ایٹروپین ہائیڈروبروماٹیڈ اور ۱/۲۰۰ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے +

ہوم ایٹروپینیا (Homatropina) اس کی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں لیکن ایک حصہ ۵ حصہ آلو آئل میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کیسٹر آئل میں حل ہوجاتی ہیں۔ وہ اولیک ایسڈ کے ساتھ بھی آسانی سے مل جاتی ہیں۔ جہاں کوئی روغنی مرکب یا مرہم وغیرہ استعمال کرنی ہو وہاں پر اس دوا کو استعمال کیا کرتے ہیں +

اولیم ہوم ایٹروپینی کم کوکینی (Oleum Homatropinae cum Cocainae) ہوم ایٹروپین خالص ۱۰ گرین۔ کوکین (ایلکلائیڈ) ۱۰ گرین۔ کیسٹر آئل ایک فلوئڈ اونس۔ کیسٹر آئل میں دونوں دواؤں کو ملا کر یہاں تک حرارت دیں کہ وہ اس میں حل ہوجائیں +

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین وغیرہ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر اگر بلاڈونا یا خشک ایٹروپین لگائے جائیں۔ تو وہ جذب نہیں ہوتے لیکن اگر زخمی جلد پر لگائے جائیں یا ایلکحال۔ کلوروفارم۔ گلیسرین یا چربی وغیرہ کے ساتھ ملا کر ان کی مالش کی جائے تو وہ جذب ہوجاتے ہیں۔ دونوں بلاڈونا

اور ایٹروپین بذریعہ جلد جذب ہو کر حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتے ہیں خصوصاً اگر وہاں پر درد موجود ہو۔ اس لئے وہ لوکل انس تھنیٹک (مقامی مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہیں۔ لیکن حرکتی اعصاب و اعصاب مفرزہ یعنی وہ اعصاب جن کے متعلق پسینہ و دودھ کی پیدائش کا تعلق ہے، کی اختتامی شاخوں کے سرے بھی ان کی تاثیر سے کسی قدر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بلاڈونا اور ایٹروپین لوکل این ہائیڈروٹک (مقامی مانع عرق یعنی پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) اور اینٹی گیلیکٹے گاگ (مانع افرازلبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) ہے۔ نیز اس مقام کی عروق دموی پہلے تو ان کی تاثیر سے سکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں +

تاثیراتِ اندرونی

ایٹروپین خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی ہے۔ اس کا اثر خاص کر نظام عصبی پر پڑتا ہے اور دیگر اعضا یا جسمانی ساختوں پر بذریعہ ان کے خاص اعصاب یا سیکریٹنگ اعصاب (وہ اعصاب جن کا تعلق رطوبات کی پیدائش سے ہوتا ہے) کے اس کی تاثیر پڑتی ہے۔ اس لئے نظام عصبی پر اس کی جو تاثیرات پڑتی ہیں۔ پہلے ان کا بیان کیا جائیگا۔ اور بعدہٗ ان تاثیرات کا جو کہ دیگر اعضائے بدن پر ہوتی ہیں +

نظام عصبی۔ (نروس سسٹم) نظام عصبی پر بلاڈونا کی جو تاثیر ہوتی ہے۔ اس کا جاننا نہایت ضروری ہے کیونکہ جسم میں اس کی دیگر تاثیرات نظام عصبی کے توسط سے ہی واقع ہوتی ہیں +

(۱) دماغ۔ طبی مقداریں دینے سے تو بلاڈونا کا دماغ پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن زیادہ مقداریں دینے سے دماغ کو تحریک ہو کر ہذیان پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے۔ بعض اوقات تشنج کے دورے ہونے لگتے ہیں اور اگر بلاڈونا بہت زیادہ مقداریں دیا جائے۔ تو ہذیان شدید تر ہوتا ہے۔ خیالی و وہمی صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور مریض کے دماغ میں ایسے مختلف توہمات پیدا ہوتے ہیں کہ کبھی وہ خوش ہوتا اور ہنستا ہے۔

اور کبھی ڈرتا اور روتا ہے۔ کبھی بکواس کرتا ہے۔ کبھی دوڑنے کی کوشش کرتا ہے کبھی خیالی چیزیں پکڑنے کے لئے ہاتھ لپکاتا ہے وغیرہ۔ آنکھوں کی پتلیاں بہت کشادہ ہو جاتی ہیں۔ منہ اور حلق خشک ہوتا ہے۔ حلق کی خشکی کے سبب پانی وغیرہ پیتے وقت ناک کے راستے باہر نکل آتا ہے۔ آواز بھاری ہو جاتی ہے۔ آخر کوما (قوما) یعنی غفلت ہوتی جاتی ہے لیکن یہ غفلت ایسی سخت نہیں ہوتی کہ مریض کو بیدار نہ کیا جا سکے)۔ چنانچہ مریض آنکھیں بند کئے ہوئے خاموش پڑا رہتا ہے۔ چہرہ سرخ اور بھرا ہوا جلد خشک۔ حرارت جسم ۱۰۰ درجہ۔ نبض غیر منتظم اور ضعیف۔ تنفس جلد جلد اور خراٹے دار آتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر مریض کو بلایا جائے تو وہ ذرا ہوشیار ہو کر متحیر و خوف زدہ ادھر اُدھر دیکھنے لگتا ہے۔ لیکن ذرا سوچ کر اردگرد کے آدمیوں کو پہچان لیتا ہے۔ بات کا جواب دینے کی کوشش کرتا ہے۔ منہ کھولتا ہے تو لب ہلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں مگر آواز نہیں نکلتی۔ زبان اگر منہ سے باہر نکالے۔ تو وہ بالکل خشک اور لرزاں ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد پھر غفلت طاری ہو جاتی ہے اور چہرہ رفتہ رفتہ نیلگوں ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ ہذیان کے بعد مریض کو جو سکون و آرام ہوتا ہے وہ عصبی ضعف کا نتیجہ ہوتا ہے۔

(۲) نخاع مستطیل و نخاع (میڈلا کارڈ) بلاڈونا کی تاثیر میڈلا کے دو اہم مرکزوں پر پڑتی ہے یعنی ایک تو ریس پائی ریٹری سینٹر یعنی مرکز تنفس پر اور دوسرے وَیسو موٹر سینٹر یعنی مرکز محرک عروق پر۔ لیکن ویگل سینٹر یعنی مرکز عصب شش و معدہ بھی کسی قدر متاثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر اَیٹروپین کا اثر پہلے تو محرک ہوتا ہے اور چونکہ یہ محرک تاثیر بہ نسبت اس تاثیر کے جو کہ اعصاب شرائین پر ہوتی ہے زیادہ قوی ہوتی ہے اس لئے ایٹروپین کی تاثیر سے شروع میں شرائین سکڑ جاتی ہیں۔ اور یہ حالت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک کہ عصب شش و معدہ کی شاخوں کے مفلوج ہو جانے سے حرکت قلب تیز ہو جائے۔ لہٰذا شروع میں تو ایٹروپین کے اثر سے بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ لیکن بعد کو چونکہ ایٹروپین ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق)

کوڈی پریس کرتی یعنی ضعیف کرتی ہے اس لئے نیز شرائین کے کشادہ ہو جانے سے آخر میں بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) کم ہو جاتا ہے +

ریس پائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) پر مثل وسیو موٹر سینٹر کے ایٹروپین کا اثر پہلے تو محرک ہوتا ہے۔ اس لئے حرکت وقوت تنفس میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ لیکن بعد کو خاص کر جب کہ ایٹروپین کی مقدار زیادہ ہو تو مرکز تنفس مفلوج ہو جاتا ہے اور حرکت تنفس کے کمزور و سست ہو جانے سے آخر کار دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے +

ایٹروپین جانوروں میں نخاع کو تحریک پہنچا کر تشنج پیدا کرتی ہے چنانچہ مینڈک میں اس سے بڑے ٹیٹنس کی قسم کا تشنج ہونے لگتا ہے لیکن انسان میں نخاع پر اس کا ایسا اثر نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ ریفلیکس ایکشن (افعال معکوسہ) میں پہلے خفیف سی زیادتی ہو جاتی ہے اور پھر کمی +

(۳) سینسری نروز (حسی اعصاب)۔ بلاڈونا کو خواہ مقامی طور پر لگایا جائے۔ یا بذریعہ دہن اندرونی طور پر دیا جائے۔ یہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتا ہے اس لئے اگر درد موجود ہو تو وہ رفع ہو جاتا ہے (کیونکہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کے مفلوج ہو جانے سے درد کا احساس نہیں ہوتا)+

نوٹ۔ بلاڈونا کا اثر ایٹروپین کی نسبت کمزور ہوتا ہے اور بطور جنرل اینوڈائن (مخدر عمومی) ایٹروپین۔ مارفین (جوہر افیون) سے ادنےٰ ہے +

(۴) موٹر نروز اور والنٹری مسلز یعنی حرکتی اعصاب و اختیاری عضلات۔ اختیاری عضلات پر تو بلاڈونا کا مطلق اثر نہیں ہوتا۔ البتہ حرکتی اعصاب آخر میں (یعنی بلاڈونا کی تاثیر کے آخری درجہ میں) کسی قدر مفلوج ہو جاتے ہیں +

(۵) سپلینک نرکس اور ان ٹسٹائینس یعنی اعصاب حشویہ و امعاء +

نوٹ۔ سپلینک نرک اعصاب امعار کی حرکت دودیہ کو کم کرتے ہیں۔ اور اگر

انہیں تحریک دی جائے۔ یعنی انہیں تیز کیا جائے تو امعاء کی حرکت بالکل رک جاتی ہے۔ برخلاف ازیں اگر انہیں سست یا مفلوج کر دیا جائے تو امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے +

حیوانات پر تجربات کر کے یہ دیکھا اور ثابت کیا گیا ہے کہ ایٹروپین کو تھوڑی مقدار میں دینے سے سمپتھیٹک اعصاب کے وہ ریشے جو کہ انتڑیوں کی دیوار میں جاتے ہیں مفلوج ہو جاتے ہیں۔ پس ان کے مفلوج ہو جانے سے انتڑیوں کی پیری سٹیلٹک موشن (حرکت دودیہ) بڑھ جاتی ہے جس سبب سے قبض رفع ہو جاتی ہے یا دست آ جاتا ہے (دیکھو صفحہ ۲۸۵) لیکن بڑی مقدار میں دینے سے یہ امعاء کی حرکت دودیہ کو روکتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۸۶) مگر امعاء کے عضلاتی طبق کی قابلیتِ تہیج قائم رہتی ہے۔ سینسری اور وئیسوموٹر ریشے بھی متاثر نہیں ہوتے +

(۶) اعصاب مثانہ۔ بازہ و رحم وغیرہ۔ ان اعصاب سے انکلامی سرے جو کہ بلیڈر (مثانہ) یوریتھرا (مجری البول۔ پیشاب کی نالی) یوٹریس (حالبین) وینس کیولی سیمی نلیز (قنوۃ المنویہ۔ منی کی تھیلیاں) یوٹرس (رحم) اور ویجائنا (مہبل۔ شرمگاہ) میں جاتے ہیں۔ بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے وہ مفلوج ہو جاتے ہیں +

(۷) تیسرا دماغی عصب جو آنکھ میں جاتا ہے (اس تاثیر کو سمجھنے کے لئے دیکھو صفحہ ۲۷۵) ایٹروپین کو خواہ آنکھ میں ڈالا جائے یا بذریعہ دہن دیا جائے۔ اس کی تاثیر سے آنکھ کی پتلی پھیل جاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ تیسرے عصب کے ان ریشوں کو جو کہ آئرس (پردۂ عنبیہ) میں جاتے ہیں۔ مفلوج کر دیتی ہے۔ لیکن عنبیہ کے عضلاتی ریشے ابتداء میں متاثر نہیں ہوتے۔ کیونکہ ان کو تحریک دینے سے پتلی سکڑ جاتی ہے۔ البتہ ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے وہ بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ پھر ان کو تحریک دینے سے پتلی نہیں پھیلتی۔ علاوہ ازیں اس عصب کے اُن ریشوں کے مفلوج ہو جانے سے جو کہ سیلی ایری عضلات میں ختم ہوتے ہیں۔ وہ عضلات بھی اپنا

کام نہیں دیتے - لہٰذا ایٹروپین ایک قوی لوکل اور ریموٹ مڈری ایٹک (مقامی اور بعیدہ مُمدّ الحدقہ - یعنی آنکھ میں ڈالنے یا کھلانے سے پُتلی کو پھیلانے والی) ہے - اور پیریسے لائزر آف آیکموڈیشن یعنی ایکموڈیشن (دُور و نزدیک کی اشیاء کے دیکھنے کے لیے آنکھ کا مستعد و منتظم ہونا) کی طاقت کو مفلوج کرنے والی ہے +

بلاڈونا یا ایٹروپین کا آنکھ پر یہ مقامی اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر تازہ نکالے ہوئے آنکھ کے ڈھیلے پر بھی ایٹروپین ڈالی جائے تو اس کی پُتلی پھیل جاتی ہے - اور نیز ایسی آنکھ میں ڈالنے سے جس کے تیسرے عصب کو قطع کر دیا ہو - اس کی پُتلی بھی پھیل جاتی ہے - اور چونکہ تیسرے عصب کو قطع کر دینے کے بعد ایٹروپین کی تاثیر سے پُتلی خود بخود پھیل جاتی ہے - پھر اس میں اور ایٹروپین ڈالنے سے وہ اور زیادہ پھیل جاتی ہے - جس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ ایٹروپین سمپیتھٹک عصب کے اُن ریشوں کو جو آئرس میں ختم ہوتے ہیں - تحریک کرتی ہے - زیادہ مقدار میں یہ آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہے +

نوٹ - آنکھ پر ایٹروپین کی یہ تاثیر ڈائریکٹ (مستقیماً یا مقامی) ہوتی ہے اور مثل افیون کے سینٹرل (مرکزی) یعنی دماغی عصبی مرکز کے توسط سے نہیں ہوتی - پرندوں کی پُتلی پر ایٹروپین کا کچھ اثر نہیں ہوتا +

(۸) **نوٹ** - قلب پر جو بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر پڑتی ہے - اس کو بخوبی سمجھنے کے لیے پہلے آپ صفحہ ۳۲۰ کو پڑھیں تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ حرکات قلب کا چست یا سُست ہونا کن اعصاب کے تابع ہے اور ان پر بلاڈونا کی کیا تاثیر پڑتی ہے +

ویگس نرو یعنی عصب ششی و معدی کی وہ شاخیں جو کہ دل میں ختم ہوتی ہیں (جن کا فعل ہے رفتار قلب کو سُست کرنا) بلاڈونا یا ایٹروپین پہلے تو انہیں خفیف طور پر تحریک پہنچاتی ہے - جس سبب سے نبض کی رفتار کسی قدر سُست ہو جاتی ہے - لیکن تھوڑی دیر بعد وہ ان کو مفلوج کر دیتی ہے جس وجہ سے حرکت

قلب و رفتار نبض تیز ہو جاتی ہے - اور پھر چاہے ویگس نرو کو کتنا ہی تیز کیوں نہ کیا جائے - نبض سست نہیں ہوتی - بلکہ بعض اوقات یہ تحریک ایسی قوی ہوتی ہے - کہ مریض کے قلب کی ضربان کی آوازیں چند فیٹ کے فاصلے سے سنائی دیتی ہیں - بلاڈونا کے اثر سے اگرچہ نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے لیکن اس کی قوت میں کسی قسم کی کمی نہیں آتی - البتہ بلاڈونا یا ایٹروپین کی مہلک مقدار میں دینے سے دل مفلوج ہو کر ڈایسٹلی یعنی انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے ✦

بعض محققین یہ کہتے ہیں - کہ نبض کی یہ تیزی کارڈیو اکسیلریٹر نرو (عصب معجل - حرکات قلب - دیکھو صفحہ ۳۲۰) کے قدرے تیز ہو جانے کی وجہ سے ہوتی ہے - ویگس عصب کا مرکز اور اس کا تعا بھی کسی قدر مفلوج ہو جاتا ہے اور بلاڈونا کے دینے سے ابتدا میں جو نبض ذرا سست ہو جاتی ہے - بعض کا خیال ہے - کہ یہ سستی ویگس عصب کے مرکز اس کے تنے اور اس کی شاخوں کے ابتدا میں ذرا تیز ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے - اور بعد میں ان کے مفلوج ہو جانے سے نبض چست ہو جاتی ہے ✦

(۹) ویگس نرو یعنی "عصب شش و معدہ" کی وہ شاخیں جو کہ ہوائی نالیوں کی دیواروں میں جاتی ہیں (نیز دیکھو صفحہ ۳۰۴) ویگس نرو کی شاخوں کے حسی و حرکتی دونوں قسم کے اختتامی سرے بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے پہلے تو ذرا سے تیز ہو جاتے ہیں - لیکن تھوڑی دیر بعد وہ مفلوج ہو جاتے ہیں - چنانچہ حرکتی ریشوں کے مفلوج ہو جانے کے سبب سے ہوائی نالیوں کا عضلاتی طبق مسترخی ہو جاتا ہے - جس سبب سے ان کی قوت حس و فعل معکوس میں کمی آ جاتی ہے - اس طرح سے بلاڈونا برنکیل اینٹی سپازموڈک (ہوائی نالیوں کا دافع تشنج) ہے - نیز یہ ان کی رطوبت کی پیدائش کو بھی کم کرتا ہے ✦

مرکز تنفس پر بھی پہلے اس کا محرک اثر پڑتا ہے جس سبب سے سانس کی حرکت دو تین میں زیادتی ہو جاتی ہے لیکن بعد کو خصوصاً ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے مرکز تنفس مفلوج

ہوجاتا ہے۔ اور حرکت تنفس کمزور اور سست ہونے سے بالآخر دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے +

(۱۰) **وَیسوموٹر نروس** یعنی اعصابِ محرکِ عروق اور جلد۔ جیسا کہ پہلے صفحات پر مذکور ہوا۔ بلاڈونا پوری مقدار خوراک میں دینے سے مَیڈلا یعنی نخاعِ مستطیل میں پہلے تو وَیسوموٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کو تحریک دیتا ہے۔ لیکن بعدہٗ اسے مفلوج کر دیتا ہے۔ جس سبب سے پیری فرل یعنی محیطی عروقِ دموی پہلے تو سکڑ جاتی ہیں لیکن بعد کو خوب پھیل جاتی ہیں۔ پس ان کے سکڑنے کی حالت میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے (جس کو حرکت قلب کی تیزی بھی جو کہ ویگس عصب کی شاخوں کے مفلوج ہو جانے سے واقع ہوا کرتی ہے بہت مدد دیتی ہے) لیکن جب عروق پھیل جاتی ہیں۔ تو خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ اور جب قلب مفلوج ہو جاتا ہے تو صرف نخاعی مراکز محرک عروق اپنا فعل انجام دیتے ہیں لیکن ایسی حالت میں خون کا دباؤ نہایت ہی کم ہو جاتا ہے +

(۱۱) **سیکریٹری نروز** (اعصاب مفرزہ یعنی وہ اعصاب جو رطوبات کی پیدائش پر حکمران ہیں)۔ جسم میں تمام سیکریٹری نروز کے اختتامی سروں کو ایٹروپین مفلوج کر دیتی ہے۔ اس لئے اکثر اعضائے مفرزہ کی رطوبات کی پیدائش پر اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(ا) **غُددِ لعابیہ** (سَلی وری اور میوکس گلینڈز) ایٹروپین کی نہایت تھوڑی مقدار سے بھی لعاب دہن اور میوکس کے کم ہو جانے سے منہ خشک ہو جاتا ہے کیونکہ یہ کارڈا ٹِمپے نائی عصب کے اختتامی سروں کو (جن کی وجہ سے سب میگزلری گلینڈ سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہے) نیز دیگر غددِ لعابیہ کے سیکریٹنگ اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ منہ تالو اور حلق خشک اور سُرخ ہو جاتے ہیں اور زیادہ مقدار میں ایٹروپین کے دینے سے منہ اور حلق اسقدر زیادہ خشک ہو جاتے ہیں کہ کسی چیز کا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے لہٰذا ایٹروپین ایک قوی اینٹی سیالے گاگ (لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنے والی) ہے +

نوٹ۔ اس کے اثر سے سیکریٹنگ نروز (اعصاب مفرزہ) تو مفلوج ہو جاتے ہیں لیکن سیکریٹنگ سیلز (خلیات مفرزہ) مفلوج نہیں ہوتے۔ اور نہ ہی ولیسوڈائی لیٹر

اعصاب مفلوج ہوتے ہیں۔یہی وجہ ہے۔کہ عروق کے پھیلنے سے مُنہ اور حلق سُرخ ہوجاتے ہیں +

(ب) غُددِ معدہ و امعاء (گیسٹرو اِن ٹسٹائنل گلینڈز)۔ تحقیقات جدیدہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے۔کہ ایٹروپین رطوبت معدہ کی پیدائش کو بہت کچھ کم کردیتی ہے لیکن پیپسین کی پیدائش پر اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا لیکن اس کے عرصہ تک کے متواتر استعمال سے غُددِ معدی ایسے مستعد ہو جاتے ہیں کہ پھر اسکی تاثیر سے وہ متاثر نہیں ہوتے +

(ج) جگر اور لبلبہ (لِوَر اور پنکریاس) بعض محققین کی رائے ہے کہ ایٹروپین کے استعمال سے جگر اور لبلبہ کی رطوبات کی پیدائش بھی کم ہو جاتی ہے +

(د) غُددِ قصبۃ الریہ (برنکی اَل گلینڈز)۔ٹریکیا (قصبۃ الریہ) اور برنکائی (شعبۃ القصبہ) کی میوکس یعنی لعابی رطوبت کی پیدائش بہت کم ہو جاتی ہے +

(ہ) غُددِ پسینہ (سُوئیٹ گلینڈز)۔ خواہ مقامی طور پر لگائی جائے یا بذریعہ دہن دی جائے۔ ایٹروپین پسینہ کے غُدودوں کے اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرکے پسینہ کی پیدائش کو روکتی ہے لہٰذا یہ ایک لوکل (مقامی) اور جنرل (عمومی) اینٹی ہائیڈروٹک (مانع عرق یا پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی) ہے +

(و) غُددِ پستان (میمری گلینڈز) پستان کے اندر بھی عصب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرکے یہ دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے لہٰذا یہ ایک لوکل (مقامی) یا ریموٹ (بعیدہ) اینٹی گے لیکٹے گاگ (مانع افراز اللّبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی) ہے +

(ز) غُددِ دمعی (لیکری مل گلینڈز) ایٹروپین کے عرصہ تک استعمال کرنے سے آنسوؤں کی پیدائش بھی رُک جاتی ہے +

(ح) گُردے (کڈنیز)۔ گُردوں پر ایٹروپین کی تاثیر مشتبہ ہے۔ بعض اوقات اس سے پیشاب بکثرت آتا ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے مثانہ مفلوج

ہوکر پیشاب بند ہو جاتا ہے +

ٹمپریچر یعنی حرارت جسم - زہریلی خوراکوں میں بلاڈونا کو دینے سے حرارت جسم ۳ یا ۴ درجے بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک صحیح کلوری کریے سینٹ (حرارت جسم کو زیادہ کرنے والی) دوا ہے - لیکن دوران خون کے کمزور یا مسدود ہونے پر حرارت جسم کم ہو جاتی ہے +

اخراج - ایٹروپین ۱۰ سے ۲۰ گھنٹے کے اندر براہ پیشاب بلا تغیر جسم سے خارج ہو جاتی ہے - اس سے پیشاب میں یوریا - فاسفیٹس اور سلفیٹس کی مقدار تو بڑھ جاتی ہے لیکن کلورائیڈس کی نہیں بڑھتی +

برداشت - بچوں کو تو بلاڈونا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اشخاص کو اس کی بہت کم برداشت ہوتی ہے +

نوٹ - کبوتروں اور کترنے والے جانوروں مثلاً چوہے وغیرہ پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

بلاڈونا اور ایٹروپین کے افعال کا خلاصہ

(۱) ایٹروپین اعصاب حبیبیہ و اعصاب مفرزہ کے اختتامی سروں کو اور تیسرے عصب دماغی کو مفلوج کرتی ہے (۲) یہ ہذیان پیدا کرتی ہے (۳) یہ تین مراکز حیاتی یعنی (ا) مرکز تنفس (ب) مرکز عصب تشنج و معدہ اور (ج) مرکز محرک عروق پر پہلے محرک اثر کرتی ہے اور پھر مضعف اثر کرتی ہے (۴) یہ اعصاب حشویہ کے اُن ریشوں کو جو کہ امعاء کی دیواروں میں جاتے ہیں مفلوج کرتی ہے (۵) یہ جلد کو سُرخ کرتی اور حرارت جسم کو بڑھاتی ہے +

نوٹ میتھیل اور ایتھل ایٹروپین کے استعمال سے مینڈکوں میں جھٹکے (ٹس) یا تشنج پیدا نہیں ہوتا وہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہیں لیکن آنکھ و قلب وغیرہ پر انکی تاثیرات مثل ایٹروپین کے ہوتی ہیں +

بلاڈونا اور ایٹروپین کی تاثیرات سمیہ

متوسط مقدار میں بلاڈونا یا اس کے جوہر ایٹروپین کے کھانے کھلانے سے منہ

اور حلق خشک ہو کر نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر دھندلا جاتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے اور نبض سست چلتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ علامات بہت جلد پیدا ہو جاتی ہیں۔ چہرہ۔ آنکھیں اور جلد سرخ ہو جاتی ہے۔ نبض کی رفتار بہت تیز ہو جاتی بعض اوقات معمول کی نسبت دو چند ہو جاتی ہے جلد گرم اور یکساں سرخ ہو جاتی ہے یا اس پر سرخ سرخ دو دھبے پڑ جاتے ہیں۔ پتلیاں بہت پھیل جاتی ہیں پیشاب بدقت اور تکلیف سے آتا ہے اور کبھی آتا ہی نہیں کبھی دست آنے لگتے ہیں تنفس سست اور گہرا ہوتا ہے۔ بیہوشی ہوتی ہے جو کبھی ہذیان سے بدلتی رہتی ہے۔ موت دل کے مفلوج ہو جانے اور دم بند ہو جانے سے واقع ہوا کرتی ہے۔

پوسٹ مارٹم یعنی تشریح بعد وفات سے تمام اعضاء میں بسبب دم بند ہونے کے وریدی خون کا اجتماع پایا جاتا ہے۔

انتباہ ۔ کبھی کبھی بلاڈونا پلاسٹر یا گلیسرین آف بلاڈونا یا لنی منٹ آف بلاڈونا کے استعمال سے بھی زہر کی علامات پیدا ہوتی دیکھی گئی ہیں۔

فاد زہر یا علاج ۔ ابتدا میں بذریعہ سٹامک پمپ معدہ کو دھو ڈالیں یا منفیات دیکر قے کرائیں۔ ٹینین (جوہر مازو) (پی (چائے) کلورل دیں۔ مارفین۔ کیفین یا پائلو کارپین کی جلد ہی پچکاری کریں۔ چنانچہ ½ گرین پائلو کارپین نائٹریٹ کی جلدی پچکاری کریں محرکات دیں۔ گرم پانی کی بوتلیں لگائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں اور چونکہ ایٹروپین ہمراہ پیشاب خارج ہوتی ہے اس لئے بذریعہ کیتھیٹر یا قثاطیر پیشاب کو نکالتے رہیں تاکہ پیشاب پھر جذب نہ ہو جائے۔

نوٹ ۔ اصل میں تو ایٹروپین یا بلاڈونا کی زہر میں صرف علامات کا ہی علاج کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ ہذیان یا تشنج کی حالت میں مسکنات کا استعمال کریں۔ جیسے کلوروفارم یا ایتھر کا استعمال بہتر مفید ہوتا ہے۔ ضعف کی حالت میں کیفین کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

پائلو کارپین کی نسبت ڈاکٹر کشنی اور بعض دیگر محققین کہتے ہیں کہ چونکہ وہ دماغ میں ایٹروپین کے اثر کو زائل نہیں کرتی۔ اس لئے اس کا استعمال بے فائدہ ہے۔ اور ٹینین

بھی چونکہ مرکز تنفس کو مفلوج کرتی ہے - اور ایٹروپین بھی بالآخر اس کو مفلوج کرتی ہے - اس لئے مارفین ایٹروپین کی زہر میں بجائے مفید ہونے کے مضر ہوسکتی ہے +

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین کے تھیراپیوٹکس یعنی ان کے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

جلد - بلاڈونا کو بشکل لنی منٹ (مالش) پلاسٹر - مرہم - بلاڈونا گلیسرین وغیرہ رفع درد کے لئے نیورلجیا (عصبی درد) خصوصاً انٹرکاسٹل نیورلجیا (پسلیوں کے درمیانی اعصاب کا درد) سوپرا آربٹیل نیورلجیا (عصابہ سور دابرو) میں نیز عضلاتی درد مثلاً پلوروڈینیا (شوصہ - سینہ کا عضلاتی درد) ایکیوٹ گوئٹ (شدید نقرس) اور ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں +

نوٹ - کلوروفارم بلاڈونی - انگوائنٹم ایٹروپینی (مرہم ایٹروپین) یا اولی ایٹ ایٹروپینی اس مطلب کے لئے نہایت قوی الاثر ہیں +

کبھی کبھی عصبی دردوں میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بہت فائدہ ہوتا ہے خصوصاً سیاٹیکا (عرق النساء) میں تو جس قدر فائدہ اس سے ہوتا ہے اور کسی دوا سے نہیں ہوتا +

بطور مسکن الم و دافع سوزش بلاڈونا گلیسرین یا کلوڈیم بلاڈونی کو بائلز - دمامیل - پھوڑے - خطرناک اینبس (خروج) کاربنکل (ضحاک - شب چراغ) اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) آرکائی ٹس (سوزش خصیہ) اری سپلس (سرخباد) اور پلوک سیلولائی ٹس (پیڑو کے اندر کی خانہ دار جھلی کی سوزش) پر لگاتے ہیں +

لنی منٹ آف بلاڈونا کے استعمال سے پرورائی ٹس (خارش کھجلی) میں تخفیف ہوجاتی ہے - اور کسی عضو سے اگر بدبودار پسینہ خارج ہوتا ہو - تو لنی منٹ اور او ڈی کلون کو باہم ملا کر لگانے سے اس میں تخفیف ہوجاتی ہے - جب کسی عضو

سے بکثرت پسینہ خارج ہو۔ تو اس پر دن میں تین چار بار لنی منٹ کی مالش کرنے سے یا ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے وہ شکایت رفع ہو جاتی ہے +

خالص بلاڈونا کی مرہم یا اس میں کوناکم (شوکران) ملاکر استعمال کرنے سے پائلیز (بواسیر) کی درد اور خراش کو اور فشر آف دی اینس (شقاق مقعد) کے تشنج میں بہت تخفیف ہوتی ہے +

امراض مستورات۔ جب زچہ کسی وجہ سے اپنے بچے کو دودھ نہ پلاسکتی ہو اور اس کا دودھ کم یا خشک کرنا منظور ہو۔ یا جب مرضعہ یعنی دودھ پلانے والی کی پستان یعنی چھاتی میں سوزش اور ورم ہو تو اس پر لینی منٹ آف بلاڈونا یا بلاڈونا گلیسرین یا بلاڈونا پلاسٹر کے لگانے سے سوزش اور ورم میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے +

رحم یا عنق رحم کی سوزش میں بلاڈونا گلیسرین (۵ سے ۱۰ گرین ایکسٹریکٹ بلاڈونا ایک اونس گلیسرین میں ملاکر) کو کاٹن وول (ولایتی روئی) میں لگا کر اور اس کی پیسری یا فرزجہ بنا کر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ اور جب فم رحم میں زخم ہو۔ نیز لیوکوریا (سیلان ابیض۔ اندام نہانی سے سفید پانی آنا) کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں اس شیاف کے استعمال سے (ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ گرین۔ ٹے نک ایسڈ ۲ گرین۔ کاکاؤ بیٹر حسب ضرورت) سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور سپیزموڈک ڈس مے نوریا (عسر الطمث تشنجی۔ حیض کا تکلیف سے آنا) یا نیوریلجک ڈس مے نوریا میں ایسی سپازی ٹری (شیاف) سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اووی رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) اور پیڑو کے اعصاب کے ہر قسم کے درد میں بلاڈونا سپازی ٹری (شیاف) کا استعمال مفید ہوتا ہے +

آنکھ۔ جب آفتھلمس کوپ (آلہ چشم بین) سے آنکھ کا امتحان کرنا ہوتا ہے تو پتلی کو پھیلانے کے لئے ۴ گرین فی اونس والا ایٹروپین سولیوشن یا اس کی ڈسکس (اقراص صغیرہ) ڈالا کرتے ہیں۔ نیز بہت سے امراض چشم میں ایٹروپین

کو مختلف فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں - چنانچہ آئرس (عنبیہ) اور سیلی ایری عضلہ کو مفلوج کرنے کے لئے یا آئرس کے کارنیا (قرنیہ) وغیرہ کے ساتھ چپک جانے کو روکنے کے لئے یا کارنیا کے زخم میں سے آئرس کے باہر نکل آنے کو روکنے کے لئے - نیز آنکھ کی بعض دستکاریوں میں ایٹروپین کا استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ - جب معمولی طور پر نقص بصارت کا امتحان کرنے کے لئے تپلی کا پھیلانا مطلوب ہو تو ہوم ایٹروپین کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے - کیونکہ ایٹروپین کی نسبت اس کی تاثیر جلد زائل ہو کر پتلی اصلی حالت پر آجاتی ہے اور اس کے جذب ہو جانے سے سمیت کا بھی اندیشہ نہیں ہوتا +

یوف تھلمین بھی اس مطلب کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے بلکہ اس کے استعمال سے کن جنک ٹائی وا (ملتحمہ) پر خراش نہیں ہوتی +

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی - ایٹروپین بعض اوقات مرکیوریل سٹیلی وے شن (تلعب سیالی پارہ سے منہ آنا) کو روکتی ہے - ایکیوٹ ٹانسلائے ٹس (خناق شدید - شدید سوزش لوزتین) میں بلاڈونا ٹنکچر کم مقدار میں تنہا یا ایکونائٹ (بیش) کے ہمراہ ملا کر دینے سے مرض رک جاتا ہے - بعض مسہلہ ادویہ کے اثر کو تیز کرنے کے لئے یا بعض دست آور ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے - اس کو روکنے کے لئے ان میں اکثر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ملا دیا کرتے ہیں - بطور ان ڈائریکٹ اپیری اینٹ (ملین غیر مستقیمہ) بلاڈونا کو پرانی قبض یا عادتی قبض میں یا رفع حاجت کے وقت درد مقعد میں دیتے ہیں - چنانچہ ۱/۲ سے ۱/۴ گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو صبح و شام استعمال کرنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے - بعض اوقات جب قوی الاثر مسہلہ ادویہ کی تاثیر نہیں ہوتی تو ایسی سپازی ٹری یا شیاف کے استعمال سے جس میں کہ ایک یا دو گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا پڑا ہو اکثر بافراغت اجابت ہو جاتی

ہے +

ان ٹسٹائنل آبسٹرکشن (آنتوں میں روک پڑ جانا) مرض پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون - سوزشِ صفاق) - اینٹی رائی ٹس (سوزشِ امعاء) اور اپنڈی سائی ٹس (زائدہ اعور کی سوزش) میں بلاڈونا کا ایکسٹریکٹ تنہا یا افیون کے ساتھ ملا کر دینا نہایت مفید ہوتا ہے نیز اس سے کالک (درد قولنج) کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے +

قلب و دوران خون - بلاڈونا کے استعمال سے پیلپی ٹیشن آف دی ہارٹ (اختلاج قلب) دردِ دل اور بے چینی دل کو بہت فائدہ ہوتا ہے - چونکہ اس سے حرکتِ قلب تیز ہو جاتی ہے - اور اس کی قوت میں کمی نہیں آتی اور اختتامی شرائین ڈھیلی ہو جاتی ہیں - نیز قلب کے بائیں بطن کے اچھی طرح پر سکڑنے سے دوران خون کو مدد ملتی ہے - اس لئے ہر قسم کے درد دل میں خصوصاً مرض انجائنا (وجع الفواد دردِ دل) میں یہ ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے - اس فائدہ کے لئے اکثر تو دل کے مقام پر بلاڈونا کا پلاسٹر لگایا کرتے ہیں لیکن کبھی اس کا ٹنکچر بھی اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں +

اگر کسی ایسے شخص کو جس کا دل کمزور ہو - کلوروفارم سنگھا کر بیہوش کرنا ہو - تو بنظرِ احتیاط کلوروفارم دینے سے قبل اس کو ایٹروپین کی جلدی پچکاری کر دینی مفید ہوتی ہے +

تنفس - چونکہ ہوائی نالیوں کے عضلاتی طبق بلاڈونا کے استعمال سے مسترخی ہو جاتے ہیں - اس لئے اعضائے تنفس کے اکثر تشنجی امراض مثلاً آنیزما (دمہ) سپیزموڈک برنکائی ٹس (سعال تشنجی - تشنجی کھانسی) اور ہوپنگ کاف (سعال دیکی - ککر کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے - خاصکر جب کہ مریض کا سینہ بلغم سے خالی ہو - اور اس کو بخار بھی نہ ہو - بلاڈونا چونکہ مرکز تنفس کو تحریک دیتا ہے یعنی اسے تیز کرتا ہے اس لئے بڑھاپے کی کھانسی اور پرانی کھانسی کو اس دوا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے - تشنجی دمہ میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے - ہوپنگ کف (ککر کھانسی - کالی یا کتے کھانسی)

ہیں اس دوا کو معمولی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینا چاہیئے۔ تب اس سے جلد فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے۔ نیزل کٹار (زکام) میں جبکہ ناک سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہو۔ تو ایٹروپین کے استعمال سے اس کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے مرض ہیماپ ٹےسس (رعاف۔ نکسیر) میں جبکہ ارگٹ سے فائدہ نہیں ہوتا تو بقول ڈاکٹر ہاس مین ۱/۵۰ گرین کی ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے +

جلد۔ سولیوشن آف ایٹروپین بمقدار ایک یا دو بوند یا ۱/۱۶۰ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کثرت عرق یعنی کثرت سے پسینہ آنے کو روک دیتی ہے۔ اسی لئے اس کو مرض تھقائی سسس (سل) میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کیا کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا اور زنک آکسا ئیڈ کی گولی بنا کر دیا کرتے ہیں +

نظام عصبی۔ عصبی امراض میں بلاڈونا کو اب بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ تاہم پیشانی کے درد میں یا سیاٹیکا (عرق النساء) میں اس کو دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں۔ بخاروں میں ہذیان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بموجب قول و تجربہ ڈاکٹر لوویم صاحب ڈیلیریم ٹرے مینس (ہذیان خمری) میں ۱/۵۰ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری سے بعض اوقات مریض کو تسکین ہوکر نیند آجاتی ہے +

اعضائے تناسل و اعضائے بول۔ بچوں کے مرض ان کانٹی نینس آف یورن (تقطیر البول) اور بیڈ ویٹنگ (بول فی الفراش۔ بستر میں پیشاب نکل جانا) میں بلاڈونا ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ چنانچہ ۵ یا ۱۰ بوند ٹنکچر آف بلاڈونا اور اسی قدر ٹنکچر سٹیل کے باہم ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ جوان اشخاص میں بھی اگر یہ مرض موجود ہو۔ تو بشرطیکہ کوئی اور عضوی بیماری نہ ہو۔ اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہو جایا کرتا ہے +

مرض نا کٹرنل آسے مشن (کثرت احتلام) ہیں جب کہ وہ ایسے اشخاص کا ہو۔ جن کے اعضائے تناسل کمزور اور ٹیسیت یعنی ڈھیلے ہوں۔ اور جب کا سوتے ہوئے بلا خواب دیکھنے کے انزال ہوجاتا ہو یا بلاوغول کے انزال ہوجاتا ہو۔ تو ایسی حالتوں میں بلاڈونا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایکسٹرکیٹ آف ہائیوسائے مس (خلاصہ بنج) اور کیمفر (کافور) کے استعمال سے امراض مذکورہ میں نسبتہً زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ درد گردہ میں جبکہ کوئی سنگریزہ یوریٹر (حالب) میں اٹک کر سخت درد کا باعث ہوتا ہے۔ تو اس کے اخراج اور رفع درد کے لئے بلاڈونا ایک نہایت مفید دوا ہے۔ لیکن اس فائدہ کے لئے اسکو بڑی خوراکوں میں دینا چاہیئے۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) پراسٹےٹائی ٹس (سوزش غدہ قدامیہ) ڈِس یوریا (عُسر تبویل۔ پیشاب کا مشکل سے آنا) اور یوریتھرل سپیزم (تشنج مجری بول) اور ریپڑو کے اعضاء کے سب قسم کے دردوں میں بلاڈونا کو بذریعہ دہن دینے سے یا اس کی سپازیٹری (شیاف) استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے +

مضاد السموم - ایٹروپین کو بطور فزیولاجیکل اینٹی ڈوٹ (فادزہر) سمیت مارفین و فائسا سٹگمین و کلوروفارم و ایکونائٹ و زہریلی مشرومز (سانپ کی چھتریوں) و نائیٹروگلیسرین و پائلوکارپین و پائلوکارپین و جلسی مین اور ہائیڈروسیانک ایسڈ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - جب بلاڈونا کا پلاسٹر استعمال کرنا ہو تو وہ ہمیشہ مسامدار یا سوراخدار استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے خراش اور خارش کم ہوا کرتی ہے۔ اور جب عورت کی پستان پر اسے لگانا ہو تو اس کو خاص شکل کا کاٹ کر (دیکھو صفحہ ۱۲۲۱) لگانا چاہیئے یا اس کو دو تین جگہ سے کاٹ دینا چاہیئے۔ تاکہ وہ ٹھیک طور پر لگ جائے۔ اور ناہموار سطح پر اس کی بجائے کلوڈین بلاڈونا لگا سکتے ہیں +

ایٹروپین کو ٹے بلیٹس (اقراص صغیرہ) پلز (حبوب) یا سولیوشن (محلول آبی) کی شکل میں دے سکتے ہیں۔ مارفین کے مضر اثرات کو روکنے کے لئے اور اس

کی مسکن تاثیر کو تیز کرنے کے لئے اس کی زیر جلد پچکاری کرنے میں اس کے ساتھ اکثر ایٹروپین کو ملا دیا کرتے ہیں ۔

ہوپنگ کاف (سُعال دِیکی - کُکر کھانسی) میں چھوٹے بچوں کو ہر چوتھے گھنٹے ۱۰ منم ٹنکچر بلاڈونا دے سکتے ہیں - اور رینل کالک (قولنج کُلیوی - درد گردہ)، میں حملۂ مرض کے وقت ہر ایک یا دو گھنٹے بعد ٹنکچر کو ۳۰ سے ۴۰ منم کی مقدار خوراک میں تب تک دیتے رہنا جب تک کہ ایٹروپزم کی علامات یعنی حلق کا خشک ہونا - پتلیوں کا پھیل جانا اور ہذیان وغیرہ پیدا ہوں خطرناک نہیں ہوتا ۔

کاسٹک فکسڈ ایلکلیز بلاڈونا کے ایلکلائڈس کو خراب یا ضائع کر دیتے ہیں - لیکن سوڈیم اور پوٹےسیم کے کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ انہیں ضائع نہیں کرتے ۔

ہوم ایٹروپین ہائیڈرو برومائیڈ کو یا تو بشکل سولیوشن (ایک اونس پانی میں ۴ گرین) استعمال کرنا چاہیئے یا بشکل ڈسک اور یا اس کو کوکین کے ساتھ کیسٹر آئل میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنا چاہیئے - اس کو کیسٹر آئل میں حل کر کے ڈالنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے - کہ یہ آنسوؤں سے خارج نہیں ہو جاتی ۔

مجربات بلاڈونا

نسخہ (۱)

ایکسٹریکٹم بلاڈونی	گرین ۱/۴
پلوس کیپسی سائی	گرین ۱/۴
ایکسٹریکٹم کیبکاری	گرین ۳

سب کی ایک گولی بنائیں اور وقت ضرورت رات کو سوتے وقت دیں - کانسٹی پیشن (قبض) میں مفید ہے

نسخہ (۲)

ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکہالیکم	گرین ۱/۴
اگیری سین	گرین ۱/۲

دونوں کی ایک گولی بنائیں - اور رات کو سوتے وقت دیں - مرض سل میں رات کو پسینہ روکنے کے لئے مفید ہے ۔

نسخہ (۳)

ٹنکچرا بلاڈونی منم ۱۵

ٹنکچرا وبیلی ایتھیریل منم ۱۰

ٹنکچرا جے بورینڈائی منم ۱۵

ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں۔

سپیزموڈک ایسٹھما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے۔

نسخہ (۴)

ایکسٹریکٹم بلاڈونی گرین ۱/۶

ایلوا ینی گرین ۱/۴

سٹرکینینی سلفاس گرین ۱/۴۰

پلولس ایپی کے کوانی تا گرین ۱/۴

سب کی ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں مفید ہے۔

نسخہ (۵)

ٹنکچرا بلاڈونی منم ۵

ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا منم ۱۵

سیروپس آرنشیائی ڈرام ۱/۲

ایکوا کیمفوری تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن میں تین بار دیں۔ پیلپی ٹے شن (اختلاج قلب) اور ہارٹ پین (درد دل) میں مفید ہے۔

نسخہ (۶)

ٹنکچرا بلاڈونی منم ۲

برومو فارم منم ۲

وائنم ایپی کے کوانی منم ۵

مسچورا ایمگڈلی ڈرام ۲

ایکوا تا اونس ۱/۲

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ہوپنگ کاف (کالی کھانسی) میں مفید ہے۔

نسخہ (۷) ٹنکچرا بلاڈونی منم ۸

ایکسٹریکٹم کاوا کاوا لیکوئیڈ منم ۱۵

انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا ایک گلاس بارلے واٹر (جو آش) میں ملا کر چھ چھ گھنٹے بعد دیں۔

اری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔

نوٹ ۔ ایٹروپین اور بلاڈونا کے مختلف قسم کے ٹیبلائیڈس اور بلاڈونا کے لئے بمؤل اشیاء ساختہ بیروز ویلکم کمپنی بھی عمدہ مرکبات ہیں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

نوٹ - یہ دوا جرمنی - جاپان - روس اور امریکہ میں آفیشل ہے +
بنیزینم پیوری فی کیٹم (Benzinum Purificatum) یعنی بینزین صحیح برٹش فارماکوپیا کے کوڈیکس میں داخل ہے +

بنیزینم (BENZINUM) بنیزینم

(الفصیلۃ المیعہ N. O. Styraceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بنیزینم	(Benzinum)	بنیزینم - بنزینم
بنیزین	(Benzene)	بنیزین - بنزین

پٹرولیم بینزین (Petroleum Benzin) جو ہر زیت الحجر - جوہر روغن سنگ
پٹرولیم ایتھر (Petroleum Ether) ایتھر زیت الحجر

ماہیت - یہ امریکن پٹرولیم امریکہ کے پتھر کے تیل کا خالص مقطر جوہر ہے +

صفات - یہ ایک شفاف بے رنگ نہایت قابل اشتعال (آتشگیر) سیال ہے - اس کا وزن مخصوص ۰.۶۷ سے ۰.۶۹ تک ہوتا ہے - اور ۱۲۲ سے ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتی ہے - اس میں سے ایتھر کی سی بو آتی ہے - ذائقہ مثل پیپرمنٹ کے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی - لیکن ایک حصہ ۶ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر - کلوروفارم - فکسڈ آئلز (روغنات غلیظ) اور والے ٹائل آئلز (روغنات لطیف) میں باسانی حل ہو جاتی ہے +

تحلیل - آئلز (روغنات) فیٹس (شحومات - چربی) ریزنس (رالیں) کاؤچوک یا انڈیا ربڑ اور بعض ایلکلائیڈس (کھاری نباتی جوہر) کے تحلیل کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے - یعنی تمام قسم کے تیل - چربی - رالیں وغیرہ اس میں حل ہو جاتی ہیں +

افعال و استعمال - اس کو خارجی طور پر مرض سپیو دیا (حزاز - بفا) اور ایکنی (بثور لبنیہ - کیل - مہاسے) میں استعمال کرتے ہیں - مگر زیادہ تر اس کو جلد پر سے میل کو صاف کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - اور اندرونی طور پر ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ

ڈیں دیتے ہیں +

دھاتی چیزوں اور ریشمی یا سوتی کپڑوں پر سے میل یا چکنائی کے داغ دور کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے - چنانچہ کپڑوں پر سے چکنا داغ دور کرنے کے لئے اس کو اس پر مل کر ایک سفید رومال وغیرہ سے رگڑ کر صاف کر دیں +

مقدار خوراک - ۵ سے ۱۰ منم - شکر یا مصری پر ڈال کر یا میٹھو سیلج (لعاب) میں ملا کر دیا کرتے ہیں +

احتیاط - اس دوا کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہیئے - کیونکہ ہوا کے ساتھ مل کر یہ ایک بھبک سے اڑجانے والا مرکب بناتی ہے - اور چونکہ یہ نہایت آتش گیر ہے - اس لئے اس کو آگ یا شعلہ کے نزدیک ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

اس کو بینزین (Benzene) جس کو عام طور پر بینزول (Benzol) کہتے ہیں نہیں سمجھنا چاہیئے کیونکہ بینزول کولتار سے حاصل ہوتا ہے - اس کا بیان دیکھو صفحہ ۸۹۰ پر +

(آفیشل Official)

بنزوئینم (BENZOINUM) بن جاوا جاوی

(الفصیلۃ المیعیہ N. O. Styraceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بنزوئینم (Benzoinum)	(عربی) الجاوی - جاوی	(سنسکرت) دیودھوپ
(انگریزی) بنزوئن (Benzoin)	(ر) حصے لوبان	(ہندی) لوبان - راج رال
(ر) گم بنجمین (Gum Benjamin)	(فارسی) حسن لبہ	(اردو)

نوٹ - اس کا لاطانی نام بنزوئینم درحقیقت اس کے عبرانی نام بن جاوا (ولد جاوا) کی بگڑی ہوئی صورت ہے - چونکہ قدیم الایام میں لوبان کی پیدائش جزیرہ جاوا ہی سے مخصوص تھی - اس لئے عبرانی زبان میں اس کا یہ نام مشہور ہو گیا - اسی واسطے اس کو عربی میں بھی جاوی یا الجاوی کہتے ہیں +

اس کا انگریزی نام بینزوئن اس کے لاطانی نام سے مشتق ہے جو ذرا بگڑ کر بنجمن بن گیا ہے +

تاریخ - ڈاکٹر فلکی جر کی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) اور ڈاکٹر ڈیموک کی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا (تاریخ الادویہ ہند یہ) کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس امر کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ یونانی یا رومی اطباء یا قدیم اطبائے عرب اس دوا سے واقف تھے اور نہ ہی قدیم ہندی طبیبوں کو اس دوا کا علم تھا۔ چنانچہ دسویں سے تیرھویں صدی عیسوی تک عربی و چینی تجار جو ملک چین کو مال تجارت لے جاتے رہے ہیں۔ اس میں بھی لوبان کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ البتہ اس میں جزیرہ سماٹرا کے کافور کا ذکر ضرور ہے۔ اہل یورپ کو لوبان کا علم ابن بطوطہ کے سفرنامہ سے ہوا جس نے ۱۳۲۴ء سے ۱۳۵۴ء تک مشرقی ممالک کا سفر کیا اور جزیرہ جاوا کے حالات میں وہاں کے لوبان اور کافور کا ذکر کیا ہے +

مقام پیدائش - جاوا، سماٹرا اور سیام +

ماہیت - یہ ایک بالسمک ریزن (بلسانی رال) ہے جو درخت سٹائی ریکس بینزوئن سے جسے عربی میں ضرو اور فارسی میں کمکام کہتے ہیں، اور اسی قسم کے مختلف درختوں کی چھال میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے اور ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتی ہے +

صفات طبعی - آنسو کی شکل کے دانے یا ڈلیاں جو ایک دوسرے سے چپٹی ہوئی ایک رال دار مادہ کے چپکے ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل یا زرد اندر سے مثل دودھ کے سفید۔ یہ آسانی ٹوٹ جاتا یا سفوف ہو جاتا ہے۔ حرارت سے پہلے نرم ہو جاتا ہے اور پھر جلنے لگتا ہے۔ بو خوشگوار۔ سیامی لوبان کی بو مثل ونیلا (خروب امریکہ) کے ہوتی ہے لیکن لوبان سماٹرا یا جاوا کی بو مثل سٹوریکس (میعہ) کے ہوتی ہے +

نوٹ - سیام بینزوئن (لوبان سیامی) کے دانے یا ڈلے چپٹے یا ابھرے ہوئے سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں۔ اس کے دانے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ بڑے سے بڑا دانہ دو انچ لانبا اور ½ انچ موٹا ہوتا ہے۔ توڑنے پر اس کا رنگ اندر سے دودھ کی مانند سفید ہوتا ہے لیکن سماٹرا بینزوئن کے دانے اکثر ہوتے ہیں۔ جو باہم مل کر ڈلے بنے ہوئے ہوتے ہیں جن کا رنگ سفید اور سرخی مائل بھورا داغدار یا چت کبرا ہوتا ہے۔ اسی قسم کے لوبان کو

ہندی میں کوڑیا لوبان کہتے ہیں +

اطبا اور وید تو کوڑیا لوبان کو بہتر خیال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ فارماکوپیڈیا میں درج ہے۔ ڈاکٹران یورپ سیامی لوبان کو بہتر جانتے ہیں +

انحلال - لوبان کے انگلی واسطے الکحل کی مانند واسطے، ایک حصہ ۵ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ایک حصہ ایتھر میں اور پوٹے سیم ہائیڈر و آکسائیڈ کے سولیوشن میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں +

نوٹ - لوبان کی ڈلیوں کو ایلکہال میں ڈالنے سے خالص لوبان تو حل ہو جاتا ہے۔ لیکن اس میں جو کثافت یا کھوٹ ہوتا ہے وہ حل نہیں ہوتا۔ اینکہال یا ایتھر میں لوبان کا جو سولیوشن بنتا ہے اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں دوائی ایسا لوبان استعمال کیا جاتا ہے جو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بالکل حل ہو جائے لیکن ساٹری لوبان سارے کا سارا حل نہیں ہوتا اس لئے سیامی لوبان کو ترجیح دی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) بنزوئیک ایسڈ ۱۲ سے ۲۰ فیصدی (۲) سنیک ایسڈ نہایت کم مقدار میں (۳) واسطے ٹائل آئل (۴) ریزنس یعنی چند رالیں ہوتی ہیں +

افعال - ایکسپکٹورینٹ ومنفث - مخرج بلغم اور ڈائیوریٹک (مدر بول) + ہیپرٹاہے - اسے ٹنچر بنزوائی - انگوائنٹم سٹیرسیائی اور مندرجہ ذیل مرکبات ہیں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

اسے ڈپس بنزواسے لٹس دہنم الخنزیر لوہانی بسوئر کی لوبان دار چربی ا دیکھو صفحہ ۸۸۵ +

ڈاکٹری نام		ملکی نام (تجویزہ)
(لاطانی) ٹنکچورا بنزوائی کمپازیٹا	Tinctura Benzoini Composita	صبغہ جاوی مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن	Compound Tincture of Benzoin	مرکب تنفین حسن لبہ
(”) فرائی آرس بالسم	(Priar's Balsam)	لسان فرائیئیر

بنانے کی ترکیب - بنزوئن کا موٹا سفوف ۲ - اونس - تہ ری پہٹرڈ سٹورکیس ۱ ½ اونس

بارنسم آف ٹولو ½ اونس - آئیوڈ سوکوٹرائنی ۷۰ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - تمام ادویہ کو سات روز تک ایلکحال میں بھگو رکھیں - لیکن کبھی کبھی ہلا دیا کریں - بعدہٗ اسے فلٹر کر کے فلٹر میں سے اس قدر ایلکحال اور گزاریں کہ ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ر۱ سے ۲ ر۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(Not Official Preparations) ناٹ آفیشل مرکبات

لوشیو بنزوائینی (Lotio Benzoini) یعنی غسول لوبانی - ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - عرق گلاب) ۰ ۴۰ حصہ - دونوں کو ملا لیں - چہرے کو دھوپ کے ضرر سے محفوظ رکھنے کے لئے اس پر اس لوشن کو ملنا نہایت مفید ہوتا ہے +

لیٹ ورجی نل (Lait Virginal) یعنی شیر دوشیزہ یا جوان لڑکی کا دودھ - ٹنکچر بنزوئن ۲ فلوئڈ ڈرام - عرق روز دا ٹرتا ۸ فلوئڈ اونس +

نوٹ - اس میں پروف سپرٹ والے ٹنکچر کا ملانا بہتر ہوتا ہے لیکن پانی میں ½ ڈرام گلیسرین ملانے سے دودھ کی سفیدی زیادہ نمایاں ہوتی ہے - آرنج فلاور واٹر اور عرق بہار وغیرہ بھی بغرض خوشبو ملا سکتے ہیں +

اس مرکب کے نام سے معلوم ہوتا ہے - کہ شاید یورپ میں دوشیزہ لڑکیاں اپنے رخساروں کو تمازت آفتاب سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کو اپنے رخساروں پر ملتی ہیں +

ان سفلے شیو بنزوائینی (Insufflatio Benzoini) یعنی نسوار لوبانی - ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - بورک ایسڈ ایک حصہ - سٹارچ مسفوف ایک حصہ تینوں ملا کر ذرا کھلا پڑا رہنے دیا تاکہ ایلکحال اڑ جائے - اس نسوار کو زکام میں استعمال کیا کرتے ہیں +

انگوائینٹم بنزوائینی (Unguentum Benzoini) یعنی مرہم لوبان - بنزوئن باریک سفوف کیا ہوا ایک حصہ - اے ڈیپس (سور کی چربی) ۴ حصہ +

نوٹ - ہندوستان میں بجائے سور کی چربی کے ویزے لین یا بھیڑ کی چربی استعمال کر سکتے ہیں +

ویپر بنزوائینی (Vapor Benzoini) یعنی بخار لوبانی - کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن ½ جزو پانی ۶۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا ۱۰۰ جزو +

برنکائی ٹس (سعال کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ان ابخرات کو بذریعہ ان ہیلے شن (آلہ استنشاق استگھایا کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

آیسیڈم بینزوئیکم (ACIDUM BENZOICUM) الحمض الجاوی

(کیمیاوی علامت (C_6H_5COOH)

ڈاکٹری نام		طبی نام
آیسیڈم بینزوئیکم	(Acidum Benzoicum)	(عربی) الحمض الجاوی۔ تیزاب لبان
بنزوئیک ایسڈ	(Benzoic Acid)	(اردو) جوہر لوبان۔ لوبان کا پھول

یہ ایک تیزاب ہے جو کہ لوبان کو تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اسکو ٹولوئین ہپیورک ایسڈ اور دیگر آرگینک مرکبات سے بھی حاصل کرسکتے ہیں +

صفات۔ اس کی پر کی مانند ہلکی بے رنگ و بے بو سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں خالص جوہر لوبان تقریباً بالکل بے رنگ و بو ہوتا ہے لیکن اکثر اس میں لوبان کی بو پائی جاتی ہے۔ ۲۴۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے اور ۲۶۲ درجہ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے اور ابخرات میں تبدیل ہوکر زرد رنگ کے شعلہ سے جل اُٹھتا ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۴۰۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۲¾ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ایک حصہ ۲¾ حصہ ایتھر میں۔ تقریباً ایک حصہ ۶ حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ بنزول میں۔ تقریباً ایک حصہ ۴۰ حصہ گلیسرین میں۔ تیز کاسٹک ایلکلیز کے آبی سولیوشنز میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ۔ اگر پانی میں ذرا سا بورکس (تنکار۔ سہاگہ) ملادیں تو پھر اس میں یہ بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اس کے ساتھ ہموزن سہاگہ ملادیں تو پھر یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ سوڈیم فاسفیٹ بھی اس کے تحلل کا ممد ہے +

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولیٹنگ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث

بالتحریک - بلغم کو تحریک سے خارج کرنے والا) اور ڈایوریٹک (مدربول) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۰.۳۲ سے ۱ گرام) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو کیچٹس میں ڈال کر یا ڈائیلیوٹڈ گلیوکوز سے اسکی گولیاں بنا کر دیا کرتے ہیں اور یا بشکل سوڈیائی بنزوآس اس کو دیتے ہیں +

یہ پڑتا ہے ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں :-

ٹروکیسکس ایسیڈائی بنزوئے سائی {Trochiscus Acidi Benzoici} (عربی) قرص جاوی (فارسی) لوزجنس لبہ

بنزوئک ایسیڈ لازنج (Benzoic Acid Lozenge) (اردو) قرص لوبان

بنانے کی ترکیب - ½ گرین بنزوئک ایسیڈ کو ٹولو بلسم کے ہمراہ مخلوط کر کے قرص بنا لیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ اقراص +

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

ویپر ایسیڈائی بنزوئے سائی (Vapor Acidi Benzoici) یعنی بخار جوہر لوبان - بنزوئک ایسیڈ ۲۰ گرین - کے اولین ۱۲ گرین - دونوں کو باہم رگڑ کر اس میں ½ - اونس پانی اور ۱۸ بوند ٹنکچر آف ٹولو ملا کر ہلائیں - پھر اس قدر پانی اور ملائیں کہ جس سے پوری ایک اونس دوا تیار ہو جائے - ہوائی نالیوں کے سب ایکیوٹ یعنی کم شدید امراض میں ان ابخرات کا سونگھنا نہایت مفید ہوتا ہے +

بنزوئک گاز (Benzoic Gauze) یعنی ململ لوبانی - اس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسیڈ جذب شدہ ہوتا ہے +

انس تھی سین (Anæsthesin) یعنی مخدرین - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۲۰۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۶ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے - یہ آرتھوفارم کی بجائے بطور ایک لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر) کے ایجاد کیا گیا ہے +

برنس (حرقت النار) آگ سے جل جانا السرے ٹوسٹومے ٹائی ٹس (سوزش معدہ قروحی)

حیچوں کے تقرحات سیلیہ وغیرہ میں رفع درد کے لئے اس کو خارجی و داخلی طور پر استعمال کرتے ہیں بیرونی طور پر تو اس کا سفوف چھڑکتے ہیں یا اس کی مرہم لگاتے ہیں اور اندرونی طور پر اس کو تا ۸ گرین گیسٹرک السر (قروح معدہ) کارسی نوما اور نروس ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں دینے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ر سے ۶۵ر گرام) متوسط - روزانہ خوراک ۴۰ گرین تک +

سب گیلوٹین (Subentin) یہ بھی انس تھی سین کی طرح سے ایک مخدر دوا ہے جس کی تاثیر نسبتہً پائیدار ہوتی ہے +

(آفیشل) (Official)

ایمونیائی بنزوآس (AMMONII BENZOAS) امونیا لوبانی

(کیمیاوی علامت ($C_6H_5COONH_4$)

طبی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
امونیا لوبانی	(Ammonii Benzoas)	(لاطانی) ایمونیائی بنزوآس
لوبان دار امونیا	(Ammonium Benzoate)	(انگریزی) ایمونیم بنزوایٹ

بنانے کی ترکیب - بنزوئک ایسڈ کو امونیا میں ملا کر اور پھر اس کو آنچ پر اڑانے سے اس کی قلمیں حاصل ہوتی ہیں +

صفات - بے رنگ طبق دار قلمیں جن سے بنزوئک ایسڈ کی بو آتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۹ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۲ حصہ الکوہال ۹۰ فیصدی میں اور ایک حصہ ۸ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے - اس کے آبی سولیوشن کو جوش دینے سے امونیا و بنزوئک ایسڈ پیدا ہوتے ہیں +

نقیضات - ایسڈس (حموضات) اٹیکوار پوٹے سی - فیرک سالٹس +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ر سے ۱ گرام) +

(آفیشل Official)

سوڈیائی بینزوآس (SODII BENZOAS) سوڈا لوبانی

(کیمیاوی علامت C_6H_5COONH)

(لاطانی) سوڈیائی بینزوآس (Sodii Benzoas) سوڈا لوبانی

(انگریزی) سوڈیم بینزوایٹ (Sodium Benzoate) لوبانڈار سوڈا

بنانے کی ترکیب- بینزوئیک ایسڈ کے سولیوشن میں سوڈیم کاربونیٹ ملاکر اس کو نیوٹرل کرکے اس کی قلمیں حاصل کی جاتی ہیں +

صفات- یہ سفید رنگ کا بے قلمی سفوف ہوتا ہے- ذائقہ نمکین اور قدرے شیریں +

انحلال- ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں- ایک حصہ ۲۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال- یہ ایک قوی ہے پیٹک سٹمولینٹ (محرک کبد) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ر سے ۲ گرام) +

بینزوئیک ایسڈ کے نان آفیشل مرکبات ومشتقات (Not Official Preparations)

پوٹیسیائی بینزوآس (Potassi Benzoas) یہ ایک قابل تحلل قلمدار نمک ہے جو مرض سستائی سیس (سوزش مثانہ) اور یوریمک ایسڈ ڈایا تھےسس میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) +

سوڈیائی ہپیوراس (Sodii Hippuras) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے- مرض گاؤٹ (نقرس) اور گرےول (ریگ یا سنگ گردہ و مثانہ) میں یوریٹس کو تحلیل کرتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین +

کیلسیائی ہپیوراس (Calcii Hippuras) اس کی بھی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

پائی ری نول (Pyrenol) اس کو "بینزوئل تھائی مول سوڈیم آکسی بینزوایٹ" بھی کہتے

ہیں۔ یہ ایک سفید خوشبودار قلمی سفوف ہے۔ تھوڑی مقدار میں کہتے ہیں کہ یہ کرانک رہومےٹزم (پرانا گٹھیا) میں مفید ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ مرض پلیورسی (ذات الجنب) میں بہت پسینہ لاتا ہے جس سے ایفیوژن میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ یہ اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورلیجک (دافع دردعصبی) ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین +

بینزوئن اور بینزوئک ایسڈ کی فارماکالوجی یعنی لوبان اور جوہر لوبان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بینزوئن اور بینزوئک ایسڈ دونوں اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہیں لیکن بینزوئک ایسڈ کی یہ اینٹی سیپٹک تاثیر کاربالک ایسڈ کی نسبت تیز اور سیلی سیلک ایسڈ کی نسبت کمزور ہوتی ہے۔ اس کا ٹنچر سولیوشن جلد پر سٹیمولینٹ اور اری ٹیٹنٹ اثر کرتا ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ۔ امعا و جگر۔ چونکہ بینزوئک ایسڈ کی نسبت اس کے نمکیات (سوڈیا بائی بینزوایس وغیرہ) کم خراش کنندہ ہیں۔ اس لئے اندرونی طور پر دینے کے لئے ان کو ترجیح دی جاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں ان کو دینے سے تو معدہ و امعا پر ان کی کم تاثیر ہوتی ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ ان کو خراش پہنچاتے ہیں نیز وہ ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہیں۔ ان سے صفرا اور اس کے ٹھوس اجزاء کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بینزوئک ایسڈ۔ ان ٹسٹائنل ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن امعاء) کا ہے +

اعضائے تنفس۔ بینزوئن اور بینزوئک ایسڈ دونوں کے سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ان کے ابخرات کے استعمال سے ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر محرک تاثیر ہو کر رطوبت زیادہ رسنے لگتی ہے اور اگر ان کو بذریعہ دہن دیا جائے تب بھی یہی تاثیر ہوتی ہے کیونکہ بینزوئک ایسڈ تنفس کی راہ سے خارج ہوتے وقت وہاں کی میوکس ممبرین پر محرک اثر کرتا ہے۔ لہذا بینزوئن اور بینزوئک ایسڈ (لوبان وجوہر لوبان) سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک۔ مخرج بلغم بالتحریک)

ہیں نیز وہ بلغم کی تعفن کو بھی دُور کر دیتے ہیں +

اعضائے بول - بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات زیادہ تر جسم سے بذریعہ پیشاب خارج ہوتے ہیں - کسی قدر تو بغیر کسی تغیر کے لیکن زیادہ تر بشکل ہپیورک ایسڈ اور کبھی کبھی سکسی نک ایسڈ بھی قارورہ میں پایا جاتا ہے - قارورہ میں ہپیورک ایسڈ کی موجودگی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ رینل سیلز (خلیات گردہ) میں گلائیکوکال بنزوئک ایسڈ کے ساتھ مل کر اس کو فاسد کر دیتا ہے +

نوٹ - تا حال یہ معلوم نہیں ہوا - کہ جسم میں یہ گلائیکوکال کیونکر پیدا ہوتی ہے لیکن بنزوئک ایسڈ کا ہپیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا مندرجہ ذیل تجربات سے ثابت کیا جاتا ہے :-
(۱) اگر بنزوئک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دیا جائے تو وہ خون میں غیر متغیر پایا جاتا ہے - اور اگر شرائین گردہ کو باندھ دیا جائے تو ہپیورک ایسڈ پیدا نہیں ہوتا لیکن اگر صرف یوریٹرز (حالبین) کو باندھ دیا جائے تو یہ پیدا ہو جاتا ہے - (۲) اگر موت کے بعد گردوں کو جسم میں سے فوراً باہر نکال کر ان کے بیچ میں سے ایسا خون کہ جس میں بنزوئک ایسڈ موجود ہو - لیکن گلائیکوکال موجود نہ ہو - آہستہ آہستہ نکالا جائے تو یہ بنزوئک ایسڈ ہپیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے (۳) اگر ہپیورک ایسڈ کو بذریعہ دہن دیا جائے تو وہ خون کے اندر بنزوئک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے - لیکن قارورہ کے اندر پھر بشکل ہپیورک ایسڈ ہی نمودار ہوتا ہے - پس بنزوئک ایسڈ سے اس طرح ہپیورک ایسڈ بن کر وہ بہت سے اہم افعال انجام دیتا ہے چنانچہ ہپیورک ایسڈ کھاری قارورہ کو ترش کر دیتا ہے - گردوں کی خلیات (سیلز) کو تحریک دیتا ہے - اس لیے بنزوئک ایسڈ اور بنزوئیٹس - ڈائیوریٹک (مدر بول) اور کھاری قارورہ کو ترش کنندہ ہیں +

نوٹ - کہتے ہیں کہ ماؤف گردوں میں بنزوئک ایسڈ ہپیورک ایسڈ میں تبدیل نہیں ہوتا - اعضائے بول کی میوکس ممبرین (الحاب دار جھلی) پر ان کا مسکن و دافع تعفن اور معدل اثر پڑتا ہے +

حرارت جسم - بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات اینٹی پائی ریٹک (دافع حرارت - دافع بخار) تاثیر رکھتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان کی یہ تاثیر سیلی سیلک ایسڈ کی نسبت بھی قوی ہے - لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں - یعنی یہ معلوم نہیں کہ یہ کس طرح سے حرارت جسم کو

کم کرتے ہیں +

جسمانی تغیرات (میٹابولزم) بنزوئک ایسڈ اور اس کے مرکبات کی نسبت یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ٹشو میٹامر فوسس (عضوی اجسام کے طبیعی تغیرات) کو بڑھاتے ہیں اور سوڈیم بنزوایٹ کی نسبت یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ نائٹروجینی اجزائے بول کو زیادہ کرتا ہے اور اس سے جسم کا وزن کم ہو جاتا ہے +

اخراج - ان کا اخراج زیادہ تر قارورہ کے ذریعے ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ وتھوک اور ہوائی نالیوں کی رطوبت یا بلغم کے ذریعے - چنانچہ خارج ہوتے ہوئے یہ ان راستوں پر قدرے محرک اثر کرتے ہیں +

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) لوبان و جوہر لوبان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

تازہ زخموں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے اور ان کے اندمال کو ترقی دینے کے لئے کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن میں لنٹ کا ٹکڑا تر کر کے ان پر لگایا کرتے ہیں - ایسا ہی اینٹی سپٹک اور سٹیمولینٹ تاثیر کے لئے اس کو سب قسم کے زخموں پر بھی لگا سکتے ہیں - غیر محلول کمپونڈ ٹنکچر آف بالسم سے سائے ٹنسفر (تو اسپرا) میں پچکاری کرنا ان کے اندمال کو ترقی دیتا ہے - مقامی طور پر لگانے سے یہ ارٹی کیریا (شہری پتی) کی خارش میں تخفیف پیدا کرتا ہے (ایک اونس پانی میں ۵ فیصدی کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن اور ۵ فیصدی گلیسرین ملالیں) ایکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے اچھا ہو جانے کے بعد جلد پر اس ٹنکچر کا لگانا مسکن و محرک تاثیر کرتا ہے +

ڈبس انفیکٹینٹ ہونے کی وجہ سے بنزوئن کو اکثر لارڈ کے ہمراہ شامل کر دیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے - بنزوئک ایسڈ گاز جس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ ہوتا ہے زخموں کو صاف رکھنے کے لئے مستعمل ہے +

استعمالات اندرونی

پھیپھڑے - کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) اور تھائی سس (سل) میں خصوصاً جبکہ بلغم تھوڑا اور متعفن خارج ہوتا ہو تو بنزوئن یا اس کے مرکبات کو بذریعہ دہن

یا بطور ان ہیلے شن (استنشاق) بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جس سے بلغم بآسانی خارج ہونے لگتا ہے۔ اور اس کی تعفن میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ۶۰ بونڈ کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن کو ایک پائنٹ آب گرم میں جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو ملا کر اس کے بخارات سنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مرض انفلوانزا (زکام وبائی) اور کٹار (زکام۔ نزلہ) میں بھی ایسے بخارات سنگھانا مفید ثابت ہوا ہے +

اعضائے بول۔ مرض پائی لائی ٹس (سوزش حوض گردہ) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں جبکہ قارورہ کھاری اور متعفن ہوتا ہے۔ تو اس کو ترش کرنے کے لئے بنزوئک ایسڈ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ ایسی صورت میں بنزوئک ایسڈ کی نسبت اس کے مرکبات مثلاً امونیائی بنزواس وغیرہ کو ترجیح دینی چاہیئے۔ کیونکہ ان سے معدہ و امعاء میں خراش کم ہوتی ہے۔ نیز ان کو دیگر یوری نری سیڈے ٹوز (مسکنات بول ادویہ) جیسے ٹنکچر ہائیوسائمس وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینا زیادہ مفید ہوتا ہے +

امراض مفاصل۔ ایکیوٹ رہوماٹزم (شدید وجع مفاصل) میں جب کہ سیلی سلیٹ آف سوڈیم سے فائدہ نہ ہو تو بنزوئک ایسڈ کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ملک جرمن کے ڈاکٹر رہومے ٹک فیور میں اکثر اسی کو استعمال کرتے ہیں +

چونکہ بنزوئک ایسڈ۔ یورک ایسڈ کو ہپیورک ایسڈ میں تبدیل کر دیتا ہے اور اس طرح سے یہ یورک ایسڈ کے اخراج کو مدد دیتا ہے اس لئے بعض اوقات اس کو مرض گاؤٹ (نقرس) میں بھی استعمال کرتے ہیں +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ بنزوئک ایسڈ کو کیچٹس میں یا گولیوں کی شکل میں یا میوسیلیج کے ساتھ مکسچر بنا کر دینا چاہیئے۔ سپرٹ آف کلوروفارم اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتی ہے۔ اس کے بخارات یا تو بذریعہ انہیلر کے سنگھانے چاہیئیں اور یا ایسے ہی بوتل کے منہ سے بھی سنگھا سکتے ہیں +

مجربات

(۱) سوڈیائی بنزوایٹس گرین ۲۰
ٹنکچورا ہیئوسیمس ڈرام ½
ٹنکچورا ہیئوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ڈیکاکشن پیریری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا بارلے واٹر میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ اریٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے +

(۲) سوڈیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۱
سیرپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا اگال تھیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر ایک یا دو گھنٹے بعد دیں ایکیوٹ ریوسے ٹزم (شدید گٹھیا) میں مفید ہے +

(۳) ایمونیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
سیرپس مورائی ڈرام ½
انفیوزم بوکو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا انفیوزم بوکو (السی کی چائے) میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور مرض نفرائی ٹس (سوزش گردہ) میں مفید ہے +

(۴) ایسیٹائی بنزوئے سائی گرین ۲
کیمفورہی گرین ۱
ایکسٹریکٹ بلاڈونی گرین ¼
ان کی ایک گولی بنا کر رات کو سوتے وقت دیں۔ (چند شب متواتر دیتے رہیں) انکانٹی نینس آف یورن (بستر میں پیشاب نکل جانا) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

بنیزولیم (BENZOLEUM) بنیزول

(کیمیاوی علامت C_6H_6)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بنیزولیم	(Benzoleum)	بنیزول
(انگریزی) بنیزول	(Benzole)	بنیزول
(") بنیزین	(Benzene)	بنیزین

ماہیت۔ یہ ایک ہوموالگس ہائیڈروکاربن یعنی مساوی المقدار ہائیڈروجن اور کاربن کا

مرکب ہے - جو کہ ہلکے کولتار آئل (روغن کولتار) سے حاصل کیا جاتا ہے -
اس میں ۷۰ فیصدی بینزین (Benzin) اور ۲۰ سے ۳۰ فیصدی ٹولوئین (Toluene)
ہوتی ہے +

صفات - یہ ایک بیرنگ آتشگیر اُڑ جانے والا سیال ہے - اس کی بُو تند خاص قسم کی مثل ایتھر کے ہوتی ہے - وزن مخصوص ۰۸۸ سے ۸۸۸ء صفر درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر یہ منجمد ہوتا ہے اور ۶ درجہ پر پگھل جاتا اور ۸۵ درجے کی حرارت پر کھولنے لگتا اور درخشاں شعلہ سے جل اُٹھتا ہے +

نوٹ - اس کو بینزین (Benzin) جو کہ پٹرولیم سے حاصل ہوتی ہے نہیں سمجھنا چاہیئے - اُس کا بیان دیکھو صفحہ ۷۷۰ پر +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا - لیکن ایب سولیوٹ ایلکحال - کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

تحلیل - سلفر (گندھک) فاسفورس (جوہر استخوان) وکیس (موم) روغنی مادے کاؤچوک (ربڑ ہندی) اور بہت سی رالیں اس میں تحلیل ہو جاتی ہیں بلکہ ان چیزوں کی تحلیل کے لیئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے +

نوٹ - برٹش فارماکوپیا میں یہ صرف انڈیا ربڑ (ربڑ ہندی) کے حل کرنے کے لیئے داخل کیا گیا ہے +

افعال - پیرے سٹی سائیڈ (قاتل حیوانات متسلقیہ) نارکاٹک (مسکر) اور تھوڑے تک (مخدر) +

مقدار خوراک - بچوں کے لیئے ۲ منم - بڑوں کے لیئے ۵ منم - کیپ شیولز یا روغنی سولیوشن یا میوسیلج (لعاب صمغ عربی) یا ملیٹھی میں ملا کر روزانہ تین چار بار دے سکتے ہیں +

استعمال - سر اور موئے زہار کی جوئیں مارنے کے لیئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ ایک بار ہی اس دوا کے لگانے سے جوئیں مر جاتی ہیں - عموماً پانی میں ۱۰ فیصدی بنزول اور ۵ فیصدی صابن ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں - نیز اس کو ایگزیما (حزاز) اور سکے بیز (تر خارش) پر لگاتے ہیں +

اندرونی طور پر اس کو مرض انفلوانزا (زکام وبائی) میں مفید بتاتے ہیں اور اسکو مرض ٹریکی نوسس میں دیتے ہیں +

نوٹ - ٹری کینیا سپائیرے لس (Trichinia Spiralis) ایک قسم کے نہایت خرد خرد کیڑے ہیں جو کہ سؤر کے گوشت میں پائے جاتے ہیں - پس جو لوگ سؤر کا گوشت کھاتے ہیں - ان کے جسم میں یہ کیڑے داخل ہوکر مرض ٹریکی نوسس پیدا کر دیتے ہیں - اس مرض میں مریض کا جی متلاتا - سر چکراتا - بخار ہوتا اور کمزوری ہوتی ہے جسم کے عضلات متورم ہوکر اکڑ جاتے اور دردناک ہوجاتے ہیں - چہرہ متشنج ہوتا ہے اور بعض مریضوں میں کثرت سے پسینہ آتا ہے اور بے خوابی اور ہذیان ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بربرس (BERBERIS) بربارِیس

(الفصیلۃ البربارسیۃ N. O. Berberidaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) بربرس	(Berberis)	(عربی) امبر باریس - بربارِیس - دار ہلد
(انگریزی) بربرس	(Berberis)	(فارسی) زرشک - نارسج - دارچوبہ

نوٹ - اس کا ڈاکٹری نام بربرس اور اس کا طبی نام بربارِیس درحقیقت ایک ہی نام ہے لیکن ڈاکٹری میں بربرس سے دار ہلد یا رسوت کی لکڑی مراد لی جاتی ہے اور طب میں بربارِیس یا امبر باریس سے زرشک مراد لی جاتی ہے +

اصل میں درخت زرشک کے تنے کی لکڑی کو دار ہلد - اس کے عصارہ کو حضض یا رسوت اس کی جڑ کو آرغیس اور اس کے ثمر کو زرشک کہتے ہیں - چنانچہ مخزن و محیط اعظم میں بھی حضض ہندی (رسوت) کے بیان میں بقول محشی تحفہ اس کو عصارۂ دار ہلد لکھا ہے نیز اس درخت کے ثمر کو جس سے کانگڑہ کوٹ اور نادون وغیرہ میں رسوت بنائی جاتی ہے اور جس کو وہاں کسمل کہتے ہیں زرشک کے مشابہ لکھا ہے +

چونکہ یہاں پر ضمناً رسوت کا ذکر آگیا ہے اس لئے اسکی ماہیت وغیرہ کے متعلق بھی چند سطور لکھ دینا بے موقع نہ ہوگا +

بربرس یا رسوت کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے۔ چنانچہ یورپ و امریکہ میں جس قسم کے درخت کی لکڑی یا اس کا جوہر مستعمل ہے اسے نباتی اصطلاح میں بربرس ولگیرس (Berberis Vulgaris) کہتے ہیں اور ہندوستان میں بھی اگرچہ یہ درخت کئی قسم کا ہوتا ہے۔ لیکن فارماکوپیا آف انڈیا میں ذیل تین قسم کے رسوت کا ذکر ہے:-

(۱) بربرس ارسٹاٹا (Berberis Aristata) جسے انگریزی میں نیپال باربری (Nepal Berberry) کہتے ہیں۔

(۲) بربرس لیکی ام (Berberis Lycium) جسے انگریزی میں افتھلمک باربری (Ophthalmic Berberry) کہتے ہیں۔

(۳) بربرس ایشیاٹیکا (Berberis Asiatica) جسے انگریزی میں ایشیاٹک باربری (Asiatic Berberry) کہتے ہیں۔

پہلی قسم کے درخت نیپال۔ دوسری قسم کے نیلگری میں اور تیسری قسم کے گڑھوال سے ہزارہ تک بکثرت ہوتے ہیں۔ چنانچہ حُضض کی یا حُضض ہندی یعنی رسوت انہیں درختوں کا عصارہ ہے۔

تاریخ رسوت۔ قدیم یونانی و رومی اطبا۔ رسوت کا استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ دیسقوریدوس پلائنی۔ کلسوس اور جالینوس وغیرہ اطبا نے لوکیون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ اور وہ اس دوا کو التہابی امراض چشم میں نہایت مفید جانتے تھے۔

نوٹ۔ موجودہ لاطانی لفظ لیکی ام (Lycium) اسی یونانی لفظ لوکیون کی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے اور مخزن الادویہ و محیط اعظم میں حُضض کی کے بیان میں جو اس کا یونانی نام غلطی سے لوفیون لکھا ہے وہ دراصل یہی لفظ لوکیون ہے۔ حُضض ہندی کو یونانی انڈین لوکیون (Indian Lociun) کہتے تھے۔

تفصیل کے لئے دیکھو (۱) ملکی جڑی بوٹیاں فارماکوگرافیا صفحہ ۴۳ (۲) ڈیموک کا فارماکوگرافیا انڈیکا جلد اول صفحہ ۶۵ - عمدۃ المحتاج جلد چہارم صفحہ ۲۳۶ - پشکی نامہ صفحہ ۸۷ محیط اعظم جلد اول صفحہ ۱۴۴۔

مذکورہ بالا تحقیق و تطبیق کے بعد اب میں بربرس (Berberis) اور اس کے مرکبات کا ذکر حال کی ڈاکٹری کتب کے بموجب بیان کرتا ہوں:-

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بربرس (BERBERIS) دارہلد

الفصیلۃ البرباسیہ (N. O. Berberidaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بربرس	(Berberis)	(عربی) دارہلد	(سنسکرت) داروہری درا
(انگریزی) بربرس	(Berberis)	(فارسی) دارچوبہ	(") پیت دارو
			(ہندی) داروہلدی

یہ بربرس ارس ٹےٹا Berberis Aristata یعنی رسوت کے درخت کی خشک لکڑی ہے +

صفات طبیعی۔ یہ لکڑی ہلدار ایک سے دو انچ موٹی اور اس پر اکثر بھورے نارنجی رنگ کی چھلکی ہوتی ہے۔ رنگت زرد۔ بو ہلکی۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی۔ اس میں دو ایلکلائڈس یعنی کھاری جوہر (۱) بربرین (دارہلدین یا جوہر دارہلد) اور (۲) آکسی کینٹ کھیبین ہوتے ہیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار بربیڈس کنسنٹریٹس	Liquor Berberidis Concentratus	سائل دارہلد کثیف
(انگریزی) کنسنٹریٹڈ سولیوشن آف بربرس	Concent. Solution of Berberis	غلیظ سائل دارچوبہ

بنانے کی ترکیب۔ ۱۰ اونس باریک بربرس (دارہلد) کو ایلکحال (۲۰ فیصدی) کے ہمراہ چند بار پرکولیٹ کریں۔ یہاں تک کہ حاصل شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۶.۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) ٹنکچورا بربیڈس	(Tinctura Berberidis)	صبغہ دارہلد
(انگریزی) ٹنکچر آف بربرس	(Tincture of Berberis)	تخمین دارچوبہ

بنانے کی ترکیب۔ ۲ اونس بربرس (دارہلد) کو ایلکحال (۶۰ فیصدی) کے ہمراہ پرکولیٹ کریں۔ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = ۱ء۸ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر +

(ناٹ آفیشل مُرکّبات (Not Official Preparations

ایکسٹریکٹم بربریڈس Extractum Berberidis یعنی عصارۂ دار ہلد (رسوت) عمدہ بازاری رسوت کو لیکر اور اس کو الکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے پھر اسے آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ گولیاں باندھنے کے قابل غلیظ ہو جائے +

مقدار خوراک - ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) +

انفیوزم بربریڈس (Infusum Berberidis) یعنی خساندۂ دار ہلد - ایک حصہ بربرس (دار ہلد) کو ۲۰ حصّہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک گھنٹہ بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ - اونس +

بربرینی کاربوناس (Berberinæ Carbonas) یہ چاروں مُرکّبات کم و بیش
بربرینی ہائیڈروکلوراس (Berberinae Hydrochloras) پانی میں حل ہوجاتے ہیں - ان
بربرینی فاسفاس (Berberinæ Phosphas) میں سے ہر ایک کی مقدار خوراک
بربرینی سلفاس (Berberinæ Sulphas) ۱ سے ۵ گرین تک ہے +

بربرس (دار ہلد) کی تاثیر و استعمال

بیرونی - چونکہ بربرس (دار ہلد) کا مقامی اثر کسی قدر قابض ہوتا ہے اس لئے اسکے عصارہ یعنی رسوت کو افیون اور پھٹکری کے ہمراہ ایکیوٹ اور کرانک افتھلمیا یعنی نئے یا پرانے آشوب چشم میں اکثر پپوٹوں پر لگایا کرتے ہیں +

اندرونی - تھوڑی مقدار میں بربرس (دار ہلد) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومیک (مقوی معدہ) ہے اور بڑی مقدار میں ڈایافورٹک (معرق) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ایک خفیف مگر یقینی اپیری اینٹ (ملین) ہے - اسکو زیادہ تر فیورس (حمیات - بخارات) میں استعمال کرتے ہیں بعض محققین کے نزدیک اسکے دافع بخار و دافع امراض نوبتی خواص مثل کونین کے خواص کے ہیں چنانچہ ڈاکٹر اُستاگ نے سی صاحب انٹرمی ٹنٹ فیور (منقطعہ - تپ لرزہ موسمی بخار) میں اسکی بہت تعریف کرتے ہیں بطور آلٹریٹو ٹانک (مقوی و معدّل) بربرس یعنی دار ہلد کو سکرافولس (خنازیری) اور سفلٹک (آتشکی) امراض میں دے سکتے ہیں اور بطور ایسٹرنجنٹ و ٹانک کے کرانک ان ٹسٹائنل کٹارہ

(مزمن نزلہ امعا) میں دے سکتے ہیں۔ ایام حمل کی قے کو اس سے فائدہ ہوتا ہے +
بربریٹی فاسفاس اور بربریٹی سلفاس وغیرہ کو بھی مذکورۂ بالا فوائد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں +

(آفیشل Official)

بیٹل (BETEL)، تانبول

(الفصیلۃ الفلفلیہ N. O. Piperacee)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیٹل	(Betel)	(عربی) تانبول تنبول	(سنسکرت) تانبول مکھ بھوشن
(انگریزی) بیٹل	(Betel)	(فارسی) تنبول (اُردو) پان	(ہندی) پان

نوٹ۔ اس کا عربی و فارسی نام تانبول یا تنبول دراصل اس کا سنسکرت کا نام ہی ہے +

مقام پیدائش۔ ہندوستان۔ لنکا۔ جزائر ملایا +
پان کی بیل کا نباتی نام پائپر بیٹل ہے۔ اس کے پتے کو انگریزی میں بیٹل لیف (Betel Leaf) عربی و فارسی میں برگ تنبول یا صرف تنبول اور اُردو و ہندی میں پان کہتے ہیں۔ ہندوستان میں تیرہ قسم کا پان پیدا ہوتا ہے +

تاریخ۔ پان کا کھانا ہندوستان میں قدیم الایام سے معمول ہے۔ بلکہ ہندوستان میں پان کھلانا تواضع کا جزو اعظم ہے۔ قدیم یونانی اطبا مثلاً حکیم دیسقوریدوس نے بھی میلے بتھرون (Malabathron) کے نام سے پان کا ذکر کیا ہے +

صفات طبیعی۔ چوڑے بیضاوی شکل کے نوکدار پتے جن کی بالائی سطح چمکدار ہوتی ہے۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور تلخ +

صفات کیمیاوی۔ (۱) پان میں دو خوشبودار روغن (ایک لطیف اور ایک ثقیل) ہوتے ہیں۔ جن میں کاسٹک پوٹیش ملانے سے چیویکول (Chaviool) یعنی کافور تنبول حاصل ہوتا ہے۔ جو کہ نہایت قوی اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا ہے (۲) ایک ایلکلائڈ جوہر جسے آریکین (تنبولین) کہتے ہیں۔ یہ جوہر اپنے افعال میں تقریباً کوکین کے مشابہ ہے +

پان کی فارماکالوجی یعنی تاثیرات

بیرونی - خشک پان کا تو جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا - البتہ تازہ پان کا کسی قدر سٹیمولینٹ (محرک) اثر ہوتا ہے - جو یقیناً اس والے ٹائل آئل (لطیف روغن) کی وجہ سے ہوتا ہے - جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے +

اندرونی :- تازہ پان اگر چبایا جائے تو وہ قدرے خوشبودار ہوتا اور سیالےگاگ (مُدِر لعاب) تاثیر کرتا ہے یعنی اس سے منہ میں تھوک پیدا ہوتی ہے اس لئے وہ دہن کی خشکی اور پیاس کو کم کرتا ہے - نیز وہ گندہ دہنی یا بدبوئے تنفس کو دور کرتا ہے پان کا رس عروق و اعصاب معدی کو تحریک دیتا ہے اور اس طرح سے وہ سٹومے کگ (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) تاثیر کرتا ہے +

کہتے ہیں کہ اس میں خفیف آئیسٹرنجنٹ (قابض) اور ایکس پیکٹوریٹ (منفث مخرج بلغم) خواص بھی ہیں - اس کا گرم رس فیبری فیوج (دافع بخار) خیال کیا جاتا ہے - زیادہ پان کھانے سے بھوک مر جاتی ہے - اور یہ تاثیر غالباً آیرے کین کے سبب سے ہوتی ہے - بہت زیادہ پان کھانے سے تقریباً شراب کے نشہ کی مانند نشہ ہو جاتا ہے +

بیٹل کے تھیراپیوٹکس یعنی پان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بہ سبب عام طور پر ملنے کے پان ہندوستان میں خانگی ادویہ میں مستعمل ہے اور بہت سے فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ اس پر چونہ لگا کر یا سرسوں کا تیل چپڑ کر ہیڈ ایک (دردسر) میں اس کو کنپٹی پر - سور تھروٹ (درد گلو) میں گردن کے پچھلی طرف ورم کو تحلیل کرنے کے لئے متورم غدد پر اور دودھ کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے چھاتی پر لگاتے ہیں +

بچوں کے امراض سشش میں پان کے پتوں کو تیل سے چپڑ کر اور گرم کر کے

انہیں سینہ پر باندھنے سے کھانسی اور سینہ تنگی میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی مرض ہے پے ٹائی ٹس (ورم جگر۔ سوزش جگر) آرکائی ٹس (ورم خصیہ۔ سوزش خصیہ) اوراووے رائی ٹس (ورم خصیۃ الرحم) وغیرہ امراض میں برگ تنبول کو مقام ورم پر باندھتے ہیں +

مرہم پٹی میں گٹا پرچہ ٹشو یا آئیلڈ سِلک (ریشمی موم جامہ) کی بجائے پان کو فول آئسرز یعنی گندے زخموں پر باندھتے ہیں۔ پان کا رس بعض اوقات آفتھلمیا آشوب چشم میں آنکھ میں ڈالتے ہیں۔ اور کبھی اس کو گرم کرکے ایئرایک (درد گوش) میں کان میں ٹپکاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کی قبض دفع میں پان کے ڈنٹھل کو تیل لگا کر مقعد میں داخل کرنے سے قبض رفع ہو جاتی ہے +

استعمالات اندرونی

ہندوستان میں پان پر کتھہ چونہ لگا کر اور اس میں چھالیہ و الائچی وغیرہ ڈال کر کھانا عام طور پر مروّج ہے۔ بعض لوگ پان میں تمباکو جسے عام طور پر زردہ کہتے ہیں ڈالکر کھاتے ہیں۔ پان میں کتھہ چونہ لگا کر اور چھالیا وغیرہ ڈال کر جب اسے مثلث شکل میں لپیٹ دیا جاتا ہے تب اسے پان کی گلوری یا پان کا بیڑا کہتے ہیں جس پر بطور تکلف چاندی یا سونے کے ورق لگا دئے جاتے ہیں +

اس طرح۔ آتسیرے ٹیلہ گمز (قروح لثہ) اور سپنجی گمز (پھولے ہوئے مسوڑھاں) کے لئے اور ڈس پیپسیا (ضعف ہضم) میں مفید ہوتا ہے گندہ دہنی اور بد ذائقہ کو دور کرنے کے لئے نیز برائیٹس ڈیزیز (سوزش گردہ) اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں دہن کی خشکی کو کم کرنے کے لئے بھی پان کا کھانا مفید ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طب اور ویدک +

نوٹ۔ عادتی طور پر پان کا کھانا مضر ہے۔ کیونکہ چونہ کی آمیزش کے سبب اس سے دانت خراب اور بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ نیز چھالیہ۔ کتھہ اور چونہ کی قابض تاثیر سے قبض کے ہونیکا احتمال رہتا ہے +

(Not Official) ناٹ آفیشل

بزمیوتھم (BISMUTHUM) مرقشیشا

(کیمیاوی علامت (Bi.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
بزمیوتھم (Bismuthum)	(یونانی) مرقشیشا۔ مارقشیشا	(سنسکرت) روپے ماکشک سورن ماکشک

بزمتھ (Bismuth) (ہندی) روپا مکھی ۔ سونا مکھی (فارسی) حجر روشنایا (عربی) حجر النور

نوٹ ۔ بعض اس کا تلفظ بس میوتھم کرتے ہیں۔ مصر والوں نے اس کا تلفظ بزموت کیا ہے اور ایرانیوں نے بیسوت +

ماہیت ۔ یہ ایک سفید قدرے سرخی مائل رنگ کی چمکدار دھات ہے۔ اس کا ایٹومک ویٹ وزن اتصالی) ۲۰۷،۳۰ ہے اور وزن مخصوص ۹،۸۳ ہے۔ یہ ۵۰۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے۔ یہ داخل فارما کوپیا نہیں +

نوٹ ۔ پہلے یونانی لفظ مرقشیشا معدن کے معنوں کے لئے موضوع تھا پھر بعض معدنی جوہروں کے لئے وضع کیا گیا۔ اطبائے عرب کہتے ہیں کہ مرقشیشا ایک پتھر کا یونانی نام ہے جو سونے ۔ چاندی ۔ تانبے اور لوہے کی کانوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس میں ان کے اجزا بھی ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو علیحدہ کئے جاتے ہیں۔ بہرکیف کتب طبیہ میں اسکی ماہیت وصفات میں لکھا ہے کہ وہ ایک قسم کا پتھر ہے جو مغنیسا سے کمتر براق ہے اور وہ چار قسم کا ہوتا ہے ذہبی ۔ فضی ۔ نحاسی ۔ حدیدی ۔ پس مرقشیشا فضی جس کو ہندی میں روپا مکھی کہتے ہیں۔ وہ موجودہ بزمتھ کے تقریباً مشابہ ہے +

تاریخ ۔ یہ جوہر قدیم زمانے میں صرف زینت کے لئے استعمال کیا جاتا تھا اور طب میں اس کے استعمال سے اکثر بے اعتنائی کی جاتی تھی تاوقتیکہ ڈاکٹر اوڈیبر الجوی نے ۱۸۸۶ء میں اس کے متعلق بعض اعمال وتجربات کا اظہار کیا۔ اگرچہ ابتداءً یہ صرف زینت وحسن کے لئے ایک دوا خیال کی جاتی رہی ۔ لیکن آہستہ آہستہ چہرے کے مختلف جلدی امراض میں اس کی شافی تاثیر کی شہرت ہوتی رہی۔ اس میں شک نہیں کہ اطبائے قدیم نے مرقشیشا کو اکثر امراض پر استعمال کیا اور وہ اسے محلل

یعنی تحلیل کنندہ اور جالی یعنی جلا دہندہ سمجھتے تھے - متاخرین کا قول ہے کہ برمتھ کا باطنی استعمال یورپ میں سترھویں صدی عیسوی کے آخر میں شروع ہوا +

اس دھات کے بہت سے تکلیات و مرکبات دوائً مستعمل ہیں +

نوٹ - بجائے اس کے قدیم یونانی نام مرقیشیثا کے میں اس کے موجودہ ڈاکٹری نام کو طبی نام اختیار کرنا بہتر خیال کرتا ہوں +

(آفیشل Official)

برموتھائی کاربوناس (BISMUTHI CARBONAS) برمتھ کاربنی

(کیمیاوی علامت $(Bi_2O_2CO_3)_2H_2O$.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) برموتھائی کاربوناس	(Bismuthi Carbonas)	برمتھ کاربنی
(انگریزی) برمتھ آکسی کاربونیٹ	(Bismnth Oxycarbonate)	بسمتھ کاربنی

بنانے کی ترکیب - برمتھ نائٹریٹ کے ساتھ امونیم کاربونیٹ کے ملانے سے تیار ہوتا ہے +

صفات - سفید رنگ کا وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور پانی (دونوں مساوی المقدار) میں حل ہو جاتا ہے - اور جھاگ پیدا ہوتی ہے +

افعال - اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سیڈیٹو (مسکن معدہ) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

		مرکب
(لاطانی) ٹراکس بزمیتھائی کمپازیٹس	Trochiscus Bismuthi Compositus	قرص برمتھ مرکب
(انگریزی) کمپونڈ برمتھ لازنج	Compound Bismuth Lozenge	مرکب قرص برمتھ

بنانے کی ترکیب - برمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین - ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین - ہر سہ اجزا کو روز بیسس کے ہمراہ ملا کر قرص بنا لیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۶ - اقراص +

(آفیشل Official)

برمیتھ آکسائیڈ (BISMUTHI OXIDUM) برمیوتھائی آکسائیڈم

(کیمیاوی علامت Bi_2O_3)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) برمیوتھائی آکسائیڈم (Bismuthi Oxidum) برمتھ آکسائیڈ

(انگریزی) برمتھ آکسائیڈ (Bismuth Oxide)

بنانے کی ترکیب - برمتھ آکسی نائٹریٹ کو سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشن میں ملاکر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات - خفیف بھورا زردی مائل وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ اور پانی (دونوں برابر) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - سیڈیٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) بیرونی و اندرونی دونوں طرح سے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۰.۳۲ سے ۱.۳ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

بسمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم (Bismuthi Oxidum Hydratum) یہ ایک سفید سفوف ہے جس کو ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں ملانے سے برمتھ کریم (Bismuth Cream) بن جاتی ہے +

انٹس ٹین (Intestin) اس نام سے ایک مکسچر بکتا ہے جس میں برمتھ آکسائیڈ بنزوئک ایسڈ اور خفیف تھے بین ہوتی ہیں - یہ بعض امراض امعاء میں مفید ہے +

انگوائنٹم برمیوتھائی آکسائیڈم (Unguentum Bismuthi Oxidum) - برمتھ آکسائیڈ ایک حصہ - اولیک ایسڈ ۸ حصہ - سفید موم ۳ حصہ - سافٹ پیرافین ۹ حصہ موم اور پیرافین کو آنچ پر پگھلا کر اس میں برمتھ آکسائیڈ اور اولیک ایسڈ ملاکر مرہم بنالیں +

آفیشل (Official)

برمیوتھائی سیلی سِلاس (BISMUTHI SALICYLAS) برمتھ سیلی سلیٹ

کیمیاوی علامت ($C_6 H_4$ OH. COO. BiO.)

برمیوتھائی سیلی سلاس (Bismuthi Salicylas) برمتھ سیلی سیلیٹ
برمتھ سیلی سلیٹ (Bismuth Salicylate)

بنانے کی ترکیب - برمتھ نائٹریٹ اور سوڈیم سیلی سیلیٹ کو باہم ملانے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا بھاری سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور آلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا +

افعال - گیسٹرو انٹسٹائنل سیڈےٹو (مسکن معدہ وامعاء) اور اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **ومشتقات**

برمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس (Bismutbi et Cerii Salicylas) یہ ایک سفید سرخی مائل سفوف ہے جو کہ پانی اور آلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا - یہ سیک نیس (غثیان - متلی و قے)، ڈائریا (اسہال)، ڈیسپپسیا (ہیضہ) اور السرے ٹڈ باؤلز (قروح اسعاء) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

تھی اوفارم (Thioform) یہ ایک خفیف بھورے رنگ کا سفوف ہے - جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا - اس میں ۵۰ فیصدی برمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے - یہ ایک عمدہ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے - اس کو بطور ڈسٹنگ پوڈر کے آنکھ - ناک - کان اور گلے کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی سب نائٹراس (BISMUTHI SUBNITRAS) بزمتھ آکسی نائٹریٹ

(کیمیاوی علامت Bi ONO_3 H_2 O)

(لاطانی) بزمیوتھائی سب نائٹراس (Bismuthi Subnitras)

(انگریزی) بزمتھ آکسی نائٹریٹ (Bismuth Oxynitras)

بنانے کی ترکیب - بزمتھ نائٹریٹ کو پانی کے ساتھ ملانے سے یہ تیار کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے - جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا - لیکن نائٹرک ایسڈ ڈائیلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - لیڈ (سیسہ) آرسنک (سنکھیا) ٹیلیوریم - کلورائیڈس - نائٹریٹس +

نقیضات - کاربونیٹس - بائی کاربونیٹس - آئیوڈائڈس اور وہ اشیاء جن میں کہ ٹینین موجود ہو +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ ,۰ سے ۳ ,۱ گرام) +

(آفیشل مرکب Official Preparation)

(لاطانی) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس (Liquor Bismuthi et Ammonii Citratis)

" " لائیکوار بزمیوتھائی (Liquor Bismuthi)

(انگریزی) سولیوشن آف بزمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ (Solution of Bismuth and Ammonium Citrate)

بنانے کی ترکیب - بزمتھ آکسی نائٹریٹ ۴۳۶ گرین - پوٹیسیم سٹریٹ ۶۱۳ گرین پوٹیسیم کاربونیٹ ۷۵ گرین - نائٹرک ایسڈ ایک اونس - سولیوشن آف امونیا اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت +

نائٹرک ایسڈ کے ہمراہ مساوی الحجم آب مقطر ملائیں اور پھر اس میں بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو حل کریں - بعد کو اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ سولیوشن کا رنگ کسی قدر دودھیا ہو جائے پھر پوٹیسیم سٹریٹ اور پوٹیسیم کاربونیٹ کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کر کے بزمتھ کے سولیوشن میں ملادیں اور جو کچھ تہ نشین ہو اس کو امونیا کے سولیوشن میں

حل کریں اور اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

صفات - یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت معتدل یا خفیف کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ دھاتی - اس کا وزن مخصوص ۱۰۰۷ ہوتا ہے +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ۳ گرین بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار بزمیتھائی کن سن ٹریٹس (Liquor Bismuthi Concent) یعنی غلیظ سیال بزمتھ

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم - (بی پی سی برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

لوشیو بزمیتھائی (Lotio Bismuthi) یعنی غسول بزمتھ - بزمتھ سب نائٹریٹ ۱ گرین، پانی ایک اونس - یہ ایک سپیدے ہورسکن لوشن ہے - اس کو مرض ایگزیما وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں +

(۲) مسچورا بزمیتھائی کمپاؤزیٹا (Mistura Bismuthi Compesita) مزیج بزمتھ مرکب

نسخہ - مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۸ گرین - پانی ۴ ڈرام - مارفین کو پانی میں حل کر کے اس میں مندرجہ ذیل ادویہ ملائیں - ٹنکچر کارڈی مم کمپاؤنڈ ۳ فلوئڈ اونس - کلوروفارم ۸۰ منم - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا لیکوئڈ ۱۳۵ منم - ایسڈ ہائیڈرو سیانک ڈائیلیوٹ ۲۴۰ منم - ان سب کو باہم ملا کر پھر اس میں لائیکوار بزمیتھائی کن سن ٹریٹس (بی پی سی) ۵ فلوئڈ اونس اور آب مقطر اس قدر ملائیں کہ تیار شدہ مکسچر پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم = (۱.۲ سے ۲.۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۳) مسچورا بزمیتھائی کمپاؤزیٹا کم پیپسنی (Mistura Bismuthi Composita cum Pepsinum) یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ پیپسین - نسخہ - بزمتھ سٹریٹ ۲۰۰ گرین - سولیوشن آف ایمونیا حسب ضرورت - پیپسین قابل انحلال ۴۸ گرین - کلوروفارم ۳۲ منم - ٹنکچر آف نکس وامیکا ایک فلوئڈ اونس - ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۱۲۰ منم - سولیوشن آف سکارین (سارینٹائیل) ۳۲ منم - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) اس قدر کہ جس سے پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے +

پہلے بزمتھ سٹریٹ میں ذرا سا پانی اور سولیوشن آف امونیا ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ بزمتھ حل ہو جائے۔ پھر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ ۴ فلوئیڈ اونس ہو جائے۔ پھر پیپسین کو ۲۔ اونس پانی میں حل کر کے اس میں شامل کریں۔ پھر کلوروفارم کو ٹنکچر نکس وامیکا اور کاربین سولیوشن میں حل کر کے اس میں شامل کریں اور پھر اس کو فلٹر کریں۔ اور فلٹر پر سے اس قدر اور آب مقطر گزاریں کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلوٹ (۱۲۸ منم) ملا کر تیار شدہ کپھر پورا آٹھ فلوئیڈ اونس ہو جائے +

طاقت ۔ اس کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں سولیوشن آف بزمتھ نصف ڈرام۔ سپرٹ آف کلوروفارم ۶ منم ٹنکچر آف نکس وامیکا ۱/۲ منم پیپسین ایک گرین۔ اور ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲/۱ منم ہوتا ہے۔ (بی۔ پی۔ سی) +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱۸۰۱ سے ۲۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم مارفینی {Mistura Bismuthi Composita cum Morphinæ} یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ مارفین۔ **نسخہ** ۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین۔ مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا ۸ فلوئیڈ اونس +

طاقت ۔ اس کے ہر ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۱/۶۴ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱۸ء۱ سے ۹۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۵) پلوس بزمیوتھائی کمپازیٹا (Pulvis Bismuthi Comp) یعنی سفوف بزمتھ مرکب یا فیریئرس سنف (Ferrier's Snuff) یا نسوار فیریئر صاحب

بزمتھ سب نائٹریٹ ۶ ڈرام۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۲ گرین۔ پاؤڈر اکیشیا گم (صمغ عربی سفوف) ۲ ڈرام۔ سب کو بخوبی باہم ملالیں۔ مرض کورائزا (زکام) میں ایک سفید نسوار ہے۔ چنانچہ اس کی ایک ایک چٹکی نسوار لیتے رہیں حتٰی کہ ناک کے نتھنے رطوبت سے صاف ہو جائیں +

(۶) انگوئنٹم بزمیوتھائی (Unguentum Bismuthi) یعنی مرہم بزمتھ

نسخہ ۔ بزمتھ سب نائٹریٹ ۶۰ گرین۔ لارڈ (شحم خنزیر) ایک اونس۔ بزمتھ کو چربی میں مخلوط کریں

بزمتھ کے دیگر مشتقات اور سٹینڈ ادویہ

(۱) بزمیوتھائی بنزوآس (Bismuthi Benzoas) یہ ایک سفید رنگ کا بے یا بزمیوتھائی آکسی بنزوئیٹ (Bismuthi Oxybenzoate) ذائقہ سفوف ہے۔ جو

پانی میں حل نہیں ہوتا۔ بیرونی طور پر تو اس کو بطور ایک اینٹی سپٹک ڈسٹنگ پوڈر (سفوف دافع تعفن) کے انڈولینٹ السرز (سست وکمزور زخموں) اور شینکرس (آتشکی زخموں) پر چھڑکا کرتے ہیں۔ اور بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سیڈیٹو (مسکن) اس کو اندرونی طور پر بھی دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) +

(۲) بزمیوتھائی بیٹا نیفتھولاس Bismuthi Beta-Naphthola یہ ایک سرخی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ (یا) آرفول (Orphol) پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور انیسٹرینجنٹ (قابض) انتڑیوں کے بعض امراض میں بچوں اور بڑھوں سب کو دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۳) بزمیوتھائی سٹراس (Bismuthi Citras) یہ ایک سفید بے ذائقہ و بے بو سفوف ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن سولیوشن آف ایمونیا اور الکلی سٹریٹس کے سولیوشنز میں فوراً حل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی مثل بزمتھ سب نائٹریٹ کے سیڈیٹو اور ایسٹرینجنٹ (مسکن وقابض) ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرین) +

(۴) بزمیوتھائی آئیوڈو ریسارسین سلفونیٹ (Bismuthi Iodo-Resorcin Sulphonate) (یا) انیوسول (Anusol) اس کو پائلز (بواسیر) میں بشکل سپازیٹری (شیاف) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) بزمیوتھائی لیکٹاس (Bismuthi Lactas) یہ مرض گیسٹروڈینیا (مغص معدی درد معدہ) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۶) بزمیوتھائی لوریٹینیٹ (Bismuthi Loretinate) اس کو مثل آئیوڈوفارم کے زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ اور مرض سل کے ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) +

(۷) بزمیتھائی میتھیلین ڈی گیلیٹ {Bismuthi Methylen-degallate} اس

یا بسمل (Bismal) کو بھی اکسٹرنلی یعنی زخموں پرا نررلر

انٹر ٹرائیگو ریچ تسلخ ۔ رگڑ ۔ چھلی ہوئی جگہ) پر چھڑکتے ہیں ۔ اور اندرونی طور پر ٹیوبرکلرڈائریا ۔

(اسہال سل) میں دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین = (۶۴ء سے ایک گرام) +

(۸) بزمیتھائی اولیاس (Bismuthi Oleas) یہ ایک ملائم غیر خراش کنندہ مادہ ہے جس

کو سوزش جلد اور ٹیبولر ایرپشنس (ابثورات) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۹) بزمیتھائی آکسی کلورائیڈ (Bismuthi Oxychlorida) یہ ایک ملائم غیر خراش کنندہ

سفوف ہے ۔ جس کو بطور غازہ بیرونی طور پر اور بطور سیڈ سے ٹو کوٹنگ منہ گلے ۔ اندام نہانی اور

مقعد کی خراش دار بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = ۳۲ء سے ۱.۳ گرام +

(۱۰) بزمیتھائی آکسی آئیوڈائیڈ (Bismuthi Oxyiodide) یہ ایک سرخی مائل

بھورے رنگ کا سفوف ہے ۔ جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا ۔ اس کو مثل آئیوڈوفارم کے

استعمال کرتے ہیں ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) +

(۱۱) بزمیتھائی آکسی آئیوڈوگیلاس (Bismuthi Oxyiodogallas) یہ ایک

(یا) ائرول (Airol) سبزی مائل بھورا بے بو بے ذائقہ سفوف ہے ۔ جو کہ

پانی اور الکحال میں تو حل نہیں ہوتا ۔ لیکن ڈائیلیوٹڈ منرل ایسڈس میں حل ہو جاتا ہے

اس کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں نیز ویزے لین یا ان ہائیڈرس لینولین

میں ملا کر بھی استعمال کرتے ہیں ۔ گلیسرین میں ۱۰ فیصدی اس کو ملا کر گنوریا (سوزاک) میں پچکاری

کرتے ہیں +

(۱۲) بزمیتھائی آکسی برومائیڈم {Bismuthi Oxy Bromidum} یہ ایک زرد

رنگ کا سفوف ہے جو کہ ہسٹیریکل ڈسپپسیا سوئے ہضم اختناقی ۔ ایسی بدہضمی جو مرض باؤگولہ کے

سبب سے ہو میں جبکہ اس کے ساتھ معدہ میں درد ہوتا ہو اور قئیں آتی ہوں ۔ دینا مفید ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۷ گرین = (۳۲ء سے ۴۶ء گرام) +

(۱۳) برزمیوتھائی پیپٹونیٹ (Bismuthi Peptonate) - ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں ۲½ فیصدی بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے +

مقدار خوراک ایک ڈرام +

(۱۴) برزمیوتھائی فاسفاس (Bismuthi Phosphas) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے جس کو ایکیوٹ گیسٹرک کٹار (شدید نزلہ معدہ یعنی معدہ کے اندر کی غشائے مخاطی یا بلغمی جھلی کی سوزش) اور ایکیوٹ ان ٹسٹائنل کٹار (شدید نزلہ امعاء) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

(۱۵) برزمیوتھائی پائیروگیلیٹ (Bismuthi Pyrogallate) یہ ایک زرد رنگ (یا) ہیلکوسول (Helcosol) کا سفوف ہے جو کہ کھاری رطوبات میں حل ہو جاتا ہے اس کو بطور اینٹی سپٹک بعض سکن ڈیزیز (امراض جلد) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ سے ۱۳ ڈگرام) +

(۱۶) برزمیوتھائی فینولیٹ (Bismuthi Phenolate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۱۷) برزمیوتھائی سلفوکاربولاس (Bismuthi Sulphocarbolas) یہ بھی ایک انٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) دوا ہے +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین

(۱۸) برزمیوتھائی سوڈیم فاسفوسیلی سلیٹ {Bismuthi Sodium-Phospho-Salicylate} (یا) بسمیوتھول (Bismuthol) یہ ایک سفید سفوف ہے - جو ایک حصہ ۵ حصہ ٹلک (طلق - ابرک مستوف) کے ساتھ ملا کر مثل آئیوڈوفارم کے استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۹) برزمیوتھائی سب گیلیٹ (Bismuthi Subgallate) ایک زرد رنگ کا بے بو یا ڈرمے ٹول (Dermatol) (غیر خراش کنندہ اور غیر سمی سفوف) ہے جو السر ز (قروح) برنس (حرقت النار - جلے ہوئے مقامات) وونڈس (جراحات تازہ یا آتشکی زخم) اور ایکزیما (جلدی پھنسیاں) وغیرہ پر استعمال کرنے کے لئے آئیوڈوفارم سے

بہتر ہے۔ اس کو بشکل پیسٹ (ضماد) پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) آئنٹ منٹ (مرہم) اور کالوڈین میں ملاکر استعمال کر سکتے ہیں +

اندرونی طور پر یہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے نیز اس کو گیسٹرک السر (زخم معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں بھی استعمال کیا گیا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین۔ لیکن گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور ڈائریا (اسہال) میں اسکو ۸ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دن میں دو بار دیا گیا (بحوالہ اخبار لینسٹ) +

نوٹ بعض اوقات اس سے بزمتھ کی سمیت کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں +

(۲۰) **بزمیتھائی ٹیناس** (Bismuthi Tannas) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) میں دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۴ء سے ۲ گرام) +

(۲۱) **بزمیتھائی ٹرائی بروموفینول** (Bismuthi Tribromophenol) یہ ایک زرد (یا) **زیروفارم** (Xeroform) رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکہال میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بیرونی طور پر بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ اور اندرونی طور پر بطور ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اسکو کالرا (ہیضہ) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۲۲) **یوڈاکسین** (Endoxin) (یا) **نوس فین** (Nosophen) یہ ایک سرخی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو ٹیوبرکلر السرےشن آف دی باؤلس (قروح امعاء سلی) میں بمقدار ۱ سے ۵ اگرین اور بچوں کے مرض اینٹی رائٹس (سوزش امعاء) میں بمقدار ۲ سے ۴ گرین دیا کرتے ہیں۔ بیرونی طور پر اس کو مثل آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں +

مرکبات بزمتھ کی فارماکالوجی یعنی اُن کی تاثیرات

(بیرونی) بزمتھ کے مرکبات کا تندرست جلد پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن زخمی جلد پر ان کی تاثیر سڈیٹو (مسکن) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع

تعفن) ہوتی ہے +
(اندرونی) غذا کی نالی - بزمتھ کے نمکیات زبان کو سیاہ کر دیتے ہیں - ان کا کوئی ذائقہ نہیں ہوتا - اور وہ دہن میں خشکی سی پیدا کر دیتے ہیں - بزمتھ کے پانی میں کم حل ہونے والے نمکیات زیادہ مقداریں دینے سے اور اس کے پانی میں حل ہونے والے نمکیات کم مقداریں دینے سے وہ معدہ و انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی - بلغمی جھلی) پر مستقیماً سیڈے ٹو (مسکن) تاثیر کرتے ہیں - لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں - بہرکیف اس مسکن تاثیر کا یہ نتیجہ ہوتا ہے - کہ اگر قیئیں آتی ہوں - تو وہ رک جاتی ہیں - اور خفیف سی قابض تاثیر بھی ہوتی ہے - نیز وہ خصوصاً بزمیوتھائی سیلی سیلیٹ و بزمیوتھائی سلفوکاربولیٹ اور بزمیوتھائی فینولیٹ وغیرہ کیفیت تخمیر کو بھی روکتے ہیں اس لئے وہ ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہیں - بزمتھ سب نائٹریٹ پانی میں پڑ کر بزمتھ آکسائیڈ اور نائٹرک ایسڈ میں متفرق ہو جاتی ہے - اور اس سے نائٹرس فیومز یعنی شورا بخرات نکلتے ہیں - جن کی تاثیر اینٹی سپٹک ہوتی ہے - متوسط مقدار خوراک میں بزمتھ ویسی ہی تاثیر کرتی ہے جیسے کہ آرسنک یعنی سنکھیا قلیل مقدار میں - چنانچہ ایک ڈرام لائیکوار بزمیوتھائی تاثیر میں ½ منم لائیکوار آرسینی کیلس کے برابر ہوتا ہے - بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ مثل آرسنک (سنکھیا) یا اینٹی منی (راسخت) کے معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے اگرچہ وہ ایسی شدید نہیں ہوتی +

نوٹ - لیکن بعض کا یہ خیال ہے - کہ یہ اثر اس وجہ سے ہوتا ہے کہ بزمتھ میں عموماً سنکھیے کا کھوٹ ہوتا ہے +

بزمتھ صرف برز کی راہ سے فضلہ کے ساتھ بشکل سلفائیڈ خارج ہوتی ہے اس لئے فضلہ کی رنگت کو سیاہ کر دیتی ہے +

تاثیر بعیدہ - بزمتھ کے نمکیات جسم میں آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اور بقول بعض محققین کے وہ مثل آرسنک (سنکھیا) کے آکسیجن کے حامل ہیں یعنی آکسیجن کو جسمانی ساختوں تک لے جاتے ہیں خصوصاً آکسائیڈ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ بزمتھ کے قابل انحلال نمکیات جب عرصہ تک کھلائے جاتے ہیں تو ان سے جگر میں ویسی ہی شحمی ابتری پیدا ہو جاتی ہے جیسی کہ سنکھیا اور فاسفورس سے پیدا ہوتی ہے - لیکن بعض کا خیال ہے کہ یہ تاثیرات اس

سنکھیا کے سبب سے ہوتی ہیں جو کہ برمتھ میں بطور کھوٹ کے ملا ہوا ہوتا ہے۔لیکن اس بات کا قطعی فیصلہ کرنا مشکل ہے۔

بعض اوقات برمتھ کے دوران استعمال میں مسوڑوں پر ایک ارغوانی رنگ کی لکیر پیدا ہو جاتی ہے اور منہ سے پیاز کی سی بو آنے لگتی ہے۔ اس بو کے آنے کا سبب برمتھ میں ٹیلوریم کی آمیزش ہوتی ہے۔

اخراج جسم سے: برمتھ کا اخراج بذریعہ بول و براز اور دودھ کے ہوتا ہے اور اس کا کچھ حصہ جگر، تلی، گردوں اور نظام عصبی میں جمع ہو جاتا ہے۔

برمتھ کے مرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی ان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور ایک لوکل سیڈیٹو (مسکن مقامی)، ایسٹرنجنٹ (قابض)، اور اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) کے برمتھ کو بشکل پوڈر (سفوف)، لوشن (غسول)، یا آئنٹمنٹ (مرہم) کے چپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں)، سور نپلز (زخمی گھنڈی)، اری ٹیبل السرز (خراشدار زخم)، انٹرٹرائیگو (سج۔ چھلی ہوئی جلد)، ہرپیز (قوبا)، اور ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ مرض ایکزیما میں جب رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہو تو برمتھ سب نائٹریٹ اور زنک آکسائیڈ دونوں مساوی ملا کر دھوڑنے سے بہت آرام ہوتا ہے۔

برمتھ سیلی سلیٹ۔ ڈرماٹول اور برمتھ کے کئی ایک دیگر نان آفیشل مشتقات کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ فیری ٹرنسفٹ (ریلوس برمیو تھائی گمپا زیٹا) سے کوریزا (زکام) اور کرانک نیزل کٹار (نزلہ مزمن) کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

مسکن اور قابض ہونے کے سبب سے برمتھ سب نائٹریٹ۔ ۴ گرین کو ایک اونس پانی میں ملا کر جس میں قدرے میوسلیج یا گلیسرین بھی ملا دی ہو اس سے مرض گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور عنق رحم و فم رحم کی خراشدار حالت میں ۲۰ گرین برمیو تھائی آکسی کلورائیڈ کے شیافے کے استعمال کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے۔

استعمالات اندرونی

گیسٹرک سیڈیٹو (مسکن معدہ) ہونے کی وجہ سے برمتھ کے مرکبات تمام خراشدار اور دردناک امراض

معدہ مثلاً کٹار آف دی سٹامک (نزلہ معدہ) والے ٹنگ (غثیان سے قے) انڈائی جیسچن (بدہضمی) گیسٹروڈینیا (درد معدہ) پائی روسس (منہ میں پانی بھر آنا) اور السر آف دی سٹامک (قروح معدہ) میں خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں۔ غرضیکہ امراض معدہ میں نمکیات بزمتھ کے استعمال سے سوزش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ قے کا آنا بند ہو جاتا ہے اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد ملتی ہے لیکن نقص صرف اتنا ہے کہ ان کے استعمال سے قبض ہو جاتی ہے۔ بہرکیف اگر معدہ میں درد شدید ہو تو ان کو مارفین کے ہمراہ ملا کر دینا چاہیئے اور اگر معدہ میں خراش زیادہ ہو تو انکو ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ کے ہمراہ دینا چاہیئے۔ کرانک گیسٹرائی ٹس (مزمن سوزش معدہ) میں خاصکر جبکہ وہ شراب خواری کی وجہ سے ہو تو بزمتھ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں بزمتھ کو ڈوور سپاؤڈر کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے +

مسکن اور قابض فوائد کے لئے نمکیات بزمتھ کو ہر قسم کے ڈائریا یا اسہال میں دیتے ہیں خواہ وہ ایکیوٹ شدید ہو یا کرانک (مزمن) خواہ بوڑھوں میں ہو یا بچوں میں۔ چنانچہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں بزمتھ سب نائٹریٹ کو ڈوورس پاؤڈر کے ہمراہ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے بچوں کو اگر بدہضمی یا انٹسٹائنل کٹار (نزلہ امعاء) کے سبب سے دست آتے ہوں تو دودھ کے ہمراہ بزمتھ کاربوناس اور خصوصاً بزمتھ سیلی سلاس کا دینا مفید ہوتا ہے +

چونکہ بزمتھ سیلی سلیٹ میں بزمتھ اور سیلی سالک ایسڈ دونوں کی تاثیرات مجتمع ہوتی ہیں اسلئے اس کو بہت سے امراض معدہ و امعاء میں نسبتاً مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ یہ سمر ڈائریا یا اسہال گرمائی ٹیوبرکلر ڈائریا یا اسہال سلی اینٹرک ڈائریا یا اسہال تپ محرقہ لینٹرک ڈائریا اور ایسے اسہال کہ جن میں غیر منہضم غذا خارج ہو جاتی ہے) اور کالرا (ہیضہ) میں بھی مفید پائی گئی ہے

میوکس ڈائریا اور ڈی سینٹری یعنی بلغمی اسہال و پیچش میں تو بزمتھ کے نمکیات نہایت مفید ہوتے ہیں۔ شدید پیچش میں تو انکو اپی کے کوانا کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے اور مزمن پیچش میں ڈوورس پوڈر کے ہمراہ +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ بزمتھ کے حل ہونے والے مرکبات کی نسبت اس کے کم حل ہونے والے مرکبات چونکہ خراش معدہ و امعاء کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں اس لئے معدہ یا امعاء میں جب زیادہ خراش ہوتی ہو تو کم حل ہونے والے مرکبات کا استعمال کرنا نسبتاً زیادہ مفید ہوتا ہے چنانچہ ایسی

میں بزمتھ کاربونیٹ یا بزمتھ سب نائٹریٹ کا استعمال انسب ہوتا ہے پس اگر انہیں کیچر کی شکل میں دینا ہو تو کمپونڈ ٹریگے کنتھ پاؤڈر (سفوف کتیرا مرکب) کے ساتھ ان کا ایملشن بنا کر دینا چاہیئے +

نوٹ - ان کو میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) میں ملا کر نہیں دینا چاہیئے کیونکہ اس میں ملانے سے مکسچر مثل فالودہ کے بن جاتا ہے +

بزمتھ سب نائٹریٹ کو کسی ایلکلائن کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے البتہ بزمتھ کاربونیٹ کو ملا سکتے ہیں لیکن ان کو آئیوڈائیڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے +

لائیکوار بزمیتھ ایٹ ایمونیائی سٹریٹس بہ نسبت بزمتھ کاربونیٹ - بزمتھ سب نائٹریٹ اور بزمتھ آکسائیڈ کے زیادہ قابض اور خراش کنندہ ہوتی ہے - اسکو ایسڈس اور ایلکلیز ادویہ کے ہمراہ ملا کر دے سکتے ہیں +

بزمتھ کے مرکبات کے مجربات

(۱) بزمیتھائی کاربوناس — گرین ۱۰
وائنم پیپسینی — ڈرام ۱
ٹنکچورا نکس وامیکی — منم ۸
پلوس ٹریگے کنتھی — گرین ۴
ایکوا مینتھی پپ — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں - مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے

(۲) بزمیتھائی کاربوناس — گرین ۱۶
ہائیڈرارجرائی کم کریٹی — گرین ۲
پلوس پیپسینی — گرین ۲
پلوس اپی کے کوانی — گرین $\frac{1}{4}$
ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر دن میں دو بار دیں - مرض گیسٹرائیٹس (سوزش معدہ) میں مفید ہے +

(۳) بزمیتھائی کاربوناس — گرین ۱۰
پلوس ٹریگے کنتھی — گرین ۳
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل — منم ۴
لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلور — منم ۱۰
ایکوا کلوروفارمائی — تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن میں تین بار دیں - مرض سب ایکیوٹ گیسٹرائیٹس (کم شدید سوزش معدہ) میں مفید ہے +

(۴) لائیکوار بزمیتھائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس — منم ۳۰
وائنم پیپسینی — منم ۳۰
فیرائی پائروفاسفاس — گرین ۸
ایکسٹریکٹ نکس وامیکی — منم ۱۵
لائیکوار سٹرکنینی — منم ۳
ایکوا کلوروفارمائی — تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - گیسٹرک اٹانک یعنی ضعف معدہ میں مفید ہے +

(۵) بزمیوتھائی سیلی سلیٹس گرین ۳
ٹینی جن گرین ۲
اوپیم کیروی گرین 1/12
پہلے کیسٹر آئل ایک چمچہ چائے بھر میں ایک بوند
لائیکوار ہائیڈرار جرائی پرکلورائی ڈائی ڈاکلر پلا دیں
پھر اس کے ایک دو گھنٹے بعد ایسا ایک
ایک سفوف دو اہر چوتھے گھنٹے دیں۔ بچوں
کے مرض ڈائریا (اسہال اطفال) میں
مفید ہے +

(۶) بزمیوتھائی ایٹاسپرائی سیلی سلاس گرین ۱۰
پلوس سٹے موائی کیپا زیٹیا گرین ½
ٹنکچر را کیمفوری کیپا زیٹیا منم ۳۰
ٹنکچر را کلوروفارمائی کیپا زیٹیا منم ۲۰
سپرٹس امونیا ایرومیٹے کس منم ۲۰
ایسنس مینتھی پپ منم ۱۰
مسپچورا کریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو اہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے
دیں۔ اینٹی کالرا مکسچر یعنی مکسچر دافع ہیضہ +

(۷) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۲
پوٹیسی برومائیڈ گرین ۲
سیلول گرین ½
پلوس ٹریگیکنتھ کمپونڈ گرین ۳
سرپ آرنشیائی منم ۸
ایکوا اینی تھائی تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو اہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے
دیں۔ بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۸) بزمیوتھائی سیلی سلاس گرین ۱۲
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
لائیکوار مارفینی ہائیڈر رو منم ۱۰
الفیوزم کلمبی تا اونس ۱
جب قئیں آتی ہوں۔ تو ایسی ایک ایک خوراک
دو اہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا اور وامے ٹنگ (اسہال
وقے) میں مفید ہے
(مجوزہ رائل کالج آف فزیشنز)

(ناٹ آفیشل Not Official)

بولڈو (BOLDO) بولڈو

(الفصیلۃ المونی ماسیہ N. O. Monimiaceae)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

بولڈو (Boldo) بولڈو

یہ ایک قسم کی چھوٹی سی سدا بہار جھاڑی ہے۔ جس کے پتے دوا میں کام آتے ہیں۔ ان کا نباتی نام پیوموس بولڈس ہے +

مقام پیدائش - چلی واقع جنوبی امریکہ +
صفات برگ - پتوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں - خشک ہونے پر ان کا رنگ سُرخی مائل بھورا ہوتا ہے - ان کی سطح پر بہت سی رگیں اور چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں - جن میں ایک قسم کا والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہوتا ہے +
صفات کیمیاوی - ان پتوں میں دو ایلکلائڈ بولڈین (Boldine) اور بولڈو گلیوسین (Boldo-Glucin) ہوتے ہیں جن پر اس کی تاثیر منحصر ہوتی ہے +
افعال - نارکاٹک (مخدر) ہیپاٹک (متوم) ہے پے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ڈائیوریٹک (مدربول) اور بڑی مقدار میں ایمیٹک (مقئی) +

مرکبات (Preparations)

ٹنکچورا بولڈو (Tinctura Boldo) برگ بولڈو ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ سات روز تک بھگو کر فلٹر کریں -
مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم = (۶ سے ۲.۴ کیوبک سینٹی میٹر) +
بولڈین (Boldine) بمقدار ۲ گرین کیپ شیول میں ڈالکر ہیپاٹک (متوم) فائدہ کے لئے دیتے ہیں +
بولڈو گلیوسین (Boldo-Glucin) مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +
استعمال - اس کو ان سینی ٹی (دیوانگی) ہے پے ٹک ٹارپڑ (خدر ان کبد) جگر کے فعل کی سستی) ہے پے ٹائی ٹس (سوزش جگر) کٹار آف دی بلیڈر (سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں +

بوریکس (BORAX) بورق (دیکھو صفحہ ۴۷۴)

Not Official (ناٹ آفیشل)

برومم (BROMUM) برومین

(کیمیاوی علامت Br.)
(لاطانی) برومم (Bromum) بروُمم
(انگریزی) برومین (Bromine) برُومین
ماہیت - یہ ایک سیال غیر دھاتی عنصر ہے - جو کہ سمندر کے پانی اور بعض کھاری چشموں کے پانی

سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک سیاہی مائل سرخ رنگ کا وا ڑنے والا یعنی اڑ جانے والا سیال ہے جس سے معمولی حرارت پر زردی مائل سرخ بخارات نکلتے ہیں۔ جو کہ آنکھوں اور پھیپھڑے میں سخت خراش پیدا کرتے ہیں۔ اوران کی بو خاص قسم کی ہوتی ہے جس سے دم گھٹتا ہے۔ ذائقہ کاسٹک دکاوی، اکال، اس کا وزن اتصالی ۹۶۵ء۷۹ اور وزن مخصوص ۲۹۹۹ء۲ ہے۔ یہ ۱۴۵٫۴ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۳ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ نیز الکوہال۔ کلوروفارم۔ ایتھر گلیسرین اور بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل ہو جاتی ہے۔ یہ آیوڈین کے مرکبات کو فاسد یا متفرق کر دیتی ہے اور کلورین اس کے مرکبات کو فاسد کر دیتی ہے +

اس کے مندرجہ ذیل مرکبات داخل فارماکوپیا ہیں:-

(آفیشل Official)

امونیائی برومائیڈم (AMMONII BROMIDUM) امونیا برومینی

(کیمیاوی علامت NH_4Br)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) امونیائی برومائیڈم (Ammonii Bromidum)	امونیا برومینی
(انگریزی) امونیم برومائیڈ (Ammonium Bromide)	امونیا مرکب بہ برومین

صفات - بیرنگ چھوٹی چھوٹی قلمیں یا ذرات۔ ذائقہ نامرغوب اور نمکین +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱½ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ الکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - برومیٹس - آیوڈائیڈس - نائیٹریٹس - لیڈ - آئرن +

نقیضات - ایسڈس - ایسڈ سالٹس - سپرٹ آف نائیٹرس ایتھر +

افعال - نروائن سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہپناٹک (منوم - خواب آور) +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۲۲ء سے ۲ گرام) +

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی بروما ئیڈم (POTASSII BROMIDUM) پوٹیسیم برومائیڈ

(کیمیاوی علامت K. Br)

(لاطانی) پوٹے سیائی برومائیڈم (Potassii Bromidum)

(انگریزی) پوٹےسیم برومائیڈ (Potassium Bromide)

بنانے کی ترکیب۔ برومین۔ لائیکوار پوٹےسی اور چارکول سے اسی طرح سے تیار ہوتی ہے جس طرح پوٹےسیم آئیوڈائیڈ+

صفات۔ بیرنگ مکعب قلمیں۔ ذائقہ نامرغوب اور نمکین+

آمیزش۔ لیڈ۔ آئرن۔ کاپر۔ آرسنک۔ ایلیومین۔ زنک۔ کیلیسم۔ میگ نے شیم۔ سوڈیم۔ ایمونیم۔ برومیٹس۔ آئیوڈیٹس۔ سائے نائیڈس وغیرہ+

نقیضات۔ ایسے سولیوشنز جن میں کلورین یا فری ایسڈس ہوں۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ اگر اس کی کیفیت ترش ہو۔ مرکری (سیماب) سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ)+

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ر سے ۲ گرام)+

(آفیشل Official)

سوڈیائی بروما ئیڈم (SODII BROMIDUM) سوڈیم برومائیڈ

(کیمیاوی علامت Na Br)

(لاطانی) سوڈیائی برومائیڈم (Sodii Bromidum)

(انگریزی) سوڈیم برومائیڈ (Sodium Bromide)

بنانے کی ترکیب۔ برومین اور کاسٹک سوڈا سے مثل سوڈیم آئیوڈائڈ کے تیار کی جاتی ہے+

صفات۔ یہ ایک سفید رنگ کی بلا بو مکعب قلمیں۔ ذائقہ نمکین+

انحلال۔ یہ ایک حصہ تقریباً ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۵۰ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی)

میں حل ہو جاتی ہے +
آمیزش۔ اس میں بھی ویسے ہی کھوٹ ہوتے ہیں جیسے کہ پوٹے سیم برومائیڈ میں +
تقیضات۔ اس کے نقیضات بھی وہی ہیں جو کہ پوٹے سیم برومائیڈ کے ہیں +
افعال۔ نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) اور ہپ ناٹک (منوم) مثل امونیم برومائیڈ کے +
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین (۳۲ء سے ۲ گرام) +

برومین کے نان آفیشل مرکبات ومشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) برومل ہائیڈراس (Bromal Hydros) اس کی بڑی بڑی منحرف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو ہاتھ پر رکھنے سے پگھل جاتی ہیں۔ مسکن و منوم فوائد کے لئے یہ چنداں مفید دوا نہیں کیونکہ اس کے استعمال سے منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ قیئیں اور دست آنے لگتے ہیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین +

(۲) بروملین (Bromalin) اس کے بے رنگ پرت ہوتے ہیں۔ جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) ہے جس کے استعمال سے جلد پر کسی قسم کے دوڑے وغیرہ نہیں نکلتے +

(۳) برومیڈیا (Bromidia) اس کو لائیکوار برومو کلورل کمپونڈ" بھی کہتے ہیں۔ اس کے ایک ڈرام میں ۱۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ اور ۱۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ ہوتی ہے +
نسخہ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین ٹنکچر کینے بِس انڈیکا ۴۰۰ منم ٹنکچر آرنشیائی ۴۰۰ منم۔ سکس ہائیوسائے مائی ۱۶۰۰ منم۔ سیرپ ۳ اونس۔ ایکسٹریکٹ گلائیسر ہائزی لیکوئڈ ۱/۲ اونس۔ ان کو حل کر کے اس میں ۱۶۰۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ محلول۔ ۷ اونس آب مقطر ملائیں۔ پھر اسکو فلٹر کر کے اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ دوا پوری ایک پائنٹ ہو جائے +
مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ ڈرام +

نوٹ۔ برومیڈیا (Bromidia) ساختہ بیٹل اینڈ کمپنی امریکہ جو ایک پیٹنٹ دوا ہے اس کا نسخہ بھی تقریباً یہی ہے۔ اس کو بے خوابی عصبی دردسر دسر تشنج۔ قولنج۔ مانیا۔ صرع وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +
مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک ڈرام ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد جب تک نیند نہ آئے +

(۴) برومو کول (Bromocoll) یہ ایک خفیف زرد رنگ کا بے ذائقہ سفوف ہے۔ جس میں کہ ٹینین اور جیلیٹین کے علاوہ ۲۰ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ اس کو ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) ہسٹریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اور دیگر عصبی امراض میں دینا بتلاتے ہیں+

نوٹ۔ یہ معدہ میں سے بلا تغیر گذر جاتا ہے۔ اور انتڑیوں میں جا کر جذب ہوتا ہے اسکو کیچٹس میں ڈالکر دینا چاہیئے+

مقدار خوراک معمولی ۵ گرین۔ لیکن صرع میں اسکو ۳۰ گرین تک بڑھا سکتے ہیں+

(۵) بروموفارم (Bromoform) یہ ایک بے رنگ اُڑ جانے والا ثقیل سیال ہے۔ جس کی بو خوشگوار ہوتی ہے۔ یہ کلوروفارم اور ایتھر میں اور قدرے پانی میں بھی حل ہو جاتا ہے۔ مرض ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں اور اس کی شدت میں تخفیف ہو جاتی ہے+

مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم۔ ایک سال کے بچے کو+

(۶) برومی پین (Bromipin) اس کو برومی نول (Brominol) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جو کہ برومین کو روغن کنجد میں ملا کر بنایا جاتا ہے۔ یہ دوا مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) اور نیوروسس میں مفید ہے+

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام۔ بشکل ایملشن یا ہائیڈروایلکحالک سولیوشن دیں+

(۷) برومو ہیمول (Bromo-Hæmol) یہ برومین اور ہیموگلوبین کا ایک مرکب ہے۔ جو بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے۔ ایک مریضوں کے ہسٹریا (باؤ گولہ) میں مفید ہے+

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام)+

(۸) کیلسیائی برومائیڈم (Calcii Bromidum) مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین+

(۹) لیتھیم برومائیڈ (Lathium Bromide) یہ ایک سفید رنگ کا دانہ دار پگھل جانے والا نمک ہے جس میں ۹۱ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ یہ رائیٹس ڈیزیز (مرض برائیٹ صاحب) میں مفید ہے+

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام)+

(۱۰) لائیکوار آرسینی سائی بروماٹس (Liquor Arsenisi Bromatus)

(۱۱) لائیکوار آری ایٹ آرسینائی برومائیڈائی (Liq. Auriet Arsenii Bromidum) دیکھو بیان سنکھیا

(۱۲) میگ نے سیائی برومائیڈم (Magnesii Bromidum) یہ ایک نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) دوا ہے جو کہ ہسٹریا (باؤ گولہ) اور ایپی لپسی (صرع) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۱۳) مینگنیسیائی برومائیڈم (Manganessi Bromidum) یہ بھی نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین +

برومائیڈس کی فارماکالوجی یعنی مرکبات برومین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

برومین چونکہ مثل کلورین اور آئیوڈین کے انز ایمز (مادۂ خمیر) جو جاندار اشیا میں پیدا ہوتا ہے اور آرگنیک ٹاکسنز و فرمینٹس کو ضائع کرتا ہے۔ اس لئے یہ ایک ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے۔ جلد پر لگانے سے یہ اریٹنٹ (مہیج۔ خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی) تاثیر کرتی ہے +

تندرست جلد پر تو برومائیڈس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن چھلی ہوئی جلد پر ان کا تیز سولیوشن لگانے سے اریٹینٹ تاثیر ہوتی ہے۔ برومین کے ابخرات سے اعضائے تنفس میں اس قدر خراش ہوتی ہے کہ ان کا سونگھنا محال ہوتا ہے +

تاثیرات اندرونی

غذا کی نالی ۔ خواہ ان کا تیز سولیوشن حلق میں لگایا جائے۔ اور خواہ ان کو بڑی خوراکوں میں اندرونی طور پر دیا جائے۔ برومائیڈس حلق کی حس اور اس کی ری فلیکس ایکسائٹبلی ٹی (منعکس قابلیت تہیج) کو کم کر دیتے ہیں۔ بلکہ ان کے استعمال سے حلق کی حس اس قدر کم ہو جاتی ہے کہ پھر اگر حلق میں پر یا انگلی ڈال کر اسے سہلایا جائے تو قے نہیں آتی اگرچہ احساس لمسی موجود بھی ہو۔ تمام برومائیڈس معدہ و امعا میں پہنچکر برومائیڈ آف سوڈیم میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور معدہ و امعا کی غشائے مخاطی کے ذریعے جلد جذب ہو جاتے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ معدہ پر ان کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

دل اور دوران خون ۔ دوران خون پر برومائیڈس کا اثر ڈی پریسینٹ (مضعف) ہوتا ہے۔ اور زیادہ مقداریں دینے سے برومائیڈس کا اثر دل پر بھی مضعف ہوتا ہے

چنانچہ دل کی قوت اور حرکت دونوں میں کمی آجاتی ہے۔ اور آخرکار ڈایاسٹلی (انبساطی) حالت میں دل حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ اور یہ تاثیر قلب پر زیادہ تر مستقیماً واقع ہوتی ہے۔ کارڈی او انہبیٹری سینٹر (مرکز مانع حرکات قلب) کے توسط سے نہیں ہوتی +

تاہنوز یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ برومائیڈس عروق دموی کو کہاں تک سکیڑ سکتی ہیں +

نوٹ۔ تمام برومائیڈس خون میں بشکل سوڈیم برومائیڈ دورہ کرتے ہیں اور اسی شکل میں جسم کے مختلف اعضاء سے خارج ہوتے ہیں +

تنفس۔ برومائیڈس کی تاثیر سے تنفس بھی کسی قدر سست ہوجاتا ہے۔ اور غالباً یہ تاثیر دوران خون کے سست ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض یہ بھی خیال کرتے ہیں کہ یہ مرکز تنفس پر ضعف تاثیر پڑنے کا نتیجہ ہوتا ہے +

حرارت جسم۔ برومائیڈس کو زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقداروں میں دینے سے حرارت جسم کم ہوجاتی ہے۔ اور یہ بھی غالباً دوران خون کے سست ہوجانے کے سبب سے ہی ہوتی ہے +

نظام عصبی۔ برومائیڈس کا نظام عصبی پر خاص کر ڈی پریسنٹ (مضعف) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس نظام پر اپنی تدریجی تاثیر میں وہ لاآف ڈسالیوشن (دیکھو موقعہ پر) کے تابع ہیں یعنی اعلےٰ ترین مراکز دماغی یا قوائے دماغی انکی تاثیر سے پہلے متاثر ہوتے ہیں۔ اور بعد کو دیگر مراکز یا قوا اور بالآخر مراکز نخاعی +

دماغ۔ تمام برومائیڈس دماغ کی عملی قابلیت کو کم کرتے ہیں۔ ان سے دماغی قوت احساس اور قابلیت تہیج میں کمی آجاتی ہے اور اس طرح سے دماغ کی ایسی حالت ہو جاتی ہے جو کہ نیند کے لئے نہایت موزوں ہوتی ہے۔ اس لئے تمام برومائیڈس ہپناٹک ہیں یعنی منوم تاثیر کرتے ہیں +

نخاع مستطیل و نخاع۔ بڑے بڑے مراکز حیات پر بھی کم و بیش ضعف تاثیر پڑتی ہے۔ ریفلیکس ایکسائٹیبلٹی (قابلیت تہیج معکوسہ) میں بڑی کمی آجاتی ہے۔ جو کچھ تو حسی اختتامی اعصاب کے مفلوج ہوجانے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ تر مراکز عصبی کی قابلیت تہیج کے کم ہوجانے سے واقع ہوتی ہے +

برومائڈس کو اگر عرصہ تک برابر استعمال کرتے رہیں۔ تو ان سے مندرجہ ذیل زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ چہرہ اور پشت پر سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ جو ایکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جن سے کبھی بائلز (پھوڑے) بن جایا کرتے ہیں۔ مریض کمزور اور پست ہمت ہو جاتا ہے اور ذراسی جسمانی یا دماغی محنت سے تھک جاتا ہے۔ تمام جلد اور ریٹنگس کی حس کم ہو جاتی ہے۔ کبھی سینہ سے بلغم آنے لگتا ہے۔ چال لڑکھڑانی ہو جاتی ہے۔ تکلم میں فرق آجاتا ہے۔ سونے کی طرف طبیعت کا بہت میلان ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ قوت باہ میں ضعف آجاتا ہے اور زیادہ زہریلی تاثیر سے ڈی منشیا (فتور عقل)، اور میلن کولیا (مالیخولیا) اور دیگر دماغی فتور پیدا ہو جاتے ہیں +

نوٹ۔ جو لوگ برومائڈس کے استعمال کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ان کا دماغ آخر کار اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ ہوش وحواس بالکل باطل ہو جاتے ہیں۔ اور چونکہ نیند لانے کے لئے ان کی مقدار ہمیشہ بڑھانی پڑتی ہے۔ اسلئے کمزوری بھی ہمیشہ زیادہ ہوتی جاتی ہے اور آخر کار مریض دوا کا ایسا عادی ہوتا ہے کہ اسے اسکا ترک کرنا محال معلوم ہوتا ہے +

برومائڈس کے تھیراپیوٹکس یعنی ان کے استعمالات

بیرونی طور پر ان کا استعمال نہیں ہوتا +

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ لیرنکس کو (آلہ حنجرہ) بین اسے حلق کا امتحان کرنے سے قبل گلے کی حس کو کم کرنے کے لئے پوٹے سیم برومائیڈ کے سولیوشن کو حلق میں لگایا کرتے تھے لیکن جب سے کوکین دریافت ہو گئی ہے تب سے ان کو اس مطلب کے لئے کوئی استعمال نہیں کرتا +

ری فلیکس وامٹنگ (عکسی قئیں) یعنی وہ قئیں جو خراش معکوسہ کے سبب آتی ہوں، جیسے زمانہ حمل کی قئیں، سی سک نیس (سمندری قئیں جو جہاز میں سوار ہونے پر آتی ہیں)، اور ایسی قئیں جو کہ عصبی فتور سے آتی ہوں۔ ان کے رفع کرنے کے لئے برومائڈس نہایت مفید ہیں۔ ڈاکٹر رنگر صاحب ان کو بچوں کے سپیزموڈک

الحتصر یہ کہ برومائڈس (۱) دماغ کے کارٹیکل حصّہ کی موٹر سطح (۲) مراکز نخاع مستطیل و مراکز نخاع (۳) جسم کی سطوح حاسّہ کے فعل معکوسہ (۴) حسّی ساخت کی قابلیت اور (۵) محیطی اعصاب پر مضعف تاثیر کرتے ہیں۔ چنانچہ نخاع کا فعل معکوسہ اور قوت احساس بہت کمزور ہوجاتی ہے اور جلد سُن پڑجاتی ہے +

عضلات۔ برومائڈس عضلات کی طاقت کو بھی کم کرتے ہیں اور ان کی یہ تاثیر صرف موٹر سیلز اور ری فلیکس سنٹرز پر اثر پڑنے سے نہیں ہوتی بلکہ خاص عضلات کی ساخت پر ان کی یہ تاثیر پڑتی ہے چنانچہ ان کی تاثیر سے عضلات اس قدر سست یا مفلوج ہوجاتے ہیں کہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی سمی تاثیر سے بھی ان میں تشنج پیدا نہیں ہوتا۔ لہٰذا برومائڈس نہایت قوی اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہیں +

جسمانی تغیرات۔ برومائڈس کو بڑی مقدار میں دینے سے کاربانک ایسڈ کا اخراج بہت کم ہوجاتا ہے۔ بول کی مقدار بڑھ جاتی ہے نیز اس کے رنگین اور نائٹروجینی اجزا اور گندھک بڑھ جاتی ہے۔ مگر فاسفورس میں کمی آجاتی ہے +

اعضائے تناسل۔ برومائڈس کو زیادہ مقدار میں یا زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے قوت باہ گھٹ جاتی ہے۔ اور خواہشات نفسانی میں کمی آجاتی ہے۔ اس لئے وہ این الیفروڈیزی اک (قاطع باہ) ہیں +

اخراج۔ برومائڈس کا اخراج زیادہ تر گردوں کی راہ سے ہوتا ہے اور کمتر براہ پسینہ۔ تھوک۔ دودھ اور امعا و ہوائی نالیوں کی رطوبات کے ذریعہ +

برومائڈس کی تاثیرات سمیّہ

شدید سمی تاثیرات۔ برومائڈس سے شدید سمیت شاذ و نادر ہی واقع ہوا کرتی ہے تاہم اگر ½ سے ایک اونس کی مقداریں کھا لئے جائیں تو ضعف پیدا ہوتا ہے پیشانی میں درد ہونے لگتا ہے۔ نبض ضعیف اور غیر منتظم چلنے لگتی ہے۔ آخر کار بیہوشی ہوجاتی ہے۔ آفیزیا (نقص تکلم) اور ایم نیسیا (اختلاط ذہن۔ نسیان) اس زہر کی خاص علامات ہوتی ہیں +

برومزم (Bromism) یعنی مزمن سمی تاثیرات برومائڈس:-

مضعف عضلات ونخاع ہونے کی وجہ سے بروما ئیڈس تمام تشنجی امراض مثلاً اپنی لیپسی (صرع) ان فنٹائل کنولشنز (ام الصبیان - تشنج اطفال) پیؤرپرل ایک لمپسیا (تشنج نفاسیہ - زچہ کا تشنج) کنولشنز آف یوریمیا (تشنج مرض بولی) ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) کوریا (رعشہ) ٹے ٹنس (کزاز - چاندنی) عضلات کی اینٹھن اور درد وغیرہ میں بہت مفید خیال کئے جاتے ہیں - مرض اپی لیپسی (صرع - مرگی) میں تو بروما ئیڈس بہت مفید ثابت ہوئے ہیں - ان کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے اور بعض حالتوں میں شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے - ابتدائے مرض میں تو نصف ڈرام برومائیڈ آف پوٹیسیم کا استعمال کافی ہوتا ہے - لیکن جبکہ مرض پرانا ہو یا اس کے دورے جلد جلد یا نہایت شدید ہوتے ہوں - تو بروما ئیڈس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے اور بعض مریضان صرع کو مہینوں بلکہ برسوں تک دوا کا استعمال جاری رکھنا پڑتا ہے لیکن چونکہ متواتر استعمال سے دوا کا اثر کم ہو جاتا ہے اس لئے ہفتہ میں ایک یا دو روز دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہیئے +

نوٹ - گرینڈ مال یعنی شدید قسم کی صرع میں تو اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن پیٹیٹ مال یعنی خفیف قسم کی صرع میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا +

اعضائے تنفس کے بہت سے تشنجی امراض مثلاً ہوپنگ کف (سعال دیکی - ککر کھانسی) ایستھما (دمہ) سپیزموڈک برنکائٹس (سعال تشنجی) لیرنجسمس سٹرے ڈیولس (خناق کاذب) اور ایکیوٹ لیرنجائیٹس (شدید سوزش حنجرہ) میں بروما ئیڈس نہایت قیمتی اور نافع ادویہ ہیں +

نوٹ - آخری ہر دو بیماریوں میں انہیں بڑی مقدار خوراک میں دینا چاہیئے - اور ہوپنگ کف میں ایمونیم برومائیڈ نسبتاً زیادہ موثر و مفید خیال کی جاتی ہے +

دل - دل کی بعض عصبی خرابیوں میں خواہ وہ ڈِس پُنیا (عسر تنفس) ہسٹیریا (اختناق الرحم) یا ایلکوہلزم (مزمن سمیت شراب) کی وجہ سے ہو - سوڈیم یا

کالک (قولنج تشنجی) میں بھی مفید بتاتے ہیں +

نظام عصبی - برومائیڈس کا اثر چونکہ دماغ پر مسکن و منوم ہوتا ہے - اس لیئے ان کو اکثر نیند لانے کے لیئے دیا کرتے ہیں خصوصاً جبکہ بے خوابی کا سبب کثرت محنت دماغی یا فکر و تردد وغیرہ ہو لیکن اگر کسی جسمانی تکلیف یا درد کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو - تو اس وقت ان دواؤں کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا - برومائیڈس کی تاثیر سے جو نیند آتی ہے وہ خوب گہری اور صحت کی نیند کے مشابہ ہوتی ہے اس میں خواب وغیرہ بالکل نہیں آتے +

احتیاط - جب برومائیڈس کو منوم فائدہ کے لیئے دیا جائے تو محتاط رہیں کہ مریض دوا کا عادی نہ ہو جائے ورنہ ان کے زیادہ استعمال سے مضر نتائج پیدا ہونے لگتے ہیں +

ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) سرسام یا دماغیا) اکیوٹ ان فلامیٹری ڈیزیز (شدید سوزشی امراض) فیبرائل ڈیزیز (امراض حُمّٰی) سیری برل کنجیشن (اجتماع خون فی الدماغ) بچوں کے نائٹ سکریمنگ (بچے کا سوتے ہوئے چونک پڑنا اور چیخنا) نائٹ میئر (کابوس - یعنی بچوں یا جوانوں کا خواب میں ڈرانا یا ڈرنا) ان امراض میں نیند لانے کے لیئے یا رفع خراش کے لیئے برومائیڈس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے +

نروس ہیڈاک (عصبی دردسر) اور مزاج کے چڑچڑاپن میں جبکہ وہ کاوٹی یا نفرسی اشخاص کو ہو - عورتوں کے عصبی ہیجان میں - خواہ وہ ایام حمل کے آخری دنوں میں ہو یا سن یاس میں حیض کے بند ہو جانے سے ہو - مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - یا وگولہ) اور ہائپوکانڈرائی سِس (مراق) وغیرہ امراض میں بھی برومائیڈس بسبب اپنی مسکن تاثیرات کے نہایت مفید ہوتے ہیں +

بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب جب ہر روز صبح کے وقت دردسر کی شکایت ہوتی ہو تو رات کو سوتے وقت ۲۰ سے ۳۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ اور ۱۰ سے ۱۵ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ملا کر دو تین شب دینے سے مرض رفع ہو جاتا ہے - اگر مرض کو کلی طور پر آرام نہ ہو - تو ایسی ایک خوراک دوا رات کو دینے کے علاوہ اگلی صبح کو بھی ایک خوراک دوا دے دیا کریں +

آیوڈیم برومائیڈ نہایت نافع ہوتے ہیں۔ اور ایسے امراض قلب جو کہ دوری ہوتے ہیں اور جن میں کہ قلب کی ساخت میں کوئی نقص نہیں پایا جاتا۔ ان میں بھی برومائیڈس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

اعضائے تناسل۔ اَن اَیفرو ڈیزی اک (قاطع باہ) ہونے کے سبب سے پوٹے سیم برومائیڈ مرض ہنفوسے نیا (جنون شہوت زنانہ) سٹیریٹی اے سس (جنون شہوت مردانہ) پرایاپزم (نعوظ متواتر۔ بلا خواہش جماع قضیب کا ایستادہ رہنا) میں ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے +

ناکٹرنل ایمیشن (کثرت احتلام) کے اکثر مریضوں کو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور خصیۃ الرحم کی خراش کے سبب جیب مینو راجیا (کثرت طمث۔ حیض کا کثرت سے آنا) کی شکایت ہو اور مرض اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) اور اووے رین نیوریلجیا (عصبی درد خصیۃ الرحم) میں بھی یہ دوا نافع ہے +

غدد۔ انلارجڈ گلینڈز (بڑھے ہوئے غدود) اور سیفلی لائڈز (امراض مشابہ آتشک) میں جبکہ مریض کو آیوڈائیڈس کی برداشت نہیں ہوتی۔ تو ایسی صورت میں پوٹے سیم برومائیڈ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات پوٹے سیم برومائیڈ کو عظم جگر و طحال میں استعمال کیا کرتے ہیں لیکن مرض ذیابیطس میں اس دوا کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

افیون۔ کونین سیلی سین اور سیلی سلیٹس کی مکروہ تاثیرات کو کم کرنے کے لئے بھی پوٹے سیم برومائیڈ کو دے سکتے ہیں +

انتباہ۔ مریضان ضعف قلب وضعف عصبی میں اور بڑھاپے کی لینت دماغ میں نیز معدہ و امعاء کی خراش میں برومائیڈس کو نہیں دینا چاہیئے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ برومائڈس کو براہ دہن یا مبرز یا بذریعہ جلدی پچکاری کے استعمال کر سکتے ہیں۔ براہ دہن بشکل لوزر۔ قرص (کمپریسڈ نہ ہو) یا مکسچر دے سکتے ہیں۔ مگر مکسچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ دودھ یا بیئر شراب یا لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رُبّ السوس سیال) سے ان کے ذائقہ

کی بہت کچھ اصلاح ہو جاتی ہے۔ اگر ان کا اینما (حقنہ) کرنا ہو تو ان کو لیٹنی یا لعاب میں حل کر لینا چاہیئے۔ اور جلدی پچکاری کے لئے آب مقطر میں (۶ گرین ایک ڈرام آب مقطر میں) جب پوٹے سیم۔ سوڈیم اور امونیم برومائڈس کو باہم ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی تاثیر بہت قوی ہو جاتی ہے بشرطیکہ مریض لحومات سے پرہیز کرے اور بقولات پر گزارہ کرے +

برومین کے ان تینوں نمکیات میں سے سوڈیم اور امونیم برومائیڈ مضعف قلب نہیں رہا کہ ان کے دوران استعمال میں چہرہ اور پشت پر سرخ سرخ دانے نہ نکل آئیں۔ ان کے ساتھ تھوڑی مقدار میں آرسنک (سنکھیا) ملا کر دینا چاہیئے جب برومائڈس کو کلورل ہائیڈریٹ۔ مارفین یا ہائیوسائمس کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ تو ان کی منوم تاثیر نہایت تیز ہو جاتی ہے۔ بعض مریضان انسامنیا (سہر۔ بے خوابی) میں برومائڈس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں اور انیمک اشخاص (مریضان فقر الدم۔ ایسے مریض جن کا خون کمزور ہو) کو برومائیڈ کے مطول یعنی عرصہ تک کے متواتر استعمال کی برداشت نہیں ہوتی۔ ہوپنگ کف میں امونیم برومائیڈ کی نسبت بعض اوقات بروموفارم زیادہ مفید ہوتی ہے +

انتباہ۔ برومائڈس کو سٹرکنین (جوہر کچلہ) یا دیگر ایلکلائڈس کے ہمراہ مکسچر میں کبھی نہیں دینا چاہیئے۔ کیونکہ ایلکلائڈس تہ نشین ہو جاتے ہیں خصوصاً اگر مکسچر غلیظ یا تیز ہو اور ایسے مکسچر کی نچلی خوراک سے جس میں کہ ایلکلائڈس تہ نشین ہوتے ہیں۔ سخت سمیت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ برومائڈس سٹرکنین پائزننگ (سمیت جوہر کچلہ) کے اینٹی ڈوٹ یعنی فاد ہیں +

(مجربات دیکھو صفحہ آئندہ پر)

نیشنل سٹیم پریس حیدر

مجربات

بروما ئیڈ آف امونیم - بروما ئیڈ آف پوٹے سیم اور برومائیڈ آف سوڈیم

(۱) امونیائی بروما ئیڈم گرین ۲۰
لائیکوار آرسینی کے لس منم ۱
ٹنکچر ا ہائیوسائے مائی منم ۸
انفیوژم کیری ا دفلائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں -
مرض ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے +

(۲) امونیائی برومائڈم گرین ۳
سرپس پپے ورس البی } منم ۵
(شربت خشخاش سفید) }
ایکوا روزی (گلاب) تا ڈرام ۲
ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت دیں بچوں کے خواب میں ڈر کر چونکنے کے لئے مفید ہے +

(۳) امونیائی برومائڈم گرین ۱۰
فیرائی امونیا سیٹریٹس گرین ۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹیکس منم ۲۰
ٹنکچر ا لے ونڈیولی کمپانیٹا ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں -
مرض نیوریلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۴) پوٹے سیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سٹرونشیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سیروپس گلیسروفاسفےٹس کمپاؤنڈس ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں - مرض ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے +

(۵) پوٹے سیم برومائیڈ گرین ۳۰
سرپ آف آرنج فلاورس ڈرام ۱
ڈسٹلڈ واٹر تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں اور اگر درد میں تخفیف نہ ہو تو چار گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں
مرض مگرین (دردِ شقیقہ) میں مفید ہے +

(۶) پوٹے سیائی برومائیڈ گرین ۱۵
امونیائی فاسفےٹس گرین ۱۰
ٹنکچر ا جنشیانی کمپانیٹس منم ۱۵
ایکوا کیری ا وفلائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں مرض ڈیسوریا (پیشاب کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے

(۷) پوٹے سیائی برومائیڈ — گرین ۴۰
ٹنکچورا ہائیوسائےمائی — منم ۱۵
سیروپس آرنشیائی — ڈرام ۱
ایکوا ڈسٹلی لیٹا — تا اونس ۱

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعہ دوا) رات کو سوتے وقت دیں۔ مرض ان سامنیا (سہر - بے خوابی) میں مفید ہے +

(۸) پوٹے سیائی برومائیڈ — گرین ۴۰
کلورل ہائیڈریٹ — گرین ۴۰
ایکوا کلوروفارمائی — تا اونس ۱

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعہ دوا) رات کو سوتے وقت دیں۔ مرض مے نیا (مانیا - دیوانگی) میں مفید ہے +

(۹) پوٹے سیائی برومائیڈ — گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ — گرین ۱۰
ایمونیائی برومائیڈ — گرین ۵
سٹرونشیائی برومائیڈ — گرین ۲
لائیکوار آرسینی کیلس — منم ۳
انفیوزم اڈونس ورنیلیا — تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے +
نوٹ - ایک اونس کھولتے ہوئے پانی میں ۵۰ گرین اڈونس ورنےلس ڈال کر انفیوژن بنالیں +

(۱۰) سوڈیائی برومائیڈ — گرین ۲
سوڈیائی آئیوڈائیڈ — گرین ۲
ٹنکچورا لوبیلی ایتھیریل — منم ۳
ایکسٹرکٹم یوفوربی لیکوئیڈم — منم ۳
نائٹروگلیسرین — گرین $\frac{1}{100}$
ایکوا — تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں - اور اگر ضرورت ہو۔ تو نصف یا ایک گھنٹہ بعد پھر دیں - سپیزموڈک ایزما (تشنجی دمہ) کے دورہ میں مفید ہے +

(۱۱) پوٹے سیائی برومائیڈ — گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ — گرین ۱۰
ایمونیائی برومائیڈ — گرین ۵
سوڈیائی بائیکارب — گرین ۲
لائیکوار پوٹے سی آرسی نیٹس — منم ۱
ایکوا — تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔ مرض ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں مفید ہے +

(۱۲) برومو فارم — منم ۱۶
سپرٹس ریکٹی فی کےٹس — ڈرام ۲
ٹنکچورا کاریمبے موائی کمپاؤنڈیا — ڈرام ۲
گلیسرین — اونس $1\frac{1}{2}$

اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) ہر چار یا چھ گھنٹے بعد دیں۔ یہ نسخہ دو تین سال کے بچے کے لئے موزوں ہے۔ مرض پرٹسس (سعال دیکی - کگر کھانسی) میں مفید ہے +

(۱۳) فنے نے زونم ڈرام ۱½
پوٹے سیائی برومائیڈ ڈرام ۴
سپرٹس کلوروفارمائی ڈرام ۲
ایکوا کیمفوری تا اونس ۸
اس میں سے ۴ ڈرام جب دورۂ درد شروع ہو تو اس وقت پلادیں اور وقفۂ مرض میں صبح وشام بقدر دو ڈرام دیں۔ مرض تگربن (شقیقہ) میں مفید ہے +

(۱۴) سوڈیائی برومائیڈ گرین ۱۵
کلورل ہائیڈریٹ گرین ۱۰
سیروپس آرنشیائی ڈرام ۲
ایکوا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن رات میں دو دو بار دیں۔ مرض ڈس سے نوریا رحیض کا تکلیف سے آنا) میں مفید ہے +

(۱۵) پوٹے سیائی برومائیڈ ڈرام ۴
امونیائی برومائیڈ ڈرام ۲
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس ڈرام ۶
ایکوا کیمفوری تا اونس ۶
اس میں سے ۲ سے ۴ ڈرام کی مقدار میں خوب پانی ملا کر دن رات میں تین چار مرتبہ دیں +
مرض ڈسمے نوریا رحیض کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے +

(۱۶) پوٹے سیم برومائیڈ گرین ۱۰
فنے نے سے ٹین گرین ۵
ایسی ایک پڑیہ دورۂ مرض کے وقت دیں +
مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے +

(نان آفیشل Not Official)

برائی اونیا (BRYONIA) فاشرا

(الفصیلۃ القرعیۃ N. O. Cucerbitaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) برائی اونیا (Bryonia)	(سریانی) فاشرا (فارسی) فاشرا	(سنسکرت) شیولنگی
(") وائی ٹس آلبا (Vitis Alba)	(عربی) کرمۃ البیضاء (") کرم رشتی (")	" ایشوری
(انگریزی) برائی اونی (Bryony)	" ہزار جشان (۱) ہزار دشتاں	(ہندی) ایشور لنگی
(") وائٹ وائلڈ وائن (White Wild Vine)	" ہنبلجین (۲) ہارو ارو (پنجابی)	گیدڑ داکھ

وجہ تسمیہ۔ چونکہ اس نبات کے تمام اجزا سوائے پھولوں کے نبات انگور سے مشابہ ہوتے ہیں

اس لئے اس کا لاطانی نام وائی ٹس انیا اور اس کا صحیح عربی مترادف کرمتہ البیضا یعنی سفید تاک انگور
سنابت موزوں نام ہیں +

مقام پیدائش ۔ یورپ ۔ بلاد شام و ہندوستان +

نوٹ ۔ یہ برائی اونیا البا (Bryonia Alba) اور برائی اونیا ڈیوٹیکا (Bryonia Diotica)
کی جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے ۔ یہ دونوں قسم کی نبات یورپ میں پیدا ہوتی ہے ۔
لیکن ہندوستان میں اس کی بجائے برائی اونیا اے پی جیا (Bryonia Epigea)
مستعمل ہے اور مذکورہ بالا ویدک نام اسی نوع کے ہیں ۔ عربی میں اس کو لوف اور اذن الفیل
کہتے ہیں اور فارسی میں فیل گوش +

تاریخ ۔ اطبائے یونان کو یہ دوا معلوم نہ تھی ۔ چنانچہ حکیم دنیسقوریدوس یونانی نے "امپی لوس
لیوک" جسے مخزن و محیط میں ناشرا کے بران ابلی انیاس لوقا لکھا ہے ، کے نام سے جس دوا کا ذکر
کیا ہے وہ درحقیقت برائی اونیا اے پی جیا ہے ۔ بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مؤلف فارماکوگرافیا انڈیکا
عربی لفظ لوف مذکورہ بالا یونانی لفظ لیوکی کی بگڑی ہوئی صورت ہے +

صفات نباتی ۔ اس کی بیل کا تنا باغ کی دیواروں سے لپٹا ہوا اور شاخدار ہوتا ہے ۔ طول
میں آٹھ سے دس فیٹ تک ۔ پتے متعاقب گول ۔ کٹے ہوئے قلبی الشکل ۔ پھول خوشہ دار ۔ ثمر سرخی مائل
مثل انگور کے جن میں تین سے چھ تک بیضاوی بیج پائے جاتے ہیں ۔ طب میں اس کی جڑ مستعمل
ہے +

یہ جڑ شلغم کی جڑ کے مشابہ ہوتی ہے ۔ اسی لئے عربی میں اس کو لفت الشیطان (شیطان کا شلغم)
بھی کہتے ہیں ۔ یہ جڑ ایک گز تک لمبی اور کبھی ران کے برابر موٹی ہوتی ہے ۔ اس کے اوپر زرد
رنگ کا موٹا چھلکا ہوتا ہے جس پر عارضی سی جھوسی لگی ہوتی ہے ۔ گودا سفیدی مائل جس کا مزہ تلخ اور
متلی آور ہوتا ہے ۔ بو غیر مطبوع ۔ تجارت گاہوں میں اس خشک جڑ کے گول گول کٹے ہوئے ٹکڑے پائے
جاتے ہیں جن کا قطر ڈیڑھ سے ۲ ۔ انچ یا زیادہ اور موٹائی ½ سے ½ ۔ انچ تک ہوتی ہے ۔ ان کا رنگ
باہر سے زردی مائل بھورا اور اندر سے سفیدی مائل ہوتا ہے ۔ یہ آسانی سفوف ہو جاتے ہیں ۔
سفوف کی رنگت سفید ہوتی ہے ۔ ذائقہ مکروہ و تلخ ۔ پانی میں بھگونے سے اس کی تاثیرات پانی میں
چلی جاتی ہیں +

صفات کیمیاوی ۔ اس جڑ میں ایک آلیکلائیڈ ہوتا ہے ۔ جس کو برائیونین (Bryonin)

اور عربی میں فاشرستن کہتے ہیں۔ یہ جوہر جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے نہایت خراش کرتا بلکہ بعض اوقات آبلہ ڈال دیتا ہے اس دوا کی تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے +

افعال ہائیڈریگاگ کیتھارٹک (شدید مسہل) تازہ جڑ بطور لیپ کاؤنٹر اریٹنٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) +

استعمال۔ اس کو مرض پلیورسی (ذات الجنب) پلیورو نیمونیا (ذات الریہ) کب ٹوراپیسی (استسقاء صدر) اور ریمیوٹک پین (درد مفاصل شدید) وغیرہ میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک جڑ کے سفوف کی ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ سے ۱ گرام) +

مرکبات

انفیوزم برائی اونی (Infusum Bryoniae) یعنی خیساندہ فاشرا یعنی ایک حصہ کٹی ہوئی جڑ کو ۲۰ حصہ پانی میں بھگو کر بنایا جاتا ہے +

مقدار خوراک۔ ½ سے ۱۔ اونس +

ٹنکچورا برائی اونی (Tinctura Bryoniae) یعنی صبغہ فاشرا +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۱۰ منم +

(آفیشل Official)

بچوکیو فولیا (BUCHU FOLIA) برگ بکو

(الفصیلۃ السذابیہ N. O. Rutaceæ)

بلغتی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
اوراق بکو	(لاطانی) بچوکیو فولیا (Buchu Folia)
برگ بکو	(انگریزی) بچوکیو لیوز (Buchu Leaves)
بکو کی پتیاں	" " بچوکیو ڈیوسما (Buchu Diosma)

یہ درخت "بیروسما بیٹولینا" کی پتیاں ہیں جو کہ دواؤں میں کام آتی ہیں +

مقام پیدائش۔ کیپ آف گڈ ہوپ (راس امید) واقع جنوبی افریقہ +

صفات برگ بکو۔ ½ سے ¾ انچ لانبی بیضاوی الشکل پتیاں جن کی اوپر کی نوک مڑی ہوئی۔ کنارہ دندانہ دار۔ سطح روغنی جو غدودوں کی وجہ سے کسی قدر کھردری ہوتی ہے۔ رنگ زردی مائل سبز۔ بو خاص قسم کی تیز۔ ذائقہ مثل ذائقہ پودینہ

سے خوشگوار +

شناخت۔ یہ پتیاں سنا اور یووا رسائی (عنب الذئب) کی پتیوں سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن آخرالذکر دونوں پتیوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی۔ (۱) ایک زرد رنگ کا والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) جس میں بیروسما کیمفر (کافور بیروسما) یعنی ایک قسم کا کافور پایا جاتا ہے (۲) ایک تلخ جوہر اور (۳) میوسلیج +

افعال۔ سٹیموے لیٹنگ ڈائیوریٹک (مدر بول بالتحریک) +

مقدار خوراک۔ ۲۰ سے ۴۰ گرین۔ لیکن عموماً اس کو انفیوژن یا ٹنکچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم بیوکو (Infusum Buchu) خسا ندۂ بکو

(انگریزی) انفیوژن آف بیوکو (Infusion of Buchu) " "

بنانے کی ترکیب۔ بکو کی تازہ کُچلی ہوئی پتیاں ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائینٹ پتیوں کو بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸.۴ سے ۵۶.۸ کیوبک سینٹی میٹر)

ٹنکچورا بیوکیو (Tinctura Buchu) صبغۂ بکو

ٹنکچر آف بیوکیو (Tincture of Buchu) تعقین بکو

بنانے کی ترکیب۔ بکو کی پتیوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴۔ اونس۔ ابلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ پتیوں کو ۴ فلوئڈ اونس ابلکہال میں بھگو کر پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱.۸ سے ۶.۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

انفیوزم بیوکیو کن سن ٹریٹم {Infusum Buchu Concentratum} یعنی غلیظ خسا ندۂ بکو

بنانے کی ترکیب۔ بیوکیو کی پتیاں کچلی ہوئیں ۴۰ حصہ۔ ٹنکچر آف بیوکیو ۲۲.۵ حصہ۔ ابلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ۔ ڈائیلیوٹڈ کلوروفارم واٹر (۱۰۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا بقدر

کہ جس سے تیار شدہ انفیوژن پورا ایک سو حصہ ہو جائے +

مقدار خوراک ا سے ۲ فلوئڈ ڈرام +

مسچورا بیوکیو کمپازیٹا (Mistura Buchu Composita) یعنی مزیج بکو مرکب بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم سٹریٹ ۵ا گرین - ٹنکچر آف ہائیوسائمس ۲۰ منم - انفیوژن آف بیوکیو تا آونس ایک (بی - پی - سی - یعنی برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) +

بیوکیو کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اندرونی - بیوکیو کی تاثیر اس سیماب طبع روغن اور اس تلخ جوہر پر منحصر ہوتی ہے. کہ جو اس میں موجود ہوتے ہیں - طبی مقداریں اس کو دینے سے معدہ میں گرمی کا احساس ہوتا ہے - اور بڑی مقداریں دینے سے جی متلاتا اور قیئیں آتی ہیں - اسکا والے ٹائل آئل (سیماب طبع - روغن فراری) جلد خون میں جذب ہو جاتا ہے - اور زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتا ہے جنہیں خارج ہوتے وقت وہ تحریک کرتا ہے اور کسی قدر ہوائی نالی کی لعابدار جھلی کے ذریعے خارج ہوتا ہے - جس کو بھی وہ بوقت اخراج تحریک کرتا ہے اس لئے بیوکیو ایک سٹیمولے ٹنگ ڈائیوریٹک (مدر بول بالتحریک) اور خفیف آنکس سپکٹوریںٹ (منفث - مخرج بلغم) ہے. دوران اخراج میں یہ راہ بول پر مسکن دافع تعفن تاثیر کرتا ہے اور اس سے پیشاب میں ایک خاص قسم کی بو آجاتی ہے +

بیوکیو کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

اندرونی - بیوکیو زیادہ تر راہ بول خصوصاً مثانہ کی خراش کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لہذا مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اری ٹیبلیٹی آف دی بلیڈر (خراش مثانہ) یوریتھرائی ٹس (سوزش مجری بول) گنوریا (سوزاک) اور پائی لائی ٹس (سوزش حوض گلیہ) میں ایک نہایت مفید دوا ہے - بعض اوقات کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں بھی اس کو دیتے ہیں +

اگر اس کو بڑی مقداریں زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جائے تو اس سے گردوں

کو نقصان پہنچتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب فرماتے ہیں۔ کہ جنوبی افریقہ میں ہیوکیو کو بمقدار ۲۰ گرین ڈائریا (اسہال) اور ڈسینٹری (پیچش) میں دیتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی۔ ڈاہیورےٹکس یعنی مدرات (ادویہ) کے لئے ہیوکیو کا انفیوژن ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن اس کے ٹنکچر میں چونکہ روغن زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہ پانی میں بخوبی نہیں ملتا۔ چونکہ اس کی تاثیر پیریرا اور یوا ارسی (عنب الدب) کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو ان کے ہمراہ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے +

تجربات

(۱) پوٹے سیائی بائیکارب گرین ۱۵
ٹنکچرا ہائیوسائی مائی منم ۳۰
انفیوزم ہیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کٹار آف دی بلیڈر (نزلہ مثانہ) میں مفید ہے +

(۲) پوٹے سیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچر اسکلی منم ۸
ٹنکچر ا ڈیجی ٹے لس منم ۵
انفیوزم ہیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیا۔ یہ ڈائیورےٹک یعنی مدر بول ہے +

(۳) ٹنکچرا ہیوکیو منم ۳۰
ایسڈ بورک گرین ۸
ٹنکچرا بلاڈونی منم ۵
انفیوزم ہیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(۴) سوڈیائی بنزوئے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچرا ہائیوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم ہیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ جدیدہ میں درج ہے)

بیوٹی ای گمائی (BUTEÆ GUMMI) صمغ پلاس

(N. O. Lequminosæ القصیات البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیوٹی ای گمائی (Buteæ Gummi)	(فارسی) صمغ پلپه	(سنسکرت) پلاس نریاس
(انگریزی) بیوٹیا گم (Butea Gum)	(") صمغ پلاس	(ہندی) کمرکس
(") بنگال کائنو (Beugal Kino)	(اردو) ڈھاک کی گوند	(") پلاس کی گوند

مقام پیدائش۔ ہندوستان کے میدان +

تحصیل۔ درخت بیوٹیا فران ڈوسا (درخت پلاس) کے تنے میں شگاف دینے سے جو رس نکل کر جم جاتا ہے۔ اسے جمع کر لیتے ہیں +

تاریخ۔ ہندوؤں کو زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے بلکہ ان کے نزدیک یہ بھی ایک شجر مقدس مانا جاتا ہے۔ اس کے لال پھول کالی دیوی کی قربانیوں پر چڑھائے جاتے ہیں (دیکھو فارماکوپیا انڈیکا صفحہ ۴۵۴۔ جلد اوّل) +

صفات صمغ پلاس۔ اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں جن کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ وحشت یعنی قابض +

انحلال۔ یہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے +

تاثیر و استعمال

ہندوستان اور مشرقی نو آبادیوں میں برٹش فارماکوپیا کے ان تمام آفیشل مرکبات میں جن میں کہ خالص کائنو پڑتی ہے اس کی بجائے بنگال کائنو (کمرکس) کو استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ اپنے افعال و خواص میں برٹش فارماکوپیا کی کائنو کے مطابق ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بیوٹی ای سیمینا (BOTEÆ SEMINA) تخم پلاس

(N. O Loguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیوٹی ای سیمینا (Butea Semina)	تخم پلہ	(سنسکرت) پلاش بیج
(انگریزی) بیوٹیا سیڈس (Butea Seeds)	تخم پلاس	(ہندی) پلاس پاپڑہ

صفات۔ یہ بیج چپٹے گردے کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک بیج ۱ سے ۱½ انچ لمبا۔ ¾ سے ایک انچ چوڑا اور ½ سے ⅛ انچ موٹا ہوتا ہے۔ ان کے اوپر کا چھلکا باریک چمکدار اور جھری دار ہوتا ہے۔ رنگ سرخی مائل بھورا۔ اسکی ناف بڑی اور نمایاں ہوتی ہے۔ بو خفیف۔ ذائقہ تلخ چرپرا ✦

آفیشل مرکب (Official Preparation)

(لاطانی) پلویس بیوٹی ای سیمینم Pulvis Buteæ Seminum سفوف تخم پلاس

(انگریزی) پاؤڈر آف بیوٹیا سیڈس (Powder of Butea Seeds) کمرکس کا سفوف

بنانے کی ترکیب۔ بیجوں کو پانی میں بھگو کر ان کے اوپر کا چھلکا اتار دیں اور گریوں کو خشک کر کے سفوف کریں ✦

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین ✦

تاثیر و استعمال

بیرونی۔ عرق لیموں کے ساتھ بیجوں کو پیس کر رنگ ورم (قوبا۔ داد) پر ان کا ضماد کرنا نافع ہے۔ ڈھاک کے پتوں کی پلٹس یعنی تازہ پتوں کو کچل کر یا خشک پتوں کو پانی میں ابال کر بطور پلٹس پائلز (دمامیل) پسٹیولز (بثورات) بیوبوز (اورام غدد لمفاویہ) اور ہیمورائیڈس (ایموریڈس۔ بواسیر) پر لگانا مفید ہے (تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم یا کتب ویدک یا فارماکوگرافیا انڈیکا وغیرہ) ✦

(آفیشل Official)

بیوٹل کلورل ہائیڈراس { BUTYL CHLORAL HYDRAS }

(کیمیاوی علامت $C_4 H_5 Cl_3 OH_2 O$)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (مترادف) کروٹن کلورل ہائیڈریٹ

(انگریزی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (کیمیاوی) ٹرائی کلوربیوٹی لی ڈین گلائیکول

بنانے کی ترکیب۔ آیلڈی ہائیڈ میں خشک کلورین گیس گزارنے سے جو کچھ بیوٹل کلورل کہ پیدا ہو اس کے ساتھ پانی ملانے سے یہ تیار ہو جاتا ہے +

صفات۔ اس کی موتی کی مانند سفید پرت دار قلمیں ہوتی ہیں۔ بو تیز مثل کلورل ہائیڈریٹ کے۔ ذائقہ متلی یعنی جی متلانے والا۔ کیفیت نیوٹرل یا خفیف ترش +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۴۴ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ایک حصہ گلیسرین میں (لیکن بہت آہستہ)، ۵ حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ایک حصہ ۲۰ حصہ آلو آئل میں۔ ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے +

نقیضات۔ ایلکلیز (کھاری دوائیں) اور اینٹی پائرین +

افعال۔ (انل جے سِک، مسکن الم۔ درد کو تسکین دینے والی) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین (۰٫۳۲ سے ۱٫۳ گرام) +

(نان آفیشل مرکبات) (Not Official Preparations)

مسچورا بیوٹل کلورل (Mistura Butyl-Chloral)

بنانے کی ترکیب۔ بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۴۴ گرین۔ گلیسرین ۵ ڈرام۔ کلوروفارم واٹر ½۔ اونس ڈسٹلڈ واٹر اس قدر کہ تمام مکسچر پورا ایک فلوئڈ اونس ہو جائے (بی۔ پی۔ سی) +

پلیولا بیوٹل کلورل (Pilula Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین۔ کمپونڈ پوڈر آف ٹریگے کینتھ ایک گرین۔ سیرپ یا پانی حسب ضرورت (ایک گولی بنا دیں) +

پلیولا بیوٹل کلورل کم جلسیمینی { Pilula Butyl-Chloral-cum-Gelsemina } بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۳ گرین۔ ایلکحالک ایکسٹریکٹ آف جلسیمی ام ایک گرین۔ دونوں کو ملا کر ایک گولی بنا دیں +

سیروپس بیوٹل کلورل (Syrupus Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۲۰۰ گرین۔ سیرپ ۲۰ فلوئیڈ اونس۔ بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو بذریعہ حرارت شربت میں حل کریں۔ اس کے ایک اونس میں ۱۰ گرین بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۲ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

کلورے ٹون (Chloretone) اس کا کیمیاوی نام ٹرائی کلور۔ ٹرشری بیوٹل۔ ایلکہال {Trichlor Tertiary Butyl-Alcohol} ہے۔ اس کی سفید سوئی کی مانند قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ کافور کی مانند ہے

افعال و استعمال۔ یہ ایک ہپ ناٹک (منوم) لوکل اینس تھیٹک (مقامی مخدر) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ یہ مرض پائلز (بواسیر) اور پرورائٹس (خارش) میں مفید ہے اور مرض سی سکنس (جہازی بیماری) میں نہایت مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین۔ کیپ شیول یا کیچٹ میں ڈال کر دیں +

نسخہ ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کلورے ٹون ۲۳ حصہ۔ زنک آکسائیڈ ۱۲۰ حصہ۔ فرنچ چاک ۹۰ حصہ۔ تینوں کو بخوبی ملا کر استعمال کریں +

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات۔ کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات کے بہت مشابہ ہوتی ہیں۔ اگرچہ اُس قدر قوی نہیں ہوتیں۔ ان دونوں دواؤں کی تاثیروں میں جو کچھ فرق ہے وہ مندرجہ ذیل جدول سے بخوبی معلوم ہو جائیگا:۔

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ	کلورل ہائیڈریٹ
(۱) یہ ایک کمزور مقامی مخدر ہے +	(۱) یہ ایک قوی خراش کنندہ اور آبلہ انگیز ہے چنانچہ اسکا تیز سولیوشن لگانے سے یہی تاثیر ہوتی ہے +
(۲) اسکی منوم تاثیر کم یقینی اور کمزور ہوتی ہے۔ اور دیر میں ہوتی ہے +	(۲) اس کی منوم تاثیر زیادہ یقینی اور قوی ہوتی ہے اور جلد واقع ہوتی ہے +
(۳) اس کی تاثیر قلب پر کم مضعف ہوتی ہے +	(۳) اس کی تاثیر قلب پر زیادہ مضعف ہوتی ہے +
(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اور ان مقامات پر کہ	(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اس کی کچھ تاثیر نہیں

جہاں وہ عصب جاتا ہے یہ انس تھے تک یعنی مخدر تاثیر کرتی ہے +	ہوتی +
(۵) یہ جنرل اینل گے سیک (مسکن الم عمومی) نہیں +	(۵) یہ ایک قوی جنرل انل گے سیک ہے لیکن مارفین اور بیلا ڈونا سے کمتر +
(۶) یہ زیادہ سمی یعنی زہریلی نہیں +	(۶) یہ صریحاً زہریلی ہے +

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کے تھیراپیوٹیکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی - کبھی بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو منتھال کے ساتھ ملاکر بوسیدہ دانت میں رفع درد کے لئے لگایا کرتے ہیں +

اندرونی - بطور ہپناٹک (منوم) اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ سوائے ایسے مریضوں کے کہ جن کو بے خوابی کے ساتھ ضعف قلب کی شکایت ہو اور جن کو بسبب ضعف قلب کے کلورل ہائیڈریٹ کا دینا مضر ہوتا ہے۔ اس کو زیادہ تر پانچویں جوڑے عصب کے درد میں جس کو ٹک ڈولرو (شقیقہ - درد سر و چہرہ) کہتے ہیں دیا کرتے ہیں اور اس مرض میں واقعی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بقول ڈاکٹر رنگر صاحب یہ چہرہ کے ہر قسم کے عصبی درد - درد ابرد - درد گردن اور شقیقہ وغیرہ میں مفید ہے +

اعضاء کے عصبی درد اور ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس دوا کو دیا گیا۔ مگر یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی +

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن گولی تازہ بنا کر دینی چاہیئے۔ سیرپ آف ٹولو - گلیسرین اور آسنڈ کمپچر اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں۔ اس کے آبی مکسچر میں ایلکوہال یا گلیسرین کی زیادتی اس کے انحلال کو زیادہ کرتی ہے۔ نیورلجیا یا عصبی دردوں میں پہلے اس کو ۱۰ گرین کی خوراک میں دیں اور پھر دو دو گھنٹے بعد پانچ پانچ گرین کی مقدار خوراک میں دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ درد میں تخفیف ہو جائے +

مجربات

(۱) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۳
فینےسنزوٹم گرین ۵
سیرلپس کلوروفارمائی منم ۱۵
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱

پہلے ہر دو دو گھنٹہ بعد ایسی ایک ایک خوراک دوا دیں لیکن جب تین خوراک دی جاچکیں تو پھر ہر چھ چھ گھنٹہ بعد ایسی ایک خوراک دوا دیں +

فوشل نیورلجیا اور وجع الراس و چہرہ و ابرو) میں مفید ہے +

(۲) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۵
ٹنکچر جلسیمائی منم ۱۰
گلیسرین منم ۳۰
ایکوا انیتھائی تا اونس ½

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں۔ اور اگر ضرورت ہو۔ تو چھ چھ گھنٹہ بعد ایک یا دو خوراک دوا اور پلا دیں +

فےشل نیورلجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے +

بائن مالٹ (BYNE MALT) دیکھو مالٹم (MALTUM)

(آفیشل Official)

کیڈی نم اولیم (CADINUM OLEUM) آئل آف کیڈ

(نوع الصنوبریۃ المخروطیہ N. O. Coniferæ)

ویدک نام مجوزہ	طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
ہبٹس پرکھش تیل	روغن عرعر قطرانی	(لاطانی) اولیم کیڈی نم (Cadinum Oleum)
ہتوبیر تیل	روغن سرو کوہی قطرانی	(انگریزی) آئل آف کیڈ (Oil of Cade)
	روغن کیڈ	(") جونی پرٹار آئل (Juniper Tar Oil)

مقام پیدائش جس قسم کے عرعر کی لکڑی سے یہ روغن حاصل ہوتا ہے۔ وہ درخت جنوبی یورپ میں پیدا ہوتا ہے +

تحصیل یہ ایک امپیری اومیٹک روغنی سیال ہے جوکہ درخت جونی پرآکسی سیڈرس (ایک قسم کا عرعر یا سرو کوہی) کی لکڑی اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی لکڑی سے بذریعہ ڈسٹرکٹو ڈسٹی لیشن کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات سیاہی یا سرخی مائل بھورے رنگ کا غلیظ روغنی سیال جس میں سے تار

کی سی بُو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور ناگوار۔ وزن متناسب ۹۹ء۰+

انحلال۔ یہ کلوروفارم اور ایتھر میں تو بآسانی حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں کم حل ہوتا ہے اور خفیف مقدار میں پانی میں بھی حل ہوجاتا ہے+

تاثیرات و استعمال

روغن کیڈ کا اثر بھی مثل ٹار یعنی قطران کے سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے۔ لیکن اس کی بُو اس قدر ناگوار نہیں ہوتی۔ بعض پُرانے جلدی امراض مثلاً کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) کرانک سورائی سسس (پُرانی چمبل) اور دیگر ایسے جلدی امراض پر کہ جن کے ساتھ خارش کی شکایت ہوتی ہے۔ روغن کیڈ کو ویزلین یا سادہ مرہم میں ملاکر بطور مرہم یا سیال حالت میں (آئل آف کیڈ ایک حصہ۔ سافٹ سوپ ۵ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۲ حصہ ملا کر) استعمال کرتے ہیں+

(آفیشل) (Official)

کافینا (CAFFEINA) قہوین

(کیمیاوی علامت $C_8H_{10}N_4O_2, H_2O$)

ویدک نام (مجوزہ)	طبی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
(سنسکرت) آشدریہ	(عربی) قہوین۔ جوہر بُن	(Caffeina—Caffeina)	(لاطانی) کافینا کیفی ایٹا
(ہندی) ہتندما سرت	(فارسی) جوہر قہوہ	(Coffeine)	(انگریزی) کافین (کیفین)
	(") ہشائین (جوہر چائے)	(Theine)	(") تھی این
	(") جوہر گوارانا	(Guaranine)	(") گوارے نین

ماہیت۔ یہ ایک ایلکلائیڈ (جوہر) ہے جو کہ چائے کے خشک پتوں یا قہوہ کے خشک بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے+

نوٹ۔ کافین (تھی این اور گوارے نین) یہ تینوں جوہر درحقیقت ایک ہی مادہ ہیں۔ لیکن چونکہ یہ تین مختلف درختوں سے حاصل ہوتے ہیں اس لئے ان کے تین مختلف نام ہیں۔ کیفین ۱۸۲۰ء میں پہلے قہوہ سے اور تھی این ۱۸۳۸ء میں چائے سے حاصل کی گئی تھی۔ لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ ان دونوں کی ترکیب اور خواص یکساں ہیں+

چائے کے پتوں میں سے ۵ء۳ فیصدی۔ قہوہ کے بیجوں میں سے ۲ء۱ فیصدی۔ گوارانا میں سے ۵ فیصدی۔ ماٹی (پیراگوئی ٹی) میں سے ۵ء۱ فیصدی اور کولانٹ میں سے ۳ فیصدی کافین حاصل ہوتی ہے +

کافین کا کیمیاوی نام ٹرائی میتھل زین تھین ہے اور کوکونٹ کے بیجوں میں سے جو ایلکلائیڈ (جوہر) نکلتا ہے اور جس کو تھیو بروین کہتے ہیں اس کا کیمیاوی نام ڈائی میتھل زین تھین ہے یہ دونوں جوہر یعنی کافین اور تھیو برومین کیمیاوی یا مصنوعی طور پر زین تھین (Xanthine) سے بنائے جا سکتے ہیں۔

صفات ۔ بے رنگ و بے بو ریشمی سوئی کی مانند باریک قلمیں۔ کیفیت نیوٹرل اور ذائقہ قدرے تلخ +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۸۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۴۰ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۷ حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ ایتھر میں حل ہو جاتی ہے +

نوٹ ۔ اگر ایک گرین کافین کے ساتھ ½ گرین سوڈیم سالی سیلیٹ شامل کر دیا جائے۔ تو پھر وہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

اس کا آبی سولیوشن نیوٹرل (معتدل۔ متعادل۔ نہ ترش نہ کھاری) ہوتا ہے +

نقیضات ۔ پوٹے سیم آیوڈائیڈ۔ ٹینک ایسڈ اور مرکیوریل سالٹس رنگیات دسایب) +

افعال ۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ڈائیوریٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک ۔ ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ء۰ سے ۳۲ء۰ گرام) +

(آفیشل Official)

کیفینی سٹراس (CAFFEINÆ CITRAS) سٹرات القہوین

(کیمیاوی علامت $C_8 H_{10} N_4 O_2, C_6 H_8 O$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) کیفینی سٹراس (Caffeinæ Citras) — (عربی) لیمونات القہوین

(انگریزی) کیفین سٹریٹ (Coffeine Citrate) — (فارسی) جوہر قہوہ لیمونی

بنانے کی ترکیب ۔ کیفین کو سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں۔ جوہر لیموں) کے گرم سولیوشن

پیس ملاکر بذریعہ حرارت خشک کرلیں +

صفات۔ سفید رنگ کا یہ سفوف جس کا ذائقہ کسی قدر تلخ و ترش ہوتا ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۳۲ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۳۲ حصہ الکحل ۹۰ فیصدی میں اور ایک حصہ ۱ حصہ گلیسرین کلوروفارم و ایتھر ۲ حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ایتھر میں حل ہو جاتی ہے +

افعال۔ اس کے افعال بھی مثل کافین کے مقوی قلب اور مدر بول ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۰۰۱۳ سے ۶۵ ، گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیفینی سٹراس ایفروسینس	Caffeinæ Citras Effervescent	جوہر قہوہ لیمونی جوشدار
(انگریزی) ایفروسینٹ کیفین سٹریٹ	Effervescent Caffeine Citrate	" " " "

بنانے کی ترکیب۔ سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس۔ ٹارٹارک ایسڈ ۲۰ اونس کیفین سٹریٹ ۱ اونس ان تینوں کو باہم ملاکر انکے ساتھ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ۵۱ اونس اور شکر ۱۴ اونس ملاکر اس کو ۲۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس قدر حرارت دیں کہ دانہ دار سفوف بن جائے۔ پھر اسے چھلنی میں چھان لیں اور ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کرلیں +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام)

کیفین کے ناٹ آفیشل مرکبات و دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسر کیفینی (Elixir Caffeinæ) یعنی اکسیر قہوین۔ نسخہ۔ کیفین ۵۷ ، احصہ۔ ڈائلیوٹ ہائیڈرو برومک ایسڈ ریونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا کا ۴ حصہ۔ سیرپ آف کافی یعنی شربت قہوہ (مطابق نیشنل فارمولیری امریکہ) ۲۵۰ حصہ۔ ایرومیٹک الکسر ریونائیٹڈ سٹیٹ امریکہ اس قدر کہ جس سے الکسر پورا ایک ہزار حصہ ہو جائے +

طاقت۔ اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین کیفین ہوتی ہے +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳۶ ، ۷ سے ۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) کیفینی امیونیو سٹراس (Caffeinæ Ammonio-Citras) یعنی قہوین امونیائی لیمونی اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں کم حل ہوتی ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین +

(۳) کیفینی ہائیڈرو برومائیڈم { Caffeinae Hydrobromidum } یعنی قہوین ہائیڈرو برومینی

اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو ایک حصہ ۲۵ حصہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = ۰.۰۶ سے ۰.۲۶ گرام +

(۴) کیفینی ہائیڈرو برومائیڈم ایفروسینٹس { Caffeina Hydrobromidum Effervescents } یعنی

قہوین ہائیڈرو برومینی جوشدار - اس کے ۶۰ گرین میں ۲ گرین ہائیڈرو برومائیڈ ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = ۴ سے ۸ گرام +

(۵) کیفین کلورل (Caffein Chloral) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں +

افعال و استعمال - یہ انگ لگ سکن الم اور لیکنرے ٹو (ملین) ہے - کانسٹی پیشن (قبض) نیوشلجیا - سیاٹیکا (عرق النساء) اور ریہیومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اس کی ۳ سے ۵ گرین کی جلدی پچکاری مفید ہوتی ہے +

(۶) کیفینی سوڈیو بنزوآس (Caffeinæ Sodio-Benzoas) قہوین سوڈا لوبانی

یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جس کی بو خوشگوار اور ذائقہ تلخ مگر خوشبو دار ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک دو حصہ پانی اور ایک حصہ ۳۰ حصہ ایلکہال ۹۰ فیصدی میں حل ہو جاتی ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = ۰.۰۶ سے ۰.۳۲ گرام لیکن زیادہ تر اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

(۷) کیفینی سوڈیو سیلی سلاس (Caffeinæ Sodio-Salicylas) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ ایلکہال ۹۰ فیصدی میں حل ہو جاتا ہے +

اس کے افعال بھی مثل کیفین کے ہیں بلکہ قابل انحلال ہونے کی وجہ سے اس کو ترجیح دیجاتی ہے اور جلدی پچکاری میں بھی اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین +

(۸) کیفینی ڈائی آئیوڈو ہائیڈرو برومائیڈم { Caffeinæ Di-Iodo-Hydrobromidum } قہوین کثیر سہ چند آئیوڈین

اس کو کیفین ٹرائی آئیوڈین بھی کہتے ہیں - اس کی منشوری قلمیں ہوتی ہیں - بموجب تجربات ڈاکٹر

مارٹیمر صاحب کہتے ہیں کہ مرض گاؤٹ (نقرس) میں اس دوا کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ یہ رہوے ٹزم (گٹھیا) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین بشکل گولی دیں۔ اسکی گولیاں گلیو کوز اور ایکسٹریکٹ سے بنانی چاہئیں +

(۹) آئیوڈو کیفین (Iodo Caffeine) یہ مرض کارڈی ایک ڈراپسی (استسقا جو خرابی قلب سے ہو) سوڈیم کیفینی آئیوڈائیڈ (Sodium Caffeinæ Iodide) اور مرض پلیورسی (ذات الجنب) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین +

(۱۰) کیفینی سلفاس (Caffeinæ Sulphas) اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین

(۱۱) کیفینی ویلیریناس (Caffeinæ Valerianas) یعنی قہوین مرکب جو سنبل الطیب اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جن میں ایک فیصدی سے ۲ فیصدی تک ویلیرین ایسڈ جو سنبل الطیب ہوتا ہے۔ یہ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اور مرض ٹرپرٹس (وسعال دیکی۔ کالی کھانسی) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین = ۰۳۲ سے ۰۲ گرام) +

(۱۲) مگرینین (Migranine) یعنی شقیقین (دافع مگرین یا شقیقہ) اس کو اینٹی پائرین کیفینو سٹریکم (Antipyrin-Caffeino Citr) بھی کہتے ہیں۔ اس میں فیصدی کیفین۔ ایک فیصدی سٹرک ایسڈ اور ۹۰ فیصدی اینٹی پائرین ہوتی ہے۔ اس کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اسکے آبی محلول کی کیفیت ضعیف ترش ہوتی ہے +

نقیضات۔ چونکہ اس میں اینٹی پائرین کی زیادہ مقدار ہے اس لئے اس کے بھی وہی نقیضات ہیں جو کہ اینٹی پائرین کے +

افعال و استعمال۔ یہ ہیڈ ایک (دردسر) میں مفید ہے لیکن اسکے استعمال سے نیند نہیں آتی +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین = (۵۲ سے ۱ گرام) +

(۱۳) مگریلجین (Migralgin) اس میں ۸۰ فیصدی قفنے سے ٹیبن۔ ۹ فیصدی کیفین اور ۳ فیصدی سیلی سلک ایسڈ ہوتا ہے +

استعمال۔ ہیڈ ایک (دردسر) میں یہ دوا زیادہ مفید پائی گئی ہے +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین +

نوٹ - اس کے ۵ اگرین کے ٹیبلیٹس بھی بکا کرتے ہیں +

(۱۴) سمفورول (Symphorol) اس نام سے تین مرکبات فروخت ہوتے ہیں۔ ان میں کیفین سلفونک ایسڈ لیتھیم کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ انکی سفید قلمیں ہوتی ہیں۔ بطور ڈایوریٹک (مدربول) انکو کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور رینل ڈراپسی (استسقاء جو خرابی گردہ سے ہو) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۵ اگرین = (۴ سے ۱ گرام) +

(۱۵) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئڈم { Extractum Kolæ Liquidum } یہ درخت کولا ویرا کے بیجوں سے جن میں کہ ۲ سے ۲½ فیصدی کیفین ہوتی ہے بنایا جاتا ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم +

نوٹ - ملک افریقہ میں دو تین قسم کا درخت کولا پیدا ہوتا ہے۔ وہاں پر اس درخت کے پتے چائے اور قہوہ کی بجائے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک الکلائیڈ جو سرا پایا جاتا ہے۔ جو کیفین کے مشابہ ہوتا ہے +

کیفین کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

کیفین بعض اشخاص میں غدد لعابیہ و غدد معدی کو تحریک کرتی ہے اور معدہ و امعاء کے عروق و موی کو کشادہ کرتی ہے اس لئے بعض حالتوں میں چائے اور کافی (قہوہ) فعل ہضم کی ساعد ہوتی ہیں لیکن چائے کے کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے - دانت کمزور ہو جاتے ہیں یعنی ان میں کیروزکی شکایت ہو جاتی ہے - اور بعض اشخاص میں اس کے کثرت استعمال سے رعشہ کی شکایت ہو جاتی ہے - اور بعض کو دست آنے لگ جاتے ہیں +

قلب و دوران خون - کیفین خون میں بآسانی جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی رہتی ہے - طبی مقداریں دینے سے یہ نہ صرف دل کی طاقت (طاقت انقباضی) کو بڑھاتی ہے بلکہ یہ اسکے سسٹولک پیریڈ (عرصۂ انقباض) کو بھی بڑھاتی ہے اور اس وجہ سے یہ ڈائسٹولک پیریڈ (عرصۂ انبساط) کو گھٹاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے - کہ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور نبض ممتلی یعنی پُر اور درست چلنے لگتی ہے - لیکن زہریلی مقداریں دینے سے نبض سریع

رہتی، بے قاعدہ اور وقفہ دار چلنے لگتی ہے اور آخر کار دل انقباضی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے +

نوٹ - یہ نتائج زیادہ تر عضلہ قلب پر مستقیماً تاثیر پڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں - اور کسی قدر کارڈی اک وان ہبی بٹری سینٹرز (مرکز مانع حرکت قلب) پر اثر ہونے سے +

بعض اشخاص میں چائے یا قہوہ کے استعمال سے قلب کا فعل بے قاعدہ ہو جاتا ہے +

عروقی دموی - کیفین کی تاثیر سے آرٹری اولز یعنی شرائین اختتامی پہلے تو سکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں - اس لئے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) پہلے بڑھ جاتا ہے اور پھر گھٹ جاتا ہے اور یہ نتائج زیادہ تر تو شرائین کے عضلاتی طبق پر مستقیماً تاثیر پڑنے سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی حد تک ویسوموٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر اثر پڑنے سے بھی +

تنفس - کیفین کو طبی مقداروں میں دینے سے تو تنفس تیز ہو جاتا ہے لیکن بڑی یا زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے تنفس سست ہو جاتا ہے اور یہ نتیجہ کیفین کے مرکز تنفس و مرکز قلب پر تاثیر کرنے کا ہوتا ہے +

حرارت جسم - تھوڑی مقدار میں کیفین کے دینے سے تو حرارت جسم پر اسکی کچھ تاثیر نہیں پڑتی لیکن بڑی مقداروں میں دینے سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے +

نظام عصبی - تھوڑی مقداروں میں کیفین ان عصبی مراکز پر جو کہ دماغ - نخاع مستطیل اور نخاع میں واقع ہیں محرک تاثیر کرتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ دماغ کو تحریک دیتی ہے - چنانچہ چائے یا کافی کی ایک پیالی پینے سے سستی اور تکان رفع ہو جاتی ہیں - قوت مدرکہ اور قوت متخیلہ تیز ہو جاتی ہیں - نیند جاتی رہتی ہے عقل و حواس میں تیزی آجاتی ہے اور ہر قسم کی دماغی محنت میں آسانی معلوم ہوتی ہے - اور کام کرنے کی قابلیت بڑھ جاتی ہے +

بڑی مقداروں میں دینے سے - بے چینی اور بے خوابی پیدا ہوتی ہے - کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں - ہذیان ہو جاتا ہے اور عضلات جسم کانپنے لگتے ہیں یعنی رعشہ ہو جاتا ہے - انسان میں اس کی تاثیر نخاع و عضلات پر کم ہوتی ہے - لیکن مینڈکوں میں نخاع پر محرک تاثیر پڑ کر تشنج ہونے لگتا ہے یا عضلات اکڑ کر سخت

ہوجاتے ہیں۔ لیکن حسی و حرکتی اعصاب بالکل غیر متاثر رہتے ہیں +

تغیرات جسمانی۔ جسمانی تغیرات پر اس کی تاثیر سوائے اس کے تا ہنوز اور کچھ معلوم نہیں ہوئی کہ اس کے استعمال سے پیشاب میں زنتھین اور یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یہ دونوں براہ راست کیفین سے مشتق ہوتے ہیں +

گردے۔ تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے۔ کہ کیفین کی تاثیر سے پہلے تو گردوں کی شرائین سکڑ جاتی ہیں جس سبب سے بول کا اخراج کم ہوجاتا ہے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد وہ عروق پھیل جاتی ہیں اور بول کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ نیز اس سے گردوں کی سیکریٹری اپی تھیلی ام پر محرک تاثیر پڑتی ہے۔ اس لئے یہ ایک سٹیمولینٹ ڈایورسے ٹک (مدر بول بالتحریک) ہے +

کیفین کی تاثیرات سمیہ

شدید زہریلی تاثیر کی علامات۔ حلق میں سوزش ہوتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے معدہ و امعاء میں درد ہوتا ہے۔ قے اور دست آتے ہیں۔ مریض بے چین ہوتا ہے۔ سر گھومتا اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ دل دھڑکتا ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ گاہے اعضاء میں تشنج ہوتا ہے کثرت سے پیشاب آتا ہے +

فادزہر۔ نائٹروگلیسرین کے استعمال سے شفائے کلی حاصل ہوجاتی ہے +

مزمن زہریلی تاثیر کی علامات۔ کثرت چائے یا قہوہ نوشی سے شاذ و نادر زہریلی تاثیر ہوتی ہے تاہم ایسے مریض دیکھے گئے ہیں کہ جن میں کثرت چائے نوشی سے زہر کی علامات پیدا ہوئیں۔ چنانچہ ایک ایسے مریض کا ذکر لکھا ہے کہ جو روزانہ ۳۰ پیالے چائے پیتا تھا اور کچھ غذا نہیں کھاتا تھا۔ اس کا ہاضمہ بالکل خراب ہوگیا تھا اور اس کو سخت انیمیا ہوگیا تھا۔ وہ چل پھر نہیں سکتا تھا۔ اس میں قلبی اور تنفسی تکالیف زیادہ نمایاں تھیں۔ ایک عورت کا ذکر لکھا ہے جو دو سال تک ہر روز ۲۵ پیالے چائے (۲۰۰ اونس) پیا کرتی تھی۔ اس میں کارڈر تھلاع کے پوسٹیریئر اور لیٹرل سکلی روسس کی علامات زیادہ نمایاں تھیں +

کیفین کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات اندرونی

قلب - بطور مقوی قلب کیفین کو کئی ایک امراض قلب مثلاً اے آرٹک آبسٹرکشن (اورطہ کے سوراخ کے تنگ ہو جانے کی وجہ سے اس میں بائیں بطن قلب سے خون کا رک رک کر جانا) اور مائیٹرل آبسٹرکشن (قلب کے بائیں اُذن اور بائیں بطن کے درمیانی سوراخ کے تنگ ہو جانے کی وجہ سے خون کا اذن سے بطن میں رک رک کر جانا) میں خالص یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے ہمراہ دیتے ہیں۔ کیونکہ سٹرکنین کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کی تاثیر نہایت قوی ہو جاتی ہے۔ لیکن چونکہ یہ نہ تو قلب کی غیر منتظم حرکت کو منتظم کرتی ہے اور نہ اس کی تیز حرکت کو سُست کرتی ہے اس لئے اس کو بجائے ڈیجی ٹیلس کے امراض قلب میں استعمال نہیں کر سکتے۔ البتہ کارڈی ایک ڈراپسی (مرض استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے کیونکہ اسکی تاثیر دل اور گردوں دونوں پر ہوتی ہے۔ مدر فائدہ کے لئے کیفین کو ڈراپسی (استسقا) یا ایسائٹیس (استسقائے زقی) میں ایفروسینٹ مکسچر (جرعہ جوشدار) کے طور پر دیا کرتے ہیں۔ کئی ایک شدید امراض مثلاً نیموینیا (ذات الریہ) اور فیورس (حمیات) وغیرہ میں دل کو تقویت دینے کے لئے کیفین کا استعمال کر سکتے ہیں۔

پھیپھڑے - بعض اوقات تیز قہوہ کی ایک پیالی پینے سے مرض برانکیل آزما (ضیق النفس شعبی - دمہ) کے دورہ میں تخفیف ہو جاتی ہے - اور ۵ گرین کیفین سٹریٹ کو دینے سے بھی یہی تاثیر ہوتی ہے۔

نظام عصبی - بعض اوقات مرض مائی گرین (شقیقہ) کو کیفین سے خصوصاً ایفروسینٹ کیفین سٹریٹ یا کیفین ہائیڈرو برومائیڈ سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس قدر نہیں جس قدر کہ اینٹی پائرین یا فیناسیٹین سے ہوتا ہے۔

گردے - کیفین ایک غیر معتبر ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے اس لئے اب اس پر ڈائیوریٹین (Diuretin) (مدریتین) اگوریں (Agurin) اور تھیوسین (Theocin) کو ترجیح دیتے ہیں۔

ڈاکٹر وٹلا صاحب کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض برئیٹ صاحب) میں کیفین کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ مرض مذکور میں اسکے استعمال سے ایلبیومن اور اناسارکا دونوں میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بہت سے مریض اس دوا کے ایسے عادی ہوجاتے ہیں کہ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ان پر اس کی مُدر بول تاثیر نہیں پڑتی۔ اور اس کے متواتر استعمال سے بھی کچھ عرصہ بعد اس کی مدر بول تاثیر کم ہوجاتی ہے۔ اسلئے وقتاً فوقتاً اسکی مقدار کو بڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے +

انتباہ - چونکہ کڈنی سیلز (گردوں کی ساخت) پر کیفین کی سٹیمولینیٹ (محرک) تاثیر پڑتی ہے۔ اس لئے ایکیوٹ نفرائی ٹس (شدید سوزش گردہ) میں اس کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

مُضاد السموم - افیون یا مارفین (جوہر افیون) کی زہر میں چائے یا قہوہ کے استعمال سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی - کیفین کو عموماً ایفروینسنگ یعنی جرعۂ جوشدار کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کو سٹرکنین یا ڈیجی ٹےلس کے ہمراہ مکسچر کی شکل میں بھی دے سکتے ہیں کیونکہ ان کو باہم ملا کر دینے سے وہ ایک دوسری کی تاثیر کی معاون ہوتی ہیں۔ مرض وائی گرین میں اس کو فنے زون یا فنے سےٹین کے ساتھ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے کیفین سوڈیو سیلی سلیٹ کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اگر کبھی وقت ضرورت اس کو تیار کرنا پڑے تو ۲۰ گرین کیفین اور ۱۷½ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ کو ایک ڈرام ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کرلیں (اس کے ۳ منم = ایک گرین کے) +

کیفین کے استعمال سے بعض اوقات مریض کو اس قدر بے خوابی کی شکایت ہوجاتی ہے کہ اس کا استعمال موقوف کرانا پڑتا ہے +

مجربات کیفین

(۱) کیفین سٹریٹس گرین ۴
ٹنکچر اڈیجی ٹے لس منم ۵
ڈیکا کٹم ٹریٹی سرائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دو پہر چھ گھنٹے دیں۔ ڈایوریٹک (مدر بول) ہے۔

(۲) کیفینی سٹریٹس گرین ۵
ٹنکچر اکاکٹائی گرینڈ منم ۵
ٹنکچر ایسی سی فیٹو گی منم ۵
اکوا کلوروفارمائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں۔ کارڈیک ٹانک (مقوی قلب) ہے۔

(۳) کیفین گرین ۳
اینٹی پائرین گرین ۴
شکر سے ٹین گرین ۵
ایسی ایک خوراک دو کیپسول میں ڈال کر فوراً کھلا دیں۔ اور اگر درد میں تخفیف نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیدیں سائی گرین (تخفیف) میں مفید ہے۔

(۴) کیفینی سوڈیو بنزوایٹس گرین ۵
ایمونیائی بنزوایٹس گرین ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوژم پیریری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دو دو پہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں۔ پارشل سپریشن آف یورن (جزوی قصر البول یا انحباس البول) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

کیجوپٹائی اولیم (CAJUPUTI OLEUM) روغن کایاپٹی

(الفصیلۃ الآسیہ) (N. O. Myrtaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اولیم کیجوپٹائی (Oleum Cajuputi)	(فارسی) روغن کایاپٹی
(انگریزی) آئل آف کیجوپٹ (Oil of Cajuput)	(اُردو) کایاپٹی کا تیل

ماہیت۔ یہ ایک روغن ہے جو کہ درخت میلالیوکا لیکوڈنڈران (Melaluca Leucodendron) کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ یہ درخت مجمع الجزائر ہند اور جزیرہ نما ملایا میں پیدا ہوتا ہے لیکن یہ روغن بٹے ویا اور سینگاپور سے آتا ہے۔

تاریخ۔ سب سے پہلے ڈاکٹر رمفی اس نے درخت مذکور کی خوشبودار صفات کا اول اہل ملایا و اہل جاوا کے اس کے پتوں کے استعمال کرنے کا ذکر کر کے اس روغن کے کشید کرنے کی ترکیب بتائی۔ چنانچہ ۱۷۲۷ء میں ڈچ لوگوں نے پہلے پہل بغرض تجارت یہ روغن کشید کیا۔ اہل ہند کو اٹھارھویں صدی کے شروع میں اس روغن کا علم ہوا جبکہ یورپ میں اس کی تجارت ہونے لگی تھی۔

صفات روغن۔ یہ ایک خفیف نیلگوں سبز رنگ کا سیماب طبع روغن ہے۔ جس کی بُو خوشبودار تیز مثل بوئے کافور ہوتی ہے۔ ذائقہ خوشبودار تلخ کافوری۔ اس کے استعمال سے تھوڑی دیر بعد منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ یہ روغن پانی پر تیرتا ہے وزن مخصوص ۹۲۲ء سے ۹۳۰ء۔

صفات کیمیاوی۔ (۱) اس میں ۷۰ فیصدی کیجوپٹین ہائیڈریٹ یا کیجوپوٹول (کافور کایلیپٹی) پایا جاتا ہے۔ جو یوریٹیو کیمفر (کافور ہیم سینی) کے مشابہ ہے۔ (۲) سینی اول ایک سیال جس سے کافور کی سی بُو آتی ہے اور (۳) کیجوپٹین (جوہر کایاپٹی)۔

انحلال۔ یہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔

آمیزش۔ دیگر روغنات۔ تانبا اور کافور۔ تانبا اس میں رنگت کے لئے ملایا جاتا ہے۔

افعال۔ روبی فے شنٹ (محمر۔ جلد کو سرخ کرنے والی) سٹیمولینٹ (محرک) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر)۔

یہ پڑتا ہے۔ لنی منٹم کروٹونس اور مندرجہ ذیل مرکب میں:-

آفیشل مرکب (Official Preparations)

روح کایاپٹی (لاطانی) سپرٹس کیجوپٹائی (Spiritus Cajuputi)

" " (انگریزی) سپرٹ آف کیجوپٹ (Spirit of Cajuput)

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف کیجوپٹ ایک فلوئڈ اونس۔ ایلکحال ۹۷ فی صدی (حسب ضرورت) یا اس قدر کہ جس سے سپرٹ کا حجم ۱۰ فلوئڈ اونس ہو جائے۔

تاثیر و استعمال

بیرونی۔ چونکہ جلد پر اس کا سٹیمولینٹ (محرک) اور روبی فیشنٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) اثر پڑتا ہے۔ اس لئے اس کو بطور ایک خفیف کونٹر اری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) کے برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) پلیوروڈی نیا (شوصہ) اور پلیورائی ٹس (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں چھاتی پر ملا کرتے ہیں نیز پرانے متورم اور دردناک جوڑوں پر اور ہڈیوں کے سوزشی امراض پر اس کی مالش کیا کرتے ہیں +

اس کو مسٹرڈ آئل (روغن سرسوں) اور دیگر محرک و مسکن الم یعنی میناٹس یعنی تمریخات یا مالشوں میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن عام طور پر اس کو سویٹ آئل (روغن کنجد۔ میٹھا تیل) یا آلو آئل (روغن زیتون) کے دو حصہ میں ایک حصہ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں +

مرض ایگزیما (نار فارسی) سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) اور ایکنی روزے سیا (وردیہ۔ سرخ کیل یا مہاسے) پر لگانے سے بھی یہ مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقیہ) اس کو ٹی نیا ٹان سیورینس (سعفہ۔ گنج) پر بھی لگاتے ہیں +

اندرونی۔ یہ ایک قوی ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ (محرک منتشرہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) ہے۔ اور کسی حد تک نار کاٹک (مخدر) ہے +

بطور سٹیمولینٹ یہ کئی ایک اعصاب نفس نیک فیورس (کمزور کر دینے والے بخاروں) برانکائی ٹس (سعال۔ سرفہ۔ کھانسی) یا برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) میں مفید ثابت ہوا ہے +

اس روغن کے چند قطرات مصری کی ڈلی یا بتاشہ پر ڈال کر کھانے سے فلیچولینٹ کالک (قولنج نفخی) کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اس کو مرض ہسٹریا (اختناق الرحم) نیورلیجیا (عصبی درد) اور کرانک ریہیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گٹھیا) میں بھی استعمال کرتے ہیں +

نوٹ ۔ ہندوستان میں مرض پٹرائی سس (بہق ابیض ۔ چھیپ ۔ سفید داغ)، سورائی سس (چنبل)، اکزیما (نار فارسی)، اور اکنی (مہاسے ۔ کیل) پر اس روغن کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے +

مجربات کیجوپٹ آئل

نسخہ (١)

سپرٹس کیجوپٹائی		منم	١٥
ٹنکچرا کلوروفارمائی ایٹ مارفینی کمپاوزیٹا		منم	١٠
سپرٹس آمونیشی کمپاوزیٹا		منم	٣٠
ایکوا ڈیسٹی لیٹا	تا	اونس	½ ١

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) فوراً پلا دیں ۔ کالک (قولنج) میں مفید ہے +

نسخہ (٢)

سپرٹس کیجوپٹائی		منم	١٠
ٹنکچورا کارڈمومائی کمپاوزیٹا		منم	٣٠
ٹنکچورا کارمی نے ٹوی		منم	١٥
سیروپس آرنشیائی		ڈرام	½
ایکوا ڈیسٹی لیٹا	تا	اونس	١

ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر وقت ضرورت دیں ۔ فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی) میں مفید ہے +

(٣) اولیم کیجوپٹائی ۔ لنی منٹم بلاڈونی ۔ لنی منٹم کلوروفارمائی ۔ تینوں مساوی لے کر ملائیں ۔ کرانک ریہیٹومے ٹزم (پرانے گٹھیا) پر اس کی مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

قلیمیا مختصر [CALAMINA PRÆPARATA] کیلے مینا پرے پے ریٹا (لاطانی)

(انگریزی) پری پیئرڈ کیلے مین (Prepared Calamine)

{ قلیمیا مصفّٰی / اقلیمیا مصفّا }

نوٹ ۔ قلیمیا یا اقلیمیا کی ماہیت میں اطبائے متقدمین کا اختلاف ہے ۔ بعض اس کو خبث فلزات (دھاتوں کی میل) خیال کرتے ہیں ۔ اور بعض اس کو معدنی خیال کرتے ہیں +

ماہیت ۔ پری پیئرڈ کیلے مین قدرتی کاربونیٹ آف زنک ہے ۔ جس کو آگ میں سُرخ کر کے کوٹ کر سفوف کر لیتے ہیں اور پھر بذریعہ لیوی گے شن (نتھار کر صاف کرنا دیکھو صفحہ ٢١) صاف کر لیتے ہیں +

صفات - یہ ایک ہلکے گلابی رنگ کا ملائم خاکی سفوف ہوتا ہے جس میں کوئی ریزہ یا کنکری نہیں ہوتی +

افعال و استعمال - یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی کیٹنٹ (محفف) ہے - اس کو زیادہ تر شکن لوشنز (غسول جلدی) اور ڈسٹنگ پاؤڈرس (ذرورات) میں استعمال کرتے ہیں سچھلے ہوئے مقامات یا سطحی زخموں پر بھی اس کو لگایا کرتے ہیں +

نوٹ - اس کے عمدہ تیار کئے ہوئے لوشن کو جلد پر لگانے سے اس پر ایک ملائم اور ہموار جھلی سی جم جانی چاہیئے +

مجربات کیلے مین

نسخہ (۱)

کیلے مین		ڈرام	۴
گلیسرین		ڈرام	½
آیکوا روزی	تا	اونس	۸

یہ ایک عمدہ فیس لوشن (منہ پر لگانے والا لوشن) ہے +

نسخہ (۲)

کیلے مینی		ڈرام	۴
ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈ ائی		گرین	۱
ایکوا لاروسیریسے سائی		اونس	½
ایکوا سیپیو سائی	تا	اونس	۵

اس لوشن کو پٹرائی سس (بہق ابیض) پر ملنا بہت مفید ہے

نسخہ (۳)

کیلے مین		ڈرام	۳
زنک آکسائیڈ		ڈرام	۳
گلیسرین		ڈرام	۱
ایلکحال		ڈرام	۱
لائیکوا کیلیس		اونس	۲
ایکوا روزی	تا	اونس	۶

سب کو باہم ملالیں - اس دوا کو چند بار مقام مرض پر لگائیں مرض ایگزیما (نار فارسی - جلندر پھنسیاں) میں مفید ہے

نسخہ (۴)

کیلے مینی		ڈرام	۲
اولیم آلیوی		ڈرام	۴
اولیم کیروفلائی		منم	۱۰
لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنس		منم	۵
لائیکوار کیلیس	تا	اونس	۲

ان کو باہم ملا کر مرض اری ٹیبل ایگزیما (خارشدار نار فارسی) پر لگائیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیلسیم (CALCIUM) معدنُ الکلسیوم

(چونم دھات)

(کیمیاوی علامت $CaCO_3$)

نوٹ - یہ انگریزی لفظ کیلسیم مشتق ہے عربی لفظ کلس سے جس کے معنے ہیں آہک یا چونہ +

کیلسیم - یہ ایک دھات ہے جس کو سنہ ۱۸۰۸ء میں مسٹر ڈیوی (ایک کیمیادان) نے دریافت کیا تھا۔ اگرچہ یہ دھات خالص حالت میں تو کبھی نہیں ملتی۔ لیکن مختلف مرکبات کی صورت میں نہایت کثرت سے پائی جاتی ہے۔ خصوصاً بشکل کیلسیم کاربونیٹ۔ چنانچہ چاک (کھریا مٹی)، لائم سٹون (کنکر)۔ اور ماربل (سنگ مرمر) یہ سب کیلسیم کاربونیٹ ہیں۔ علاوہ ازیں کوڑی، گھونگے اور سیپی بھی کیلسیم کاربونیٹ ہی ہیں۔ حیوانات کی ہڈیوں کی بناوٹ میں بھی یہ نمک موجود ہے۔ ایسا ہی کیلسیم آکسیجن کے ساتھ مل کر کیلسیم آکسائیڈ یعنی چونا بناتی ہے وغیرہ +

اس دھات کو یا تو کیلسیم کلورائیڈ وغیرہ میں سے بذریعہ حرارت برقی علیحدہ کر لیتے ہیں اور یا کیلسیم آئیوڈائیڈ کو سوڈیم کے ہمراہ ایک لوہے کے بند برتن میں حرارت دینے سے اس کو علیحدہ کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک زرد رنگ کی دھات ہے۔ جس کا اٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۴۰ اور وزن متناسبہ ۱.۵۵ ہے۔ اس کی رنگت کسی قدر سونے کی رنگت سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور یہ سونے کی مانند سخت ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کے بھی باریک تار اور طبق بنائے جا سکتے ہیں۔ مرطوب ہوا لگنے سے یہ جلد آکسی ڈائزڈ ہو کر مکدر ہو جاتی ہے۔ اور خشک ہوا لگنے سے ذرا دیر میں مکدر ہوتی ہے۔ یہ پانی کے اجزا کو جلد متفرق کر دیتی ہے۔ اور ڈائیلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (پانی ملا ہوا تیزاب شورہ) اس کو جلد تحلیل کر دیتا ہے +

اس دھات کے مندرجہ ذیل مرکبات (ترکیبات) داخل فارماکوپیا ہیں :-

(آفیشل Official)

کیلسیائی کاربوناس پریسی پی ٹیٹس CALCII CARBONAS PRECIPITATUS کربونا الکلسیم ترسیبی

(کیمیاوی علامت $CaCO_3$)

طبی نام		ڈاکٹری نام
(عربی) طین القیمولیا	Calcii Carbonas Precipitatus	(لاطانی) کیلسیائی کاربوناس پریسی پی ٹیٹس
(") طباشیر المرسب	Precipitated Calcium Carbonate	(انگریزی) پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ
(فارسی) گل قیمولیا		
(") طباشیر ترسیبی	Precipitated Chalk	(") پریسی پی ٹیٹڈ چاک

نوٹ - پرانی طبی کتب میں اس کا نام طین القیمولیا یا گل قیمولیا لکھا ہے۔ لیکن موجودہ مصری وایرانی کتب طبیہ میں اس کا نام طباشیر مرسب یا طباشیر ترسیبی لکھا ہے۔ پس اس کو غلطی سے وہ تباشیر نہیں سمجھنا چاہیئے۔ جسے ہندی میں بنسلوچن کہتے ہیں اور جو ایک قسم کے بانس کے جوف میں سے نکلتی ہے۔ اس قسم کا طباشیر یعنی بنسلوچن میں ۷۰ فیصدی سلیکیٹ اور ۳۰ فیصدی پوٹاش اور چونہ ہوتا ہے۔ اطبائے متقدمین نے جو اس قسم کی طباشیر کے افعال وخواص لکھتے ہیں انہیں ڈاکٹران یورپ مبالغہ سمجھتے ہیں +

بنانے کی ترکیب - کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشن کو باہم ملا کر جوش دینے سے حاصل ہوتی ہے +

صفات - سفید دانہ دار سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش - فاسفیٹس۔ سلفیٹس۔ آئرن۔ ایلومینا +

نقیضات - ایسڈس اور سلفیٹس +

افعال - ڈیسی کینٹ مجفف۔ نانشف، اینٹ ایسڈ دافع ترشی، اور خفیف انسجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک - ۱۰ سے ۶۰ گرین (۰.۶۵ سے ۴ گرام)

یہ پڑتا ہے - ٹراکس کس بزمیوتھائی کمپازیٹس (دیکھو صفحہ ۹۰۰) اور سیوڈیس کیلسیائی ہکپوفاسفٹس میں (دیکھو اسے اپنے موقعہ پر) +

(آفیشل Official)

کریٹا پری پریٹا (CRETA PREPARATA) طین القیمولیا

ڈاکٹری نام (کیمیاوی علامت $CaCO_3$) طبی نام

(لاطانی) کریٹا پری پریٹا (Creta Preparata) (عربی) طین القیمولیا۔ طباشیر مصفر

(انگریزی) پری پیرڈ چاک (Prepared Chalk) (فارسی) گل قیمولیا۔ طباشیر مصفا

(اردو) صاف کی ہوئی کھریا مٹی

بنانے کی ترکیب۔ معمولی کھریا مٹی کو جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے۔ بذریعۂ ایلیوٹری ایشن (تصویل۔ نتھار کر صاف کرنا۔ دیکھو صفحہ ۲۱) صاف کر کے خشک کر لیتے ہیں +

صفات۔ سفید بآسانی ٹوٹ جانے والے ٹکڑے یا سفید سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش۔ فاسفیٹس۔ سلفیٹس۔ میگ نے شیم۔ ایلیومی نی ام۔ سیلیکا۔ آئرن +

نقیضات۔ ایسڈس۔ سلفیٹس +

افعال۔ ڈِلیسی کینٹ (مجفف۔ ناشف) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور خفیفا ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک۔ ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) +

یہ پڑتی ہے۔ ہائیڈرارجرم کم کریٹا (دیکھو ہائیڈرارجرم یا سیماب کے بیان میں) اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات ہیں:۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) مسچورا کریٹی (Mistura Cretæ) مزیج قیمولیا

(انگریزی) چاک مکسچر (Chalk Mixture) مزیج طباشیر { مزیج چاک

بنانے کی ترکیب۔ پری پیرڈ چاک ½ اونس۔ ٹراگے کنتھ ۱۵ گرین۔ ریفائینڈ شگر ½ اونس۔ سینےمن واٹر حسب ضرورت۔ پہلی تینوں دواؤں کو باریک

پیس کر اس میں بتدریج اس قدر سنےمن واٹر ملائیں کہ مکسچر کا حجم ۱۰ آونس ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = ۳۲، ۱۴ سے ۴، ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر (ایک سال کے بچے کے لئے ایک سے دو ڈرام +

پلوس کریٹی ایرومیٹیکس { Pulvis Cretæ Aromaticus } سفوف قیمولیا مرکب / سفوف طباشیر مرکب

ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک { Aromatic Powder of Chalk } سفوف چاک مرکب

بنانے کی ترکیب - پریپیئرڈ چاک ۱۱ حصہ - سنےمن (دار چینی مسفوف) ۴ حصہ - نٹ مگ (جائفل مسفوف) ۳ حصہ - کلوز (قرنفل مسفوف) ½ ۱ حصہ - کارڈےموم سیڈس (دانہ الائچی کلاں) ایک حصہ - ریفائنڈ شوگر (شکر مصفّے) ۲۵ حصہ - کل اجزا کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵، سے ۴ گرام) +

(لاطانی) پلوس کریٹی ایرومیٹیکس کم اوپیو { Pulvis Cretæ Aromaticus cum Opio } سفوف قیمولیا عطری افیونی / خوشبودار سفوف طباشیر افیونی

(انگریزی) ایرومیٹیک پاؤڈر آف چاک ود اوپیم { Aromatic Powder of Chalk with Opium } خوشبودار سفوف چاک افیونی

بنانے کی ترکیب - ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ۳۹ حصہ - افیون مسفوف ایک حصہ +

طاقت - اس کے ۴۰ حصہ میں ایک حصہ یا ½ ۲ فیصدی افیون ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵، سے ۶، ۲ گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کالرا مکسچر (Cholera Mixture) یعنی مزیج ہیضہ - نسخہ - پلوس کریٹی ایرومیٹیکس (بی - پی ۱۸۶۴ء) ۳ ڈرام - سپرٹس امونیا ایرومیٹیکس ۳ فلوئڈ ڈرام - ٹنکچورا کیٹی کیو ۱ فلوئڈ ڈرام - ٹنکچورا کارڈےموم کمپازیٹا ۲ فلوئڈ ڈرام - ٹنکچورا اوپیائی ایک فلوئڈ ڈرام - مسچورا کریٹی تا ۲۰ فلوئڈ اونس (یعنی اس قدر کہ جس سے مکسچر ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے) +

مقدار خوراک - جوان آدمی کے لئے ایک فلوئڈ اونس - ۱۲ سال کے بچے کے لئے ½ فلوئڈ اونس ۶ سال کے بچے کے لئے ¼ فلوئڈ اونس - ہر ایک اسہال دست کے بعد دیں +

(مجوزہ بورڈ آف ہیلتھ)

نوٹ - یہ مکسچر دائرہ یا اسہال میں بھی مفید ہے +

اسی قسم کا ایک مکسچر مسچورا کریٹی کمپازیٹا" یا "بورڈ آف ہیلتھ کالرا مکسچر" کے نام سے بی۔ پی۔ سی میں درج ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے :۔

(۲) مسچورا کریٹی کمپازیٹا (Mistura Cretæ Composita) یعنی مزیج قیمولیا مُرکب

نسخہ۔ کمپونڈ ایرومیٹک پوڈر ۲ حصہ۔ ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ۵ء۷ ۱ حصہ ٹنکچر آف کیٹی کیو ۵ء۲۲ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم ۵ء۷ ۳ حصہ۔ ٹنکچر آف اوپیم ۵ء۶۲ حصہ چاک مکسچر اس قدر کہ جس سے تیار شدہ مکسچر پورا ایک سو حصہ ہو جائے +

مقدار خوراک مطابق خوراک کالرا مکسچر مذکورہ بالا +

(۳) پلویس کریٹی کمپازیٹس (Pulvis Cretæ Compositus) یعنی سفوف قیمولیا مُرکب

نسخہ:۔ پریپیرڈ چاک ۰ ۳ حصہ۔ اکیشیا باریک مسفوف۔ ۲ حصہ شکر باریک مسفوف ۰ ۵ حصہ۔ تینوں کو باہم ملالیں +

(۴) انگوائنٹم کریٹی (Unguentum Cretæ) یعنی مرہم قیمولیا۔ پریپیرڈ چاک ایک حصہ۔ سپرے سیٹی آئنٹمنٹ ۴ حصہ۔ دونوں کو خوب مخلوط کر کے مرہم بنالیں +

چاک (قیمولیا) کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چاک بیرونی طور پر خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ وامعاء۔ معدہ وامعاء پر یہ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور غیر خراش کنندہ ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے۔ جس کی کیفیت حسب ذیل ہے :۔

منہ اور معدہ میں یہ فری ایسڈز (آزاد حموضات) کو متعادل بنا کر منہ اور معدہ پر مستقیماً مقامی اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتی ہے۔ اگر وہاں سے بغیر تاثر کے گزر جائے تو انتڑیوں میں پہنچ کر بھی یہ ویسی ہی دافع ترشی تاثیر کرتی ہے اور بلا خراش کرنے کے ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے جو اس بات کا نتیجہ ہوتی ہے۔ کہ

(۱) اگر امعاء میں اسے کسی قسم کا ایسڈ (تیزاب) ملے۔ تو اسے متعادل بنا کر اسے کیلسیم کلورائیڈ یا کیلسیم لیکٹیٹ میں بدل دیتی ہے۔ اور اس طرح سے وہ امعاء کی رطوبت

کو کم کر دیتی ہے (۲) اپنے میکانیکل فعل سے قابض تاثیر کرتی ہے اور (۳) انتڑیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر کچھ نامعلوم سی سیڈیٹو (مسکن) تاثیر کرتی ہے۔ لائم سالٹس (نمکیات آہک) بسبب اپنی سست قوت انتشار کے کمزور طور پر جاذب ہوتے ہیں اور ہمراہ فضلہ خارج ہو جاتے ہیں +

گُردے۔ بعض خیال کرتے ہیں۔ کہ کیلسیم کاربونیٹ (فیمولیا۔ چاک) ڈایوریٹک (مُدر بول) ہے جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ بعض قدرتی چشموں کے پانی جیسے کہ چشمہائے کن ٹریکسے وِل (Contrexeville) اور وِٹل (Vittle) کے جن میں کہ کیلسیم بائیکاربونیٹ اور کیلسیم سلفیٹ دیگر نمکیات کے ساتھ موجود ہوتے ہیں وہ یورک ایسڈ کے تحلیل کرنے کے لئے مفید پائے گئے ہیں یعنی جب یورک ایسڈ کی زیادتی ہو یا قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر پائی جائے تو مذکورہ بالا چشموں کے پانی پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس بات کا کوئی بیّن ثبوت نہیں کہ چاک کی تاثیر ضرور مُدر بول ہوتی ہے +

چاک کے تھیراپیوٹکس یعنی اس کے استعمالات

استعمالات بیرونی

چاک کو بطور ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کے ایکس کوری ایشنز (چھلے ہوئے مقامات) جرنس (چلے ہوئے مقامات) اور وی پنگ ایگزیما (نملہ مرطوبی) پر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی

غذائی نالی۔ بطور ایسبسن (اصل و عمود۔ جزو اعظم) کے چاک تقریباً تمام ٹوتھ پوڈرس (سنونات) میں مستعمل ہے۔ بطور اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اس کو ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں دیتے ہیں۔ لیکن لائم واٹر (چونے کا پانی) اس کی نسبت زیادہ مفید ہوتا ہے +

خفیف قسم کے ڈائریا (اسہال) میں خصوصاً بچوں کے اسہال میں جن میں سے کہ ترش بو آتی ہو۔ یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ اگر اسہال کا سبب کوئی خراش کنندہ

غذا ہو تو چاک کے استعمال سے قبل ایک خوراک کیسٹر آئل (ریڈی کا تیل) دے دینا چاہیئے +

سمیت حموضات یعنی ترش زہروں خصوصاً ایگزیلک ایسڈ (تیزاب ترشہ) کی زہر میں چونے کے نمکیات بطور رفاد زہر نہایت ہی مفید ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایگزیلک ایسڈ کو غیر محلل ایگزیلیٹس میں تبدیل کر دیتے ہیں +

نقص تغذیہ۔ نقص تغذیہ میں جب جسم کی پرورش ٹھیک نہ ہوتی ہو تو کیلشیم کاربونیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ ایسے بچوں میں جن کو مل نیوٹریشن (نقص تغذیہ) یا ریکیٹس (کبڑاپن۔ ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا) کی شکایت ہو۔ اسکے استعمال سے جبکہ اس کو تھوڑی مقدار خوراک میں دیا جائے (دیکھو کیلشیم فاسفیٹ) تو بہت فائدہ ہوتا ہے +

گردے۔ کیلشیم کاربونیٹ تو بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) کبھی استعمال نہیں کی جاتی۔ البتہ کن ٹریکسے ول اور وٹل کے چشموں کا پانی پینے سے یورک ایسڈ گیبل (پولائی ذرفا) وره میں سُرخ قسم کی ریت یا کنکر) تحلیل ہو جاتی ہے +

ہدایات نسخہ نویسی۔ چاک کو عموماً مکسچر کی شکل میں ٹنکچر اوپیم اور دیگر قابض ٹنکچرز ملا کر دیا کرتے ہیں۔ اِن فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں ایرومیٹک چاک پوڈر کو پلمبم متحد اور گرے پوڈر کے ساتھ ملا کر دینا نہایت مفید ہوتا ہے +

مذکورۂ بالا معدنی چشموں کا پانی ۳ سے ۶ پائنٹ روزانہ دینا چاہیئے۔ اور تاکہ بدہضمی نہ ہو۔ ایسے پانی کو غذا سے بہت پہلے یا بہت پیچھے دینا چاہیئے کن ٹریکسے ول میں جو مریض بغرض علاج رہتے ہیں۔ وہ غذا سے قبل زیادہ پانی پیتے ہیں۔ یورک ایسڈ کی کنکر یا ریت میں اس پانی کے استعمال سے واقعی فائدہ ہوتا ہے +

مجربات چاک

(١) پلویس کریٹی ایرومیٹیکس گرین ١٠
ٹنکچورا کارڈی مومائی کمپازیٹا منم ١٥
میچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ دستوں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(٢) ٹنکچورا کولو منم ٥
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ٢٠
بزمیوتھائی ایٹ ایسڈ سیلی سلاس گرین ٥
میچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(٣) پلویس کریٹی ایرومیٹیکس گرین ٢٠
امونیائی کاربونیٹس گرین ٣
بزمیو تھائی سب گیلیٹ گرین ٥
سپرٹس کیجو پٹائی منم ٥
سپرٹس کلوروفارمائی منم ١٠
لائیکوا کیلسس تا اونس ١
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(٤) پلویس کریٹی ایرومیٹیکس کم اوپیو گرین ١٥
ٹنکچورا کیٹی کیو منم ٣٠
سپرٹس امونیا ایرومیٹیکس منم ١٠
سیروپس زنجبی بیریس ڈرام ١
ایکوا پائی منیٹی تا اونس ١
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

کیلسیائی کلورائیڈم (CALCII CHLORIDUM) کیلسیم کلورائیڈ

کیمیاوی علامت ($CaCl_2, 2H_2O$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مصری)

(لاطینی) کیلسیائی کلورائیڈم (Calcii Chloridum) کلورورالکلسیوم
(انگریزی) کیلسیم کلورائیڈ (Calcium Chloride) مرات الکلس

بنانے کی ترکیب۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو کیلسیم کاربونیٹ (چاک)

سے نیوٹرل (متعادل - نہ کھاری نہ ترش) کریں اور جونمک کہ تہ نشین ہو اسے ۲۹۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت سے کم درجہ پر خشک کریں +

صفات - سفید رنگ کے خشک ٹکڑے یا ڈلیاں جو کھلا رہنے سے ہوا میں سے نمی کو بہت جلد جذب کر لیتی ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - کاربونیٹس - میگنیشیم - ایلیومی نی ام - آئرن +

نقیضات - کاربونیٹس - فاسفیٹس - سلفیٹس اور ٹارٹریٹس +

ہدایات نسخہ نویسی - چونکہ یہ نمک ہوا میں سے بہت جلد نمی کو جذب کر کے گھل جاتا ہے اس لئے اس کو ہر مٹی کی سیلڈ (نہایت مضبوط طور پر بند کی ہوئی) بوتلوں میں رکھنا چاہیئے اور بسبب اس کے فوراً نمی کو جذب کرنے کے چونکہ اسکے تولنے میں وقت ہوتی ہے اسلئے اس کا کسی خاص طاقت کا سولیوشن بنا کر رکھنا چاہیئے اور وقت ضرورت اسی کو ناپ کر استعمال کر لینا چاہیئے +

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) ڈی آبسٹرو اینٹ (مُزیل سُدہ) اور ہیمو سٹے ٹِک (حابس الدم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۵ ا گرین = (۳۲) سے ایک گرام) +

تاثیر و استعمال

بیرونی کیلسیم کلورائیڈ بیرونی طور پر شاذ و نادر ہی استعمال ہوتا ہے اگرچہ اس کے سولیوشن سے بعض اوقات پرورائی ٹس (خارش) میں تخفیف ہو جاتی ہے +

اندرونی - یہ ایک عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) ہے - سالہائے گزشتہ میں اس کو مرض سکرافولا (خنازیر) رکٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا) ٹیوبرکولوسس (تقرحات سلیہ) اور کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) یا نقص ہضم میں بکثرت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب ان امراض میں اس کو استعمال نہیں کرتے - اس کی نہایت ضروری تاثیر یہ مانی جاتی ہے کہ بہ نسبت دیگر نمکیات آہک کے یہ خون کی طاقت انجمادی کو شدت سے بڑھاتا ہے - اس لئے یہ انٹرنل ہیمورج (اندرونی جریان خون) میں خواہ

وہ پھیپھڑوں سے ہو یا معدہ و امعاء یا دیگر اعضاء سے۔ مثلاً ہیماپ ٹےسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) ہیمے ٹےمےسس (نزف الدم۔ خونی قے آنا) ان ٹسٹائنل بلیڈنگ (انتڑیوں سے خون آنا) ہیمورائیڈل بلیڈنگ (خون بواسیر) اور مینورا جیا (طمث ترپفی حیض کا بکثرت آنا) میں اسکو ۱ سے ۵ گرین کی خوراک میں اکثر مفید خیال کیا جاتا ہے +

مرض ہیموفیلیا (مزاج نزفی۔ رقۃ الدم۔ ایسا مزاج کہ ذرا سی چوٹ لگنے پر فوراً خون جاری ہو پڑے اور بند ہونے میں نہ آئے) میں جریان خون کو بند کرنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا خیال کی جاتی ہے۔ اور بعض اس کو مرض اینوریزم (انوریشما۔ شریانی رسولی) میں بھی مفید بتاتے ہیں +

بعض ڈاکٹر برانکونیمونیا (ذات الریہ سعالی) میں اسکی بہت تعریف کرتے ہیں اور ۵ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں اسکو ہر چوتھے گھنٹے دینا مفید بتاتے ہیں +

نوٹ۔ ڈاکٹر کشنی صاحب اپنی مستند کتاب "فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس" میں لکھتے ہیں کہ وسیع تجربات و مزید تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے۔ کہ انٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون) یا ہیموفیلیا (مزاج نزفی) میں خون کے اندر لائم کی کمی نہیں ہوتی اور بذریعہ دہن نمکیات آہک دینے سے وہ خون کی انجمادی طاقت پر کچھ اثر نہیں کرتے۔ اسلئے کیلسیم کلورائیڈ کی مذکورہ بالا تاثیرات مشتبہ ہیں +

(آفیشل؛ Official)

کیلکس۔ کالکس (CALX) کِلس۔ کَلس

(کیمیاوی علامت .Ca. O)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیلکس (Calx)	(عربی) کلس، جبس، جیر، نورہ	
(انگریزی) کیلسیم آکسائیڈ (Calcium Oxide)	(فارسی) آہک، سنگ	(ہندی) چورنم
(") لائم، کوئک لائم (Quick Lime)	(اردو) چونہ، تازہ چونہ	(بنگالی) چُن
(") اَن سلیکڈ لائم (Unslaked Lime)	(") ان بجھا چونہ	(ہندی، پنجابی) چونا

نوٹ۔ اس کا لاطانی نام کیلکس بھی مشتق ہے اس کے عربی نام کلس سے +

بنانے کی ترکیب - چاک یا لائم سٹون (کنکر) یا ماربل (سنگ مرمر) کو جلا کر چونہ بنایا جاتا ہے +

صفات - سفید رنگ کی سخت ڈلیاں جو پانی میں ڈالنے سے پھول کر سفوف ہو جاتی ہیں جن کو سلیکڈ لائم (بجھا ہوا چونہ) کہتے ہیں +

نوٹ - ان بجھے چونے پر جب پانی ڈالا جاتا ہے - تو اس وقت نہایت گرمی نکلتی ہے +

افعال - کاسٹک (کاوی - جلانے والا) اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے +

(آفیشل Official)

کیلسیائی ہائیڈراس (CALCII HYDRAS) اَلکلس المُطفّا

(کیمیاوی علامت $Ca(HO)_2$)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کیلسیائی ہائیڈراس (Calcii Hydras)	(عربی) الکلس المطفّا
(انگریزی) کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ (Calcium Hydroxide)	(") الکلس المائی
	(فارسی) آہک شگفتہ - آہک آبدیدہ
(" ") سلیکڈ لائم (Slaked Lime)	(اردو) بجھایا ہوا چونہ

بنانے کی ترکیب - کیلسیم آکسائیڈ (ان بجھے چونے) کو پانی میں بجھانے سے تیار ہوتا ہے +

صفات - یہ سفید رنگ کا ایک نہایت کھاری سفوف ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۹۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - لیکن اگر پانی میں قدرے شکر ملا دی جائے تو پھر یہ ایک حصہ اس شکر ملے ہوئے پانی کے ۶۰ حصہ میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - آئرن - ایلیومینیم - سلیکا - ایلکلیز اور ان کے نمکیات +

نقیضات - ویجیٹیبل ایسڈس (نباتی تیزاب) - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) - ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات) - منرل سالٹس (معدنی نمکیات) اور ٹارٹاریٹیڈ ٹنک

(حار طبیر المثنی - تھمتے) +

یہ کام آتا ہے کیلسیائی ہائپوفاسفاس - کلوروفارم - ایکسٹریکٹم ڈلپی کے کوائی لیکوئڈم اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

طبی نام (موجودہ)		ڈاکٹری نام
(عربی) دہان الکلس - مروخ کلس	(Linimentum Calcis)	(لاطانی) لنی منٹم کیلسس
(فارسی) تمریخ آہک - تمریخ جیر	(Liniment of Lime)	(انگریزی) لنی منٹ آف لائم

بنانے کی ترکیب - سولیوشن آف لائم (لائم واٹر - آب آہک) دو اونس - آلیو آئل (روغن زیتون) دو اونس - دونوں کو خوب مخلوط کریں +

نوٹ - یہ کیرن آئل کا بدل ہے جو کہ لائم واٹر اور لنسیڈ آئل (روغن السی) کے باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے - جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ مسکن دوا ہے

(عربی) السائل الکلس	(Liquor Calcis)	(لاطانی) لائیکوار کیلسس
(" ") مائی الکلس	(Aqua Calcis)	(" ") ایکوا کیلسس
(فارسی) آب آہک	(Solution of Lime)	(انگریزی) سولیوشن آف لائم
(اردو) چونے کا پانی	(Lime Water)	(" ") لائم واٹر

بنانے کی ترکیب - کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ۲ء۰ اونس - آب مقطر ایک گیلن - ایک بوتل میں چونے اور پانی کو ڈال کر خوب ہلائیں - پھر اوپر کے صاف عرق کو بذریعہ سائفن (قیف) کے نتھار لیں +

نوٹ - اس عرق کو سبز رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیئے +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ اونس میں ½ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۱۱۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) - ایک سال کے بچے کو ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

یہ کام آتا ہے - آرجنٹائی آکسائیڈم - لنی منٹم کیلسس - لوشیو ہائیڈرارجرائی فلیوم اور لوشیو ہائیڈرارجرائی نائیگرم کے بنانے میں +

(لاطائی) لائیکو ائیلیسس سیکے رے ٹس Liquor Calcis Saccharatus } سائل الکلس شکری آب آہک شکری

(انگریزی) سیکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم Saccharated Solution of Lime } چونے کا میٹھا پانی

بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ (بجھا ہُوا چونہ) ایک اونس۔ ریفائینڈ شوگر (شکرِ مصفا) مسفوف ۲۔ اونس۔ آب مقطر ایک پائنٹ۔ شکر کو آب مقطر میں حل کر کے اس میں کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ یعنی بجھا ہُوا چونہ ملا دیں۔ اور اسے سبز رنگ کی بوتل میں چند گھنٹہ تک رکھیں۔ اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ بعدہٗ شفاف سیال کو بذریعہ سائفن کے نتھاریں +

طاقت۔ اس کے ایک فلوئیڈ اونس میں ۸ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۰.۲ سے ۰.۶ منم = (۲.۲ سے ۶.۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

رلنی منٹ فار فریکلس (Liniment for Freckles) یعنی تمریخ دافع نمش

لنی منٹ آف لائم ۸ حصّہ۔ سولیوشن آف امیونیا ایک حصّہ۔ دونوں کو ملالیں۔ اور مقام ماؤف پر لگائیں۔ چہرے کی چھائیاں۔ سیاہ داغ دور کرنے کے لئے مفید ہے +

کیرن آئل (Carron Oil)۔ لینسیڈ آئل (روغن السی) اور لائم واٹر (آب آہک) ہر دو مساوی۔ دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں۔ جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے خصوصاً جبکہ اس میں ۲ فیصدی فینول ملا دیا ہو +

لائم اور سلیکڈ لائم کی فارماکالوجی یعنی ان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بجھا ہُوا یا ان بجھا چونہ کاسٹک (اکاوی۔ داغ دینے والا) ہوتا ہے۔ لیکن اس کی یہ تاثیر محدود ہوتی ہے۔ لائم واٹر کو جب چھلی ہوئی جلد پر لگایا جائے۔ تو اس کی تاثیر سیڈے ٹو (مسکن) اور اَلیسٹر نجنٹ (قابض) ہوتی ہے +

تاثیرات اندرونی

غذائی نالی۔ چاک کی طرح سے لائم بھی مشمولاتِ معدہ کی ترشی کو نیوٹرل (متعادل)

کرتا ہے اور قوی ایجنٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتا ہے اور اس طرح سے وہ معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکتا ہے۔ اس کی خفیف سیڈیٹو (مسکن) تاثیر بھی ہے۔ امعاء پر بھی مثل چاک کے اس کی اینسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر ہوتی ہے لیکن کمتر۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایگزیلک ایسڈ (تیزاب ترشہ) اور زنک کلورائیڈ پائزننگ کا یعنی انکی سمیت کا یہ اینٹیڈوٹ (فادہ۔ تریاق السم) ہے۔ لائم واٹر کے اینجا یا حقنہ سے تھریڈ ورمز (چرنے) مرجاتے ہیں +

دل و دوران خون۔ اس کی بہت تھوڑی مقدار خون میں داخل ہوتی اور پلازما (آب خون) میں بشکل فاسفیٹ پائی جاتی ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے۔ کہ اگر طبعی مقدار میں چونہ خون کے اندر موجود ہو۔ تو وہ قلب کے مکمل انقباض کو مدد دیتا ہے اور اگر وہ کم ہو۔ تو قلب کی انقباضی حرکت کمزور ہوتی ہے۔ نیز یہ خون کی طاقت انجمادی کو بڑھاتا ہے اور اس طرح سے سیپوٹ سٹِک (دور کے جریان خون کو بند کرنے والا) ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں۔ جیسے کہ کیلسیم کلورائیڈ کی +

گردے۔ اس کا زیادہ حصہ جسم سے بذریعہ فضلہ خارج ہوتا ہے صرف تھوڑا سا حصہ گردوں کی راہ سے خارج ہوتا ہے۔ جو کہ پیشاب کی کیفیت کو کھاری کر دیتا ہے +

لائم اور سلیکڈ لائم کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی) سلیکڈ لائم کو بشکل وائنا پیسٹ یعنی ضماد وائنی = (سلیکڈ لائم ۲ حصے۔ کاسٹک پوٹیش ۵ حصے۔ الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت) داء الثعلب (مسے) اور چھوٹی چھوٹی رسولیوں پر لگایا کرتے ہیں۔ لنی منٹم کیلسس یا کیرن آئل یعنی لائم واٹر کو روغن السی یا روغن زیتون یا گلیسرین وغیرہ میں ملا کر برنس (آگ سے جلے ہوئے مقامات) سکیلڈ (گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقامات) اور کریکڈ نپلز (انشقاق حلمہ چوچی کی پھٹی ہوئی گھنڈی) پر لگانے سے مسکن تاثیر ہو کر بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور

اگر اس میں ۲ فیصدی کاربالک ایسڈ بھی شامل کر دیا جائے۔ تو پھر اس کی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے ۔

وِی پنگ ایکزیما (نار فارسی مرطوبی) میں لائم واٹر کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

لیڈکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ۔ پرانا سوزاک) اوٹوریا (کان بہنا) وغیرہ امراض میں لائم واٹر کی پچکاری سے مواد کے اخراج میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور تھریڈ ورمز (چُنے۔ سوتی کیڑے) میں اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ اَلسرے ٹو سٹومے ٹائی ٹِس (قروح دہن) میں لائم واٹر کے غرغرے مفید ہوتے ہیں۔ کروپ اور ڈفتھیریا (ذبحہ۔ خناق وبائی) کی کاذب جھلی جو کہ حلق میں پیدا ہو جاتی ہے کہتے ہیں کہ لائم واٹر اس کو تحلیل کر دیتا ہے۔ چنانچہ اسکو یا تو بذریعہ سپرے استعمال کرنا چاہیئے اور یا برش یا روئی کی پھریری کو اس میں تر کر کے اس کاذب جھلی پر لگانا چاہیئے ۔

اسکو زیادہ تر معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکنے کے لئے (ایک حصہ لائم واٹر ۴ حصہ یا زیادہ دودھ میں ملا کر) اور قے آنے کو روکنے کے لئے دیا کرتے ہیں۔ ایپیڈ ٹس پپشیا (ترش بدہضمی) گیسٹروڈائی نیا (درد معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کو زیادہ مقدار میں دودھ میں ملا کر (دودھ کے مساوی) دینا چاہیئے تاکہ قے ہو کر دودھ نکل نہ جائے۔ اینٹرک ٹائیفائڈ وغیرہ امراض میں بھی اسکو اسی طرح سے دودھ میں ملا کر دینا چاہیئے تاکہ مرض مذکور میں جو دودھ دیا جاتا ہے وہ معدہ میں پھٹ کر اس کے پنیر کے بڑے بڑے غیر منہضم ٹکڑے نہ بن جائیں ۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ لائم واٹر کو عموماً دودھ میں ملا کر دیا کرتے ہیں۔ اگر کم مقدار میں استعمال کرنا ہو تو شیریں لائم واٹر استعمال کرنا چاہیئے۔ وقت ضرورت ماں کا دودھ پیتے بچوں کو ہر تیسرے گھنٹے دودھ پلانے سے قبل ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) لائم واٹر اسی قدر شیر مادر میں ملا کر پلا دیں۔ اور ایسے بچوں کو کہ جنہیں تشنج یا چوسنی وغیرہ

سے دودھ پلا کر پرورش کیا جاتا ہو انہیں دو چمچہ چاے بھر لائم واٹر ہر ایک دودھ کی شیشی میں ڈال کر دیا کریں +

کیلسیائی ہائپوفاسفس { CALCII HYPOPHOSPHIS } دیکھو فاسفورس کے بیان میں

(آفیشل Official)

کیلسیائی فاسفاس (CALCII PHOSPHAS) فصفات الکلس

(کیمیاوی علامت ۔ $Ca_3(PO_4)_2$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) کیلسیائی فاسفاس (Calcii Phosphas) (عربی) فصفات الکلس

(انگریزی) کیلسیم فاسفیٹ (Calcium Phosphate) (فارسی) فصفات الجیر

بنانے کی ترکیب (۱) ہڈیوں کی راکھ کو ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسیڈ نیز آب نمک محلول میں حل کریں پھر اس میں ڈائلیوٹ سولیوشن آف ایمونیا ملائیں اور جو کچھ تہ نشین ہو اسے دھو کر خشک کرلیں یا (۲) کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم فاسفیٹ کے سولیوشن کو باہم ملانے سے جو کچھ سفوف تہ نشین ہو اسکو خشک کرلیں +

صفات ۔ ہلکا سفید رنگ کا سفوف +

انحلال ۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسیڈ اور نائٹرک ایسیڈ میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش ۔ لیڈ ۔ کاپر ۔ آرسینی ام ۔ ایلیومی نی ام ۔ میگ نے سیم ۔ سیلیکا ۔ کاربونیٹس اور کیلسیم آکزے لیٹ +

افعال ۔ آنٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) +

یہ کام آتا ہے پلوِس ٹریگے کینتھ کمپاؤنڈ (پلویس انٹی موِنی لےلس) اور ایکسٹریکٹم لیو آنی مائی سکلم کے بنانے میں +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

سیروپس کیلسیائی لیکٹو فاسفے ٹس { Syrupus Calcii Lactophosphatis } (دیکھو موقعہ پر)

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

کیلسیائی گلیسروفاسفاس (Calcii Glycerophosphas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ ایک نہایت عمدہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور آلٹرےٹو (معدل) ہے۔

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین۔

سورپ فیرائی فاسفاس کمپازیٹا {Syr. Forri Phosph. Comp.} دیکھو فیرائی فاسفاس کے بیان میں۔

کیلسیائی فاسفاس کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

چونکہ کیلسیم فاسفیٹ ہڈیوں کی ساخت کا جزو اعظم ہے اسلئے خوراک میں بھی اسکا ہونا ضروری ہے چنانچہ تجربات کرکے یہ دیکھا گیا ہے کہ جن حیوانات کی غذا میں سے اسکو نکال دیا گیا ہے انکی ہڈیاں نرم اور اسفنجی ہوگئی ہیں اور ایسے حیوانات کہ جنکی ہڈیاں شکستہ ہوں۔ انکو دینے سے انکی شکستہ ہڈیاں جلد جڑ جاتی ہیں معدہ میں حموضات معدی سے یہ قابل انحلال سوپر فاسفیٹ کی شکل میں تبدیل ہو کر نہایت تھوڑی مقدار میں جذب ہوجاتا ہے اور بقیہ بلاتغیر انتڑیوں میں سے گزرتا ہوا فضلہ کے ہمراہ خارج ہوجاتا ہے اگر اسکو زیادہ مقدار میں دیا جائے تو یہ ہاضمہ کو خراب کردیتا ہے اور اگر اسکو عرصہ تک متواتر دیا جائے تو اس سے انتڑیوں میں کنکریاں سی پیدا ہوجاتی ہیں۔

کیلسیائی فاسفاس کے تھیراپیوٹکس

چونکہ یہ جسم کی پرورش کو ترقی دیتا ہے اسلئے کیلسیم فاسفیٹ کمزور بچوں کو خصوصاً جنکی ہڈیاں کمزور ہوں اور کمزور حاملہ و مرضعہ (دودھ پلانیوالی) کو دیا کرتے ہیں۔ جب عرصہ تک کسی زخم میں سے پیپ خارج ہونیکے سبب یا پرانے دستوں یا پرانی کھانسی یا مرض سل یا لیوکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ کے سبب مرض انیمیا (قلت الدم۔ خون کا کمزور ہوجانا) کی شکایت ہو۔ تو ایسی صورت میں کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض کیریز آف بونز (تخمہ العظام ہڈیوں کا گل سڑ جانا) میں نیز شکستہ ہڈیوں میں جلد جڑ لگنے کے لئے بھی اسکو دیا کرتے ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں رہنے سے جب طبیعت سست اور کمزور ہوجاتی ہے تو کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ریکٹس (کساح۔ کبڑا پن۔ ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) میں یہ بالخصوصیت سے مفید ہے لیکن مرض مذکور میں جب تک ورم و التہاب استخوان موقوف نہ ہوجائے تب تک اسکو شروع نہ کرنا چاہیئے۔

مرض ایڈینائی ٹس (التہاب غدہ) اور موسے شیر آسیم (ہڈیوں کا نرم پڑجانا) میں بھی مفید ہے +

ہدایات نسخہ نویسی - چونکہ نمکیات آہک بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں۔ اسلئے انکا زیادہ مقدار میں دینا بیفائدہ ہے سیرپس کیلسیائی لیکٹو فاسفےٹس یا سفوف کیا ہوا کیلسیم فاسفیٹ بمقدار ۵ سے ۲ گرین دن رات میں دو تین بار بعد از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ جب اسکے ساتھ آئرن (آہن) یا چونے کے دیگر نمکیات ملا کر دئے جاتے ہیں (جیسا کہ سیرپ کیمیکل فوڈ) تو اسکی تاثیر قوی ہوجاتی ہے +

کیلکس کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کلس کلورینی

دیکھو کلورم (CHLORUM) کے بیان میں +

(آفیشل Official)

کیلکس سلفیوریٹا (CALX SULPHURATA) کبریتورالکلس

(لاطانی) کیلکس سلفیوریٹا (Calx Sulphurata)

(انگریزی) سلفیوریسٹڈ لائم (Sulphurated Lime)

(لاطانی) کیلسیائی سلفائیڈم (Calcii Sulphidum)

(انگریزی) کیلسیم سلفائیڈ (Calcium Sulphido)

(") کینٹونز فاسفورس (Canton's Phosphorus)

بنانے کی ترکیب کیلسیم سلفیٹ اور لکڑی کے کوئلہ کو ملا کر حرارت دینے سے بنایا جاتا ہے اس میں ۵۰ فیصدی کیلسیم سلفائیڈ اور کسی قدر کیلسیم سلفیٹ اور کاربن ہوتا ہے +

صفات - ایک بھورے رنگ کا سفوف جس میں سے ہائیڈروجن سلفائیڈ کی بو آتی ہے +

افعال - اینٹی سپٹک رہ دافع تقیح (پیپ پیدا ہونے کو روکنے والی دوا) +

مقدار خوراک ۱/۱۰ سے ایک گرین = (۰.۰۰۶ سے ۰.۰۶۵ گرام) +

(نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

لوشیو کیلسیائی سلفیوریٹی (Lotio Calcii Sulphurati) سیکڈ لائم ۴ حصہ - سبلائمڈ سلفر ۴ حصہ - ڈسٹلڈ واٹر ۲۵ حصہ - اسکو یہاں تک جوش دیں کہ وہ ۲۰ حصہ رہ جائے - مرض اکزیما (خارش) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ مریض کو آب گرم اور گندھک کے صابن سے غسل دیکر اس دوا

ملنے سے مرض مذکور کو بہت جلد آرام ہوجاتا ہے صرف ایک دو بار ہی یہ علاج کرنا کافی ہوتا ہے +

نوٹ - یہ مندرجہ ذیل ولے منکس سولیوشن (Vleminck's Solution) کا بدل ہے ولے منکس سولیوشن (Vleminck's Solution) یعنی سائل ولے منکی: نسخہ - لائم ایک حصہ سلفر ۲ حصہ - پانی ۲۰ حصہ - پہلے چونے کو پانی میں ڈال کر بجھائیں پھر اس میں گندھک ڈال کر اسکو یہانتک جوش دیں کہ ۱۲ حصہ رہ جائے یعنی تقریباً نصف کے رہ جائے +

ممالک آسٹریا و جرمنی میں اس دوا کو اکثر گنی رکیل یا مہاسوں پر لگاتے ہیں +

سلفیورے ٹڈ لائم کی تاثیر و استعمال

اندرونی - اسکو زیادہ تر بائیلز اوما میل - پھوڑے پھنسیاں اکی پیدائش کو روکنے کے لئے اور بطور انٹی سپٹورے شن (مانع تقیح - پیپ بننے کو روکنے والی دوا) کے کاربنکل (ضحاک شب چراغ) سپتورے ٹنگ گلینڈز (گلٹیوں میں پیپ پڑجانا) وغیرہ امراض میں دیا کرتے ہیں - مگر غالباً اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا - مرض (نفلیشوا نسٹرارز کام دہانی) کے ضمن میں جب غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں یا کہیں سوزش ہوجاتی ہے تو ایسی حالت میں اسکو آجکل زیادہ استعمال کرتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے - اول تو اسکی بنی بنائی اور کوٹ کی ہوئی گولیاں ۱/۱۰۰ و ۱/۵۰ و ۱/۲۵ و ۱/۲۰ و ۱/۱۰ و ۱/۴ و ۱/۳ و ۱/۲ اور ایک ایک گرین والی (دوا فروشوں سے مل جاتی ہیں لیکن اگر وقت ضرورت خود گولیاں بنانی ہوں تو گلائیکوز سے اسکی گولیاں بنانی چاہئیں اگر ایک گولی میں یہ دوا ۱/۲ گرین سے کم ہو تو اس میں ملک شوگر (دودھ کی شکر) ملالیں - اس کی گولیوں کو سنڈرکھ (سندرس) سے کوٹ کر کے اور شیشی میں ڈال کر رکھنا چاہئیے +

کیلسیم کے دیگر نا آفیشل مشتقات و مرکبات

(۱) کیلسیائی آئیوڈیٹ (Calcii Iodate) اسکو کیلسی نول (Calcinol) بھی کہتے ہیں یہ آئیوڈو فارم کا بدل ہے اور دافع تعفن معدہ و امعا ہے - مقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین +

(۲) کیلس کاربائیڈ (Calc. Carbide) اس کی سیاہی مائل قلمیں ہوتی ہیں - جن پر پانی ڈالنے سے ایک قسم کی گیس نکلتی ہے - کہتے ہیں کہ رحم کے خشک متقرح سرطان میں اس دوا کو لگا کر او پر سے روئی وغیرہ کا پلگ کر دینے سے اخراج مواد وغیرہ میں تخفیف ہوجاتی ہے +

(۳) کیلس پر آکسائیڈ (Calc. Peroxide) اگر اسکو گلیسرین یا فارسے لین سے تر کیا جائے تو

یہ بیکسٹ ماڈہ جاتا ہے۔ اس کو بچوں کے اسہال میں پیپسن یا ترش بدہضمی میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۳ سے ۹ گرین +

(۴) کیلس بوریٹ (Calc. Borate) یہ ایک اینٹی سپٹک و دافع تعفن دوا ہے جو کہ گینگرینس السر (یعنی سڑنے والے زخموں) و ونڈز (قروح) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۵) کیلسیائی لیکٹاس (Calcii Lactas) یا کیلسیم لیکٹیٹ (Calcii lactate) کہتے ہیں کہ یہ رطوبت معدی کی افزائش کو زیادہ کرتا اور بھوک کو بڑھاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ اگرین = ۰۶ء سے ایک گرام ، پانی یا کیپسٹ میں ڈال کر دیں +

ڈاکٹر کشی صاحب کیلسیم کلورائیڈ کی نسبت اسکو اندرونی استعمال کے لئے ترجیح دیتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیلن ڈیولا (CALENDULA) قوقحان ۔ صدبرگ

(الفصیلۃ المرکبۃ N. O. Compositae)

طبی نام (مصری)	ڈاکٹری نام
قوقحان قطیفۃ الشمس سوسی الشمس	(لاطانی) کیلن ڈیولا (Calendula) گل صدبرگ ۔ گل جعفری (انگریزی) میری گولڈ (Marigold) گیندا

اس کا نباتی نام کیلن ڈیولا آفی سنی نے لس (Calendula Officinalis) یعنی نبات قوقحان ہے

مقام پیدائش ۔ میکسیکو ۔ اضلاع متحدہ امریکہ +

حصص مستعملہ ۔ اس نبات کے پھول اور پتے دوا میں کام آتے ہیں +

صفات نباتی ۔ تنہ سیدھا شاخدار اور کھردرا جو ایک فٹ یا اس سے کچھ زیادہ ہوتا ہے ۔ پتے شاخ بیضاوی ۔ موٹے ۔ دونوں طرف سے روئیں دار ہوتے ہیں ۔ شاخوں کے سروں پر ایک ایک زرد یا رنگی اور نہایت چمکدار پھول ہوتا ہے جو آفتاب کے مشابہ ہوتا ہے جس سبب سے عربی میں اسے قطیفۃ الشمس کہتے ہیں +

نوٹ ۔ کبھی اس نبات کے پھولوں سے زعفران میں ملاوٹ بھی کر دیتے ہیں کیونکہ ان دونوں کا رنگ آپس میں مشابہ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) کیلن ڈیولین (صدبرگین) ایک کاربوہائیڈریٹ اور ایک تلخ

جوہر وغیرہ ہوتا ہے+

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اسٹیمولینٹ (محرک) سوڈاری فک (معرق شدید)+

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = ۲ سے ۴ گرام+

مرکب

ٹنکچورا کیلینڈیولی فلورم	Tinctura Calendulæ Florum	صبغۂ گل صد برگ
ٹنکچر آف میری گولڈ فلاورس	Tincture of Marigold Flowers	تعفین گل جعفری

بنانے کی ترکیب - کیلینڈیولا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ حصہ - الکحل (۹۵ فیصدی) ۱۰۰ حصہ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر بنالیں (مندرجہ بی - پی - سی یعنی برٹش فارماکوپیا کوڈیکس)+

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = ۳ سے ۲ ملی لیٹر+

تاثیر و استعمال

بیرونی - اس کے ٹنکچر کو سپرینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) بروئیزس (کچلے ہوئے مقامات) پر لگاتے ہیں+

اندرونی - اس کو جانڈس (یرقان) ایمے نوریا (احتباس الطمث حیض کا بند ہو جانا) اور سکرافولا (خنازیر) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں+

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہند یہ میں درج ہے)

کیلوٹروپس (CALOTROPIS) عشر

ڈاکٹری نام (N. O. Asclepiadaceæ) الفصیلۃ الوقلیہ

طبی نام (لاطانی) کیلوٹروپس (Calotropis) (عربی) عُشر - عُشر - عُشار (سنسکرت) آرک - مندار - کشیرودل (انگریزی) کیلوٹروپس (Calotropis) (فارسی) خرک - درخت زہرناک (گجراتی) آکڑا - مندار - رودرا (اردو) آک - مدار (ہندی) آک - آکوا - مدار

مقام پیدائش - مغربی اور وسطی ہندوستان - لنکا - ایران تا افریقہ+

تاریخ - قدیم ہندو مصنفین نے ارک (چھوٹا) برگ مدار کا جو کہ ویدوں کے زمانہ میں مروج تھا ذکر کیا ہے - اس زمانہ میں اس کے متعلق یہ وہم بھی تھا کہ جو کوئی آک کے درخت کے پاس جاتا تھا وہ اندھا ہو جاتا تھا - بطور دوا شسرت نے اس کا ذکر کیا ہے - مغربی ہند میں آک کے پتے کو بعض

خاص رسومات سے منو جنتر پڑھ کر توڑتے ہیں اور اسکو دردزہ کے وقت حاملہ کے سر پر رکھنا مفید خیال کرتے ہیں ہندوؤں میں ایک یہ بھی وہم پرستی ہے کہ جس شخص کی تین بیویاں مرجائیں وہ چوتھی بار سند رمدار (درخت مدار) سے شادی کرتا ہے تاکہ اسکی بدنصیبی اس درخت پر جا پڑے اور پھر وہ کسی عورت سے شادی کرلیتا ہے۔

اسلامی اطبا میں سب سے پہلے ابو حنیفہ (زمانہ حیات ۲۸۰ ہجری) نے اپنی مؤلفہ کتاب نباتات میں اس کا ذکر کیا ہے۔ قدیم عربوں کو بھی اسکے متعلق عجیب توہمات تھے چنانچہ مشہور کتب لغات عربیہ یعنی قاموس اور تاج العروس سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عرب عُشر یعنی مدار کو عمل تسلیع رخشک سالی میں مینہ برسانے کے لئے کیا جاتا تھا) میں استعمال کرتے تھے۔ یہ عمل تسلیع اسطرح سے کیا جاتا تھا کہ ایک خشک درخت مدار کو ایک جنگلی بیل کی دم کے ساتھ باندھ کر اسے آگ لگا دیتے تھے اور پھر بیل کو مار کر جنگل میں بھگا دیتے تھے جس سے یہ مراد ہوتی تھی کہ وہ آگ کی روشنی سے جو مثل بجلی کے چمکتی تھی۔ بارش کو ڈھونڈلے وغیرہ۔

بقول صاحب برہان عُشر فارسی لغت ہے جو تمام شیر دار نباتات کے لئے بولی جاتی ہے خصوصاً ایسے پودوں کے لئے جنہیں ہندوستان میں آک کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عُشر عربی لفظ نہیں بلکہ اغلباً یہ سنسکرت کے لفظ اش अश رجس کے معنے ہیں جلانا) سے مشتق ہے۔

یونانی اور رومی اطبا نے مدار کا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ دوا انہیں معلوم نہ تھی لیکن بعض اسلامی اطبا نے اس کا یونانی نام حجا کیوس لکھا ہے جو معلوم ہوتا ہے کہ یونانی نام اگاتھیوس کی بگڑی ہوئی صورت ہے جسکے معنے ہیں "نہایت مقدس" اور یہ نام بعض سریانی اطبا مدار کے لئے استعمال کرتے تھے اور چونکہ سریانی اطبا ہی نے عربوں کو یونانی طب پڑھائی اسلئے مذکورہ بالا نام اگاتھیوس بگڑ کر حجا کیوس بن گیا۔

درخت عُشر کے گلدار حصص پر جو ایک رطوبت نکلکر مثل گوند کے جم جاتی ہے اسکو شکر عُشر کہتے ہیں جس کو بعض مؤلفین نے غلطی سے شکر تیغال لکھا ہے۔

متقدمین اطبا نے تین قسم کے درخت عُشر کا ذکر کیا ہے اور اسکی ایک قسم کو ایسا زہریلا لکھا ہے کہ اگر اس کے سایہ میں کوئی شخص بیٹھے تو مر جائے یہ وہی قدیم ہندوؤں کے وہم پرستی کی تعلید ہے۔ اس دوا کے نہایت مفصل افعال وخواص دیکھو کتب طب اور ویدک میں۔

حصص مستعملہ - ڈاکٹری میں دو قسم کے درخت مدار (۱) کیلوٹروپس پروسیرا (۲) کیلوٹروپس گیگن ٹیا کی جڑ کی خشک چھال (جس پر سے بیرونی کارکی باریک چھلکا اُتارا ہوا ہو) دوا میں استعمال کی جاتی ہے۔

نوٹ - اس چھال کو ماہ اپریل و مئی میں مدار کے ایسے درختوں کی جڑ سے حاصل کرنا چاہیئے جو کہ ریتلی زمین میں اُگے ہوئے ہوں - اور چھال اُتارنے سے پہلے انکو سایہ میں خشک کر لینا چاہیئے +

صفات - چھوٹے چھوٹے کسیقدر مُڑے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں ⅛ سے ¼ - انچ موٹے اور ½ - ۱ انچ چوڑے ہوتے ہیں - ان پر ایک ملائم کھُردرا بھورے رنگ کی جھلی ہوتی ہے جس کو قبل از استعمال دور کر دینا چاہیئے - بو خفیف - ذائقہ لعابی - تلخ و حریف +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک قلمدار سبز رنگ جوہر جسے مدارائیلین یا مدارین کہتے ہیں (۲) ایک تلخ اور ایک حریف رال اور (۳) کاؤچوک یعنی ربڑ کا سا مادّہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین بطور ٹانک (مقوی) اور ۳۰ سے ۶۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی) +

(آفیشل مرکب (Official Preparation

(لاطانی) ٹنکچورا کیلوٹروپس (Tinctura Calotropis) (عربی) صبغہ عشر

(انگریزی) ٹنکچر آف مدار (Tincture of Mudar) (فارسی) تعفین مدار

بنانے کی ترکیب - مدار کی چھال ۲ - اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے - بذریعہ پرکولیشن تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = ۱،۸ سے ۳،۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال مدار

بیرونی - تازہ برگ مدار اینوڈائن یعنی مسکن الم خیال کئے جاتے ہیں اور ان کو گرم کرکے سوزشی اورام (سب ایکیوٹ انفلامیٹری سویلنگز) اور درد و ناک متورم جوڑوں پر باندھنے سے فائدہ ہوتا ہے - مدار کا تازہ رس روبی فیشنٹ (محمر - سُرخ کنندہ) اور کاسٹک (کلاوی اکال) ہوتا ہے +

اندرونی - تھوڑی مقدار میں مثلاً ۳ سے ۱۰ گرین کی خوراک میں دن میں تین چار بار دینے سے اسکی جڑ کی چھال بطور آلٹرے ٹیو (معدّل) ٹانک (مقوی) اور ایکسپکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) کے تاثیر کرتی ہے - لیکن اگر اسکو نصف نصف گھنٹہ بعد دیا جائے تو یہ فوری ناسی ایمیٹ (مقئی) جی متلانے والی اُڈوایا فورسے ایک (معرق) اور گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) تاثیر کرتی ہے - ۳۰ سے ۶۰ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ

اپنے تمک (مقئی) تاثیر کرتی ہے اور اس سے جی بہت متلاتا ہے ✦

بطور آلٹرے ٹو (معتدل) مدار کی جڑ کی چھال - کرانک رہیومیٹزم (وجع مفاصل مزمن یعنی پرانا گٹھیا) سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی - آتشک کا دوسرا درجہ) اور الیفینٹی آیسس یعنی جذام میں مفید ثابت ہوئی ہے - اسکا سفوف ڈیسنٹری (پیچش) میں نافع ہے اور ان امراض میں اپی کیکوانہا (عرق الذہب) کا ایک نہایت عمدہ بدل خیال کیا جاتا ہے - اسکی جڑ کی چھال کا ڈیکاکشن (مطبوخ) بمقدار ایک سے دو اونس یا اسکے پتوں کا فلوئیڈ ایکسٹریکٹ (سیال خلاصہ - رقیق رُب) بمقدار ایک سے ۵ منم کہتے ہیں کہ تپ لرزہ میں مفید ہے - اسکے پھول مرض ایزما (دمہ) اور برانکائیٹس (سعال - سرفہ - کھانسی) میں مفید ہے ✦

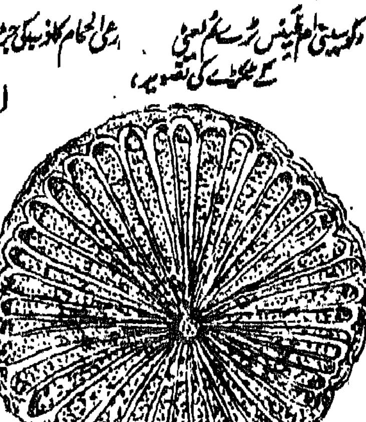
(آفیشل Official)

کلمبی ریڈکس (CALUMBÆ RADIX) ارعیٰ الحمام

(N. O. Menispermaceæ فصیلہ سم الحوت)

(لاطانی) کلمبی ریڈکس (Calumbæ Radix) (عربی) رعی الحمام ساق الحمام (ہندی) کلمب کی جڑ (انگریزی) کلمبا روٹ (Calumbæ Root) (فارسی) کاؤ مشنگ - ویٹنگ (بمبئی) کلمب کچری (دکھینی نام) آیئیں ٹرس ٹم یعنی ماہیت - یہ درخت جیٹیورہزا کلمبا (Jateorhiza Calumba) کی جڑ ہے جس کو آڑے پن میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں ✦

رعی الحمام کلمبیکی جڑ کے ٹکڑے کی تصویر

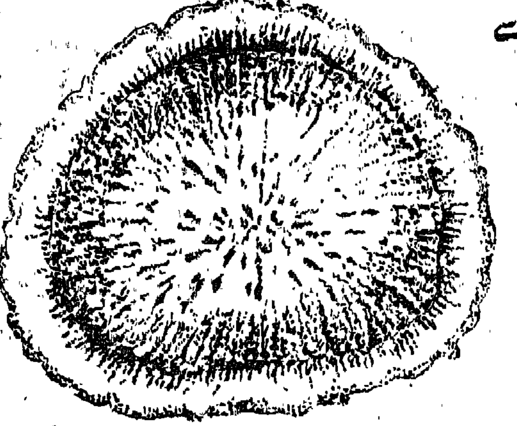


نوٹ - اس دوا کا یونانی نام قلسطاریون ہے جسے محیط اعظم وغیرہ میں غلطی سے فارسطاریون لکھا ہے چونکہ کبوتر اس درخت پر چگنا اور سیر کرنا نہایت پسند کرتا ہے اسلئے اسکو رعی الحمام کہتے ہیں

مقام پیدائش - مشرقی افریقہ کے جنگلات جو کہ درمیان ابیو و تمبیسی واقع ہیں ✦

تاریخ - ملک افریقہ میں تو یہ دوا قدیم الایام سے معلوم ہے چنانچہ وہاں پر زمانہ قدیم سے اس کو پیچش اور انتڑیوں کے دیگر امراض میں استعمال کرتے ہیں - ایسا ہی عربوں کا بھی

(تصویر رعی الحمام کی جڑ کا ایک گول ٹکڑا)



زمانۂ قدیم سے یہ دوا معلوم ہے لیکن یورپ میں اسے پرتگالی لوگ ۱۶۷۱ء میں لے گئے تھے جہاں پر کچھ عرصہ کے بعد اسکی طرف سے ڈاکٹروں کی توجہ ہٹ گئی تھی حتےٰ کہ ۱۷۷۳ء میں دوبارہ اسکے استعمال کی طرف توجہ ہوئی ۱۸۰۵ء میں یہ پہلے پہل ہند میں لائی گئی اور اسکے کچھ عرصہ بعد بنگال اور بمبئی میں +

نوٹ۔ کوسینی ام فنیس ٹریٹم (Coscinium Fenestratum) جسے ہندی اور بمبئی میں جھاڑ کی ہلدی کہتے ہیں اور جس کو غالباً غلطی سے دار ہلد سمجھا جاتا رہا۔ وہ جنوبی ہند میں اور لنکا میں بطور ایک بِٹر سٹیڈی سن (تلخ دوا) کے عرصۂ قدیم سے مستعمل تھی۔ لنکا میں اسکو غلطی سے کلمبا سمجھ کر استعمال کرنے لگے لیکن جب یہ دوا یورپ میں پہنچی تو وہاں پر یہ فالس کلمبا (رعی الحمام کاذب) کے نام سے مشہور ہوگئی۔ بہرکیف برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا میں یہ دوا استعمال بطور بٹر ٹانک کے آفیشل ہے +

صفات۔ چپٹے چپٹے گول یا بیضاوی ٹکڑے جو درمیان سے قدرے دبے ہوئے ہوتے ہیں قطر تقریباً ۲۔ انچ اور موٹائی ⅛ سے ½۔ انچ تک۔ چھال موٹی زرد قدرے بھوری۔ چھتہ دار لکڑی اندر سے ملائم۔ رنگت زرد خاکستری۔ جڑ کے بیرونی اور اندرونی حصہ کے درمیان سیاہ رنگ کی باریک لکیریں ہوتی ہیں۔ بُو خاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) کلمبین (جوہر رعی الحمام) ایک سفیدی مائل قلمدار متبادل تلخ جوہر (۲) بربرین جس کے سبب سے اس کی رنگت زرد ہوتی ہے (یہ جوہر دار ہلد میں بھی ہوتا ہے) (۳) کلمبک ایسڈ (تیزاب یا جوہر رعی الحمام) (۴) سٹارچ یعنی نشاستہ اور (۵) میوسلیج یعنی لعاب یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں۔ اس میں ٹے نِک ایسڈ بالکل نہیں ہوتا +

نوٹ۔ کلمبا خالص تلخ نباتی ادویہ کا ایک بہترین نمونہ ہے +

افعال۔ سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(لاطانی) انفیوزم کلمبی (Infusum Calumbæ) خسانده رعی الحمام

(انگریزی) انفیوژن آف کلمبا (Infusion of Calumba) خسانده ساق الحمام

بنانے کی ترکیب۔ کلمبا روٹ کے باریک ٹکڑے ایک اونس۔ سرد ڈسٹلڈ واٹر (سرد آب مقطر) ایک پائنٹ۔ کلمبا کو نصف گھنٹہ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)۔

لائیکوار کلمبی کن سن ٹرے ٹس { Liquor Calumbæ Concentratus } غلیظ سائل رعی الحمام

کنسن ٹریٹڈ سولیوشن آف کلمبا { Concentrated Solution of Calumba } کثیف سائل ساق الحمام

بنانے کی ترکیب۔ کلمبا روٹ کو ۱۰ فلوئیڈ اونس آب مقطر میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور خوب دبا کر نچوڑ لیں۔ پھر پہلی اور دوسری مرتبہ کے سیال کو باہم ملا کر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ منٹ تک جوش دیں۔ سرد ہونے پر اس میں ایلکحال ملا کر ایک طرف رکھ دیں۔ جب اسکے ثقیل اجزاء تہ نشین ہو جائیں تو اسے نتھار کر یا فلٹر کر کے اس قدر اور آب مقطر اس میں شامل کریں کہ تیار شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(لاطانی) ٹنکچورا کلمبی (Tinctura Calumbæ) صبغہ رعی الحمام

(انگریزی) ٹنکچر آف کلمبا (Tincture of Calumba) تعفین ساق الحمام

بنانے کی ترکیب۔ کلمبا روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکحال ۶۰ فیصدی حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے بذریعہ مہی ریسے شن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔

کلمبا کی فارماکالوجی (یعنی رعی الحمام کی تاثیرات)

تاثیرات بیرونی

جلد پر کلمبا کا اثر کسی قدر اینٹی سیپٹک اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اگلے اطبائے متقدمین تازہ زخموں اور قروح خبیثہ کے التیام کیلئے اسکے پتوں کا ضماد کیا کرتے تھے۔

تاثیرات اندرونی

دہن - خالص تلخ دوا ہونے کے سبب سے کلمبا اعصاب ذائقہ کو تحریک دیتی ہے جس سے منعکس طور پر سیلائیوا (لعاب دہن) اور گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) زیادہ رسنے لگتی ہیں۔ اور اعصاب معدہ کو تحریک پہنچکر اشتہا معلوم ہوتی ہے +

معدہ - معدہ میں پہنچکر یہ اسکے مقامی اعصاب پر مستقیماً تاثیر کرکے عروق معدی کو پھیلا دیتا ہے اور دوران خون معدہ کو تیز کر دیتا ہے جس وجہ سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) زیادہ رسنے لگتی ہے علاوہ ازیں لعاب دہن کے معدہ میں پہنچنے سے بھی اسکی بلغمی جھلی کو تحریک ہوتی ہے پس ان افعال کا نتیجہ ہوتا ہے کہ اشتہا تیز ہو جاتی ہے اور ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے۔ لہٰذا کلمبا ایک سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور ایپی ٹائزر (مشہی - بھوک لگانے والی) دوا ہے +

نوٹ - خالص تلخ ادویہ کو اگر خوشبودار ادویہ یا الکحال میں ملا کر دیا جائے تو ان کی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے +

انتباہ - تلخ ادویہ کو زیادہ مقدار میں دینے سے الٹی تاثیر ہوتی ہے یعنی بھوک کم ہو جاتی ہے اور اگر انہیں زیادہ مقدار میں عرصہ تک دیتے رہیں تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے +

امعاء - کلمبا امعاء کی حرکت دودیہ کو کسی قدر تیز کرتا ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر خوشبودار تلخ ادویہ کرتی ہیں نیز یہ مشمولات امعاء کے فاسد ہونے کو بھی کسی حد تک کم کرتا ہے اس لئے یہ ایک خفیف کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور خفیف اینٹی سپٹیک (دافع تعفن) ہے +

ریکٹم (رودہ مستقیم) میں اسکے خساندہ کا انیما (حقنہ پچکاری) کرنے سے چونکہ تھریڈ ورمز (دودہ لیفی چرنے سوتی کیڑے) مرجاتے ہیں اس لئے یہ اینتھل منٹک (قاتل دیدان) بھی ہے +

نوٹ - تمام خالص تلخ ادویہ خصوصاً کواشیا الخشب المر اینتھل منٹک (قاتل دیدان) ہیں +

خون - شل دیگر تمام تلخ ادویہ (مرکز روغنات فراری سیماب طبع روغنات) کے بہت سی تلخ دوائیں بھی انتڑیوں کے غدودوں میں سے لیوکو سائٹس (سفید ذرات خون) کے خون میں منتقل ہونے کو بڑھاتی ہیں +

کلمبا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) رعی العلاج کے استعمالات

چونکہ یہ ایک نہایت مفید سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) دوا ہے اسلئے اسکو تقویت ہاضمہ کیلئے زیادہ تر اٹونک ڈسپپسیا (ضعف معدہ) میں دیا کرتے ہیں خصوصاً شدید امراض کے بعد کے ضعف

معدہ میں۔ یا عام کمزوری یا کثرت کاریا فاقہ کشی کے سبب جب معدہ کمزور ہوجاتا ہے تب اس دوا کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے ہاضمہ قوی ہوجاتا اور نفخ دور ہوجاتا ہے +

انتباہ۔ اگر معدہ میں درد کی شکایت ہو یا قیئیں آتی ہوں یا معدہ میں سوزش یا زخم ہوں یا سوزش معدہ کے سبب بدہضمی کی شکایت ہو تو ایسے حالات میں کلمبا کا استعمال نا جائز ہے یعنی گیسٹرائٹس سوزش معدہ، گیسٹرو ڈینیا درد معدہ، گیسٹرک السر قروح معدہ، اور گیسٹرک کینسر سرطان معدہ، وغیرہ امراض میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

تھریڈ ورمز دھاگے سوتی کیڑے کو ہلاک کرنے کے واسطے اس کے نصف پائنٹ انفیوژن (خسانندہ) کی انیما (روده مستقیم ڈبر) میں پچکاری کرنی چاہیئے +

ہدایات نسخہ نویسی یہ بٹرس یعنی تلخ ادویہ کو نہ تو کن سن ٹرے ٹیڈ یا غلیظ تیز قوی صورت میں دینا چاہیئے اور نہ ہی بلا وقفہ انکو عرصہ تک متواتر استعمال کرنا چاہیئے۔ تمام نباتی تلخ ادویہ میں سے کلمبا کمترین خراش کنندہ دوا ہے اور چونکہ اس میں ٹےننک ایسڈ نہیں ہوتا اس لئے اسکو مُرکبات یعنی آہن کے مرکبات کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ اگر بلیس نیس (غلبہ صفرا) کی طرف طبیعت مستعد ہو تو اسکو ڈائلیوٹڈ نائٹرو کلورک ایسڈ تیزاب نمک و شورہ محلول کے ساتھ ملا کر دینا چاہیئے اور اگر معدہ میں خراش ہو تو پھر اس کو ابلکلیز اور برنستھ کے نمکیات کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا ہے نیز اس کو غذا سے ۲۰ یا ۳۰ منٹ پہلے دینا بہتر ہوتا ہے +

چونکہ اسکا خسانندہ موسم گرما میں خراب ہوجاتا ہے اسلئے اس کی بجائے اس کا ٹنکچر استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کا ایک ڈرام ٹنکچر اس کے ایک اونس انفیوژن کے برابر ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

کیمبوجیا (CAMBOGIA) فرفیران

(N. O: *Guttiferæ*) (الفصیلۃ النقطیہ)

(لاطانی) کیمبوجیا	(Cambogia)	(عربی) فرفیران
(") گیمبوجیا	(Gambogia)	(") غوتا غمبا
(انگریزی) گیمبوج	(Gamboge)	(") عصارہ ریوند

ماہیت یہ ایک گم رزین (راتیانج گوند) ہے جو کہ درخت گارسی نیا ہین بوریا ٹورخت فرفیران

کے تنے میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے +

مقام پیدائش - یہ درخت ملک سیام میں اور خصوصاً مقام کیمبوجا واقع سیام میں پیدا ہوتا ہے اور وہیں سے یہ دوا آتی ہے +

وجہ تسمیہ - چونکہ مقام کیمبوجا واقع سیام میں یہ درخت بکثرت پیدا ہوتے ہیں اس لئے اس درخت کے گم ریزن کا نام بھی کیمبوجیا رکھ دیا گیا +

نوٹ - فرانسیسی زبان میں اس رالدار گوند کو گمی گوٹی کہتے ہیں - جس کا معرب غوتاغنبا ہے یعنی گوٹی کا معرب غوتا اور گمی کا معرب غنبا ہے +

عام طور پر یہ دوا عصارۂ ریوند کے نام سے مشہور ہے مگر درحقیقت یہ عصارہ ریوند نہیں ہے لیکن چونکہ اس کا رنگ اور اسکے افعال و خواص مثل عصارۂ ریوند کے ہیں اس لئے تجارت گاہوں میں یہ عصارۂ ریوند کے نام سے ہی مشہور ہوگئی +

تاریخ - چینیوں کو تقریباً ۱۳۰۰ء میں اس دوا کا علم ہوا - اور یورپ میں یہ دوا ۱۶۰۳ء سے قبل معلوم نہ تھی - قدیم ہندو بھی اس دوا کو استعمال نہیں کرتے تھے +

صفات - اسکے گول گول لانبے لانبے ٹھوس یا کھوکھلے ٹکڑے (رول) یا بتیاں ہوتی ہیں جن پر لمبائی میں لکیریں پڑی ہوئی ہوتی ہیں - یہ ٹکڑے بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں اور انکی سطح سرخی مائل زرد ہوتی ہے - اسکے سفوف کا رنگ گہرا زرد ہوتا ہے جس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی - ذائقہ حریف +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) تیز زرد رنگ کی رال جس کو گیمبوجک ایسڈ (جوہر فرفیران) کہتے ہیں تقریباً ۷۵ فیصدی اور (۲) گوند ۱۵ سے ۲۰ فیصدی ہوتا ہے +

نوٹ - اس میں جو زرد رنگ کی رال ہے یعنی گیمبوجک ایسڈ ہے وہی اس کا جوہر فعال ہے +

افعال - ہائیڈریگاگ پرگیٹو (مسہل مقلل آب خون یعنی پانی کی مانند رقیق دست لانیوالی دوا) +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰۳۲. سے ۱۳. گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparation)

(لاطانی) پی لیولا گیمبوجی کمپازیٹا {Pilula Gambogæ Composita} حبِ فرفیران مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پل آف گیمبوج {Compound Pill of Gamboge} حبِ غوتاغنبا مرکب

بنانے کی ترکیب - گیمبوج مسفوف ایک اونس - بار بیڈ وز ایلوز (صبر بربدی) مسفوف

ایک اونس۔ کمپونڈ پاؤڈر آف سنے من ایک اونس۔ بارڈسوپ پسیڈف ایک اونس پسیرپ آف گلوکوز

ایک اونس یا حسب ضرورت۔ تمام اجزاء کو باہم ملالیں۔ (طاقت ۶ میں ۱) +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین = (۱۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(یہ دوا ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا میں درج ہے +)

فرفیران ہندی (CAMBOGIA INDICA) (لاطانی) کیمبوجیا انڈیکا

(انگریزی) انڈین گیمبوج (Indian Gamboge) عصارہ ریوند ہندی

یہ درخت گارسی نیا موریلا رہے سنسکرت میں تاپنجا یا تمالا اور ہندی و بنگالی میں تمال کہتے ہیں، کا رالدار گوند ہے جوکہ اپنی صفات اور افعال و خواص میں کیمبوجیا سے مشابہ ہے +

گیمبوج کی فارماکالوجی (یعنے) فرفیران کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء طبّی مقدار میں دینے سے گیمبوج انتڑیوں کے غدودوں کی تراوش کو بڑھا کر اور امعاء کی حرکتِ دودیہ کو تیز کر کے بطور ایک ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند دست لانیوالی دوا) کے تاثیر کرتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سبب سے پیٹ میں مروڑ ہو کر دست و قے اور کبھی خون آمیز دست آنے لگتے ہیں۔ اور زہریلی مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سوزش پیدا کر کے موت کا باعث ہوتی ہے +

نوٹ ۔ چھوٹی انتڑیوں پر اس کی تاثیر زیادہ نمایاں ہوتی ہے +

جگر ۔ جگر پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ اگرچہ اس کے جذب ہونے کے لئے صفرا اور چربی کا موجود ہونا ضروری ہے +

گردے ۔ کیمبوجیا کی رال کسی قدر خون میں جذب ہو کر پیشاب کے ذریعے خارج ہوتی ہے۔ اور اس کی رنگت کو زرد کر دیتی ہے اور خفیف مدربول تاثیر بھی کرتی ہے +

کیمبوجیا کے تھیراپیوٹکس (یعنے) فرفیران کے استعمالات

کیمبوجیا کو مرض ڈراپسی (استسقاء)، جلندھر، آنبلی نیٹ کانسٹی پے شن (سخت قبض) اور

سیری برل کنجیسچن (اجتماع خون فی الدماغ) میں گاہے استعمال کرنے کے سوا عموماً استعمال نہیں کرتے۔ اس کو ہمیشہ کارمی نیٹو کاسرالریاح ادویہ کے ساتھ ملا کر دینا چاہیئے +

انتباہ۔ اطفال کو اور پیرانہ سالی وضعف کی حالت میں نیز پیٹ اور پیڑو کے اعضاء کے سوزشی امراض میں یعنی سوزش معدہ وامعاء میں اور حاملہ یا حائضہ کو یہ دوا نہیں دینی چاہیئے +

(آفیشل Oficial)

کیمفورا (CAMPHORA) کافور

(کیمیاوی علامت $C_{10}H_{16}O$)

(الفصیلۃ الغاریہ *N. O. Laurineæ*)

(لاطانی) کیمفورا (Camphora) (یونانی) کافورا (سنسکرت) کرپور۔ گھن سار

(انگریزی) کیمفر (Camphor) (عربی وفارسی) کافور (ہندی) کپور

وجہ تسمیہ۔ اسکا عربی وفارسی نام کافور مشتق ہے کفر سے جسکے معنی ہیں چھپانا۔ چونکہ کافور کی بو تمام عطریات کی بو کو چھپا لیتی ہے یعنی ان پر غالب آجاتی ہے لہذا اسے اس نام سے موسوم کیا گیا +

اسکے انگریزی ولاطانی ویونانی نام سب اسکے عربی نام کافور سے ہی اخذ کئے گئے ہیں +

مقام پیدائش۔ چین (فارموسا) جاپان اور جزائر شرق الہند +

تاریخ۔ بقول ڈاکٹر فلکی جر صاحب مصنف کتاب فارماکوگرافیا۔ قدیم یونانی ولاطانی اطبا کافور سے واقف نہ تھے مگر اطبائے عرب اس کو بخوبی جانتے تھے چنانچہ انہیں سے اہل یورپ اور متاخرین اطبائے یونان کو اس کا علم ہوا۔ اسی لئے اس کا یونانی نام کافورا ہے جو کہ اس کے عربی نام کافور سے ماخوذ ہے +

تحصیل۔ کافور ایک سفید رنگ کا قلمی مرکب ہے جو کہ درخت سنےموسوم کیمفورا (Cinnamomum Camphora) یعنی درخت کافور کی لکڑی سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی میں جوش دینے سے یا اسے پانی کے ابخرات کے ساتھ تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جس کو سبلی میشن (تصعید) کی ترکیب سے صاف کر لیتے ہیں +

نوٹ۔ درحقیقت کافور ایک قسم کے اڑ جانے والے روغن کا جزو جامد ہے جو کہ بہت سی نباتات مثلاً زنجبیل۔ دارچینی۔ زرنباد۔ خولنجاں۔ الائچی۔ خاشا اور اکلیل الجبل وغیرہ وغیرہ میں موجود ہوتا ہے

لیکن عام طور پر اسکو مذکورہ بالا درخت سے ہی حاصل کیا جاتا ہے +

اقسام - کافور تین قسم کا ہوتا ہے (۱) فارموسا کیمفر یا لاریل کیمفر جسے عربی میں کافور قیصوری کہتے ہیں (قیصور غالباً جزیرۂ فارموسا میں یا متصل جزیرہ سراندیپ ایک مقام کا نام ہے) (۲) بورنیو کیمفر یا بورنیول جسے عربی میں کافور ریاحی اور ہندی میں بھیم سینی کافور کہتے ہیں اور (۳) بلومیا کیمفر یا نگائی کیمفر جسے غالباً کافور موتی کہتے ہیں +

ویدوں نے دو قسم کے کافور کا ذکر کیا ہے ایک پکوا (پختہ) اور دوسرے اپکوا (خام) جس سے مراد بھیم سینی کافور لی جاتی ہے +

نوٹ - بورنیو کیمفر (Borneo Camphor) درخت ڈرایوبے لینوپس کیمفر {Dryobalanops Camphor} سے حاصل ہوتا ہے - یہ درخت جزائر سماٹرا اور بورنیو میں پیدا ہوتا ہے برخلاف معمولی کافور کے جو پانی پر تیرتا رہتا ہے یہ پانی میں تہ نشین ہو جاتا ہے - پہلے پہل اسی قسم کا کافور مستعمل تھا +

وید یعنی ہندی اطبا تو بورنیو کیمفر کو گرم و خشک کہتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے سرد و خشک بتاتے ہیں - اہل یورپ کو زمانہ وسطی (پانچویں سے پندرھویں صدی عیسوی) میں عربوں سے پہلے اسی قسم کے کافور کا علم ہوا تھا +

بورنیو کیمفر کو کیمیاوی ترکیب سے معمولی کیمفر میں تبدیل کر سکتے ہیں اور معمولی کیمفر میں الکحلک پوٹاش ملا کر اس سے بورنیو کیمفر بنا سکتے ہیں +

مصنوعی کافور روغن تارپین میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ملانے سے بنایا جاتا ہے +

صفات کافور - کافور کی بے رنگ شفاف قلمی ڈلیاں یا مستطیل شکل کی ٹکیاں یا چکتیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات یہ سفوف کی شکل میں بھی پایا جاتا ہے جسے انگریزی میں "فلاورس آف کیمفر" یعنی گل کافور یا کافور کا پھول کہتے ہیں - اس کا وزن متناسبہ ۹۹۵ء ہوتا ہے - اگر اس کو جلایا جائے - تو یہ فوراً جل جاتا ہے - معمولی حرارت پر یہ آہستہ آہستہ اڑتا رہتا ہے لیکن تیز حرارت دینے سے بالکل مصعد ہو جاتا ہے - اس کی بو تیز اور ذائقہ کسی قدر تلخ اور چرپرا ہوتا ہے جس سے بعد کو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۷۰۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ الکوہال (۹۰ فیصدی) میں - ۴ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۴ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں - ایک حصہ ۱/۲ حصہ ٹرپن ٹائن (تارپین) میں حل ہو جاتا ہے - یہ ایلکلیز میں حل نہیں ہوتا +

نوٹ ۔ ۲ حصّہ کیمفر ایک حصّہ کاربالک ایسڈ کرسٹل (قلمدار) کے ساتھ ملاکر رگڑنے سے ایک صاف سیال بن جاتا ہے۔ ۳ حصّہ کیمفر ۲ حصّہ کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ ملاکر رگڑنے سے سیّال ہو جاتا ہے نیز کیمفر کو جب مینتھول (جوہر نعناع) تھائی مول (جوہر اجوائن) ۔ نیف تھول یا سیلول یا بیوٹل کلورل یا سیلی سلک ایسڈ کے ساتھ ملایا جائے تو وہ ایک سیال بنتا ہے یعنی دونوں مل کر سیال ہو جاتے ہیں +

افعال سٹیمولینٹ سیڈیٹو (محرک و مسکن یعنی پہلے تحریک کا اثر ہوتا ہے اور پھر تسکین کا) اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) کارمی نیٹو (کاسر الریاح) ایکس پیکٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) ڈایا فوریٹک (معرق) اور اینٹی ایفروڈی زی ایک (قاطع باہ) لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر) اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

یہ پڑتا ہے لنی منٹم ایکونائٹائی لنی منٹم بیلاڈونی لنی منٹم اوپیائی ۔ لنی منٹم سیپونس ۔ لنی منٹم سینیپس لنی منٹم ٹیری بن تھنی نی ۔ انگوینٹم ہائیڈرار جرائی کیا ذیٹیا ۔ اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکوا کیمفوری (Aqua Camphoræ) ماء الکافور

(انگریزی) کیمفر واٹر (Camphor Water) عرق کافور ۔ آب کافور

بنانے کی ترکیب کیمفر ۷ گرین ۔ آب مقطر ایک گیلن ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ کافور کو ایلکحال میں حل کر کے نصف فلوئڈ اونس سولیوشن تیار کریں پھر اسے بتدریج آب مقطر میں ملائیں نیز دیکھو صفحہ ۱۸۵ +

طاقت ۔ اس کے ایک ہزار حصّہ میں ایک حصّہ کافور ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۴ء۲۸ سے ۸ء۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) جس میں ½ سے ⅞ گرین کافور ہوتا ہے +

(لاطانی) لنی منٹم کیمفوری (Linimentum Camphoræ) تمریخ کافور ۔ مروخ کافور

(انگریزی) لنی منٹ آف کیمفر (Liniment of Camphor) دہان الکافور ۔ روغن مالش کافوری

" " کیمفوریٹیڈ آئل (Camphorated Oil) روغن کافوری ۔ کافوری تیل

بنانے کی ترکیب ۔ کیمفر فلاورس ایک اونس ۔ آلو آئل (روغن زیتون) ۴ فلوئڈ اونس ۔ کافور کو روغن میں حل کریں +

طاقت۔ اس کے ۵ حصّہ میں ایک حصّہ کافور ہوتا ہے +

یہ پڑتا ہے لینی منٹم کلوروفارماٹی لینی منٹم ہاسٹیڈ۔ رارجرانی اور لینی منٹم ٹیریبن تھی ٹی ایسی ٹےلٹن میں +

لینی منٹم کیمفوری ایمونی ایٹم { Linimentum Camphoræ Ammoniatum } مروخ کافوری امونیائی

ایمونی ایٹڈ لنی منٹ آف کیمفر { Ammoniated Liniment of Camphor } تمریخ کافوری امونیائی

اسکا بیان امونیا کے مرکبات کے ذیل میں صفحہ ۶۸۸ پر ہو چکا ہے +

طاقت۔ اس کے ۸ حصّہ میں ایک حصّہ کافور ہوتا ہے +

(لاطانی) سپیرٹس کیمفوری (Spiritus Camphoræ) روح کافور

(") ٹنکچرا کیمفوری (Tinctura Camphoræ) تعفین کافور

(انگریزی) سپرٹ آف کیمفر (Spirit of Camphor) روح کافور

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ایک اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ کافور کو اس قدر ایلکہال میں حل کریں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم پورا ۱۰ فلوئیڈ اونس ہو جائے +

طاقت۔ اس کے ۱۰ حصّہ میں ایک حصّہ کافور ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ر۰ سے ۲ر۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا { Tinctura Camphoræ Composita } صبغہ کافور مرکب

(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر { Compound Tincture of Camphor } تعفین کافور مرکب

(") پیرےگارک (Paragoric) تعفین افیون کافوری

(") پیرےگارک ایلکسر (Paragoric Elixir) اکسیر مسکن

نوٹ۔ اس کا انگریزی نام پیرےگارک مشتق ہے اسکے یونانی نام "پیرے گو۔ ری کوس" سے جسکے معنی ہیں دوائے مسکن۔ پس پیرےگارک ایلکسر کے معنے ہوئے اکسیر مسکن کیونکہ انگریزی لفظ ایلکسر درحقیقت عربی لفظ الاکسیر کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ اسکے مذکورہ بالا نام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرکب قدیم یونانیوں کی ایجاد ہے +

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچر آف اوپیم ۵۸۵ منم۔ بینزوئیک ایسڈ ۴۰ گرین۔ کیمفر ۳۰ گرین۔ آئل آف اینی سائی ۳۰ منم۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت +

بینزوئیک ایسڈ کیمفر اور آئل آف اینی سائی کو ۱۸ فلوئیڈ اونس ایلکہال میں حل کر کے اس میں ٹنکچر آف اوپیم اور اس قدر ایلکہال شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔ اگر ضرورت ہو تو اس کو فلٹر کریں +

طاقت۔ اسکے ایک فلوئیڈ اونس میں ۲ گرین یا ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۱/۴ گرین افیون ہوتی ہے۔
مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = ۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر جس میں ۱/۸ سے ۱/۴ گرین افیون ہوتی ہے۔

کیمفر کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

(۱) ایسڈم کیمفوریکم (Acidum Camphoricum) یعنی تیزاب کافوریا جوہر کافور
یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اسکو مرض سل کے رات کے پسینہ میں اور ویسی کل کٹار (ورم شانہ۔ سوزش شانہ) میں دیتے ہیں۔
مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین کیپسولٹ میں ڈال کر۔

(۲) کیمفر بال (Camphor Ball) یعنی کافور کی گیند۔
بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ سفید موم ۵ حصہ۔ سپرمیسیٹی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی) ۴ حصہ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲ حصہ۔ ٹنکچر آف ٹولو ۱/۲ حصہ۔ تمام ادویہ کو پگھلا کر نصف اونس کے گلی پاٹ میں ڈال کر گیند سا بنا لیں اسکو چیپڈ سکن (مشقوق یا پھٹی ہوئی جلد) پر ملا کرتے ہیں۔

(۳) کیمفورا کم کریٹا (Camphora cum Cretæ) یعنی کافور و چاک۔ اسکو کیمفوریٹڈ چاک بھی کہتے ہیں
بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ایک حصہ۔ پریسیپیٹیٹڈ چاک (تہ نشین کی ہوئی کھریا مٹی) ۸ حصہ۔ کافور میں چند قطرات ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اس کو سفوف کر لیں اور پھر اس کو چاک سفوف میں ملا کر ایک باریک چھلنی میں چھان لیں۔ اسکو بطور ڈینٹی فرائس (سنون منجن) کے استعمال کرتے ہیں (بی۔ پی۔ سی)۔

(۴) کیمفوریٹڈ کلوروفارم (Camphorated Chloroform) کلوروفارم کافوری دیکھو کلوروفارم میں

(۵) کیمفوریٹڈ کونین (Camphorated Quinine) یعنی کونین کافوری
بنانے کی ترکیب۔ کافور سفوف ۸ گرین۔ ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف کونین حسب ضرورت تا ایک فلوئیڈ اونس
یہ معمولی زکام کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام۔

(۶) فینول کیمفر (Phenol Camphor) دیکھو صفحہ ۲۰۴ پر۔

(۷) سپرٹس کیمفوری فارشیار (Spiritus Camphoræ Fortior)
اسے سنشیا کیمفوری (Essentia Camphoræ)
روبینیز ایسنس آف کیمفر (Rubini's Essence, Essence of Camphor)
بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۵ حصہ۔ کافور کو ایلکحال میں حل کر لیں

یا فلاورس آف کیمفر ایک حصہ - ایپ سولیوشن ایکمال ایک حصہ (یعنی دونوں ہموزن) دونوں کو ملائیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم ہر چند دہ منٹ بعد مرض کالرا (ہیضہ) یا ڈائریا (اسہال) میں بہت مفید ہے +

(۸) آکسی کیمفر (Oxycamphor) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - یہ ڈس پنیا (عسر تنفس) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین (۰.۳ سے ۲ گرام) اسکو کیچٹ میں یا جیلیٹین کیپ شول میں ڈالکر دینا چاہیئے +

(۹) کیمفر مونو برومے ٹا (Camphor Monobromata) اس کی بے رنگ منشوری سوئی قلمیں یا پپت ہوتے ہیں جن کی بُو اور ذائقہ کافوری ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن یہ ایک حصہ ۲ حصہ ایکمال (۹۰ فیصدی) میں ۱ حصہ ۲ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۸ حصہ آلو آئل میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے +

افعال و استعمال - بطور ہپناٹک (منوم) اور سیڈیٹو (مسکن) اسکو مرض ہسٹیریا یا اختناق الرحم - باؤ گولہ - اپی لیپسی (صرع - مرگی) کوریا (رعشہ) سپرمے ٹوریا (جریان منی) اور ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان خمری) میں دیتے ہیں - لیکن اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے کیونکہ اسکی زیادہ مقدار سے تشنج ہونے لگتا ہے +

کہتے ہیں کہ یہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی زہر کا فادبھی ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین - (۰.۱۳ سے ۰.۳۲ گرام) ہیکن ہذیان خمری میں اسکو دو چند خوراک میں بھی دیتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی - یا تو ڈالیو ایکسٹریکٹ آف گلیسر ہائزا کے ساتھ اسکی گولیاں بنا کر دیں اور یا اسکو آمنڈ آئل یا آلو آئل میں حل کر کے پھر مسٹیوسیج اور پانی کیساتھ اس کا ایملشن بنا کر دیں - ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر بھی اسکو دیا کرتے ہیں +

(۱۰) کلورل کیمفر (Chloral Camphor) مینتھول کیمفر (Menthol Camphor) فینول کیمفر (Phenol Camphor) تھائی مول کیمفر (Thymol Camphor) اور ریسارسین کیمفر (Resorcin Camphor) ان میں سے ہر ایک ہموزن کیمفر کے ساتھ ملا کر گرم کرنے سے تیار کی جاتی ہے - یہ تمام مرکبات یعنی ان میں سے ہر ایک مرکب نہایت مفید لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم) یا درد کو دور کرنے والا ہے +

(۱۱) اسنشل آئل آف کیمفر (Essential Oil of Camphor) یعنی سیاب طبعی روغن کافور درخت کافور کی لکڑی سے جب روغن کافور کشید کیا جاتا ہے تو اس میں تھوڑی مقدار کافور کی ہوتی ہے جس کو جدا کر لیتے ہیں - یہ بیرونی طور پر دافع ٔدرد مفاصل گٹھیا پر اس تیل کی مالش مفید ہوتی ہے +

نوٹ - روغن کافور دو قسم کا ہوتا ہے ایک جاپانی اور دوسرا چینی +

جاپانی روغن کافور۔ زرد یا زردی مائل بھورا سیال ہوتا ہے جس میں سے سیفرول اکا فوبہا معہ اس کی تیز بو آتی ہے اسکا وزن متناسب ۱.۰۰ سے ۲.۰ تک ہوتا ہے۔ اگر سیفرول کو اس روغن میں سے علیحدہ کر دیا جائے تو پھر اسکی رنگت سفید ہو جاتی ہے +

چینی روغن کافور۔ یہ خفیف زرد یا بھورا مائل بہ زردی رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں سے کافور کی تیز بو آتی ہے۔

اس کا وزن متناسب ۰.۹۵۰ سے ۰.۹۶۰ ہوتا ہے +

(۱۲) کیمفائیڈ (Camphoid) یہ مساوی الحصص کافور اور ایبسولیوٹ الکحل میں پیر اکسائیلن کا ۳ میں ایک حصہ کی طاقت کا سولیوشن ہے۔ یہ آئیوڈوفارم۔ ریسارسین۔ کرائی سار وبین اور اکتھیال وغیرہ کے خارجی استعمال کے لئے یعنی انکے لگانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ چنانچہ ان میں سے کسی ایک دوا کو اس سولیوشن میں ملا کر اسکا طلا کرنے سے جلد پر ایک جھلی سی جم جاتی ہے جو پانی وغیرہ سے دھل نہیں جاتی +

کیمفر کی فارماکالوجی (یعنی) کافور کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کافور کا اثر کسی قدر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولینٹ (محرک) اور خفیف روبی فیشنٹ (محمر یعنی سرخ کنندہ) ہوتا ہے۔ چنانچہ اسکے استعمال سے جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور وہاں پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مقامی اعصاب پر پہلے تو اسکا محرک اثر ہوتا ہے اور بعد کو مضعف۔ اسلئے پہلے تو گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور حس میں کسی قدر کمی آجاتی ہے پس یہ کسی قدر مقامی الحس ہے تک یعنی مقامی مخدر ہے +

تاثیرات اندرونی

دہن۔ کافور کے کھانے سے پہلے تو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے +

معدہ۔ کافور کے کھانے سے معدہ میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ عروق معدی پھیل جاتی ہیں گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی زیادہ رسنے لگتی ہے اور حرکات معدہ تیز ہو جاتی ہیں۔ لہذا کافور گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) ہے نیز یہ خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور منعکس طور پر مہیج قلب ہے +

دل و دوران خون۔ جلد اور میوکس ممبرین کے ذریعے یہ خون میں بلا تغیر داخل ہو جاتا ہے اور وائٹ کارپسکلز (سفید ذراتہائے خون) کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ دل پر کافور کا سٹیمولینٹ اثر کچھ تو مستقیماً اور کچھ معدہ کے ذریعے ہوتا ہے جس سے نبض ممتلی یعنی بھری ہوئی اور قوی ہو جاتی ہے لیکن اس کی رفتار تیز نہیں ہوتی۔ البتہ زیادہ مقدار کافور سے نبض کمزور اور سریع ہو جاتی ہے +

تنفس۔ اس سے تنفس کسی حد تک تیز ہو جاتا ہے اور ہوائی نالیوں کی رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے اس لئے کافور خفیف ایکس پکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ہے +

نظام عصبی۔ نظام عصبی پر اسکی اہم تاثیر ہوتی ہے لیکن یہ ایک عجیب دوا ہے کیونکہ بعض اشخاص میں تو دماغ پر اسکی مفرح تاثیر پڑ کر دل خوش کن خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ ہنسنے اور ناچنے کو جی چاہتا ہے مگر بعض اشخاص کے دماغ پر اسکی مضعف تاثیر پڑتی ہے۔ یہ پہلے تو حرکات معکوسہ کو تیز کرتا ہے لیکن بعد کو انہیں سست کرتا ہے اس لئے یہ ایک اینٹی سپیزموڈیک (دافع تشنج) ہے +

جلد۔ یہ پسینے کے ذریعے خارج ہوتا ہے چنانچہ پسینہ کے پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر ستقیماً تاثیر کرکے اور غدد لپسینہ پر مقامی تاثیر کرکے یہ پسینہ کی پیدائش کو بڑھاتا ہے +

جسمانی تغیرات۔ جسمانی ساختوں کے تغیرات پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے؟ یہ تا حال معلوم نہیں سوائے اس کے کہ یہ بحالت صحت و مرض حرارت جسم کو کم کرتا ہے۔ اور پیشاب میں یہ بشکل کیمفوگلائیکورونک ایسڈ خارج ہوتا ہے +

اعضائے تناسل۔ متوسط مقداروں میں دینے سے تو کہتے ہیں کہ یہ ایفروڈیزی ایک مقوی باہ تاثیر کرتا ہے لیکن بڑی مقداروں میں دینے سے اینٹی ایفروڈیزیاک (قاطع باہ) تاثیر کرتا ہے +

نوٹ۔ بھیم سینی کافور (Borneo Camphor) کو ہندی اطبا مقوی باہ مانتے ہیں لیکن اسلامی اطباء اسے اور کافور قیصوری دونوں کو قاطع باہ مانتے ہیں +

اخراج جسم۔ کافور کا اخراج تقریباً بلا تغیر گردوں۔ جلد اور ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین کی راہ سے ہوتا ہے

کافور کی تاثیرات سمیہ

شدید تاثیر سمی۔ اگرچہ کافور سے سمیت شاذونادر ہی ہوتی ہے تاہم اسکو زیادہ مقدار میں کھا لینے سے مقام معدہ پر درد ہوتا ہے۔ جی متلاتا اور بعض اوقات قئیں آتی ہیں۔ سر چکراتا ہے نظر دھندلا جاتی ہے ہذیان ہو جاتا ہے صرع کی مانند تشنج ہونے لگتا ہے جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ سرد چپچپا پسینہ آتا ہے پیشاب کا آنا یا اسکا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے۔ آخر کار غفلت کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے +

تدابیر۔ مقیات دیکر قے کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں۔ زود اثر مسہلات یعنی نمکین مسہل دیں سرد و گرم ڈوش کا استعمال کریں۔ کونٹر اریٹنٹس کام میں لائیں ضعف کی حالت میں محرکات دیں اور اگر ضرورت ہو تو سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں +

مزمن یعنی تاثیر بعض اوقات نوجوان عورتیں اپنے رنگ کو کافوری بنانے کے لیے یعنی خوبصورت بنانے کے لئے کافور کھانے کی عادت ڈال لیتی ہیں۔ یہ عادت بھی جب ایک دفعہ پڑ جائے تو پھر اسکا ترک کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس طرح عادتی طور پر تھوڑا سا کافور کھانے سے خفیف سی تفریح اور بیہودگی محسوس ہوتی ہے سخت ضعف اور رنگ کا زرد ہو جانا اسکی خاص علامات ہیں۔

کیمفر کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کافور کے استعمالات

استعمالات بیرونی۔ چونکہ کافور ایک سہل الحصول دوا ہے اسلئے بعض امراض مثلاً لمبے گو اور درد کمر (مائی ایلجیا دردِ عضلات) اور کرانک رہیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) وغیرہ امراض میں تخفیف یا رفع درد کے لئے اس کو گھر الو مالشوں کی ادویہ میں عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔

سٹیمولینٹ یعنی محرک فائدے کے لئے لنی منٹ آف کیمفر کی سپرنٹس (موچ کھائے ہوئے مقامات) پر اور سوزشی اورام مفاصل پر خواہ وہ وجع مفاصل کے سبب سے ہوں یا دیگر اسباب سے، مالش کیا کرتے ہیں۔ لنی منٹم کیمفوری امونی اے ٹیڈا اور ٹرپن ٹائن۔ و۔ ایسیٹک ایسیڈ لنی منٹ کی بطور کاؤنٹر اری ٹینٹ کے مرض برانکائی ٹس (سعال یکھانسی) پلیورائی ٹس (ذات الجنب) اور برانکو نیمونیا (ذات الریہ) میں سینہ پر مالش کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ ڈسٹنگ پاؤڈر (ڈر ور۔ دھوڑا) میں مسفوف کافور کو ملا کر بعض جلدی امراض مثلاً ایکزیما (نار فارسی) اور انٹر ٹرائیگو وغیرہ پر چھڑکتے ہیں۔ ایک اونس زنک آئنٹ منٹ میں ½ ڈرام کافور کو ملا کر اسے ایکزیما آف جینی ٹلز (اعضائے تناسل کی نار فارسی) پر لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور کافور کو ایکھال میں حل کر کے پھر اسے سادہ مرہم میں ملا کر پائلز یعنی بواسیر پر لگانے سے خراش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

بائلز (دمامیل) اور بیڈ سور (زخم بستری) پر اگر ابتدائے مرض میں سپرٹ آف کیمفر کو لگایا جائے تو مرض بڑھنے نہیں پاتا۔ سوپر فیشل نیورلجیاس (بالائی عصبی دردوں) کے دور کرنے کے لئے بطور ایک مقامی مسکن الم کے کلورل کیمفر اور مینتھول کیمفر نہایت عمدہ ہے۔

استعمالات اندرونی۔ دہن۔ گندہ دہنی کو دور کرنے کے لئے چاک کا منجن کافوری اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا پان میں کافور کو ڈالکر کھاتے ہیں۔ کلورل کیمفر کو بوسیدہ دانت میں لگانے سے فوراً درد دور ہو جاتا ہے۔ فلے ٹولینس (نفخ شکم) میں سپرٹ آف کیمفر کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) اور کالرا (ہیضہ) میں تو یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ

ان امراض میں شروع ہی سے مریض کو سپرٹس کیمفوری فارشیا بمقدار ۵ بوند ہر پندرہ منٹ بعد دیتے ہیں یہاں تک کہ علامات مرض میں تخفیف ہو جائے اور تب ایک ایک گھنٹہ بعد دیں +

نوٹ ۔ ہیضہ کے آخری درجہ میں یہ دوا مفید نہیں ہوتی +

تنفس ۔ کافور کے سونگھنے یا اس کی نسوار لینے سے مرض کوریزا (زکام) کو آرام ہو جاتا ہے خصوصاً ایسی کرانک کٹار (نزلہ مزمن) کو جس میں کہ نوبت بہ نوبت چھینکیں آتی ہیں۔ اس مرض میں کافور کو سونگھانے کے علاوہ اسکی سپرٹ کے پانچ پانچ قطرات ہر پندرہ پندرہ منٹ بعد چند مرتبہ (بذریعہ دہن) بھی دیتے رہیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے خصوصاً جبکہ اسکو ٹنکچر پیرے گارک دیا جائے یا ہائیوسائی مس کے ساتھ اسکی گولی بنا کر دی جائے ٹنکچر آف سکوئیل کے ساتھ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر ملا کر دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ شدید بخاروں میں کہ جن سے مریض جلد ضعیف ہو جاتا ہے کافور کا استعمال مفید ہوتا ہے اس سے نبض کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ جلد خشک نہیں ہوتی اور ہذیان نہیں ہوتا۔ ملک جرمنی میں کافور کو کارڈی ایک سٹیمولینٹ (محرک قلب) خیال کیا جاتا ہے چنانچہ وہاں پر اسکو کارڈی ایک فے لیئور (ضعف قلب) میں دیتے ہیں +

نظام عصبی ۔ بہت سے تشنجی امراض مثلاً نروس پیلپی ٹیشن (عصبی اختلاج قلب) کوریا (رعشہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور ہوپنگ کف (گھنگھے کھانسی) وغیرہ میں اس دوا کے استعمال سے مشتبہ نتائج نکلے ہیں یعنی کبھی تو اس کے استعمال سے فائدہ ہوا اور کبھی نہیں +

اعضائے تناسل ۔ ڈس مے نوریا (عسر الطمث حیض کا مشکل سے آنا) اور گنوریا (سوزاک) میں کافور کے استعمال سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بڑی مقداریں دینے سے یہ قاطع باہ تاثیر کرتا ہے جریان میں اسکو مسکن فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں۔ چھاتی پر لگانے سے اور اندرونی طور پر بڑی مقداریں دینے سے یہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی ۔ کافور کو دودھ میں حل کر کے دینا بہتر ہوتا ہے سفوف کئے ہوئے کافور کو گولی کی شکل میں یا کیچٹ میں ڈال کر دے سکتے ہیں۔ روبی نیز ایسنس آف کیمفر کو مصری کی ڈلی پر یا بتاشہ میں ڈال کر یا ایتھیکل ایملشن دینا چاہئیے۔ اگر اس کی جلدی پچکاری کرنی ہو تو ایک حصہ کافور پانچ حصہ روغن زیتون میں حل کر کے استعمال کر سکتے ہیں +

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اول تمام ہوئی

نوٹ ۔ اسکے دیباچہ کے ۲۶ صفحات اور فہرست مضامین کے ۴۸ صفحات کل ۷۴ صفحات اصل کتاب سے زائد ہیں

فہرست مضامین مخزن الادویہ ڈاکٹری یا میٹریا میڈیکا با تصویر جلد اول

اس فہرست میں ڈاکٹری و طبی اور ویدک سب نام ترتیب وار درج ہیں

آ

ش

ج

گ

ن

تمت بالخیر

مخزن حکمت یعنی گھر کا ڈاکٹر و حکیم!

(طبع پنجم)

مصنفہ شمس الاطبا حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب

جو از سر نو لکھی گئی ہے اور طبع چہارم کی نسبت بھی حجم میں چار سو صفحات زیادہ ہے۔ حجم کتاب ۱۲۰۰ صفحات۔ دو جلدوں میں قیمت ہر دو جلد [illegible] مجلد [illegible]

چونکہ دکھ درد اور بیماریاں ہمیشہ انسان کے ساتھ ہیں اور انکے لئے کوئی وقت یا موقعہ مقرر نہیں پھر آناً فاناً بعض بیماریاں ایسی خطرناک صورت اختیار کر لیتی ہیں کہ طبیب پاس نہ ہو تو بیمار کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مگر ڈاکٹر یا حکیم کا ہر وقت پاس ہونا مشکل ہے۔ ایسی صورتوں میں اس سے بہتر اور کوئی تدبیر نہیں۔ کہ ایک عمدہ جامع صحیح اور قابل اعتماد کتاب گھر میں موجود ہو جسکی مدد سے سمجھدار آدمی معمولی امراض کا خود علاج کر سکے اور خطرناک امراض میں ڈاکٹر یا طبیب کے آنے تک مریض کو مفقود پر سنبھال سکے۔ پس اس غرض کیلئے یہ کتاب "مخزن حکمت" تالیف کی گئی ہے اور خدا کا شکر ہو کہ یہ ملک کے لئے اس قدر مفید ثابت ہوئی ہے کہ ملک کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں اور بڑے بڑے عالموں اور فاضلوں کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ مخزن حکمت ہر ایک اردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہیے

الحمدللہ کہ مخزن حکمت کا یہ پانچواں ایڈیشن بخیر و خوبی پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے اس کے حجم میں طبع چہارم کی نسبت پانچسو صفحات کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ تمام کتاب از سر نو لکھی گئی ہے۔ جناب شمس الاطباء نے اس میں ۱۹۲۵ء تک کی آخر جدید طبی معلومات اور کئی ایک جدید امراض کا حال قلمبند کر دیا ہے۔ نیز اکثر امراض کے نئے نئے مفید و مجرب معالجات اور مجرب نسخہ جات کا بیش بہا اضافہ کر دیا ہے۔ چنانچہ اب یہ کتاب ہر پہلو سے سابق ایڈیشنوں کی نسبت بہت زیادہ مفید اور زمانہ حال کی ضروریات کے عین مطابق بن گئی ہے لیکن باوجود ان تمام اصلاحات و اضافات کے اسکی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ اس کتاب میں ہر ایک مرض کے اسباب، علامات و ماہیت، اقسام و تشخیص و انجام وغیرہ لکھنے کے بعد ڈاکٹری علاج میں پہلے حفظ ما تقدم کو مفصل بیان کیا ہے۔ پھر علاج شافی اور بہترین مجرب نسخہ جات لکھنے کے علاوہ یورپ و امریکہ کی بہترین اور مفید ترین پیٹنٹ ادویہ بھی تحریر کر دی ہیں۔ اسی طرح طبی علاج میں بہترین مجربات لکھنے کے علاوہ مفید ترین مفرد ادویہ کے استعمال کا طریق اور عرق و شربت اور دیگر مرکب بالائی ادویہ کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ دیہات اور قصبات میں عام دستیاب ہونیوالی ادویہ سے بھی علاج کر لیا جائے

اس مخزن حکمت کے چار حصے ہیں۔ حصہ اوّل کے باب اوّل میں تشریح جسم و افعال الاعضاء کا بیان ہے۔ اس باب میں بعض نہایت ضروری دلچسپ و لطیف مضامین بیان کئے گئے ہیں۔ باب دوم میں حفظان صحت کے تمام ضروری مسائل کا بیان ہے اس باب میں صفائی۔ پرہیزگاری اور اعتدال کی زندگی بسر کرنے کی تمام ہدایات درج ہیں۔ باب سوم میں تیمارداری کا بیان ہے۔ جسمیں مریض کی نگہداشت اسکو غذا و دوا وغیرہ دینے کی تمام ضروری ہدایات درج ہیں۔ تیمارداری نہ جاننے سے بعض اوقات علاج بیفائدہ ہوتا ہے۔ حصہ دوم کے باب اوّل میں مختصر کلیات طب کا بیان ہے۔ اور اسکے باب دوم میں علم جراثیم۔ بیماری یعنی چھوت لگنا۔ مناعت یا قوت مدافعت مرض اور تمام متعدی اور وبائی امراض۔ نیز بخاروں کا بیان ہے۔ نیز بعض کثیر الوقوع متعدی اور وبائی امراض مثلاً ملیریا۔ طاعون۔ سل و دق۔ انفلوئنزا اور آتشک سوزاک وغیرہ کے نہایت دلچسپ تاریخی حالات لکھے ہیں۔ اور ان امراض کے متعلق جو ہدایات حفظ ما تقدم لکھی ہیں۔ صرف ان پر عمل کرنے سے ہی لوگ اکثر ان خطرناک اور مہلک امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں اس باب کا مطالعہ عوام الناس کیلئے بالعموم اور طبابت پیشہ اصحاب کے لئے بالخصوص نہایت ضروری ہے۔ حصہ سوم میں امراض خون و امراض عامہ کا مفصل بیان و علاج ہے۔ مثلاً کمی خون۔ نقرس اور ذیابیطس وغیرہ نقرس و ذیابیطس وغیرہ کے مریضوں کو ان امراض کا بیان ضرور پڑھنا چاہیئے۔ حصہ سوم کے باقی گیارہ ابواب میں سر سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کا ترتیب وار بیان ہے جنکا مطالعہ خاص و عام سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ حصہ چہارم کے باب اوّل میں مردوں کی خاص بیماریوں کا بیان ہے۔ باب دوم میں عورتوں کی خاص خاص بیماریوں کا بیان و علاج ہے۔ باب سوم میں حمل و حاملہ کے امراض۔ باب چہارم میں زچہ کے انتظام اور امراض کا بیان ہے جس سے لکھی پڑھی عورتیں ہر طرح سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ باب پنجم میں ننھے بچوں کا رکھ رکھاؤ اور ان کے معمولی امراض کا بیان ہے۔ باب ششم میں بعض امراض متعلقہ جراحی کے علاوہ "اتفاقی حادثات" اور انکا فوری علاج اور مجروح کو پہلی امداد کا بیان ہے۔ "اتفاقی حادثات اور مجروح کی پہلی امداد" بھی ایسے ضروری مضامین ہیں جنہیں ہر ایک مرد اور عورت کو ضرور جاننا چاہیئے اور باب ہفتم میں سمیات یعنی زہروں اور انکے تریاقات کا مفصل بیان ہے۔ ہر ایک جلد کے آخر میں اس جلد کے نسخے ڈاکٹری نسخہ جات کا انگریزی ضمیمہ اور مفصل فہرست مضامین ہے۔ مذکورہ بالا خصوصیات کے لحاظ سے یہ کتاب نہ صرف عام اردو خوان اشخاص کیلئے مفید ہے بلکہ یہ ڈاکٹروں اور حکیموں کے لئے بھی ازبس مفید بن گئی ہے۔ اور درس و تدریس اور مطب کے لئے یہ بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی ہے +

ملنے کا پتہ۔ طبی کتب خانہ۔ گمٹی بازار لاہور

مخزن حکمت کے متعلق بعض نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں کی زریں اقوال

"مخزن حکمت کی ایک جلد ہر ایک اُردو خوان کو اپنے پاس ضرور رکھنی چاہیے"

جناب ڈاکٹر کرنل نیڈلے احمد صاحب (ایم۔ ڈی) (ڈی۔ پی۔ ایچ) (آئی۔ ایم۔ ایس) ریٹائرڈ دہلی۔

مخزن حکمت اُردو خوان پبلک کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔

جناب ڈاکٹر میجر سید حسن بلگرامی صاحب (ایم۔ ڈی) (ڈی۔ پی۔ ایچ) (آئی۔ ایم۔ ایس) ریٹائرڈ لندن

مخزن حکمت ایک نہایت ہی مفید تصنیف ہے اور طب خانگی پر بہترین کتاب ہے

جناب بی۔ ایل۔ ڈھینگرا صاحب (ایم۔ ڈی) سابق چیف میڈیکل آفیسر وحال وزیر اعظم ریاست جیند

مخزن حکمت ہر ایک اُردو خوان کے پاس اور ہر ایک کتبخانہ میں موجود ہونی چاہیے

جناب ڈاکٹر یار محمد خان صاحب (ایم۔ ڈی) اسسٹنٹ پروفیسر آف پیتھالوجی میڈیکل کالج لاہور

مخزن حکمت کی قدردانی کی میں خاص و عام کو بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں

جناب ڈاکٹر کرنل اللہ جوایا صاحب شیر طبی اعلیٰ حضرت امیر کابل چیف میڈیکل آفیسر دولت خداداد افغانستان

مخزن حکمت اُردو خوان اصحاب کے لئے ایک نہایت مفید و کارآمد کتاب ہے

جناب خان بہادر ڈاکٹر دیوان علی صاحب (او۔ بی۔ ای) سول سرجن چیف میڈیکل آفیسر ریاست بہاولپور

مخزن حکمت جیسی مفید کتاب سے امید ہے کہ طبابت پیشہ لوگ بھی پورا فائدہ اٹھائینگے

جناب رائے بہادر ڈاکٹر متھون لال صاحب (ایم۔ ڈی) اسسٹنٹ پروفیسر آف پیتھالوجی میڈیکل کالج لاہور۔

مخزن حکمت کی قدردانی کی میں نہایت یقین علم ڈاکٹری کو بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں

جناب رائے بہادر ڈاکٹر مہاراج کرشن (ڈی۔ پی۔ ایچ) آنریری سرجن (آئی۔ ایم۔ ایس) پریزیڈنٹ آل انڈیا میڈیکل کانفرنس پونا

مخزن حکمت طبابت پیشہ لوگوں اور عام پبلک کیلئے ایک کارآمد اور مفید کتاب ہے۔

جناب ڈاکٹر یودھراج چوپڑا (ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ ایم) ایڈنبرگ۔ سرجن اینڈ فزیشن لاہور۔

مخزن حکمت ایک مفید عام کتاب ہے مجھے امید ہے کہ پبلک اسکی قدر کرکے لائق مصنف کی دلجوئی کریگی

جناب مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب بانی و سکرٹری طبیہ کالج دہلی و رئیس اعظم دہلی

مخزن حکمت ہندوستانی طبی تصانیف میں درحقیقت ایک بے نظیر تصنیف ہے

جناب حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح قادیانی سابق مشیر طبی حضور مہاراجہ صاحب بہادر والیٔ کشمیر

مخزن حکمت کے متعلق گورنمنٹ ہند کے وزیر تعلیمات و دیگر بڑے بڑے فاضلوں اور ممتاز اکابر ملک کے اقوال

مخزن حکمت کی نسبت میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ ایک نہایت مفید اور قابل قدر تصنیف ہے

جناب آنریبل ڈاکٹر سر محمد شفیع صاحب (کے سی ایس آئی) (ایل ایل ڈی) سابق وزیر تعلیم و وزیر قانون گورنمنٹ آف انڈیا

مخزن حکمت کی ایک جلد ہر تعلیمیافتہ ہندوستانی کے کتبخانہ میں ضرور ہونی چاہیئے

جناب آنریبل جسٹس مولوی محمد شاہ دین صاحب مرحوم سابق چیف جسٹس چیف کورٹ پنجاب

مخزن حکمت بحیثیت مجموعی کالجوں اور سکولوں کی لائبریریوں کیلئے ایک مفید اضافہ ہوگا۔

جناب رائے بہادر پی۔ این۔ دت صاحب (ایم۔ اے) رجسٹرار آف دی پنجاب یونیورسٹی

مخزن حکمت ہر ایک گھر میں معمولی بیماریوں کا علاج کرنے کے واسطے بہت مفید کتاب ہے

جناب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد (پی ایچ ڈی) (سی۔ آئی۔ ای) پرنسپل ایم۔ اے۔ او کالج۔ علی گڑھ

مخزن حکمت طبی لٹریچر میں ایک نہایت قیمتی اضافہ ہے اور خاص و عام کیلئے ایک نہایت کارآمد کتاب ہے

جناب ڈاکٹر سر محمد اقبال (ایم۔ اے) (پی ایچ۔ ڈی) بیرسٹر ایٹ لاء و فیلو آف دی پنجاب یونیورسٹی

مخزن حکمت کی ایک جلد ہر ایک تعلیم یافتہ ہندوستانی کی لائبریری میں ضرور ہونی چاہیئے

جناب ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین (ایم۔ اے) (ایل ایل ڈی) بیرسٹر ایٹ لاء و فیلو آف دی پنجاب یونیورسٹی

مخزن حکمت کا ہندوستان کے مدارس کے کتب خانوں میں موجود ہونا بہت مفید ثابت ہوگا

جناب خان بہادر مولوی عمر الدین صاحب (ایم۔ اے) سابق ڈائرکٹر تعلیمات شمال مغربی سرحدی صوبہ

مخزن حکمت کو لکھ کر جناب شمس الاطباء نے ملک پر بڑا احسان کیا ہے یہ کتاب ہر گھر میں موجود ہونی چاہیئے

جناب آنریبل نواب سر محمد ذوالفقار علی خانصاحب (کے سی۔ ایس آئی) ممبر کونسل حضور وائسرائے بہادر ہند

مخزن حکمت ایسی مفید کتاب ہے کہ اس کا ہر گھر میں موجود ہونا ازبس ضروری ہے

جناب آنریبل میجر سر ملک عمر حیات خان صاحب (کے۔ سی۔ آئی۔ ای) ممبر کونسل حضور وائسرائے ہند

مخزن حکمت نہایت مفید اور لاثانی ہے ہر ایک اردو خواں کے پاس اس کا ہونا بہت فائدہ مند ہے

جناب نواب سر میر شمس شاہ صاحب (کے۔ سی۔ آئی۔ ای) پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ (بلوچستان)

مخزن حکمت کا میرے خیال میں ہر گھر اور ہر خاندان میں ہونا ضروری اور مفید ہے

جناب سر مولوی رحیم بخش صاحب (کے۔ سی۔ آئی۔ ای) پریذیڈنٹ کونسل عالیہ ریاست بہاولپور

میٹیریا میڈیکا بالتصویر مع مخزن مجربات ڈاکٹری

مؤلفہ شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب

اس کتاب کی دو جلدیں ہیں جن کا مجموعی حجم ۲۵۳۲ صفحات ہے

جلد اوّل - حجم گیارہ سو صفحات - قیمت بلا جلد پانچ روپے - مجلد چرمی اعلےٰ چھ روپے ۔

جلد دوم - حجم چودہ سو بتیس صفحات - قیمت بلا جلد سات روپے - مجلد چرمی اعلیٰ آٹھ روپے ۔

اس کتاب کی جلد اوّل کے پہلے ۴۲۰ صفحات میں چار باب ہیں جن میں باب اوّل میں علمی اصطلاحات دواسازی اور اوزان اور پیمانے باب دوم میں تمام فارماکوپیائی مرکبات جداول میں باب سوم میں انگریزی دواسازی مکمل اور باب چہارم میں فارماکالوجی یعنی تاثیرات الادویہ کی تمام ڈاکٹری طبی مترادف اصطلاحات مع ان کے اردو معانی تحریر کی گئی ہیں اور جلد اوّل کے ۴۲۵ صفحات سے لیکر جلد دوم کے ختم تک تمام ڈاکٹری مفرد و مرکب ادویہ کا اور اُن کے ضمن میں یورپ و امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا بیان ہے

دو سو روپیہ نقد انعام

اُس شخص کو دیا جائے گا جو یہ ثابت کر دے کہ ہم اردو یا انگریزی یا کسی اور زبان میں اس کے سوا کوئی اور ایسی جامع و مکمل میٹیریا میڈیکا بھی موجود ہے - کہ جس میں اس قدر خوبیاں ہوں اور وہ اتنی ارزاں ہو

اس کتاب میں مندرجہ ذیل خوبیاں یا خصوصیات ہیں

(۱) اس کتاب میں تقریباً تین ہزار مفرد و مرکب ڈاکٹری ادویہ کا بیان ہے - اس قدر ادویہ کا بیان اور کسی ایک اردو یا انگریزی میٹیریا میڈیکا میں موجود نہیں - پس یہ انگریزی علم الادویہ پر یہ ایک جامع کتاب ہے ۔

(۲) اس کتاب میں یورپ امریکہ کے نامور ڈاکٹروں کے مختلف امراض کے سات سو مجربات و منتخب نسخہ جات درج ہیں - جو کسی اور میٹیریا میڈیکا میں موجود نہیں - پس یہ مخزن مجربات ڈاکٹران یورپ ہے ۔

(۳) اس کتاب میں ادویہ کے ڈاکٹری (لاطینی و انگریزی) طبی (عربی فارسی و اردو) اور ویدک (سنسکرت و ہندی) مترادف نام نہایت تحقیق و صحت سے لکھے گئے ہیں اور وہ سب تقریباً پانچ ہزار نام ہیں یہ خصوصیت اسکے سوا اور کسی اردو یا انگریزی میٹیریا میڈیکا میں نہیں ۔

(۴) اس کتاب میں سینکڑوں دواؤں کی نہایت دلچسپ تاریخ لکھی گئی ہے - نیز سینکڑوں ادویہ کی ماہیت وغیرہ پر نہایت محققانہ علمی نوٹ لکھے ہیں - جو اس کے سوا اور کسی میٹیریا میڈیکا میں نہیں ۔

(۵) اس کتاب میں ہزاروں ڈاکٹری اصطلاحات آئی ہیں - لیکن ہر ایک ڈاکٹری اصطلاح کے ساتھ (بریکٹ) میں اس کی مترادف طبی اصطلاح اور اسکے اردو معنی لکھ دئے ہیں جس سے یہ کتاب بالکل عام فہم بن گئی ہے - یہ خصوصیت اور خوبی صرف اسی کتاب میں ہے - جو نہایت مفید اور قابل قدر ہے ۔

(۶) اس کتاب میں تمام ادویہ کے انگریزی نام اردو میں خوشخط لکھنے کے علاوہ صحت تلفظ کیلئے خوبصورت انگریزی ٹائپ میں بھی چھپوا دئے ہیں۔ یہ بھی اس کتاب کی ایک خاص خوبی ہے اور بڑی خصوصیت ہے۔

(۷) تمام ادویہ کی فارماکالوجی یعنی تاثیرات اور تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کو اس کتاب میں نہایت وضاحت سے سلیس اردو میں بیان کیا گیا ہے۔ پس ڈاکٹری ادویہ کے خواص و فوائد پر یہ بہترین کتاب ہے۔

(۸) اس کتاب کے آخر میں بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) سیرم تھیراپیوٹکس (علاج سیرمی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) کے دو نہایت ضروری ضمیمے لگا دئے گئے ہیں جنکا مطالعہ نہایت ہی مفید ہے۔

(۹) اس کتاب کے دوران تالیف میں ۲۲ ڈاکٹری کتب انگریزی۔ ۱۲۰ طبی کتب عربی فارسی و اردو اور ۵ ویدک کتب سنسکرت زیر مطالعہ رہی ہیں چنانچہ اس کتاب کی جلد اول کے دیباچہ میں ان سب کے نام درج ہیں۔ اور اس کتاب کے اکثر مقامات پہ ان سب کتب کے حوالے دئے گئے ہیں۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کتاب کسقدر وسیع مطالعہ کے بعد لکھی گئی ہے اور کسقدر مفید ہے۔

(۱۰) اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لندن اور برٹش میوزیم لندن کی شاہی کتبخانوں نیز امپیریل لائبریری کلکتہ و پنجاب یونیورسٹی و میڈیکل کالج لاہور کے سرکاری کتب خانوں میں اور دیگر بڑے بڑے کتب خانوں میں رکھی گئی ہیں۔ جہاں کہ نہایت منتخب اور ممتاز کتابیں رکھی جاتی ہیں۔

مندرجہ ذیل نامی گرامی ڈاکٹر و حکماء

اس کتاب کی قدردانی کی بڑے زور سے سفارش کرتے ہیں۔ ہر ایک حکیم و ہر ایک ڈاکٹر ہر ایک کمپونڈر ہر ایک عطار اور ہر ایک طالب علم طب و ڈاکٹری کے پاس یہ کتاب لاجواب ضرور بالضرور موجود ہونی چاہئے۔

(۱) جناب ڈاکٹر کرنل اللہ جوایا صاحب سابق ڈاکٹر خاص اعلیٰحضرت امیر کابل خلد اللہ ملکہ

(۲) جناب خان بہادر میر عنایت اللہ صاحب پروفیسر سرجری میڈیکل سکول امرتسر (پنجاب)

(۳) جناب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب سابق پروفیسر اناٹومی میڈیکل کالج لاہور

(۴) جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب سابق پروفیسر میڈیسن (علم عمل طب) میڈیکل سکول آگرہ

(۵) جناب ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب سول سرجن و اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر پنجاب۔

(۶) جناب ڈاکٹر بدری سنگھ صاحب (ایم۔ ڈی) سابق ڈاکٹر خاص حضور مہاراجہ صاحب نابھہ

(۷) جناب ڈاکٹر بھگت رام صاحب (ایم۔ آر۔ سی۔ ایس لندن) میڈیکل آفیسر شفاخانہ سل و دق لاہور۔

(۸) جناب علامہ حکیم نور الدین صاحب مرحوم خلیفۃ المسیح قادیانی

۹ جناب خان بہادر حکیم نظیر حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ لکھنو سپرنٹنڈنٹ شاہی شفاخانہ سابق مشیر طبی مہاراجہ صاحب کشمیر

۱۰ جناب خان بہادر حکیم خادم حسین خانصاحب آنریری مجسٹریٹ شاہ آباد ضلع ہردوئی۔

۱۱ جناب حکیم محمد زمان خاں صاحب معالج جناب نواب محمد علی خانصاحب بہادر ریاست مالیرکوٹلہ

۱۲ جناب ڈاکٹر ڈی رلئے صاحب (ایم۔ آر۔ سی۔ ایس لندن) جو لندن میں بھی عرصہ تک پریکٹس کرچکے ہیں

(۱۳) جناب خان بہادر ڈاکٹر نصیر الدین خانصاحب رئیس بمقام سنرکھ ضلع بارہ بنکی۔

(۱۴) جناب ڈاکٹر رام نرائن صاحب اڈیٹر انگریزی رسالہ پریکٹیکل میڈیسن دہلی و مؤلف متعدد کتب ڈاکٹری انگریزی

۱۵ جناب حکیم سید عبد الرزاق صاحب مرحوم سابق پروفیسر تشریح طبیہ کالج دہلی و پرنسپل طبیہ زنانہ کالج دہلی۔

مخزن الجواہر یا طبّی و ڈاکٹری لغات

مؤلفہ شمس الاطبا حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب

اس کتاب کا حجم گیارہ سو صفحات ہے۔ قیمت بلا جلد پانچ روپے بارہ آنے مجلد چھ روپے آٹھ آنے

یہ کتاب واقعی طبی جواہرات کی مخزن ہے چنانچہ پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی نے مخزن الجواہر یا طبی ڈاکٹری لغات کو اپنے موضوع پر بہترین و جامع تالیف تسلیم کر کے حکومت عالیہ پنجاب سے اس کی قدردانی کی سفارش کی اور حکومت کی طرف سے اس کتاب کو ازراہ قدردانی مبلغ [illegible] روپیہ مرحمت ہوا ہے۔ اس میں دائیں طرف شروع سے ۹۳۰ صفحات پر طبی لغات ہے جن میں تقریباً چودہ ہزار عربی و فارسی کی قدیم و جدید طبی اصطلاحات ہیں۔ بائیں طرف ۱۲۰ صفحات پر ڈاکٹری لغات ہے جس میں تقریباً چھ ہزار انگریزی ڈاکٹری اصطلاحات ہیں یعنی مخزن الجواہر میں عربی، فارسی طبی اصطلاحات کی مترادف بزبان انگریزی و ڈاکٹری اصطلاحات آگئی ہیں۔ دونوں میں ترتیب وار درج ہیں۔ اس کے علاوہ اس کتاب میں حسب ذیل خصوصیات ہیں:

(۱) اس کتاب میں علاوہ تمام قدیم و جدید طبی اصطلاحات کے جدید عربی کتب طبیہ مطبوعہ مصر و شام اور جدید طبیہ مطبوعہ ایران وغیرہ مستند و جدید عربی و فارسی طبی اصطلاحات پائی جاتی ہیں جو سب اس میں جمع کر دی گئی ہیں۔

(۲) اس کتاب میں سینکڑوں مترادف طبی اصطلاحات اور متشابہ امراض کے باہمی فروق بیان کئے گئے ہیں۔ ان کی فہرست اس کتاب کے صفحہ ۹۳۰ تا ۹۴۸ تک علیحدہ بھی درج ہے۔

(۳) اس کتاب میں طب یونانی و ڈاکٹری کے تقریباً تمام اختلافی مسائل پر تنقید [illegible]

(۴) اس کتاب میں بحیثیت مجموعی تقریباً تیس یا چالیس صفحات پر طب یونانی کے ائمہ و مشاہیر کے مختصر صحیح حالات لکھے ہیں کہ جن کے تذکرے اکثر انگریزی کتب تاریخ طب میں پائے جاتے ہیں۔

(۵) اس کتاب میں نہایت محنت و تحقیق اور تدبر کے وسیع مطالعہ کے بعد تمام امراض کے طبی و ڈاکٹری اور دیگر اصطلاحات اور طبی و ڈاکٹری مسائل کی باہم نہایت صحیح تطبیق کی گئی ہے۔

(۶) اس کتاب میں عربی الفاظ کو بھی فارسی خط نستعلیق میں لکھا گیا ہے۔ اور انگریزی الفاظ [illegible] انگریزی ٹائپ کے حروف میں لکھے گئے ہیں۔ جو اس کتاب کی ایک نئی خصوصیت ہے۔ کیونکہ یہ کام نہایت مشکل اور [illegible]

اس لئے

مخزن الجواہر ہر ایک طبیب۔ ہر ایک ڈاکٹر اور ہر ایک شائق علم طب و ڈاکٹری کے پاس ہونی چاہئے۔ کیونکہ اس کی مدد سے ہر قسم کی طبی و ڈاکٹری کتب کا مطالعہ بہت آسانی سے ہو سکتا ہے۔ اور طبی مؤلفین و مترجمین کے لئے تو یہ کتاب ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس کے سرسری مطالعہ سے بھی بہت فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ۔ طبی کتب خانہ۔ گمٹی بازار۔ لاہور

مخزن العلاج یا طب جیلانی

مؤلفہ و مصنفہ شمس الاطبّا حکیم وڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب

اس کتاب کی دو جلدیں ہیں جن کا مجموعی حجم پندرہ سو صفحات ہے

جلد اوّل حجم ۶۰۰ صفحات قیمت جلد اوّل بلا جلد عہ مجلد للعہ۔ جلد دوم زیر طبع ہے۔

مخزن العلاج طب یونانی کی نئی طرز پر ایک ایسی جامع کتاب ہے کہ جس میں تمام امراض کے طبّی ناموں کے صحیح مترادف ڈاکٹری نام بتانے کے علاوہ ہر ایک مرض کے اسباب وعلامات و تشخیص اور بالخصوص علاج کو ایسے مفصّل اور عمدہ طریق پر بیان کیا گیا ہے۔ کہ علاج ومعالجہ میں پھر کسی اور کتاب یا بیاض کی ضرورت نہیں رہتی۔ چنانچہ اس میں پہلے ہر مرض کا مشہور اردو نام پھر اس کے عربی وفارسی طبّی نام اور پھر لاطینی وانگریزی ڈاکٹری نام نہایت تحقیق وصحت سے لکھے گئے ہیں۔ اس کے بعد اس کے مفصّل اسباب علامات وتشخیص لکھی ہے اور پھر آخر میں اس کا علاج نہایت مفصّل اور نہایت عمدہ طریق سے لکھا ہے۔ علاج میں پہلے **علاج بالمفردات** لکھا ہے۔ یعنی مفرد ادویہ یا معمولی جڑی بوٹیوں یا عام بازاری ادویہ کو جو ہر جگہ بآسانی مل سکتی ہیں۔ علاج کرنا بتایا ہے۔ پھر **علاج بالمرکبات** لکھا ہے۔ یعنی بنی بنائی مرکب یونانی ادویہ مثلاً اطریفل۔ جوارش۔ خمیرہ۔ شربت۔ عرق اور معجون وغیرہ سے جو ہر جگہ عام عطاروں سے بآسانی مل سکتی ہیں علاج کرنا بتایا ہے۔ اور پھر **علاج بالمجربات** لکھا ہے۔ یعنی مشاہیر اطبّاء حذاق کے مجربات لکھے ہیں جن میں دہلی اور لکھنؤ کے خاص خاص خاندانوں کے مجربات اور جناب شمس الاطباء کے اپنے مجربات بھی شامل ہیں۔

مذکورہ بالا خصوصیات کے لحاظ سے مخزن العلاج طب یونانی کی ایک مکمل اور مفید ترین کتاب ہے اور طبابت پیشہ حضرات یعنی حکیموں اور ڈاکٹروں کیلئے نہایت ہی مفید اور مطب کیلئے ایک نہایت ہی ضروری کتاب ہے۔ ڈاکٹروں کیلئے بھی یہ خصوصیت سے مفید ہے۔ وہ اس کے مطالعہ سے بہت ہی فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ یونانی طریق علاج سے بخوبی واقف ہو سکتے ہیں۔ اور اطباء کے ساتھ ہر طرح سے کامیاب تبادلہ خیالات کر سکتے ہیں۔ پس

ہر ایک اردو خواں اور ہر ایک حکیم و ڈاکٹر کے پاس یہ کتاب ضرور موجود ہونی چاہیے۔

ہیومن اناٹومی و فزیالوجی یا تشریح الانسانی و منافع الاعضاء

مصنفہ و مؤلفہ شمس الاطبا جناب حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب

[illegible] صفحات [illegible] قیمت [illegible] جلد [illegible] روپیہ مجلد تین روپے

[illegible] کی کتاب ہے جو سلیس اردو

[illegible] ڈاکٹری اصطلاحات کو بھی درج کیا

[illegible] کے افعال و منافع کا

[illegible] اطباء یونانی و ڈاکٹروں کے خیالات کا

[illegible] منافع الاعضاء میں بھی [illegible]

[illegible] منافع الاعضاء اور طبابت [illegible]

[illegible] یونانی و انگریزی کے [illegible]

[illegible] ہیں تھے ہیں بھی اس کتاب [illegible]

[illegible]

رسالہ تیمارداری باتصویر

[illegible] تیمارداری [illegible]

[illegible] کے سبب [illegible]

[illegible] رسالہ [illegible]

[illegible] صاحب کے رسالہ تیمارداری [illegible]

[illegible] ترجمہ شائع کر کے اطبا کی ایک بھاری ضرورت کو

[illegible] حاصل کریں وہ اس تیمارداری کے [illegible]

[illegible] کتاب ہذا کو موزوں لفظوں [illegible]

[illegible] محصول ڈاک

نوٹ [illegible] کتب فروشوں سے بھی مل سکتی ہیں

[illegible] کتابیں نہایت ارزاں [illegible]

ملنے کا پتہ علمی کتب خانہ کشمیری بازار لاہور

مفید عام پریس لاہور میں باہتمام لالہ موتی رام مینیجر چھپا